बृहत्संहिता

بِرہَت سَنگھتا

جوتش بِدیامین

شری بَراہ مِہراَچارج کی بنائی ہوئی

جسمین گرہ چار گرہ گوچر گرہ بَرکھ پھل میگھ برکھا سندھیا وکداہ بھوکمپ اُلکا آندھی

کمٹ تلوار گھر پانی دیو مندر دیو مورت گئو کُتّا مُرغا کچھوا کوّا کھڈرہچہ بکری گھوڑا

ہاتھی سیار ہرن استری پُرش بواہ چارپائی چراغ دَتون وغیرہ کے لچھن

اور شگون اور ہیرا موتی پنّا لعل کی پہچان وغیرہ سب لکھے ہین

جسکو حسب الایماے و فرمائش مطبع منشی نول کشور لکھنؤ کے سری درگاپرساد

جے پور نِواسی نے سنسکرت سے ترجمہ کیا

واسطے شائقین علم نجوم کے

پہلی بار

مطبع فیض منبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین چھپی

۱۰ جنوری سنہ ۱۸۸۶ء

बृहत्संहिता के आशयों का सूचीपत्र

فہرست مطالب برہت سنگھتا

इति

فقط

شری گنیشائے نمہ

अथ वृहत्संहिता ॥

برہت سنگھتا مع ترجمہ بھاشا

پہلا ادھیائے

شاستر اپنین

شری براہ مہراچارج گنت اسکندھ اور ہورا اسکندھ کو سنچھیپ کرکے جوتش شاستر کے
تیسرے اسکندھ سنگھتا کو سنچھیپ کرنے کی اچھا سے سنگھتا اسکندھ کے نربگھن سماپت ہونے
کے لیے سورج بھگوان کو پرنام کرتے ہیں

اشلوک

मूल· जयतिजगतः प्रसूतिर्विश्वात्मा सहजभूषणंनभ-
सः। द्रुतकनकसदृशदशशतमयूखमालार्चितःसविता ॥१

۱۔ جگت کے پرسوت ارتھات اتپت استھان جس سے جگت اتپن ہوتا ہے بشواتما ارتھات
استھاور جنگم روپ جگت کے پران آکاش کے اکرترم بھوکھن اور گلائے ہوئے سورن کے
سمان دیپ مان ہزار کرنوں کی جو مالا اس کرکے بیاپت ایسے شری سورج نارائن سرو تکرکھ کرکے
ورتمان ہیں اس پرکار اشٹ دیوتا کے سنکرتن سے دھرم کی پراپت اور ادھرم کی نبرت ہوتی
ہے ادھرم نبرت سے سب پرکار کے بگھن کا ناش اور بگھن کے ناش ہونے سے
شاستر کی سماپت ہوتی ہے اس کارن شری براہ مہراچارج نے شاستر کے آرنبھ میں اشٹ دیوتا

شمرن روپ منگلاچرن کیا -

प्रथममुनिकथितमवितथमवलोक्य ग्रन्थविस्तरस्यार्थम् । नातिलघुविपुलरचनाभिरुद्यतः स्पष्टमभिधातुम् ॥२॥

۲ - برہم مُن جو برہما جی ہُنکے کیے ستّ روپ بستیرن شاستر کے ارتھ کو بچار کر نہ بہت چھوٹی اور نہ بڑی رچنا کرکے اسپشٹ کہنے کے لیے مین براہ مہر اچارج پر برت ہوا ہون ارتھات برہما جی کے بنائے ہوسے ات بستیرن شاستر کا تاتپرج مدّھم رچنا کرکے کہتا ہون -

मुनिविरचितमिदमिति यच्चिरन्तनं साधु न मनुजग्रथितम् । तुल्येऽर्थेऽक्षरभेदादमन्त्रके का विशेषोक्तिः ॥३॥३॥

۳ - جو کوئی کہے کہ برہما آدمنیون کے بنائے پراچین شاستر اُتم ہین منکھیون کے رچے اُتم نہین اُنسے یہ پوچھنا چاہیے کہ اکشر ماتر کا بھید ہو اور ارتھ وہ کا وہی ہو تو منتر بنا کیا بات یکہ کٹھن ہے ارتھات بید کے منترون مین تو اکشرونکی آنُ پوربی وہی رہی تب پھل ہوتا ہے اور جو اُن اکشرونکو پاٹ دیوین چاہے ارتھ وہ کا وہی رہے تو بھی بید منتر پھل ایک نہین ہوتے پرنت جن شاسترون کے ارتھ سے تاتپرج ہے اُنکے اکشر پلٹ دینے سے کچھ ہان نہین ارتھ نہ بگڑنا چاہیے اسمین ایک درشٹانت دیتے ہین -

क्षितितनय वासरो न शुभकृदिति पितामहप्रोक्तः । कुजदिनमनिष्टमिति वा कोऽत्र विशेषो नृदिव्यकृते ॥४॥४॥

۴ - برہم پروکت شاستر مین (چھت تنے باسرو نہ شبھ کرت) یہ باکیہ ہے اور ہمارے شاستر مین (کُج دن منشٹم) یہ باکیہ ہے دونون باکیونکا ارتھ ایک ہی ہے کہ منگل بار اشبھ ہے اسمین آپ ہی بچار کر لیوین کہ دیوکرت اور منکھیہ کرت مین کیا بھید ہے اس سے یہ پرگٹ ہوتا ہے کہ رکھ کرت شاسترون مین بستار اور منکھیہ کرت شاسترونمین سنچھیپ ہے ارتھ تو دونون مین سمان ہی ہے -

आब्रह्मादिविनिःसृतमालोक्य ग्रन्थविस्तरं क्रमशः । क्रियमाणकमेवैतत्समासतोऽतो ममोत्साहः ॥ ५ ॥

۵ - برہما آدمنیون کے رچے بستیرن شاسترونکو دیکھکر کرم سے اور سنچھیپ سے یہ شاستر کیا جاتا ہے اسلیے میرا اُتساہ ہے اب جگت کی اُتپت کہتے ہین -

आसीत्तमः किलेदं तत्रापान्तैजसेऽभवद्धैमे । स्वर्भूशकले ब्रह्मा विश्वकृदण्डेऽर्कशशिनयनः ॥ ६ ॥

۶ - یہ جگت اندھکار روپ تھا اُس اندھکار مین شبرن کے تیجس نام انڈے سے کے بیچ

بشنو کے سرجنے والے اور سورج چندرما جنکے دو نیتر ایسے برہماجی اُتپن ہوئے جس انڈے کے دونوں ٹکڑے سے ایک سورگ دوسرا بھوم بنے -

कपिलः प्रधानमाह द्रव्यादीन्कणभुगस्य विश्वस्य ।
कालं कारणमेके स्वभावमपरे जगुः कर्म्म ॥ ७ ॥

۷ - سانکھیہ شاستر کے آچارج کپل جی اس جگت کا کارن پردھان ارتھات پرکرت کو کہتے ہین کنادمن دربیاد پدارتھونکو جگت کا کارن بتاتے ہین کوئی پورانک کال کو جگت کا کارن مانتے ہین اور کائینک سوبھاو کو جگت کا کارن سمجھتے ہین اور میمانسک کرم ہی کو جگت کا کارن جانتے ہین -

तदलमतिविस्तरेण प्रसङ्गवादार्थनिर्णयोतिमहान्
ज्योतिश्शास्त्राङ्गानां वक्तव्यो निर्णयोत्र मया ॥ ८ ॥

۸ - اس پرکار جگت کی اُتپتّی مین انیک پرکار کے کلپ ہین اس اَت بستار سے ہم پرائم کرتے ہین کیونکہ یہ پرسنگا گت باد کا ارتھ نرنے اَت مہان ہے ارتھات جگت کے کارن کا نشچے بچار کرنے لگین تو وہی ایک شاستر بن جاوے اسلیے اسکا بچار ہم نہین کرتے ہم کو تو کیول جوتش شاستر کے انگون کا نرنے بیان کرنا ہے جوتش نام گرہ اور نچھترون کا ہے انکا جس شاستر مین بچار کیا جاوے وہ جوتش شاستر کہاتا ہے اسکے انگ گنت ہورا اور سنگھتا ہین اب تینون کا لچھن کہتے ہین -

ज्योतिश्शास्त्रमनेकभेदविषयं स्कन्धत्रयाधिष्ठितं
तत्कार्त्स्न्योपनयस्य नाम मुनिभिः संकीर्त्यते संहिता
स्कन्धोऽस्मिन्गणितेन या ग्रहगतिस्तन्त्राभिधानस्त्व-
सौ होरान्योऽङ्गविनिश्चयश्च कथितः स्कन्धस्तृतीयोपरः ९

۹ - تین اسکندھون کرکے یکت جوتش شاستر انیک پرکار کے بھیدونکا کہنے والا ارتھات بوجھ ہے اتھوا اسکے بیچ انیک بھید کے ہین - اس جوتش شاستر کا نرنے جو کرکے ارتھات سمپورن پرکار سے جسمین کتھن کیا جاوے اسکا نام رِگ ادی منیشورون نے سنگھتا کہا ہے - اس جوتش شاستر مین گنت کرکے جہان گنت ارتھات گرہونکا پرتیک راش مین گمن سدھ کیا جاوے وہ اسکندھ تنتر کہاتا ہے اور اسکو گنت اسکندھ بھی کہتے ہین - یہ جوتش شاستر کا پرتھم اسکندھ ہے جسمین جنم جاتر و پرشن تواہ ادکا شبھ اشبھ پھل لگن گرہون سے نشچے کیاجاوے اس انگ کا جو نشچے کرکے نشچے وہ ہورا

اسکندھ کہاتا ہے یہ جوتش شاستر کا دوسرا اسکندھ ہے اور اب جسکا کتھن کرتے ہین یہ سنگھتا اسکندھ ہے یہ جوتش شاستر کا تیسرا اسکندھ ہے -

वक्रानुवक्रास्तमनोदयाद्यास्ताराग्रहाणांकरणेमयो-
क्ताः। होरागतंविस्तरतश्च जन्म यात्राविवाहैःसहपूर्वमुक्तम॥१०॥

۱۰- تارا گرہ جو بھوم آدِ پانچ گرہ ہین اُنکے بکر مارگ انست اُدے آدِ مین نے پنچ سدھانت کا نام کرن گرنتھ مین کہے اور ہورا شاستر کے بیچ جاترا اور بواہ کے سہت بستار سے پہلی ہی جنم کا کتھن کیا ارتھات برہت جاتک برہت جوگ جاترا اور برہت بواہ پٹل نامک ہورا اسکندھ کے گرنتھ پہلے بنائے ہین اب سنگھتا ماتر کا کہنا ابشِشٹ ہے -

प्रश्नप्रतिप्रश्नकथाप्रसङ्गान्स्वल्पोपयोगान्ग्रहसम्भवांश्च।
संत्यज्यफल्गूनिचसारभूतंभूतार्थमर्थैःसकलैःप्रवक्ष्ये॥११॥

इति वराहमिहिरकृतौ बृहत्संहितायां शास्त्रोपनयनाध्यायः प्रथमः समाप्तः॥१॥

۱۱- گرگ آدِ منیون سے برت شاستر آرمبھ مین اُنکے شِشیون کے بنائے اَت بستر ت پرشن گرگ آدِ منیون کر کے شِشیون کے برت کہے ہوئے پرت پرشن انیک پرکار کے کتھا پرسنگ سُوریج آدِ گرہون کی اُتپتی اتیادِ اسار اور گول بُردھ باتین پراچین سنگھتاؤن مین بھری ہین اور اُنکا اُپجوگ بھی بہت سوکشم ہے اِسلیے اُن سب نِس سار پدارتھون کو چھوڑ کر سار بھوت اور بھوتارتھ ارتھات درِشٹ پرتیکش پدارتھون کو اِس گرنتھ مین سمگر ارتھون کر کے ارتھات جن ارتھون مین ادھک کی آکانچھا نہ ہے اُن کر کے کہتا ہون -

برِاہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین شاستر اُپنین نام پہلا ادھیائے سماپت ہوا -

अथातः सांवत्सरसूत्रं व्याख्यास्यामः॥

دوسرا ادھیاے

سمبت سر سوتر کا برنن -

तत्र सांवत्सरोऽभिजातः प्रियदर्शनो विनीतवेषः सत्यवागनसूयकः समः सुसंहतोपचितगात्रसंधिरविकलश्चारुकरचरणनखनयनचिबुकदशनश्रवणललाटभ्रूत्तमाङ्गो वपुष्मान् गम्भीरोदात्तघोषः प्रायः शरीरानुवर्त्तिनो हि गुणाश्च दोषाश्च भवन्ति ॥ १॥

ا - اب شاستر اپدیش کے انتر سانبت سر کا برنن کرتے ہین - سمبت سر کا شبھ اور اشبھ جانے اُسکو سانبت سر کہتے ہین اور جن کر کے ارتھ سوچن کیا جاوے وے سوتر کہلاتے ہین -

پہلے جوتشی کے لچھن کہتے ہین -

جوتش شاستر مین جوتشی ایسا ہونا چاہیے کہ کلین جسکے دیکھنے سے چت پرسن ہو ادبت بھیس نرکھتا ہو ستت بادی ہو دوسرے کے گنون مین دوش نہ لگاتا ہو راگ دویش رہت ہو جسکے ہاتھ پانون آدِ انگون کے جوڑ سنلشٹ اور پشٹ ہون جو انگ ہین سو جسکے ہاتھ پانون نکھ نیتر ٹھوڑھی دانت کان للاٹ بھرو اور سر سندر ارتھات اُتم لچھنون کرکے جگت ہون سندر جسکا سریر ہو جسکا شبد گمبھیر اور ادبھٹ ہو ارتھات میگھ اور مردنگ کے سمان جسکی دھن (آواز) ہو بہت کرکے شریر کے انسار گن اور دوش ہوا کرتے ہین -

तत्र गुणाः

शुचिर्दक्षः प्रगल्भो वाग्मीप्रतिमानवान् देशकाल-
वित् सात्विकोनपर्षद्भीरुः सहाध्यायिभिरनभिभव-
नीयः कुशलोऽव्यसनीशान्तिकपौष्टिकाभिचारस्ना-
नविद्याज्ञो विबुधार्चनव्रतोपवासनिरतः स्वतन्त्रा-
श्चर्य्योत्पादितप्रभावः पृष्ठाभिधायीऽन्यत्र देवात्य-
यात् ग्रहगणितसंहिता होराग्रन्थार्थवेत्तेति। २।

اس سامبت سر مین اٹھوا شریر مین جو گن چاہیئن وہ کہتے ہین -

۲ - شبھ ارتھات شاستر مین کہے ہوئے شوبھ کا انشٹھان کرنیوالا اور پردھن دیو دھن آدمین البدھ جیتر سبھا مین بولنے کو سمرتھ شاستر کے انسار بولنے والا برت بھانوان ارتھات پوچھنے پر شاستر پورب کا پربچار کر اتر دینے والا دیش اور کال کو جاننے والا نرمل چت سبھا مین نربھے سدھیایون کرکے پڑھنے والے بدیا رکھی جسکو باد مین نہ جیت سکین سنگشٹ گیت برت دیوت آد بیسنون مین اسکت شانتک پوشٹک ابھچار اور تیپ اسنان آد بدیا جاننے والا دیوتا پوجن چاندراین آد برت اور ایکادشی آد ابھیاس مین تت پر اپنے رچیے ہوا شبھ جگ کو اتپن کرنیوالے سوتنک وہ آد انیک جنتر آٹھوا سوتنتر جوگرہ گنت اسمین آشچرج کو اتپن کرنیوالا جوگرہ جدھ شرنگونت گرہن آد کا پہلے ہی کہنا اس کرکے اتپن کیا ہے اپنا اگرہ لوک مین جسنے پوچھے سے کہنے والا دیواتیہ کے بنا ارتھات انیک پرکار کے اتپاتون سے جو اشبھ ہو اسکو دیواتیہ کہتے ہین اسکے نوارن کے لیے پوچھنے بنا بھی شانت آدک کہے گرہ گنت پنچ سدھانتکا آد سنگھتا برہت سنگھتا آد ہورا برہت جاتک آد گرنتھ اور ارتھ کا جاننے والا ارتھات گرنتھونکا پاٹھ کرتا رہے اور انکا ارتھ بھی بھلی بھانت جانتا ہوے یے سب گن جوتشی مین چاہیئن

तत्र ग्रहगणिते पौलिशरोमकवासिष्ठसौरपैतामहे-
षुपंचस्वेतेषुसिद्धान्तेषुयुगवर्षायनर्त्तुमासपक्षाहो-
रात्रयाममुहूर्त्तनाडीविनाडीप्राणत्रुटित्रुट्यवयवादि-
कस्यकालस्यक्षेत्रस्यचवेत्ता ॥३॥

۳- اُس گرہ گنت مین پلش سِدھانت رومک سِدھانت بشسٹ سِدھانت سورج سِدھانت
اور پرتیم سِدھانت یہ پانچ سِدھانت مین انکو جانتا ہو اور جگ برکھ اَین رُت ماس پکھ
دن رات پہر مہورت گھڑی پل اور ترُٹ اور ترُٹ کے اَوَیو روپ کال کو جانتا ہو اور چھتیر
بکلا کلا انش راس اور بھگن روپ جو چھیتر اُسکو بھی جانتا ہو چھیتر بھاگ اور کال بھاگ
یے دونون سمان مین -

चतुर्णाञ्च मानानां सौरसावननाक्षत्रचान्द्राणामधि-

मासकावमसंभवस्य च कारणाभिज्ञः ॥ ४ ॥ ४ ॥

۴ - چار پرکار کے جو مان ہین سَور ساون ناکشتر چاندر انکو جانتا ہو اور ادھ ماس اور
اوم سمبھو ارتھات چھپے دن کے کارن کو جانتا ہو -

पञ्चाब्दयुगवर्षमासदिनहोराधिपतीनां प्रतिप-

त्तिच्छेदवित् ॥ ५ ॥

۵ - پربھو بھو آد ساٹھ برکھونکو اور انکے بیچ پانچ پانچ برس کے بارہ جگون کی پرت پتیشا ارتھات
پرارمبھ اور چھید ارتھات سماپت کو جاننے والا ہو اور برکھ پت ماس پت دن پت اور ہورا
پت انکے بھی پرارمبھ اور سماپت کو جانے -

सौरादीनाञ्च मानानाम सदृश सदृश योग्यायोग्यत्व

प्रतिपादनपटुः ॥ ६ ॥

۶ - سَور ساون ناکشتر چاندر آد مانون کے سَدرشتو کے پرت پادن مین کشل ہو ارتھات
سَور برکھ ۳۶۵ ساون دن اور ۱۵ گھڑی ۳۱ پل ۲۲ - بپل کا ہوتا ہے ساون برکھ ۳۶۰
ساون دن کا ہوتا ہے اسی پرکار چاندر برکھ اور ناکشتر برکھ کا بھی بھنّ بھنّ پرمان ہے یہ سَور
آد مانونکا اَسَدرشتو ہے ارتھات ایک کا مان دوسرے کے سمان نہین اور یہی چار پرکار کے برکھ
اپنے اپنے مان سے ۳۶۰ دن کے ہوتے ہین جیسا سَور برکھ ۳۶۰ سَور دن کا ہوتا ہے چاندر
برکھ ۳۶۰ چاندر دن کا ہوتا ہے اتیاد اس پرکار مانون کا سَدرشتو ارتھات ایک مان دوسرے
مان کے سمان ہوا اسی پرکار جوگتو اجوگتو بھی جانو جیسا سَور مان جگ برکھ اَین رُت اور دن
انکا پرمان کرنے مین جوگ اور استھان مین اجوگ ہے اسی پرکار چاندر آد مانون کا بھی جوگتو
اور اجوگتو جانو -

सिद्धान्तभेदेप्ययननिवृत्तौ प्रत्यक्षं सममण्डलरेखा

संप्रयोगाभ्युदितांशकानां छायायन्त्रदृग्गणितसा-

म्येन प्रतिपादनकुशलः ॥ ७ ॥

۷ - پولش آدِک جو سدّھانت اُنکے گنت مین جو پرسپر بھید اُسکے پرت پادن مین کشل ہو اسی بھانت گرہن گرہ جدّھ آدِ مین بھی جانو دکھنایَن اور اُترایَن کی جو نبرت ارتھات پلٹنا اُسکے پرت پادن مین کشل ہو کہ دیکھو اَمُک سدّھانت کی ریت سے اتنی گھٹی پر ایَن نبرت آئی ہے اور پرتچھ مین اتنی گھٹی پر ہوئی اِس انتر کو دِکھا سکے اپنے دیش مین جو سم منڈل ریکھا ارتھات بھوت ریکھا اُسکے جو گرہو نکا سم پرلوک ارتھات سم پرویش وہان جو اُدِت ہوئے اَنش ارتھات اپنے اُدو راتر برت سمبندھی دِن بھاگ ارتھات دِن گت گھٹی اور شیش گھٹی اُنکے پرت پادن مین چتر ہو اِن سب سدّھانت بھید آدِ پدارتھو نکو شنک کی تات کا لک چھایا کر سکے جیسے چاپ ترسیہ گول لیشٹ شنک گھٹی آدِ جنتر ون کرکے اور درِگ گنت سامّیہ کرکے پرت پادن مین کشل ہو جو گنت سے جانا جاے وہی بیدھ آدسے دیکھ پڑے اسکا نام درِگ گنت سامّیہ ہے گنت سے جو گرہ اسپشٹ آدِ آوین اُنکو شنک چھایا اتھوا جنتر بیدھ سے پرتچھ دکھا دینے مین کشل ہو -

सूर्य्यादीनाञ्च ग्रहाणां शीघ्र मन्द याम्योत्तर नीचो-

च्चगति कारणाभिज्ञः ॥ ८ ॥

۸ - سورج آدِ گرہون کی شیگھر مند گت ارتھات کون گرہ کس گرہ کی اپیکشا مند گت ہے اور کون شیگھر گت ہے اور اس مند شیگھر گت کا کیا کارن ہے یہ جانتا ہو اسی پرکار گرہون کی دکشنو تر گت اور اُچ نیچ گت کا بھی کارن جانے -

सूर्य्याचन्द्रमसोश्च ग्रहणे ग्रहणादि मोक्ष काल दि-

क् प्रमाण विमर्द वर्णा देशानामनागत ग्रह समागम

युद्धानामादेष्टा ॥ ९ ॥

۹ - سورج اور چندرما کے گرہن مین گرہن آدِ کال ارتھات اسپرش کال موکش کال دِشا ارتھات اَمُک دِشا سے گرہن کا پرارمبھ ہوگا اَمُک دِشا مین مدھ گرہن ہوگا اِتیادِ - پرمان ارتھات اتنے بمب کا گراس ہوگا - بمرد ارتھات سم میلن اُن میلن کا مدھ کال - برن ارتھات گرہن کے سمے سورج چندرما کا دھومر کرشن تامر اِتیادِ رنگ اِتیادِک جو آدیش اُنکا آدیشٹا ارتھات کہنے والا اور اناگت ارتھات جو ابھی ہوئے نہین ہین ایسے جو گرہ سماگم اور گرہ جدّھ اُنکا کہنے والا چندرما کے بھوم آدِ گرہ ایک راس مین ہون اُسکو سماگم کہتے ہین اور بھوم آدِ گرہونکا پرسپر ایک ہی راس انش مین اکٹھے ہونیکا نام جدّھ ہے اس سماگم اور جدّھ کو پرتھم ہی کہہ دیوے کہ اَمُک دِن سماگم ہوگا اتھوا اَمُک گرہ کا جدّھ ہوگا اور ٹھیک اُس سمے پر آکاش مین بھی دکھا دیوے -

प्रत्येक ग्रह भ्रमण योजन कक्षा प्रमाण प्रति विषय यो-

जन परिच्छेद कुशलः ॥ १० ॥

۱۰- سورج آدِ پرتیک گرہ کے بھرمن جوجن ارتھات پرتھوی سے کون گرہ کتنے جوجن انتر پر گھومتا ہے ارتھات گرہون کے جوجن آتمک کرن گرہونکی کلکشا وُن کے پرمان اور پرتیک دیشون کے جوجن ارتھات الگ دیش الگ دیش سے کتنے جوجن پر ہے اور اُن جو جنونکو اس پرکار سے جان سکتے ہین ان سب باتون کے جاننے مین چتر ہو-

भूभगणभ्रमणसंस्थानाद्यक्षावलम्बकाऽहर्व्यास-
चरदलकालराश्युदयच्छायानाडीकरणप्रभृति-
पुक्षेत्रकालकरणेष्वभिज्ञः ॥ ११ ॥

۱۱- بھوم اور نکشتر گن کے بھرمن اور سنستھان ارتھات آکرت کو جانتا ہو اکشانش اور لمبانش جانتا ہو اشٹ دن کے ابو راتر برت کا بیاس چردل کال ارتھات چر کھنڈ ولن سے سدھ کال میکھ آد راشیون کے لنکودے اور سو دیشودے چھایا ناڑی کرن ارتھات شنکی چھایا جان کر اُس سے دن گت گھٹی اتھوا دن شیش گھٹی کرنا اتیادِ سب باتون مین ابھگیہ ہو اور چھیتر کال کرن ارتھات چھیتر سے کال اور کال سے چھیتر کرنے مین ابھگیہ ہو جیسا اشٹ گھٹی پل سے راس انش آدِ لگن کر لیوے یہ کال سے چھیتر کرنا ہوا اور راش آدِ لگن سے اشٹ گھٹی پل جاننا یہ چھیتر سے کال کرنا ہوا ان سب باتون مین ابھگیہ ہو بھگن راش انش کلا بکلا آدِ کو چھیتر اور برکھ ماس دن گھٹی پل بپل آدِ کو کال کہتے ہین بارہ راش کا ایک بھگن ہوتا ہے-

नानाचोद्यप्रश्नभेदोपलब्धिजनितवाक्सारो निकष-
सन्तापाभिनिवेशैः कनकस्येवाधिकतरममलीकृतस्य
शास्त्रस्य वक्ता तन्त्रज्ञो भवति ॥ १२ ॥

۱۲- انیک پرکار کے چودیہ ارتھات ٹھیک بات کو اُس سے بپریت پرت پادن کر کے ترک کرنا جیسے یہ کوئی کہے کہ کنیا کے سورج مین دکھشن دشا کے بیچ جو تارا اُت پرکاش وان دکھ پڑتا ہے وہ دھرو ہے اور اُتر مین جو شوکشم روپ تارا ہے وہ اگست ہے اسکو چودیہ کہتے ہین کیونکہ یہ الٹی بات ہے واستو مین اُتر کی اور کا تارا دھرو ہے اور دکھشن کا اگست ہے اس بات کو گول کی ریت سے سدھ کر سکے کہ دکھن کا تارا دھرو نہین اگست ہے اور اُتر کا اگست نہین دھرو ہے اسی پرکار انجانے ارتھ کے جاننے کے لیے جو بچن وہ پرشن کہاتا ہے نانا پرکار کے چودیہ اور پرشنون کے جو بھید اُنکی جو اُپلبدھ ارتھات گیان ارتھات بادی کے کیے چودیہ اور سنگیہ آدِ کے کیے پرشنون کا ٹھیک ٹھیک پرتیہ اُتر کرنا ان کر کے اُتپن ہوا ہے باک سار ارتھات بانی مین سار جسکا جیسے اور نکشک سنتاپ اور ابھی نیویش کر کے اتِ شدھ کیے سُورن کے سمان بہت نرمل کیا جو جیوتش شاستر اُسکا پرت پادن کرنے والا تنتر گیہ ارتھات گنت اگیہ جیوتشی ہوتا ہے سُورن کے پکش مین نکشک کیے کسوٹی پر گھسنا سنتاپ اگن مین تپانا ابھی نیویش سلا کرنا

اور سوئینا شاستر سند پلش مین نشک بارمبار دیکھنا سنتاپ چت پرتاپ ارتھات دن رات
شاستر چنتا سے چت کا بیکر رہنا ابھ تبیش جتن ارتھات سب باتونکو اشنکت چھوڑ شاستر ہی مین
آسکت رہنا جس پرکار سوبھاو نرمل بھی سُبرن نشک کرکے اَت نرمل ہو جاتا ہے اسی بھانت
شاستر بھی نشک آدکرکے نرسندیہ ہو جاتا ہے -

उक्तं चात्र गर्गेण महर्षिणा ॥

नप्रतिवहं गमयति वक्ति न च प्रश्नमेकमपि पृष्टः ।
निगदति न च शिष्येभ्यः स कथं शास्त्रार्थविज्ञेयः ।१३।

۱۳ - گرگ مہارکھ نے بھی کہا ہے - شاستر مین نبدھا ارتھ کو برت پاؤن نہ کرے کسی
شنکھیہ کے سندیہ نبرت کے لیے پوچھے ہوئے ایک پرشن کا بھی اُتر نہ دیوے اور پد یارتھیونکو
پڑھاوے بھی نہین وہ کیونکر شاستر کے ارتھ کا جاننے والا سمجھا جاوے ارتھات ایسے کو مورکھ
ہی سمجھنا چاہیے پنڈت نہین جاننا -

ग्रन्थोन्यथान्यथार्थं करणं यचान्यथा करोत्यबुधः ।
सपितामहमुपगम्यस्तौति नरो वैशिकेनार्याम् ॥१४॥

۱۴ - جو پُرش گرنتھ تو اور پرکار سے ہو اور اُسکا ارتھ اور کا اور کرے اور کرن ارتھات
گنت مین گنن چالک یا آدکرم تو اور کرنا ہو اور اُسکے استھان مین کر دیوے اور وہ مورکھ
پُرش پتامہ ارتھات اپنے بابا کے پاس جا کر بیشیک ارتھات بیشیا پنے کرکے ارتھات
سمبھوگ سمے کے کہے جوت سینتکار وگنون مین آریا ارتھات اپنی ماتا کی استُت کرتا ہے
اسکا تاتپرج یہ ہے کہ جیسے کوئی مہا مورکھ اپنے پتامہ کے آگے اپنی ماتا کی پرشنسا کرے کہ
ہماری ماتا بیشیا پنے مین بڑی نپن ہے اسکے سمان کوئی دوسری نہین ہے جس پرکار یہ
پرشنسا اَت انچت ہے اور ہنسی کرانیوالی ہے اسی پرکار گرنتھ کا تاتپرج سمجھے بنا جو مورکھ
اسکا ارتھ کرنے لگ جاتے ہین اور گنت کرم کا آشے نہ جانکر انیتھا گنت کرنے مین پربرت
ہوتے ہین انکا بھی یہ ساہس اَت انچت اور ناستیہ جنک ہے آچارج نے یہ مورکھونکی ہنسی کی ہے

तन्त्रे सुपरिज्ञाते लग्ने च्छायाम्बुयन्त्रसंविदिते । हो-
रार्थे च सुरूढे नादेष्टुर्भारती बन्ध्या ॥ १५॥

۱۵ - گنت اسکندھ بھلی بھانت جانا ہوتا ت کالک لگن بھی شنکچھایا جل گھٹی اتھوا او
کسی پرکار کے جنتر سے نشچت ہو اور جاتک شاستر کا ارتھ بھی دڑھ ہو رہا ہو تو آدیشٹا
ارتھات بھلا دیش کہنے والے دیوگیہ کی بانی کبھی متھیا نہین ہوتی -

उक्तंचाचार्य्यविष्णुगुप्तेन॥

अप्यर्णवस्य पुरुषः प्रतरन्कदाचिदासादयेदनिलवेगवशेन पारम्। नत्वस्य कालपुरुषाख्यमहार्णवस्य गच्छेत्कदाचिदनृषिर्मनसापि पारम्॥ १६॥

۱۶- آچارج بشن گپت ارتھات چانکیہ نے بھی کہا ہے کہ کبھی ترتا ہوا پُرش پَون کے بیگ بش سے سمندر کے بھی پار کو پہنچ سکتا ہے پرنتُ اس کال پُرکھ نامک ارتھات جوتش شاستر روپ مہا سمندر کا پار رکھ بِھن اور کوئی پُرش من کرکے بھی کداچت نہین پا سکتا کیول رِشیون نے ہی اسکا پار پایا ہے -

होराशास्त्रेपिराशिहोराद्रेष्काणनवांशकद्वादशभागत्रिंशद्भागबलाबलपरिग्रहोग्रहाणांदिक्स्थानकालचेष्टाभिरनेकप्रकारबलनिर्द्धारणं प्रकृतिधातुद्रव्यजातिचेष्टादिपरिग्रहो निषेकजन्मकालविस्मापन प्रत्ययादेशसद्योमरणायुर्दायदशान्तर्दशाऽष्टकवर्गराजयोगचन्द्रयोगद्विग्रहादियोगानांनाभसादीनांचयोगानां फलान्याश्रयभावावलोकननिर्याणगत्यनूकानितत्कालप्रश्नशुभाशुभनिमित्तानिविवाहादीनांचकर्मणांकरणम॥ १७॥

۱۷- جاتک شاستر مین جو بھید ہین اُنکو کہتے ہین - ہورا شاستر مین بھی راشی سوروپ ہورا ارتھات راشی کا اَردھ درِیشکان ارتھات راشک ترتیانش نوانش دوادشانش ترِشانش راشیون کا بلابل گرہونکا دِک استھان کال چیشٹا کرکے انیک پرکار کے بل کا بچار گرہونکی بات پِت آدی پرکرت رس گردھ آدی سات دھاتُ دِرَبیہ جات چیشٹا آدی شبد کر سے گرہون کے ستو آدی گُن رس استھان بستر اِن سب کا گرہن گربھا دھان سمے اور جنم سمے کے انشچرج کو کرنے والے جو پرتیے اُنکا کتھن ارتھات گربھا دھان کے اتھوا جنم کے سمے دیپک اس دشامین تھا اُس گھر کا دوار اَمُک دِشا مین ہے ستچا ایسی تھی پرسو کے سکتے بتا سمیپ تھا اتھوا نہین تھا ایسے ایسے چمتکار کو کرنے والے چِنھون کا کہنا سدیو مرن آیُردا ہے دشا انتر دشا اشٹک برگ راج جوگ چندر جوگ دو گرہ آدی جوگ ناتھس جوگ آدی کے پھل آشرے بھاو اور درِشٹ کے پھل نِریان ارتھات مرن نِیت مرن کے اننتر شبھا شبھ گت آنوک ارتھات پوُرب جنم تت کال کیے ہوئے پرشن لگن کے شبھا شبھ پھل اور شبھ اشبھ کو سوچنا

کرنے والے منت اور نواہ تگیو یوتیٹ چال آدِ کرمونکا کرنا - یہ سب بھید جوتش شاستر کے دوسرے اسکندہ ہورا شاستر مین ہوتے ہین اور جوتش شاستر کے پہلے اسکندہ تنتر کے بھید برتھم ہی (تنتر گرہ گنتے) اتیادِ گدیہ مین کہہ دیے ہین -

यात्रायान्तु तिथिदिवसकरणनक्षत्रमुहूर्त्तविलग्न-
योगदेहस्पन्दनस्वप्नविजयस्नानग्रहयज्ञगणयागा-
ग्नि लिंगहस्त्यश्वेङ्गितसेनाप्रवादचेष्टादिग्रहषाड्-
गुण्योपायमंगलामंगलशकुनसैन्यनिवेशभूमयः
अग्निवर्णाः मन्त्रिचरदूताटविकानांयथाकालंप्रयो-
गाः परदुर्गलम्भोपायाश्चेति ॥ १८ ॥

۱۸ - ہورا اسکندہ کے انترگت جاترا شاستر کے بھید کہتے ہین جاترا شاستر مین بھی نندا آدِتھ سورج آدِ بار بو آدِ کرن اشونی آدِ نچھتر ستو آدِ تیس مہورت ان سبکے پھل لگن اور جوگ دیہ پھرکنے کے پھل سوپن کے شبھ اشبھ پھل بجے کو دینے والے اسنان کا بدھان گرہ جگیہ گن یاگ ارتھات گمہک یوجن ہون کے سمے شبھ اشبھ سوچک اگن کے چنھ ہاتھی اور گھوڑون کی چیشٹا سینا کے منگھون کا پرباد ارتھات پرسپر بات چیت کرنا چیشٹا ارتھات سینکون کا اُتساہ گرہون کے بلابل سے سندھ بگرہ یان آسن دویدھ اور آشرے ان چھہ گنون کی تتھا سام دان ڈنڈ بھید ان چار اپایون کی سدھ اسدھ کا بچار جاترا کے سمے شبھ اشبھ سوچک شگن سینا کے اُترنے کے لیے شبھ اشبھ بھوم کا کہنا جاترا کے سمے شبھ اشبھ سوچک ہون اگن تتھے رنگ منتری چر ارتھات گپت پرش دوت اور آٹوک ارتھات بن مین رہنے والے بھیل آدِ ان کے جتھا کال ارتھات اپنے اپنے سمے پر پریوگ ارتھات کارج مین جگت کرنا اور شترو کے درگ ارتھات گدھ کے لینے کا اپاے یہ سب باتین کہی ہین -

उक्तञ्चाचार्य्यैः ॥

जगतिप्रसारितमिवालिखितमिवमतौनिषिक्तमिव
हृदये शास्त्रंयस्यसभगणंनादेशानिष्फलास्तस्य ।१९।

۱۹ - آچاریون نے کہا بھی ہے کہ جس دیوگیہ کا شاستر گنت اسکندہ کے سہت سمپورن جگت مین مانون پسار دیا ہو بدھ مین مانون لکھ دیا ہو ہردے مین مانون دھر دیا ہو اسکا کتھن نشپھل نہین ہوتا ارتھات تین اسکندہ جوتش شاستر جاننے والے کی بانی منیون کی بانی کی طرح سچ ہوتی ہے -

संहितापारगश्च दैवचिन्तको भवति ।२०।

۲ ۔ سنگھتا کا پارگامی ارتھات سنگھتا کے پدارتھوں کو بھلی بھانت جاننے والا دیو چنتک
ارتھات پورب جنم کرت شبھ اشبھ کرموں کے پھل کا جاننے والا ہوتا ہے ۔

यत्रैते संहिता पदार्थः दिनकरादीनां ग्रहाणां चारास्तेषां
च प्रकृतिविकृतिप्रमाण वर्णकिरणद्युतिसंस्थाना-
स्तमयोदयमार्गमार्गान्तरवक्रानुवक्रर्क्षसमागमचा-
रादिभिः फलानि। नक्षत्रकूर्मविभागेन देशेष्वग-
स्त्यचारः सप्तर्षिचारः ग्रहभक्तयो नक्षत्रव्यूहग्रह-
शृंगाटकग्रहयुद्धग्रहसमागमग्रहवर्षफलगर्भल-
क्षणरोहिणीस्वात्याषाढीयोगाः सद्योवर्षकुसुमल-
तापरिधिपरिवेषपरिघपवनोल्कादिग्दाहक्षितिच-
लनसन्ध्याराग गन्धर्वनगररजोनिर्घातार्घकाण्डस-
स्यजन्मेन्द्रध्वजेन्द्रचापवास्तुविद्याङ्गविद्यावायसविद्यान्त-
रचक्रमृगचक्राश्वचक्रवातचक्रप्रासादलक्षणप्रतिमा-
लक्षण प्रतिष्ठापनवृक्षायुर्वेदोदकार्गलनीराजनशां-
ति खंजनकोत्पात शांति घृतकम्बल मयूरचित्रक
खड्गपट्टपरीक्षा कृकवाकुकूर्मगोजाश्वेभ पुरुषस्त्री-
लक्षणान्यन्तःपुरचिन्तापिटकलक्षणोपानच्छेद वस्त्र-
च्छेद चामरदण्डशयनासनलक्षण रत्नपरीक्षा दी-
प लक्षण दन्तकाष्ठाद्याश्रितानि शुभाशुभानि निमि-
त्तानि सामान्यानि च जगतः प्रतिपुरुषं पार्थिवे च
प्रतिक्षणमनन्यकर्माभियुक्तेन दैवज्ञेन चिन्तयित-
व्यानि॥ न चैकाकिना शक्यन्तेऽहर्निशमवधारयि-
तुं निमित्तानि। तस्मात् सुभृतेनैव दैवज्ञेनान्ये तद्विद-
श्चत्वारो भर्त्तव्याः। तत्रैकेनैन्द्री चाग्नेयी च दिगवलो-
कयितव्या। याम्या नैर्ऋती चान्येन। एवं वारुणी वा-

यव्या चोत्तरा चैशानी चेति॥ यस्मादुल्कापातादीनि
भिभिन्नानि शीघ्रमुपगच्छन्तीति। तेषांचाकारवर्ण-
स्नेहप्रमाणादिग्रहर्क्षाभिघातादिभिःफलानिभवंति२१

۲۱ - جس سنگھتا مین یہ پدارتھ ہین - سورج آد گرہون کے چار اُن چارونکی بیچ گرہون کے
سنچار و بکار بنب کے پرمان - سنگل آد برن - کرن کانت - آکار - استت اُودے دکھن اُتر اور مدھم مارگ
مارگ مدھ - بکر مارک - نچھترون کے ساتھ گرہونکا سنجوگ - نچھترون مین گرہونکی استھت آد سب
باتون سے پھل کا کتھن - نچھتر کورم بھاگ کرکے ارتھات نو نچھترونکو بھارت برش کے
نو کھنڈون مین بھاگ کر دیشون کے شبھ اشبھ پھل کا کہنا - اگست چار - سپت رکھ چار - گرہ بھگت
ارتھات گرہون کا دیش درتیہ اور جیوون پر آدپتیہ - نچھتر بیوہ ارتھات دیش درتیہ آد پر نچھترونکا
سامنتو گرہ شرنگاٹک ارتھات بھوم آد پانچ گرہونکا شرنگاٹک آد روپ سے استھت ہونے کر کے
شبھ اشبھ گیان - گرہ جدھ - گرہ سماگم - گرہ برکھ پھل - میگھون کے گربھ لچھن - روہنی سواتی
اساڑھی جوگ ارتھات روہنی سواتی اور پورباکھاڈ کے ساتھ چندرما کے سماگم سے شبھ اشبھ بچار -
سدیو برشٹ لچھن - کسم لتا لچھن ارتھات برچھون کے پھل پشپ دیکھکر جگت کے شبھ اشبھ کا گیان
پرگھ - پربنش - پرکھ یون - اُلکاپات - دگ داہ - بھوکمپ - سندھیاراگ - گندھرب نگر -
پانس برشٹ - نرگھات آد کے لچھن اور شبھ اشبھ پھل - ارگھ کانڈ ارتھات ان آد کے بھاو
کا گیان - ستیہ جنم ارتھات گرہون سے کھیتی کے شبھ اشبھ کا گیان - اندر دھوج پوجا - اندر
دھنش کا لچھن - باستُ بدیا - انگ بدیا ارتھات انگ اسپرش سے شبھ اشبھ کا گیان - بایس
بدیا ارتھات کاگ کی چیشٹا کا پھل - انتر چکر - شگن مین مرگ چکر - اشو چکر - ارتھات مرگ اور
گھوڑونکی چیشٹا کے پھل - بات چکر ارتھات آٹھو دشاؤن کے پون کا پھل - پراساد لچھن - پرتما
لچھن - پرتشٹھا پن - برچھایر بید ارتھات برچھونکی چکتسا - اُدکارگل ارتھات بھوم مین جل
کا گیان - نیراجن شانت - کھنجن پنچھی کے دیکھنے ادی پھل - اُتپات شانت - میور چترک -
گھرت کمبل ارتھات پشپ اسنان - کھڑگ لچھن - راجاؤن کے مکٹ کا لچھن - مکٹ گورم
ارتھات کچھوا گنو آج اشو ہستی پرش اور استری اُنکے شبھ اشبھ لچھن - انتہ پر چنتا -
ارتھات راجا کے انتہ پر مین اُن رکت استریونکی چیشٹا - پٹکا ارتھات پھنسیون کا لچھن -
اُپان چھید اور بستر چھید ارتھات جوتے اور کپڑے کے کٹ جانے آد کے شبھ اشبھ پھل -
چامر دنڈ سنچیا اور آسن کے لچھن - ہیرے آد رتنون کی پرچھا - دیپ لچھن - دنت کاشٹھ
ارتھات داتون کے شبھ اشبھ پھل آد شبد کرنے کرتا کے بھی شبھ اشبھ پھل جو شبھ اشبھ پھل
جگت کے سب جنتون کے لیے سادھارن ہین اور سیناپت آد پرتیک پرش ہین تتھا راجا مین جو
شبھ اشبھ پھل ہو - یہ ہین یے سب ایکاگرچت ہوکر جوتشی کو برت چھن چنتن کرنے چاہئین -
پرنتُ اُن نمتون کو ایک ہی جوتشی دن رات نہین دیکھ سکتا اسلیے سنبھرت ارتھات راجا نے

بہت سا دھن دے کر پوکھت کیا جو مکھیہ جوتشی وہ اپنے پاس سے اور چار اُتّم جوتشیون کا پوکھن
کرے ارتھات راجا ایک اُتّم جوتشی کو بہت سا دھن دے کر رکھے اور وہ مکھیہ جوتشی اپنے سہاے
کے لیے اپنے پاس سے دھن دے کر اور چار جوتشی رکھ لیوے اُن چارون مین سے ایک جوتشی پورب
دِشا اور اگنی کون کو دیکھے - دکھن دِشا اور اگنی کون کو دوسرا دیکھے - پشچم دِشا اور بایئیہ
کون کو تیسرا دیکھے اسی بھانت چوتھا جوتشی اُتّر دِشا اور ایشان کون کو ساؤدھانی سے دیکھتا
رہے کیونکہ اُلکا پات آدِ منشٹ بہت شیگھر دکھائی دیے جاتے ہین اور اُن نمتّون کے آکار
برن اَسنگدھتا پرمان آدِ کر کے اور گرہ نچھتّرون کے اُبھ گھات آدِ کر کے پھل کا بچار کیا جاتا ہے -
اِسلیے یہ سب باتین ساؤدھانی سے جوتشی کو جاننی چاہئین -

उक्तं च गर्गेण महर्षिणा ॥

कृत्स्नाङ्गोपाङ्गकुशलं होरागणितनैष्ठिकम् । योन
पूजयते राजा स नाशमुपगच्छति ॥ २२ ॥ + ॥ + ॥

۲۲ - گرگ مہارکھی نے کہا ہے کہ جوتش شاستر کے جو سمپورن انگ اور اُپ انگ اُنھین کُشل
جاتک شاستر مین اور گنت مین جسکی نشٹھا ایسے جوتشی کا جو راجا ستکار نہ کرے وہ ناش کو پراپت
ہوتا ہے گرہ نچھتر راشی آدِ کے جو بچار وے جوتش شاستر کے انگ اور استری پُرش لچھن اور
بستر جھید دیپ لچھن آدِ سب اُپ انگ کہاتے ہین -

वनं समाश्रिता येऽपि निर्ममा निःपरिग्रहाः । अपि
ते परिपृच्छन्ति ज्योतिषां गतिकोविदम् ॥ २३ ॥

۲۳ - جو تپ گرہ ارتھات ایکاکی اور نراہنکار تپسوی بن مین رہتے ہین وے بھی جوتشی
کو پوچھتے ہین پھر سنساری منکھیہ تو کیونکر نہ پوچھین -

अप्रदीपा यथा रात्रिरनादित्यं यथा नभः । तथा-
ऽसांवत्सरो राजा भ्रमत्यंध इवाध्वनि ॥ २४ ॥

۲۴ - دیپک بنا جیسے رات اور سورج بنا آکاش جس پرکار شوبھت نہین ہوتا اسی
پرکار جوتشی بنا راجا نہین شوبھت ہوتا اور اندھا پُرش جس پرکار مارگ مین بھرمتا ہے اسی
بھانت سب کارجون مین سنشے جگت ہو کر جوتشی ہین پُرش بھرمتا ہے -

मुहूर्त्ततिथिनक्षत्रमृतवश्चायने तथा । सर्वा-
ण्येवाकुलानि स्युर्नस्यात्संवत्सरो यदि ॥ २५ ॥

۲۵ - مہورت تتھ نچھتر رِت اَین آدِ سب آکُل ہوجاین جو جوتشی نہو ارتھات اِن سب کا

ٹھکانا جوتشی بنا نہین لگتا ہے -

तस्माद्राज्ञाधिगन्तव्यो विद्वान्सांवत्सरोऽग्रणीः ।
जयं यशः श्रियं भोगान् श्रेयश्च समभीप्सता ॥ २६ ॥

۲۶ - اس کارن جے جس لچھمی بھوگ اور کلیان چاہنے والے راجا کو بدوان اور بردھان جوتشی کا ادھگمن کرنا چاہیئے ارتھات سب کارج جوتشی کی سمّت سے راجا کو کرنے چاہئین -

नासांवत्सरिके देशे वस्तव्यं भूतिमिच्छता । चक्षु-
र्भूतो हि यत्रैष पापं तत्र न विद्यते ॥ २७ ॥ २७ ॥

۲۷ - جس دیش مین جوتشی نہو وہان سمپت کی اچھا والا پرش نہ بسے جس دیش مین نیتر کے سمان سب پدارتھونکو پرتچھ دکھانیوالا جوتشی رہے وہان پاپ نہین رہتا -

न सांवत्सरपाठी च नरकेषूपपद्यते । ब्रह्मलो-
कप्रतिष्ठां च लभते दैवचिन्तकः ॥ २८ ॥ [illegible] ॥

۲۸ - جوتش شاستر کا پڑھنے والا پرش نرک مین نہین جاتا اور وہ دیوچنتک پرش برہم لوک مین پرتشٹھا ارتھات استھت پاتا ہے -

ग्रन्थतश्चार्थतश्चैनं कृत्स्नं जानाति यो द्विजः । अ-
ग्रभुक् स भवेच्छ्राद्धे पूजितः पंक्तिपावनः ॥ २९ ॥

۲۹ - جو براہمن سمپورن جوتش شاستر کا پاٹھ اور ارتھ جانے وہ شرادھ مین اگربھک ارتھات سب سے پہلے بھوجن کرانے جوگ ہوتا ہے اور وہ پوجت پنکت پاون ہوتا ہے ارتھات جس پنکت مین بیٹھے اس پنکت کو پوتر کر دیتا ہے -

म्लेच्छा हि यवनास्तेषु सम्यक् शास्त्रमिदं स्थितम् ।
ऋषिवत्तेऽपि पूज्यन्ते किं पुनर्दैवविद् द्विजः ॥ ३० ॥

۳۰ - جوناچارج آدک ملیچھ ہین پرنتو انمین یہ جوتش شاستر بھلی بھانت استھت ہے ارتھات بششٹھ پراشر میاسر آدکون سے جوناچارج آدکون نے بھلی بھانت جوتش شاستر پڑھا ہی اسلیے رکھیون کے سمان وے بھی پوجے جاتے ہین پھر جو براہمن دیوگیہ ہو اور جوتش شاستر کو جانے اسکا تو کیون نہ پوجن ہو -

कुहकावेशपिहितैः कर्णोपश्रुतिहेतुभिः । कृता-
देशो न सर्वत्र प्रष्टव्यो न स दैववित् ॥ ३१ ॥ ३१ ॥

۳۱ - جو کہ کتنک ارتھات اندرجال آدِ کرکے پھل کے بھوت آدِ کون سے آبیش کرکے کہے بہت ارتھات کہین چھپ کر بات چیت سن لیوسے اور پھر سبھا مین آکر بیچ ملا دیوسے کر گوپت ارتھات کرن پشاچی آدِ کے منتروں سے اتھوا سبھا کے بیچ اپنے بالک کو بھیج دیوسے وہ سبکی بات چیت سن آوسے اور اپنے پتا کو سبکے بیچ بتا دیوسے اور سبکا ابھپراے کہ دیوسے پھر جوتشی جی سبھا مین جاکر بیچ ملا دین بہت ارتھات ترک پوچھنے والے کا انترگت بتا کر جو پرشن لے کبھی کہین بھی اسکو نہ پوچھنا چاہیے کیونکہ وہ جوتشی نہین ہے سوچک ہے -

अविदित्वैव यः शास्त्रं दैवज्ञत्वं प्रपद्यते । सपंक्तिदू-

षकः पापो ज्ञेयो नक्षत्रसूचकः ॥ ३२ ॥ ॥ ॥

۳۲ - جوتش شاستر کو بنا پڑھے ہی جو جوتشی بن بیٹھے اس پاپی پنکت دوشک کو نکشتر سوچک جاننا چاہیے جسکے پنکت مین بیٹھنے سے سب پنکت اپوتر ہو جاتے وہ پنکت دوشک کہاتا ہے -

नक्षत्रसूचकोद्दिष्टमुपहासं करोति यः । सव्रजत्य-

न्धतामिस्रं सार्द्धमृक्षविडम्बिना ॥ ३३ ॥ ॥ ॥

۳۳ - نکشتر سوچی کا بتایا ہوا جو پرش ایکادشی آدِ ابھیاس کرے وہ اس پرش بڈہی اتھا نکشتر سوچی کے سمیت اندھ تامسر نام نرک مین پڑتا ہے -

नगरद्वारलोष्टस्य यद्वत्स्यादुपयाचितम् । आदेश-

स्तद्वदज्ञानां यः सत्यः स विभाव्यते ॥ ३४ ॥ ॥ ॥

۳۴ - نگر کے دوار مین جو لوشٹ ارتھات مٹی کا ڈھیلا اسکا اپیاچت ارتھات پارتھن کبھی کاک تالیہ نیائے سے ست ہو جاتا ہے ارتھات کہ دوار آدِ کسی پردھان استھان مین کوئی پتھر ڈھیلا آدِ رکھا ہوا اسکو دیوتا سمجھکر کوئی مورکھ پرارتھنا کرے کہ ہے دیو جو میرے پتر اتپن ہو تو آپکا اتم اپچاروں سے پوجن کرونگا تو دیو گت سے کبھی پتر اتپن بھی ہو جاتا ہے تو وہ کچھ اس ڈھیلے کا پربھاو نہین ہے ایشور کی ادبھت مایا ہے اسی پرکار مورکھون کا جو پھلا دیش وہ بھی کبھی سچا سا دیکھ پڑتا ہے پرنت بدھمان پرش یہ کبھی نہ سمجھے کہ بنا شاستر پڑھے بھی پھلا دیش ست ہوتا ہے پھلا دیش تو جو تینون اسکندھ جوتش شاستر کو بھلی بھانت پڑھکر کہتے ہین انکا ہی ٹھیک ملتا ہے یہ نشچے رکھے -

संपत्त्या योजितादेशस्तद्विच्छिन्नकथाप्रियः । मत्तः

शास्त्रैकदेशेन त्याज्यस्तादृङ् महीक्षिता ॥ ३५ ॥

۳۵ - جو جوتشی سمپت کرکے پرجا دیش ہو ارتھات کسی راج سیوک آدِ پرش کو دھن ملیہ

اَنکول کر رکھے او اُسکو ساکھی دے کر کہے کہ ہمنے پہلے ہی اِسنے کہہ دیا تھا کر اَمک پُرش کو اَیشٹ و رنج ملیگا اتھوا اُسکے بہتر ہوگا او ر وہ راجا کا سیوک آدی پُرش کہے کہ ہان جوتشی جی مہاراج نے مجھسے سب بات پہلے ہی کہہ دی تھی تدنجھت کتھا پر یہ ہو ارتھات جوتش شاستر کے سواے اور کتھا جسکو پیاری لگے جوتش شاستر کی چرچا اچھی نہ لگے اور شاستر کا ایک پرکرن ہی جانکر اہنکار سے بھر گیا ہو ایسے جوتشی کو راجا تیاگ کرے ۔

यस्तु सम्यग्विजानाति होरागणितसंहिताः । अ-
भ्यर्च्यः स नरेन्द्रेण स्वीकर्त्तव्यो जयैषिणा ॥ ३६ ॥

۳۶ - گنت ہورا اور سنگھتا یہ تینون اسکندھ جوتش شاستر کے بھلی بھانت جانے اُسکو جے کی اِچھا والا راجا گرہن کرے اور اُسی جوتشی کا پوجن ارتھات ستکار کرے ۔

न तत्सहस्रं करिणां वाजिनां वा चतुर्गुणम् । करो-
ति देशकालज्ञो यदेको दैवचिन्तकः ॥ ३७ ॥

۳۷ - راجا کا وہ کاریہ نہ تو ہزار ہاتھی کر سکتے ہین نہ چار ہزار گھوڑے کر سکتے ہین جو دیش کال کا جاننے والا ایک جوتشی کر سکتا ہے ۔

दुःस्वप्नदुर्विचिन्तितदुष्प्रेक्षितदुष्कृतानि कर्माणि ।
क्षिप्रं प्रयान्ति नाशं शशिनः श्रुत्वा भसंवादम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - بُرا سوپن آیا ہو بُری بات کا چنتن کیا ہو امنگل کا درشن ہوا ہو اور دشٹ کرم کیا ہو تو چندرما کا نچھتر سمباد سُننے سے شیگھر ناش کو پراپت ہوتے ہین ارتھات نچھتر بار نچھتر آدی کے سُننے سے وہ سوپن آدی کا پھل نہین ہوتا ۔

न तथेच्छति भूपतेः पिता जननी वा स्वजनोऽथवा सुहृत् ।
स्वयशोभिविवृद्धये यथा हितमाप्तः स बलस्य दैववित् ॥ ३९ ॥

इति वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां सांवत्सरसूत्रं नाम द्वितीयोऽध्यायः ॥ २ ॥

۳۹ - اپنے جس کی برڈھ کے لیے سینا سہت راجا کا کلیان جیسے شاستر کا تتو جاننے والا جوتشی چاہتا ہے اس پرکار نہ تو پتا چاہتا ہے نہ ماتا نہ اپنے بندھ جن اور نہ متر چاہتے ہین - اسلیے اپنے کلیان کے ارتھ راجا سدا اُتم جوتشی کو ستکار پوربک اپنے پاس رکھے اور اسکے کہنے پر چلے جوتشی سے بڑھکر کوئی شبھ چنتک راجا کا نہین ہے -

براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین سامبت سوتر نام دوسرا ادھیاے سماپت ہوا -

---

تیسرا ادھیاے

آدتیہ چار مین

आश्लेषार्द्धदक्षिणमुत्तरमयनं रवेर्धनिष्ठाद्यम् । नूनं
कदाचिदासीद्येनोक्तं पूर्वशास्त्रेषु ॥१॥१॥२॥१॥

۱ - اشلیکھا نچھتر کے اردہ سے سورج کا دکھن این اور دھنشٹھا کے آرمبھ سے اُتر این سورج کا کداچت اُتپات بش سے ہوگیا تھا جس کارن پراشر تنتر آدی پراچین شاستر و نمین کہا ہے

साम्प्रतमयनं सवितुः कर्कटकाद्यं मृगादितश्चान्यत् ।
उक्ताभावे विकृतिः प्रत्यक्षपरीक्षणैर्व्यक्तिः ॥ २॥

۲ - برتمان کال مین ٹھیک کرکٹ کے پرارمبھ سے سورج کا دکھنا این اور مکر کے پرارمبھ سے اُتراین لگتا ہے اس کہے ہوئے کا جو کبھی ابھاو دیکھ پڑے ارتھات کرکٹ مین سایَن سورج کا پرویش ہوتے ہی دکھنا این اور مکر مین پرویش ہوتے ہی اُتراین ہو اس سے آگے پیچھے ہو تو اسکو بکرت ارتھات بگار جانو اُس بکرت کی بیکت ارتھات اسپشٹتا پرتیکھ پریچھا سے ہوتی ہے -

اب پریچھا کہتے ہین جس سے بکرت کا گیان ہو -

दूरस्थचिह्नवेधादुदयेऽस्तमयेऽथवा सहस्रांशोः । छाया-
प्रवेशनिर्गमचिह्नैर्वा मण्डले महति ॥३॥२॥२॥

۲۱ - سوُرج کے اُودے کال مین اتھوا اَست کال مین دُور استھت چِنھ اُسکے بِیدھ کرنے سے
اَین نِرنے کا بیان ہوتا ہے اسکا تاتپرج یہ ہے کہ مکر مین پرویش کرتے ہی سوُرج پرتی دِن
اُتّر کو چلتا ہے مین کے انت تک - میکھ کا پرارمبھ ہوتے ہی پھر سوُرج لوٹنے لگتا ہے متھن انت
مین ٹھیک پوُرب دِشا مین پہنچ کرکٹ مین پرویش ہوتے ہی پرتی دِن دکھن کو چلتا ہے کنیا کے انت
تک - تُلا کے پرارمبھ ہوتے پھر لوٹنے لگتا ہے اور دھنکی سماپت مین ٹھیک پوُرب دِشا مین آجاتا
ہے - اِسی سے مکر آدِ چھ مہینہ مین سوُرج کا اُترایَن اور کرکٹ آدِ چھ مہینہ مین دچھنایَن ہوتا ہے
اب ایک اَین کا نِرنے ہونا اور دوسرے اَین مین سوُرج کا پرویش ہونا یہ گنت آگت مکر کرک
سنکرانت سے کبھی کبھی آگے پیچھے بھی ہو جاتا ہے اسکے جاننے کا اُپاے یہ ہے کہ سورج اُدے یا
سوُرج اَست کے سمے ایک نِیت استھان مین کھڑا ہوکر دور استھت برچھ اتھوا جھنڈی آدِ چِنھ
سے ملاکر سوُرج کو دیکھ لیوے دوسرے دِن بھی اُسی استھان مین کھڑا ہوکر اُسی چِنھ سے سوُرج
کو دیکھے اور بچار کرے کہ سوُرج اُتّر دِشا کو چلا کہ دکھن کو یہ نِشچے کر لیوے جو کچھ آدِ دونون مین
بھی اسی پرکار دیکھے جس دِن سوُرج نِشچے کی دِشا مین نہ چلین اُس سے اُلٹی دِشا کو پھر جاوے
اُس دِن جاننا کہ آج اَین نِرنے ہوئی - یہ بِیدھ گنت آگت سنکرانت کال سے سات دِن پہلے
اور سات دِن پیچھے کرکے اَین نِرنے کا نِشچے کرنا کہ گنت آگت سنکرانت کال مین ہی اَین نِرنے
ہوا یا کہ آگے پیچھے ہوئی - اب دوسرا اُپاے کہتے ہین - اتھوا بڑے برت مین چھایا کے
پرویش نِرگم چِنھ کرکے اَین نِرنے کا بیان ہوتا ہے اسکا یہ ابھپراے ہے کہ سمان بھوم مین
پرکار سے ایک بڑا برت بناوے اُسمین چارو دِشا الگون کرکے پوُربا پر ریکھا اور دکھنوتّر ریکھا کرے
اور اُس برت کے کیندر مین لمبا کا شنکُ کھڑا کر دیوے بکھوت دِن ارتھات سایَن میکھ سنکرانت
اور سایَن تُلا سنکرانت کے دِن سوُرج اُدے مین اور سوُرج اَست مین اُس شنکُ کی چھایا
ٹھیک ٹھیک پوُربا پر ریکھا پر پڑے گی اُسی سمے نِشچے دیکھے سایَن میکھ سنکرانت کے اننتر
متھن سماپت پرینت - پرتی دِن شنکُ کی چھایا پوُربا پر ریکھا سے دکھن دِشا کو سرکتی جاے
گی پھر کرکٹ مین سوُرج کا پرویش ہوتے ہی شنکُ کی چھایا اُتّر کو ارتھات اُلٹی چلنے لگے گی کنیا
کے انت تک - تُلا سنکرانت کے دِن پھر ٹھیک ٹھیک پوُربا پر ریکھا پر شنکُ کی چھایا
گرے گی اور پرتی دِن اُتّر کو چھایا چلتی جاےگی دھنکی سماپت تک - مکر مین سوُرج کا پرویش
ہونے پر پرتی دِن دکھن کو چھایا سرکتی جاے گی اب اُس برت مین مدھیان کے پہلے جہان
چھایا پرویش کرے وہان چِنھ کرے ارتھات سوُرج اُدے کال مین تو شنکُ چھایا بہت لمبی
ہوگی پھر دِن چڑھتا آوےگا اور چھایا گھٹتی جاے گی گھٹتے گھٹتے جہان چھایا کا اگر برت کی پردھی
اِسپرش کرے وہان چِنھ کر دیوے مدھیان (دوپہر) تک چھایا گھٹتی جاے گی اور برت کے
بھیتر چلی جاے گی - مدھیان کے اننتر پھر چھایا بڑھنے لگی گی بڑھتے بڑھتے جہان برت
کی پردھی کو چھایا کا اگر اِسپرش کرے وہان چِنھ کر دیوے پھر چھایا برت کے باہر نکل جاےگی اور
سایںکال تک بڑھتی رہےگی سوُرج کے اَست کے سمے بہت لمبی چھایا ہوگی یہ دونون چِنھ چھایا پرویش

جتھ اور چھایا نرگم جتھ کہاتے ہین - اِس بھانت ایک دن جتھ کرے پھر سات دن سنکرانت کے آگے پیچھے نت اِسی پرکار چھایا پرولش نرگم جتھ کرے جسدن کے کیے جتھ پورب دن کے چھنون کے سمان ہون ارتھات وسے ہی جتھ آجاوین جو پہلے دن آئے تھے اُس دن اَین کی نبرت ہوئی جاننے پھر بچار کرے کہ گنت آگت سنکرانت کے سمان کال مین اَین نبرت ہوئی کہ آگے پیچھے - اِس پرکار اَین نبرت جانے - گنت آگت سنکرانت کال مین اَین نبرت ہو تو اُسکو پراکرت کہتے ہین اور آگے پیچھے ہو تو بکرت کہاتی ہے - اب بکرت کا پھل کہتے ہین -

अप्राप्य मकरमर्कों विनिवृत्तो हन्ति सापरां याम्या-
म्। कर्कटकमसंप्राप्तोविनिवृत्तश्चोत्तरामैन्द्रीम॥४॥

۴ - مکر مین پراپت ہوئے بنا ہی سورج لوٹ آوین (ارتھات گنت آگت مکر سنکرانت کال سے پہلے ہی اَین نبرت ہو جاے) تو پشچم اور دکھن مین رہنے والونکا ناش کرتا ہے - اور کرکٹ مین پہنچے بنا ہی سورج نبرت ہو آوین تو پورب اور اُتر دشا کے نواسیونکو ناش کرتا ہے -

उत्तरमयनमतीत्यव्यावृत्तः क्षेमशस्यवृद्धिकरः। प्र-
कृतिस्थश्चाप्येवंविकृतगतिर्भयकृदुष्णांशुः॥ ५॥

۵ - اُتر اَین کو اتکرمن کرکے ارتھات گنت آگت مکر سنکرانت کال کے اننتر جو سورج لوٹے (ارتھات اَین نبرت ہو) تو چھیم ارتھات لبدھ بستُ کا پالن اور کھیتی کی بردھ کرتا ہے - یہی پھل دکھنا این کے اتکرمن کا بھی جاننا چاہیے - اور پرکرتستھ سورج بھی یہی پھل کرتا ہے ارتھات گنت آگت سنکرانت کال مین ہی اَین نبرت ہو تو بھی چھیم اور کھیتی کی بردھ ہوتی ہے اور جو سورج بکرت گت ہو تو بھے کو کرتا ہے ارتھات پورو کت دونون پرکار سے اَین نبرت ہو گئی یہ نشچے کر لیا ہے اور سورج پھر اُلٹا چلنے لگے ارتھات اَین نبرت سے پہلے جس دشا کو جاتا تھا اُسیکو اَین نبرت کے اننتر پھر جانے لگی تو بکرت گت ہوتا ہے وہ پرجا مین بھے کرتا ہے -

सतमस्कंपर्वविनात्वष्टानामार्कमण्डलंकुरुते। स
निहन्ति सप्तभूपान्जनांश्चशस्त्राग्निदुर्भिक्षैः॥ ६॥

۶ - توشٹا نام ایک گرہ پرب ارتھات گرہن کال بنا ہی سورج منڈل کو اندھکا جُلت کر دیتا ہے یہ توشٹا کے جاننے کا چتھ ہے - اِس پرکار سورج منڈل مین دیکھا ہوا توشٹا نچھتر گوم مین جو ستو راجا کہے ہین اُنمین سے سات راجاونکا ناش کرتا ہے اور شستر اگن اور دربھچھ کرکے لوگونکا بھی سنگھار کرتا ہے -

तामसकीलकसंज्ञाराहुसुताःकेतवस्त्रयस्त्रिंशत्
वर्णस्थानाकारैस्तान्दृष्ट्वार्केफलंब्रूयात ॥ ७ ॥

۷ - راہو کے پتر تامس کیلک نام تینتیس ہیں کیت ہیں انکو برن استھان اور آکار کرکے سورج بمب میں دیکھکر پھل کہے -

ते चार्कमण्डलगताः पापफलाश्चन्द्रमण्डले सौम्याः ।
ध्वांक्षकबन्धप्रहरणरूपाः पापाः शशाङ्केऽपि ॥ ८ ॥

۸ - وے تامس کیلک سورج منڈل میں دیکھ پڑین تو دشٹ پھل کرتے ہیں اور چندر منڈل میں دیکھ پڑین تو شبھ پھل دیتے ہیں پرنت کاک کبندھ ارتھات سرکٹا پُرش اور کھڑگ آدِ شستر کے سمان آکار تامس کیلک چندر منڈل میں دیکھ پڑیں تو انشٹ ہی پھل کرتے ہیں -

तेषामुदये रूपाण्यम्भः कलुषं रजोवृत्तं व्योम । नग-
तरुशिखरामर्दी सशर्करो मारुतश्चण्डः ॥ ९ ॥
ऋतुविपरीतास्तरवो दीप्ता मृगपक्षिणो दिशां दाहाः ।
निर्घातमहीकम्पादयो भवन्त्यत्र चोत्पाताः ॥ १० ॥

۹ - ۱۰ - ان تامس کیلکوں کے اُدے میں یہ لچھن ہوتے ہیں کہ ندی تالاب آدِ کا جل بنا کارن ہی گدلا ارتھات گندلا ہو جاتا ہے آکاش میں دھول چھا جاتی ہے اور پربت اور برچھوں کے شکھروں کو توڑتا ہوا مع کنکروں کے سہت پرچنڈ پون چلتا ہے رت بپریت برچھ ہوتے ہیں ارتھات رت میں برچھوں پر پھول پھل نہیں لگتے اور بنا رت پھولتے پھلتے ہیں - مرگ اور پنچھی دیپت ہوتے ہیں ارتھات سورج کی اور مکھ کرکے رو کھے شبد بولتے ہیں بارم بار دگداہ ہوتے ہیں اور نرگھات بھوکمپ الکاپات آدِ اتپات انکے اُدے میں ہوتے ہیں -

न पृथक्फलानि तेषां शिखिकीलकराहुदर्शनानि यदि ।
तदुदयकारणमेषां केत्वादीनां फलं ब्रूयात् ॥ ११ ॥ ११ ॥

۱۱ - پورب اُکت اتپاتوں کے ہونے کے سات دن کے بھیتر جو دھوم کیت تامس کیلک تھوا راہ دیکھ پڑے ارتھات سورج چندر کا گرہن ہو تو ان اتپاتوں کا پرتھک پھل نہیں ہوتا کیونکہ وے اتپات کیت آدِ کے اُدے کا کارن ہیں اسلیے ونکا پھل نہ دیکھے کیول کیت آدِ کے پھل کا بچار کرے

यस्मिन्यस्मिन्देशे दर्शनमायान्ति सूर्यबिम्बस्थाः । त-
स्मिंस्तस्मिन्व्यसनं महीपतीनां परिज्ञेयम् ॥ १२ ॥ ✢ ॥

۱۲ - جس جس دیش میں سورج منڈل کے بیچ تامس کیلک دیکھ پڑیں اس اس دیش میں راجاؤنکو سنکٹ جاننا چاہیے

क्षुत्क्षामग्लानशरीरा मुनयोप्युत्सृष्टधर्मसच्चरिताः । नि-
र्मांसबालहस्ताः कृच्छ्रेणयान्ति परदेशान् ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳ - چھدھا کر کے ات ملن شریر منی بھی دھرم اور سداچار کو چھوڑ ان نہ ملنے سے ات دُربل ہوئے بالکون کو ہاتھ مین لے بڑے کلیش سے پردیش کو جاتے ہین -

तस्करविलुप्तवित्ताः प्रदीर्घनिश्वासमुकुलिताक्षिपुटाः
सन्तः सन्नशरीराः शोकोद्भववाष्परुद्धदृशः ॥ १४ ॥

۱۴ - اور سادھو پرشون کا دھن چور ہر لیوین اور وے سادھو پرش لمبی شواس لے کے سنکرچت ہوئے ہین نیتر پُٹ جنکے اور اوساد کو پراپت ہوئے شریر جنکے اور شوک سے اُتپن ہوئے آنسوؤن کرکے رک گئی ہین نیتر جنکے ایسے ہون ارتھات سادھو لوگونکی یہ دُردشا ہو -

क्षामा जुगुप्समानाः स्वनृपतिपरचक्रपीडिता मनुजाः
स्वनृपतिचरितं कर्म च पुराकृतं प्रब्रुवन्त्यन्ये ॥ १५ ॥

۱۵ - اور منگھیہ کرش ہوئے اپنے راجا اور شترو سینا کر کے پیڑت اپنے راجا کے چریتر کی نندا کرتے ہین اور کوئی کوئی پُورب کرم ہی کہتے ہین کہ ہمنے پُورب جنم مین ایسا ہی دُہ کرم کیا تھا کہ جس سے یہ بپت (مصیبت) بھوگتے ہین -

गर्भेष्वपि निम्ना वारिमुचो न प्रभूतवारिमुचः । सरि-
तो यान्ति तनुत्वं क्वचित्क्वचिज्जायते शस्यम् ॥ १६ ॥

۱۶ - گربھ لچھنون کرکے جانت بھی میگھ برسنے کے سمے بہت جل نہین برستے ندی سوکھ کر چھوٹی چھوٹی ہو جاتی ہین اور کہین کہین کھیتی ہوتی ہے سب کہین نہین یہ تامس کیلکونکا پھل ہے

दण्डे नरेन्द्रमृत्युर्व्याधिभयं स्यात्कबन्धसंस्थाने । ध्वां-
क्षे च तस्करभयं दुर्भिक्षं कीलके ऽर्कस्थे ॥ १७ ॥ + ॥

۱۷ - سورج بنب مین ڈنڈ کے سمان چنہہ ہو تو راجا کا مرت ہو کبندھ ارتھات سر کٹے پرش کے تُل چنہہ ہو تو روگ کا بھے ہے کاک کے سدرش ہو تو چور کا بھے ہے اور جو کیلک کے تُل چنہہ سورج منڈل مین دیکھ پڑے تو دربھچھ (قحط) ہو -

राजोपकरणरूपैश्छत्रध्वजचामरादिभिर्विद्धः । रा-
जान्यत्वकृदर्कः स्फुलिंगधूमादिभिर्जनहा ॥ १८ ॥

۱۸ - راجا کے اُپ کرن ہاتھی گھوڑے آد اور چھتر دھوجا چنور آد کرکے یدھ سورج (ارتھات ایسے چنھ سورج منڈل مین دیکھ پڑین) تو دوسرا راجا کرتا ہے ارتھات پہلا راجا نہ رہے اور اگن کن (چنگاری) اور دھوان آد کرکے تھکت سورج منڈلون کا گھاتک ہے -

एको दुर्भिक्षकरो द्वयाद्याः स्युर्नरपतेर्विनाशाय। सि-
तरक्तपीतकृष्णैस्तैर्विद्धोऽनुवर्णघ्नः ॥ १९ ॥

۱۹ - سورج مین ایک یدھ ہو تو دربھچھ اور دو تین آد ہوان تو راجا کا مرت ہو اور سویت رکت پیت اور کرشن برن چنھون کرکے یدھ سورج کرم سے براہمن آد بدھونکا ناش کرتا ہے -

दृश्यन्ते च यतस्ते रविबिम्बस्योत्थिता महोत्पाताः।
आगच्छन्ति लोकानां तेनैव भयं प्रदेशेन ॥ २० ॥

۲۰ - سورج بمب کے اتنی ہوئے اُتپات جس دشا مین دیکھ پڑین اُسی دشا سے لوگون کو بھو آتا ہے

ऊर्ध्वकरो दिवसकरस्ताम्रः सेनापतिं विनाशयति ।
पीतो नरेन्द्रपुत्रं श्वेतस्तु पुरोहितं हन्ति ॥२१॥ ✣ ॥

۲۱ - سورج کے کرن اوپر کو ہون نیچے نہون اور تامر برن ہون تو سیناپت کا ناش کرے پیت برن ہون تو راجکمار کا اور اوردھ کرن سورج سویت برن ہو تو راج پروہت کا ناش کرے -

चित्रोऽथवापि धूम्रो रविरश्मिर्व्याकुलं जगत्कुरुते। त-
स्करशस्त्रनिपातैर्यदि सलिलं नाशु पातयन्ति॥२२॥

۲۲ - سورج کے اوردھ استھت کرن چتر برن اتھوا دھومر برن ہو تو چور پیڑا اور یدھ آد کرکے جگت کو ویاکل کرتے ہین جو شیگھر ہی جل نہ برسے تو ارتھات برشٹ ہو جانے سے کلیان ہوتا ہے ان اُتپاتونکا پھل نہین ہوتا -

ताम्रः कपिलो वार्कः शिशिरे हरिकुंकुमच्छविश्च मधौ।
आपाण्डुकनकवर्णो ग्रीष्मे वर्षासु शुक्लश्च ॥ २३ ॥
शरदि कमलोदराभो हेमन्ते रुधिरसन्निभः शस्तः। प्रा-
वृट्काले स्निग्धः सर्वर्त्तुनिभोऽपि शुभदार्यो ॥ २४ ॥

۲۳ و ۲۴ - ششر رت مین تامر برن اتھوا کپل برن بسنت رت مین ہرت اتھوا کیسر کے رنگ گریشم رت مین آپانڈ ارتھات تھوڑا سا سویت اتھوا سبرن کے رنگ اور برکھا رت مین شکل برن اور پانڈ برن تھا سبرن برن بھی اور شرد رت کمل پُشپ کے مدھ بھاگ کے

سمان برن اور ہیمنت رت مین رُدھر کے سمان رنگ سورج شبھ پھل کو دینے والا ہوتا ہے اور برکھا رت مین سب رتُون کے سمان برن بھی سورج اسنگدھ ہو تو شبھ ہی ہوتا ہے -

रूक्षः श्वेतो विप्रान् रक्ताभः क्षत्रियान् विनाशयति । पी-
तो वैश्यान् कृष्णस्ततोपरान् शुभकरः स्निग्धः ॥२५॥

۲۵ - رُوکھا سورج ہو اور سویت برن ہو تو براہمنونکا ناش کرے رکت برن ہو تو چھتریون کا اور پیت برن بیشونکا اور رُوکھا سورج کرشن برن ہو تو شودرونکا ناش کرتا ہے اور اسنگدھ ہوکر سویت آد رنگ کا سورج ہو تو براہمن آد برنون کو شبھ پھل کرتا ہے -

ग्रीष्मे रक्तो भयकृद्वर्षास्वसितः करोत्यनावृष्टिम् । हे-
मन्ते पीतोऽर्कः करोति न चिरेण रोगभयम् ॥ २६ ॥

۲۶ - گریکھم رت مین رکت برن کا سورج ہو تو بھے کرتا ہے برکھا رت مین کرشن برن کا سورج انابرشٹ کرتا ہے اور ہیمنت رت مین پیت برن سورج شیگھر ہی روگ بھے کرتا ہے -

सुरचापपाटिततनुर्नृपतिविरोधप्रदः सहस्रांशुः ।
प्रावृट्काले सद्यः करोति विमलद्युतिर्वृष्टिम् ॥२७॥

۲۷ - اندر دھنکھ کرکے بدارت سورج ہئیت راجاؤن کا برودھ کرتا ہے اور برکھا کال مین نرمل کانت سورج سدیہ ارتھات اُسی دن برکھا کرتا ہے -

वर्षाकाले वृष्टिं करोति सद्यः शिरीषपुष्पाभः । शि-
खिपत्रनिभः सलिलं द्वादश वर्षाणि न करोति ॥२८॥

۲۸ - برکھا کال مین سرس کے پُشپ کے سمان برن سورج سدیہ برشٹ کرتا ہے اور مور پنکھ کے سمان سورج کا برن ہو تو بارہ برس جل نہ برسے -

श्यामेऽर्के कीटभयं भस्मनिभे भयमुशन्ति परचक्रात् ।
यस्यर्क्षे सच्छिद्रस्तस्य विनाशः क्षितीशस्य ॥ २९ ॥

۲۹ - سورج کرشن برن ہو تو کھیتی کو کیڑونکا بھے ہو بھسم کے تل سورج کا برن ہو تو پرچکر ارتھات دوسرے راجا کی سینا سے بھے ہو جس نچھتر مین استھت سورج چھیدون کرکے یکت دیکھ پڑے وہ نچھتر کو جنم بھاگ کرکے جس راجا کا ہو اسکا ناش ہو -

शशरुधिरनिभे भानौ नभस्थलस्थे भवन्ति संग्रामाः ।
शशिसदृशे नृपतिवधः क्षिप्रं चान्यो नृपो भवति ॥३०॥

۳۰ - ششتے کے رکت کے تل ات رکت برن دوپہر کے سمے سورج کا ہو تو جدھ ہوتے ہیں
چندرما کے تل نریچ سورج دیکھ پڑے تو راجا کا مرن ہو اور شیگھر ہی دوسرا راجا ہو جاے -

क्षुन्मारकृद् घटनिभः खण्डोजनहाविदीधितिर्भयदः
तोरणनिभस्तुपुरहाच्छत्रनिभोदेशनाशाय ॥३१॥

۳۱ - گھٹ کے سمان سورج ہو تو دربھچھ اور مری کرتا ہے کھنڈ ارتھات ایک اور سے کٹا ہوا سورج پرجا کا ناش کرتا ہے کرنوں سے رہت سورج بھے دیتا ہے - تورن کے تل سورج کا آکار ہو تو نگر کا ناش کرے اور چھتر کے سمان ہو تو دیش کا ناش کرے -

ध्वजचापनिभेयुद्धानिभास्करेवेपनेचरूक्षेच । कृ-
ष्णारेखासवितरियदिहन्तिनृपंततोसचिवः ॥३२॥

۳۲ - دھوجا اتھوا دھنکھ کے سمان سورج کا آکار ہو سورج بمب کانپتا ہو اور رکھا ہو تو جدھ ہوتا ہے - سورج بمب کے بیچ کرشن برن کی ریکھا دیکھ پڑے تو راجا کو اسکا منتری مار دیوے -

दिनकरमुदयास्तसंस्थितमुल्काशनिविद्युतोयदाह-
न्युः । नरपतिमरणंविद्यात्तदान्यराजप्रतिष्ठांच ॥३३॥

۳۳ - اُدے اتھوا اَست کے سمے سورج کو الکا اشن اتھوا بجلی تاڑن کرے تو راجا کا مرت ہو اور دوسرا راجا استھت ہو الکا آدکا لچھن آگے کہینگے -

प्रतिदिवसमहिमकिरणःपरिवेषीसन्ध्ययोर्द्वयोरथवा
रक्तोस्तमेतिरक्तोदितश्चभूपंकरोत्यन्यम् ॥ ३४ ॥

۳۴ - نت ہی سورج کو پریکھ رہے اتھوا اُدے اَست کے سمے پرت دن پریکھ ہو اتھوا پرت دن ات رکت برن سورج اُدے ہو اور دن بھر رکت برن رہ کر رکت برن ہی اَست ہو تو دوسرے راجا کو کرے ارتھات پہلا راجا نہ رہے -

प्रहरणसदृशैर्जलदैःस्थगितःसन्ध्याद्वयेपिरणकारी
मृगमहिषविहगखरकरभसदृशरूपैश्चभयदायी ३५

۳۵ - دونوں سندھیا کے سمے شستر کے تل آکار میگھون کر کے ڈھکا ہوا سورج جدھ کرتا ہے اور ہرن بھینسا پنچھی گدہا اور اونٹ کے آکار والے میگھون کر کے ڈھکا ہوا سورج ہو تو بھے دینے والا ہوتا ہے -

दिनकरकराभितापाद्रुक्षमवाप्नोतिसुमहतींपीडाम्।

भवति तुपश्चाच्छुद्धं कनकमिव हुताशपरितापात् ३६

۳۶ - سورج جب چھتر پر ہو وہ چھتر سورج کرنوں کے سنتاپ سے بڑی پیڑا کو پاتا ہے پرنت پیچھے وہ چھتر شُدھ ارتھات سب کاموں میں نردوش ہو جاتا ہے جس بھانت اگن میں تپ کر سُبرن شُدھ ہو جاوے۔

दिवसकृतः प्रतिसूर्यो जलकृदुदग्दक्षिणे स्थितोनिल-

कृत्। उभयस्थः सलिलभयं नृपमुपरि निहन्त्यधो जनहा ३७

۳۷ - سورج اُدے سے پہر دن چڑھے تک چھوٹا سا میگھ سورج کے سمیپ ہو اسمیں سورج کرن لگنے سے دوسرا سورج جان پڑتا ہے اسکا نام پرت سورج ہے اسی پرکار سایںکال کے سمے بھی ہو سکتا ہے وہ سورج سورج بمب کے اُتر بھاگ میں ہو تو پانی برساوے۔ دکھن میں ہو تو پون چلاوے دونوں اور ہو تو جل بھے کرے۔ سورج بمب سے اوپر کی اور ہو تو راجا کا ناش کرے اور وہ پرت سورج سورج بمب سے نیچے کی اور ہو تو پرجا کو ناش کرے۔

रुधिरनिभो वियत्यवनिपान्तकरो नचिरात् परुषरजो-

रुणीकृततनुर्यदि वा दिनकृत्। असितविचित्र-

नीलपरुषो जनघातकरः खगमृगभैरवस्वरयुत-

श्च निशाद्युमुखे ॥ ३८ ॥

۳۸ - آکاش میں اکسمات سورج کا رُدھر کے تُلّ است رکت برن ہو جاوے تو شیگھر ہی راجا کا ناش ہو اتھوا رُوکش دھول کر کے سورج بمب رکت برن ہو جاوے تو بھی راجا کا مرتُّ ہو کرشن برن بچتر برن نیل برن اور رُوکھا سورج بمب دیکھ پڑے تو پرجا کا ناش ہو۔ پنچھیوں اور مرگوں کے بھینکر شبدوں کر کے جگت دونوں سندھیا میں ہو ارتھات سورج اُدے اور سورج است کال میں پنچھی اور ہرن بھینکر شبد کریں تو بھی پرجا ناش ہو۔

अमलवपुरवक्रमण्डलः स्फुटविपुलामलदीर्घदीधितिः।

अविकृततनुवर्णचिह्नभृज्जगति करोति शिवं दिवाकरः। ३९।

इति वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-

यामादित्यचारस्तृतीयोध्यायः ॥ ३ ॥ ३ ॥

۳۹ - نرمل شریر اسنگشٹ بمب اور اسپھٹ بستیرن نرمل تتھا دیرگھ کرنوں کر کے جگت نربکار شریر نربکار برن اور نربکار چنہوں کا دھارن کرنیوالا سورج جگت میں سب پرکار سے شُبھ ہے

برا ہ مہرا چارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین آدتیہ چار نام تیسرا اڈھیاے سماپت ہوا۔

چوتھا اڈھیاے

چندر چار مین

नित्यमधस्थस्येन्दोर्भाभिर्भानोः सितं भवत्यर्द्धम् । स्व-
च्छाययान्यदसितं कुम्भस्येवातपस्थस्य ॥ १ ॥ १ ॥

۱- سورج کے نیچے استھت چندرما کا آدھا بھاگ سورج کی پربھا کر کے سدا اُسکل برن رہتا ہے اور چندرما کو اپنی ہی چھایا کر کے دوسرا آدھا بھاگ کرشن برن رہتا ہے جس پرکار دھوپ مین رکھے ہوئے گھٹ کا۔ ارتھات سورج کی اور جو بھاگ گھڑے کا ہوگا وہ شکل برن ارتھات پرکاشت رہیگا اور دوسرا بھاگ گھڑے کا اپنی ہی چھایا کر کے کرشن برن ہو جایگا اسی بھانت چندرما کو بھی جانو۔

सलिलमये शशिनि रवेर्दीधितयो मूर्छितास्तमो नैशम् ।
क्षपयन्ति दर्पणोदरनिहिता इव मन्दिरस्यान्तः ॥ २ ॥

۲- جل مے چندر بمب بیچ سورج کے کرن مورچھت ہو کر ارتھات چندرما مین لگ کر پرت پھلت ہو کر رات کے اندھکار کو دور کرتے ہین جس بھانت درپن مین مورچھت ہو کر گھر کا اندھکار ہرتے ہین جیسے درپن رکھا ہوا اسمین سورج کرن پڑ کر پرت پھلت ہوتے ہین اور سمپورن گرہ کا اندھکار دور کرتے ہین۔

त्यजतोऽर्कतलं शशिनः पश्चादवलम्बते यथा शौक्ल्यम् ।
दिनकरवशात्तथेन्दोः प्रकाशतेऽधः प्रभृत्युदयः ॥ ३ ॥

۳- سورج کے ادھو بھاگ کو چھوڑتے ہوئے چندرما کے جس پرکار پشچم دشا مین شکل بنا ہوا لگتا ہے اسی پرکار سورج کے بش سے ادھو بھاگ سے لیکر ادے پرکاشت ہوتا ہے اسکا یہ

تاتپرج ہے کہ اماوس کے انت میں چندرما ٹھیک سورج کے نیچے ہوتا ہے اسی کارن چندر بمب
کا اوپر کا اردھ بھاگ پرکاشت رہتا ہی اور نیچے کا اردھ بھاگ اپنی ہی چھایا سے کرشن برن ہوتا
ہے پھر پربوا آدتھوں میں چندرما سورج سے آگے نکل کر پورب کو چلتا ہے تب اسکا پشچم بھاگ شکل
ہونے لگتا ہے اسی سے نجوم کی اور کا آدھا چندر بمب کرم میں پرکاشت ہوجاتا ہے ۔

प्रतिदिवसमेव मर्कात्स्थानविशेषेण शौक्ल्यपरिवृद्धिः ।
भवति शशिनो पराह्णे पश्चाद्भागे घटस्येव ॥ ४ ॥ + ॥

۴ - اس پرکار سورج سے استھان بشیکھ کرکے ارتھات آگے آگے چلانے سے چندرما کی
شکلتا کی پرت دن برددھ ہوتی جاتی ہے جس بھانت تادھیان کے انتر دھوپ میں رکھے ہوئے
گھٹ کے پچھلے بھاگ میں ہوتی ہے ۔ یہ تاتپرج ہے کہ جیسے جیسے چندرما اپنی شیکھر گت کرکے
پورب کی اور جاتا ہے ویسے ویسے شکلتا کی برددھ ہوتی جاتی ہے شکل اشٹمی کے اردھ میں سورج
سے چندرما تین راشی کے انتر پر ہوتا ہے اسلیے آدھا شکل برن ہوجاتا ہے اور پورنماسی کو
چھ راشی کا انتر ہونے سے سمپورن شکل ہوجاتا ہے ۔ پھر سورج کے سمیپ جانے لگتا ہے
تب شکلتا گھٹتی جاتی ہے کرشن اشٹمی کے اردھ میں آدھی شکلتا رہ جاتی ہے اور اماوس کے
انت میں سمپورن چندرما کرشن ہوجاتا ہے ۔ جتنا بھاگ چندرما کا دیکھ پڑتا ہے اسکو یہاں پورا مانا ہے

ऐन्द्रस्य शीतकिरणो मूलाषाढाद्वयस्य वा यातः । याम्ये-
नबीजजलचरकाननहा वह्निभयदश्च ॥ ५ ॥ ५ ॥

۵ - جیشٹھا مولا پوروا کھاڑھا اور اترا کھاڑھا کے دکشن کی اور ہوکر چندرما گمن کرے تو بیج
(جو بویا جاتا ہے) جل کے جیو اور بن کا ناش کرتا ہے اور اگن بھے بھی کرتا ہے ۔

दक्षिणपार्श्वेन गतः शशी विशाखानुराधयोः पापः ।
मध्येन तु प्रशस्तः पित्र्यर्क्षविशाखयोश्चापि ॥ ६ ॥

۶ - بشاکھا اور انرادھا کے دکشن کی اور ہوکر چندرما جاوے تو برا پھل کرتا ہے اور مگھا تتھا
بشاکھا کے بیچ ہوکر چندرما گمن کرے تو شبھ ہوتا ہے ۔

षडनागतानि पौष्णाद्द्वादशरौद्राच्च मध्ययोगीनि ।
ज्येष्ठाद्यानि नवर्क्षाण्युडुपतिनातीत्य पूज्यन्ते ॥ ७ ॥

۷ - ریوتی سے لیکر چھ نچھتر اناگت ارتھات بنا پراپت ہوئے ہی چندرما کے ساتھ ملت ہوتے
ہیں ۔ تاتپرج یہ ہے کہ اترا بھادرپدا میں استھت چندرما ریوتی میں دیکھ پڑتا ہے ریوتی میں استھت
ہو تو اشونی میں دیکھ پڑتا ہے اتیادی ۔ آردرا سے لیکر بارہ نچھتر مدھ یوگی ہیں ارتھات آردرا آدی

جس نچھتر پر چندرما ہو اسی پر آکاش میں بھی دیکھ پڑتا ہے جیسٹھا آدی نو نچھتر چندرما کے ات
کرمن کے انتر چندرما سے کلت دیکھ پڑتے ہیں ارتھات مول میں چندرما چلا جاوے تب جیسٹھا
میں دیکھ پڑتا ہے پوروا کھاڈھا میں جاوے تب مول میں دیکھ پڑتا ہے اتیادی - چندرما کی اوستھت
دش پرکار سے ہوتی ہے انکے لچھن اور پھل کہتے ہیں -

उन्नतमीषच्छृङ्गं नौकास्थाने विशालता चोक्ता । नावि-
कपीडा तस्मिन् भवति शिवं सर्वलोकस्य ॥ ८ ॥ ✦ ॥

۸ - چندرما کے شرنگ کچھ اونچے ہوں اور پھیلاو ہو اسکا نام نوکا استھان ہے - نوکا استھان
چندرما کا ہو تو ناو سے جیوکا کرنیوالے ملاح آدی کو پیڑا ہو اور سمپورن جگت میں کشل رہے -

अर्द्धोन्नते च लांगलमिति पीडा तदुपजीविनां तस्मिन्
प्रीतिश्च निर्निमित्तं मनुजपतीनां सुभिक्षं च ॥ ९ ॥

۹ - جو چندرما کا اتر شرنگ کچھ اونچا ہو تو اسکا نام لانگل ہے - لانگل استھان سے ہل کرکے
جیوکا کرنیوالوں کو پیڑا ہوتی ہے راجاؤں کی بنا کارن پرسپر پریت ہوتی ہے اور سُکال ہوتا ہے -

दक्षिणविषाणमर्द्धोन्नतं यदा दुष्टलांगलाख्यं तत् । पा-
ण्ड्यनरेश्वरनिधनकृदुद्योगकरं बलानां च ॥ १० ॥

۱۰ - جو چندرما کا دکھن شرنگ کچھ اونچا ہو دشٹ لانگل نام استھان ہوتا ہے - دشٹ
لانگل ہو تو پانڈ دیش کے راجا کی مرتیُو ہو اور سیناؤں کی چڑھائی ہو -

समशशिनि सुभिक्षक्षेमवृष्टयः प्रथमदिवससदृशाः
स्युः । दण्डवदुदिते पीडा गवां नृपश्चोग्रदण्डोऽत्र ॥ ११ ॥

۱۱ - چندرما کے دونوں شرنگ سمان ہوں تو سم سنستھان کہاتا ہے - سم سنستھان ہو تو
پرتھم دن ارتھات پریوا کے تلّ سبھکچھ اور چھیم اور برشٹ ہو ارتھات پریوا کے دن جیسے سبھکچھ کلیان
اور برکھا ہو ویسے ہی ایک مہینے تک رہے - اور دنڈاکار چندرما اُدے ہو تو گئووں کو پیڑا ہو اور
راجا بھی پرجا کے اوپر کٹھور دنڈ کرے -

कार्मुकरूपे युद्धानि यत्र तु ज्या ततो जयस्तेषाम् । स्थानं
युगमिति याम्योत्तरायतं भूमिकम्पाय ॥ १२ ॥ ✦ ॥

۱۲ - دھنکھ کے تلّ چندرما ہو تو جدھ ہو جس اور دھنکھ کی شعدا ہو اس دِشا کے راجاؤں کی
جے ہو اور جدھر دھنکھ کی پیٹھ ہو اس دشا کے راجاؤں کی ہار ہو - دکھن اور اتر کو آیت ارتھات

پھیلا ہوا چندرما ہو تو جگ نام سنستھان ہوتا ہے جس مہینے کے آرمبھ مین جگ سنستھان ہو
اُس مہینے مین بھوکمپ ہوتا ہے -

युगमिव याम्ये कोट्यां किञ्चित्तुङ्गं सपार्श्वशायीति । विनि-
हन्ति सार्थवाहान् वृष्टेश्च विनिग्रहं कुर्यात् ॥१३॥ + ॥

۱۳- جگ سنستھان مین ہی جو دکھن شرنگ کچھ اونچا ہو تو اُسکا نام پارشوشائی ہے -
پارشوشائی سنستھان ہو تو سارتھواہ ارتھات جو بہت سے منکھ اکٹھا ہوکر بیاپار آدک کے لیے
جاتے ہین اُنکا ناش ہو اور برکھا بھی نہو -

अभ्युच्छ्रायादेकं यदि शशिनोऽवाङ्मुखं भवेच्छृङ्गम् ।
आवर्जितमित्यसुभिक्षकारितद्गोधनस्यापि ॥१४॥

۱۴- اونچائی سے جو چندرما کا ایک شرنگ اودھومکھ ہو ارتھات نیچے کو جھکا ہو اُس سنستھان
کا نام آبرجت ہے - آبرجت ہو تو پرجا مین دربھچھ ہو اور گئو بھی دُربل ہو جاین -

अव्युच्छिन्ना रेखा समन्ततो मण्डला च कुण्डाख्याम् ।
अस्मिन् माण्डलिकानां स्थानत्यागो नरपतीनाम् ॥१५॥

۱۵- چندرمنڈل کے چارون اور اکھنڈت ریکھا دیکھ پڑے اُسکا نام کنڈ ہے - کنڈ سنستھان
ہو تو مانڈلک راجاؤن کے استھان چھوٹ جاین -

प्रोक्तस्थानाभावादुदक्तुङ्गः सस्यवृद्धिवृष्टिकरः । दक्षि-
णतुङ्गश्चन्द्रो दुर्भिक्षभयाय निर्दिष्टः ॥१६॥ + ॥

۱۶- نوکا آدِ جو استھان کہے اُنمین سے کوئی بھی نہو اور چندرما کا اُتر شرنگ اونچا ہو
تو کھیتی بہت ہو اور برکھا بھی ہو - جو دکھن شرنگ اونچا ہو تو دربھچھ کا بھے ہے -

शृङ्गेणैकेनेन्दुं विलीनमथवाप्यवाङ्मुखं शृङ्गम् । स-
म्पूर्णं चाभिनवं दृष्ट्वैको जीविताद् भ्रश्येत् ॥ १७ ॥

۱۷- دوبیج کے دن نئے چندرما کو جو پورش ایک شرنگ کرکے جگت دیکھے ایک شرنگ بلین
دیکھ پڑے اتھوا دوبیج ہی کو سمپورن چندرمنڈل دیکھ پڑے وہ دیکھنے والا ایک پُرش مرت بش
ہو جاتا ہے ارتھات مرت کرنکٹ والے پرش کو نیا چندرما ایسا دیکھ پڑتا ہے -

संस्थानविधिः कथितो रूपाण्यस्माद्भवन्ति चन्द्रमसः
स्वल्पो दुर्भिक्षकरो महान् सुभिक्षावहः प्रोक्तः ॥ १८ ॥

۱۸ - چندرما کا سنستھان بدھان تو کہا اب روپ کہتے ہین - چھوٹا سا چندرما دیکھ پڑے تو دربھچھ ہو اور جو بڑا دیکھ پڑے تو سبھچھ ہو -

मध्यतनुर्वज्ञाख्यः क्षुद्भयदः संभ्रमाय राज्ञां च । चन्द्रो मृदङ्गरूपः क्षेमसुभिक्षावहो भवति ॥ १९ ॥ + ॥

۱۹ - مدھ بھاگ مین چندرما پتلا ہو تو دربھچھ ہو اور راجاؤنکا جدھ کے لیے اُدیگ ہو - مردنگ کے تل چندرما ہو تو کلیان اور سبھچھ کرے -

ज्ञेयो विशालमूर्त्तिर्नरपतिलक्ष्मीविवृद्धये चन्द्रः । स्थूलः सुभिक्षकारी प्रियधान्यकरस्तु तनुमूर्त्तिः ॥ २० ॥

۲۰ - چندرما کا بنب بڑا ہو تو راجا کی لچھمی کی بردھ ہو - استھول چندرما ہو تو سبھچھ کرتا ہے اور کرش چندرما ہو تو دربھچھ ہو -

प्रत्यन्तान् कुनृपांश्च हन्त्युडुपतिः शृङ्गे कुजेनाहते शस्त्रक्षुद्भयकृद्यमेन शशिजेनावृष्टिदुर्भिक्षकृत् । श्रेष्ठान् हन्ति नृपान्महेन्द्रगुरुणा शुक्रेण चाल्पान्नृपान् शुक्ले याप्यमिदं फलं ग्रहकृतं कृष्णे यथोक्तागमम् ॥ २१ ॥ + ॥

۲۱ - چندرما کے شرنگ کو منگل تاڑن کرے تو ملیچھ دیش اور کُٹ ست راجاؤنکا ناش کرے - سنیچر تاڑن کرے تو جدھ اور دربھچھ ہو - بدھ تاڑن کرے تو برکھا نہو اور دربھچھ ہو - برہسپت تاڑن کرے تو بڑے بڑے راجا مرین - اور جو چندرما کے شرنگ کو شکر تاڑن کرے تو چھوٹے چھوٹے راجاؤنکا ناش ہو - شکل پچھ مین چندرما کے شرنگ کو بھوم آدگرہ تاڑن کرین تو یہ پھل تھوڑا ہوتا ہے اور کرشن پچھ مین تاڑن کرین تو جو پھل لکھا سو سمپورن ہوتا ہے -

भिन्नः सितेन मगधान् यवनान् पुलिन्दान् नेपालभृङ्गिमरुकच्छसुराष्ट्रमद्रान् । पाञ्चालकैकयकुलूतकपौरुषादान् हन्यादुशीनरजनानपि सप्तमासान् ॥ २२ ॥

۲۲ - شکر چندرما کو بھیدن ارتھات مدھ سے بدارن کرے تو مگدھ جون پلند نیپال بھرنگ مرکچھ سراشٹر مدر پانچال کیکے کلوت پرش بھچھک اور اشینران سب دیشون کے منکھون کا پاک اَدھیاے مین جو کال کہا ہے اُسکے انتر سات مہینے تک ناش ہوتا ہے - یہ پھل چندرما کا ہے -

गांधारसौवीरकसिन्धुकीरान् धान्यानि शैलान् द्रविडा-
धिपांश्च । द्विजांश्च मासान्दश शीतरश्मिः संतापये-
द्वाक्पतिना विभिन्नः ॥ २३ ॥

۲۳ - برہسپت کرکے بھیدت چندرما گاندھار سوویرک سندھ کیر ان دیشون کو انّ
کو پربتونکو دروڑ دیش کے سوامیونکو اور براہمنونکو پاک کال کے انتر دس مہینہ تک پیڑا دیتا ہی

उद्युक्तान्सह वाहनैर्नरपतींस्त्रैगर्तकान् मालवान्कौ-
लिन्दान्गणपुङ्गवानथ शिवीनायोध्यकान्पार्थिवान् ।
हन्यात्कौरवमत्स्यशुक्त्यधिपतीन्राजन्यमुख्यानपि प्राले-
यांशुः स्मरग्रहेतनुगते षण्मासमर्यादया ॥ २४ ॥ २४ ॥

۲۴ - منگل کرکے بیدھت چندرما ادیکت ارتھات جیتنے کے لیے ادیوگ کرنے والے
اور باہنون سمیت جو راجا ترگت مالو اور کلند ان دیشون کے سنگھون کو گن سنگھو ارتھات سمدا
مین مکھ سنگھونکو شیو اور اجودھیا دیش کے جنونکو راجاؤنکو کرمتس اور شکت دیش کے راجاؤنکو
اور پردھان چھتریونکو چھہ مہینے تک ہنن کرتا ہے ارتھات ان سب کا ناش ہوتا ہے -

यौधेयान्सचिवान्सकौरवान्प्रागीशानथ चार्जुनायना-
न् । हन्यादर्कजभिन्नमण्डलः शीतांशुर्दशमासपीडया ।२५।

۲۵ - سنیچر کرکے بھیدت چندرما دس مہینے کی پیڑا کرکے یودھیے منتری کرو دیش باسی
پورب دشا کے سوامی اور ارجن دیش باسی ان سبکو مارتا ہے -

मगधान्मथुरां च पीडयेद्वेणायाश्च तटं शशाङ्कजः । अप-
रत्र कृतं युगं वदेद्यदि भित्त्वा शशिनं विनिर्गतः ॥ २६ ॥

۲۶ - جو بدھ چندرما کو بھیدن کرکے نکل جاوے تو مگدھ اور متھرا دیش کے نواسی
جنونکو اور بینا ندی کے تیر پر بسنے والے منکھونکو پیڑا دیتا ہے اور ان دیشون کے بنا اور سب
دیشون مین ست جگ ہو جاتا ہے ارتھات ست جگ کی بھانت پرجا مین سکھ اور چھیم ہوتا ہی

क्षेमारोग्यसुभिक्षविनाशी शीतांशुः शिखिना यदि भिन्नः
कुर्यादायुधजीविविनाशं चौराणामधिकेन च पीडाम् ॥ २७ ॥

۲۷ - کیت کرکے بھیدت چندرما چھیم آروگیہ اور سبھچھ کا ناش کرتا ہے اور شستر جیوی
لوگون کا ناش کرتا ہے اور چورون کرکے پرجا کو بہت پیڑا ہوتی ہے -

उल्कया यदा शशी ग्रस्त एव हन्यते । हन्यते तदा
नृपो यस्य जन्मनि स्थितः ॥ २९ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۹ - گرہن کے سمے جو چندرما الکا کرکے تاڑت ہو ارتھات گرست چندرما کے سنمکھ الکا
جاسے تو جس راجا کے جنم نچھتر پر چندرما اس سمے ہو وہ راجا مارا جاتا ہے -

भस्मनिभः परुषोऽरुणमूर्त्तिः शीतकरः किरणैः परिहीनः
श्यामतनुः स्फुटितः स्फुरणो वा क्षुत्समरामयचौरभयाय २९

۲۹ - چندرما کا برن بھسم کے سمان ہو چندر بمب روکھا ہو رکت برن ہو کرنوں کر کے رہت
ہو شیام برن ہو پھٹا ہوا دکھ پڑے اتھوا کانپتا ہوا دکھ پڑے تو دربھچھ جدھ روگ اور چوروں کا بھے ہو

प्रालेयकुन्दकुमुदस्फटिकावदातो यत्नादिवाद्रिसुतया प-
रिमृज्य चन्द्रः । उच्चैः कृतो निशि भविष्यति मे शिवाय यो
दृश्यते स भविता जगतः शिवाय ॥ ३० ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۰ - پرالیہ ارتھات برف کند پشپ کمد پشپ اتھوا اسپھٹک انکے تل شکل برن
چندرما ہو مانو رات کے سمے جاہے شیو جی کے لیے آپ گپت ہوگا اس ابھپرائے سے پاربتی جی نے
ہی چندرما کو مان کر اوپر رکھا ہے ایسا چندرما جگت کے کلیان کے لیے ہوتا ہے -

यदि कुमुदमृणालगौरस्तिथिनियमात्क्षयमेति वर्द्धते वा । अविकृ-
तगतिमण्डलांशुयोगी भवति नृणां विजयाय शीतरश्मिः ॥ ३१ ॥

۳۱ - جو کمد پشپ مرنال ارتھات کمل کی جڑ اور موتیوں کے ہار کے سمان شکل برن چندرما ہو
اور تتھ کرم سے چھے اور بردھ کو پراپت ہو اور بکار کرکے رہت گت بمب اور کرنوں کرکے جگت
ہو تو ایسا چندرما منشوں کو جے کے لیے ہوتا ہے -

शुक्ले पक्षे संप्रवृद्धे प्रवृद्धिं ब्रह्मक्षत्रं याति वृद्धिं प्रजाश्च ।
हीने हानिस्तुल्यता तुल्यतायां कृष्णे सर्वं तत्फलं व्यत्ययेन ३२

इति वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्सं-
हितायां चन्द्रचारश्चतुर्थोऽध्यायः ॥ ४ ॥

۳۲- کشکل پچھ کی بردھ ہوا ارتھات شکل پچھ مین کوئی تتھ ادھک ہو جاے تو براہمن اور چھتریونکی بردھ ہوتی ہے پرجا کی بھی بردھ ہوتی ہے۔ شکل پچھ کی ہان ہونے سے ارتھات کوئی تتھ گھٹ جانے سے براہمن چھتری اور پرجا کی ہان ہوتی ہے۔ اور سمتا ارتھات کوئی تتھ نہ گھٹے نہ بڑھے تو انکی بردھ اور ہان نہین ہوتی سمتا ہی رہتی ہے۔ کرشن پچھ مین یہ پھل بپریت ہوتا ہے ارتھات کرشن پچھ کی بردھ سے براہمن آدی کی ہان اور کرشن پچھ کی ہان سے براہمن آدی کی بردھ ہوتی ہے اور سمتا مین سمتا رہتی ہے۔

براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین چندرچار نام چوتھا ادھیاے سماپت ہوا۔

ادھیاے پانچوان

راہ چار مین

अमृतास्वादविशेषाच्छिन्नमपिशिरः किलासुरस्येदम्।
प्राणैरपरित्यक्तं ग्रहतां यातं वदन्त्येके ॥ १ ॥ + ॥

۱- کوئی آچارج کہتے ہین کہ جو راہ نام گرہ ہے وہ ایک اسر تھا اسنے چھل سے امرت پی لیا تھا اس کارن بشن بھگوان نے اسکا سر کاٹ دیا تھا پرنت امرت پی جانے کے پربھاو سے اسکا کٹا ہوا سر پران کرکے رہت نہین ہوا وہی سر راہ نام گرہ ہوا۔

इन्दर्कमण्डलाकृतिरसितत्वात्किलनदृश्यते गगने।
अन्यत्र पर्वकालाद्वरप्रदानात्कमलयोनेः ॥ २ ॥ २ ॥

۲- چندر منڈل اور سورج منڈل کے تل راہ کا بھی منڈل ہے پرنتُ وہ کرشن برن ہے اسلیے برہماجی کے بردان سے گرہن کال کے بنا آکاش مین نہین دیکھ پڑتا کیول گرہن کال ہی مین راہ کا درشن ہوتا ہے۔

मुखपुच्छविभक्ताङ्गं भुजंगमाकारमुपदिशन्त्यन्ये।
कथयन्त्यमूर्त्तमपरे तमोमयं सैंहिकेयाख्यम् ॥ ३ ॥

۳- کوئی آچارج کہتے ہین کہ مکھ اور پوچھ دو ہی انگ راہو کے ہین اور کوئی انگ نہین ہے۔ کوئی راہو کو سرپ آکار بتاتے ہین اور کوئی کوئی آچارج کہتے ہین کہ راہو مورت مان نہین ہے کیول اندھکار سوروپ ہے -

यदि मूर्त्तो भनिचारी शिरोऽथवा भण्डली राहुः। भग-
णार्द्धेनान्तरितौ ग्रहणाति कथं नियतचारः ॥ ४ ॥

۴- جو راہو مورت مان ہو راش اور نچھتروں پر گمن کرے کیول شری ماتر راہو ہو اتھوا راہو کا منڈل ہو تو وہ نیت گت ہو کر چھہ راش کے انتر پر رہ کر کیونکر گرہن کرتا ہے گنت اسکندھ مین تین کلا اور گیارہ بکلا اسکی نیت گت سدھ کی ہے -

अनियतचारः खलु चेदुपलब्धिः संख्यया कथं तस्य।
पुच्छानभाभिधानोऽन्ततरेण कस्मान्नगृह्णाति ॥ ५ ॥

۵- جو راہو گت نیت نہو تو گنت کرکے اسکا گیان کیونکر ہو سکے اور مکھ پوچھ جلکت راہو کو مانئے تو چھ راش کے انتر پر ہو کر کیونکر سورج چندرما کا گراس کرتا ہے بیچ ہی مین ایک دو تین آدی راشئون کا انتر ہونے پر بھی کیون نہین گرہن ہوتا ہے -

अथ तु भुजगेन्द्र रूपः पुच्छेन मुखेन वा सगृह्णाति। मु-
खपुच्छान्तरसंस्थं स्थगयति कस्मान्नभगणार्द्धम् ॥ ६ ॥

۶- جو راہو سرپاکار ہے اور مکھ اتھوا پوچھ کرکے سورج چندرما کو گرہن کرتا ہے تو اس کا سرپاکار شریر بیچ کی چھہ راشیون کو بھی کیون نہین ڈھک لیتا ہے -

राहुद्वयं यदि स्याद्ग्रस्तेऽस्तमितेऽथवोदिते चन्द्रे। तत्स-
मगतिनाऽन्येन ग्रस्तः सूर्योऽपि दृश्येत ॥ ७ ॥ + ॥

۷- کوئی آچارج ایسا بھی مانتے ہین کہ دو راہو ہین ایک نیت گت دوسرا انیت گت ہے وہ انیت گت راہو چھہ راشیون کے انتر پر رہ کر گرہن کرتا ہے - اسکا کھنڈن کرتے ہین کہ جو کداچت دو راہو ہون تو جب چندرما گرست استت ہوا اتھوا گرست اُدے ہوا اس سمے دوسرے راہو کر کے گرست سورج بھی دیکھ پڑنا چاہیے کیونکہ جس سمے پورنماسی کو چندرما گرست استت ہوا اتھوا گرست اُدے ہوا اس سمے سورج بھی چھتیج کے اوپر ہی رہتا ہے اس سے دیکھ پڑتا ہے پرنتو ایک کال مین سورج اور چندرما کا گرہن نہین ہوتا اسلیے دو راہو بھی نہین ہین اس پرکار ان کچھ متون کا کھنڈن کرکے اگلا مت کہتے ہین -

भूच्छायां स्वग्रहणे भास्करमर्कग्रहे प्रविशतीन्दुः । प्र-
ग्रहणमतस्पश्चान्नेन्दोर्भानोश्च पूर्वार्द्धात् ॥ ८ ॥ * ॥

۸ - چندرما اپنے گرہن مین بھوم کی چھایا مین پرویش کرتا ہے اور سورج گرہن مین سورج مین پرویش کرتا ہے ارتھات پیچھے سے سورج کے نیچے آکر درشٹ کو آبرن کرتا ہے اسلیے چندر گرہن مین اسپرش پورب سے ہوتا ہی اور پشچم سے نہین اور سورج گرہن مین پشچم سے اسپرش ہوتا ہے پورباردھ سے نہین ہوتا ہے -

वृक्षस्य स्वच्छाया यथैकपार्श्वे च भवति दीर्घा च । नि-
शि निशि तद्वद्भूमेरावरणवशाद्दिनेशस्य ॥ ९ ॥

۹ - جیسا کہ سورج کو آبرن کرنے سے برچھ کی چھایا ایک اور ہوتی ہے اور لمبی ہوتی اسی بھانت ہر ایک رات مین بھوم سورج کا آبرن کرتی ہے اس کارن بھوم کی چھایا ایک اور اور بہت لمبی سوچی آکر ہوتی ہے -

सूर्यात्सप्तमराशौ यदि चोदग्दक्षिणेन नातिगतः । च-
न्द्रः पूर्वाभिमुखश्छायामौर्वीं तदा विशति ॥ १० ॥

۱۰ - سورج سے ساتوین راس پر استھت چندرما جو بھوچھایا کے بہت اُتر سے اتھوا بہت دکھن سے نہ چلا جاے تب پورب ابھمکھ جاتا ہوا چندرما بھوچھایا مین پرویش کرتا ہے - کیونکہ بھوچھایا مول مین بہت چوڑی ہے اور اگر بھاگ مین بہت چھوٹی ہے اسلیے جو چندرما اسکے دہنے بائین بہت انتر سے چلا جاے تو گرہن نہین ہو سکتا جب چندرما کا شر چھوٹا ہو تب ہی چندرما چھایا مین پرویش کرتا ہے اور چندر گرہن ہوتا ہے -

चन्द्रोऽधस्थः स्थगयति रविमम्बुदवत्समागतः प-
श्चात् । प्रतिदेशमतश्चित्रं दृष्टिवशाद्भास्करग्रहणम् ॥ ११ ॥

۱۱ - نیچے استھت چندرما پشچم دشا سے بادل کی بھانت آکر سورج کو ڈھکتا ہے اسلیے درشٹ بش سے پرتی دیش مین سورج گرہن بھانت بھانت کا دکھائی پڑتا ہے کسی دیش مین سورج گرہن دیکھ پڑتا ہے اور کسی دیش مین نہین جیسا سورج کو بادل ڈھکے تو ایک استھان مین چھایا رہتی ہے اور دوسرے استھان مین دھوپ دیکھ پڑتی ہے اسی بھانت سورج گرہن سب جگہ ایک سا نہین ہوتا -

आवरणं महदिन्दोः कुण्ठविषाणस्ततोऽर्द्धसंछन्नः ।
स्वल्पं रवेर्यतोऽतस्तीक्ष्णविषाणो रविर्भवति ॥ १२ ॥

۱۲- چندرما کو ڈھکنے والا آبرن ارتھات بھوم (زمین) چندرما سے بڑی ہے اسلیے اَردھ گرست چندرما کے شرِنگ تیکھے نہین ہوتے کنٹھت ہوتے ہین اور سورج کا آبرن ارتھات چندرما سورج سے چھوٹا ہے اسلیے اَردہ گرست سورج کے شرنگ تیکھے رہتے ہین -

एवमुपरागकारणमुक्तमिदं दिव्यदृग्भिराचार्यैः। रा-
हुरकारणमस्मिन्नित्युक्तः शास्त्रसद्भावः ॥ १३ ॥

۱۳- دِبیہ درِشٹ والے آچاریون نے اس پرکار گرہن کا ٹھیک کارن کہا ہے اس گرہن مین راہُ کارن نہین ہے یہ شاستر کا نشچے کہا ہے -

योसावसुरो राहुस्तस्य वरो ब्रह्मणायमाज्ञप्तः। आ-
प्यायनमुपरागे दत्तहुतांशेन ते भविता ॥ १४ ॥ * ॥
तस्मिन्काले सान्निध्यमस्य तेनोपचर्यते राहुः। या-
म्योत्तरा शशिगतिर्गणितेप्युपचर्यते तेन ॥ १५ ॥

۱۴ و ۱۵- وہ جو راہُ نام اسُر ہے اُسکو برہما جی نے یہ بَر دیا ہے کہ گرہن کے سمے جو دان اور ہَون کرینگے اُسکے انش سے تیری بھی ترپت ہوگی اسلیے گرہن کے سمے راہُ کا سانِدھ (نزدیکی) ہوتا ہے اِسی سے لوک مین کہتے ہین کہ راہُ گرہن کرتے ہین - گنت مین جو شر کے کارن چندرما کی دکھن اُتّر گت ہوتی ہے وہ شر پات سے ہوتا ہے بھوم آدِ گرہون کے بھی پات ہین پرنتُ چندرما کے پات کو ہی راہُ بھی کہتے ہین -

न कथंचिदपि निमित्तैर्ग्रहणं विज्ञायते निमित्तानि।
अन्यस्मिन्नपि काले भवन्त्यथोत्पातरूपाणि ॥ १६ ॥

۱۶- گرگ پراشر آدِ مُنیون نے جو دِگ داہ اُلکاپات آدِ گرہن کے کارن کہے پرنتُ ان کارنون کرکے گرہن کا گیان کبھی نہین ہوسکتا کیونکہ وے نِمِتّ کال مین بھی ہوتے ہین اسلیے اُلکاپات آدِ کو اُتپات کہتے ہین گرہن کا کارن اُنکو نہین سمجھ سکتے -

पंचग्रहसंयोगान्न किल ग्रहणस्य संभवो भवति। तै-
लं च जले ष्टम्यां न विचिन्त्यमिदं विपश्चिद्भिः ॥ १७ ॥

۱۷- برِدّھ گرگ کہتے ہین کہ بُدھ سہت پانچ گرہ جو ایک راشِ مین ہون تو گرہن ہوتا ہے پرنتُ یہ ٹھیک نہین ہے پانچ گرہون کے اکٹھے ہونے سے گرہن کا ہونا نہین ہوسکتا - اور گرگ مُن کہتے ہین کہ اشٹمی کے دن جل مین تیل ڈالے وہ تیل جس دشا مین نہ پھیلے اسی دشا مین گرہن ہوتا ہے یہ بھی کچھ ٹھیک نہین اسلیے پنڈت لوگ ایسی ایسی ہونی باتونکو کبھی چنتن نکرین

ऽवनत्यार्कग्रासो दिग्ज्ञेया बलनयावनत्याच। ति-
थ्यवसाना द्वेलाकरणेकथितानिता निमया ॥ १८ ॥

۱۸- اَونت ارتھات اسپھُٹ بکشیپ کرکے سُورج گرہن مین گراس جاننے بلن اور اسپھُٹ بکشیپ کے انُسار پرلیکھ لکھکر گرہن کے اسپرش مُوکش کی دِشا جانئے- تتھا انت ارتھات اماوس کے انت سے گرہن کا کال جانئے - اسی پرکار چندر گرہن کے بھی گراس آدِ جانئے - اِن سب کے جاننے کا پرکار ہمنے پنچ سدّھانتکا نام اپنے کرن گرنتھ مین کہا ہی -

षण्मासोत्तरवृद्ध्या पर्वेशाः सप्त देवताः क्रमशः। ब्र-
ह्मशशीन्द्रकुबेरा वरुणाग्नियमाश्च विज्ञेयाः ॥ १९ ॥

۱۹- کلپ اتھات سرشٹ کے آرمبھ سے چھہ چھہ مہینے کے انتر پرب ہوتا ہے وے پرب سات ہین اُن ساتو کے دیوتا کرم سے برہما چندرما اندر کبیر برن اگن اور جم ہین - یہ سات گرہن کے دیوتا کرم سے ہوتے ہین اور انکا گیان گنت سے ہوتا ہے اُسکا پرکار کرن مین لکھا ہے - اب انکے پھل کرم سے کہتے ہین -

ब्राह्मे द्विजपशुवृद्धिः क्षेमारोग्याणि सस्यसम्पच्च। त-
द्वत्सौम्ये तस्मिन् पीडा विदुषामवृष्टिश्च ॥ २० ॥+॥
ऐन्द्रे भूपविरोधः शारदसस्यक्षयो न च क्षेमम्। कौ-
बेरेऽर्थपतीनामर्थविनाशः सुभिक्षं च ॥ २१ ॥+॥
वारुणमवनीशाऽशुभमन्येषां क्षेमसस्यवृद्धिकर-
म्। आग्नेयं मित्राख्यस्यारोग्याऽभयाम्बुकरम् ॥२२॥
याम्यं करोत्यवृष्टिं दुर्भिक्षं संचयं च सस्यानाम्। य-
दतः परं तदशुभं क्षुन्मारावृष्टिदं पर्व ॥ २३ ॥ २३ ॥

۲۰- و ۲۱- و ۲۲ و ۲۳ - براہم پرب ہو ارتھات پرب کا سوامی برہما ہو تو براہمنون اور پشوؤن کی بردھ ہو پرجا مین چھیم اور آروگیہ ہو کھیتی اچھی ہو - پرب کا سوامی چندرما ہو تو پنڈتونکو پیڑا ہو - پرب کا سوامی اندر ہو تو راجاؤن کے پرسپر برودھ ہو شرد رِتُ کی کھیتی کا ناش ہو اور جگت مین کلیان بھی نرہے - پرب کا سوامی کبیر ہو تو دھن والون کے دھن کا ناش ہو اور سُبھکش ہو - پرب کا سوامی برن ہو تو راجاؤن کے لیے اشبھ ہو اور سب پرجا کو شبھ ہو اور کھیتی بھی بہت ہو - جس پرب کا سوامی اگن ہو اسکو اگنیہ اور

منتر بھی کہتے ہین - آگنیہ پرب ہو تو کھیتی ہو پرجا مین آروگتا رہے اور جل سے بھرے ہوا ایکھات نہ تو اَت برشٹ ہو اور نہ اَنا برشٹ ہو ستے کے اوپر اُتم برکھا ہو - پرب کا سوامی جم ہو تو برکھا نہو دربھچھ پڑے اور کھیتی کا ناش ہو جاوے - اُنکے سوا ہے جو پرب ہے وہ اشبھ ہوتا ہے اور دربھچھ اور مری اور ابرشٹ کرتا ہے اُسکا یہ تاتپرج ہے کہ ایک گرہن کے انتر دوسرا گرہن چھہ مہینے بارہ مہینے اٹھارہ مہینے اتیاد چھہ مہینے کی بردھ کے انتر سے آجاے تو برہما دِک دیوتا اُسکے سوامی ہوتے ہین پرنتُ جو ایک گرہن سے دوسرا گرہن پانچ مہینے گیارہ مہینے اتیادِ انتر سے آجاے تو برہما دِک دیوتا اُسکے سوامی نہین ہوتے وہ سب پرکار سے اشبھ ہوتا ہے -

वेलाहीने पर्वणि गर्भविपत्तिश्च शस्त्रकोपश्च ।
अतिवेले कुसुमफलक्षयो भयं सस्यनाशश्च ।२४।

۲۴ - گنت سے جو گرہن کا اسپرشن کال آوے اُس سے پہلے ہی گرہن کا اسپرش ہو جاے تو وہ گرہن بیلا نہین کہاتا ہے اور گنت اگت کال کے انتر گرہن اسپرش ہو وہ اَت بیل ہوتا ہے بیلا رہت گرہن ہو تو گربھون کا ناش اور جدھ ہوتا ہے اور اَت بیل گرہن ہو تو پھول پھلون کا ناش پرجا مین بھے اور کھیتی کا ناش ہوتا ہے -

हीनातिरिक्तकाले फलमुक्तं पूर्वशास्त्रदृष्टत्वात् ।
स्फुटगणितविदः कालः कथंचिदपि नान्यथा भवति २५

۲۵ - یہ بیلا رہت اور اَت بیل گرہن کا پھل گرگ کاشیپ آدِ مُنیون کے بنائے شاسترون مین لکھا ہے اِسلیے ہم نے بھی کہا پرنتُ اسپشٹ گنت کو جاننے والا گرہن کے اسپرش آدِ جو کال سدھ کریگا اُسمین کبھی انتر نہین پڑیگا ارتھات ٹھیک ٹھیک گنت اگت کال کے اوپر ہی اسپرش موکش آدِ ہونگے آگے پیچھے کبھی نہین ہو سکتے -

यद्येकस्मिन् मासे ग्रहणं रविसोमयोस्तदा क्षितिपाः
स्वबलक्षोभैः संक्षयमायान्त्यतिशस्त्रकोपश्च ।२६।

۲۶ - جو ایک ہی مہینے مین سورج اور چندرما دونون کا گرہن ہو تو اپنی سینا کے چھوبھ کرکے راجاؤنکا ناش ہو اور بڑا جدھ ہو -

ग्रस्तावुदितास्तमितौ शारदधान्यावनीश्वरक्षयदौ ।
सर्वग्रस्तौ दुर्भिक्षमरकदौ पापसंदृष्टौ ॥ २७ ॥

۲۷ - جو چندرما گرست ہوا اُدے ہو اتھوا گرست ہوا است ہو تو شرد رت کی کھیتی کا ناش کرتا ہے اور سورج گرست اُدے اتھوا گرست است ہو تو راجاؤنکا ناش کرتا ہے اور سورج چندرما کا سرب گراس ہو جاوے اور گرہن کے سمے پاپ گرہ ارتھات منگل

म्लेच्छान् विदिक्स्थितो याथिनश्च हन्याद्धुताशसज्ञाश्च। सलिलचरदन्तिघाती याम्येनोदग्गवामशुभः॥३३॥
पूर्वेण सलिलपूर्णां करोति वसुधां समागतो दैत्यः। पश्चात्कर्षकसेवकवीजविनाशाय निर्दिष्टः॥३४॥+॥

۳۲ و ۳۳ و ۳۴ - مکر آدھے راش اُتراین اور کرک آدھے راش دچھناین ہوتا ہے - اُتراین مین گرہن ہو تو براہمن اور چھتریونکا ناش ہو اور جو دچھناین مین ہو تو بیش اور شودرونکا ناش ہوتا ہے - اُتر مین گرہن ہو تو براہمن اور پورب مین ہو چھتری اور دکھن مین ہو تو بیش اور پچھم مین ہو تو شودر ناش کو پراپت ہوتے ہین - اُتر اور دکھن مین سورج اور چندرما کے گرہن کا سپرش اتھوا موکش بھی نہین ہوتا اسکلے شاسترونمین ایسا لکھا ہے - اس سے براہ مہر اچارج نے بھی اُتر دکھن کا پھل کہا - اتایات بش سے کبھی اُتر دکھن مین بھی سپرش آد ہوسکتے ہین - ایشان آد کونون مین گرہن ہو تو ملیچھ پاپی ارتھات دوسرے دیش پر چڑھائی کرنیوالے راجا اور راگن مین آسکلت اگن ہوتری آد ناش کو پراپت ہوتے ہین - پھر بھی چارون دشاؤنکا پھل کہتے ہین - دکھن مین گرہن ہو تو جل کے جیو اور ہاتھیونکا ناش کرتا ہے - اُتر مین ہو تو گئوون کے لیے اشبھ ہے - پورب مین گرہن ہو تو بھوم جل سے پورن ہوجاسے اور پچھم مین گرہن ہو تو کھیتی کرنیوالے سیوا کرنیوالے اور بونے کے بیج ان سبکا ناش ہوتا ہے -

पांचालकलिंगशूरसेनाः काम्बोजौड्रकिरातशस्त्रवार्ताः।
जीवन्ति च ये हुताशवृत्त्या ते पीडामुपयान्ति मेषसंस्थे॥३५॥

۳۵ - میکھ راس مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو پانچال کلنگ شورسین کامبوج اوڈر کرات ان دیشون کے لوگ اور شستر کرکے جو جیوکا کرتے ہین اور اگن کرکے جو جیوکا کرتے ہین سنار لہار آد یہ سب پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

गोपाः पशवोऽथ गोमिनो मनुजा ये च महत्त्वमागताः।
ते पीडामुपयान्ति भास्करे ग्रस्ते शीतकरेऽथवा वृषे॥३६॥

۳۶ - برکھ راش مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو گوپ جو گئوونکی رچھا کرتے ہین اور پشو اور گئوون کے سوامی اور جو منکھ بڑپن کو پراپت ہوگئے ہون یے سب پیڑا ارتھات کلیش کو پراپت ہوتے ہین -

मिथुने प्रवरांगना नृपा नृपमात्रा बलिनः कलाविदः।
यमुनातटजाः सबाह्लिका मत्स्याः सुह्मजनैः समन्विताः॥३७॥

۳۷ - مِیتھن میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو اُتم استری راجا راجا کے تُلیہ سنگھ بلوان منشیہ گیت نرت آدِ کلا جاننے والے جمنا کے تٹ پر بسنے والے باہلیک متسیہ اور سُہم دیش کے لوگ کلیش پاتے ہیں -

स्वामी राजन्यवरान्स पह्लवान् मल्लान्मत्स्यकुरूञ्छकान-
पि । पांचालान् विकलांश्चपीडयत्यन्नं चापिनिहन्तिकर्कटे ३८

۳۸ - کرکٹ راشِ میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو آبھیر شور پہلو مل متسیہ کُرو شک اور پانچال ان سب جیوں کو اور انگ ہین منشیوں کو کلیش ہوتا ہے اور ان کا بھی ناش ہوتا ہے

सिंहे पुलिन्दगणमेकलसत्त्वयुक्तान् राजोपमान्नरप-
तीन्वनगोचरांश्च । षष्ठे तु सस्यकविलेखकगेयसक्ता-
न् हन्त्यश्मकत्रिपुरशालियुतांश्च देशान् ॥ ३९ ॥

۳۹ - سنگھ میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو پلند ارتھات بھیل گن ارتھات سنگھوں کے سمُوہ میکل ارتھات بندھیاچل میں رہنے والے ستّ گُنت راجا کے تُلیہ منشیہ راجا بن میں رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں - کنیا راس میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو کھیتی کبت ارتھات کاویہ رچنے والے پنڈت لیکھک گانے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں - اشمک اور تریپر کے نواسی اور جن دیشوں میں بہت دھان ہوتے ہیں اُن دیشوں کے رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

तुलाधरेऽवन्त्यपरान्त्यसाधून्वणिग्दशार्णान्मरुकच्छपांश्च ।अ-
लिन्यथोदुम्बरमद्रचोलान्द्रुमान्सयौधेयविषायुधीयान् ॥ ४० ॥

۴۰ - تُلا میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو اونتی اور اپرانت میں رہنے والے جن سادھو پرش بنیے دشارن اور بھرو کچھ میں رہنے والے منشیہ کلیش پاتے ہیں - برشچک میں گرہن ہو تو اُدمبر مدر اور چول دیش میں رہنے والے جن برچھ یودھا اور بکھایدھ ارتھات دوسرے کو بکھ دے کر مار ڈالنے والے یہ سب ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

धन्विन्यमात्यवरवाजिविदेहमल्लान् पांचालवैद्य-
वणिजो विषमायुधज्ञान् । हन्यान्मृगे तु झषमंत्रिकुला-
नि नीचान् मंत्रौषधीषु कुशलान् स्थविरायुधीयान् ॥ ४१ ॥

۴۱ - دھن راشی میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو اُتم منتری گھوڑے ودیہ دیش کے باسی مل پانچال دیش میں رہنے والے بید بنیے کو شستر آیا جاننے والے

دکھ کو پراپت ہوتے ہین - مکر راش مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو سب منتر منتریون کے کُل سچ پرش منتر اور اوکھدھ جاننے والے برِدّھ پرش اور شستر سے جیوکا کرنیوالے مارے جاتے ہین -

कुम्भेन्तर्गिरिजान् सपश्चिमजनान्भारोद्वहांतस्करा ना-
भीरान्दरदार्यसिंहपुरकान्हन्यात्तथा बर्बरान् ॥ मीनेसा-
गरकूलसागरजलद्रव्याणि वन्यान् जनान् । प्राज्ञान्वा-
र्युपजीविनश्चभफलं कूर्मोपदेशाद्वदेत् ॥४२॥ + ॥

۴۲ - کُمبھ راش مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو پربت کے مدھ مین استِت ہوئے جن پشچم دشا کے نواسی جن بھار اٹھانیوالے چور اہیر دَرد دیش کے جن آریہ جن سنگھ پور کے نواسی جن اور بربر جن ناش کو پراپت ہوتے ہین - مین راش مین گرہن ہو تو سمندر کا تٹ سمندر کے جل مین اُتپن ہوئے درَبیہ رتن آدِ مانیہ پرش (عزت دار لوگ) بُدھمان پرش اور جل کرکے جیوکا کرنیوالے مارے جاتے ہین - نچھتر پھل کورم اُپدیش سے کہنا چاہیے ارتھات جس نچھتر مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو وہ نچھتر کورم بھاگ کرکے جس دیش مین آوے اُس دیش کے منکھون کو کلیش کہنا چاہیے - کورم بھاگ آگے کہینگے - سورج اور چندرما کے گرہن مین دس پرکار کے گراس کہاتے ہین اُنکے نام کہتے ہین -

सव्यापसव्यलेहग्रसननिरोधावमर्दनारोहाः । आघ्रा-
तं मध्यतमस्तमोन्त्यइतिते दश ग्रासाः ॥४३॥ + ॥

۴۳ - سبّیہ اپ سبّیہ لیہہ گرسن نرودھ اومردن آروہ آگھرات مدھ تم اور انت تم یہ دس پرکار کے گراس ہوتے ہین اب اِنکے لچھن اور پھل کہتے ہین -

सव्यगतेतमसिजगज्जलप्लुतं भवतिमुदितमभयंच ।
अपसव्येनरपतितस्करावमर्दैः प्रजानाशः ॥४४॥

۴۴ - راہ جو گرہن کے سمے سبّیہ گت ہو تو سب جگت جل سے پورن ہو جاوے پرسّن ہو اور نربھے رہے - جو راہ اپ سبّیہ ہو تو راجاؤن کے اور چورون کے اپدرو کرنے پرجا کا ناش ہو - چندر گرہن مین اگن کون سے راہ کا آگمن ہو تو سبّیہ ایشان کون سے ہووے تو اپ سبّیہ ہوتا ہے - سورج گرہن مین بایبیہ کون مین سبّیہ اور نیرت کون مین اپ سبّیہ گنا جاتا ہے

जिह्वोपलेढिपरितस्तिमिरनुदो माण्डलं यदि स लेहः । प्र-
मुदितसमस्तभूता प्रभूततोयाच तत्र मही ॥ ४५ ॥

۴۵ - سورج اتھوا چندرما کا بمب چاروں اور سے جھوا یلیڈھ ارتھات جیسے مانو چاٹا ہو ایسا دکھائی پڑے اُس گراس کو لیہہ کہتے ہین - لیہہ نام گراس ہو تو پرتھوی کے سب جیو آنند کو پراپت ہون تیرکھا بھی بہت ہو -

ग्रसनमिति यदा त्र्यंशः पादो वा गृह्यतेऽथवाप्यर्द्धम्। स्फी-
तनृपवित्तहानिः पीडा च स्फीतदेशानाम् ॥ ४६ ॥

۴۶ - بمب کے تریانش چترتھانش اتھوا آردھ کا گراس ہو اسکو گرسن کہتے ہین - گرسن ہونے سے بہت ایشورج جگت راجاؤن کے دھن کی ہان ہوتی ہے اور دھن وان دیشون کو پیڑا (کلیش) ہوتی ہے -

पर्यन्तेषु गृहीत्वा मध्ये पिण्डीकृतं तमस्तिष्ठेत्। स नि-
रोधो विज्ञेयः प्रमोदकृत्सर्वभूतानाम् ॥ ४७ ॥ ० ॥

۴۷ - جو راہو چاروں اور سے گرہن کرکے بمب کے مدھ بھاگ مین پنڈی بھوت ارتھات اکٹھا ہوکر استھت ہو اُس گراس کا نام نرودھ ہے - نرودھ ہونے سے سمپورن جیوونکو آنند ہوتا ہے -

अवमर्दनमिति निःशेषमेव संछाद्य यदि चिरन्तिष्ठेत्।
हन्यात्प्रधानदेशान्प्रधानभूपांश्च तिमिरमयः ॥ ४८ ॥

۴۸ - جو راہو سمپورن بمب کو ڈھانک کر چر کال تک استھت رہے تو اومردن نام گراس ہے اسکے ہونے سے مکھیہ دیش اور مکھیہ راجا ناش کو پراپت ہوتے ہین -

वृत्ते ग्रहे यदि तमस्तत्क्षणमावृत्य दृश्यते भूयः। आ-
रोहणमित्यन्योन्यमर्दनैर्भयकरं राज्ञाम् ॥ ४९ ॥ ० ॥

۴۹ - گرہن ہو چکنے کے انتر پھر اسی چھن گرہن کرکے راہو دکھائی پڑے اوس گراس کو آروہن کہتے ہین - آروہن ہونے سے راجاؤن کو پرسپر یدھ کرکے بھے ہوتا ہے اور یہ گراس اُپپت سنگت نہین ہے اسنبھاوت ہے براہ مہر اچارج نے پوروشاستر کے انورودھ سے ایسا کہا ہے گنت سے نہین آسکتا -

दर्पण इवैकदेशे सवाष्पनिश्वासमारुतोपहतः। दृश्ये-
ताघ्रातं तत्सुवृष्टिवृद्ध्यावहं जगतः ॥ ५० ॥ ५० ॥

۵۰ - جس پرکار مکھ کی بھاپ سے درپن ملن ہو جاتا ہے اس پرکار بمب بھی ایک دیش مین ملن دیکھ پڑے اس گراس کا نام آگھرات ہے اور یہ سوورشٹی کا ورِدھ کرنے والا ہے -

یعنی برکھا اور حکمت کی بردھ ہوتی ہے -

मध्ये तमः प्रविष्टं वितमस्कं मण्डलं च यदि परतः । त-
न्मध्यदेशनाशं करोति कुक्ष्यामयभयं च ॥५१॥ + ॥

۵۱ - کیول بمب کے مدھ میں گرہن ہو اور چارو اور بمب نرمل رہے یہ مدھیتم نام گراس ہے - اسکے ہونے سے مدھ دیش کا ناش اور کُکھ (پسلی) کے روگون سے پرجا کو بھے ہوتا ہے یہ گراس کیول سورج ہی کا ہوسکتا ہے کیونکہ سورج کا ڈھکنے والا چندرما سورج سے چھوٹا ہے چندرما کا ڈھکنے والا (بھو چھایا) چندرما سے بڑا ہے - اسلیے چندر بمب میں یہ گراس نہین ہوسکتا ہے -

पर्यन्तेष्वतिबहुलं स्वल्पं मध्ये तमस्तमोन्त्याख्ये । स-
स्यानामितिभयं भयमस्मिंस्तस्कराणां च ॥५२॥ + ॥

۵۲ - بمب میں چارو اور تو گاڑھا اندھکار ہو اور مدھ میں تھوڑا سا ہو اسکا نام تمنت ہے - تمونت ہونے سے کھیتوں کا ناش ہو اور پرجا کو چوروں سے بھے ہو - اَتِ ورشٹ اَناورشٹ موسے ٹیڑی طوطا اور راجاؤں کی سینا کا سمیپ ہونا یہ ایتی کہاتے ہیں -
اب راہو کے رنگ کا پھل کہتے ہیں -

श्वेते क्षेमसुभिक्षं ब्राह्मणपीडां च निर्दिशेद्राहौ । अ-
ग्निभयमनलवर्णे पीडा च हुताशवृत्तीनाम् ॥५३॥
हरिते रोगोल्वणता सस्यानामीतिभिश्च विध्वंसः । क-
पिले शीघ्रगसत्त्वम्लेच्छध्वंसोऽथ दुर्भिक्षम् ॥५४॥
अरुणकिरणानुरूपे दुर्भिक्षावृष्टयो विहगपीडा । आ-
धूम्रे क्षेमसुभिक्षमादिशेन्मन्दवृष्टिं च ॥५५॥
कापोतारुणकपिलश्यावाभे क्षुद्भयं विनिर्देश्यम् । का-
पोतः शूद्राणां व्याधिकरः कृष्णवर्णश्च ॥५६॥ + ॥
विमलकमणिपीताभो वैश्यध्वंसी भवेत्सुभिक्षाय ।
सार्चिष्मत्यग्निभयं गैरिकरूपे तु युद्धानि ॥५७॥
दूर्वाकाण्डश्यामे हारिद्रे वापि निर्दिशेन्मरकम् । अ-
शनिभयसंप्रदायी पाटलकुसुमोपमो राहुः ॥५८॥

पांशुविलोहितरूपः क्षत्रध्वंसाय भवति रूक्षश्च । बा-
लरविकमलसुरचापरूपभृच्छस्त्रकोपाय ॥ ५९ ॥

۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ - راہ شکل برن دیکھ پڑے تو جگت میں چھیم اور سُکال ہو براہمنوں کو پیڑا ہو - اگنی کے تُل راہ کا برن ہو تو اگنی کا بھے ہو اور اگنی سے برشٹ (چیچک) کرنیوالے انہار آدِ کلیش کو پراپت ہوں - ہرے رنگ کا راہ دیکھ پڑے تو روگ بہت ہو اور اِیتوں کرکے کھیتیوں کا ناش ہو - کپل برن ہو تو جلدی چلنے والے اور آدِ جیو اور ملیچھ ناش کو پراپت ہوتے ہیں اور دُربھچھ (قحط) ہوتا ہے - سورج کی کرنوں کے سمان برن ہو تو دُربھچھ اور اَنابرشٹ اور پچھیوں کو پیڑا ہوتی ہے - دھوم برن ہو تو چھیم اور سُبھچھ ارتھات سُکال ہو برکھا کم ہو - کبوتر کے رنگ لال اور کپل سے ملے ہوئے رنگ اور کپش برن ہونے سے دُربھچھ ہوتا ہے - کپوت (کبوتر) برن اور کرشن برن راہ ہو تو شودروں کو پیڑا ہوتی ہے - بِمل منی کے سمان برن ارتھات سوپیت پیت برن راہ ہو تو ویشیوں کا ناش اور سُبھچھ ہو - ارک کے سمان ارتھات اگنی جوالا کے تُلیہ راہ ہو تو اگنی کا بھے ہو - گیرو کے سمان لال رنگ ہو تو یُدھ ہو - دوب کے سمان شیام برن ہو اتھوا ہلدی کے تُل پیت برن ہو تو مری پڑے - پاٹل پُشپ کے تُل برن ارتھات شویت رکت ہو تو بجلی کا بھے ہو - دھول کے سمان برن اور رکت برن راہ ہو تو چھتریوں کا ناش ہو اور برکھا بھی نہ ہو - بال سورج کمل اتھوا اِندردھنُش کے کے سمان برن راہ دیکھ پڑے تو یُدھ ہوتے ہیں -

अब दृष्टिफल कहते हैं

पश्यन् ग्रस्तं सौम्यो घृतमधुतैलक्षयाय राज्ञां च ।
भौमः समरविमर्दं शिखिकोपं तस्करभयं च ॥ ६० ॥
शुक्रः सस्यविमर्दं नानाक्लेशांश्च जनयति धरित्र्याम् ।
रविजः करोत्यवृष्टिं दुर्भिक्षं तस्करभयं च ॥ ६१ ॥

۶۰ و ۶۱ - گرہن کے سمے چندرما اتھوا سورج کو بُدھ دیکھتا ہو تو گھرت مدھو (شہد) تیل کا ناش ہوتا ہے اور راجاؤں کا بھی ناش ہوتا ہے - منگل دیکھتا ہو تو یُدھ اگنی اور چوروں کا بھے ہوتا ہے - شُکر دیکھتا ہو تو کھیتی کا ناش ہو اور جگت میں انیک پرکار کے کلیش ہوں - سنیچر دیکھتا ہو تو برکھا نہ ہو دُربھچھ پڑے اور چوروں کا بھے ہو -

यदशुभमवलोकनाभिरुक्तं ग्रहजनितं ग्रहणे प्रमोक्षणे वा ॥
सुरपतिगुरुणावलोकितं तच्छममुपयाति जलैरिवाग्निरिद्धः ॥

۶۲ - ویسے جو گرہون کی درشٹ کا اشبھ پھل گرہن کال اتھوا موکش کال مین کہا وہ سب برہسپت کی درشٹ ہونے سے شانت کو پراپت ہوتا ہے جس پرکار پرچنڈ اگن جل کرنے سے شانت کو پراپت ہو جاتی ہے - گرہن کال اتھوا موکش کال اس بکلپ کا یہ تاتپرج ہے کہ گرہن سے سمئے جو گرہ دیکھتا ہے وہ موکش کے سمئے دوسری راش پر چلا جاوے اتھوا گرہن لگنے کے سمئے درشٹ نہو پیچھے موکش کے سمئے ہی درشٹ آوے تو اوپر کہا ہوا اشبھ پھل نہین ہوتا - گرہن کے پرارمبھ سے موکش ہونے تک درشٹ رہے تب ہی پھل ہوتا ہے -

ग्रस्तेक्रमान्निमित्तैः पुनर्ग्रहो मासषट्कपरिवृद्ध्या । प
वनोल्कापातरजःक्षितिकम्पतमोऽशनिनिपातैः॥ ६३॥

۶۳ - سورج اور چندرما کے گرہن کے سمئے یون چلے تو چھ مہینہ کے انتر پھر گرہن ہوتا ہے گرہن کے سمئے اُلکا (ٹوٹا تارا) گرے تو بارہ مہینے مین گرہن ہوتا ہے - اگر برشٹ ہو تو اٹھارہ مہینے مین بھونکپ ہو تب چوبیس مہینے مین تم ارتھات گرہن - کے سمئے اندھکا چھا جاوے تو تیس مہینے مین اور گرہن کے سمئے بجلی گرے تو چھتیس مہینے مین پھر گرہن ہوتا ہے - یہ بھی آپ بیتی شبھ بات ہے -

अब भौम आदि ग्रहों के ग्रहण का फल कहते हैं ॥

आवन्तिका जनपदाः कावेरीनर्मदातटाश्रयिणः । दृ
प्ताश्च मनुजपतयः पीड्यन्ते क्षितिसुते ग्रस्ते ॥ ६४ ॥

۶۴ - سورج اتھوا چندرما کے ساتھ جو گرہ گرہن کے سمئے ہو اور اپنے شر کے انسار بہت دور نہ ہو اسکو بھی سورج اتھوا چندرما کے ساتھ ہی گرہن ہو جاتا ہے - جو منگل گرسِت ہو تو اونت ارتھات اُجین دیش مین رہنے والے کاویری اور نربدا ندی کے تٹ پر باس کرنے والے اور اہنکار یکت راجا کلیش کو پراپت ہوتے ہین -

अंतर्वेदीं सरयूं नेपालं पूर्वसागरं शोणम् ॥ स्त्रीनृपयो-
धकुमारान्सह विद्वद्भिर्बुधो हन्ति ॥ ६५ ॥ २ ॥

۶۵ - بدھ کو گرہن ہو تو انتربید ارتھات گنگا جمنا کے بیچ کا دیش سرجو ندی نیپال دیش پورب سمندر شون بھدر نام کو ندا استری راجا جدھ کرنے مین کشل پرش کمار اور پنڈت ناش ہون

ग्रहणोपगते जीवे विद्वन्नृपमन्त्रिगजहयध्वंसः । सिं
धुतटवासिनामप्युदग्दिशासंश्रितानांच ॥ ६६ ॥

۶۶ - برہسپت کو گرہن ہو تو پنڈوان راجا راجاؤن کے منتری ہاتھی اور گھوڑون کا ناش

والے ناش کو پراپت ہون برکھا بہت تھوڑی ہو اور درتجھ سنہت بھلے بھی ہو -

माघे तु मातृपितृभक्तवशिष्ठगोत्रान् स्वाध्यायधर्मनि-
रतान् करिणस्तुरंगान्। वंगांगकाशिमनुजांश्च दुनोति राहु-
र्वृष्टिं च कर्षकजनानुमतां करोति ॥ ७२ ॥ ७२ ॥

۷۲ - ماگھ مین گرہن ہو تو ماتا پتا کے بھگت بششٹ گوتر والے براہمن اَد بید پاٹھ کرنے والے دھرماتما منکھ ہاتھی گھوڑے بنگ انگ اور کاشی دیش کے نواسی منکھ سنتاپ کو پراپت ہوتے ہین اور کھیتی کرنیوالون کی اچھا کے انسار برکھا ہوتی ہے -

पीडाकरं फाल्गुनमासि पर्व वंगाश्मकावन्तकमेकलानाम्
नृत्यज्ञसस्यप्रवरांगनानां धनुष्करक्षत्रतपस्विनां च ॥ ७३ ॥

۷۳ - پھالگن مین گرہن ہو تو بنگ اشمنک اور میکل کے نواسی ناچنے والے کھیتی اتم استری دھنکھ بنانے والے چھتری اور تپسوی کلیش کو پراپت ہوتے ہین -

चैत्र्यां तु चित्रकरलेखकगेयसक्तान् रूपोपजीविनिगम-
ज्ञहिरण्यपण्यान् पौण्ड्रौड्रकेकयजनानथ चाश्मकांश्च
तापः स्पृशत्यमरपोऽत्र विचित्रवर्षी ॥ ७४ ॥ ७४ ॥

۷۴ - چیت کی اماوس اتھوا پورنماسی کو گرہن ہو تو چتر بنانے والے (نقاش) لکھنے والے (گانا) گانے والے بید پاٹھی سبرن بیچنے والے پونڈر اوڈر کیکے اور اشمک دیش کے نواسی منکھ سنتاپ پراپت ہوتے ہین اور چتر برشٹ ہوتی ہے ارتھات کسی دیش مین [illegible]

वैशाखमासि ग्रहणे विनाशमायान्ति कर्पासतिलाः समुद्गाः ॥
इक्ष्वाकुयौधेयशकाः कलिंगाः सोपद्रवाः किन्तु सुभिक्षमस्मिन् ॥ ७५

۷۵ - بیساکھ مین گرہن ہو تو کپاس اور تل اور مونگ ناش کو پراپت ہون اچھواک اور یودھیشک اور کلنگ یہ سب منکھ اپدرو گھت ہوتے ہین اور پرجا مین سکال ہوتا ہے -

ज्येष्ठे नरेन्द्रद्विजराजपत्न्यः सस्यानि वृष्टिश्च महागणाश्च । प्र-
ध्वंसमायान्ति नराश्च सौम्याः साल्वैः समेताश्च निषादसंघा:७६

۷۶ - جیٹھ مین گرہن ہو تو راجا براہمن راجاؤنکی استری کھیتی برکھا اور بڑے سمُوہ

یے سب ناش کو پراپت ہوتے ہین اور سوتیہ نگر شالو دیش کے منگل اور چنڈ اونکے سموہ ناش کو پراپت ہوتے ہین -

आषाढपर्वण्युदपानवप्रनदीप्रवाहान्फलमूलवार्तान् । गान्धारकाश्मीरपुलिन्दचीनान्हतान्वदेन्माण्डलवर्षमस्मिन् ॥ ७७ ॥ ७७ ॥ ७७ ॥ ७७ ॥

۷۷ - اساڑھ مین گرہن ہو تو باولی کنوان تالاب آدی جلاشیون کے تٹ ندیون کا پرواہ پھل مول سے جیون کرنیوالے قندھار کشمیر پلند اور چین کے لوگ ناش کو پراپت ہوتے ہین اور سب جگہ برکھا نہین ہوتی کسی کسی دیش مین ہوتی ہے -

काश्मीरान्सपुलिन्दचीनयवनान्हन्यात्कुरुक्षेत्रकान् गान्धारानपिमध्यदेशसहितान्दृष्टोग्रहःश्रावणे । काम्बोजैकशफांचशारदमपित्यक्त्वायथोक्तानिमानन्यत्रप्रचुरान्नहृष्टमनुजैर्धात्रींकरोत्यावृताम् ॥ ७८ ॥

۷۸ - ساون مین گرہن ہو تو کشمیر پلند چین یون کرکشیتر قندھار مدھیہ دیش اور کمبوج دیش کے لوگ ناش کو پراپت ہوتے ہین اور ایک شپھ ارتھات جنکے کھر چرے نہین ہوتے گھوڑے گدھے آدی اور شرد رت کی کھیتی ناش کو پراپت ہوتی ہے - انکو چھوڑ کر اور دیشون مین بہت ان اور پرسن منشیون کر کے پرتھوی بیاپت رہتی ہے -

कलिंगवंगान्मगधान्सुराष्ट्रान्म्लेच्छान्सुवीरांदरदाश्मकांश्च । स्त्रीणांचगर्भानसुरोनिहंतिसुभिक्षकृद्भाद्रपदेऽभ्युपेतः ॥ ७९ ॥

۷۹ - بھادون مین گرہن ہو تو کلنگ بنگ مگدھ سوراشٹر ملیچھ سویر درد اشمک ان سب دیشون کے لوگ ناش کو پراپت ہوتے ہین اور استریون کے گربھ نشٹ ہوتے ہین اور سکال ہوتا ہے -

काम्बोजचीनयवनान्सहशल्यहृद्भिर्बाह्लीकसिन्धुतट- वासिजनांश्चहन्यात् । आनर्तपौण्ड्रभिषजश्चतथाकि- रातान्दृष्टोऽसुरोऽश्वयुजिभूरिसुभिक्षकृच्च ॥ ८० ॥

۸۰ - کنوار مین گرہن ہو تو کمبوج چین جون اور شلیہ ہرت ارتھات ہتھیارونکے گھاو کی چکتسا (علاج) کرنیوالے ناش کو پراپت ہوتے ہین - بلخ مین اور سندھ ندی کے تٹ پر رہنے والے لوگ آنرت اور پونڈر دیش کے جن بید اور بھیل یے سب ناش کو پراپت ہوتے ہین اور

بہت سبھچھ (ارتقات سکال) ہوتا ہے -

हनुकुक्षिपायुभेदाद् द्विर्द्विः संछर्दनं च जरणं च। मध्यान्तयोश्च विदरणमिति दश शशिसूर्ययोर्मोक्षाः ॥ ८१ ॥

۸۱ دو پرکار کا ہنو بھید دو پرکار کا ککش بھید دو پرکار کا پایو بھید سنچھردن جرن مدھ بدرن اور انت بدرن یہ دس پرکار کے سورج اور چندرما کے گرہن کے موکش ہوتے ہین -

॥ اب انکے لچھن اور پھل کہتے ہین -

आग्नेय्यामपगमनं दक्षिणहनुभेदसंज्ञितं शशिनः।
सस्यविमर्दो मुखरुङ्नृपपीडा स्यात्सुवृष्टिश्च ॥ ८२ ॥

۸۲ - چندر گرہن مین جو اگن کون سے موکش ہو اسکو دکشن ہنو بھید کہتے ہین اسکے ہونے سے کھیتی کا ناش مکھ کے روگ راجاؤن کو پیڑا اور برکھا اچھی ہوتی ہے -

पूर्वोत्तरेण वामो हनुभेदो नृपकुमारभयदायी। मुख-
रोगं शस्त्रभयं तस्मिन्विन्द्यात्सुभिक्षं च ॥ ८३ ॥ ८३ ॥

۸۳ - چندر گرہن مین ایشان کونے سے موکش ہو وہ بام ہنو بھید کہاتا ہے - اسکے ہونے سے راجکمارونکو بھے ہوتا ہے اور مکھ روگ اور شستر بھے اور سکال بھی ہوتی ہے -

दक्षिणकुक्षिविभेदो दक्षिणपार्श्वेन यदि भवेन्मोक्षः।
पीडा नृपपुत्राणामभियोज्या दक्षिणा रिपवः ॥ ८४ ॥

۸۴ - چندر گرہن مین دکشن دشا سے موکش ہو تو دکشن ککش بھید نام موکش ہوتا ہے اسکے ہونے سے راج پتر ونکو پیڑا (دکھ) ہوتی ہے اور دکشن دشا مین جو اپنے شتر ہون انپر چڑھائی کرنے سے جے ہوتی ہے - دکشن دشا سے کبھی موکش نہین ہوتا پرنتو کاشپ آدی منیون کے بچنون کے انسار سے براہ مہر اچاریہ نے بھی کہا ہے -

वामस्तु कुक्षिभेदो यद्युत्तरमार्गसंस्थितो राहुः। स्त्री-
णां गर्भविपत्तिः सस्यानि च तत्र मध्यानि ॥ ८५ ॥

۸۵ - چندر گرہن مین اتر دشا سے موکش ہو تو بام ککش بھید نام موکش کہاتا ہے اسکے ہونے سے استریون کے گربھ پات (حمل ساقط) ہو جاتے ہین اور کھیتی بھی مدھم (درمیانہ اوسط) ہوتی ہے -

नैर्ऋतवायव्यस्थौ दक्षिणवामौ तु पायुभेदौ द्वौ । गुह्यरु-
गल्पवृष्टिर्द्वयोस्तु राज्ञीक्षयो वामे ॥ ८६ ॥ ८६ ॥

۸۶ - چندر گرہن مین نیرت کون سے موکش ہو تو دکھن پائو بھید اور بائیب کون سے ہو تو بام پائو بھید کہاتا ہے - ان دونون کے ہونے سے گہج (مقعد) کے روگ اور تھوڑی برکھا ہوتی ہے - بام پائو بھید کے ہونے سے رانی کی مرتٹ بھی ہوتی ہے -

पूर्वेण प्रग्रहणं कृत्वा प्रागेव चापसर्पेत । संछर्दन-
मिति तत्क्षेमसस्यहार्दिप्रदं जगतः ॥ ८७ ॥ ८७ ॥

۸۷ - چندر گرہن مین پورب سے گراس ہو کر پورب سے ہی موکش ہو اسکو سنچھردن کہتے ہین اسکے ہونے سے جگت مین کلیان ہوتا ہے کھیتی اچھی ہوتی ہے اور سب سنتشٹ ہوتے ہین

प्राक्प्रग्रहणं यस्मिन् पश्चादपसर्पणं तु तज्जरणम् । क्षु-
च्छस्त्रभयोद्विग्ना न शरणमुपयान्ति तत्र जनाः ॥ ८८ ॥

۸۸ - جس چندر گرہن مین پورب سے اسپرش اور پچھم سے موکش ہو اسکو جرن کہتے ہین اسکے ہونے سے لوگ بھوک اور یدھ کے بھئے سے بیاکل ہین شرن نہین پاتے -

मध्ये यदि प्रकाशः प्रथमं तन्मध्यविदरणं नाम । अं-
तःकोपकरं स्यात्सुभिक्षदं नातिवृष्टिकरम् ॥ ८९ ॥

۸۹ - چندر گرہن مین پہلے بمب کے مدھ مین پرکاش ہو اسکا نام مدھ بدرن ہے - اسکے ہونے سے راجا لوگون مین آپس مین جھگڑا ہوتا ہے - سکال ہوتا ہے - اور بہت برکھا نہین ہوتی اس پرکار کا موکش اتپات کہاتا ہے کیونکہ یہ گنت اور گول کے برخلاف ہے -

पर्यन्तेषु विमलता मध्येऽतिबहुलं तमोऽन्त्यदरणाख्ये । मध्या-
ख्यदेशनाशः शारदसस्यक्षयश्चास्मिन् ॥ ९० ॥ ९० ॥

۹۰ - چندر گرہن مین بمب کے چارون اور تو نرمل ہو جاوے اور بیچ مین گاڑھا اندھکار رہے یہ انتیہ درن نام موکش ہے - اسکے ہونے سے مدھ دیش کا ناش ہوتا ہے - اور شرد رت کی کھیتی کا بھی ناش ہوتا ہے -

एते सर्वे मोक्षा वक्तव्या भास्करेऽपि किन्त्वत्र । पूर्वादि-
क् भामिनि यथा तथा रवौ पश्चिमा कल्प्या ॥ ९१ ॥

۹۱ - یے سب اُتپات چندر گرہن کے کہے ہین اُنکو سُورج گرہن مین بھی سمجھ لینا چاہیے - اتنا ہی بھید ہے کہ چندر گرہن مین جہان پُورب دِشا کہی وہان پچھم جاننا اِسیطرح سب دِشا اور کون آگے لیئے سمجھنا -

मुक्तेसप्ताहान्तः पांसुनिपातोन्नसंक्षयं कुरुते । नीहा-
रोरोगभयं भूकम्पः प्रवरनृपमृत्युम् ॥ ६२ ॥ ६२ ॥
उल्का मंत्रिविनाशं नानावर्णा घनाश्च भयमतुलम् ।
स्तनितं गर्भविनाशं विद्युन्नृपदंष्ट्रिपरिपीडाम् ॥ ६३ ॥
परिवेषो रुक्पीडां दिग्दाहो नृपभयं तथाग्निभयम् ।
रूक्षो वायुः प्रबलश्चौरसमुत्थं भयं धत्ते ॥ ६४ ॥ ६४ ॥
निर्घातः सुरचापं दण्डश्च क्षुद्भयं सपरचक्रम् । ग्रहयु-
द्धे नृपयुद्धं केतुश्च तदेव संदृष्टः ॥ ६५ ॥ ६५ ॥
अविकृतसलिलनिपाते सप्ताहान्तः सुभिक्षमादेश्यम् ।
यच्चाशुभं ग्रहणजं तत्सर्वं नाशमायाति ॥ ६६ ॥ ० ॥

۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ - گرہن کے انت سات دن کے بھیتر جو پانس برشٹ ہو تو ان کا چھے ہو - نیہار ارتھات کہرا چھا جاے تو روگ کا بھے ہو - بھوکمپ ہونے سے اُتّم راجا کا مرت ہو - اُلکا گرنے سے منتری کا ناش ہو - انیک رنگ کے بادل سندھیا کال بنا دیکھ پڑین تو بڑا بھے ہو - بادل گرجے تو بالکون کے گربھون کا ناش ہو - گربھ لچھن آگے کہینگے - بجلی گرے تو راجا اور ذکشٹر ارتھات داڑھ والے سانپ سُور آدی ان سے لوگونکو کلیش ہو - پریبکھ ہونے سے روگ کی پیڑا ہو - دگداہ ہونے سے راج بھے اور اگن بھے ہوتا ہے - ات پرچنڈ رُوکھا پَون چلے تو چور کا بھے ہو - نِرگھات شبد ہو اندر دھنکھ دیکھ پڑے، اتھوا دنڈ ارتھات پَون کا سنگھات ہو تو درنبھچھ اور پرچکر ارتھات دوسرے راجا کی سینا سے بھے ہو - گرہ یُدھ ہو تو راجا ونکا پرسپر یُدھ ہو - کیتُ دیکھ پڑے تو بھی یُدھ ہو گرہن کے انت سات دن کے بھیتر جو بنا بکار کے جل بھانت برکھا ہوجاے تو سکال ہوتا ہے اور بھی جو گرہن کا اشبھ پھل ہو سو سب ناش ہو جاے -

सोमग्रहे निवृत्ते पक्षान्ते यदि भवेद्ग्रहोऽर्कस्य । त-
त्रानयः प्रजानां दम्पत्योर्वैरमन्योन्यम् ॥ ६७ ॥ ० ॥

۹۷ - چندر گرہن کے انت جو پندرہوین دن سُورج گرہن ہو تو پرجا مین ڈرنیے ہو اور دمپت ارتھات استری پُرشون کے پرسپر بیر (برودھ) ہو -
بدانصافی

ऋर्कग्रहात्तु शशिनो ग्रहणं यदि दृश्यते ततो विप्राः। नैक-
क्रतुफलभाजो भवन्ति मुदिताः प्रजाश्चैव ॥ ९८ ॥ ५॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य-कृतौ बृहत्संहितायां राहुचारः पंचमोऽध्यायः ॥ ५ ॥

۹۸ - جو سورج گرہن کے ایک پکھ کے بعد چندر گرہن ہو تو براہمن انیک جگیون کا پھل پاوین ارتھات بہت جگ کرین اور سب پرجا ہرکھت ہو -

اِتری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین راہُ چار نام پانچوان اَدّھیای سماپت ہوا

اَدّھیاے چھٹوان

منگل کا بکر پانچ پرکار کا ہوتا ہے - اُشن اَشّرُ مکھ بیال رُدھر آنن اور مُشل مُوسل - یے اِنکے نام ہین - اب کرم سے اِنکے لچھن اور پھل کہتے ہین -

यद्युदयर्क्षादष्टमसप्तमनवमेषु। तद्वक्र-
मुष्णमुदये पीडाकरमग्निवार्त्ता नाम ॥ १ ॥ १ ॥

۱ - اَستُ ہونیکے انتر جس نچھتر مین استھت منگل اُدے کو پراپت ہو اُس نچھتر سے نوین

آٹھوین اتھوا ساتوین نچھتر مین جاکر منگل بکری ہو جاے اس بکر کا نام اُشن ہے ۔ اسکے ہونے سے اگن کرکے جیوکا کرنیوالے لہار سنار آدکو پیڑا ہوتی ہے ۔ بکر ہونے کے اننتر منگل اُست ہوتا ہے پھر جب اُدے ہوتب یہ پھل ہوتا ہے اسی بھانت اُدی ہونے پر اور بھی بکر کے بھیدون کا پھل جانو ۔ جدپ یہ بات نہین ہوسکتی پرنت آچارج نے پورب شاستر کے انسار ان نچھترون مین بکر ہونا کہا ہے ۔

द्वादशदशमैकादशनक्षत्राद्वक्रिते कुजेऽश्रुमुखम्। दू-
षयति रसानुदये करोति रोगानवृष्टिं च ॥ २ ॥ २ ॥

۲ - اُدے نچھتر سے بارھوین دسوین اتھوا گیارہوین نچھتر مین آکر منگل بکری ہو اُس بکر کا نام اشرمکھ ہے ۔ اسکے ہونے سے منگل کے پھر اُدے ہونے پر مدھر لون آدرس دوشت ہو جاتے ہین ارتھات انکے کھانے سے منکھونکو انیک پرکار کی پیڑا ہوتی ہے ۔ روگ اتپن ہوتے ہین اور برکھا بھی نہین ہوتی ۔

व्यालं त्रयोदशाद्वा चतुर्दशाद्वापि पच्यतेऽस्तमये। दं-
ष्ट्रिव्यालमृगेभ्यः करोति पीडां सुभिक्षं च ॥ ३ ॥ ३ ॥

۳ - اُدے کے نچھتر سے تیرھوین اتھوا چودھوین نچھتر پر پہنچکر منگل بکری ہو اُس بکر کا نام بیال ہے ۔ اسکے ہونے سے دنگشٹری ارتھات داڑھ والے جیو سُور کتے آد سرپ اور مرگ ان سے لوگونکو پیڑا ہوتی ہے اور سُکال ہوتا ہے ۔ یہ پھل منگل کے بکر کے اننتر اُست ہونے پر ہوتا ہے ۔

रुधिराननमिति वक्रं पंचदशात्षोडशाद्वा विनिवृत्ते।
तत्कालं मुखरोगं सभयं च सुभिक्षमावहति ॥ ४ ॥

۴ - اُدے کے نچھتر سے پندرہوین اتھوا سولھوین نچھتر پر پراپت ہوکر جو منگل بکری ہو اُس بکر کا نام رُدھرانن ہے ۔ اسکے ہونے سے جب تک منگل بکری رہے تب تک مکھ کے روگ ہوتے ہین اور بھے سہت سُکال ہوتا ہے ۔

असिमुसलं सप्तदशादष्टादशतोऽपि वा तदनुवक्रे। द-
स्युगणेभ्यः पीडां करोत्यवृष्टिं सशस्त्रभयाम् ॥ ५ ॥

۵ - اُدے نچھتر سے سترھوین اتھوا اٹھارہوین نچھتر پر جاکر جو منگل بکری ہو اُس بکر کا نام اسی مُوسل ہے ۔ اسکے ہونے سے منگل کے ان بکر ارتھات مارگی ہونے پر چورون کرکے پرجا کو پیڑا ہوتی ہے برکھا نہین ہوتی اور جدھ کا بھے ہوتا ہے ۔

भाग्यार्यमोदितो यदि निवर्त्तते वैश्वदैवते भौमः । प्रा-
जापत्येऽस्तमितस्त्रीनपि लोकान्निपीडयति ॥ ६ ॥

٦ - پوربا پھالگنی اتھوا اُترا پھالگنی پر ابہت منگل اُدے ہو اور اُترا کھاڑھ پر پہنچکر بکری ہو اور روہنی نچھتر پر جاکر است ہو تو تینوں لوک پیڑا کو پراپت ہوں -

श्रवणोदितस्य वक्रं पुष्ये मूर्द्धाभिषिक्तपीडाकृत् । य-
स्मिन्नृक्षेऽभ्युदितस्तद्दिग्व्यूहान् जनान् हन्ति ॥ ७ ॥

٧ - شروَن مین استھت منگل اُدے کو پراپت ہوکر پکھ نچھتر مین جاکر بکری ہو تو راجاؤنکو پیڑا ہوتی ہے - جس نچھتر مین استھت منگل اُدے ہو اُس نچھتر کی جو دشا نچھتر کورم مین کہی ہے اسکے اور جو اُس نچھتر کا بیوہ نچھتر بیوہ مین کہا ہے اسکے جنتو نکا ناش کرتا ہو - کورم اور نچھتر بیوہ آگے کہینگے

मध्येन यदि मघानां गतागतं लोहितः करोति ततः । पा-
ण्ड्यो नृपो विनश्यति शस्त्रोद्योगाद्भयमवृष्टिः ॥ ८ ॥

٨ - مگھا نچھتر کے جو تارا اُنکے بیچ ہوکر منگل جاے پھر بکری ہوکر اُنکے بیچ سے آوے تو پانڈ دیش کا راجا مرے - یُدھ سے بھے ہو - اور برکھا نہو -

भित्त्वा मघां विशाखां भिन्दन् भौमः करोति दुर्भिक्षम् ।
मरकं करोति घोरं यदि भित्त्वा रोहिणीं याति ॥ ९ ॥

٩ - مگھا نچھتر کی جوگ تارا کو بھیدن کر جو منگل بساکھا کو بھیدن کرے تو دُربھچھ (اکال) ہو اور جو منگل روہنی نچھتر کی جوگ تارا کو بھیدن کرے تو بڑی مَری پڑے -

दक्षिणतो रोहिण्याश्चरन्महीजोऽर्घवृष्टिनिग्रहकृत् । धू-
मायन् सशिखो वा विनिहन्यात् पारियात्रस्थान् ॥ १० ॥

١٠ - روہنی نچھتر کی جوگ تارا سے دہنے اور ہوکر منگل جاے تو سب بست مہنگی (گران) ہون اور برکھا بھی نہو - اور جو منگل کے تارا مین دُھوان نکلتا دیکھ پڑے اتھوا شکھا دیکھ پڑے تو پارجاتر پربت کے نواسی ناش کو پراپت ہوتے ہین -

प्राजापत्ये श्रवणे मूले तिसृषूत्तरासु शाक्रे च । विच-
रन् घननिवहानामुपघातकरः क्षमातनयः ॥ ११ ॥

١١ - روہنی، شروَن، مول، اُترا پھالگنی، اُترا کھاڑھا، اُترا بھادرپدا اور جیشٹھا نچھترون سے

دیکھتا ہوا منگل میگھوں کا ناش کرتا ہے۔ تمات جب تک ان نچھتروں پر رہے تب تک برکھا نہیں ہوتی

चारोदया: प्रशस्ता: श्रवणमघाऽऽदित्यहस्तमूलेषु । ए-
कपदाश्विविशाखाप्राजापत्येषु च कुजस्य ॥ १२ ॥

۱۲- پہلے کہہ آئے ہیں کہ جس نچھتر میں منگل اُدے ہو اُس نچھتر کی دِشا اور دیش کا ناش کرتا ہے - اور یہ بھی کہا کہ روہنی شروَن میں پھرتا ہوا منگل میگھوں کا ناش کرتا ہے - اب ان دونوں کا اپواد کہتے ہیں - شروَن مگھا پُنرِوَسُ ہست مُول پُوربا بھادرپد اشونی بشاکھا اور روہنی ان نچھتروں میں منگل کا چار (ارتھات آست اور اُدے) سرِیشٹھ ہوتے ہیں - اوپر کہے ہوئے اشبھ پھل ان نچھتروں میں نہیں ہوتے -

विपुलविमलमूर्त्ति: किंशुकाशोकवर्ण: स्फुटरुचिर-
मयूखस्तप्ततामप्रभाभ: । विचरति यदि मार्गं चोत्तरं
मेदिनीज: शुभकृदवनिपानां हार्दिदश्च प्रजानाम् ॥१३॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां भौमचारो नाम षष्ठो ऽध्याय: ॥ ६ ॥

۱۳- جو منگل کا بمب بڑا ہو نِرمل ہو ٹیسو اتھوا اشوک پُشپ کے سمان اَت رکت برن ہو جسکے کرن اُسپھٹ ہوں اور چمکتے ہوں اور بمب کی پربھا تپائے ہوئے تانبے کے سمان اَت رکت اور پر کاشمان ہوں جس نچھتر میں سمت ہو اُسکے اُتر کی اُور ہو کر گمن کرے - ایسا منگل راجاؤں کو شبھ پھل دینے والا ہوتا ہے اور پرجا کو بھی پرسنتا دیتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا میں بھوم چار نام چھٹا اَدھیاے سماپت ہوا-

ساتواں اَدھیاے

بُدھ چار

नोत्पातपरित्यक्तः कदाचिदपि चन्द्रजोव्रजत्युदयम्
जलदहनपवनभयकृद्धान्यार्घक्षयविवृद्धौ वा ॥ १ ॥

۱- بُدھ اُتپات کے بنا کبھی اُدے نہیں ہوتا ارتھات جب اُدے ہو تب اُتپات بہت ہی اُدے ہوتا ہے — کون کون اُتپات کرتا ہے - جل اگنی پون ان سے بھے کرتا ہے اور ان کا بھاو مہنگا اتھوا سستا کرتا ہے - اسکا بچار اس بھانت ہے کہ بدھ کے اَست ہونیکے سمے جو اُتپات ہو اُس سے وپریت اُتپات اُدے کے سمے ہوتا ہے جیسا اَست کے سمے برکھا نہو تو اُدے کے سمے برکھا ہوتی ہے - اَست کے سمے بھاو مہنگا ہو تو اُدے کے سمے سستا ہوتا ہے اسی بھانت اَور بھی جانو —

विचरन्श्रवणधनिष्ठाप्राजापत्येन्दुवैश्वदेवानि । मृ
द्नन्हिमकरतनयः करोति वृष्टिं सरोगभयम् ॥ २ ॥

۲- شرون دھنشٹھا روہنی مرگشر اور اُترا کھاڈھ ان نکھشتروں میں بچرتا ہوا بدھ جو ان میں سے کسی نکھشتر کا بھیدن بھی کرے تو برکھا ہو اور روگ کا بھے ہو — شرون آدی نکھشتروں میں کسی کا بھیدن بدھ کرسکتا ہے اور کسی کا نہیں کرسکتا براہ مہراچارج نے کیول جیوتش شاستر کے انوسار وہ سے کہا ہے -

रौद्रादीनि मघान्तान्युपाश्रिते चन्द्रजे प्रजापीडा । श
स्त्रनिपातक्षुद्भयरोगानावृष्टिसन्तापैः ॥ ३ ॥ ३ ॥

۳- آردرا پنربس پکھیہ اشلیکھا اور مگھا ان پانچ نکھشتروں میں بدھ ہو اور انکو بھیدن کرے تو بدھ وگرہ بھچھ روگ انا برشٹ اور اُتپات کرکے پرجا پیڑت ہوتی ہے -

हस्तादीनि षडृक्षाण्युपपीडयन्गवामशुभः ।
स्नेहरसार्घविवृद्धिं करोति चोर्वी प्रभूतान्नाम् ॥ ४ ॥

۴- ہست چترا سواتی بساکھا انرادھا اور جیشٹھا ان نکھشتروں میں اَستھت بدھ جو انکو جوگ تارا کو بھیدن کرے تو گئوؤں کو اشبھ ہوتا ہے - تیل گھی آدی استنیہ اور مدھر لون آدی رس

ستے ہوتے ہیں اور پرتھوی پر ان بہت ہوتا ہے -

आर्यं ॰ हौतभुजं भाद्रपदामुत्तरां यमेशं च । चन्द्रस्य-
सुतो निघ्नन् प्राणभृतां धातुसुक्षय कृत् ॥ ५ ॥ ५ ॥

۵ - اُترا پھالگنی کرتکا اُترا بھادرپد بھرنی ان نچھتروں میں استھت بدھ ہو انکا بھیدن کرے تو جیوونکے شریر میں جو رس رُدھر مانس آدی سات دھاتو ہیں انکا ناش کرتا ہے -

आश्विनवारुणमूलान्युपमृद्नन् रेवतींचचन्द्रसुतः ।
पण्यभिषङ्नौजीविकसलिलजतुरगोपघातकरः ॥ ६ ॥

۶ - اشونی شت بھکھ مول اور ریوتی ان نچھتروں میں استھت بدھ جو انکا بھیدن کرے تو بنیا بید ناوک ارتھات ناو چلانیوالے ملاح جل سے اتپن دربیہ موتی آدی اور گھوڑے ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

पूर्वाद्यृक्षत्रितयादेकमपीन्दोः सुतोऽभिमृद्नीयात् । क्षु-
च्छस्त्रतस्करामयभयप्रदायी चरन् जगतः ॥ ७ ॥

۷ - پوربا پھالگنی پوربا کھاڑھ اور پوربا بھادرپد ان نچھتروں میں استھت بدھ جو انمیں سے ایک کو بھی بھیدن کرے تو جگت کو درتبھچھ یدھ چور اور روگ کا بھے دیتا ہے -

प्रकृतविमिश्रसंक्षिप्ततीक्ष्णयोगान्तघोरपापाख्याः ।
सप्त पराशरतन्त्रे नक्षत्रैः कीर्तिता गतयः ॥ ८ ॥ ८ ॥

۸ - پراکرتا بمشرا سنکشپتا تیکشنا جوگانتا گھورا اور پاپا یہ سات پرکار کی بدھ کی گت نچھتروں کرکے پراشر تنتر میں کہی ہے -

प्राकृतसंज्ञा वायव्ययाम्यपैतामहानि बहुलाश्च । मि-
श्रा गतिः प्रदिष्टा शशिशिवपितृभुजगदैवानि ॥ ९ ॥

संक्षिप्ताख्या पुष्यः पुनर्वसू फाल्गुनीद्वयं चेति । तीक्ष्णा-
यां भाद्रपदाद्वयं सशाक्राश्वयुक्पौष्णम् ॥ १० ॥ १० ॥

योगान्तिकेति मूलं द्वे चाषाढे गतिः सुतस्येन्दोः । घो-
रा श्रवणं त्वाष्ट्रं वसुदैवं वारुणं चैव ॥ ११ ॥ ११ ॥

पापाख्या सावित्रं मैत्रं चैन्द्राग्निदैवतं चेति । उदय

प्रवासदिवसैः सएव गतिलक्षणं प्राह ॥ १२ ॥
चत्वारिंशत्त्रिंशद्दिसमेतां विंशतिर्द्दिनत्रकंच । न-
वमासार्धदश चैकसंयुतः प्राकृताद्यानाम् ॥ १३ ॥

۹ و ۱۰ و ۱۱ - سواتی بھرنی روہنی کرتکا یے نچھتر پراکرت گت کے ہین ارتھات
ان نچھترونمین استھت بدھ پراکرت گت استھت کہاتا ہے - اسی پرکار مرگشرا آردرا
مگھا - اشلیکھا یے نچھتر مشر اگت کے ہین - پنرنبس پوربا پھالگنی اترا پھالگنی یے نچھتر
سنچھپت گت کے ہین - پوربا بھادرپد اترا بھادرپد جیشٹھا استونی ریوتی یے نچھتر تیکشنا
گت کے ہین - مول پوربا کھاڑہ اترا کھاڑھ یے نچھتر جوگانتا گت کے ہین - شروَن چترا
دھنشٹھا شت بھکھ یے نچھتر گھورا گت کے ہین - ہست انرادھا بشاکھا یے نچھتر پاپا گت
کے ہین - جس گت کے نچھترونمین بدھ ہو اُس گت مین استھت گنا جاتا ہے -

۱۲ و ۱۳ - اُدے اور استت کے دنون کرکے وہی پراشر مُن گت لچھن کہتے ہین - پراکرت
گت مین استھت بدھ جو اُدے ہو تو چالیس دن اُدت رہتا ہے اور استت ہو تو چالیس دن
تک استت ہی رہتا ہے - اسی بھانت مشرا مین تیس دن سنچھپتا مین بائیس دن تیکشنا مین
اٹھارہ دن جوگانتا مین نو دن گھورا مین پندرہ دن - اور پاپا گت مین استھت بدھ اُدے
ہو تو گیارہ دن اُدت رہے اور استت ہو تو گیارہ دن استت رہے - یہ اُدے استت گت
باسنا سے سدھ نہین ہو سکتا پورب شاستر کے انرودھ سے براہ مہراچارج نے کہا ہے -

प्राकृतगत्यामारोग्यवृष्टिसस्यप्रवृद्धयः क्षेमम्। सं-
क्षिप्तमिश्रयोर्मिश्रमेतदन्यासु विपरीतम् ॥ १४ ॥

۱۴ - بدھ پراکرت گت مین استھت ہو تو پرجا آروگیہ رہے برکھا ہو کھیتی کی بہت بردھ
ہو اور لوک مین کلیان رہے - سنچھپتا اور مشرا گت مین بدھ ہو تو یہ پھل مشر ہوتا ہے ارتھات
کچھ شبھ اور کچھ اشبھ - اور تیکشنا گھورا جوگانتا اور پاپا مین بدھ کے رہنے سے اوپر کہا ہوا
پھل سب اُلٹا ہوتا ہے ارتھات آروگیہ آد نہین ہوتے -

ऋज्व्यतिवक्रा वक्रा विकला च मतेन देवलस्यैताः। पं-
चचतुर्द्व्येकाहा ऋज्व्यादीनां षडभ्यस्ताः ॥ १५ ॥

۱۵ - سو بھاو سے جو اپنے مارگ مین چلا جاے اُس گت کا نام رجوی ہے - بکری گرہ
کی گت کا جس دن ابھاو ہو اُسکو اَت بکرا گت کہتے ہین - سودھے مارگ کو چھوڑ کر جب گرہ
اُلٹا چلنے لگے اُسکو بکرا گت کہتے ہین - بکار سے جو گت تھوڑی ہو اُسکا نام بکلا گت ہے -
یے چار گت دیول مُن کے مت سے کہی ہین اب انکا پرمان کہتے ہین - تیس دن رجوی کا پرمان ہے

جو بیس دن اَت بکرا کا بارہ دن بکرا کا اور چھ دن بکلا گت کا پرمان ہے - یہ تاتپرج ہے کہ جو بدھ اُدے ہو کر تیس دن رہے اتھوا استت تیس دن تک رہے تو رجوی گت میں ہوتا ہے - جو بیس دن اُدے اتھوا استت رہے تو اَت بکرا میں ہوتا ہے - ایسے ہی اور بھی جانو اب ان گتیون کا پھل کہتے ہیں -

ऋज्वी हिताप्रजाना मतिवक्रार्थं गतिर्विनाशयति । श-
स्त्रभयदा च वक्राविकला भयरोगसंजननी ॥१६॥ ॥

۱۶ - رجوی گت پرجا کا شبھ کرتی ہے - اَت بکرا دربھچھ (قحط) کرتی ہے - بکرا گت جدھ سے بھے کرتی ہے - بکلا گت پرجا میں بھے اور روگ کرنوالی ہے -

पौषाषाढश्रावणवैशाखेष्विन्दुजः समाघेषु । दृष्टोभ-
याय जगतः शुभफलकृत्प्रोषितस्तेषु ॥ १७ ॥ १७ ॥

۱۷ - پوس اساڑھ ساون بیساکھ اور ماگھ ان مہینوں میں بدھ اُدے رہے تو جگت کو بھے کرتا ہے - اور ان مہینوں میں استت رہے تو شبھ پھل کرتا ہے -

कार्तिकेऽश्वयुजि वा यदि मासे दृश्यते तनुभवः शिशिरांशोः ।
शस्त्रचौरहुतभुग्गदतोयक्षुद्भयानि च तदा विदधाति ॥१८॥

۱۸ - کاتک اور کنوار مہینے میں بدھ اُدے رہے تو جدھ بھے چور بھے اگن بھے روگ بھے جل بھے اور دربھچھ بھے ہوتا ہے -

रुद्धानि सौम्ये ऽस्तमिते पुराणि यान्युद्गते तान्युपयान्ति मोक्षम् ।
अन्ये तु पश्चादुदिते वदन्ति लाभः पुराणां भवतीति तज्ज्ञाः ॥१९॥

۱۹ - بدھ کے استت کال میں جو شتر کا نگر راجا گھیر لیوے تو بدھ کے اُدے ہونے پر وہ نگر کا گھیرا چھوٹ جاتا ہے ارتھات نگر گھیرنے والے کے ہاتھ نہیں لگتا - کتنے ہی آچاریہ یہ کہتے ہیں کہ پچھم دشا کو بدھ کا اُدے ہو تو گھیرنے والے کے ہاتھ وہ نگر آتا ہے - پورب میں اُدے ہونے سے نگر لابھ نہیں ہوتا نگر گھیرے سے چھوٹ جاتا ہے - اب بدھ کے بمب کا برن کہتے ہیں -
رنگ ۱۲

अब बुध के बिम्ब का वर्ण कहते हैं

हेमकान्तिरथ वा शुकवर्णः सस्यकेन मणिना सदृशो वा ।
स्निग्धमूर्तिरलघुश्च हिताय व्यत्यये न शुभकृच्छशिपुत्रः २०

۲۰ - بدھ کے بنب کا رنگ سُبرن کے تُل ہو تو - طوطے کے سمان ہرا رنگ ہو - اکھوا یک منی کے سمان نیلا رنگ ہو - اسنگدھ مورت ارتھات نرمل دیہ ہوا اور بنب بڑا ہو تو جگت کا کلیان کرتا ہے اور اس سے بپریت سوروپ ہو تو اشبھ پھل کرتا ہے -

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां बुधचारः सप्तमोऽध्यायः ॥ ७ ॥

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین بدھ چار نام ساتوان ادھیاے سماپت ہوا

ادھیاے آٹھوان

برہسپت چار

नक्षत्रेण सहोदयमुपगच्छति येन देवपतिमन्त्री । त-
त्संज्ञं वक्तव्यं वर्षं मासक्रमेणैव ॥ १ ॥ १ ॥ १ ॥ १ ॥

۱ - برہسپت جس نچھتر مین استھت ہو کر اُدے کو پراپت ہو وہ برس مہینہ کرم کرکے اسی نچھتر کے نام سے کہنا چاہیے ارتھات پورنماسی کو جس مہینے مین چترا نچھتر ہو وہ مہینہ چیتر ہوتا ہے اسی بھانت جس برس مین چترا نچھتر استھت برہسپت اُدے ہو وہ برس چیتر کہاتا ہے

वर्षाणि कार्त्तिकादीन्याग्नेयाद्भद्वयानुयोगीनि । क्र-
मशस्त्रिभं तु पंचममुपान्त्यमन्त्यं च यद्वर्षम् ॥ २ ॥ २ ॥

۲ - کرتکا آدی دو دو نچھترون کر کے کرم سے کارتک آدی برس ہوتے ہین - پانچوان گیارہوان اور بارہوان برس تین تین نچھترون کر کے ہوتے ہین - انکا یہ تاتپرج ہے کہ جب کرتکا اتھوا روہنی پر استھت برہسپت اُدے ہو اُس برس کو کارتک کہتے ہین - مرگشرا اردرا مین مارگشیرکھ (اگہن) برس - پنرس پکھ مین پوس - اشلیکھا مگھا مین ماگھ - پوروا پھالگنی اترا

اُترا پھالگنی اور ہست مین پھاگن - چترا سواتی مین چیت - بشاکھا انرادھا مین بیساکھ - جیشٹھا مول مین جیٹھ - پوربا کھاڑھ اُترا کھاڑھ مین اساڑھ - شرون دھنشٹھا مین ساون - شت بھکھ پوربا بھادرپد اُترا بھادرپد مین بھادون اور ریوتی اشونی بھرنی مین اِرت برہسپت اُدے ہو وہ برس آشون (کنوار) کہاتا ہے -

اب اِن برسونکا پھل کہتے ہین

शकटानलोपजीवकगोपीडाव्याधिशस्त्रकोपश्च । वृ-
द्धिस्तु रक्त पीतक कुसुमानां कार्तिके वर्षे ॥३॥ ३॥

۳ - کاتک نام برس ہونے سے گاڑی جوت کے جو جیو کا کرتے ہین اگن سے جو جیو کا کرتے ہین سنار لہار آد اور گئو اِن سبکو پیڑا ہوتی ہے روگ اور جدھ ہوتے ہین جن برچھ آدکون کے لال اور پیلے پھول ہوتے ہین اُنکی بردھ ہوتی ہے -

सौम्येब्देऽनावृष्टिर्मृगाखुशलभाण्डजैश्चसस्यवधः ।
व्याधिभयंमित्रैरपिभूपानांजायतेवैरम् ॥ ४॥ ४॥

۴ - مارگ شیرکھ (اگھن) نام برس مین برکھا نہین ہوتی - ہرن چوہے ٹیڑی اور طوطے آد پنچھی کھیتی کا ناش کرتے ہین - روگ کا بھے ہوتا ہے - راجاؤنکا اپنے متروںکے ساتھ بھی بیر ہوجاتا

शुभकृज्जगतःपौषोनिवृत्तवैराःपरस्परंक्षितिपाः । द्वि-
त्रिगुणोधान्यार्घःपौष्टिककर्मप्रसिद्धिश्च ॥ ५ ॥

۵ - پوس نام برس جگت کا کلیان کرتا ہے - راجا لوگ پرسپر بیر کو چھوڑ دیتے ہین - اَنّ کا بھاو دونا تگنا سستا ہوجاتا ہے - پشٹ کے دینے والے کرم سدھ ہوتے ہین -

पितृपूजापरिवृद्धिर्माघेहार्दिश्च सर्वभूतानाम् । आ-
रोग्यवृष्टिधान्यार्घसम्पदोमित्रलाभश्च ॥६॥ ६॥

۶ - ماگھ نام برس مین پترونکی پوجا بہت ہوتی ہے - سب جیو سنتشٹ ہوتے ہین آروگیہ رہتے ہین - برکھا ہوتی ہے - اَنّ سستا رہتا ہے اور متّرونکا لابھ ہوتا ہے -

फाल्गुनवर्षेविन्द्यात्क्वचित्क्वचित्क्षेमवृष्टिसस्यानि।
दौर्भाग्यंप्रमदानांप्रबलाश्चौरानृपाश्चोग्राः ॥७॥ ७॥

۷ - پھاگن نام برس مین کسی کسی دیش مین کشل برکھا اور کھیتی ہوتی ہے - سب دیشون مین

کشل آدِ نہین ہوتے - استری دُربھگا ہوتی ہین ارتھات اپنے پت کی پریا نہین ہوتی ہین چور پربل ہوتے ہین اور راجا کرور (سخت مزاج) ہوتے ہین -

चैत्रे मन्दा वृष्टिः प्रियमन्नं क्षेममवनिपा मृदवः । वृद्धि-
श्च कोशधान्यस्य भवति क्लिपीडा च रूपवताम् ॥ ८ ॥

۸ - چیت نام برس مین برکھا تھوڑی ہوتی ہے - انّ مہنگا ہوتا ہے - پرجا مین کلیان رہتا ہے - راجا کرور نہین ہوتے - کوش دھانیہ ارتھات جو انّ کھیتی مین سے نکلتے ہین اُن کی ورِدھی ہوتی ہے - اور اُتم روپ والونکو پیڑا ہوتی ہے -

वैशाखे धर्मपरा विगतभयाः प्रमुदिताः प्रजाः सनृपाः ।
यज्ञक्रियाप्रवृत्तिर्निष्पत्तिः सर्वसस्यानाम् ॥ ९ ॥ ९ ॥

۹ - بیساکھ نام برس مین راجا اور پرجا اپنے اپنے دھرم مین لگے ہوئے نربھے اور پرسنّ رہتے ہین - جگ کرم ہوا کرتا ہے اور سب کھیتی بھی اچھی طرح پکتی ہے -

ज्येष्ठे ज्ञातिकुलधनश्रेणीश्रेष्ठा नृपाः सधर्मज्ञाः । पी-
ड्यन्ते धान्यानि च हित्वा कङ्गुशमीजातिम् ॥ १० ॥

۱۰ - جیٹھ نام برس مین ذات والے کُل دھن اور شرینی ارتھات سجاتی شلپی (کاریگر) آدِ سمُوہ اُن مین جو شریشٹھ منکھ راجا اور دھرم کے جاننے والے ہین اُنکو پیڑا پراپت ہوتی ہین اور کاکن تہا تل آدِ شمی دھانیہ کو چھوڑکر اور انّا جونکا بھی ناش ہوتا ہے -

आषाढे जायन्ते सस्यानि क्वचिद्वृष्टिरन्यत्र । योगक्षे-
मं मध्यं व्यग्राश्च भवन्ति भूपालाः ॥ ११ ॥ ११ ॥ ११ ॥

۱۱ - اساڑھ نام برس مین کہین کہین کھیتی ہوتی ہے سب کہین نہین - اور کسی کسی دیش مین برکھا بھی نہین ہوتی - جوگ ارتھات اَلبدھ بست کا لابھ اور چھیم ارتھات ملی ہوئی بست کی رچھا مدھم ہوتی ہے ارتھات نہ تو اُتکرِشٹ اور نہ نکرِشٹ ہو - اور راجا مُدھا آدِ مین ویگر ہوتی ہین

श्रावणवर्षे क्षेमं सम्यक् सस्यानि पाकमुपयान्ति । क्षु-
द्रा ये पाखण्डाः पीड्यन्ते ये च तद्भक्ताः ॥ १२ ॥ १२ ॥

۱۲ - ساون نام برس مین کلیان ہوتا ہے سب کھیتی اچھی طرح پکتی ہے اور جو نیچ پاکھنڈی ارتھات بید کے برودھی ہوتے ہین اور اُن پاکھنڈیون کے جو بھگت ہون وہ سب بڑا بھاری کلیش کو پراپت ہوتے ہین -
سینے شاگرد دیرہ

भाद्रपदेवल्लीजंनिष्पत्तिंयातिपूर्वसस्यंच । नभव-
त्यपरंसस्यंक्वचित्सुभिक्षंक्वचिच्चभयं ॥१३॥ १३ ॥

۱۳ - بھادون نام برس مین بیل سے اُتپن ہونوالے مُونگ آدی بھانت بھانت کے ہین اور پہلے بوئی ہوئی کھیتی ہوتی ہے پیچھے بوئی ہوئی نہین پھلتی - کسی دیش مین سبھچھ (سکال) ہوتا ہے اور کسی دیش مین بھے ہوتا ہے -

आश्वयुजेऽब्देऽजस्रपततिजलंप्रमुदिताःप्रजाःक्षे-
मम् । प्राणचयःप्राणभृतांसर्वेषामन्नबाहुल्यम् १४

۱۴ - کنوار نام برس مین نرنتر برکھا ہوتی ہے - سب پرجا پرسن رہتی ہے - کُشل رہتا ہے سب جیوون کے بل کی بردھ ہوتی ہے - ان بہت ہوتا ہے -

उदगारोग्यसुभिक्षक्षेमकरोवाक्पतिश्चरन्भानाम् ।
याम्येतद्विपरीतोमध्येननमध्यफलदायी ॥ १५ ॥

۱۵ - برہسپت نچھترون کے اُتر اور ہوکر گمن کرے تو آروگیہ سبھچھ اور چھیم کرتا ہے - نچھترون کے دکھن اور ہوکر جاوے تو اس سے اُلٹا پھل کرتا ہے - اور نچھترون کے بیچ مین ہوکر نکلے تو مدھم پھل ارتھات نہ شبھ اور نہ اشبھ پھل دیتا ہے -

विचरन्भद्वयमिष्टस्तत्सार्द्धंवत्सरेणमध्यफलः । स-
स्यानांविध्वंसीविचरेदधिकंयदिकदाचित् ॥१६॥

۱۶ - برہسپت ایک برس مین ۲ نچھتر بھوگے تو اُتم پھل کرتا ہے - اڑھائی نچھتر ایک برس مین بھوگے تو مدھم پھل کرتا ہے اور اڑھائی سے بھی ادھک نچھتر ایک برس مین برہسپت بھوگ جاوے تو کھیتی کا ناش کرتا ہے -

अनलभयमनलवर्णेव्याधिःपीतेरणागमःश्यामे ।
हरितेचतस्करेभ्यःपीडारक्तेतुशस्त्रभयम् ॥ १७ ॥
धूमाभेनावृष्टिस्त्रिदशगुरौनृपबधोदिवादृष्टे । वि
पुलेमलेसुतारेरात्रौदृष्टप्रजाःस्वस्थाः ॥१८॥ ✦ ॥

۱۷و۱۸ - برہسپت کا رنگ اگن کے سمان ہو تو پرجا مین اگن کا بھے ہو پیلا رنگ ہو تو روگ شیام رنگ ہو تو یدھ ہرا رنگ ہو تو چورون سے پرجا کو پیڑا لال رنگ ہو تو یدھ اور دھوان کا ایسا رنگ برہسپت کا ہو تو برکھا نہو - دن مین برہسپت دیکھ پڑے تو راجا کی مرت ہو

एकैकमब्देषुनवाहतेषुदत्वापृथग्द्वादशकक्रमेण । हृत्वा
चतुर्भिर्वसुदेवताद्यान्युडूनिशेषांशकपूर्वमब्दम् ॥ २२ ॥

اب برہسپت کے نچھتر کا گیان اور اُس سے برس کا گیان کہتے ہین -

۲۲ - برتمان گھشٹ ابد کے جو بکلا برجنت بتیت راشی ارتھات برش آئے ہین اُنکو دو ستھان
مین لکھ کر ایک استھان مین ۹ سے گنئے - دوسرے استھان مین ۱۲ کا بھاگ دیوے پرتھم
لبدھ راشی آدکی آگے بھی یُوکت ریت سے انش کلا بکلا لبدھ لیوین اس راشی آد لبدھ کو
نو گنت راشی آدک مین جتھا استھان جوڑ دیوے - پھر اوپر کے انک مین چار کا بھاگ دیوے
لبدھ انک دھنشٹھا آد گت نچھترونکی سنکھیا ہوگی - جو لبدھ انک ۲۷ سے ادھک ہون تو ۲۷
کا بھاگ دے کر شیش کو گت دھنشٹھا آد نچھتر سنکھیا جانئے - چار کا بھاگ دینے سے جو
شیش رہے تدانش پورب برس ہوتا ہے ارتھات لبدھ نچھتر سے اگلے نچھتر کے اُتنے ساوجو
پاد برہسپت نے بھوگ کر لیئے تب برتمان سے پورب کا تک آد برس کی پربرت ہوئی ہے - یہ
مدھم گنت سے کہا ہے اسپھٹ گت سے نہین - جسدن برہسپت کا اُدے ہو اس دن سے
ان برسونکا آرمبھ ہوتا ہے - اب ان تین اشلوکون کا ایک درشٹانت لکھتے ہین - شک ۱۸۰۴
مین برہسپت آد برس جاننا چاہتے ہین تو شک ۱۸۰۴ کو ۹ سے گن دیا تو ہوئے ۱۶۲۳۶ - انمین
۸۵۸۹ جوڑے تو ہوئے ۲۴۸۲۵ - انمین ۳۷۵۰ کا یُوکت ریت سے بھاگ دیا تو راشی آد
پھل پراپت ہوا ۲۳ - ۱۳ - ۴۳ - ۱۲ اسکے اوپر کے انک ۲۳ کو شک ۱۸۰۴ مین جوڑ دیا تو
ہوئے ۱۸۲۷ انمین ۶۰ کا بھاگ دیا تو لبدھ ۳۰ ہوئے یہ شک آرمبھ سے برہسپت آد گھشٹ برسون
کی جتنی آبرت ہو چکی ہین اُنکی سنکھیا ہوئی شیش ۲۷ - ۱۳ - ۴۳ - ۱۲ - رہے اس سے گیات
ہوا کہ برتمان اکتیسوین برہسپت آدکون کی آبرت مین ۲۷ برس بیت گئے اب ۲۸ اٹھائیسوان برس
جے نام بیت رہا ہے - شیش ۲۷ برسون مین ۵ کا بھاگ دیا تو لبدھ ۵ ہوئے شیش ۲
اس سے یہ سمجھا گیا کہ نارایین آد بارہ ۱۲ جگون مین پانچ جگ بیت گئے چھٹا جگ اہر
... نام بیت رہا ہے اُس جگ کے بھی دو برس بیت گئے تیسرا جے نام برس ہے
... کا تیسرا برس ہے اسلیئے اسکی ادّا بتسر سنگیا ہے - پہلے ساٹھ کا بھاگ دینے سے
جو شیش ۲۷ - ۱۳ - ۴۳ - ۱۲ بچے انکو دو استھان مین لکھکر پرتھم استھان مین ۹ سے
گن دیا تو ہوئے ۲۴۷ - ۳ - ۲۸ - ۸ - ۴۸ - دوسرے استھان مین ۱۲ کا بھاگ دیا تو لبدھ
ہوئے ۲ - ۸ - ۳۸ - ۳۶ - انکو پورب گنت انکون مین جتھا استھان جوڑ دیا تو ہوئے -
۲۴۹ - ۱۲ - ۷ - ۲۴ - اوپر کے انک ۲۴۹ مین ۴ کا بھاگ دیا تو لبدھ ۶۲ ہوئے شیش

۲۶ - بارہ جگون مین نارایین اندر برہسپت اور اگن سے پہلے چار جگ اُتّم پھل دینے والے ہین - مدّھ کے چار جگ توشٹا اہربدھنیہ پتا اور بسو سے مدّھم پھل دیتے ہین - پچھلے چار جگ سوم اندراگن اشو اور بھگ سے انِشٹ پھل دینے والے کہین -

आद्यंधनिष्ठांशमभिप्रपन्नोमाघेयदायात्युदयंसुरेज्यः । ष-
ष्ट्यब्दपूर्वःप्रभवःसनाम्नाप्रवर्त्ततेभूतहितस्तदाब्दः ॥ २७ ॥

۲۷ - دھنشٹھا نچھتر کے پرتھم چرن مین استھت برہسپت جب ماگھ مہینہ مین اُدے کو پراپت ہو تب ساٹھ برسون مین پہلے برس پربھو کا آرمبھ ہوتا ہے - پربھو برس سب جیوون کا کلیان کرتا ہے - یہان چاندر مان سے ماگھ مہینا جانتا -

कश्चित्त्वदृष्टिःपवनाग्निकोपःसंतीतयःश्लेष्मकृताश्चरोगाः ।
संवत्सरेऽस्मिन्प्रभवेप्रवृत्तेनदुःखमाप्नोतिजनस्तथापि ॥ २८ ॥

۲۸ - پربھو برس مین کسی کسی دیش مین برکھا نہین ہوتی پون کا اور اگن کا کوپ ہوتا ہے کہین کہین اتی برشٹ انابرشٹ آدی ایتی ارتھات اپدرو ہوتے ہین کپھ (کف) کے روگ ہوتے ہین توبھی لوگ دکھ نہین پاتے ہین سکھی ہی رہتے ہین -

तस्माद्द्वितीयोविभवःप्रदिष्टःशुक्लस्तृतीयःपरतःप्रमोदः । प्र-
जापतिश्चेतियथोत्तराणिशस्तानिवर्षाणिफलानिचैषाम् ॥ २९ ॥
निष्पन्नशालीक्षुयवादिसस्यांभयैर्विमुक्तामुपशान्तवैराम् । सं-
हृष्टलोकांकलिदोषमुक्तांक्षत्रंतदाशास्तिचभूतधात्रीम् ॥ ३० ॥

۲۹ و ۳۰ - پربھو سے آگے دوسرا برس بِبھو ہے تیسرا شکل ہے چوتھا پرمود ہے اور پانچوان پرجاپت ہے - یہ برس ایک سے ایک اتّم ہین اور انکا یہ پھل ہے کہ دھان اوکھ جو آدی کی کھیتی کرکے جگت بھرے اور بیر سے رہت پرسن لوگون کرکے جگت کل دوش ارتھات ادھرم روگ وار آدی ان سے رہت پرتھوی کو راجا شاسن کرتے ہین -

आद्यो॰ङ्गि॰राः श्रीमुखभावसंज्ञोयुवासुधानेत्रियुगेद्वितीये ।
वर्षाणिपंचैवयथाक्रमेणत्रीण्यत्रशस्तानिसमेपरेद्वे ॥ ३१ ॥

۳۱ - برہسپتیہ نام دوسرے جگ مین پرتھم برس انگرا دوسرا شری مکھ تیسرا بھاو چوتھا جوا اور پانچوان سدھاتا نام برس ہے - ان مین پہلے تین برس شبھ ہین اور پچھلے دو برس مدّھم ہین -

त्रिष्वंगिराद्येषु निकामवर्षी देवो निरातंकभयाश्च लोकाः। अब्द-
द्वयेऽन्त्येऽपि समा सुवृष्टिः किन्त्वत्र रोगाः समरागमश्च ॥ ३२ ॥

۳۲ - انگرا آدِ پہلے تین برسون مین برکھا اچھی ہوتی ہے لوک مین اُپدرو اور بھے نہین ہوتا - پچھلے دو برسون مین بھی مدھم برکھا ہوتی ہے پرنت روگ اور جدھ کا بھی ہوتا ہی -

शाक्रे युगे पूर्वमथेश्वराख्यं वर्षं द्वितीयं बहुधान्यमाहुः। प्र-
माथिनं विक्रममप्यतोऽन्यद् वृषं च विन्द्याद् गुरुचारयोगात् ॥ ३३ ॥
आद्यं द्वितीयं च शुभे तु वर्षे कृतानुकारं कुरुतः प्रजानाम्। पा-
पः प्रमाथी वृषविक्रमौ तु सुभिक्षदौ रोगभयप्रदौ च ॥ ३४ ॥ + ॥

۳۳ و ۳۴ - اینڈر نام تیسرے جگ مین پہلا برس ایشور دوسرا بہدھانیہ تیسرا پرماتھی چوتھا بکرم اور پانچوان برکش نام برس ہے - یہ پانچ برس برہسپت سے چار سے جانے - انمین پہلے دو برس شبھ ہین پرجا مین ست جگ کا سا سمے کرتے ہین - اور پرماتھی نام تیسرا برس اشبھ ہے - پچھلے دو برس سکال کرتے ہین اور روگ اور بھی بھی کرتے ہین

श्रेष्ठं चतुर्थस्य युगस्य पूर्वं यच्चित्रभानुं कथयन्ति वर्षम्। मध्यं
द्वितीयं तु सुभानुसंज्ञं रोगप्रदं मृत्युकरं न तं च ॥ ३५ ॥ तार-
णं नदन् भूरि वारि दं सस्यवृद्धिमुदितातिपार्थिवम्। पंचमं
व्ययमुशन्ति शोभनं मन्मथप्रबलमुत्सवाकुलम् ॥ ३६ ॥

۳۵ و ۳۶ - ہتاشن نام چوتھے جگ کا پہلا برس چتربھان شبھ ہے دوسرا برس سبھان مدھم ہے تیسرا برس نت روگ اور مرت کرتا ہے چوتھا برس تارن ہے جسمین بہت برکھا ہوتی ہے اور کھیتی کی برقیہ سے راجا پرسن رہتے ہین - پانچوان برس بیے ہے یہ برس شبھ ہے اسمین کا مدیو ادھک ہوتا ہے اور بواہ آدِ اتسو بھی بہت ہوتے ہین -

त्वाष्ट्रे युगे सर्वजिदाद्य उक्तः संवत्सरोऽन्यः खलु सर्वधारी। त-
स्माद्विरोधी विकृतः खरश्च शस्तो द्वितीयोऽत्र भयाय शेषाः ॥ ३७ ॥

۳۷ - تواشٹر نام پانچوین جگ مین پہلا برس سرب جت دوسرا سرب دھاری تیسرا برودھی چوتھا بکرت اور پانچوان برس کھر ہے - انمین دوسرا برس سرب دھاری شبھ ہے شیش چارون برس بھے کرتے ہین ارتھات اشبھ ہین -

संज्ञौ ॥ ४३ ॥ कष्टः सर्वगो बहुशः प्रजानां साधारणोऽ-
ल्पं जलमीतयश्च ॥ यः पंचमो रोधकृदित्यथाऽद्र-
श्चित्रं जलं तत्र च सस्यसम्पत् ॥ ४४ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴۳ و ۴۴ - سنوتسر نام نوین جگ مین پہلا برس پلونگ دوسرا کیلک تیسرا سوتسر چوتھا
سادھارن اور پانچوان برس رودھکرت ہے - انمین کیلک اور سوتسر شبھ ہین پلونگ نام
برس پرجا کو انیک پرکار سے اشبھ کرتا ہے سادھارن نام برس مین برکھا تھوڑی ہوتی ہے
اور موسی ٹیڑی آدی کا اپدرو ہوتا ہے اور رودھکرت نام پانچوین برس مین کہین برکھا ہو کہین نہو
اور کھیتی اچھی ہو -

इन्द्राग्निदैवं दशमं युगं यत्तत्राद्यमब्दं परिधाविसंज्ञम् ।
प्रमाथ्यथो विक्रममप्यतोन्यत्स्याद्राक्षसं चानलसंज्ञितं-
च ॥ ४५ ॥ परिधाविनि मध्यदेशनाशो नृपहानिर्जलमल्प-
मग्निकोपः । अलसस्तु जनः प्रमाथिसंज्ञे डमरं रक्तकपुष्पबीज-
नाशः ॥ ४६ ॥ तत्परः सकललोकनन्दनो राक्षसः क्षयकरोऽनलस्त-
था । ग्रीष्मधान्यजननोऽत्र राक्षसो वह्निकोपमरकप्रदोऽनलः ॥ ४७ ॥

۴۵ و ۴۶ و ۴۷ - دسوان جگ اندر اگن دیو نام ہے اسمین پہلا برس پردھاوی
دوسرا پرماتھی تیسرا بکرم چوتھا راچھس اور پانچوان برس انل ہے - پردھاوی نام برس مین
مدھ دیش کا ناش ہوتا ہے راجا کی مرت برکھا تھوڑی اور اگن کا بھے ہوتا ہے - پرماتھی نام
برس مین لوک آلس جگت ہو جاتے ہین - شستر بہت کلہ ہوتا ہے - جن برچھون کے لال پھول
اور لال بیج ہون انکا ناش ہوتا ہے - بکرم نام برس مین سب لوکونکو آنند ہوتا ہے - راچھس
اور انل سب لوکونکا چھے کرتے ہین پرنت راچھس برس مین گرکھم رت کے ان جو گیہون آدی ہوتے
ہین اور انل نام برس مین اگن کا بھے ہوتا ہے اور مری پڑتی ہے - بکرم برس کے استھان مین
کہین کہین نندن نام برس لکھا ہے -

एकादशेपिंगलकालयुक्तसिद्धार्थरौद्राः खलु दुर्मतिश्च । आ-
द्ये तु वृष्टिर्महती सचौरा श्वासो हनूकम्पयुतश्च कासः ॥ ४८ ॥
यत्कालयुक्तं तदनेकदोषं सिद्धार्थसंज्ञे बहवो गुणाश्च । रौद्रो-
ऽतिरौद्रः क्षयकृत्प्रदिष्टो यो दुर्मतिर्मध्यमवृष्टिकृत्सः ॥ ४९ ॥

۴۸ و ۴۹ - آسنون نام گیارہوین جگ مین پہلا برس پنگل - دوسرا کال جگت تیسرا سدھارتھ

چوتھا رُدر اور پانچواں دُرمت نام برس ہے - انہیں پہلے برس میں بہت برکھا ہوتی ہے
چوروں کا بھے ہوتا ہے شواس روگ (دمہ) ہوتا ہے اور پشو ارتھات ڈھوروں کے آدھو بھاگ
مین گُپت کر کے جگت کھانسی کا روگ بھی پرجا میں بہت ہوتا ہے - کال جگت نام برس میں
انیک پرکار کے دوش ہوتے ہیں - اور سِدّھارتھ نام برس میں بہت گن ہیں - رُدر نام برس
بہت ہی اشبھ پھل کرتا ہے اور پرجا کا چھے کرتا ہے - اور دُرمت نام برس مدھم برکھا کرتا ہے -

भाग्येयुगेदुन्दुभिसंज्ञमाद्यंसस्यस्यवृद्धिंमहतींकरोति ।
उद्गारिसंज्ञंतदनुक्षयायनरेश्वराणांविषमाचवृष्टिः॥ ५० ॥
रक्ताक्षमब्दंकथितंतृतीयंयस्मिन्भयंदंष्ट्रिकृतंगदाश्च। क्रो-
धम्बहुक्रोधकरंचतुर्थंराष्ट्राणिशून्यीकुरुतेविरोधैः॥५१॥
क्षयमितियुगस्यान्त्यस्यान्त्यंबहुक्षयकारकं जनय-
तिभयंतद्विप्राणांकृषीबलवृद्धिदम्। उपचयकरंवि-
ट्शूद्राणांपरस्वहृतांतथाकथितमखिलंषष्ट्यब्देयत्त-
दत्रसमासतः॥ ५२ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۵۰ و ۵۱ و ۵۲ - بھاگیہ نام بارھویں جگ میں پہلا برس دُندبھ ہے اس برس میں
کھیتی کی بہت بڑھ ہوتی ہے - دوسرا برس اُدگار نام ہے اس برس میں راجاؤں کا چھے ہوتا ہے
اور کچھ برکھا ہوتی ہے ارتھات کہیں تھوڑی برکھا ہوتی ہے اور کہیں بہت - تیسرا برس رکتاکش
نام ہے اس برس میں دنگشٹری ارتھات داڑھ والے سانپ سوّر آدی جیوونکا بھے ہوتا ہے اور
روگ بھی ہوتے ہیں - چوتھا برس کرودھ نام ہے جسمیں لوگونکو بہت کرودھ ہوتا ہے اور برودھ
کرکے دیش شونیہ (خالی) ہو جاتے ہیں - اس پچھلے جگ کے پچھلے برس کا نام چھے ہے
یہ لوگونکا انیک پرکار سے چھے کرتا ہے براہمنونکو بھے دیتا ہے کھیتی کرنیوالونکی بڑھ کرتا ہے -
بیش شودر اور پرایا دھن ہرنیوالونکی بھی بڑھ کرتا ہے - کہنت آبد نام گرنتھ میں جو پربھو
آدِ ساٹھ برسونکا پھل کہا ہے وہ سب ہمنے اس برہسپت چار میں سنچھیپ سے کہا ہے -

अकलुषांशुजटिलःपृथुमूर्त्तिःकुमुदकुन्दकुसुमस्फटिकाभः।
ग्रहहतोनयदिसत्पथवर्त्तीहितकरोऽमरगुरुर्मनुजानाम्॥५३॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहिता-
यांबृहस्पतिचारोनामाष्टमोऽध्यायः॥ ८ ॥

۲۵ - نرمل کرنون کرکے جارنو اور سے بیاپت استھول بب گند نیشپ اور استھپٹک ارتھا بت بلور کے سمان اَت اسنگدھ (چکنا) سوچت برن اور کسی تھرہ کرکے نہین چھیا ہوا اور بیت پتھ برتی ارتھات گرہ نچھتر آدِ کے اُتر اور ہوکر جانیوالا اور مارگ مین رہنے والا ارتھات بکری نہو ایسا برہسپت منگھونکا ہت کرتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی بربہت سنگھتا مین برہسپت چار نام آٹھوان اَدھیاے سماپت ہوا -

اَدھیاے ۹ نوان

شکر چار

नागगजैरावतवृषभगोजरद्गवमृगाजदहनाख्याः । अश्वि-
न्याद्याः कैश्चित्त्रिभाः क्रमाद्वीथयः कथिताः ॥ १ ॥ ★ ॥

۱ - اشونی آدِ تین تین نچھترون کرکے ناگ گج ایراوت برکھبھ گو جردگو مرگ اَج اور دہن یے نو بیتھی وریوں آدِ آچارجون سے کہی ہین -

नागात्तु पवनयाम्यानलानि पैतामहात्त्रिभास्तिस्रः । गो-
वीथ्यामश्विन्यः पौष्णं द्वे चापि भद्रपदे ॥ २ ॥ जारद्गव्यां
श्रवणात्त्रिभं मृगाख्या त्रिभं च मैत्राद्यम् । हस्तविशाखा
त्वाष्ट्राण्यजेत्यषाढाद्वयं दहना ॥ ३ ॥ ★ ॥ ★ ॥ ★ ॥

۲ و ۳ - اب اپنے مت سے بیتھی بھاگ کہتے ہین - سواتی بھرنی کرتکا یے تین نچھتر ناگ بیتھی ہین - روہنی مرگشرا آردرا یے تین نچھتر گج بیتھی ہین - پنربس پکھ اشلیکھا یے تین نچھتر ایراوت بیتھی ہین - مگھا پوربا پھالگنی اُترا پھالگنی یے تین نچھتر برکھبھ بیتھی ہین - ریوتی اسونی پوربا بھادرپد اُترا بھادرپد یے چار نچھتر گو بیتھی ہین - شرون دھنشٹھا ستبھکم یے تین نچھتر جاردگوی بیتھی ہین - اُترا دھا جیشٹھا مول یے تین نچھتر مرگ بیتھی ہین - ہست بسا کھا چترا

یے تین نچھتر آج بیتھی ہین - اور پوربا کھاڑھ اتراکھاڑھ ان د د نچھترونکو دہن بیتھی کہتے ہین -

तिस्रस्तिस्रस्तासां क्रमादुदङ्मध्ययाम्यमार्गस्थाः। ता-
सामप्युत्तरमध्यदक्षिणेन स्थितैकैका ॥४॥ ॥ ॥

۴ - ان بیتھیون مین کرم سے تین تین بیتھی اتر مدھ اور دکھن مارگ مین استھت ہین - ارتھات ناگ گج ایراوت یے تین اتر مارگ مین ہین - برکھبھ گو جردگو یے تین مدھ مارگ ہین - اور مرگ آج دہن یے تین بیتھی دکھن مارگ کی ہین - انہین بھی ایک ایک بیتھی اتر مدھ دکھن مین استھت ہین ارتھات پہلی تین بیتھیون مین ناگ بیتھی اتر و تر ا گج بیتھی اتر مدھیا اور ایراوت بیتھی اتر دکھنا ہے اسی بھانت اور بھی جانو -

वीथीमार्गानपरे कथयन्ति यथास्थितान्भमार्गस्य। न-
क्षत्राणां तारा याम्योत्तरमध्यमास्तद्वत् ॥५॥ ॥ ॥

۵ - کوئی آچارج کہتے ہین کہ نچھتر مارگ کے سمان ہی بیتھی مارگ ہے اور اسی بھانت نچھترونکی تارا دکھن اتر اور مدھ مین استھت ہے ارتھات نچھتر کے دکھن کی تارا دکھن مارگ اتر کی اتر مارگ اور مدھ کی تارا مدھ مارگ ہے - اتھوا نچھتر کے دکھن بھاگ مین استھت گرہ دکھن مارگ استھ (قائم) ہین - اتر مین استھت اتر مارگ استھ ہے اور نچھتر کے مدھ مین استھت گرہ مدھ مارگ استھ ہوتا ہے -

उत्तरमार्गो याम्यादिर्निगदितो मध्यमस्तु भाग्याद्यः।
दक्षिणमार्गोषाढादि केश्चिदेवं कृता मार्गाः ॥ ६ ॥ ॥

۶ - کئی آچارجون نے اس بھانت مارگ بھاگ کیا ہے کہ بھرنی سے لیکر نو نچھتر اتر مارگ ہین - پوربا پھالگنی سے نو نچھتر مدھم مارگ ہین - اور پوربا کھاڑھ سے نو نچھتر دکھن مارگ ہین -

ज्योतिषमागमशास्त्रं विप्रतिपत्तौ न योग्यमस्माकम्।
स्वयमेव विकल्पयितुं किन्तु बहूनां मतं वक्ष्ये ॥ ७ ॥ ॥

۷ - جوتش شاستر آگم ہے اسمین بہیرت بہت ارتھات مت بھید مین ہمکو آپ ہی بکلپ کرنا اچت نہین کہ آگم مت ٹھیک ہے اور آگم مت اچھا نہین کیونکہ سب ترکال کے جاننے والے تھے سب نے آگم کہا ہے اسلیے ہمکو بکلپ کرنا جوگ نہین کیول بہت لوگونکا مت کہتے ہین -

उत्तरवीथिषु शुक्रः सुभिक्षशिवकृद्गतोऽस्तमुदयं वा।
मध्यासु मध्यफलदः कष्टफलो दक्षिणस्थासु ॥ ८ ॥ ॥

۸ - ناگ آدی تین بیتھیون مین استھت شکر ادے ہو اتھوا است ہو تو سکال اور کلیان کرتا ہے

برکھبھ آدی تین بیتھیوں مین استھت اودے اتھوا استت ہو تو مدھم پھل دیتا ہے - اور سرگ آدی
تین بیتھیوں مین استھت شکر اودے تھوا استت کو پراپت ہو تو اشبھ پھل کرتا ہے -

ऽत्युत्तमोत्तमोनं सम मध्य न्यूनमधममकष्टफलम्। कष्ट-
तमं सौम्याद्यासु वीथिषु यथाक्रमं ब्रूयात् ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - اُتّر سے آدی لیکر ارتھات ناگ بیتھی سے لیکر کرم سے یہ پھل کہے - اتی اتّم اتّم اُتّم کَرِشٹ
سَم مَدھم کنِشٹ مدھم اَدھم کشٹ اور کشٹ تم - یہ نو پرکار کے پھل شکر کے اودے اور
استت ہونے کے انسار کرم سے نو بیتھیوں مین جانے -

भरणी पूर्वं माण्डलमृक्षचतुष्कं सुभिक्षकरमाद्यम्। व-
ङ्गाऽङ्गमहिषबाह्लिककलिंगदेशेषु भयजननम् ॥१०॥

۱۰ - شکر کے چھ منڈل ہوتے ہیں انکا پھل کہتے ہیں - بھرنی سے چار نکھتر پرتھم منڈل ہے - یہ
سکال کرتا ہے اور بنگالہ انگ دیش مہکھ دیش بلخ بخارا اور کلنگ دیش ان سبھ دیشونکو بھے کرتا ہے -

अत्रोदितमारोहेद्ग्रहोऽपरो यदि सितं ततो हन्यात्। भ-
द्राश्वशूरसेनकयौधेयककोटिवर्षनृपान् ॥ ११ ॥

۱۱ - اس منڈل مین استھت شکر اودے کو پراپت ہو اور دوسرا گرہ اسکے اوپر گرے ارتھات
اسکے اگلی اور استھت ہو تو بھدراشو شورسین یودھیک اور کوٹ برس ان سب
راجاؤن کا سنگھار کرے -

आर्द्राद्यं चतुष्टयमाद्रांद्यं द्वितीयमामिताम्बुसस्यसम्पत्त्यै। वि-
प्राणामशुभकरं विशेषतः क्रूरचेष्टानाम् ॥ १२ ॥ अन्ये-
नात्राक्रान्ते म्लेच्छाटविकाश्वजीविगोमन्तान्। गोन-
र्दनीच शूद्रान् वैदेहांश्चानयः स्पृशति ॥ १३ ॥ + ॥

۱۲ و ۱۳ - آردرا سے چار نکھتر دوسرا منڈل ہے - یہ بہت برکھا اور کھیتی کی بردھ کرتا ہے
برابمہونکو اشبھ پھل دیتا ہے - اور کرور سبھاو والونکو وشیکھ کرکے اشبھ پھل دیتا ہے -
اس منڈل مین استھت شکر کو جو کوئی دوسرا گرہ روک لیوے تو ملیچھ بن مین رہنے والے بھیل
آدی اشو جیوی ارتھات گھوڑون سے جو اپنی جیوکا کرتے ہین - جو بہت گئو (مادہ گاو) رکھتے ہین -
گونرد دیش کے نواسی نیچ منکھ شودر اور متھلا دیش مین رہنے والے ان سبکو آفت اپسرش
کرتا ہے ارتھات یہ سب دکھی ہوتے ہین -

पित्र्यान्मघादिपंचकमुदितः सस्यप्रणाशकृच्छुक्रः।

क्षुत्तस्करभयजननो नीचोन्नति सङ्करकारश्च ॥ २४ ॥
पित्र्यादो वर्ष्यो हन्त्यन्यनाविकान्छवरमुद्रान् । पुण्ड्-
परान्त्य शूलिक वनवासि द्रविड सामुद्रान् ॥ २५ ॥

۱۴ و ۱۵- مگھا آدپانچ نچھتر تیسرا منڈل ہے - اُدے کو پراپت ہوا شکر اس منڈل میں بچرے تو کھیتی کا ناش کرتا ہے دُربھچھ اور چوروں کا بھے کرتا ہے نیچ پرشوںکی اُنت کرتا ہے اور براہمن آدبرنوں کا پرسپر سنکر کرتا ہے - اس منڈل میں استھت شکر جو دوسرے گرہ کرکے یُدھ ہو تو اُپک ارتھات بغیر دُھنکے سموہ شبر سود ر پنڈر اپرانتیہ شولک بن باسی درور اور سمُدر کے تٹ پر رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

स्वात्याद्यं भत्रितयं मण्डलमेतच्चतुर्थमभयकरम् । ब्रह्मक्ष-
त्रसुभिक्षाभिवृद्धये मित्रभेदाय ॥ २६ ॥ अत्राक्रान्ते मृ-
त्युः किरातभर्तुः पिनष्टि चेक्ष्वाकून् । प्रत्यन्तावन्तिपु-
लिन्दतङ्गणाञ्छूरसेनांश्च ॥ २७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۶ و ۱۷- سواتی آدتین نچھتر چوتھا منڈل ہے - یہ ابھے کرتا ہے براہمن چھتری اور سُکال کی بردھ کرتا ہے متروں کا پرسپر بھید کرتا ہے - اس منڈل میں استھت شکر کا جو دوسرا گرہ آکرمن کرے تو کراتوں کے سوامی کی مرت ہو اور اکھواک جنونکو چورن کر ڈالے اور پرتینت اونت پلند تنگن اور شورسین جنونکو بھی چورن کردیوے -

ज्येष्ठाद्यं पंचर्क्षं क्षुत्तस्कररोगदं प्रबाधयते । काश्मीरा-
श्मकमत्स्यान् सचारुदेवीनवन्तींश्च ॥ २८ ॥ आरोहेन्मा-
भीरान् द्रविडा म्बष्ठत्रिगर्तसौराष्ट्रान् । नाशयति सिं-
धुसौवीरकांश्च काशीश्वरस्य वधः ॥ २९ ॥ + ॥ + ॥

۱۸ و ۱۹- جیشٹھا آد پانچ نچھتر پانچواں منڈل ہے - یہ دُربھچھ چور بھے اور روگ کرتا ہے - کشمیر اشمک اور متس دیش کے نواسی چارودیوی ندی کے تٹ پر رہنے والے اور اونت دیش کے نواسی کلیش کو پراپت ہوتے ہیں - اس منڈل میں استھت شکر کو جو دوسرا گرہ آکرمن کرے تو اَبھیر دروڑ امبشٹ ترگرت سوراشٹر اور سندھ سوبیر جن ناش کو پراپت ہوتے ہیں اور کاشی کے راجا کی مرت ہوتی ہے -

षष्ठं षण्णक्षत्रं शुभमेतन्मण्डलं धनिष्ठाद्यम् । भूरिधनगो-
कुलाकुलमनल्पधान्यं क्वचित्सभयम् ॥ ३० ॥ + ॥

ऋचा रोहे शूलिकगान्धाराऽवन्तयः प्रपीड्यन्ते । वैदे-
हवधः प्रत्यन्तयवनशकदाससपरिवृद्धिः ॥२१॥ + ॥

۲۰ و ۲۱ - دھنشٹھا آد چھہ نچھتر چھٹا منڈل ہے - یہ شبھ ہے - یہ بہت دھن اور گئوون سے پُورن کرکے بیاپت رہتا ہے ارتھات اس منڈل مین دھن اور گئوون کی بردھ ہوتی ہے - ان بہت ہوتا ہے نہین کہین بھے بھی ہوتا ہے - اس منڈل مین استھت شکر کو جو دوسرا گرہ اگر ہن کرے تو شولک گاندھار اور آونت دیش کے لوگ پیڑا کو پراپت ہوتے ہین بدیہہ دیش کے لوگ مرت کو پراپت ہوتے ہین اور پرتینت جون شک اور داسون کی بردھ ہوتی ہے -

अपरस्यां स्वात्याद्यं ज्येष्ठाद्यं चापि मण्डलं शुभदम् । पित्र्या-
द्यं पूर्वस्यां शेषाणि यथोक्तफलदानि ॥ २२ ॥ + ॥

۲۲ - سواتی آد اور جیشٹھا آد ان دو منڈل مین شکر اُدے ہو تو پچھم دشا مین شبھ پھل کرتا ہے - اور مگھا آد منڈل مین شکر اُدے ہو تو پورب دشا مین شبھ کرتا ہے - اور شیش (باقی کے) منڈلون کا پھل جو پہلے کہا ہے وہی ہوتا ہے -

दृष्टोऽनस्तमितेऽर्के भयकृत्क्षुद्रोगकृत्समस्तमहः । अ-
र्द्धदिवसे च सेन्दुर्नृपबलपुरभेदकृच्छुक्रः ॥ २३ ॥

۲۳ - سورج کے استت ہوئے بنا شکر دکھائی پڑے تو بھے کرتا ہے - سمپورن دن دکھائی پڑے تو دربھچھ اور روگ کرتا ہے - مدھیان کے سمے چندرما سہت شکر دکھائی پڑے تو راجا اور راجا کی سینا اور راجا کا نگر ان مین پرسپر بھید کرتا ہے -

भिन्दन् गतोऽनलर्क्षं कूलातिक्रान्तवारिवहाभिः । अ-
व्यक्ततुंगनिम्ना समा सरिद्भिर्भवति धात्री ॥२४ ॥ + ॥

۲۴ - کرتکا نچھتر کو بھیدن کرتا ہوا شکر گمن کرے تو کنارون سے بھی باہر چلا جل بہہ نکلے ایسی ندیون کرکے بھوم سمان ہو جاسے کچھ اونچائی نچائی نہ جان پڑے ارتھات اتنی برکھا ہوکہ سب پرتھوی جل سے چھپ جاسے -

प्राजापत्ये शकटे भिन्ने कृत्वेव पातकं वसुधा । केशास्थि-
शकलशबला कापालिकमिव व्रतं धत्ते ॥ २५ ॥ + ॥

۲۵ - جو شکر روہنی شکٹ کو بھیدن کرتا ہوا گمن کرے تو بھوم مانو برہم ہتیا کرکے اسکا پرایشچت کرنے کے لیے بال اور ہڈیون کے ٹکڑے کرکے بیاپت کاپالک برت کو دھارن کرتی

ارتھات اسنے جیو مرین کہ سب بھوم بال اور ہڈیوں کرکے چتر (نقش) ہو جاوے - بر کھا پرش کے ۱۰۰ انگل پرمان ہو تو اس سمے اسکا دکھن شر دو انگل سے ادھک ہو وہ گرہ ہی شکٹ کا بھیدن کر سکتا ہے -

सौम्योपगतोरसफलसंक्षयायोश्वनासमुद्दिष्टः । रुपार्द्रां
गतश्च कोशलकलिंगहा सलिलनिकरकरः ॥ २६ ॥

۲۶- مرگشرا نچھتر مین پراپت ہو اشکر مدھر اور رسون کا اور کھیتی کا چھے کرتا ہے - آردرا نچھتر مین پراپت ہو اشکر کوشل دیش اور کلنگ دیش کا ناش کرتا ہے اور بہت بر کھا کرتا ہے

अश्मकवैदर्भाणांपुनर्वसुस्थे सितेमहाननयः । पुष्ये
पुष्टा वृष्टिर्विद्याधरगण विमर्दश्च ॥ २७ ॥ [illegible] ॥

۲۷- پنرنس نچھتر مین استھت شکر ہو تو اشمک اور بدربھ دیش مین بڑا اپدرو ہوتا ہے - پشیہ نچھتر مین ہو تو بہت بر کھا ہو اور بدیا دھر نام جو ایک پرکار کے دیوتا انکا فقد مین مرد (ناش) ہو -

आश्लेषासु भुजंगमदारुणपीडा वहश्च रन्ध्रकः ।
भिन्दन्मघांमहामात्रदोषकृद्भूरिवृष्टिकरः ॥ २८ ॥

۲۸- آشلیکھا نچھتر مین استھت شکر کو سانپون کرکے دارن پیڑا کرتا ہے - مگھا نچھتر کو شکر بھیدن کرے تو مہاماتر ارتھات ہاتھیون کے سموہ کے ادھیکش (افسر) اتھوا پردھان پرشونکو دوشش کرتا ہے - اور بہت بر کھا کرتا ہے -

भाग्येशबरपुलिन्दप्रध्वंसकरोऽम्बुनिवहमोक्षाय ।
आर्यम्णे कुरुजांगलपांचालघ्नः सलिलदायी ॥ २९ ॥

۲۹- پوروا پھالگنی مین استھت شکر شبر اور پلند یہ دو بھید جو بھیلونکے ہین انکا ناش کرتا ہے - بر کھا بہت کرتا ہے - اترا پھالگنی مین استھت شکر کرو جانگل اور پانچال دیش مین رہنے والونکا ناش کرتا ہے اور بر کھا کرتا ہے -

कौरवचित्रकराणां हस्ते पीडा जलस्य च निरोधः । कूप-
कृदण्डजपीडा चित्रास्थे शोभना वृष्टिः ॥ ३० ॥ ३० ॥

۳۰- ہست نچھتر مین استھت شکر ہو تو کرو دیش کے لوگونکو اور چتر بنانیوالونکو پیڑا ہوتی ہے - بر کھا کا نرودھ ہوتا ہے - چترا مین شکر ہو تو کنوان بنانیوالونکو اور پچھیونکو پیڑا ہوتی ہے اور بر کھا اُتم ہوتی ہے -

स्वातौ प्रभूतवृष्टिर्दूतवणिङ्नाविकान्स्पृशत्यनयः ।
ऐन्द्राग्नेऽपि सुवृष्टिर्वणिजां च भयं विजानीयात् ॥ ३१ ॥

۳۱ - سواتی استھت شکر ہو تو بہت برکھا ہوتی ہے - دوت بنیئے اور ناؤ چلانے والون کو اپدرو ہوتا ہے - بشاکھا نچھتر مین شکر ہو تو اتم برکھا ہو اور بنیون کو بھے ہو -

मैत्रे क्षत्रविरोधो ज्येष्ठायां क्षत्रमुख्यसन्तापः। मौलि-
कभिषजां मूले त्रिष्वपि चैतेष्वनावृष्टिः ॥३२॥३२॥

۳۲ - انرادھا مین شکر ہو تو چھتریونکا برودھ ہو - جیشٹھا نچھتر مین ہو تو چھتریون مین جو بردھان ہون انکو سنتاپ ہوتا ہے - مول نچھتر مین شکر ہو تو مولک ارتھات مول (جڑ) بیچنے والے اور بیدونکو پیڑا ہوتی ہے - ان تین نچھترون مین شکر ہو تو برکھا نہین ہوتی -

आप्ये सलिलजपीडा विश्वेशाख्ये व्याधयः प्रकुप्यन्ति। श्र-
वणे श्रवणाक्ष्यामयः पाखण्डिभयं धनिष्ठासु ॥ ३२ ॥

۳۳ - پوربا کھاڑھ نچھتر مین شکر ہو تو جل کے جیو اور جل سے اتپن ہوئے درب٘یون کرکے لوگون کو پیڑا ہو اتھوا جل کے جیوونکو پیڑا ہو - اترا کھاڑھ مین شکر ہو تو روگ بہت ہون شرون نچھتر مین ہو تو کان کا روگ ہو - دھنشٹھا مین شکر ہو تو لوگونکو پاکھنڈی ارتھات بید نہ ماننے والون سے بھے ہو -

शतभिषजि शौण्डिकानामजैकपे द्यूतजीविनां पीडा।
कुरुपांचालानामपि करोति चास्मिन्सितः सलिलम्।३४।

۳۴ - شتبھکھ نچھتر مین شکر ہو تو مدرا بنانیوالونکو پیڑا ہو - پوربا بھادرپد مین ہو تو جوا کھیل کر جو جیوکا کرتے ہین انکو پیڑا ہو اور کرودیش اور پانچال دیش مین رہنے والونکو بھی پیڑا ہو اور برکھا بھی ہو -

आहिर्बुध्न्ये फलमूलतापकृद्यायिनां च रेवत्याम्। अश्वि-
न्यां हयपानां याम्ये तु किरातयवनानाम् ॥३५॥ • ॥

۳۵ - اترا بھادرپد مین استھت شکر پھل اور مولونکا ناش کرتا ہے - ریوتی مین ہو تو جاجی ارتھات جاترا کرنیوالونکو پیڑا ہوتی ہے - اسونی مین ہو تو گھوڑونکے سوامی پیڑت ہوتے ہین اور بھرنی نچھتر مین استھت شکر کرات اور جون لوگون کو پیڑا دیتا ہے -

चतुर्दशीं पंचदशीं तथाष्टमीं तमिस्रपक्षस्य तिथिं भृगोः सुतः। य-
दा व्रजेद्दर्शनमस्तमेव वा तदा मही वारिमयीव लक्ष्यते ॥ ३६ ॥

۳۶ - کرشن پچھ کی چودس اماوس اتھوا اشٹمی تتھ کو شکر کا اودے اتھوا است ہو تو بھوم جل سے دیکھ پڑے ارتھات بہت برکھا ہو -

गुरुर्भृगुश्चापरपूर्वकाष्ठयोः परस्परं सप्तमराशिगौ यदा।

तदाप्रजा रुग्भयशोकपीडितान वारि पश्यन्ति पुरंदरोज्झितम् ॥ ३७ ॥

۳۷ - برہسپت اور شکر دونوں مین سے ایک تو پچھم دشا مین اور دوسرا پورب مین ہو اور پرسپر سپتم راش مین استھت ہون - تو پرجا روگ بھے اور شوک کرکے کلیش کو پراپت ہو اور اندر کا برسایا ہوا جل بھی کہین نہ دیکھے ارتھات برکھا نہو -

यदास्थिताजीवबुधारसूर्यजाः सितस्य सर्वेग्रपथानुवर्त्तिनः । नृनागविघाधरसङ्गरास्तदा भवन्ति वाताश्च समुच्छ्रितान्तकाः ॥ ३८ ॥ नमित्रभावेसुहृदोव्यवस्थिताः क्रियासुसम्यङ्नरता द्विजातयः नचाल्पमप्यम्बुददातिवासवोभिनत्तिवज्रेणशिरांसिभूभृताम् ३९

۳۸ و ۳۹ - جو برہسپت بدھ منگل اور سنیچر یہ چارون گرہ شکر کے آگے چلین تو منکھ ناگ اور بدیادھرون کے پرسپر جدھ ہون اور پربت برچھ آدی جو اونچے ہین انکو گرانے والی پرچنڈ پَون چلے - اور متر بھی متر بھاو مین استھت نرہین - براہمن لوگ اپنی شبھ کریاؤن مین بھلی بھانت تت پر (مستعد) نرہین - تھوڑی سی بھی برکھا نہو - اور بجلی کے گرنے سے پربتون کے شکھر ٹوٹ پڑین -

शनैश्चरेम्लेच्छविडालकुंजराःखरामहिष्योऽसितधान्यसूकराः । पुलिन्दशूद्राश्चसरापथाःक्षयंव्रजन्त्यक्षिमरुद्गदोद्भवैः ॥ ४० ॥

۴۰ - کیول سنیچر شکر کے آگے ہو تو بڈال ہاتھی گدہے بھینس کالے رنگ کے ان سُوکر ملیند ذات کے آدمی شودر اور دکھن دشا کے نواسی لوگ نیتر روگ اور بایو روگونکی اتپت ہونے سے چھے ہو جاوین

निहन्ति शुक्रः क्षितिजेऽग्रतः प्रजां हुताशशस्त्राम्बुदवृष्टितस्करैः । चराचरंव्यक्तमथोत्तरापथंदिशोऽग्निविद्युद्रजसा च पीडयेत् ॥ ४१॥ ४१॥ ४१॥ ४१॥ ४१॥ ४१॥

۴۱ - منگل شکر کے آگے ہو تو اگن جدھ دربھچھ انابرشٹ اور چورون کرکے پرجا کا ناش ہوتا ہے چراچر جگت پیڑت ہوتا ہے اور اتر دشا ناش کو پراپت ہوتی ہے اور چارون دشا بھی بجلی اور پانشو برشٹ کرکے پیڑت ہوتی ہے -

دھول کی برکھا

बृहस्पतौ हन्ति पुरःस्थिते सितः सितं समस्तं द्विजगोसुरालयान् । दिशं च पूर्वां करकासृजोऽम्बुदा गले गदा भूरि भवेच्च शारदम् ॥ ४२ ॥

۴۲ - برہسپت شکر کے آگے ہو تو سمپورن سویت بستُ براہمن گئو دیوتاؤن کے استھان اور پورب دشا مین رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہین - سیگھون سے کرکا ارتھات اولے

کرتے ہیں - کنٹھ کے روگ ہوتے ہیں - اور شرد رت کی کھیتی بہت ہوتی ہے -

सौम्योस्तोदययोःपुरो भृगुसुतस्यावस्थितस्तोयकृद् रोगान्
पित्तजकामलांचकुरुतेपुष्णातिचग्रैष्मिकम् । हन्यात्प्रव्रजि-
ताग्निहोत्रिकभिषग्रंगोपजीव्यान् हयान्वैश्यान् गाः सहवा-
हनैर्नरपतीन् पीतानिपश्चाद्दिग्मम् ॥ ४३ ॥ ४२ ॥ ४३ ॥

۴۳ - شکر کے اُدے اتھوا استُ کے سمے جو آگے بُدھ ہو تو برکھا کرتا ہے - روگ ہوتے ہیں - پت کا کاملا روگ بھی ہوتا ہے - گریکھم رت کی کھیتی اچھی ہوتی ہے - سنیاسی اگن ہوتری بید رنگو جیوی ارتھات نٹ آدی جو نرت سے جیو کا کرتے ہیں - گھوڑے بیش گئو باہنون سمت راجا پیلے رنگ کی چیزیں اور پچھم دشا میں رہنے والے سب ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

اب شکر کے رنگونکا پھل کہتے ہیں -

शिखिभयमनलाभेशस्त्रकोपश्चरक्ते कनकनिकषगौरे
व्याधयोदैत्यपूज्ये । हरितकपिलरूपेश्वासकासप्रकोपः
पततिनसलिलंखाद्भस्मरूक्षाऽसिताभे ॥ ४४ ॥ ४४ ॥

۴۴ - اگن کے سمان شکر کے بنب کا رنگ ہو تو پرجا میں اگن کا بھئے ہو - لال رنگ شکر کا ہو تو شستر کوپ ارتھات پرجا میں جدھ (جھگڑا) ہو - جو شکر کا برن کنک نکش ارتھات کسوٹی پر گھسے ہوئے سُبرن کی ریکھا کا جو برن ہوتا ہے اسکے سمان گور ارتھات پیلا رنگ ہو تو لوک میں روگ ہوتے ہیں - شکر کا رنگ ہرا اتھوا کپل ہو تو شواس روگ اور کھانسی کا روگ بہت ہوتا ہے - جو شکر کا رنگ بھسم کے سمان روکھا ہو اتھوا کالا رنگ ہو تو آکاش سے جل نہیں گرتا ارتھات برکھا نہیں ہوتی

दधिकुमुदशशाङ्ककान्तिभृत् स्फुरविकसत्किरणोबृहत्तनुः ।
सुगतिरविकृतोजयान्वितः कृतयुगरूपकरःसिताह्वयः ॥ ४५ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां शुक्रचारो नाम नवमो ऽध्यायः ॥ ९ ॥

۴۵ - جو شنگر وہی کُند پُشپ اتھوا چندرما کے سمان کانت کو دھارن کرے ارتھات بہت ہی نِرمل بَرن ہو اور اسکی کرن صاف اور پھیلتی ہوئی ہون بمب بڑا ہو گت سُندر ہو ارتھات بکر نہو اور رکرہ نچھتر وان کے اُتر ہو کر جاے کسی بکار کو نہ پراپت ہوا ہو دوسرے گرہ کے ساتھ (الٹی چال) جدھ ہونے مین جسے کو پراپت ہوا ہو ایسا شکر ست جگ کا روپ کرنیوالا ہوتا ہے ارتھات ایسا شکر ہونے سے سب پرجا دھرم مین تت پر (مستعد) ہو شبھچہ ہو روگ اور اپدرووں کا بھے نہو اور سب لوگ پرسنّ رہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین شکر چار نام نوان ادھیاے سماپت ہوا -

دسوان ادھیاے

سنیچر چار

श्रवणानिलहस्तार्द्राभरणीभाग्योपगः सुतोऽर्कस्य ।
प्रचुरसलिलोपगूढां करोति धात्रीं यदि स्निग्धः ॥ १ ॥

۱ - شرون سواتی ہست آردرا بھرنی اور پُوروا پھالگنی مین سنیچر استھت ہو تو پرتھوی بھوم کو جل سے بھر دیتا ہے پرنتو اسکا رنگ اسنگدھ ارتھات چکنا ہو رُوکھا نہو -

अहिवरुणपुरन्दरदैवतेषु सुक्षेममल्पवृष्टिकरो ।
क्षुच्छस्त्रावृष्टिकरो मूले प्रत्येकमपि वक्ष्ये ॥ २ ॥ २ ॥

۲ - اشلیکھا سنت بھکھا اور جیشٹھا مین سنیچر ہو تو پرجا مین کلیان کرتا ہے پرنتو برکھا بہت نہین ہوتی - مول مین سنیچر ہو تو درنچھ جدھ اور ابرشٹ کرتا ہے - اب ہر ایک نچھتر مین استھت سنیچر کا پھل کہتے ہین -

तुरगतुरगोपचारककविवैद्यामात्यहार्कजोऽश्विगतः ।
याम्येनर्तकवादकगेयज्ञक्षुद्रनैकृतिकान् ॥ ३ ॥

۳ - اشونی نچھتر پر سنیچر ہو تو گھوڑے گھوڑونکا بیاپار کرنیوالے منگھ کب (شاعر) بید (طبیب) راجاونکے منتری ناش کو پراپت ہوتے ہین - بھرنی پر سنیچر ہو تو ناچنے والے باجا بجانے والے گانا جاننے والے چھدر ارتھات اوچھے سوبھاو کے منگھ اور سنگھ منگھ اور نکھاونا ناش کو پراپت ہون -

बहुलास्थे पीड्यन्ते सौरेऽग्न्युपजीविनश्च भूपाश्च । रो-
हिण्यां कोशलमद्रकाशिपांचालशाकटिकाः ॥ ४ ॥

۴ - کرتکا نچھتر پر سنیچر ہو تو اگن سے جیوکا کرنیوالے لہار سنار آدو اور سینا پت پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - روہنی پر ہو تو کوشل دیش مدر دیش اور پانچال دیش مین رہنے والے پیڑت ہوتے ہین اور شاکٹک ارتھات گاڑی جوتنے والے بھی پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

मृगशिरसि वत्सयाजकयजमानार्यजनमध्यदेशाश्च ।
रौद्रस्थे पारतरामठतैलिकरजकचौराश्च ॥ ५ ॥ ५ ॥

۵ - مرگشر انچھتر پر سنیچر ہو تو بتس ارتھات بتس دیش کے نواسی جگ کرانیوالے جگ کرنیوالے آریہ جن مدھ دیش پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - آردرا نچھتر پر سنیچر استھت ہو تو پارت اور رامٹھ دیش کے نواسی جن تیلی دھوبی اتھوا بستر رنگنے والے (رنگریز) اور چور پیڑا (ارتھات کلیش) کو پراپت ہوتے ہین -

आदित्ये पंचनदप्रत्यन्तसुराष्ट्रसिन्धुसौवीराः । पुष्ये
घाण्टिकघोषकयवनवणिक्कितवकुसुमानि ॥ ६ ॥

۶ - پنربس نچھتر پر سنیچر ہو تو پنجاب ملیچھ دیش سراشٹر دیش اور سندھو سوبیر دیش کے نواسی پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - پکھیہ نچھتر پر سنیچر ہو تو گھنٹہ بجانے والے اور گھوشک ارتھات شبد کرنا جنکا کام ہے ایسے منگھ اتھوا گھوش مین رہنے والے جون بنیے جوا کھیلنے والے اور لتا آدکے پشپ یے سب پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

सार्पे जलरुहसर्पाः पित्र्ये बाह्लीकचीनगान्धाराः । शूलि-
कपारतवैश्याः कोष्ठागाराणि वणिजश्च ॥ ७ ॥ ७ ॥

۷ - اشلیکھا نچھتر پر سنیچر ہو تو جل کے جیو اتھوا جل سے اتپن ہوئے ورکچھ اور سانپ پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - مگھا نچھتر پر سنیچر ہو تو بالھیک اور پارت جن بنیک برن کوشٹھا گار (کوٹھی وال) اور بنک ارتھات کراتی پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

भाग्ये रसविक्रयिणः पण्यस्त्री कन्यका महाराष्ट्राः । आ-
र्यम्णे नृपगुडलवणभिक्षुकाम्बुतक्षशिलाः ॥ ८ ॥

۸ - پوربا پھالگنی پر سنیچر ہو تو رس بیچنے والے بیشیا (طوائف) کنیا اور مہاراشٹر دیش مین رہنے والے منکھ پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - اترا پھالگنی پر سنیچر ہو تو راجا گڑ (قند سیاہ)

لون (نمک) بھیکھ مانگنے والے جل اور تچھ شلا نام نگری کے نواسی پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

हस्ते नापितचाक्रिकचौरनिषकसूचिकद्विपग्राहाः ।
बन्धक्यः कोशलकामालाकाराश्च पीड्यन्ते ॥ ९ ॥ ९ ॥

۹ - ہست نچھتر پر سنیچر ہو تو نائی (حجام) چاکرک ارتھات کمہار تیلی آد چور بید (طبیب) درزی ہاتھی پکڑنیوالے بھچاری استری (قحبہ) کوشل دیش کے نواسی اور مالی پیڑا کو پراپت ہوتے ہین

चित्रास्थे प्रमदाजनलेखकचित्रज्ञचित्रभाण्डानि । स्वातौ
मागधचरदूतसूतपोतप्लवनटाद्याः ॥ १० ॥ १० ॥

۱۰ - چترا نچھتر پر سنیچر ہو تو استری لکھنے والے چتر بنانیوالے (نقاش) اور انیک پرکار کے بھانڈ ارتھات ورتنے پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - سواتی نچھتر پر سنیچر ہو تو مگدھ دیش کے نواسی چر ارتھات گپت پرش دوت سوت ارتھات رتھ ہانکنے والے آتھوا کتھا سنانیوالے پوت پلو ارتھات جہاز پر چڑھکر جانیوالے اور نٹ آد پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

ऐन्द्राग्न्याख्ये त्रैगर्तचीनकौलूतकुंकुमं लाक्षा । सस्या-
न्यथ मांजिष्ठं कौसुम्भं च क्षयं याति ॥ ११ ॥ ११ ॥

۱۱ - بشاکھا نچھتر پر سنیچر ہو تو ترگرت چین اور کلوت دیش کے نواسی کیسر لاکھ کھیتی مجیٹھ اور کسم سے رنگے ہوئے پدارتھ ناش کو پراپت ہوتے ہین -

मैत्रे कुलूततङ्गणखसकाश्मीराः समन्त्रिचक्रचराः ।
उपतापं यान्ति च घाण्टिका विभेदश्च मित्राणाम् ॥ १२ ॥

۱۲ - انرادھا نچھتر پر سنیچر ہو تو کلوت تنگن کھس اور کاشمیر کے نواسی راجاؤن کے منتری چکرچر ارتھات تیلی کمہار آد اور گھنٹہ بجانیوالے پیڑا کو پراپت ہوتے ہین اور متروں کا پرسپر دویش ہوتا ہے

ज्येष्ठासु नृपपुरोहितनृपसत्कृतशूरगणकुलश्रेण्यः । मू-
ले तु काशिकोशलपांचालफलौषधीयोधाः ॥ १३ ॥

۱۳ - جیشٹھا نچھتر مین سنیچر ہو تو راجا راجاؤن کے پروہت راج پوجت پرش شور گن ارتھات بیروں کا سموہ کل اور شرینی ارتھات سمان جات پرشو کے سمدائے پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - مول نچھتر پر سنیچر ہو تو کاشی کوشل اور پانچال دیش کے نواسی پھل اوکھدھ اور جدھ مین کشل پرش پیڑا (ارتھات کلیش) کو پراپت ہوتے ہین -

आप्ये ऽङ्गवङ्गकोशलगिरिव्रजमगधपुण्ड्रमिथिलाश्च ।

उपतापं यान्ति जना वसन्ति ये ताम्रलिप्ताश्च ॥ १४ ॥

۱۴- پورب پھاگن اُترا پھاگن اور ہست پر سنیچر ہو تو انگ بنگ کوشل گر برج مگدھ پُنڈر اور اُتکل دیش مین رہنے والے اور جو منکھ تامرلپتی نام نگری مین بستے ہین یے سب آپ تاپ کو پراپت ہوتے ہین -

विश्वेश्वरे कर्पुत्रश्चरन्दशार्णान्निहन्ति यवनांश्च । उज्जयि-

नीं शबरान्पारियात्रकान्कुन्तिभोजांश्च ॥ १५ ॥

۱۵- اُترا کھاڑھ پر سنیچر ہو تو دشارن دیش کے باسی جون اُجینی نگری کے باسی سبر پارجاتر پربت اور کنتی بھوج دیش مین رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہین -

श्रवणे राजाधिकृतान्विप्राग्र्यभिषक्पुरोहितकलिङ्गान् ।

वसुभे मगधेशजयो वृद्धिश्च धनेष्वधिकृतानाम् ॥ १६ ॥

۱۶- شروَن پر سنیچر ہو تو راجا کے ادھکاری اُتم براہمن بید پروہت اور کلنگ دیش مین رہنے والے پیڑت ہوتے ہین - دھنشٹھا پر سنیچر ہو تو مگدھ دیش کے راجا کا جیتنے ہوا اور دھن کے ادھکاریون کی برِدّھی

शतभे तान् भिषजि भिषक्कविशौण्डिकपण्यनीतिवृत्तीनाम्

आहिर्बुध्न्ये नद्यो यानकराः स्त्री हिरण्यं च ॥ १७ ॥

۱۷- شتبھکھا اور پوربا بھادرپد پر سنیچر ہو تو کب (شاعر) مدیہ بنانیوالے (کلوار) بنیہ برتّ اور تھاتول لینا بیچنا کے جیون کرنیوالے اور نیت شاستر ٹھکر برت کرنیوالے پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - اُترا بھادرپد پر سنیچر ہو تو ندیون کے کنارے پر بسنے والے رتھ گاڑی آدی بنانیوالے استری اور سبرن انکا چھے ہوتا ہے -

रेवत्यां राजभृतः क्रौञ्चद्वीपाश्रिताः शरत्सस्यम् । शबरा-

श्च निपीड्यन्ते यवनाश्च शनैश्चरे चरति ॥ १८ ॥

۱۸- ریوتی پر سنیچر ہو تو راجا کے آشرت پُرش کرونچ دیپ مین رہنیوالے شرد رت کی کھیتی سبر اور جون پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

यदा विशाखासु महेन्द्रमन्त्री सुतश्च भानोर्दहनर्क्षयातः । त-

दा प्रजानामनयोऽतिघोरः पुरप्रभेदो गतयोर्भमेकम् ॥ १९ ॥

۱۹- جب بشاکھا نکھشتر پر برہسپت اور کرتکا پر سنیچر ہو تو پرجا مین اتی بھینکر انیائے ارتھات انیت ہوتی ہے - اور برہسپت اور سنیچر دونون ایک ہی نکھشتر پر ہون تو نگر نواسیون کا پرسپر ودویش ہوتا ہے - دیون من نے یہ بھی کہا ہے کہ کسی [illegible] ایک ہی راشی پر برہسپت اور سنیچر ہون

تو بھی پرجا مین بہت اُپدرو ہوتا ہے -

अण्डज हा रविजो यदि चित्रः क्षुद्भयकृद्यदि पीतमयूखः।
शस्त्रभयाय च रक्तसवर्णो भस्मनिभो बहुवैरकरश्च ॥ २० ॥

۲۰ - سنیچر کا رنگ جو چیتر ارتھات انیک بھانت کا ہو تو پنچھیون کا ناش ہوتا ہے - پیلے رنگ کا سنیچر بنب ہو تو دُربھچھ پڑتا ہے - لال رنگ سنیچر کے بنب کا ہو تو جدھر سے بھے ہوتا ہے اور بھسم ارتھات راکھ کے سمان دُھندھلا سنیچر کے بنب کا رنگ ہو تو پرجا مین بہت بَیر (دُشمنی) ہو -

वैदूर्यकान्तिरमलः शुभदः प्रजानां बाणातसीकुसुमवर्ण-
निभश्च शस्तः। यं चापि वर्णमुपगच्छति तत्सवर्णान् सू-
र्यात्मजः क्षपयतीति मुनिप्रवादः ॥ २१ ॥ * ॥ * ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृ-
हत्संहितायां शनिचारो नाम दशमो-
ऽध्यायः ॥ १० ॥

۲۱ - سنیچر کے بنب کی کانت بیدورج منی کی کانت کے سمان شیام ہو اور بنب نرمل ہو تو پرجاؤن کو شُبھ پھل دیتا ہے - بان پُشپ کے سمان اَت کرشن برن اتھوا السی کے پُشپ کے سمان نیل برن سنیچر کا بنب ہو تو بھی سریشٹھ ہے - جس رنگ کا سنیچر کا بنب ہو اُسکے سمان رنگ والون کا ناش کرتا ہے - یہ گرگ آدمنیونکا بچن ہے - سویت برن سنیچر کا بنب ہو تو براہمنونکا - رکت چھتریونکا - پیت برن بیشیونکا اور کرشن برن سنیچر کا بنب ہو تو شودرونکا ناش کرتا ہی -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین سنیچر چار نام دسوان ادھیای سماپت ہوا -

ادھیاے گیارہواں

کیتُ چار

गार्गीयं शिखिचारं पाराशरमसितदेवलकृतं च। अन्यांश्च बहून्दृष्ट्वा क्रियतेऽयमनाकुलश्चारः ॥ १ ॥ ✦ ॥

۱۔ گرگ پراشر اسِت دیول کے کیے کیتُ چار دیکھکر اور بھی کشیپ بہرِپتر نارد گجر آد رِشیوں کے بہت سے کیتُ چار دیکھکر یہ نرسندیہ کیتُ چار ہم رچتے ہیں۔

दर्शनमस्तमयो वा न गणितविधिनास्य शक्यते ज्ञातुम्। दिव्यान्तरिक्षभौमास्त्रिविधाः स्युः केतवो यस्मात् ॥ २ ॥

۲۔ کیتُ کا اُدے اَست گنت سے نہیں جان سکتے کیونکہ کیتُ تین پرکار کے ہیں۔ دِویہ ارتھات گرہ نکھشتر جس استھان میں ہیں وہاں وہ بھی ہیں۔ دوسرے انترکش ارتھات گرہ نکھشتروں کے استھان چھوڑکر اور کہیں آکاش میں ہوں۔ اور تیسرے کیتُ بھوم ارتھات پرتھوی پر ہیں اس کارن انکے اُدے اَست کا گیان نہیں ہو سکتا۔

अहुताशेऽनलरूपं यस्मिंस्तत्केतुरूपमेवोक्तम्। खद्योतपिशाचालयमणिरत्नादीन्परित्यज्य ॥ ३ ॥ ✦ ॥

۳۔ اگن رہت استھان میں اگن دیکھ پڑے وہی کیتُ ہے پرنتُ کھدیوت ارتھات جگنو پشاچ استھان چندرکرانت آد منی پدم راگ آد رتن اور بھی کئی پرکار کے کاشٹھ آد کو چھوڑکر اگن دیکھ پڑے تب کیتُ جاننا چاہیے کیونکہ ان پدارتھوں میں تو رات کے سمے سوابھاوِک ہی (عادتاً) جوت (روشنی) دیکھ پڑتی ہے۔

ध्वजशस्त्रभवनतरुतुरगकुञ्जराद्येष्वथान्तरिक्षास्ते। दिव्या नक्षत्रस्था भौमाः स्युरतोऽन्यथा शिखिनः ॥ ४ ॥ ✦ ॥

۴۔ دھوج شستر گرہ برچھ گھوڑے ہاتھی آدمیں جو اگن دیکھ پڑے وے انترکش کیتُ ہیں۔ نکھشتر منڈل میں جو کیتُ ہوں وے دِویہ کیتُ کہاتے ہیں۔ اور ان کے سوائے جو کیتُ ہیں ارتھات بھوم پر دیکھ پڑتے ہیں وے بھوم کیتُ ہیں۔

शतमेकाधिकमेके सहस्रमपरे वदन्ति केतूनाम्। बहुरूपमेकमेव प्राह मुनिर्नारदः केतुम् ॥ ५ ॥ ✦ ॥

۵۔ پراشر آدکی مُن ایک سو ایک کیت بتلاتے ہیں۔ گرگ آد کوئی کوئی ایک ہزار بتلاتے ہیں۔ اور نارد مُن کہتے ہیں کہ ایک ہی کیت وبتیہ انتر کش آد انیک رُوپ رکھکر آدے اَسْت ہوتا ہے

मद्येकोयदि बहवः किमनेन फलन्तु सर्वथावाच्यम् । उ-
दयास्तमयैः स्थानैः स्पर्शैराधूमनैर्वर्णैः ॥ ६ ॥ + ॥

۶۔ ایک کیت ہے اتھوا بہت ہیں اسکا بزنے کرنے سے کیا پریوجن ہے ہمکو تو کیت کے اُدے اَسْت آکاش بھاگ میں استھت گرہ نچھتر ونکو اسپرشش کرنا آدھومن ارتھات کیت کی شکھا کر کے کون گرہ نچھتر آد ایک دھوت ہوا اور برن ارتھات کیت کا رنگ اِن کر کے سب کا پُرسے پھل کہنا ہے

यावन्त्यहानि दृश्यो मासास्तावन्त एव फलपाकः । मा-
सैरब्दांश्च वदेत्प्रथमात्पक्षत्रयात्परतः ॥ ७ ॥ + ॥

۷۔ جتنے دِن کیت دیکھ پڑے اتنے مہینے تک پھل دیتا ہے اسی بھانت مہینوں سے برس کہی ارتھات جتنے مہینے دیکھ پڑے اتنے برس تک پھل ہوتا رہتا ہے۔ کیت کے اُدے کے دِن سے تین پاکھ ارتھات ۴۵ دن کے اندر کیت کے پھل ونکا آرمبھ ہوتا ہے ارتھات پہلے تین پاکھ میں کیت کا کچھ پھل نہیں ہوتا۔

ह्रस्वस्तनुः प्रसन्नः स्निग्धस्त्वृजुरचिरसंस्थितः शुक्लः । उ-
दितो वाप्यभिदृष्टः सुभिक्षसौख्यावहः केतुः ॥ ८ ॥

۸۔ ہرسو ارتھات لمبا ہو۔ تنُ ارتھات استھول ہو۔ نرمل اسنگدھ ارتھات چکنا سیدھا تھوڑے سے کال دیکھ پڑے۔ شُکل برن ہو اور جسکے اُدے ہوتے ہی برکھا ہو جاے ایسا کیت پرجا میں سُکال و سُکھ کرتا ہے۔

उक्तविपरीतरूपो न शुभकरो धूमकेतुरुत्पन्नः । इन्द्रा-
युधानुकारी विशेषतो द्वित्रिचूलो वा ॥ ९ ॥ + ॥

۹۔ پہلے جو کیت کا ہرسو آد شُبھ رُوپ کہا ہے اُس سے جس کیت کا رُوپ بپریت ہو وہ کیت شُبھ پھل نہیں کرتا ارتھات اشُبھ ہی پھل کرتا ہے۔ اندر دھنک کے سمان جس کیت کا رُوپ ہو وہ بھی اشُبھ ہوتا ہے اور جس کیت کی دو تین شکھا ہوں وہ تو بشیکھ کر کے اشُبھ پھل دیتا ہے۔

हारमणिहेमरूपाः किरणाख्याः पंचविंशतिः सशिखाः ।
प्रागपरदिशोर्दृश्या नृपतिविरोधावहा रविजाः ॥ १० ॥

۱۰۔ موتیوں کے ہار چندر کانت آد مَن ارتھات سُبرن کے رنگ کے سمان جنکا رنگ شکھا کر کے سہت کرن نام پچیس کیت سُورج کے پُتر ہیں۔ وے پُورب و پشام میں اتھوا پچھم دشا میں دیکھ پڑتے ہیں اور راجا ونکا پرسپر یُدھ کراتے ہیں۔ ان پچیس کیتوں میں سے ایک دیکھ پڑتا ہے

سب ایک بار نہین اودے ہو جاتے ہین - اسی بھانت آگے بھی جاننا -

शुकदहनबन्धुजीवकलाक्षाक्षतजोपमा हुताशसुताः ।
आग्नेय्यां दृश्यन्ते तावन्तस्तेऽपि शिखिभयदाः ॥ ११ ॥

۱۱- شُک ارتھات طوطا اگن بندھ جیو ارتھات گل دوپہری کا پھول لاکھ اور رُدھر انکے سمان رنگ پچیس کیتُ اگن کے پُتر ہین - وے اگن کون مین دیکھ پڑتے ہین اور لوک مین اگن کا بھی کرتے ہین -

वक्रशिखा मृत्युसुता रूक्षाः कृष्णाश्च तेऽपि तावन्तः । दृ-
श्यन्ते याम्यायां जनमरकावेदिनस्ते च ॥ १२ ॥ + ॥

۱۲- ٹیڑھی شکھا والے رُوکھے اور کرشن برن پچیس کیتُ مرتُ کے پُتر ہین وے دکھن دشا مین دیکھ پڑتے ہین اور سوچا کرتے ہین کہ پرجا مین مری پڑے گی -

दर्पणवृत्ताकारा विशिखाः किरणान्विता धरातनयाः । क्षु-
द्भयदा द्वाविंशतिरैशान्यामम्बुतैलनिभाः ॥ १३ ॥

۱۳- درپن کی بھانت برتاکار شکھا سے رہت کرنون کے جگت بائیس کیتُ بھوم کے پُتر ہین - وے ایشان کون مین اودے ہوتے ہین انکا برن جل اتھوا تیل کے برن کے سمان ہوتا ہے - انکے اودے ہونے سے دُربھچھ (اکال) پڑتا ہے -

शशिकिरणरजतहिमकुमुदकुन्दकुसुमोपमाः सुताः श-
शिनः । उत्तरतो दृश्यन्ते त्रयः सुभिक्षावहाः शिखिनः ।१४।

۱۴- چندر کرن چاندی ہم ارتھات برف کمد پُشپ اور کند پُشپ کے سمان برن تین کیتُ چندرما کے پُتر ہین - وے اُتر دشا مین اودے ہوتے ہین اور سُبھچھ (سکال) کرتے ہین -

ब्रह्मसुत एक एव त्रिशिखो वर्णैस्त्रिभिर्युगान्तकरः । अ-
नियतदिक्सम्भवो विज्ञेयो ब्रह्मदण्डाख्यः ।१५॥ + ॥

۱۵- تین رنگ کی تین شکھا کون کرکے جگت برہما کا پُتر ایک ہی کیتُ ہے - اسکے اودے کی کوئی نیت (مقرری) دشا نہین چاہے جس دشا مین اودے ہوتا ہے - اسکا نام برہم دنڈ ہے - اسکے اودے ہونے سے پرجا کا چھے ہوتا ہے -

शतमभिहितमेकसमेतमेतदेकेन विरहितान्यस्मात् । क-
थयिष्ये केतूनां शतानि नव लक्षणैः स्पष्टैः ॥ १६ ॥ + ॥

۱۶ - ایک سَو ایک کیتُ کے لچھن اور پھل تو کہہ دیے - اب آٹھ سو ننانوے (۸۹۹) کیتُ اَسپشٹ (صاف) لچھنون کرکے کہتے ہین -

सौम्यैशान्योरुदयं शुक्रसुता यान्ति चतुरशीत्याख्याः । वि-
पुलसिततारकास्ते स्निग्धा शुभवन्ति तीव्रफलाः ॥ १७ ॥

۱۷ - اُتّر اور ایشان کون مین اُدے ہوتے ہین اور اُنکی تارا بڑی اور شُکل برن ہوتی ہے اور اَسنِگدھ ہوتی ہے - وے چوراسی شُکر کے پُتر ہین اور نام بھی اُنکا چَترشیت ہے - وے اُدے ہون تو اشُبھ پھل کرتے ہین - گرگ مُن نے اِن چوراسی شُکر پُتر کیتوں کا نام ببریک کہا ہے

स्निग्धाः प्रभासमेता द्विशिखाः षष्टिः शनैश्चरांगरुहाः । अ-
तिकष्टफला दृश्याः सर्वत्रैते कनकसंज्ञाः ॥ १८ ॥ ✦ ॥

۱۸ - اَسنِگدھ دیپت کرکے جگت اور دو شِکھا والے ساٹھ کیتُ کنک نام سب دِشاؤن مین اُدے ہوتے ہین یہ سنیچر کے پُتر ہین - یے اُدے ہون تو بہت ہی اشُبھ پھل کرتے ہین -

विकचा नाम गुरुसुताः सितैकताराः शिखापरित्यक्ताः ।
षष्टिः पंचभिरधिकाः स्निग्धा याम्याश्रिताः पापाः ॥ १९ ॥

۱۹ - بِکچ نام پینسٹھ کیتُ برہسپت کے پُتر ہین اُنکی شُکل برن کیول ایک تارا ہوتی ہے شِکھا نہین ہوتی اَسنِگدھ ہوتے ہین اور دکھن دِشا مین اُدے ہوتے ہین - اِنکے اُدے ہونے سے اشُبھ پھل ہوتا ہے

नातिव्यक्ताः सूक्ष्मा दीर्घाः शुक्ला यथेष्टदिक्प्रभवाः । बु-
धजास्तस्करसंज्ञा पापफलास्त्वेकपंचाशत् ॥ २० ॥

۲۰ - تسکر نام اکیاون کیتُ بُدھ کے پُتر ہین وے بہت اسپشٹ نہین ہین سوکھم ہین لمبے ہین شُکل برن ہین اور چاہے جس دِشا مین اُدے ہوتے ہین انکے اُدے ہونے سے اشُبھ پھل ہوتا ہے -

क्षतजानलानुरूपास्त्रिचूलताराः कुजात्मजाः षष्टिः । ना-
म्ना च कौंकुमास्ते सौम्याशासंस्थिताः पापाः ॥ २१ ॥

۲۱ - کونکم نام ساٹھ کیتُ منگل کے پُتر ہین جنکا رنگ رُدھر اور اگن کے سمان بہت ہی لال ہے - تین شِکھا کرکے جگت اُنکی تارا ہین اُتّر دِشا مین اُدے ہوتے ہین - اِنکے اُدے ہونے سے اَنِشٹ پھل ہوتا ہے -

त्रिंशत्अधिका राहोस्ते तामसकीलका इति ख्याताः । रवि-
शशिगा दृश्यन्ते तेषां फलमर्कचारोक्तम् ॥ २२ ॥

۲۲ - تامس کیلک نام تینتیس ۳۳ کیت راہ کے پتر ہین - سورج بنب اور چندر بنب مین دکھہ پڑتے ہین - انکا پھل سورج چار نام تیسرے ادھیاے مین کہہ آئے ہین -

विंशत्याधिकमन्यच्छतमग्नेर्विश्वरूपसंज्ञानाम् । ती-
व्रानलभयदानां ज्वालामालाकुलतनूनाम् ॥ २३ ॥

۲۳ - بشوروپ نام ایکسو بیس ۱۲۰ کیت اگن کے پتر ہین جنکی تارا جالن اور جوالاؤن کرکے بیاپت ہے - انکے اودے ہونے سے لوک مین اگن کا بہت بھے ہوتا ہے -

श्यामारुणाविताराश्चामररूपाविकीर्णदीधितयः । अ-
रुणाख्या वायोः सप्तसप्ततिः पापदाः परुषाः ॥ २४ ॥

۲۴ - ارن نام ستتہتر ۷۷ کیت بایو کے پتر ہین انکی تارا نہین ہوتی کیول چامر (چنور) کے تل شکل ہی ہوتی ہے جنکے کرن چارون اور پھیل رہتے ہین انکا رنگ شیام اور رکت ہوتا ہے اور رکھے ہوتے ہین - اور اودے ہون تو اشبھ پھل کرتے ہین - جن کیتوؤن کی دِشا نہین کہی ہے وہ سب دِشاؤن مین اودے ہوتے ہین ایسا جاننا چاہیے -

तारापुंजनिकाशा गणकानाम प्रजापतेरष्टौ । द्वे च
शते चतुरधिके चतुरस्रा ब्रह्मसन्तानाः ॥ २५ ॥

۲۵ - تاراون کے سموہ کے تل جنکا آکار ہے ایسے گنک نام آٹھ کیت پرجاپت کے پتر ہین یہ اشبھ پھل دایک ہین - اور چترسر آکار اور چترسر نام دوسو چار کیت برہما کے پتر ہین انکا پھل بھی گرگ منی نے اشبھ ہی کہا ہے -

कङ्कानाम वरुणजा द्वात्रिंशद्वंशगुल्मसंस्थानाः । श-
शिवत्प्रभाः समेतास्तीव्रफलाः केतवः प्रोक्ताः ॥ २६ ॥

۲۶ - کنک نام بتیس ۳۲ کیت برن کے پتر ہین جنکا آکار بانس کے بڑے کے سمان ہے اور چندرما کی ایسی کانت ہے - انکے اودے ہونے سے بہت ہی اشبھ پھل ہوتا ہے -

षण्णवतिः कालसुताः कबन्धसंज्ञाः कबन्धसंस्थानाः ।
पुण्ड्रभयप्रदाः स्युर्विरूपताराश्च ते शिखिनाः ॥ २७ ॥

۲۷ - کبندھ نام چھیانوے ۹۶ کیت کال کے پتر ہین جنکا آکار کبندھ ارتھات سر کٹے ہوئے پرش کے سمان ہے اور انکی تارا اسپشٹ نہین ہے - انکا اودے ہو تو پنڈر نام دیش مین بھے ہوتا ہے اور سب دیشون مین بھے ہوتا ہے -

शुक्लविपुलैकताराननवविदिशां केतवः समुत्पन्नाः । ए-
वं केतुसहस्रं विशेषमेषामतो वक्ष्ये ॥ २८ ॥ + ॥

٢٨ - شُکل برن بڑی ایک تارا کے مُکت نو کیت بدشاؤن سے اُتپن ہوئے ہین - انکے اُدے ہونے سے بھی اشبھ ہی پھل ہوتا ہے - اور یہ کیت بدشا ارتھات اگنیہ آدکونون مین اُدے ہوتے ہین - اس بھانت سہسر (ہزار) کیت کہے - اب ان کیتونکا بشیکھ لچھن کہتے ہین - ان ہزار کیتوونمین کوئی کوئی دیکھ پڑتے ہین سب نہین دیکھ پڑتے ہین - جو جو دکھائی دیتے ہین انکا لچھن کہتے ہین -

उदगायतो महान् स्निग्धमूर्तिरपरोदयी वसाकेतुः । स-
द्यः करोति मरकं सुभिक्षमप्युत्तमं कुरुते ॥ २९ ॥

٢٩ - پچھم دشا مین اُدی ہو اور اُتر کی اور لمبا ہو بڑا ہو اور نرمل مورت ہو وہ بساکیت نام ہے وہ اُدے ہوتے ہی لوک مین مری کرتا ہے اور اُتم سکال بھی کرتا ہے -

तल्लक्षणोऽस्थिकेतुः स तु रूक्षः क्षुद्भयावहः प्रोक्तः ।
स्निग्धस्तादृक् प्राच्यां शस्त्राख्यो डमरमरकाय ॥ ३० ॥

٣٠ - بساکیت کے سمان ہی جسکے سب لچھن ہون اور رُوکھا ہو وہ استھ کیت ہے - وہ اُدے ہو تو دُربھچھ کرتا ہے - بساکیت کے سمان ہی جو کیت ہو اُسنگدھ ہو اور پورب دشا مین اُدے ہو وہ شستر کیت ہے - اسکا اُدے ہو تو لوک مین شستر کلہ ہو اور مری پڑے -

दृश्योऽमावास्यायां कपालकेतुः सधूम्ररश्मिशिखः ।
प्राङ्नभसोऽर्द्धविचारी क्षुन्मरकावृष्टिरोगकरः ॥ ३१ ॥

٣١ - اماوس کو پورب دشا مین اُدے ہو جسکے کرنونکی کانت دھومر برن ہو آدھے آکاش تک بچرے وہ کپال کیت ہے - اسکے اُدے ہونیسے لوک مین دربھچھ مری انبرشٹ اور روگ ہوتا ہی -

प्राग्वैश्वानरमार्गे शूलाग्रः श्यावरूक्षताम्रार्चिः । न-
भसस्त्रिभागगामी रौद्र इति कपालतुल्यफलः ॥ ३२ ॥

٣٢ - جو کیت پورب دشا مین اُدے ہو اور بیشوانر مارگ ارتھات سنگرچار مین جو دمن مینھی پوربا کھاڑھ اور اُترا کھاڑھ نچھتر کی کہی ہے اُسپر دیکھ پڑے جسکی شکھا کا اگر شول کے سمان ہو اور کپل برن رُوکھا اور تانبے کے رنگ کی جسکی کرن ہوتی اور آکاش کے تیسرے انش مین گمن کرے اُسکا نام رَودر کیت ہے - اسکے اُدے ہونے سے کپال کے سمان پھل ہوتا ہے

ارتھات دُربھچھ (قحط) مری ابرشٹ (خشک سالی) اور رُوگ ہوتے ہین -

अपरस्यां चलकेतुः शिखया याम्याग्रयांगुलोच्छ्रितया ।
गच्छेद्यथा यथोदक् तथा तथा दैर्घ्यमायाति ॥ ३३ ॥
सप्तमुनीन् संस्पृश्य ध्रुवमभिजितमेव च प्रतिनिवृत्तः ।
नभसोऽर्द्धमात्रमित्वा याम्येनास्तं समुपयाति ॥ ३४ ॥
हन्यात्प्रयागकूलाद्यावदवन्तीं च पुष्करारण्यम् । उद-
गपि च देविकामपि भूयिष्ठं मध्यदेशाख्यम् ॥ ३५ ॥
अन्यानपि च स देशान् क्वचित् क्वचिद्धन्ति रोगदुर्भिक्षैः ।
दश मासान्फलपाकोऽस्य कैश्चिदष्टादश प्रोक्तः ॥ ३६ ॥

۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ - پچھم دِشا مین چل کیتُ اُدے ہوتا ہے - اُسکی شِکھا کا اگر (ارتھات اگلا حصّہ) دکھن کی اُور ہوتا ہے اور وہ شِکھا ایک انگل اُونچی ہوتی ہے - جیون جیون اُتر دِشا کو جاتا ہے تیون تیون اُسکی شِکھا لمبی ہوتی جاتی ہے - سپت رکھی اور دھرو اور ابھجت نچھتر کو اِسپرش کرکے لوٹتا ہے - آدھے آکاش مین جاکر دکھن دِشا مین اَسْت ہوتا ہے - وہ چل کیتُ اُدے ہو تو پریاگ کے کنارے سے اُونتی تک کے دیش اور پُشکر آرنیہ کا ناش کرتا ہے - اور اُتر دِشا مین دیوکا ندی تک کے دیش کا اور بِشیکہ کرکے مدّہ دیش کا ناش کرتا ہے - اور بھی دیشونکو رُوگ اور اکال کرکے کہین کہین ناش کرتا ہے - اِسکا پھل اُدے ہونے سے تین پاکھ کے اَنتر (بعد) دس مہینے تک ہوتا رہتا ہے اور گرگ آدِکی مُنیشوروں نے اٹھارہ مہینے تک اسکا پھل ہونا کہا ہے -

प्रागर्द्धरात्रदृश्यो याम्याग्रः श्वेतकेतुरन्यश्च । क इति
युगाकृतिरपरे युगपत्तौ सप्तदिनदृश्यौ ॥ ३७ ॥
स्निग्धौ सुभिक्षशिवदौ तथाधिकं दृश्यते कनामा यः ।
दश वर्षाण्युपतापं जनयति शस्त्रप्रकोपकृतम् ॥ ३८ ॥

۳۷ و ۳۸ - پُورب دِشا مین آدھی رات کے سمے سوینت (سفید) کیتُ اُدے ہوتا ہے جسکی شِکھا کا اگلا حصّہ دکھن کی طرف ہوتا ہے - اور دوسرا پچھم دِشا مین جگ ارتھات بیل جوتنے کے جُوے کے سمان جسکا آکار ایسا ک نام کیتُ اُدے ہوتا ہے - یے دونون ایک سمے اُدے ہوتے ہین اور سات دِن تک دیکھ پڑتے ہین - یے دونون اَسْنِگدھ (چکنے) ہون تو پرجا مین سُکال اور بھلیان کرتے ہین - اور ک نام کیتُ جو سات دِن سے اَدھک بھی دیکھ پڑے تو دس برس تک ہتھیار کا اُپدرو ارتھات جُدھ آدِ پرجا مین کرتا ہے -

श्वेत इति जटाकारो रूक्षः श्यावो वियत्त्रिभागगतः। विनिवर्तते ऽपसव्यं त्रिभागशेषाः प्रजाः कुरुते ॥ ३९ ॥

۳۹ - جٹا کے تل جسکا آکار رکھا اور کپل برن شویت نام کیتُ اُدے ہوتا ہے وہ آکاش مین تیسرے حصّہ تک گمن کرتا ہے - پھر اپ بنسیہ ارتھات بائین اور ہوکر لوٹتا ہے - وہ کیتُ اُدے ہو تو پرجا ایک تہائی رہ جاے دو بھاگ پرجا کا ناش ہو جاے -

आधूम्रया तु शिखया दर्शनमायाति कृत्तिकासंस्थः। ज्ञेयः स रश्मिकेतुः श्वेतसमानं फलं धत्ते ॥ ४० ॥

۴۰ - تھوڑی سی دھندھلی جسکی شکھا ہو اور کرتکا نچھتر کے پاس دیکھ پڑے اُسکا نام رشمی کیتُ ہے وہ شویت نام کیتُ کے تل پھل کرتا ہے ارتھات پرجا کے دو بھاگ چھے کرتا ہے -

ध्रुवकेतुरनियतगतिप्रमाणवर्णाकृतिर्भवति विष्वक्। दिव्यान्तरिक्षभौमो भवत्ययं स्निग्ध इष्टफलः ॥ ४१ ॥

सेनाङ्गेषु नृपाणां गृहतरुशैलेषु चापि देशानाम्। गृहिणामुपस्करेषु च विनाशिनां दर्शनं याति ॥ ४२ ॥

۴۱ و ۴۲ - دھرو کیتُ کی گت پرمان کی اور آکار کا کچھ نیم نہین ہے سب دشاؤن مین اُدے ہوتا ہے - یہ کیتُ دبیہ انترکش اور بھوم بھی ہوتا ہے پرنت جاہے جہان ہو اسنگدھ ہو تو شبھ پھل کرتا ہے - جن راجاؤن کا ناش ہونا ہو اُنکی سینا (فوج) کے انگون مین دیکھ پڑتا ہے - جن دیشونکا ناش ہونا ہو اُنکے گھر برچھ اور پربتون پر دیکھ پڑتا ہے - اور جن گرہستھون کا ناش ہونا ہو اُنکے اُپسکر ارتھات شوپ چلنی برتن چکی اور گرہستھ کی سامگری پر دیکھ پڑتا ہے -

कुमुद इति कुमुदकान्तिर्वारुण्यां प्राक्शिखो निशामेकाम्। दृष्टः सुभिक्षमतुलं दश किल वर्षाणि स करोति ॥ ४३ ॥

۴۳ - کمد پُشپ کے سمان شویت برن کمد نام کیتُ ہے وہ پچھم دشا مین اُدے ہوتا ہے - اسکی شکھا کا اگلا بھاگ پورب کی اور ہوتا ہے - وہ کیتُ ایک ہی رات مین دیکھ پڑتا ہے - یہ کیتُ اُدے ہو تو دش برس تک اُتم سبھچھ (سُکال) کرتا ہے -

सकृदेकयाम दृश्यः सुसूक्ष्मतारो ऽपरेण मणिकेतुः। ऋज्वी शिखास्य शुक्ला स्तनोद्गता क्षीरधारेव ॥ ४४ ॥

उदयन्नेव सुभिक्षं चतुरो मासान्करोत्यसौ सार्धान्।

प्रादुर्भावं प्रायः करोति च क्षुद्रजन्तूनाम् ॥ ४५ ॥

۴۴ و ۴۵ ۔ پچھم دشا میں سوچھم تارا جگت من کیت اُدے ہوتا ہے اور ایک بار ایک پہر بھر دیکھ پڑتا ہے ۔ اسکی شکل برن سفید ہی شکھا ایسی شوبھا دیتی ہے کہ جیسے استھن سے نکلتی ہوئی دودھ کی دھارا ۔ یہ کیت اُدے ہوتے ہی ساڑھے چار مہینے تک سکال کرتا ہے اور بہرا یہ نکل آد چھوٹے جیو ونکو اُتپن کرتا ہے ۔

जलकेतुरपि च पश्चात्स्निग्धः शिखयापरेण चोन्नतया।
नवमासान्सुभिक्षं करोति शान्तिं च लोकस्य ॥ ४६ ॥

۴۶ ۔ پچھم میں جل کیت اُدے ہوتا ہے وہ اسنگدھ ہوتا ہے اور اسکی شکھا بھی پچھم اور ہوتی ہے ۔ وہ کیت اُدے ہو تو نو مہینے تک سبھچھ (سکال) کرتا ہے اور پرجا میں شانتیاں کرتا ہے ۔

भवकेतुरेकरात्रं दृश्यः प्राक् सूक्ष्मतारकः स्निग्धः ।
हरिलांगूलोपमया प्रदक्षिणावर्त्तया शिखया ॥ ४७ ॥
यावत एव मुहूर्त्तान् दर्शनमायाति निर्दिशेन्मासान् ।
तावदतुलं सुभिक्षं रूक्षे प्राणान्तिकान् रोगान् ॥ ४८ ॥

۴۷ و ۴۸ ۔ پورب دشا میں سوچھم تارا جگت اور اسنگدھ بھو کیت اُدے ہو کر ایک رات دیکھ پڑتا ہے اور اسکی شکھا سنگھ کے پوچھ کے آکار اور دچھناورت ہوتی ہے ۔ وہ کیت جتنے مہورت تک دیکھ پڑے اُتنے مہینے تک اُتم سبھچھ کرنا چاہیے ۔ جو یہ کیت رُوکھا ہو تو پران ہرنے والے روگ (مہلک بیماریاں) اُتپن ہوں ۔

अपरेण पद्मकेतुर्मृणालगौरो भवेन्निशामेकाम् । स-
प्त करोति सुभिक्षं वर्षाण्यति हर्षयुक्तानि ॥ ४९ ॥

۴۹ ۔ پچھم دشا میں مرنال ارتھات کمل کی جڑ کے تل شکل برن پدم کیت ایک رات دیکھ پڑتا ہے ۔ وہ بہت آنند سہت سات برس تک سکال کرتا ہے ۔

आवर्त इति निशार्द्धे सव्यशिखोऽरुणनिभोऽपरे स्निग्धः ।
यावत्क्षणान्स दृश्यस्तावन्मासान्सुभिक्षकरः ॥ ५० ॥

۵۰ ۔ آدھی رات کے سمے پچھم دشا میں رکت برن اور اسنگدھ آورت نام کیت اُدے ہوتا ہے اسکی شکھا دکھن اور ہوتی ہے وہ جتنے مہورت تک دیکھ پڑے اتنے مہینے تک سکال کرتا ہے ۔

पश्चात्सन्ध्याकाले संवर्तो नाम धूम्रताम्रशिखः । आ-
क्रम्य वियत्त्र्यंशं शूलाग्रावस्थितो रौद्रः ॥ ५१ ॥ + ॥
यावत एव मुहूर्तान् दृश्यो वर्षाणि हन्ति तावन्ति ।
भूपाञ्छस्त्रनिपातैरुदयर्क्षं चापि पीडयति ॥ ५२ ॥

۵۱ و ۵۲ - سندھیا کے سمے پچھم دشا مین سمبرت نام کیت اُدے ہوتا ہے اُسکی شکھا دھوین کے رنگ اور تانبے کے رنگ کی ایسی ہوتی ہے - آکاش کے تیسرے بھاگ کو آکرمن کر کے استھت ہوتا ہے اور شول اُسکے سر پر استھت ہوتا ہے ارتھات اُسکی تین شکھا ہوتی ہین - وہ بھی دینے والا ہے - جتنے مہورت تک وہ کیت دیکھ پڑے اُتنے برس تک پرجا کا ناش کرتا ہے اور یدھ ہون کر کے راجاؤنکا بھی چھے کرتا ہے - اور جس نچھتر پر اُدے ہو اُس نچھتر کو بھی کلیش دیتا ہے -

येऽश्वस्तान् हित्वा केतुभिराधूमितेऽथवा स्पृष्टे । नक्ष-
त्रे भवति वधो येषां राज्ञां प्रवक्ष्ये तान् ॥ ५३ ॥ + ॥

۵۳ - جو کیت اچھے کہے ہین اُنکو چھوڑ کر اور کیت جس نچھتر کا اسپرش کرین اتھوا ادھومن کرین اُس سے جن راجاؤن کا مرت ہوتا ہے اُنکو ہم کہتے ہین - کیت کی شکھا مین جو گرہ نچھتر آجاے وہ آدھومت ہوتا ہے -

अश्विन्यामश्मकपं भरणीषु किरातपार्थिवं हन्यात् । ब-
हुलासु कलिङ्गेशं रोहिण्यां शूरसेनपतिम् ॥ ५४ ॥

۵۴ - اشونی نچھتر کو کیت اسپرش کرے اتھوا ادھومت کرے تو اشمک دیش کا راجا مارا جاے - بھرنی نچھتر کے اسپرش کرنے سے کرات ارتھات بھیلون کا راجا - کرتکا مین کلنگ دیش کا سوامی - اور روہنی کے اسپرش آدِ کرنے سے شورسین دیش کے راجا کا مرت ہو -

औशीनरमपि सौम्ये जलजाजीवाधिपं तथार्द्रासु । आ-
दित्येऽश्मकनाथं पुष्ये मगधाधिपं हन्ति ॥ ५५ ॥ + ॥

۵۵ - مرگشرا مین کیت کا اُگھات ہونے سے اُشینر دیش کا سوامی - آردرا مین جل سے اُتپن جو مچھلی آدِ اُنسے جیون کرنے والے ارتھات پورب دیش کے نواسی اُنکا سوامی - پنربس مین اشمک دیش کا راجا - اور پکھ مین مگدھ دیش کا پربھو مارا جاے -

असिकेशं भौजङ्गे पित्र्येऽङ्गं पाण्ड्यनाथमपि भाग्ये ।
औज्जयनिकमार्यम्णे सावित्रे दण्डकाधिपतिम् ॥ ५६ ॥

۵۶ - اشلیکھا مین اسلک جنونکا پت - مگھا مین انگ دیش کا سوامی - پوربا پھالگنی مین پانڈ دیش کا راجا - اترا پھالگنی مین اجینی کا سوامی اور ہست نچھتر مین ونڈک ارنیہ کا سوامی مارا جاتا ہے -

विद्यासु कुरुक्षेत्राधिपस्य मरणं समादिशेत्तज्ज्ञः । का-
श्मीरिक काम्बोजौ नृपती प्राभंजने नस्तः ॥ ५७ ॥

۵۷ - چترا نچھتر کو کیتُ اسپرش اُدکرے تو کرکھیتر کے راجا کا مرت کہیے - سواتی نچھتر مین کشمیر اور کمبوج دیش کے راجا مارے جاین -

इक्ष्वाकुरलकनाथौ हन्येते यदि भवे द्विशाखासु ।
मैत्रे पुण्ड्राधिपतिर्ज्येष्ठास्वथ सार्वभौमवधः ॥ ५८ ॥

۵۸ - بشاکھا نچھتر مین جو کیتُ کا اپگھات ہو تو اچھواک جنون کے ناتھ اور الکاپری کے ناتھ مارے جاتے ہین - انرادھا مین پنڈر دیش کا راجا نشٹ ہو - اور جیشٹھا نچھتر مین کیت کا اپگھات ہونے سے سارب بھوم ارتھات کل گیتی کے راجا کا مرن ہو -

मूलेऽन्ध्रमद्रकपती जलदेवे काशिपो मरणमेति । यौ-
धेयकार्जुनायनशिविचैद्यान् वैश्वदेवे च ॥ ५९ ॥

۵۹ - مول نچھتر کو کیتُ اپگھات کرے تو اندھر دیش اور مدر دیش کے راجاؤں کا مرن ہو - پوربا کھاڑھ مین کاشی کے راجا کا مرن ہو - اور اترا کھاڑھ کیتُ کرکے اسپرشٹ اتھوا اپدھوست ہو تو یودھیک ارجناین شبو اور چیدیہ یے راجا مارے جاین -

हन्यात्केतुर्नाथं पाञ्चनदं सिंहलाधिपं वाङ्गम् । नै-
मिषनृपं किरातं श्रवणादिषु षट्स्विमान् क्रमशः ॥ ६० ॥

۶۰ - شروَن آدِ چھ نچھترون کو کیتُ اپگھات کرے تو کیکیے آدِ چھ راجا کرم سے مارے جاتے ہین - ارتھات شرون مین کیکیے دیش کا راجا - دھنشٹھا مین پنج ند دیش کا راجا - شت بھکھ مین سنگھل دیش کا راجا - پوربا بھادرپد مین بنگ دیش کا راجا - اترا بھادرپد مین نیم سارنیہ دیش کا راجا اور ریوتی نچھتر مین کیت کا اپگھات ہونے سے کرات کا راجا مرت کو پاتا ہے -

उल्काभिताडितशिखः शिखी शिवः शिवतरोऽभिवृष्टो यः ।
अशुभः स एव चोलावगाणसितहूणचीनानाम् ॥ ६१ ॥

۶۱ جس کیتُ کی شکھا کو الکا تاڑن کرے وہ کیتُ شبھ ہوتا ہے - اور جس کیتُ کے اُدے ہوتے ہی برکھا ہو جاے وہ بہت شبھ ہوتا ہے - اَت درشٹو یہ - ایسا پاٹھ ہو تو جو کیتُ اُدے ہوتے ہی

دیکھہ پڑے یہ ارتھ جاننا - ایسا کیت سب جگت کے لیے شبھ پھل کرتا ہے - پرنت چرک اور گنت
سیتھون اور چین دیش کے نواسی جنونکو وہ کیت اشبھ ہوتا ہے -

नम्रायतः शिखिशिखाभिरिवाभिधूतायतोस्य ऋक्षचयमस्पृश-
ति तत्कथितांश्च देशान् । दिव्यप्रभावनिहतांस्तु यथा
गरुत्मान्भुङ्क्ते ततो नरपतिः परभोगिभोगान् ॥ ६२ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृह-त्संहितायां केतुचारो नामैकादशो-ध्यायः ॥ ११ ॥

۶۲ - جس دشا مین کیت کی شکھا یعنی ارتھات نگر ہوا تھا جس دشا کو بڑھتی جاتی ہو اُس دشا
کے دیشونکو اور جس نچھتر کو کیت اسپرش کرے اُس نچھتر کے جو دیش آگے کہینگے اُن دیشون
پر جو راجا چڑھکر جاے وہ اپنے دیّیہ پربھاو کرکے اُن دیشون کو جیت کر اُنکا بھوگ کرتا ہے جس
پرکار اُتّم سانپون کے شریرونکا گرڈ بھوجن کرتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
کیت چار نام گیارہوان اَدھیاے سماپت ہوا -

اَدھیاے بارہوان

اگست چار

भानोर्वर्त्मविघातवृद्धशिखरो विन्ध्याचलस्तम्भितो
वातापिर्मुनिकुक्षिभित्सुररिपुर्जीर्णश्च येनासुरः । पी-
तश्चाम्बुनिधिस्तपोम्बुनिधिना याम्या च दिग्भूषिता न-
स्यागस्त्यमुनेः पयोद्युतिकृतश्चारः समासादयम् ॥ १ ॥

۱ - سورج کا مارگ روکنے کے لیے جسکے شکھر بڑھے اُس بندھیاچل کو استنبھن کیا ارتھات ٹھہرالیا

منیون کا پیٹ پھاڑنیوالا دیوتونکا ششتر باتاپ نام اسُر اپنے پیٹ مین پچا لیا جس کت کے سمدر منُ نے سمدر کو پان کیا اور دکھن دِشا کو شوبھت کین جلونکو نرمل کرنیوالے اس اگست منِ کا یہ چار سنجھیپ سے کہتے ہین ۔ یہ اشلوک چھیپک (اضافی) ہے ۔

समुद्रोन्तः शैलैर्मकरनखरोत्खातशिखरैः कृतस्तोयोच्छि-
त्यासपदि सुतरां येन रुचिरः। पतन्मुक्तामिश्रैः प्रवरमणिर-
त्नाम्बुनिवहैः सुरान्प्रत्यादेष्टुं मितमुकुटरत्नानिवपुरा॥१॥

۱۔ جس اگست منُ نے پورب کال مین جل کو پان کرکے اسی چھن سمدر کو بہت سندر کر دیا مدھ مین استھت جو میناک آد پربت کہ مگرون کے نکھون کرکے جنکے شکھر اکھڑ رہے ہین ان کرکے سمدر کو رمنیک کیا ۔ مت ارتھات تھوڑے سے رتن جنکے مکٹ مین لگے ہین ایسے دیوتاون کو نراکرن کرنیکے لیے مانو گرتے ہوئے موتیون کرکے مشرت اور اُتم منِ اور رتنون کرکے جلت جو امبُ نِبہ ارتھات جھرنے ان کرکے دیوتاؤنکا مانو ترسکار کرنیکے لیے سمدر کو رکِت کیا ۔

येन चाम्बुहरणेपि विद्रुमैर्भूधरैः समणिरत्नविद्रुमैः। नि-
र्गतैस्तदुरगैश्च राजितः सागरोधिकतरं विराजितः॥२॥

۲۔ برچھون کرکے رہت اور منِ رتن اور بدرم ارتھات مونگون کرکے جلت جو پربت ان کرکے اور پربتون کی پنکت باندھکر جو سرپ نکلے ان کرکے جس اگست منِ نے جل ہرنے پر بھی سمدر کو ادھک شوبھاے مان کیا ۔

प्रस्फुरत्तिमिजलेभजिह्मगः क्षिप्तरत्ननिकरो महोदधिः।
आपदांपदगतोपियापितो येन पीतसलिलोमरश्रियम्॥३॥

۳۔ جس اگست منُ نے بپت کے استھان مین پراپت ہوا اور بپت سلل ارتھات جسکا جل پان کرلیا ایسا سمدر بھی دیوتاون کے سمان شوبھا کو پراپت کیا کیسا سمدر ہے کہ جسمین مچھلی جل ہاتھی اور سانپ چل رہے ہین اور رتنونکا سمُوہ جسمین بکھر رہا ہے ۔ دیو لوک مین دیوتا بھی کوئی مچھلی پر چڑھکر گمن کرتے ہین کوئی ایراوت آد ہاتھی پر چڑھتے ہین کوئی کوئی منگل آدگرہ بکر گت چلتے ہین اور رتنون کے سموہ وہان بھی پڑے ہین اس سے سمدر اور دیو لوک برابر ہو گئے ۔

प्रचलत्तिमिशुक्तिजभ्रंखचितः सलिलेपहृतेपिपतिः सरिताम्।
सतरंगसितोत्पलहंसभृतः सरसः शरदीवबिभर्तिरुचम्॥ ४ ॥

۴۔ جس اگست منُ کے جل پان کرنے سے سمدر ایسا شوبھت ہوتا ہے کہ جیسے شرد رت مین سروور (چشمہ) ۔ سمدر تو چلتے ہوئے مچھلی موتی اور سنکھون کرکے بیاپت ہے اور سروور جل کے

ترنگ سویت کمل اور ہنسون کر کے کلکت ہوتا ہے اسلیے دونون برابر ہین -

तिमिसिताम्बुधरमणि तारकंस्फटिकचन्द्रमनम्बुशरद्द्युति ।
फणिफणोपलरश्मिशिखिग्रहं कुटिलगेशवियच्चचकार यः ॥ ५ ॥

۵ - جس اگست منی نے گنگا کا ارتھات ندی انکے ایش ارتھات سمدر کو آکاش کے سمان
کر دیا - مچھلی جسمین سفید میگھون کے سمان ہین منی تارا ؤ کے تل اسپھٹک منی جسمین چندرما
جل کا منونا جسمین شرد رت کی شوبھا ہے سانپون کے منون کی کرنین جس سمدر مین دھوم کیت
سی دیکھ پڑتی ہین - اس بھانت جو پدارتھ آکاش مین ہوتے ہین سو سب جل ہین سمدر مین دیکھ پڑے -

दिनकररथमार्गविच्छित्तयेऽभ्युद्यतं यच्चलच्छृङ्गमुद्भ्रान्त-
विद्याधरांसावसक्तप्रियाव्यग्रदत्ताङ्कदेहावलम्बाम्बरा-
भ्युच्छ्रितोद्धूयमानध्वजैः शोभितम् । करिकरमरमि-
श्ररक्तावलेहानुवासानुरिड्डिरेफावलीनोन्नमांगैः कृ-
तान् बाणपुष्पैरिवोत्तंसकानधारयद्भिर्मृगेन्द्रैः सना-
थीकृतान्तर्दरी निर्झरम् ॥ गगनतलमिवोल्लिखन्तं
महद्भिर्गजाकृष्टफुल्लद्रुमत्रासविभ्रान्तमत्तद्विरेफाव-
लीगीतमंद्रस्वनैः शैलकूटैस्तरक्षर्क्षशार्दूलशाखामृगा-
ध्यासितैः । रहसि मदनसक्तया रेवया कान्तयेवोपगू-
ढं सुरध्यासितोद्यानमम्भोशनानन्तमूलानिलाहारवि-
प्रान्वितं विन्ध्यमस्तम्भयद्यश्च तस्योदयः श्रूयताम् ॥ ६ ॥

۶ - سورج کے رتھ کا مارگ روکنے کے لیے اٹھا ہوا اسی کارن جسکے شکھر کانپتے ہون ان
شکھرون مین اسی سے ادھرانت ارتھات ڈرے ہوے جو ودیادھر انکے کندھون مین
اوسکت جو انکی پریا ان نے بیگر ہو کر استھاپن کیے جو اپنے پریون کے انک مین دیہہ انمین اولمبت
جو بستر وسے ہی بہت اونچے اور کانپتے ہوئے دھوج ان کر کے شوبھت اور ہاتھیون کے گنڈ استھل
مین جو دان جل اسکی کر کے مسرت جو زدھر اسکا جو آشوادن اسکی سگندھ کو اتی سرن کرنیوالے
جو بھونرے وے جنکے مستکون مین لین ہو رہے ہین اسی سے مانو بان پشپون کے اوتنس ارتھات
شر و مالا دھارن کر رہے ہین ایسے جو سنگھ ان کر کے ادشٹھت ہین گپھاؤن کے بھیتر جھرنے
جسمین اور ہاتھیون کر کے کھینچے جو پھولے ہوئے برچھ انمین تراس کر کے بھرانت جو مست بھونرونکی
پنکت اسکے گانیوالے کا ہے گمبھیر شبد جنمین جرکھ ریچھ باگھ اور باندرون کر کے سیوت ایسے

بہت اُونچے اپنے شِکھرون کرکے مانو آکاش کو لکھ رہا ہے اور جو اِلکانت مین نرمدا ندی نے کاماتُر کامنی کے سمان آلنگن کیا ہے اور جسکے اُدیانونکو دیوتا سیون کرتے ہین - اور کیول جل کو پان کرنیوالے نِراہار رہنے والے کندمول کھانیوالے اور پون اہار کرکے ہی رہنے والے جو براہمن اُن کرکے جُکت بندھیاچل کو جب اگست مُن نے بڑھنے سے روک لیا اسکا اُدے سنو -

उदये च मुनेरगस्त्यनाम्नः कुसमायोगमलप्रदूषितानि । हृद-
यानि सतामिव स्वभावात् पुनरम्बूनि भवन्ति निर्मलानि ॥ ७ ॥

۷ - بھوم کے اسپرش ہونے سے جو کردم آدِمل اُس کرکے دوشت جو جل وے اگست مُن کے اُدے ہونے سے پھر سبھاوسے ہی نرمل ہو جاتے ہین - جس پرکار دُشٹ پُرشون کے سنگھ سے جو پاپ اُس کرکے دوشت جو ہردے وے ست پُرشونکا درشن کرتے ہی نرمل ہوجاتے ہین

पार्श्वद्वयाधिष्ठितचक्रवाका मापुष्णती सस्वनहंसपंक्तिम् ।
ताम्बूलरक्तोत्कषिताग्रदन्ती विभाति योषेव सरित्सहासा ॥ ८ ॥

۸ - دونون اور جسکے چکرباک نام پنچھی استھت ہین ایسی اور شبد کو کرنیوالی ہنسون پنکت اُسکو پالن کرتی ہوئی جو ندی ہے وہ تامبول (پان) کرکے رکت اور اُت کرکھت ہین دنت اگر جسکے ایسی ہنسی کرنیوالی جو استری اُسکی بھانت سُوبھت ہوتی ہے -

इन्दीवरासन्नसितोत्पलान्विता शरद्भ्रमत्षट्पदपंक्तिभूषिता । स-
भ्रूलताक्षेपकटाक्षवीक्षणा विदग्धयोषेव विभाति सस्मरा ॥ ९

۹ نیل کمل پُشپ کے سمیپ جو شوبت کمل اُن کرکے جُکت اور اُرمتے ہوئے بھونرونکی پنکت کرکے شوبھت جو ندی ہے وہ بھرو لتا کے چلن کرکے جو کٹاکش (ناز و ادا) اُس کرکے جُکت ہے دیکھنا جسکا ایسی کاماتُر چتُر ناری کی بھانت سُوبھت ہوتی ہے -

इन्दोः पयोदविगमोपहितां विभूतिं द्रष्टुं तरंगवलया
कुमुदं निशासु । उन्मीलयत्यलिनिलीनदलं सुपक्ष्म
वापी विलोचनमिवासिततारकान्तम् ॥ १० ॥ + ॥

۱۰ میگھون کے ہٹ جانے سے جو شوبھا چندرما کو پراپت ہوئی اُسکے دیکھنے کے لیے رات کے سمے مانو باپی اپنے کمد روپ نیتر کو کھولتی ہے - کیسا کمد ہے کہ جسکے دل پر بھونر بیٹھا ہے اسی سے وہ کرشن برن کی کنینکا جُکت نیتر کے سمان ہے - سُندر ہین نیتر روم جسمین - ترنگ ہی ہین کنگن جسکے باپی کے

नानाविचित्राम्बुजहंसकोककारण्डवापूर्णतडागहस्ता ।
रत्नैः प्रभूतैः कुसुमैः फलैश्च भूयच्छती वार्घमगस्त्यनाम्ने ॥ ११ ॥

۱۱ - انیک پرکار کے بچتر کمل ہنس چکرباک اور کارنڈو نام پکھیون کرکے بھرے ہین تڑاگ (تالاب) روپ مہنت جیکے - ایسی بھوم ماونبت سے رتن پُشپ اور پھلون کرکے اگست مُن کو ارگھ ہی دیتی ہے -

सलिलममरपाज्ञयोज्झितं यद्घनपरिवेष्टितमूर्तिभिर्भुजंगैः ।
फणिजनितविषाग्निसंप्रदुष्टंभवतिशिवंतदगस्त्यदर्शनेन ॥१२॥

۱۲ - اندر کی آگیا سے میگھون کرکے ڈھکا ہوا شریر ناگون نے جو جل برسایا وہ سانپون کی پھاگن کرکے دوشت جل اگست مُن کے درشن سے نرمل ہوجاتا ہے -

स्मरणादपिपापमपाकुरुतेकिमुतस्तुतिभिर्वरुणांगरुहः ।मुनि-
भिःकथितोऽस्ययथार्थविधिःकथयामितथैवनरेन्द्रहितम् ॥ १३ ॥

۱۳ - برن کا پتر اگست مُن سمرن کرنے ہی سے پاپ دور کرتا ہی استت کرنے سے تو کیا کہنا ہی - گرگ آد مُنیشورون نے جس بھانت اُسکے ارگھ کی بدھ کہی ہے وہ راجا کا ہت بڑھان ہم ویسے ہی کہتے ہین -

संख्याविधानात्प्रतिदेशमस्यविज्ञायसंदर्शनमादिशेज्ज्ञः ।तच्चो-
ज्जयिन्यामगतस्यकन्यांभागैःस्वराख्यैःस्फुटभास्करस्य ॥ १४ ॥

۱۴ - ہر ایک دیش مین گنت بدھ سے جانکر اگست مُن کے اُدے کا سمے پنڈت کہے - کنیا کے پہنچنے مین سات انش جب اسپشٹ سورج کے شیش (باقی) رہین ارتھات سنگھ کے تیئیس ۲۳ انش پر جب اسپشٹ سورج ہو تب اُجینی مین اگست مُن کا اُدے ہوتا ہے -

ईषत्प्रभिन्नेऽरुणरश्मिजालैर्नैशेऽन्धकारेदिशिदक्षिणस्याम् ।सां-
वत्सरावेदितदिग्विभागोभूपोऽर्घमुर्व्यांप्रयतःप्रयच्छेत् ॥ १५ ॥

۱۵ - سورج کے کرنون کرکے رات کا تھوڑا سا اندھکار جس سمے نبرت ہو اُس سمے دکھن دشا مین جوتشی نے جسکو دشا بتلائی ہے ایسا راجا پوتر ہو کر بھوم پر ارگھ دیوے -

कालोद्भवैः सुरभिभिः कुसुमैः फलैश्च रत्नैश्च सागर-
भवैः कनकाम्बरैश्च । धेन्वा वृषेण परमान्नयुतैश्च
भक्ष्यैः दध्यक्षतैः सुरभिधूपविलेपनैश्च ॥ १६ ॥

۱۶ - اب ارگھ کی سامگری کہتے ہین - اُس کال کے اُتپن سُگندھ یُکت پھول پھل سمدر سے اُتپن رتن سُبرن بستر گئو برکھ کھیر کرکے یُکت انیک پرکار کے بھوجن دہی اچھت سُگندھ یُکت دھوپ اور چندن آدلیپن ان سب کرکے اگست مُن کو ارگھ دیوے -

नरपतिरिममर्घंश्रद्दधानोददानःप्रविगतगददोषोनिर्जि-

तारातिपक्षः । भवतियदि च दद्यात्सप्तवर्षाणिसम्यक्
जलनिधिरशनायाःस्वामितांयातिभूमेः ॥१७॥ ❖ ॥

۱۷- شرڈھا پوربک جو راجا اِس ارگھ کو دیوے اُسکے سب روگ نیرت ہوتے ہین اور شترووںکو
جیت لیتا ہی۔ سات برس تک جو بھلی بھانت ارگھ دیوے وہ راجا سمندر ریکھلا بھوم کا سوامی
ارتھات چکرورتی راجا (کل زمین کا راجا) ہو جاے۔

द्विजोयथालाभमुपाहृतार्घःप्राप्नोनिवेदान्प्रमदाश्चपुत्रान्।
वैश्यश्चगांभूरिधनञ्चशूद्रोरोगक्षयंधर्मफलंचसर्वे ॥१८॥

۱۸- براہمن جیتھا لابھ ارتھات جتنی بنپت ملے اُس کرکے ارگھ دیوے تو بید استری اور پتر پاتا ہے
بیش ارگھ دیوے تو گئو پاوی اور شودر بہت دھن پاوی اور جو کوئی ارگھ دیوی وہ سب روگ چھٹی اور دھرم پھل پاوی

रोगान्करोति परुषः कपिलस्त्ववृष्टिंधूम्रोगवामशुभकृ-
त्स्फुरणोभयाय । मांजिष्ठरागसदृशःक्षुधमाहवांश्चकु-
र्यादणुश्च पुररोध मगस्त्य नामा ॥१९॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۱۹- اگست مُنی کا تارا رُوکھا ہو تو رُوگ کرتا ہے کپل برن ہو تو برکھا نہین ہوتی۔ دھوین کا سا رنگ ہو
تو گئووںکو اشبھ کرتا ہے۔ استھرن ارتھات چنچل ہو تو پرجا مین بھے ہوتا ہے۔ مجیٹھ کے سمان لال رنگ
کا ہو تو دربھچھ پڑتا ہے اور یدھ ہوتے ہین۔ اور اگست کا تارا آنُ ارتھات چھوٹا سا ہو تو پُررُودھ
ہو ارتھات راجاؤن کے نگروںکو شترو گھیر لیوین۔

शातकुम्भसदृशः स्फटिकाभस्तर्पयन्निवमहींकिरणौ-
घैः । दृश्यतेयदिततःप्रचुरान्नाभूर्भवत्यभयरोगजनाढ्या॥२०॥

۲۰- چاندی اتھوا اسپھٹک کے سمان شویت برن اور نرمل اگست کا تارا ہو اور اپنے
کرن سموہ کرکے مانو بھوم کو ترپت کر رہا ہے ایسا دیکھ پڑے تو بھوم پر بہت ان ہو اور سب
منُکھ نربھے اور نروگ رہین۔

उल्कयाविनिहतःशिखिनावाक्षुद्भयंमरकमेवचधत्ते । दृ-
श्यतेसकिलहस्तगतेर्केरोहिणीमुपगतेस्तमुपैति ॥२१॥

इतिश्रीवराहमिहिरकृतौबृहत्संहितायामगस्त्यचारोनामद्वादशोऽध्यायः॥ १२ ॥

۲۱- جو اگست کا تارا الکا اتوا دھوم کیت کرکے تاڑت ہو تو پرجا مین ڈر بھے اور مری پڑتی ہے - ہست نچھتر پر سورج استھت ہو تب اگست کا اُدے ہوتا ہے - اور روہنی نچھتر پر سورج ہو تب اگست کا استت ہوتا ہے - یہ اُدے استت گنت سے نہین ملتا - براہ مہراچارج نے پراشرمن کے بچن کے انرودھ سے کہہ دیا ہے اسی سے اشلوک مین انگم سوچن کے لیے (کل) شبد کا پریوگ کیا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اگست چار نام بارہوان ادھیا سماپت ہوا —

تیرہوان ادھیاے

سپت رکھو چار

सैकावलीव राजति ससितोत्पलमालिनी सहासेव ।
नाथवतीव च दिग्यैः कौवेरी सप्तभिर्मुनिभिः ॥ १ ॥
ध्रुवनायकोपदेशान्नरिनर्तीवोत्तराभ्रमद्भिश्च । यैश्चा-
रमहन्तेषां कथयिष्ये वृद्धगर्गमतात् ॥ २ ॥ * ॥

۱-و-۲- جن سپت رکھیون کرکے اُتر دشا مانو ایک لڑی موتیون کی مالا پہنے شوئیت کملون کی مالا پہنے ہنستی ہوئی اور ناتھ وتی ارتھات سوامی کلت دکھ پڑتی ہے اور گھومتے ہوئے جن سپت رکھیون کرکے دھرو تارا ہی ایک نایک ارتھات سکھانے والا آچارج اسکے اُپدیش سے اُتر دشا مانو ناچتی ہے انکا چار ہم برِدھ گرگ مُن کے مت سے کہتے ہین

आसन्मघासु मुनयः शासति पृथ्वीं युधिष्ठिरे नृपतौ ।
षड्द्विकपंचद्वियुतः शककालस्तस्य राज्ञश्च ॥ ३ ॥

۳- جدھشٹھر مہاراج جب راج کرتے تھے اُس سمے سپت رکھو مگھا نچھتر پر استھت تھے سنال باہن کے ساک مین ۲۵۲۶ پچیس سو چھبیس جوڑ دینے سے برتمان شک پرجنت جدھشٹھر سے گت برس ہو جاتے ہین - گت برسون مین سو کا بھاگ دینے سے جو لبدھ آوے وہ مگھا سے لیکر بھگت (بھوگے ہوئے) نچھترون کی سنکھیا آتی ہے شیش جس نچھتر پر سپت رکھو ہون اسکے بھگت (گذرے ہوئے) برسون کی سنکھیا ہوتی ہے -

एकैकस्मिन्नृक्षे शतं शतं ते चरन्ति वर्षाणाम्। प्रागुन-
रतश्चैते सदोदयन्ते ससाध्वीकाः ॥ ४ ॥ ० ॥

۴- ایک ایک نچھتر پر سَو سَو برس تک گمن کرتے ہین ارتھات سَو برس مین ایک نچھتر کا
بھوگ کرتے ہین اور ارُندھتی سہت سپت رکھی ایشان کونے مین سدا اُدے ہوتے ہین -

पूर्वे भागे भगवान् मरीचिरपरे स्थितो वसिष्ठोऽस्मात्। त-
स्याङ्गिरास्ततोऽत्रिस्तस्यासन्नः पुलस्त्यश्च ॥ ५ ॥
पुलहः क्रतुरिति भगवानासन्नानुक्रमेण पूर्वाद्याः। त-
त्र वसिष्ठं मुनिवरमुपाश्रितारुन्धती साध्वी ॥ ६ ॥

۵ و ۶- ان سپت رکھیون مین پورب دِشا مین مریچ استھت رہتے ہین مریچ سے پچھم
مین بسشٹھ - بسشٹھ سے پچھم انگرا - انگرا سے پچھم اَتر - اَتر کے پاس پلستیہ - پلستیہ کے
پاس پورب آدِ کریہ اور کرتُ پچھم استھت ہین - انہین بسشٹھ منی کے پاس چھوٹا سا تارا ارُندھتی کا ہے

उल्काशनिधूमाद्यैर्हता विवर्णा विरश्मयो ह्रस्वाः। ह-
न्युः स्वं स्वं वर्गं विपुलाः स्निग्धाश्च तद्वृद्ध्यै ॥ ७ ॥

۷- یے سپت رکھی الکا اشنی دھوم آدِ کرکے ہت ہون بِبرن ارتھات ملن کِرن ہین
اور چھوٹے بمب کرکے مُکت ہون تو اپنے اپنے برگ کا ناش کرتے ہین اور بڑے بمب
کرکے مُکت اور اسنگدھ ہون تو اپنے اپنے برگ کی برِدھ کرتے ہین - اب ان ساتون کے برگ کہتے ہین -

गन्धर्वदेवदानवमन्त्रौषधिसिद्धयक्षनागानाम्। पी-
डाकरो मरीचिर्ज्ञेयो विद्याधराणां च ॥ ८ ॥ ० ॥

۸- گندھرب دیوتا دانو منتر اوکھدھ سدھ جچھ ناگ اور بِدیادھر ونکو پیڑا کرنے والا مریچ
کو جاننا چاہیے - ارتھات مریچ کی تارا اُپتپت ہو تو انکو کلیش ہو اور وہ تارا اسنگدھ اور
بیل ہو تو انکی برِدھ ہوتی ہے -

शकयवनदरदपारतकाम्बोजांस्तापसान्वनोपेता-
न्। हन्ति वसिष्ठोऽभिहतो विवृद्धिदो रश्मिसंपन्नः ॥ ९ ॥

۹- شک جون دَرَد پارت اور کامبوج دیش کے نِواسی تپ کرنے والے بن مین رہنے
والے ان سبکو بسشٹھ اُپہت ہو تو ناش کرتا ہے - اور اُتّم کرنون کرکے مُکت ہو
تو برِدھ کرتا ہے -

अङ्गिरसोज्ञानयुताधीमन्तोब्राह्मणाश्चनिर्दिष्टाः। अत्रेः कान्तारभवाजलजान्यम्भोनिधिःसरितः ॥ १० ॥

۱۰ - گیانی پُرش بدھمان اور برآہمن یے انگرا کے برگ ہین ارتھات انگرا کا تارا اپشٹ ہو تو انکو پیڑا ہوتی ہے - بن مین اُتپن ہونیوالے جل مین اُتپن ہونیوالے سمندر اور ندی یے سب اتر کے برگ ہین -

रक्षःपिशाचदानवदैत्यभुजङ्गाःस्मृताःपुलस्त्यस्य। पुलहस्यतुफलमूलंक्रतोस्तुयज्ञाःसयज्ञभृतः ॥ ११ ॥

इति श्री बराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां सप्तर्षि चारो नाम त्रयोदशोऽध्यायः ॥ १३ ॥

۱۱ - راکھس پشاچ دانو دیت اور سانپ یے پلست کے برگ ہین - پھل اور مول یے پلہ کے برگ ہین اور جگ کرنیوالونکے سہت جگ کرت کا برگ ہے - جسکی تارا اپشٹ ہو اُس برگ کا ناش ہوتا ہی جسکی تارا بڑی اور نرمل کرنون کرکے جگت ہو اُس برگ کی برڈھ ہوتی ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین سپت رکھ چار نام تیرہوان ادھائے سماپت ہوا -

---

چودہوان ادھیائے

نچھتر کورم

नक्षत्रत्रयवर्गैराग्नेयाद्यैर्व्यवस्थितैर्नवधा। भारतवर्षेमध्यात्प्रागादिविभाजितादेशाः ॥ १ ॥ १ ॥

۱ - کرتکا آدی تین تین نچھترون کے نو برگ ہین انمین پہلا برگ بھارت برش کے بیچ مین ہی شیش (باقی) آٹھ برگ بھارت برش کی پورب آدی آٹھو دشاؤن مین ہین اور ان مین بھارت برش کے دیشون کے بھی نو بھاگ ہین - میرے برہت سے دکھن بھاگ مین

بھارت برش ہے - جس برگ کے نچھتر پاپ گرہون کرکے پیڑت ہون اُسیکے دیشون کا
ناش ہوتا ہے - اب بھارت برش کے نو بھاگ مین جو دیش ہین اُنکے نام کہتے ہین -

भद्रारिमेदमाण्डव्यसाल्वनीपोजिहानसंख्यानाः। म-
रुवत्सघोषयामुनसारस्वतमत्स्यमाध्यमिकाः॥२॥
माथुरकोपज्योतिषधर्मारण्यानि शूरसेनाश्च। गौर-
ग्रीवोद्देहिकपाण्डुगुडाश्वत्थपांचालाः॥ ३ ॥
साकेतकङ्ककुरुकालकोटिकुकुराश्च पारियात्रनगः।
औदुम्बरकापिष्ठलगजाह्वयाश्चेति मध्यमिदम्॥ ४ ॥

۲ و ۳ و ۴ - بھارت برش کے مدھ کے پردھان دیش یہ ہین - اور کریکا آدِ تین
نچھتر بیچ مین استھت ہین - بھارت برش کے مدھ دیشونکے نام کہتے ہین - بھدر اَرِمید
ماندویہ سالو نیپ اُجہان سنکھیان مُرُ بتس گھوکھ یامن سارسوت متسیہ مادھمک
ماتھُرک اُپجوتش دھرمارنیہ شورسین گورگریو اُدِدیہک پانڈ گُد اشوتھ پانچال اجودھیا
کنک کُرُ کال کوٹ ککُر پاریاتر پربت اُدُمبر کاپشٹل اور ہستناپور - یہ بھارت برش
کے مدھ بھاگ کے دیش ہین - اب بھارت برش کے پورب دِشا کے دیش کہتے ہین -

अथपूर्वस्यामंजनवृषभध्वजपद्ममाल्यवद्गिरयः।
व्याघ्रमुखसुह्मकर्वटचान्द्रपुराः शूर्पकर्णाश्च॥ ५ ॥
खसमगधशिविरगिरिमिथिलसमतटौड्राश्ववदनद-
न्तुरकाः। प्राग्ज्योतिषलौहित्यक्षीरोदसमुद्रपुरुषादाः॥६॥
उदयगिरिभद्रगौडकपौण्ड्रोत्कलकाशिमेकलाम्बष्ठाः। ए-
कपदतामलिप्तिककोशलकावर्द्धमानश्च॥ ७॥ ०॥

۵ و ۶ و ۷ - اب پورب دِشا کے دیشون کا بِبھاگ کہتے ہین جنمین آردرا آدِ تین نچھتر
استھت ہین - انجن برکھبھ دھوج پدم اور مالوان یہ پربت بیاگھر مکھ سُہم کروٹ
چاندرپُر شورپ کرن کھس مگدھ سِورپربت متھلا سمتٹ اُڈر اشومکھ دنتُرک پراگ جوتش
لوہت چھیر سمندر پرش بھچھک اُدیاچل بھدر گوڈک پونڈر اتکل کاشی میکل امبشٹ
ایک پد تام لپتک کوشلک اور بردھمان - یہ بھارت برش کے پورب دِشا کے دیش
ہین - اب اگنیہ کون کے دیش کہتے ہین -

आग्नेय्यां दिशि कोशल कलिङ्ग वंगोपवंग जठरांगाः शौ-
लिक विदर्भ वत्सान्ध्र चेदिकाश्चोर्ध्व कण्ठाश्च ॥ ८ ॥
वृष नालिकेर चर्म द्वीपा विन्ध्यान्तवासिनस्त्रिपुरी । श्मश्रु-
धर हेम कुड्य व्याल ग्रीवा महाग्रीवाः ॥ ९ ॥ ॥ ॥
किष्किन्ध कण्टक स्थल निषाद राष्ट्राणि पुरिक दाशार्णाः ।
सह नग्न पर्ण शबरैराश्लेषाद्ये त्रिके देशाः ॥ १० ॥

۸ و ۹ و ۱۰ - اگن کون کے دیش یے ہیں - کوشل کلنگ بنگ اپ بنگ جٹھر انگ شولک
بدربھ بتس اندھر چید اور دہ کنٹھ برکھ نال کیر چرم دویپ بندھیاچل نواسی تریپری نگری
اشم شردھر ہیم کڈیہ بیال گریو مہاگریو کشکندھا کنٹک استھل نکھاد راشٹر پرک داشارن
نگن پرن شور - یے دیش اشلیکھا آدتین نچھتر میں ہیں - اب دکھن کے دیش کہتے ہیں -

अथ दक्षिणेन लंका कालाजिन सौरि कीर्ण तालिकटाः ।
गिरिनगर मलय दर्दुर महेन्द्र मालिन्द्य भरुकच्छाः ॥ ११ ॥
कंकट टंकण वनवासि शिबिक फणिकार कोंकणाभीराः ।
आकर वेणा वर्त्तक दशपुर गोनर्द केरलकाः ॥ १२ ॥
कर्णाट महाटवि चित्रकूट नासिक्य कोल्लगिरि चोलाः । क्रौं-
चद्वीप जटाधर कावेर्यो ऋष्यमूकश्च ॥ १३ ॥ ॥
वैदूर्य शंख मुक्ता त्रि वारिचर धर्मपट्टन द्वीपाः । गण-
राज्य कृष्ण वेल्लूर पिशिक शूर्पाद्रि कुसुमनगाः ॥ १४ ॥
तुम्बवन कार्मणेयक याम्योदधि तापसाश्रमा ऋषिकाः ।
कांची मरुचीपट्टन चेर्यार्यक सिंहला ऋषभाः ॥ १५ ॥
बलदेवपट्टन दण्डकावन तिमिङ्गलाशना भद्राः । कच्छो-
ऽथ कुंजरदरी स ताम्रपर्णीति विज्ञेयाः ॥ १६ ॥ ॥

۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ - اب دکھن دشا کے دیش کہتے ہیں جو اتراپھالگنی آدتین
نچھتروں میں ہوتے ہیں - لنکا کالاجن سیرکیرن تالکٹ گرنگر ملے دردر مہیندر اور مالندیہ یے
چار پربت بھرکچھ کنکٹ ٹنکن بن باسی شوک پھنکار کونکن ابھیر اکار بینا ندی آوتنک

دکش چھر گونرد کیرل کرناٹ مہاٹوی چترکوٹ پربت ناسکیہ کولاگر چول دلیش کرونچ دیپ
جٹادھر کاویری ندی رکھیہ موک پربت بیدورج شنکھ اور موتی جہان پیدا ہوتے ہین
اترمنی کا آشرم بارچر دھرم پٹن دیپ گن راج کرشن ببلور پشک سور پادر کسم پربت تمب
بن کار منیک دکھن سمدر تاپسون کے آشرم رکھک کانچی مرچی پٹن چیریاریک سنگھل
رکھب بلدیو پٹن دنڈک آرنیہ تمم کاشن جند کنجر دری اور تامر پرنی ندی یہ سب دکھن
کے دلیش ہین - اب نیرت کون کے دلیش کہتے ہین -

नैरृत्यांदिशिदेशाःपह्लवकाम्बोजसिंधुसौवीराः । व-
डवामुखारवाम्बष्ठकपिलनारीमुखावर्ताः ॥ १७ ॥
फेनगिरियवनमार्गरकर्णप्रावेयपारशवशूद्राः । ब
र्बरकिरातखण्डक्रव्याश्याभीरचंचूकाः ॥ १८ ॥
हेमगिरिसिन्धुकालकरैवतकसुराष्ट्रबादरद्राविडाः ।
स्वात्याद्येभत्रितयेज्ञेयश्चमहार्णवोनैव ॥ १९ ॥

۱۷ و ۱۸ و ۱۹ - نیرت کون مین یہ دلیش ہین جو سواتی آدی تین نچھتروں مین استھت ہین
پہلو کامبوج سندھ سوویر بروا مکھ آرو - امبشٹ کپل ناری مکھ آنرت پھن گر جون مارگر
کرن پراپیہ پارشو شودر بربر کرات کھنڈ کربیاشی آبھیر چنچوک ہیم گر سندھ کالک ریوت
سوراشٹر بادر دروڑ اور مہا سمدر بھی اسی دشا مین جاننا - یہ سواتی آدی تین نچھتر کے دلیش
ہین - اب پچھم کے دلیش کہتے ہین -

अपरस्यांमणिमान्मेघवानवनौघःक्षुरार्पणोऽस्तगिरिः ।
अपरान्तकशान्तिकहैहयप्रशस्ताद्रिवोक्काणाः ॥ २० ॥
पंचनदरमठपारततारक्षितिजृंगवैश्यकनकशकाः ।
निर्मर्यादाम्लेच्छायेपश्चिमदिक्स्थितास्तेच ॥ २१ ॥

۲۰ و ۲۱ - یہ پچھم دشا کے دلیش ہین جو جیشٹھا آدی تین نچھتروں مین استھت ہین -
من مان پربت میگھوان بنوگھ چھرارپن استگر اپرانتک شانتک ہیہے پرشستادر
بوکان پنج ندرمٹھ پارت تارچھت جنگ بیش کنک شک اور بھی مریادا ہین ملیچھ پچھم دشا مین رہتے
ہین انھین تین نچھتروں مین ہین - اب بایبیہ کون کے دلیش کہتے ہین -

दिशि पश्चिमोत्तरस्यां माण्डव्यतुषारतालहलमद्राः । अ-
श्मककुलूतलहडस्त्रीराज्यनृसिंहवनखस्थाः ॥ २२ ॥
वेणुमतीफल्गुलुकागुरुहागुरुकुत्सचर्मरङ्गाख्याः । ए-
कविलोचनशूलिकदीर्घग्रीवास्यकेशाश्च ॥ २३ ॥

۲۲ و ۲۳ - یے دیش بایبّیہ کون مین ہین جو اُتّرا کھاڑھا آدی تین نچھتّرون پر آشرت ہین - مانڈبیہ تکھار تال ہل مدر، اشمک کلوت ہڈ استری راجیہ نرسنگھ بن کھستھ بینُمتی ندی پھلگلک گرُہ گُرکُتس چرم رنگ ایک بلوچن سولک دیرگھ گریو دیرگھاسیہ اور دیرگھ کیش - یے سب بایبّیہ کون کے دیش ہین - اب اُتّر کے دیش کہتے ہین -

उत्तरतः कैलासो हिमवान्वसुमान्गिरिर्धनुष्मांश्च ।
क्रौञ्चो मेरुः कुरवस्तथोत्तराः क्षुद्रमीनाश्च ॥ २४ ॥
कैकयवसातियामुनभोगप्रस्थार्जुनायनाग्नीध्राः ।
आदर्शान्तर्द्वीपित्रिगर्ततुरगाननाश्वमुखाः ॥ २५ ॥
केशधरचिपिटनासिकदासेरकवाटधानशरधानाः ।
तक्षशिलपुष्कलावतकैलावतकण्ठधानाश्च ॥ २६ ॥
अम्बरमद्रकमालनपौरवकच्छारदण्डपिङ्गलकाः ।
माणहलहूणकोहलशीतकमाण्डव्यभूतपुराः ॥ २७ ॥
गान्धारयशोवतिहेमतालराजन्यखचरगव्याश्च । यौ-
धेयदासमेयाः श्यामाकाः क्षेमधूर्ताश्च ॥ २८ ॥

۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ - اُتّر دِشا مین کیلاش ہِموان بسُمان دھنشمان کرونچ میرُ یے سب پربت اور اُتّر کُرو چھُدرمین کے بسات جاتی بھوگ پرستھ ارجنایَن اگنیدھر آدرش انتردیپ ترگرت ترگانن اسومکھ کیش دھر چپٹ ناسِک داسیرک باٹ دھان شردھان تچھشلا نگری پُشکلاوت کیلاوت کنٹھ دھان امبر مدرک مالن پورو کچھار دنڈ پنگل مانہل ہون کوہل شیتک مانڈبیہ بھوت پُر گاندھار یشوَتی نگری ہیم تال راجنیہ کھچر گبیہ یودھے داس میے شیاماک چھیم دھورت - یے دیش شت بھکھا آدی تین نچھترون مین ہین - اب ایشان کون کے دیش کہتے ہین -

ऐशान्यां मेरुकनष्टराज्यपशुपालकीरकाश्मीराः ।

अभिसारदरदतंगण कुलूत सैरिंध्र वनराष्ट्राः ॥ २९ ॥
ब्रह्मपुरदार्वडामरवनराज्यकिरातचीनकौणिन्दाः ।
भल्लपलोलजटासुरकुनटखसघोषकुचिकाख्याः ॥ ३० ॥
एकचरणानुविश्वासुवर्णभूर्वसुवनंदिविष्ठाश्च । पौर-
वचीवरनिवसनत्रिनेत्रमुंजाद्रिगन्धर्वाः ॥ ३१ ॥

۲۹ و ۳۰ و ۳۱ - ایشان کون مین میرگ نشٹ راجیہ پشُ پالکیر کاشمیر ابھسار دَرد تنگن کلوت سیرند بن راشٹر برہم پر دارو ڈامر بن راجیہ کرات چین کونند بھل پلول جٹاسُر کُنٹھ کھش گھوکھ کچک ایک چرن آن بشو سُبرن بسو بن دیو بشٹ پورو چیور نبسن ترنیتر منجادر گندھرب - یہ سب دیش ریوتی آدتین نکھتر مین ہین۔

वर्गैराग्नेयाद्यैः क्रूरग्रहपीडितैः क्रमेण नृपाः । पा-
ञ्चालो मागधिकः कालिङ्गश्च क्षयं याति ॥ ३२ ॥
आवन्तोथानर्तो मृत्युं चायाति सिन्धुसौवीरः । रा-
जा च हारहौरो मद्रेशोन्यश्च कौणिन्दः ॥ ३३ ॥ + ॥

इति श्री बराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-
हत्संहितायां नक्षत्र कूर्म विभागो
नाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥ १४ ॥

۳۲ و ۳۳ - کرتکا آدی تین تین نکھتر کے جو نو برگ انکو سورج سنیچر یا منگل پیڑت کرین تو کرم سے پانچال مگدھ کلنگ - آونت آنرت سندھ سوبیر ہار ہور مدر اور کنند کے راجا کی مرت ہو۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
نکھتر کورم بھاگ نام چودہوان ادھیائے سماپت ہوا۔

پندرہوان ادّھیاے

نچھتر بیوہ

आग्नेयेसित कुसुम हिताग्निमन्त्रज्ञसूत्रभाष्यज्ञाः ।
आकरिकनापितद्विजघटकारपुरोहिताब्दज्ञाः ॥ १ ॥

۱- سُویت پُشپ اگن ہوتری منتر جاننے والے سُوتر ارتھات جگیہ شاستر جاننے والے بھاشگیہ ارتھات بیاکرن آکر ارتھات دھاتُ آدکی کھان کے اُدھکاری نائی براہمن کمھار پروہت جوتشی یے سب کرتکا نچھتر مین سماشرت ہین -

रोहिण्यांसुव्रतपण्यभूपधनियोगयुक्तशाकटिकाः ॥
गोवृषजलचरकर्षकशिलोच्चयैश्वर्यसम्पन्नाः ॥ २ ॥

۲- سُندر برت کرکے جگت پُنیہ برت ارتھات بیچنے خریدنے والے راجا دھن وان جوگابھیاسی گاڑی جوتنے والے گئو بیل جل کے جیو کھیتی کرنے والے پربت اور اَیشور والے پُرش یے سب رُوہنی مین ہین -

मृगशिरसिसुरभिवस्त्राब्जकुसुमफलरत्नवनचरविहंगाः
मृगसोमपीथिगान्धर्वकामुकालेखहाराश्च ॥ ३ ॥ + ॥

۳- سُگندھ درّبیہ بستر جل سے اُتپن بستُ پُشپ پھل رتن بن کے بِنواسی پنچھی مرگ جگ مین سوم پان کرنے والے گانے والے کامی پُرش لیکھ ہار ارتھات چٹھی پتری لیجانے والے یے سب مرگشرا مین ہین -

रौद्रेवधबन्धानृतपरदारस्तेयशाठ्यभेदरताः । तुष-
धान्यतीक्ष्णमन्त्राभिचारवेतालकर्मज्ञाः ॥ ४ ॥

۴- جیوونکا بدھ اور بندھن کرنے والے جھوٹھ بولنے والے پر استری گمن کرنیوالے چور ساٹھیہ اور بھید مین تت پر تگھ دھانیہ ارتھات شال آدکرُور منتر جاننے والے ابھچار کرم کے جاننے والے اور بیتال سادھن کرم کے جاننے والے یہ سب آردرا مین ہین -

आदित्येसत्यौदार्यशौचकुलरूपधीयशोर्थयुताः ।उ-
त्तमधान्यवणिजःसेवाभिरताःसशिल्पिजनाः ॥ ५ ॥

۵ - ست (سچائی) اُدارتا (سخاوت) شوچ (طہارت) اُتم کل روپ بدھ جس اور دھن کرکے جگت پرش اُتم دھان بنیے (بقال) سیوک اور شلپ (دستکاری) جاننے والے یے سب پنرلبس مین ہین -

पुष्येयवगोधूमाः शालीक्षुवनानिमन्त्रिणोभूपाः । स-
लिलोपजीविनः साधवश्चयज्ञेष्टिसक्ताश्च ॥ ६ ॥

۶ - جو گیہون دھان اوکھ بن راجاؤنکے منتری راجا جل سے جیون کرنیوالے کہار آدِ سادھ پرش جگت اور اِشٹ مین آسکت پرش یے سب پکھ نچھتر مین ہین -

आहिदेवे कृत्रिमकन्दमूलफलकीटपन्नगविषाणि ॥
परधनहरणाभिरतास्तुषधान्यं सर्वभिषजश्च ॥ ७ ॥

۷ - اوتم کرترم بنت کند مول پھل کیڑے سانپ بکھ پر دھن ہرنے مین آسکت پرش تکھ دھانیہ شال آدِ اور سب پرکار کے بید (طبیب) یے سب اشلیکھا مین ہین -

पित्र्येधनधान्याढ्याः कोष्ठागाराणिपर्वताश्रयिणः ।
पितृभक्तवणिक्शूराः क्रव्यादाः स्त्रीद्विषोमनुजाः ॥ ८ ॥

۸ - دھن اور انّ کرکے جگت پرش کوشٹھاگار پربت کے نواسی پِتّرونکی پوجا مین تت پر بنیے (بقال) بہادر آدمی ماس کھانیوالے جو استریون سے دویش کرنیوالے پرش یہ سب مگھا مین ہین

प्राक्फाल्गुनीषुनटयुवतिसुभगगान्धर्वशिल्पिपण्यानि।
कर्पासलवणमाक्षिकतैलानिकुमारकाश्चापि ॥ ९ ॥

۹ - نٹ استری شبھگا ارتھات جو سبکو پیارے ہون گانے والے شلپ جاننے والے تکھ یے سب پوربا پھالگنی مین ہین -

आर्यम्णेमार्दवशौचविनयपाखण्डिदानशास्त्ररताः ।
शोभनधान्यमहाधनकर्मानुरताः समनुजेन्द्राः ॥ १० ॥

۱۰ - مردو سوبھاو والے پرش پوتر رہنے والے بنے (عاجزی) کرنیوالے پاکھنڈیون کے بھگت دان مین رت شاستر مین اسکت شبھ اُتم انّ بہت دھن والے پرش کرم کرنے مین آسکت پرش اور راجا یہ سب اُترا پھالگنی مین ہین -

हस्तेतस्करकुंजररथिकमहामात्रशिल्पिपण्यानि ।
तुषधान्यंश्रुतयुक्तावणिजस्तेजोयुताश्चात्र ॥ ११ ॥

۱۱- چوڑ ہاتھی رتھ پر چڑھنے والے ہاتھیون کے ادھکاری شلپ (دستکاری) جاننے والے سیکھنے کے جوگ بست تکھو دھان جو آد شاستر جاننے والے بنیے اور تپسوی پرش یہ سب ہست مین ہین۔

त्वाष्ट्रे भूषणमणिरागलेख्यगान्धर्वगन्धयुक्तिज्ञाः । ग-
णितपटुतन्तुवायाः शालाक्या राजधान्यानि ॥ १२ ॥

۱۲- بھوکھن بنانا جاننے والے (سنار آد) منیون کے لچھن جاننے والے (جوہری آد) کپڑا رنگنے والے لکھنے والے گانیوالے سگندھ درویہ بنانیوالے (عطرساز وغیرہ) گنت ودیا مین چتر کپڑا بننے والے شالاکیہ ارتھات سلائی کرکے آنکھ آد کے روگون کی دوا کرنیوالے راج دھانیہ ارتھات راجاؤن کے اپ جکت ان یے سب چترا مین ہین۔

स्वातौ खगमृगतुरगा वणिजो धान्यानि वातबहुलानि ।
अस्थिरसौहृदलघुसत्त्वतापसाः पण्यकुशलाश्च ॥ १३ ॥

۱۳- پنچھی مرگ گھوڑے بنیے بہت بادی کرنیوالے اناج آد ان استھر سوہرد ارتھات جنکی متر تا استھر ہے الپ ستّ تپ کرنیوالے اور مول لینے بیچنے مین چتر پرش یہ سب سواتی مین ہین۔

इन्द्राग्निदैवते रक्तपुष्पफलशाखिनः सतिलमुद्गाः । क-
र्पासमाषचणकाः पुरन्दरहुताशभक्ताश्च ॥ १४ ॥

۱۴- لال رنگ کے پھول اور پھل والے برچھ تل مونگ کپاس ارد چنے اندر اور اگن کے بھکت یے سب بشاکھا مین ہین۔

मैत्रे शौर्यसमेता गणनायकसाधुगोष्ठियानरताः । ये
साधवश्च लोके सर्वं च शरत्समुत्पन्नम् ॥ १५ ॥ * ॥

۱۵- شورج کرکے جکت پرش سموہ کے ادھپت سادھوؤن کے بھکت گوشٹھی مین رت باہن مین آسکت لوک مین جو سجن پرش اور شرد رت مین جو کچھ اتپن ہو یے سب انرادھا مین ہین۔

पौरन्दरेऽतिशूराः कुलवित्तयशोन्विताः परस्वहृतः । वि-
जिगीषवो नरेन्द्राः सेनानां चापि नेतारः ॥ १६ ॥ * ॥

۱۶- بڑے شور بیر پرش اتم کل دھن اور جس کرکے جکت پرش پرایا دھن ہرنیوالے پرش شترونکو جیتنے کی اچھا والے راجا اور سیناؤن کے ادھپت یے سب جیشٹھا مین ہین۔

मूले भेषजभिषजो गणमुख्याः कुसुममूलफलवार्ताः ।
बीजान्यतिधनयुक्ताः फलमूलैर्ये च वर्तन्ते ॥ १७ ॥

۱۷- اوکھدھ جنتو سموہ مین کومل پشپ پھول اور پھلون کرکے جیو کا کرنیوالے سچ جو بولنے جاتے ہین بہت دھن والے پرش اور پھل پھول سے جو اپنا جیون کرتے ہین یے سب پھول نچھتر مین ہین -

आप्ये मृद्वी जल मार्गगामिनः सत्यशौचधनयुक्ताः।
सेतुकर वारि जीवकफल कुसुमान्यम्बुजातानि॥१९॥

۱۸- کومل سبھاو والے جل مارگ مین گمن کرنیوالے ست شوچ اور دھن کرکے جگت پرش پل باندھنے والے جل سے جیو کا کرنیوالے جل سے اتپن پھل اور پھول یے سب پورباکھاڑھ مین ہین -

विश्वेश्वरे महामात्रमल्लकरितुरगदेवतासक्ताः।स्था-
वरयोधा भोगान्विताश्च ये चौजसा युक्ताः ॥ १९ ॥ + ॥

۱۹- ہاتھیون کے ادھکاری مل ہاتھی گھوڑے دیوتاؤن کے بھکت استھاور یدھ پربت آدی یدھ کرنے مین چتر بھوگی پرش اور تیجسوی پرش یے سب اتراکھاڑھ مین ہین -

श्रवणे मायापटवो नित्योद्युक्ताश्च कर्मसु समर्थाः।उ-
त्साहिनः सधर्मा भागवताः सत्य वचनाश्च ॥ २० ॥

۲۰- مایا کرنے مین چتر پرش سدا ادیم کرکے جگت کام کرنے مین سمرتھ اتساہ جگت پرش دھرماتما پرش بھگوان کے بھکت اور سچ بولنے والے یے سب شرون مین ہین -

वसुभे मानोन्मुक्ताः क्लीबाश्चलसौहृदाः स्त्रियां द्वेष्याः।
दानाभिरता बहुवित्तसंयुताः शमपराश्च नराः॥ २१ ॥

۲۱- اہنکار رہت رکھنے والے پرش نپنسک (نامرد) چل سوہرد ارتھات جنکا اسنیہ استھر نہیں ہے استریون کے دویکھی دان کرنے مین تت پر (مستعد) بہت دھن کرکے جگت پرش اور جتیندری (حواس پر قابو) پرش یے سب دھنشٹھا مین ہین -

वरुणेशे पाशिकमत्स्यबन्धजलजानि जलचरा जीवाः।
सौकरिकरजकशौण्डिकशाकुनिकाश्चापि वर्गेऽस्मिन्॥२२॥

۲۲- پاشک ارتھات پھانسی لگاکر جیوونکو پکڑنے والے مچھلی پکڑنیوالے جل سے اتپن ہونے والے پدارتھ جل مین رہنے والے مچھلی آدی جیوون کرکے جیوکا کرنیوالے پرش سور رکھنے والے دھوبی کلال پچھیونکو مارنیوالے یے سب شت بھکھ مین ہین -

आजे तस्करपशुपालहिंस्रकीनाशनीचशठचेष्टाः। ध-
र्मव्रतैर्विरहितानियुद्धकुशलाश्च ये मनुजाः॥ २३ ॥

۲۳- جو ریش رکھنے والے کرور کرین نیچ ستھم چیشٹا والے سنگھ دھرم اور برتون
کر کے رہت اور راہو جدہ مین کشل کل آدی یے سب پوربابھادرپد مین ہین -

आहिर्बुध्न्ये विप्राः क्रतुदानतपोयुता महाविभवाः । आ-
श्रमिणः पाखण्डा नरेश्वराः सारधान्यं च ॥ २४ ॥

۲۴- براہمن جگ دان تپ کر کے جکت پرش بڑے ایشورج والے چوتھے آشرم والے
پاکھنڈی اجا اور اُتم دھانیہ یے سب اُترابھادرپد مین ہین -

पौष्णे सलिलजफलकुसुमलवणमणिशंखमौक्तिकाब्जानि
सुरभिकुसुमानि गन्धा वणिजो नौकर्णधाराश्च ॥ २५ ॥

۲۵- جل سے اُتپن درویہ پھل پھول لون (نمک) منی سنکھ موتی کمل آدی پشپ سگندھ
والے پشپ سگندھ والی تبت بنیے اور ناو چلانیوالے یے سب ریوتی مین ہین -

आश्विन्यामश्वहराः सेनापतिवैद्यसेवकास्तुरगाः । तु-
रगारोहाश्च वणिग्रूपोपेतास्तुरगरक्षाः ॥ २६ ॥ ५ ॥

۲۶- گھوڑون کے گاہک سیناپت بید سیوک گھوڑے گھوڑون پر چڑھنے والے بنیے
اُتم روپ والے گھوڑون کی رچھا کرنیوالے ارتھات اسوپت یے سب اسونی مین ہین -

याम्ये सृक्पिशितभुजः क्रूरा वधबन्धताडनासक्ताः । तु-
षधान्यं नीचकुलोद्भवा विहीनाश्च सत्त्वेन ॥ २७ ॥

۲۷- رُدھر اور مانس کھانیوالے کرور جیوون کے مارنے اور باندھنے مین آسکت تُکھ دھانیہ
جو آدی نیچ کل مین اُتپن پرش اور ستو کر کے رہت پرش یے سب بھرنی مین ہین -

पूर्वात्रयं सानलमग्रजानां राज्ञां तु पुष्येण सहोत्तराणि । सं-
पौष्णमैत्रं पितृदैवतं च प्रजापतेर्भं च कृषीवलानाम् ॥ २८ ॥

۲۸- تینون پوربا اور کرتکا یے چار نچھتر براہمنون کے ہین - تینون اُترا اور پکھ یے
چار نچھتر چھتریون کے ہین -

आदित्यहस्ताभिजिदाश्विनानि वणिग्जनानां प्रवदन्ति भा-
नि । मूलत्रिनेत्रानलवारुणानि भान्युग्रजातेः प्रभविष्णुतायाः ॥ २९ ॥

۲۹- ریوتی انرادھا مگھا اور روہنی یے چار نچھتر کھیتی کرنیوالون کے ہین - پنرب

مسّت ابھجت اور اسّونی سیے چار نچھتر بنک جنون (سوداگرون) کے ہین - پُول آردا
سواتی اور سِشت بھکہ یہ چار نچھتر کرور جات کے سوامی تو کے ہین -

सौम्यैन्दु चित्रा व सु दैव तानि सेवाजन स्वाम्यमुपागतानि ।
सार्प विशाखा श्रवणौ भरण्य श्वाण्डाल जाते रिति निर्दिशंति ३०

۳۰- مرگسّرا جیسٹھا چترا اور دھنشٹھا یے چار نچھتر سیوا کرنے والے منکھون کے سوامی
ہونے کو پراپت ہوئے ہین - اسّلیکھا بسّ کھا شرون اور بھرنی یے چار نچھتر چانڈال جات
کے منی لوگون نے کہے ہین - اب ان نچھترونکا پر یوجن کہتے ہین -

रविरविसुतभोगमागतं क्षितिसुतभेदन वक्रदूषितम् । ग्र-
हण गतमथोल्कया हतं नियतमुखाकापीडितं चयत् ॥ ३१ ॥

۳۱- جو نچھتر سورج اور سنیچر کے بھوگ مین آیا ہو منگل نے جسکو بھیدن کیا ہو اتھوا منگل
کے بکر ہونے سے دوشت ہو جس نچھتر پر استھت چندرما اتھوا سورج کا گرہن ہوا ہو الکا
کرکے جو نچھتر تاڑت ہو نیت ارتھات سرب کال جو چندرما کرکے پیڑت ہو ارتھات جس نچھتر
کی جوگ تارا کو چندرما بھیدن کرے اتھوا اسدا چندرما اسکے دکھن ہو کر جایا کرے

तदुपहतमिति प्रचक्षते प्रकृति विपर्यययात मेव वा । नि-
गदित परिवर्ग दूषणं कथितविपर्ययगं समृद्धये ॥ ३२ ॥

۳۲- اور جو نچھتر اپنے سوبھاو سے بپریت ہو گیا ہو اس نچھتر کو منی لوگ اُپہت کہتے ہین -
ایسا نچھتر پہلے کہے ہوئے اپنے برگ کو دکھ کرتا ہے ارتھات اپنے برگ کا ناش کرتا ہے
اور پہلے کہے ہوئے دکھون سے رہت ہو تو اپنے برگ کی بردھ کرتا ہے -

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां नक्षत्र व्यूहो नाम पंचदशोऽध्याय: ॥ १५ ॥

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین نچھتر بیوہ نام پندرھوان ادھیا سماپت ہوا

سولھوان ادھیاے

گرہ بھگت

प्राङ्नर्मदार्धशोणोड्रवङ्गसुह्मकलिङ्गवाह्लीकाः । श-
कयवनमगधशबरप्राग्ज्योतिषचीनकाम्बोजाः ॥ १ ॥

۱- نرمدا ندی کا پورب بھاگ شون ند اوڈر بنگ سہم کلنگ باہلیک شک جون مگدھ شبر پراگ جوتش چین کامبوج -

मेकलकिरातविटकाबहिरन्तःशैलजाःपुलिन्दाश्च । द्र-
विडानांप्रागर्धंदक्षिणकूलंचयमुनायाः ॥ २ ॥ * ॥

۲- میکل کرات بٹک ان سب دیشون کے رہنے والے لوگ پربت کے باہر اور بھیتر رہنے والے پلند دروڑ دیش کا پورب آردھ جمنا ندی کا دکھن تٹ -

चम्पोदुम्बरकौशाम्बिचेदिविन्ध्याटवीकलिङ्गाश्च । पुण्ड्रा
गोलाङ्गूलश्रीपर्वतवर्द्धमानाश्च ॥ ३ ॥ * ॥ * ॥

۳- چمپا پری اودمبر کوشامبی نگری چیدبندھیا ٹوی کلنگ پنڈر گولانگول شری پربت بردھمان

इक्षुमतीत्यथतस्करपारतकान्तारगोपबीजानाम् ।
तुषधान्यकटुकतरुकनकदहनविषसमरशूराणाम् ॥ ४ ॥

۴- اکشومتی ندی تسکر دیش پارت دیش کانتار ارتھات بن گوپال بونے کے بیج تکھ دھان جو آدی کروی بست مرچ آدی برچھ سبرن اگن بکھ جدھ مین دھیر پرش -

भेषजभिषक्चतुष्पदकृषिकरनृपहिंस्रयापिचौराणाम् ।
व्यालारण्ययशोयुततीक्ष्णानांभास्करःस्वामी ॥ ५ ॥

۵- اوکھدھ بید پشو کھیتی کرنیوالے راجا ہنسر ارتھات کرور شترو پر چڑھکر جانے والے چور سانپ نرجن دیش جس والے پرش اور تیکھن درتیہ (تیز جیزین) نیب آدی اتھا تیکھن سوبھاو والے پرش ان سب کا سوامی سورج ہے -

गिरिसलिलदुर्गकोशलभरुकच्छसमुद्ररोमकतुखाराः ।
वनवासितङ्गणहलस्त्रीराज्यमहार्णवद्वीपाः ॥ ६ ॥

۶- گر دُرگ جل دُرگ گوشل بھرگ کچھ ستمدر روہک تکھار دیش بن باسی تنگن ہل
استری راج مہارنو ارتھات بڑو اگنھ دیپ –

मधुरस कुसुम फल सलिल लवण मणिशंखमौक्तिकाब्जा-
नाम्। शालियवौषधिगोधूमसोमपाक्रन्दविप्राणाम् ॥ ७ ॥

۷- مدھر رس پھول پھل جل لون منی شنکھ موتی جل سے اُتپن کمل آدِ دھان جو اوکھد
گیہوں جگ میں سوم پان کرنیوالے اگرند اربھا اپنے پارشن گرامی راجا سے آگے کا راجا براہمن –

सितसुभगतुरगरतिकरयुवतिचमूनाथभोज्यवस्त्राणाम्।
शृङ्गिनिशाचरकर्षकयज्ञविदां चाधिपश्चन्द्रः ॥ ८ ॥

۸- سفید رنگ کی چیزیں شبھگ پُرش گھوڑے کامی پُرش استری سیناپت کھوجن کی
بستُ بستر سینگ والے پشُ رات میں پھرنے والے کھیتی کرنیوالے اور جگ بڑیا جاننے
والے اِن سب کا ادھپت (مالک) چندرما ہے –

शोणस्य नर्मदाया भीमरथायाश्च पश्चिमार्द्धस्थाः। निर्वि-
न्ध्या वेत्रवती सिप्रा गोदावरी वेणा ॥ ९ ॥

۹- شون ند نرمدا ندی اور بھیم رتھ ندی کے جو پچھم بھاگ میں رہتے ہیں نربندھیا بیتروتی
سپرا گوداوری بینا –

मन्दाकिनी पयोष्णी महानदी सिन्धुमालतीपाराः। उत्त-
रपाण्ड्य महेन्द्राद्रि विन्ध्यमलयोपगाश्चोलाः ॥ १० ॥

۱۰- منداکنی پیوشنی سندھ مالتی پارا یہ سب ندی اُتر پانڈ دیش مہیندر پربت بندھیہ
اور ملے پربت ان میں رہنے والے لوگ اور چول دیش –

द्रविडविदेहान्ध्राश्मकभासापरकौङ्कणाः समन्त्रिषिकाः।
कुन्तल केरल दण्डक कान्तिपुरम्लेच्छसङ्कारिणः ॥ ११ ॥

۱۱- دروڑ بدیہہ آندھر اشمک بھاساپر کونکن منتر کھک کنتل کیرل ڈنڈک ارنیہ کانت پر
ملیچھ برن سنکر –

नासिक्यभोगवर्द्धनविराटविन्ध्याद्रिपार्श्वगा देशाः। ये च
पिबन्ति सुतोयां तापीं ये चापि गोमती सलिलम् ॥ १२ ॥

۱۲- ناسک بھوگ بردھن برات بندھیاچل کے پاس کے دیش اور جو سُتو کا پانی اور گومتی ندی کا جل پیتے ہیں۔

नागरकृषिकरपारतहुताशनाजीविशस्त्रवार्त्तानाम् ।
आटविकदुर्गकर्वटवधकनृशंसावलिप्तानाम् ॥ १३ ॥

۱۳- نگر کے نواسی جن کھیتی کرنیوالے پارت جن اگن سے جیو کا کرنے والے ہتھیار سے برت کرنے والے بن میں رہنے والے درگ (قلعہ) کروٹ کے مارڈالنے والے کرور اہنکاری

नरपतिकुमारकुंजरदाम्भिकडिम्भाभिघातपशुपानाम् ।
रक्तफलकुसुमविद्रुमचमूपगुडमद्यतीक्ष्णानाम् ॥ १४ ॥

۱۴- راجا کمار ہاتھی دمبھ کرنیوالے پرش ڈمبھ ارتھات بنا شستر کا کلہ اسمین جو ابھگھات ہُوا ڈمبھ جو بالک اُنکا جو ابھگھات کرنے پشوؤں کی رچھیا کرنیوالے لال رنگ کے پھل اور پھول مونگے سینا پت گڑ شراب تیز چیزیں نیب وغیرہ

कोशभवनाग्निहोत्रिकधात्वाकरशाक्यभिक्षुचौराणाम् ।
शठदीर्घवैरबह्वाशिनांचवसुधासुतोऽधिपतिः ॥ १५ ॥

۱۵- کوش بھون ارتھات بھنڈار اگن ہوتر کرنے والے کیرو آدھ دھاتوں کی کھان شاکیہ ارتھات لال کپڑا سنیاسی جو سمجھ ارتھات دوسرے کے کام میں بگھن ڈرٹھ دو پیکر رکھنے والے اور بہت کھانیوالے ان سبکا سوامی منگل ہے۔ انہیں ناسکیہ آدا ایک آریا چھیپک ہے۔

लौहित्यसिन्धुनदःसरयूर्गम्भीरिकारथाह्वाच । गङ्गा
कौशिक्याद्याः सरितोवैदेहिकाम्बोजाः ॥ १६ ॥

۱۶- لوہت ند سندھ ند سرجو ندی گمبھیکا ندی رتھاہوا گنگا کوشکی آد ندی بیدیہہ اور کامبوج

मथुरायाःपूर्वार्द्धंहिमवद्गोमन्तचित्रकूटस्थाः । सौरा-
ष्ट्रसेतुजलमार्गपण्यविलपर्वताश्रयिणः ॥ १७ ॥

۱۷- متھرا کا پور بارد ہمالے کے گومنت اور چترکوٹ ان پربتوں میں رہنے والے سوراشٹر دیش سیت گامی اور جل مارگ گامی پنیہ برت ارتھات مول لینے بیچنے والے بل اور پربتوں میں رہنے والے

उदपानयन्त्रगान्धर्वलेख्यमणिरागगन्धयुक्तिविदः ।
आलेख्यशब्दगणितप्रसाधकायुष्यशिल्पज्ञाः ॥ १८ ॥

चरपुरुषकुहकजीविकभिक्षुकविशठसूचकाभिचार-
रताः। द्यूतनपुंसकहास्यज्ञभूततन्त्रेन्द्रजालज्ञाः ॥ १९ ॥
आरक्षकनटनर्तकघृततैलस्नेहबीजतिक्तानि। व्र-
तचारिरसायनकुशलवेशराश्चन्द्रपुत्रस्य ॥ २० ॥

۱۸- اُدپان ارتھات باولی کنواں تالاب آدی گاشتر جاننے والے گانے والے لکھنے والے من کے لچھن جاننے والے رنگنا جاننے والے سگندھ بست بنانا جاننے والے چتّر بنانے والے بیاکرن جاننے والے گنت جاننے والے برسادھن کرنا جاننے والے رسائن (کیمیا) آدکھدے او شلپ (دستکاری) جاننے والے -

۱۹- گوڑھ پرش اندرجال آدسے جیوکا کرنے والے بالک کا بیہ بنانے والے شٹھ سوچک ارتھات لشن لیبی کرن اُچاٹن آد ابھیچار کرم میں رت دوت نپسک (نامرد) اپہاس کرنے میں کشل بھوت تنتر اور اندرجال جاننے والے -

۲۰- رچھا کے ادھکاری نٹ ناچنے والے گھی تیل اسنیہہ بیج تکت ورتیہ نیم آدبرت کرنے والے برہم چاری ادرسائن سدھ کرنے میں کشل بیسر ارتھات کھچّر ان سب کا سوامی بدھ ہے -

सिन्धुनदपूर्वभागो मथुरापश्चार्द्धभरतसौवीराः। स्रु-
घ्नोदीच्यविपाशासरिच्छतद्रूरमठसाल्वाः ॥ २१ ॥
त्रैगर्तपौरवाम्बष्ठपारतावाटधानयौधेयाः। सार-
स्वतार्जुनायनमत्स्यार्धग्रामराष्ट्राणि ॥ २२ ॥
हस्त्यश्वपुरोहितभूपमन्त्रिमाङ्गल्यपौष्टिकासक्ताः।
कारुण्यसत्यशौचव्रतविद्यादानधर्मयुताः ॥ २३ ॥
पौरमहाधनशब्दार्थवेदविदुषोऽभिचारनीतिज्ञाः।
मनुजेश्वरोपकरणं छत्रध्वजचामराद्यं च ॥ २४ ॥
शैलेयकमांसीतगरकुष्ठरससैन्धवानिवल्लीजम्।
मधुररसमधूच्छिष्टानि चोरकश्चेति जीवस्य ॥ २५ ॥

۲۱- سندھ ند کا پورب بھاگ متھرا کا پچھم بھاگ بھرت سوبیر سرگھن اُتّر دشا کے نواسی جن بپاسا (بیاسا) ستدرو (ستلج) یے دونوں ندی رمٹھ سالو -

۲۲- ترگرت پورو امبشٹ پارت باٹ دھان یودھے سارسوت ارجنایَن متسیہ دیش کے آدھے گانوں اور راشٹر -

٢٣- ہاتھی گھوڑے پروہت راجا راج منتری سنگل نارج اور اینشٹ کاموں میں آسکت پرش دیا ستیہ شوچ برت بدیا دان اور دھرم کرکے جکت پرش -

٢٤- نگر میں رہنے والے بہت دھن والے بیاکرن پنڈت بید جاننے والے ابھچار کرم جاننے والے نیت جاننے والے راجا کے اگرن کمرک کوچ آدا ور چھتر دھوج چامر آد -

٢٥- شیلے یک نام گندھ درتیہ جٹاماسی تگر کوٹھ رس ایتھات نول نام سگندھ درتیہ اکھوا یارا سپند ھالون بیل سے اتپن ہونیوالی بستُ مدھر رس قوم جو نام سگندھ دریہ ان سبکا سوامی برہسپت ہے -

तक्षशिल मार्तिकावत बहुगिरिगान्धार पुष्कलावतकाः।
प्रस्थल मालव कैकय दाशार्णोशीनराशिवयः ॥ २६ ॥
येचापिवन्तिवितस्तामिरावतीं चन्द्रभागसरितंच । र-
थ रजता कर कुंजर तुरग महामात्र धनयुक्ताः ॥ २७ ॥
सुरभि कुसुमानुलेपन मणि वज्र विभूषणाम्बुरुहशय्याः।
वर तरुण युवति कामोपकरण मिष्टान्नमधुरभुजः ॥ २८ ॥
उद्यानसलिल कामुक यशः सुखौदार्यरूपसम्पन्नाः । वि-
द्वद् मात्य वणिग्जन घट कृच्चित्राण्डजास्त्रिफलाः ॥ २९ ॥
कौशेय पट्ट कम्बल पत्रौर्णिकरोध्र पत्र चोचानि । जाती-
फलागुरुव चापिप्पल्यश्चन्दनं च भृगो: ॥ ३० ॥ ३० ॥

٢٦- تکھشلا اور مرتکاوتی نگر ہونکے نواسی بہ گر گاندھار پشکلاوت پرستھل مالو کیکیے داشارن اشینیز شوسے سب دیش -

٢٧- جو تستا ندی کا جل پینے والے کشمیر دیش کے نواسی آد اراوتی (راوی) ندی کا جل پینے والے چندر بھاگا (چناب) ندی کا جل پینے والے رتھ چاندی کھان جنسے دھات نکلتی ہیں ہاتھی گھوڑے ہاتھیوں کے مالک دھن وان -

٢٨- سگندھ بستُ پشپ ان لیپن چندن آد من ہیرے بھوکھن جل سے اتپن کمل آد سیجیا اتم ترن پرش ترنی استری کامدیو کے اپکرن ارتھات پشپ مالا ان لیپن آد بھوگ سا نگری مٹھائی مدھر بھوجن کرنے والے پرش -

٢٩- اپ بن جل کامی پرش جس سکھ اداریا اور روپ وان پرش بدوان راجا و کے منتری بنیے کمہار انیک پرکار کے پنچھی ترپھلا -

٣٠- کوشے ارتھات ریشمی کپڑے پٹ ارتھات ریشم کمبل پتر ورن ارتھات دھویا ہوا ریشمی کپڑا لودھر تج پتر چوچ ارتھات دال چینی جائے پھل اگر چج پیپل چندن ان سب کا سوامی شکر ہے -

आनर्तार्बुदपुष्करसौराष्ट्राभीरशूद्ररैवतकाः । नष्टा
यस्मिन्देशे सरस्वती पश्चिमो देशः ॥ ३१ ॥ ० ॥
कुरुभूमिजाः प्रभासं विदिशा वेदस्मृती नदीतटजाः ।
खलमलिननीचतैलिकविहीनसत्त्वोपहतपुंस्त्वाः ३२
बन्धनशाकुनिकाशुचिकैवर्तविरूपवृद्धसौकरिकाः ।
गणपूज्यस्खलितव्रतशबरपुलिन्दार्थपरिहीनाः ॥ ३३ ॥
कटुतिक्तरसायनविधवयोषितो भुजगतस्करमहिष्यः ।
खरकरभचणकवातलनिष्पावाश्चार्कपुत्रस्य ॥ ३४ ॥

۳۱ - آنرت اربد (آبو) پشکر سوراشٹر ابھیر شودر ریوت (گرنار) جس دیش میں سرسوتی ندی سوکھ گئی ہے۔ پچھم کا دیش۔

۳۲ - کرکھیتر بھوم میں اتپن جن پربھاس چھیتر بدشا نگری بید اسمرتی ندی کے تٹ پر اتپن درجن ملن ادھم کرم کرنیوالے تیلی ستّ ہین اپہت پنستو ارتھات نمسنک کے سمان پرش۔

۳۳ - بندھن چڑیمار اپوتر ملاح کروپ بوڑھے سور پالنے والے گن پوج ارتھات سموہ میں پردھان اسکھلت برت ارتھات جنکا نیم استھر نرہے - سور پلند دھن ہین -

۳۴ - کروی تکت مرچ آدر تکت نیب آدرسائن بدھوا استری سانپ چور بھینس گدہے اونٹ چنے بادل ارتھات بادے کرنیوالی تبت راج ماکھ آدر مٹر ان سکا سوامی سنیچر ہے۔

गिरिशिखरकन्दरदरीविनिविष्टम्लेच्छजातयः शूद्राः ।
गोमायुभक्षशूलिकवोक्काणाश्वमुखविकलाङ्गाः ॥ ३५ ॥
कुलपांसनहिंस्रकृतघ्नचौरनिःसत्यशौचदानाश्च । खर-
चरनियुद्धवित्तीव्ररोषगर्भाशया नीचाः ॥ ३६ ॥ ० ॥
उपहतदाम्भिकराक्षसनिद्राबहुलाश्च जन्तवः सर्वे ।
धर्मेण च संत्यक्ता माषतिलाश्चार्कशशिशत्रोः ॥ ३७ ॥

۳۵ - پربتوں کے شکھر پربتوں کی گپھا اور کھوہ میں رہنے والے ملیچھ جات کے منشیہ -

۳۶ - شودر جنبک کا ماس کھانے والے شولک بوکان اشو مکھ انگ ہین منشیہ کل کو کلنک لگانے والے کرور کرتگھن چور ستّ شوچ اور دان سے رہت منشیہ گدہے گوڑ ہ پرش باہیہ جدھ جاننے والے بل اور اتی کرودھی گربھ ناشنے نیچ -

۳۷ نندت دشمن کرنے والے راجپتس بہت بند والے سب جیو دھرم سے بین اور دل ان سب کا سوامی راہ ہے -

गिरिदुर्गपह्लवश्वेतहूणचोलावगाणमरुचीनाः। प्रत्यन्तधनिमहेच्छव्यवसायपराक्रमोपेताः॥ ३८॥

परदारविवादरताः परभ्रकुतूहलामदोत्सिक्ताः। मूर्खाधार्मिकविजिगीषवश्च केतोः समाख्याताः॥ ३९॥

۳۸- پربت کے درگ ارتھات قلعہ پہلو شویت ہون جول اوگان مستقل بین اور پرتینت دیش بین رہنے والے دھنوان مہاتشٹے ہوساے اور پراکرم کرکے کلیت -

۳۹- پرائی استری بین آسکت ہواد مین آسکت پرایا عیب ڈھونڈھنے کا جنکو شوق ہومت مورکھ ادھرمی جیتنے کی اچھا والے ان سب کا سوامی کیتُ ہے -

उदयसमये यः स्निग्धांशुर्महान्प्रकृतिस्थितो यदि च न हतो निर्घातोल्कारजोग्रहमर्दनैः। स्वभवनगतः स्वोच्चप्राप्तः शुभग्रहवीक्षितः स भवति शिवस्तेषां येषां प्रभुः परिकीर्तितः ४०

۴۰- جو گرہ ہر ایک دن اودے کے سمے نرمل کرنون کرکے کلیت بڑا اور اپنے سوکھاوین استھت ہو نرگھات الکا دھول اور گرہ جدھ کرکے ہت نہو اپنی راشی اتھوا اپنی اُچ راشی مین پراپت ہو شبھ گرہون کرکے دیکھا ہو وہ گرہ جن کا سوامی کہا ہے اُن کو کلیان کرنے والا ہوتا ہے -

अभिहितविपरीतलक्षणैः क्षयमुपगच्छति तत्परिग्रहः। डमरभयगदातुरा जना नरपतयश्च भवन्ति दुःखिताः॥ ४१॥

यदि न रिपुकृतं भयं नृपाणां स्वसुतकृतं नियमादमात्यजं वा। भवति जनपदस्य चाप्यवृष्ट्या गमनमपूर्वपुराद्रिनिम्नगासु ४२

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां ग्रहभक्तिर्नाम षोडशोऽध्यायः॥ १६॥

۱۸۔ پہلے جو اُتّم لچھّن کہے اُس سے جس گرہ کے لچھّن اُلٹے ہون اُس گرہ کا جو برگ کہا وہ چھے ہو جاتا ہے۔ اور لوک بھی ڈمر ارتھات ستسنتر کلہ پیتے اور روگ کر کے پیڑت (دُکھی) ہوتا ہے اور راجا بھی دُکھی ہوتے ہین۔

۱۹۔ ایسے اُتپات ہونے پر جو راجا کو شترو کا بھے نہو تو اپنے متّر سے اکھوا منتری سے تو نشچے سی بھے ہوتا ہے۔ اور رھو وشوتکا شترو بھے نہو تو ابرشٹ کر کے اُوپر پربت اور ندیون مین گت ہو ارتھات برکھا نہو اور رس کے ابھاو سے پرجا پیڑت ہو کر اپنے نگراور پربت اور ندیون کو جاے جسکو پہلے کبھی نہ دیکھا ہو نہ سُنا ہو۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین گرہ بھگت نام سولھوان ادھیاے سماپت ہوا۔

ستر ہوان ادھیاے

گرہ جدھ

युद्धं यथा यदा वा भविष्यदादिश्यते त्रिकालज्ञैः।
तद्विज्ञानं करणे मया कृतं सूर्यसिद्धान्तात् ॥ १ ॥

۱۔ منگل آد پانچ گرہونکا جدھ جس پرکار اور جس سمے ہوا اسکو تینون کال کے جاننے والے پُرش پہلے ہی سے کہہ دیتے ہین۔ اُس گرہ جدھ کے جاننے کا اُپاے ہمنے سورج سدھانت سے لیکر پنچ سدھانتکا نام اپنے کرن گرنتھ مین کہا ہے۔

वियति चरतां ग्रहाणामुपर्युपर्यात्ममार्गसंस्थानाम्।
अतिदूराद्दृग्विषये समतामिव संप्रयातानाम् ॥ २ ॥
आसन्नक्रमयोगाद्भेदोल्लेखांशुमर्दनासव्यैः। युद्धं-
चतुष्प्रकारं पराशराद्यैर्मुनिभिरुक्तम् ॥ ३ ॥ ४ ॥

۲۔ آکاش مین گمن کرتے ہوئے اور اُوپر اُوپر اپنی اپنی کچھّا مین استھت منگل آد پانچ گرہ بہت دور ہونے سے مانو سمان ہو گئے دکھ پڑتے ہین اُنکا نکٹ کے کرم سے جو سنجوگ اُسکو جدھ کہتے ہین اسکا تاتپرج یہ ہے کہ منگل آد گرہون کا تو آپسمین بہت انتر ہے پرنت جب یے اپنی اپنی کچھّا مین گمن کرتے ہوئے سم سوتر مین آجاتے ہین تو بہت دور ہونے کے

کارن منگھونکو ایسا دیکھ پڑتا ہے کہ دونون گرہ مل گئے اُسی کا نام جُدھ ہے۔
۳۔ وہ جُدھ بھید اُل لیکھ انش مَردن اور اَسنبیہ ان چار پرکارونکا پراشر آدمُنیون نے کہا ہے۔ جب دونون گرہ ایک دیکھ پڑین ارتھات اوپر والے گرہ کو نیچے کا گرہ ڈھک لیوے اُس جُدھ کا نام بھید ہے۔ جب ایک گرہ دوسرے گرہ منب کی پردھ ماترا کو اسپرش کرے ڈھکے نہین وہ اُل لیکھ نام جُدھ ہے۔ دونون گرہونکا اسپرش تو ہو پرنت استنے سمیپ دونون ہو جاین کہ اُنکے کرن پرسپر ملے ہوئے دیکھ پڑین اسکا نام انش مَردن ہے۔ گرہون کے کرن بھی نہ ملین ایک گرہ دوسرے گرہ کے دکھن مین برابر رہے اور دوسرا اُتر مین رہے اس جُدھ کا نام اسنبیہ ہے۔

भेदे दृष्टि विनाशो भेदः सुहृदां महाकुलानांच । उल्ले-
खे शस्त्रभयं मन्त्रिविरोधः प्रियान्नत्वम् ॥ ४ ॥ + ॥
अंशुविरोधे युद्धानि भूभृतां शस्त्ररुक्क्षुदवमर्दाः ।
युद्धे चाप्ययसव्ये भवन्ति युद्धानि भूपानाम् ॥ ५ ॥

۴ وہ بھید نام جُدھ ہو تو برکھا نہو متروںکا اور اُتم کُلون کا پرسپر بھید ہو جاے۔ اُل لیکھ نام جُدھ ہو تو ہتھیار کا بھے ہو راجاؤن کے منتریونکا پرسپر بھید ہو اور کال پڑے۔
۵۔ انش مَردن نام جُدھ ہو تو راجاؤن کے پرسپر جُدھ ہون اور شستر روگ اور چھید ھا کرکے پرجا کو دکھ ہو۔ اسنبیہ نام جُدھ مین بھی راجاون کے پرسپر جُدھ ہوتے ہین۔

रविराक्रन्दो मध्ये पौरः पूर्वे ऽपरे स्थितो यायी । पौरा
बुधगुरुरविजा नित्यं शीतांशुराक्रन्दः ॥ ६ ॥
केतुकुजराहुशुक्रा यायिन एते ग्रहा हता हन्युः ।
आक्रन्द यायि पौरान् जयिनो जयदाः स्ववर्गस्य ॥ ७ ॥

۶ - جو راجا شتر کو جیتنے کے لیے چڑھ کر جاے اُسکے سہارے کے لیے جو پیچھے دوسرا راجا ہو اُسکو پارشن گراہ کہتے ہین اور پارشن گراہ کے بھی جو پیچھے راجا ہو اُسکو آکرند کہتے ہین۔ مدھیان کے سمے سورج آکرند ہے پورب ارتھات مدھیان سے پہلے دن کے تیسرے حصہ مین سورج پور ہے اور اَپر ارتھات مدھیان کے بعد دن کے تیسرے حصہ مین سورج جاجی ہے۔ بُدھ سنیچر اور برہسپت جاجی ہین۔ چندرما نت ہی آکرند ہے۔
۷۔ کیتُ منگل راہ اور شکر یے چار گرہ جاجی ہین یے گرہ ہت ارتھات ہار گئے ہون تو آکرند جاجی اور پورون کا ناش کرتے ہین اور جُدھ مین جے کو پراپت ہون تو اپنے برگ ارتھات آکرند جاجی اتھوا پور انکو جے دیتے ہین ارتھات جو گرہ ہار جاے اُسکے برگ کی ہان ہوتی ہے

اور جسکی بجے ہو اُسکے برگ کی برِدّھ ہوتی ہے -

पौरे पौरेण हते पौराः पौरान्नृपान् विनिघ्नन्ति । एवं
याय्याक्रन्दौ नागर यायिग्रहाश्चैवम् ॥ ८ ॥

۸ - پور گرہ کو پور گرہ جدھ مین جیتے تو پور راجا پور راجاؤنکو جیتتے ہین اسی پرکار جاجی اور آکرند کی ہار جیت اور پور اور جاجی کی اجیت گرہ جو جدھ کے انُسار جاننا چاہیے ارتھات جو گرہ جیتے اُسکے برگ کی جیت اور جو گرہ ہارے اُسکے برگ کی ہار ہوتی ہے -
اب جدھ مین ہارے ہوئے گرہ کا لچھن کہتے ہین -

दक्षिणदिक्स्थः परुषो वेपथुरप्राप्य संवृत्तोऽणुः ।
अधिरूढो विकृतो निष्प्रभो विवर्णश्च यः स जितः ॥ ९ ॥

۹ - جو گرہ جدھ کے سمے دکھن دِشا مین استھت ہو رُوکھا ہو کانپتا ہوا ہو اور دوسرے گرہ کے پاس پہنچنے سے پہلے ہی لوٹ آوے ارتھات بکری ہو جاوے اَنُو ارتھات سوکشم (باریک) ہو ادھِرُوڑھ ارتھات دوسرے گرہ کر کے آکرانت ہو کسی پرکار سے بکار کو پراپت ہوا ہو نشپربھ اور ببرن ہو وہ گرہ جیت ارتھات دوسرے گرہ کر کے جیتا ہوا (فتح پایا ہوا) ہوتا ہے - جیتنے والے گرہ کا لچھن کہتے ہین -

उक्तविपरीतलक्षणसम्पन्नो जयगतो विनिर्दिष्टः । वि-
पुलः स्निग्धो द्युतिमान् दक्षिणदिक्स्थोऽपि जययुक्तः ॥ १० ॥

۱۰ - پہلے جو لچھن ہارے ہوئے گرہ کے کہے اُنسے بپریت (خلاف) لچھنون کر کے سنجکت جو گرہ ہو وہ جیتا ہوا ہوتا ہے - یہ نیم نہین ہے کہ دکھن دشا مین استھت گرہ سدا ہارا ہوا ہوتا ہے اور اُتر دشا مین استھت گرہ جیتتا ہے جو دکھن دشا مین استھت گرہ بڑا اور چکنا تیز سے استنگدھ اور کانت کر کے سنجکت ہو تو اُسکو جیتا ہوا جاننا چاہیے - یہ بات کیول شکر مین ہوتی ہے اور گرہ اُتر مین ہون تب ہی سچے جکت ہوتے ہین اور شکر دکھن مین بھی سچے جکت ہوتا ہے -

द्वावपि मयूखयुक्तौ विपुलौ स्निग्धौ समागमे भवतः ।
तत्रान्योन्यप्रीतिर्विपरीतावात्मपक्षघ्नौ ॥ ११ ॥

۱۱ - جو دونون گرہ کرنون کر کے سنجکت بڑے اور استنگدھ سماگم مین ہون تو وے گرہ جنکو پہلے کہ آئے ہین اُنکے آپس مین پریت ہوتی ہے اور اس سے بپریت ارتھات کرنون سے ہین سوکشم اور رُوکھے ہون تو اپنے پکش کا ناش کرتے ہین -

نواسی کلیش پاتے ہیں اور زمین کانپتی ہے -

۱۷- اِس سنیچر بدھ کو جیتے تو ناؤ چلانے والے جودھا مل سے اپنی پتنی دھن وان اور گربھنی استری سب کلیش پاتے ہیں - شکر بدھ کو جیتے تو اُن کو پ ہوا رہتا ہے سنسار میں آگ بہت لگے کھیتی بادل اور چڑھکر جانیوالے راجا ناش کو پراپت ہوں -

जीवे शुक्राभिहते कुलूत गान्धार कैकया मद्राः । साल्वा

वत्सा वङ्गा गावः सस्यानि नश्यन्ति ॥ १८ ॥

भौमेन हते जीवे मध्यो देशो नरेश्वरा गावः । सौरेण चा-

र्जुनायन वसाति यौधेय शिबि विप्राः ॥ १९ ॥

शशितनयेनापि जिते बृहस्पतौ म्लेच्छसत्यशस्त्रभृतः उ-

पयान्ति मध्यदेशश्च संक्षयं यच्च भक्तिफलम् ॥ २० ॥

۱۸- شکر برہسپت کو جیتے تو کلوت گاندھار کیکے مدر سالو بتس بنگ یے سب دیش گئو اور کھیتی ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

۱۹- منگل برہسپت کو جیتے تو مدھ دیش راجا اور گئو کلیش کو پراپت ہوتے ہیں - سنیچر منگل کو جیتے تو ارجنا ین نوسات یودھے اور شو دیش کے جن اور براہمن ناش کو پراپت ہوتے ہیں

۲۰- بدھ برہسپت کو جیتے تو ملیچھ ستّ بادی پُرش اور ہتھیار باندھنے والے کلیش پاتے ہیں - اور مدھ دیش کا ناش ہوتا ہے اور برہسپت کی بھگت میں جو پہلے کہہ آئے ہیں ان سبکا بھی ناش ہوتا ہے -

शुक्रे बृहस्पतिहते यायी श्रेष्ठो विनाशमुपयाति । ब्रह्म-

क्षत्रविरोधः सलिलं च न वासवस्त्यजति ॥ २१ ॥

कोशलकलिङ्गवङ्गा वत्सा मत्स्याश्च मध्यदेशयुताः ।

महतीं व्रजन्ति पीडां नपुंसकाः शूरसेनाश्च ॥ २२ ॥

कुजविजिते भृगुतनये बलमुख्यवधो नरेन्द्रसंग्रामाः ।

सौम्येन पार्वतीयाः क्षीरविनाशोऽल्पवृष्टिश्च ॥ २३ ॥

रविजेन सिते विजिते गणमुख्याः शस्त्रजीविनः क्षत्रम् । ज-

लजाश्च निपीड्यन्ते सामान्यं भक्तिफलमन्यत् ॥ २४ ॥

۲۱- برہسپت شکر کو جیتے تو چڑھائی کرنے والا اُتم راجا ناش کو پراپت ہوتا ہے براہمن چھتری کا ودھ ہوتی ہے اور برکھا بھی نہیں ہوتی -

ہوتا ہے اور پرابھے اسپھٹ نہو تو بھگت کا ناش بھی اسپھٹ روپ سے نہین ہوتا -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین گرہ جدھ نام سترہوان ادھیا سماپت ہوا -

اٹھارہوان ادھیاے

ششی گرہ سماگم

भानांयथासम्भवमुत्तरेणयातोग्रहाणांयदिवाशशाङ्कः।
प्रदक्षिणंतच्छुभकृन्नृपाणांयाम्येनयातोनशिवःशशाङ्कः॥१॥

۱- نچھتر اور گرہونکو جتھا سمبھو اُتر کی اور ہو کر چندرما گمن کرے وہ پردچھین گمن راجاؤنکو شبھ کرتا ہے اور نچھتر اور گرہون کے دکھن ہو کر چندرما جاے تو شبھ نہین ہوتا - جتھا سمبھو کا یہ تاتپرج ہے کہ سب نچھترون کے اُتر سے اتھوا سب کے دکھن سے چندرما گمن نہین کرسکتا جن نچھترونکا شر چندرما کے شر سے تھوڑا ہو اتھوا چندر شر کے تُل ہو اُنکے اُتر دکھن گمن کا سمبھو ہے - جنکا اُتر شر چندرما کے شر سے ادھک ہے اُنکے سدا دکھن اور ہو کر چندرما گمن کرتا ہے - اور جنکا دکھن شر چندر شر سے ادھک ہے اُن نچھترون کے سدا اُتر ہو کر چندرما جاتا ہے - اسی بھانت منگل آدِ گرہونکو بھی جانو جنکے اُتر دکھن دونون اور چندرما کے گمن کا سمبھو ہے اُنسے ہی پھل بچارو

चन्द्रमायदिकुजस्य यात्युदक्पार्वतीयबलशालिनांजयः।
क्षत्रियाप्रमुदिताःसयायिनोभूरिधान्यमुदितावसुन्धरा॥२॥

۲- جو چندرما منگل سے اُتر ہو کر جاے تو پربت کے نواسی اور بلوان جے پلتے ہین جاجی ارتھات چڑھکر جانے والے سہت چھتری پرسن ہوتے ہین اور بھوم بھی بہت ان سے مُدت ہوتی ہے -

उत्तरतःस्वसुतस्यशशाङ्कःपौरजयायसुभिक्षकरश्च। स-
स्यचयंकुरुतेजनहार्दिकोशचयंचनराधिपतीनाम्॥३॥

۳- جو چندرما بدھ کے اُتر ہو کر گمن کرے تو پُر مین رہنے والے راجاؤنکا جے ہوتا ہے -

سکال ہوتا ہے کھیتی کی برڈھ ہوتی ہے پرجا مین تُشٹ ہوتی ہے اور راجاؤنکا بھنڈار بڑھتا ہے

बृहस्पतेरुत्तरगे शशाङ्के पौरद्विजक्षत्रियपाण्डितानाम्।
धर्मस्य देशस्य च मध्यमस्य वृद्धिः सुभिक्षं मुदिताः प्रजाश्च॥४॥

۴- برہسپت کے اُتر ہوکر چندرما گمن کرے تو پور براہمن چھتری پنڈت دھرم اور مدھ دیش اِن سبکی برڈھ ہوتی ہے سکال ہوتا ہے اور پرجا پرسن رہتی ہے -

भार्गवस्य यदि यात्युदक् शशी कोशयुक्तगजवाजिवृद्धिदः। यायिनां च विजयो धनुष्मतां सस्यसम्पदपि चोत्तमा तदा॥ ५॥

۵- شکر کے اُتر ہوکر چندرما گمن کرے تو راجاؤن کے بھنڈار ہاتھی گھوڑے انکی برڈھ کرتا ہے - دھنش دھارن کرنیوالے جاجی راجاؤنکا جے ہوتا ہے اور کھیتی بھی اچھی ہوتی ہے -

रविजस्य शशी प्रदक्षिणं कुर्याच्चेत्पुरभूभृतां जयः। शकबाह्लिकसिन्धुपह्लवा मुदमाजो यवनैः समन्विताः॥ ६॥

۶- سنیچر کے اُتر ہوکر چندرما گمن کرے تو پر کے نواسی راجاؤنکا جے ہوتا ہے - شک باہلیک سندھ پہلو اور جون آنندکو پراپت ہوتے ہین -

येषामुदग्गच्छति भग्रहाणां प्रालेयरश्मिर्निरुपद्रवश्च। तद्द्रव्यपौरेतरभक्तिदेशान् पुष्णाति याम्येन निहन्ति तानि॥७॥

۷- چندرما جن نچھتر اور گرہون کے اُتر کی اُور ہوکر جاے اور اُتپات سے رہت ہو تو اُن نچھتر ون کے جو نچھتر بیوہ مین درتیہ کہے اور گرہ بھگت مین جو گرہون کے درتیہ کہے اُن سبکو اور گرہون کے مدھ مین جو پور اکھوا جاجی پیچھے کہے اُن سبکو اور گرہ بھگت مین جو دیش کہے اُن سبکو پُشٹ کرتا ہے - اور دکھن اُور ہوکر جاے تو اِن سبکا ناش کرتا ہے -

शशिनि फलमुदक्स्थे यद्ग्रहस्योपदिष्टं भवति तदपसव्ये सर्वमेव प्रतीपम्। इति शशिसमवायः कीर्तिता भग्रहाणां न खलु भवति युद्धं साकमिन्दोर्ग्रहर्क्षैः॥ ८॥ ९॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां शशिग्रहसमागमो नामाष्टादशोऽध्यायः १८॥

گرہ کے اُتّر کی اور ہو کر چندرما کے گمن کا جو پھل کہا وہ سب چندرما دکھن کی اور ہو کر گرہ سے گمن کرے تو بپریت ہوتا ہے - ہیے چندرما کے ساتھ نچھتر اور گرہوں کے سماگم کہے - چندرما کا گرہ اور نچھتروں کے ساتھ جُدّھ نہیں ہوتا - یہ تاتپرج ہے کہ سورج کے ساتھ منگل آدِ کوئی گرہ جکت ہو تو آست کہاتا ہے - اور چندرما کے ساتھ منگل آدِ گرہ کے جوگ کو سماگم کہتے ہین - اور منگل آدِ گرہونکا پرسپر جوگ ہو تو جُدّھ کہاتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ششٹ گرہ سماگم نام اٹھارہوان ادھیاے سماپت ہوا

اُنیسوان ادھیاے

گرہ برکھ پھل

सर्वत्र भूर्वि रलसस्ययुतावनानि दैवाद्विभक्षयिषुर्दंष्ट्रिस-
मावृतानि । स्पन्दन्ति नैव च पयः प्रचुरं स्त्रवन्त्यो रुग्भेष-
जानि न तथाति बलान्वितानि ॥ १ ॥ तीक्ष्णं तपत्य-
दितिजः शिशिरेऽपि काले नात्यम्बुदा जलमुचोऽचलस-
न्निकाशाः । नष्टप्रभर्क्षगणशीतकरं नभश्च सीदंति
तापसकुलानि सगोकुलानि ॥ २ ॥ हस्त्यश्वपत्ति-
मदस्त्यबलैरुपेता बाणासनाऽसिमुसलातिशया-
श्चरन्ति । घ्नन्तो नृपा युधि नृपाननुचरैश्च देशान् संव-
त्सरे दिनकरस्य दिनेऽथ मासे ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱- اب گرہون کے برکھونکا پھل کرم (سلسلہ) سے کہتے ہین - سورج کے برکھ مین اتھات جب برکھ کا سوامی سورج ہو اسمین سورج کے مہینے مین اور سورج کے دن مین یہ پھل ہوتے ہین کہ سب دیشون مین بھوم پر کھیتی تھوڑی ہوتی ہے کھین کرنیکی اِچھا والے سانپ سوّر آدِ دارھ والے جیوون کرکے پرمیشور کی اِچھا سے سب بن بھرجاتے ہین - ندیون مین

بہت جل نہین بہتا روگ ہوتے ہین اور روگون کے اوکھدھ پورا گن نہین کرتے -
۲- ششر رت مین بھی سورج بہت تپتا ہے پہاڑ کے سمان بڑے بڑے بادل بھی پانی نہین
برستے تیج رہت تارا اور چندرما کرکے آکاش جگت رہتا ہی تپسیون کی کل اور گئون کے سموہ دکھ پاتے ہین -
۳- راجا یدھ مین اپنے نوکرون بہت اور ہاتھی گھوڑے پیادے آدا سہج سینا کرکے جگت اور دھنک کھڑگ
موسل آد شستر وشمن جتن کرنیوالے ہوکر دیشون کا ناش کرتے ہوئے پھرتے ہین -

व्याप्तं नभः प्रचलिताचलसन्निकाशैर्व्यालाञ्जनालि-
गवलच्छविभिः पयोदैः । गां पूरयद्भिरखिलाममलाभि-
रद्भिरुत्कण्ठकेन गुरुणा ध्वनिनेन चाशाः ॥ ४ ॥ तोया-
नि पद्मकुमुदोत्पलवन्त्यतीव फुल्लद्रुमाण्युपवना-
न्यलिनादितानि । गावः प्रभूतपयसो नयनाभिरा-
मा रामा रतैरविरतं रमयन्ति रामान् ॥ ५ ॥ गोधूम-
शालियवधान्यवरेक्षुवाटा भूः पाल्यते नृपतिभि-
र्नगराकराढ्या । चित्यङ्किता क्रतुवरेष्टिविघुष्टना-
दा संवत्सरे शिशिरगोरभिसंप्रवृत्ते ॥ ६ ॥ + ॥

۴- چندرما کے برکھ پرورت ہونے پر یہ پھل ہوتے ہین کہ چلتے ہوئے پہاڑ کے سمان سانپ انجن بھونرا تھوا
بھینسے کے سینگ کی کانت کے سمان ات نرمل جنکی کانت اور نرمل جل سے سب بھوم کو پورن کرتے ہوئے اور برہی
جنونکو ات کنٹھت کرنیوالے اپنے گمبھیر گرجنے سے دشاؤنکو پورن کرتے ہوئے میگھون سے آکاش بھر جاتا ہی -
۵- جل بھی کمل کمد اور نیل کملون کرکے جگت رہتے ہین آپ بنون مین درخت بہت پھولتے ہین
اور انمین بھونرے شبد کرتے ہین گئو بہت دودھ دیتی ہین -
۶- اور ات سندری ناری اپنے پت کو رت کرکے نرنتر رجھاتی ہین گیہون دھان جو اتم
ان اور اوکھ سے کھیتون کرکے جگت نگر اور آکر ارتھات سبرن رتن آدکی کھان کرکے جگت
بنون کے لیے اگن کنڈون کرکے جگت اور اتم جگ اور اسٹیون مین بید دھن کرکے
شبدا سے مان بھوم کو راجا پالن کرتے ہین -

वातोद्धतश्चरति वह्निरतिप्रचण्डो ग्रामान्वनानि
नगराणि च सन्दिधक्षुः । हाहेति दस्युगणपातहृ-
ता रटन्ति निःस्वीकृता विपशवो भुवि मर्त्यसंघाः ॥ ७ ॥
अभ्युन्नता वियति संहतमूर्तयोऽपि मुञ्चन्ति न क-

न्विदपः प्रचुरं पयोदाः । सीम्नि प्रजातमपि शोषमुपैति सस्यं निष्पन्नमप्यविनयादपरे हरन्ति ॥ ८ ॥ भूपानसम्यगभिपालनसक्तचित्ताः पित्तोत्थरुक्प्रचुरता भुजगप्रकोपः । एवं विधैरुपहता भवति प्रजेयं संवत्सरेऽवनिसुतस्य विपन्नसस्या ॥ ९ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۷- منگل کے برکھ مین یے پھل ہوتے ہین - یون کرکے پرکاشت اور گاؤن بن نگرون کو جلا دینے کی اچھا کرنیوالی اَت پرچنڈ اگن پھیرتی ہے - گھوم پرمنگھون کے سموہ چورون کے سمداے کے پات ارتھات ڈاکہ مارنے سے پیڑت اور دھن اور پشوون کرکے رہت ہوکر ہاہاکار کرتے ہین -

۸- اکاش مین بہت اونچے اور گہرے بادل بھی جل نہین برستے - کھیتون مین کھیتی پیدا ہوکر بھی سوکھ جاتی ہے - پکی ہوئی کھیتی کو انیاے سے شتر ہر لے جاتے ہین -

۹- راجاؤنکا چیت دھرم سے پرجا پالن کرنے مین نہین لگتا - پت کے روگ بہت ہوتے ہین - سانپونکا بڑا اپدرو ہوتا ہی ایسے ایسے اُتپاتون سے پرجا پیڑت ہوتی ہے اور کھیتی نشٹ ہو جاتی ہے -

मायेन्द्रजालकुहकाकरनागराणां गान्धर्वलेख्यगणितास्त्रविदां च वृद्धिः । पिप्रीषया नृपतयोऽद्भुतदर्शनानि दित्सन्ति तुष्टिजननानि परस्परेभ्यः ॥ १० ॥ ÷ ॥ वार्त्ता जगत्यवितथाऽविकला त्रयी च सम्यक्चरत्यपि मनोरिव दण्डनीतिः । अध्यक्षरं स्वभिनिविष्टधियोऽत्र केचिदान्वीक्षिकीषु च परं पदमीहमानाः ॥ ११ ॥ हास्यज्ञदूतकविबालनपुंसकानां युक्तिज्ञसेतुजलपर्वतवासिनां च । हार्दिं करोति मृगलाञ्छनजः स्वकेऽब्दे मासेऽथवा प्रचुरतां भुवि चौषधीनाम् ॥ १२ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۱۰- بدھ کے برس اور مہینے مین یے پھل ہوتے ہین - مایا ارتھات پرپنچ کو جاننے والے اندرجال جاننے والے کہنک ارتھات آشچرج دکھانیوالے آکر ارتھات سُرنگ آدنکلنے کی کھان جانننے مین چتر گانا جاننے والے چتر لکھنا جاننے والے گنت جاننے والے اور شستر بدیا جاننے والے ان سب کی بردھ ہوتی ہے - پرسن کرنیکی اچھا سے راجا لوگ پرسپر ہرکھ کو دینے والے درشن دینا چاہتے ہین ارتھات اسنیہہ بڑھانیکے لیے راجا لوگ آپسمین ملنا چاہتے ہین -

۱۱- بارتا ارتھات کھیتی پشو پالن اور بیاپار یے تینون جگت مین ست روپ سے ہوتے ہین ارتھات انکے کرنیوالونکو لابھ ہوتا ہے - تینون بیدونکا جگت مین سمپورن روپ سے پرچار (رواج) رہتا ہی شاستر کے انوسار دنڈ نیت منو مہاراج کی ایسی چلتی ہے ارتھات جس پرکار منو نے دنڈ نیت کرکے پرجا کا رچھا کیا ہے ایسی بھانت اُس برس مین راجا لوگ پرجا کی رچھا کرتے ہین - ادھیکشر ارتھات بیدانت شاستر مین کئی پرش اُتم بدھ ہوتے ہین اور کبھی ترک بدیا مین اُتم پد چاہتے ہین -

۱۲ - ہاشیہ (مضحکہ) کو جاننے والے دوت کب (شاعر) بالک نیپنک جگت جاننے والے سبیت ارتھات ٹھگ اتھوا بندھ بر جو رہتے ہین جل اور پربت پر جو رہتے ہین ان سبکو اپنے برس یا مہینے مین برہسپتی نشٹ کرتا ہے اور بھوم پر اوکھد و فصلو بہت پیدا کرتا ہے -

ध्वनिरुच्चरितोऽध्वरे द्युगामी विपुलो यज्ञमुषां मनांसि भि-
न्दन्। विचरत्यनिशं द्विजोत्तमानां हृदयानन्दकरोऽध्व-
रांशभाजाम् ॥ १३ ॥ क्षितिरुन्नतसस्यवत्यनेकद्विपपत्त्य-
श्वधनोरुगोकुलाढ्या। क्षितिपैरभिपालनप्रवृद्धा द्यु-
चरस्पर्द्धिजना तदा विभाति ॥ १४ ॥ विविधैर्वियदुन्न-
तैः पयोदैर्वृतमुर्वीं पयसाभितर्पयद्भिः। सुरराजगुरोः
शुभेऽत्र वर्षे बहुसस्या क्षितिरुत्तमर्द्धियुक्ता ॥ १५ ॥

۱۳ - برہسپت کے شبھ برش آدمون تو یے پھل ہوتے ہین - شبھ شبد کا یہان یہ تاتپرج ہے کہ پربھو آد ساٹھ برسون مین جو بنگل کال جگت رودر درمت آد اشبھ برس برہسپت کے ہون تو یے پھل سمپورن نہین ہوتے - اور پربھو بھو آد شبھ برس برہسپت کے آوین تو تب یے پھل سمپورن روپ سے ہوتے ہین - کون کون پھل ہوتے ہین انکو کہتے ہین - یگ مین یگھن کرنیوالے راکھشسون کے من کو بھیدن کرتا ہوا اور یگ مین بھاگ پانے والے اندر آد دیوتاؤنکو آنند دینے والا یگ مین براہمنون کرکے پڑھے بید کا بڑا شبد نرنتر سورگ تک پہنچتا ہے -

۱۴ - اتم کھیتی انیک ہاتھی گھوڑے پیادے دھن اور اتم گئوون کے گلون کرکے جگت اور راجاؤن کرکے بھلی بھانت پالن کرنے سے بردھ کو پرابت اور دیوتاؤن کے سمان ہرشٹ پشٹ (یعنے خوش و خورم و طاقتور) جسمین منکھ ایسی بھوم شوبھت ہوتی ہے -

۱۵ - بھوم کو جل سے ترپت کرنے والے انیک پرکار کے اونچے میگھون سے آکاش بیاپت رہتا ہے اور بھوم بہت کھیتی اور اتم سمپت کرکے جگت رہتی ہے -

शालीक्षुमत्यपि धरा धरणीधराभधाराधरोज्झितपयः
परिपूर्णवप्रा। श्रीमत्सरोरुहततांबुतडागकीर्णा यो-
षेव भात्यभिनवाभरणोज्ज्वलाङ्गी ॥ १६ ॥ क्षत्रं क्षितौ
क्षपितभूरिबलारिपक्षमुद्घुष्टनैकजयशब्दविराविता-
शम्। संहृष्टशिष्टजनदुष्टविनष्टवर्गां गां पालयन्त्यव-
निपा नगराकराढ्याम् ॥ १७ ॥ पेपीयते मधु मधौ-
सह कामिनीभिर्जेगीयते श्रवणहारि सवेणुवीणम्।

वी भुज्यतेऽतिथिसुहृत्स्वजनैः सहान्नमब्दे सितस्य म-
दनस्य जयावघोषः ॥ १८ ॥

۱۶ - منگل کے برس مہینہ اور دن مین یہ پھل ہوتے ہین - وھان اور اوکھ کے کھیتون سے بھری ہوئی اور برہت سے تل میگھون کرکے برسے ہوئے جل سے جسمین کھیت پر پورن ہو رہے ہین اور شوبھا جگت کمل اور بہت جل کرکے جگت تالابون سے بیاپت ایسی بھوم اُتم بھوکھنون کرکے بھوکھت ہین انگ جسکے ایسی استری کے سمان شوبھایمان ہوتی ہے -

۱۷ - بڑے بلوان شترون کا ناش کرنے والے اور اونچے سورسے اچارن کیے انیک پرکار کے جے شبد کرکے شبدایمان کری ہے دشا جنے ایسا چھتر ارتھات راجاؤنکا سموہ پرستی ہین اُتم پرش جسمین اور دوشت کیے ہین نیچون کے برگ جسمین ایسے نگر اور آکر ارتھات کھانون کرکے جگت بھوم کو پالن کرتے ہین ارتھات پرجا کو سکھ ہو اور دکھ کا ناش ہو -

۱۸ - بسنت رت مین پرش استریون کے ساتھ مدھ پان کرتے ہین - بنسی اور بین کے ساتھ کانون کو بہت پیارا لگنے والا گیت بارنبار گاتے ہین - ابھیاگت متر اور بندھو لوگون کے ساتھ بھوجن کرتے ہین اور کامدیو کے جے کا شبد ہوتا ہے ارتھات پرجا بہت کام بسکت ہوتی ہے -

उद्धृत्तदस्युगणभूरिरणाकुलानि राष्ट्राण्यनेकपशुवित्त-
विनाकृतानि । रोरूयमाणहतबन्धुजनैर्जनैश्च रोगो-
त्तमाकुलकुलानि बुभुक्षया च ॥ १९ ॥ वातोद्धता-
म्बुधरवर्जितमन्तरिक्षमारुग्णनैकविटपं च धरातलं
द्यौः । नष्टार्कचन्द्रकिरणा तिरजोवनद्धा तोयाशया-
श्च विजलाः सरितोऽपि तन्व्यः ॥ २० ॥ जातानि क्व-
चिदतो यतया विनाशमृच्छन्ति पुष्टिमपराणि जलो-
क्षितानि । सस्यानि मन्दमभिवर्षति वृत्रशत्रुर्वर्षे दि-
वाकरसुतस्य सदाप्रवृत्ते ॥ २१ ॥

۱۹ - سنیچر کے برس مہینہ اتھوار دن کے پربرت ہونے سے سدا ایسے پھل ہوتے ہین - بہت اپدرو کرنے والے چور اور جدھ کرکے بیاکل اور انیک پرکار کے دھن اور پشوون سے رہت مارے گئے ہین بندھو جن جنکے اسی لیے بہت روتے ہوئے جو لوگ ان کرکے بیاپت بڑے بڑے روگون سے بیاکل ہین جن سموہ جسمین اور بھوکھ سے بیاکل ایسے راجا فقط راج ہوتے ہین -

۲۰ - پون کرکے اڑائے ہوئے میگھون سے آکاش رہت ہے اور رسا بھوم برہت سے برچھ گرتے ہین آکاش مین اتنی دھول چھا جاتی ہے کہ سورج اور چندرما کی کرن نہین دکھ پڑتی تالاب آدِ

جلاشئے (چشمہ) سوکھ جاتے ہین ندی بھی سوکھ کر چھوٹی ہوجاتی ہین -

ا ل - کہین تو کھیتی اتینچ ہوکر برکھا ہونے سے سوکھ جاتی ہے اور کہین برکھا ہوجانے سے اچھی کھیتی ہوتی ہے - برکھا تھوڑی ہوتی ہے -

ऋणुरपटुमयूखो नीचगोन्यैर्जितो वान सकलफल-
दाता पुष्टिदोऽतोऽन्यथायः। यदशुभमशुभेऽब्दे मास-
जंतस्यवृद्धिः शुभफलमपिचैवंयाप्यमन्योन्यतायाम्२२

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां ग्रह वर्ष फलं नामैकोनविंशतितमोऽध्यायः॥१९॥

۲۲ - جس گرہ کا بمب آکاش مین چھوٹا دکھ پڑے کرن اسپشٹ نہون نیچ راشی پر استھت ہو اور یدھ مین دوسرے گرہ سے ہار گیا ہو وہ گرہ سمپورن شبھ پھل نہین دے سکتا ہے اور اشبھ پھل سمپورن کرتا ہے - اس سے بپریت ہو ارتھات جسکا بمب بڑا دکھ پڑے کرن اسپشٹ ہون اُچ آدی راشی پر استھت ہو اور یدھ مین جیتا ہو وہ شبھ پھل سمپورن دیتا ہے اور اشبھ پھل تھوڑا کرتا ہے - اشبھ برس مین مہینہ کا بھی اشبھ ہی پھل ہو تو اسکی بردھ ہوتی ہے - اسیطرح شبھ برس مین شبھ مہینا ہو تو اُسکے بھی پھل کی بردھ ہوتی ہے پرنتُ انیونیتا مین ارتھات شبھ برس مین اشبھ مہینا اور اشبھ برس مین شبھ مہینا ہو تو پھل یاپیہ ارتھات تھوڑا ہوجاتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین گرہ برکھ پھل نام انیسوان اڈھیاے سماپت ہوا -

بیسوان اڈھیاے

گرہ شرنگاٹک

यस्यां दिशि दृश्यन्ते विशन्ति ताराग्रहा रविं सर्वे। भ-

बति भयं दिशि तस्यामायुधकोपक्षुधातङ्कैः ॥ १ ॥

۱- منگل آدِ پانچ گرہ جس دِشا مین دیکھ پڑین اور جس دِشا مین سوُرج مین پرویش کرین ارتھات
اَسْت ہون اُس دِشا مین یُدّھ دُربھچھ اور روگ کا بھے ہوتا ہے۔

चक्रधनुःशृङ्गाटकदण्डपुरप्रासवज्रसंस्थानाः । क्षु-
द वृष्टिकरालोके समरायचमानवेन्द्राणाम् ॥ २ ॥

۲- چکر دھنکھ شرنگاٹک ارتھات سنگھاڑے کی طرح ترکون ڈنڈ نگر پراس ارتھات بیچ مین
پتلا اور دونون سرے موٹے اِن آکارون سے منگل آدِ پانچ گرہ اِستھت ہون تو دُربھچھ
اور اَبرشٹ (خشک سالی) کرتے ہین اور راجاؤن کے آپس مین یُدّھ ہوتا ہے۔ اِن سے
الگ اور رُوپ مین اِستھت ہون تو اشبھ پھل نہین کرتے۔

यस्मिन्रवांशे दृश्या ग्रहमाला दिनकरे दिनान्तगते।
तत्रान्यो भवति नृपः परचक्रोपद्रवश्च महान् ॥ ३ ॥ + ॥

۳- سوُرج اَسْت ہونیکے بعد آکاش کے جس بھاگ مین منگل آدِ پانچ گرہونکی پنکت دکھ
پڑے اُس بھوم بھاگ مین دوسرا راجا ہو اور پرچکر ارتھات شترو کی سینا کا بڑا اُپدرو ہو۔

यस्मिन्नृक्षे कुर्युः समागमं तज्जनान्ग्रहा हन्युः । अ-
विभेदनाः परस्परममलमयूखाः शिवास्तेषाम् ॥ ४ ॥

۴- جس نکھشتر مین گرہونکا سماگم ہو اُس نکھشتر کے جو جن نکھشتر کوُرم اور نکھشتر وِیُوہ مین کہے ہین اُنکا
ناش کرتے ہین پرنتُ وے گرہ جو پرسپر بھید نہ کرین اور نرمل کرن ہون تو اُن جنونکو شبھ پھل دیتے ہین

ग्रहसंवर्तसमागमसंमोहसमाजसन्निपाताख्याः । को-
शश्चेत्येतेषामभिधास्ये लक्षणं सफलम् ॥ ५ ॥ + ॥

۵- گرہ سمبرت گرہ سماگم گرہ سمّوہ گرہ سماج گرہ سنّپات اور گرہ کوش اِن چھ پرکارونکا
گرہ جوگ ہوتا ہے۔ اب اِنکے لچھن اور پھل کہتے ہین۔

एकर्क्षे चत्वारः सह पौरैर्यायिनोऽथवा पंच । संवर्तोना-
म भवेच्छिखिरायुतः ससम्मोहः ॥ ६ ॥ पौरः पौरस-
मेतो यायी सह यायिना समाजाख्यः । यमजीवसंग-
मेऽन्यो यद्यागच्छेत्तदा कोशः ॥ ७ ॥ उदितः पश्चा-

देकः प्राक् चान्यो यदि च सन्निपाताख्यः । अविकृ-
ततनवः स्निग्धा विपुलाश्च समागमे धन्याः ॥ ८ ॥

۷ - ایک نچھتر پر چار اتھوا پانچ گرہ استھت ہون انمین کوئی گرہ پور ہو اور کوئی جاجی ہو تو اُس جوگ کا نام گرہ سمرت ہے (پور اور جاجی کا لچھن ستر ہوین ادھیاے مین کہہ آئے ہین) انمین راہ اتھوا کیت بھی ہو تو اُس جوگ کو گرہ سم موہ کہتے ہین -

۷ - پور گرہ پور گرہ کے ساتھ ایک نچھتر پر جوگ کرے اتھوا جاجی گرہ جاجی گرہ کے ساتھ جوگ کرے تو اُس جوگ کو گرہ سماج کہتے ہین برہسپت اور سنیچر کے سماگم مین اور کوئی تیسرا گرہ اگر جوگ کرے اُس جوگ کو گرہ کوش کہتے ہین -

۸ - ایک گرہ پچھم مین اُدے ہوا ہو اور دوسرا پورب مین اُدے ہوا ہو اور دونون گرہ ایک نچھتر پر جوگ کرین وہ جوگ گرہ سنپات کہاتا ہے - یہ پانچون گرہ جوگ ہون ارتھات سب گرہ جوگ مین ان پانچون کا لچھن نہ ملے اُسکو گرہ سماگم کہتے ہین اُس گرہ سماگم مین منگل آدی پانچ گرہ اوکرت تنو ہون ارتھات اُنکے بمبون مین کچھ بکار نہو نرمل ہون اور بڑے دیکھ پڑین تو شبھ ہوتے ہین اور جو ایسے نہون تو اشبھ ہوتے ہین -

समौ तु संवर्तसमागमाख्यौ संमोहकोशौ भयदौ प्रजाना
म । समाजसंज्ञः सुसमः प्रदिष्टो वैरप्रकोपः खलु सन्निपाते ९

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्सं-
हितायां ग्रहशृंगारकं नाम विंशतितमोऽध्यायः ॥२०॥

۹ - گرہ سمرت اور گرہ سماگم یے دونون جوگ سم ہین ارتھات شبھ اشبھ کچھ بھی پھل نہین دیتے ہین - گرہ سم موہ اور گرہ کوش یے دو جوگ پرجا کو بھے دینے والے ہین - گرہ سماج جوگ سم ہے ارتھات شبھ اشبھ کچھ بھی پھل نہین کرتا اور گرہ سنپات نام جوگ ہونے سے لوگونکا آپس مین بیر ہوتا ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین گرہ شرنگاٹک نام بیسوان ادھیاے سمایت ہوا

اکیسوان اُدھیاے

گربھ لچھن

अन्नंजगतःप्राणाः प्राविट्कालस्यचान्नमायत्तम् ।य
स्मादतःपरीक्ष्यः प्राविट्कालः प्रयत्नेन ॥१॥*॥

۱- جگت کے پران انّ ہین ارتھات انّ کے بنا کسی کے پران نہین رہ سکتے اور انّ برکھا رِت کے آدھین ہے اسلیے جتن پوروک برکھا رِت کی پریچھا (ازمایش) کرنی چاہیے۔

तल्लक्षणानिमुनिभिर्यानिनिबद्धानितानिदृष्ट्वेदम्।क्रि
यतेगर्गपराशरकाश्यपवत्सादिरचितानि ॥२॥*॥

۲- اُس برکھا رِت کے لچھن جو بششٹھ آد منیشورون نے رچے ہین اُنکو دیکھکر اور گرگ پراشر کاشیپ بتس آد کے رچے ہوے گرنتھونکو دیکھکر یہ برکھا رِت کا لچھن ہم کہتے ہین۔

दैवविदनहितचित्तोद्युनिशंयोगर्भलक्षणेभवति ।त
स्यमुनेरिववाणीनभवतिमिथ्याम्बुनिर्देशे ॥ ३ ॥

۳- جو جوتشی دن رات گربھ لچھن کے دیکھنے مین ساودھان رہتا ہے اُسکی بانی رکھی کی طرح برکھا بتانے مین کبھی اَستیہ نہین ہوتی ارتھات جس دیش مین اور جس کال مین وہ برکھا ہونا بتاوے اسی دیش اور اسی کال مین برکھا ہو۔

किंवातःपरमन्यच्छास्त्रंज्यायोस्तियद्विदित्वैव ।प्र
ध्वंसिन्यपिकालेत्रिकालदर्शीनरोभवति ॥ ४ ॥

۴- اِس گربھ لچھن شاستر اتھوا جوتش شاستر سے بڑھکر دوسرا کون شاستر ہوگا کہ جسکے جاننے سے سب شاسترون کے ناش کرنیوالے اِس کلجگ مین بھی منشیہ ترکال درشی ہو جاتے ہین ارتھات بھوت بھوکھیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) اِن تینون کالونکا حال جانتا ہے۔

केचिद्वदन्तिकार्त्तिकशुक्लान्तमतीत्यगर्भदिवसाःस्युः
नतुतन्मतंबहूनांगर्गादीनांमतंवक्ष्ये ॥५॥*॥*॥

۵- سدھ سین آدکوئی آچارج کہتے ہین کہ کاتک شکل پورنماسی کے بعد گربھ کے دن ہوتے ہین پرنتو یہ بہت آچارجون کا اتھوا منیشورونکا مت نہین ہے اسلیے ہم گرگ آد منیشورونکا مت کہتے ہین۔

मार्गशिरः सितपक्षेप्रतिपत्प्रभृतिक्षपाकरेषाढाम् ।
पूर्वां वा समुपगते गर्भाणां लक्षणं ज्ञेयम् ॥ ६॥ * ॥

۶۔ اگہن شکل پریوا کے بعد جب چندرما پورباکھاڑھ نچھتر پر استھت ہو اُس دن سے لیکر گربھون کے لچھن جاننے چاہئین ۔

यन्नक्षत्रमुपगते गर्भश्चन्द्रे भवेत्सचन्द्रवशात् । पञ्च-
नवते दिनशते तत्रैव प्रसवमायाति ॥ ७ ॥ * ॥ * ॥

۷۔ جب نچھتر پر چندرما کے استھت ہونے سے گربھ ہو پھر ایکسو پچانوے (۱۹۵) دن کے ارتھات ساون مہینے سے ساڑھے چھہ مہینے بیت جانے پر جب اُسی نچھتر پر چندرما آوے تب وہ پرسو ہوتا ہے۔

सितपक्षभवाः कृष्णे शुक्ले कृष्णाद्युसंभवारात्रौ । नक्तं-
प्रभवाश्चाहनि सन्ध्याजाताश्च सन्ध्यायाम् ॥ ८ ॥ * ॥

۸۔ شکل پچھ کے ہوئے گربھ ساڑھے چھہ مہینے کے بعد کرشن پچھ مین پرسو کو پراپت ہوتے ہین اسی پرکار کرشن پچھ کے گربھ شکل پچھ مین پرسو ہوتے ہین - دن کے ہوئے گربھ رات مین اور رات کے ہوئے گربھ دن مین پرسو ہوتے ہین اور سندھیا کال کے سندھیا کال مین پرسو ہوتے ہین پرنتُ پراتہ سندھیا کے ہوئے گربھ ساین سندھیا مین اور ساین سندھیا کے ہوئے گربھ پراتہ سندھیا مین پرسو کو پراپت ہوتے ہین -

मृगशीर्षाद्या गर्भा मन्दफलाः पौषशुक्लजाताश्च । पौष-
स्य कृष्णपक्षेण निर्दिशेच्छ्रावणस्य सितम् ॥ ९ ॥ माघ-
सितोत्था गर्भाः श्रावणकृष्णे प्रसूतिमायान्ति । माघस्य
कृष्णपक्षेण विनिर्दिशेद्भाद्रपदशुक्लम् ॥ १० ॥ फा-
ल्गुन शुक्लसमुत्था भाद्रपदस्यासिते विनिर्देश्याः । त-
स्यैव कृष्णपक्षोद्भवास्तु येते ऽश्वयुक्शुक्ले ॥ ११ ॥ चैत्र-
सितपक्षजाताः कृष्णेऽश्वयुजस्य वारिदा गर्भाः । चैत्रासि-
तसंभूताः कार्तिकशुक्लेऽभिवर्षन्ति ॥ १२ ॥ * ॥

۹۔ اگہن کے آدِ ارتھات شکل پچھ کے ہوئے گربھ اور پوس شکل کے گربھ مند پھل ہوتے ہین ارتھات تھوڑا برستے ہین - اِس گربھ لچھن مین چیت شکل آدِ مہینے گنا جاتا ہے - جیسے چیت شکل پچھ ادھ بسیاکھ کرشن پچھ ملکر چیت مہینا ہوا اسی بھانت بسیاکھ آدِ مہینون کو بھی جانو

پوس کرشن پچھ کے گربھ ساون شکل مین برستے ہین -

۱۰- ماگھ شکل کے گربھ ساون کرشن مین پرسو ہوتے ہین - ماگھ کرشن کے گربھ بھادون شکل مین برستے ہین -

۱۱- پھاگن شکل کے گربھ بھادون کرشن مین برستے ہین - پھاگن کرشن کے گربھ کنوار شکل مین پرسو ہوتے ہین -

۱۲- چیت شکل کے گربھ کنوار کرشن مین برسا کرتے ہین اور چیت کرشن کے ہوئے گربھ کاتک شکل مین برستے ہین -

पूर्वोद्भूताः पश्चादपरोत्थाः प्राग्भवन्ति जीमूताः। शे-
षस्वपि दिक्ष्वेवं विपर्ययो भवति वायोश्च ॥ १३ ॥

۱۳- گربھ کے سمے جو میگھ پورب دشا مین ہون وے پرسو کے سمے پچھم دشا مین ہوتے ہین اور جو گربھ کے سمے پچھم مین ہون وے پرسو کے سمے پورب مین ہوکر برستے ہین اور دشاؤن مین بھی اسی بھانتی (اُلٹا) سمجھنا چاہیے اور پون کا بھی یہی ہوتا ہے ارتھات گربھ کے سمے پورب کی بایو چلتی ہو تو پرسو کے سمے پچھم کی چلے گی اسیطرح اور بھی جانو -

ह्लादिमृदूदक्शिवशक्रदिग्भवो मारुतो वियद्विमलम्।
स्निग्धसितबहुलपरिवेषपरिवृतौ हिममयूखार्कौ ॥ १४ ॥
पृथुबहुलस्निग्धघनं घनसूचीक्षुरकलोहिताभ्रयुतम्।
काकाण्डमेचकाभवियद्विशुद्धेन्दुनक्षत्रम् ॥ १५ ॥
सुरचाप मन्द्रगर्जितविद्युत्प्रतिसूर्यका शुभा संध्या।
शशिशिवशक्राशास्थाः शान्तरवाः पक्षिमृगसंघाः ॥ १६ ॥
विपुलाः प्रदक्षिणचराः स्निग्धमयूखा ग्रहा निरुपसर्गाः।
तरवश्च निरुपसृष्टांकुरा नरचतुष्पदा हृष्टाः ॥ १७ ॥
गर्भाणां पुष्टिकराः सर्वेषामेव योऽत्र तु विशेषः। स्वर्तुस्व-
भावजनितो गर्भविवृद्धौ तमभिधास्ये ॥ १८ ॥ ॥

۱۴- گربھ کے سمے ایسے لچھن ہون تو شبھ ہوتے ہین - آنند کو کرنیوالا مند مند پون اُتر ایشان اتھوا پورب دشا کا چلے - آکاش نرمل ہو چندرما اور سورج اسنگدھ شکل برن اور بہت پریکھ ارتھات کنڈل سے گھرے ہوئے ہون -

۱۵- اور بڑے اور بہت اسنگدھ میگھون کر کے چھپت آکاش ہو میگھون کی سوچی سی بنے ہوئے اتھوا چھرک ارتھات استرے کے سمان اور لال رنگ کے میگھون سے آکاش چھپت ہو کوّے کے انڈے کیطرح آکاش کا اتِ نیل برن ہو اتھوا مور کے چندوے کے سمان آکاش کا برن ہو اور آکاش مین چندرما اور نچھتر نرمل ہون -

۱۶ - اندر دھنکھ میگھوں کا گمبھیر گرجنا بجلی چمکنا پرت سورج ارتھات دوسرے سورج کا
دیکھ پڑنا یے سب لچھن سندھیا میں ہوں تو وہ سندھیا شبھ ہوتی ہے - پچھمی اور ہری تو
کے جھنڈ اُتّر ایشان اور پورب دشا میں استھت ہوں، اور سنیٹھی تولی تولیاغ سورج کی اور
مکھ نہ کیے ہوں - ۱۷ - گرہ نچھتّر بڑے دیکھ پڑیں نچھتروں کے اُتّر اور ہو کر گمن کریں
نرمل کرن ہوں اور اُتپات سے رہت ہوں برچھ بھی بنا اپدرو انکروں کر کے جگت ہوں -
شنکھ اور لشٹ پرسنّ ہوں - ۱۸ - یے سب گن گربھوں کو پشٹ کرنیوالے ہیں یے سب لچھن
اگہن شکل پریوا سے لیکر بیساکھ سماپت تک دیکھنا چاہیے - اس گربھ لچھن میں اپنے رِشٹ کے
سوبھاو سے اُتپن جو گربھ بردھ کے لیے شبھ ہے اُسکو بھی ہم کہتے ہیں -

पौषे समार्गशीर्षे संध्यारागोऽम्बुदाःसपरिवेषाः । नात्य-
र्थं मृगशीर्षे शीतं पौषेति हिमपातः ॥ १९ ॥ माघे
प्रबलो वायुस्तुषारकलुषद्युती रविशशाङ्कौ । अति-
शीतं सघनस्य च भानोरस्तोदयौ धन्यौ ॥ २० ॥
फाल्गुनमासे रूक्षश्चण्डः पवनोऽभ्रसंप्लवाः स्निग्धाः।
परिवेषाश्चासकलाः कपिलस्ताम्रो रविश्च शुभः ॥ २१ ॥
पवन घन वृष्टियुक्ताश्चैत्रे गर्भाः शुभाः सपरिवेषाः । घ-
नपवनसलिलविद्युत्स्तनितैश्च हिताय वैशाखे ॥ २२ ॥

۱۹ - اگہن اور پوس میں سندھیا کا رنگ لال ہو پریکھ کر کے سہت میگھ اگہن میں بہت جاڑا نہ پڑے
اور پوس میں بہت ہم ارتھات برف نہ گرے تو شبھ ہوتا ہے -
۲۰ - ماگھ میں بہت پرچنڈ پون چلے سورج اور چندرما تُشار ارتھات کہرا کر کے ملین کانت
رہیں جاڑا بہت ہو بادل سے ڈھکے ہوئے سورج کا اُدے اور استھ ہو تو شبھ ہوتا ہے -
۲۱ - پھاگن میں رُوکھا اور پرچنڈ پون چلے اسنگدھ میگھ آکاش میں اُٹھیں سورج چندرما
کے پریکھ (حلقے) کھنڈت ہوں سورج کپل برن اتھوا تانبے کے برن ہوں تو شبھ ہوتا ہے -
۲۲ - چیت مہینے کے گربھ پون میگھ برکھا اور پریکھ کر کے جگت ہوں تو شبھ ہوتے ہیں بیساکھ
میں میگھ پون برکھا بجلی اور بادل کا گرجنا ان کر کے جگت گربھ شبھ ہوتے ہیں -

मुक्तारजतनिकाशास्तमालनीलोत्पलाञ्जनाभासः।
जलचरसत्वाकारागर्भेषु घनाः प्रभूतजलाः ॥ २३ ॥
तीव्रदिवाकरकिरणाभितापिता मन्दमारुता जलदाः।
रुषिताइव धाराभिर्विसृजन्त्यम्भःप्रसवकाले ॥ २४ ॥

۲۳ - جو میگھ گربھ کے سمے موتی اور چاندی کے سمان ات شکل برن ہون اتھوا تمال برچھ نیل کمل اور انجن کے سمان ات کرشن برن ہون مچھلی مگر کچھوا ششمار آدی جل جیوون کے سمان جنکے آکار ہون ایسے میگھ پرسو کے سمے بہت جل برستے ہین -

۲۴ - جو میگھ گربھ کے سمے سورج کے پرچنڈ کرنون کرکے تپت ہون اور اس سمے پون تھوڑا چلے وے میگھ پرسو کے سمے کرودھ سے مانون دھاراؤن کرکے جل برستے ہین ارتھات بہت برستے ہین -

गर्भोपघातलिङ्गान्युल्काशनिपांशुपातदिग्दाहाः ।
क्षितिकम्पखपुरकीलककेतुग्रहयुद्धनिर्घाताः ॥ २५ ॥
रुधिरादिवृष्टिवैकृतपरिघेन्द्रधनूंषिदर्शनंराहोः । इ-
त्युत्पातैरेभिस्त्रिविधैश्चान्यैर्हतो गर्भः ॥ २६ ॥ ० ॥

۲۵ - اب گربھ کے ناش ہو جانے کے چنھ کہتے ہین - گربھ کے سمے الکا گرے بجلی گرے دھول برسے دگداہ ہو بھوکمپ ہو گندھرب نگر دیکھ پڑے سورج منڈل مین تامس کیلک دیکھ پڑین دھوم کیتُ کا اُدے ہو گرہ یدھ ہو نرگھات شبد ہو -

۲۶ - رُدھر آدی کی برشٹ برکھا ہو پرگھ ارتھات اُدے کے سمے ترچھی میگھ ریکھا سورج کے اوپر ہو اور اندر دھنکھ دیکھ پڑے گرہن ہو ان سب اُتپاتون کرکے اور بھی جو تین پرکار کے اُتپات دبیہ آنترکش بھوم ہین انکے ہونے سے گربھ نشٹ ہو جاتا ہی ارتھات پرسو کے سمے وے میگھ نہین برستے -

स्वर्तुस्वभावजनितैः सामान्यैर्यैश्चलक्षणैर्वृद्धिः । गर्भा-
णां विपरीतैस्तैरेव विपर्ययो भवति ॥ २७ ॥ ० ॥

۲۷ - اپنے رتُ سوبھاو سے اُتپن جو گربھ لچھن (پوس اور اگہن) آدی ہین اور سامانیہ لچھن جو (ابلا دمر دو دک) آدی ان کرکے گربھون کی برِدھی کہی ہے یہ نت سبے لچھن برپریت ہو جاتا تو گربھ مین بپرریے ارتھات ہان ہوتی ہے -

भद्रपदाद्वयविश्वाम्बुदेवपैतामहेष्वथर्क्षेषु । सर्वेष्वृ-
तुषु विवृद्धो गर्भो बहुतोयदो भवति ॥ २८ ॥ ० ॥

۲۸ - پوربا بھادرپد اُترا بھادرپد اُترا کھاڑھ پوربا کھاڑھ اور روہنی ان پانچ نچھترون مین (پوس سمیت اگہن) اتیادی لچھنون کرکے سب رتُون مین ارتھات چاہے جب رتُ مین جو گربھ برِدھ کو پراپت ہوا ہو وہ بہت برستا ہے -

शतभिषगाश्लेषार्द्रास्वातिमघासंयुतः शुभोगर्भः । पु-
ष्णाति बहून्दिवसान्हन्त्युत्पातैर्हतस्त्रिविधैः ॥ २९ ॥

۲۹ - شت بھکھ اشلیکھا آردرا سواتی اور مگھا ان نچھتروں مین گربھ ہو تو شبھ ہوتا ہے اور بہت دنون تک اوپر کہے ہوئے نمتّون سے پشٹ کو پراپت ہوتا ہے اور دیّبیہ بھوم انترکش ان تین پرکار کے اُتپاتون کرکے ہت ہوا گربھ اپنا ناش کرتا ہے ارتھات جتنے دن اُتپاتون کرکے گربھ ہت ہوا ہو اُتنے دن تک نہین برستا -

मृगमासादिष्वष्टौ षट् षोडश विंशतिश्चतुर्युक्ता । विंशतिरथ दिवसत्रयमेकतमर्क्षेण पञ्चभ्यः ॥ ३० ॥

۳۰ - اوپر کہے ہوئے بھادرپدا آد نچھترون مین اگہن آد مہینون مین جو گربھ بردّھ کو پراپت ہوا اُسکے برسنے کے دنون کی سنکھیا کرم سے کہتے ہین - اگہن مین جو گربھ بردّھ کو پراپت ہو وہ ساڑھے چھہ مہینے کے بعد آٹھ دن تک برستا ہے - پوس مہینے مین گربھ چھہ دن ماگھ کا سولہ دن پھاگن کا چوبیس دن چیت کا بیس دن اور بیساکھ مہینے مین اوپر کہے ہوئے نچھترون کے بیچ جو گربھ پشٹ ہوا ہو وہ پرسو کے سمے تین دن برستا ہے اسی پرکار شت بھکھ آدی پانچ نچھتر کہے اُنمین کسی ایک نچھتر مین گربھ کی بردّھ ہو تو برسنے کے دنون کی سنکھیا جانو -

क्रूरग्रहसंयुक्ते करकाऽशनिमत्स्यवर्षदा गर्भाः । शशिनि रवौ वा शुभसंयुते क्षिते भूरिवृष्टिकराः ॥ ३१ ॥

۳۱ - جس نچھتر مین گربھ ہو وہ نچھتر کرور گرہ جکت ہو تو برسنے کے سمے اولے پڑین بجلی گرے اور پانی کے ساتھ مچھلی برسین - اُس نچھتر پر چندرما اتھوا سورج بیٹھے ہون اور شبھ گرہون کرکے جُت اتھوا درشٹ ہون تو بہت برکھا کرتے ہین -

गर्भसमयेऽतिवृष्टिर्गर्भाभावाय निर्निमित्तकृता । द्रोणाष्टांशाभ्यधिके वृष्टे गर्भः स्रुतो भवति ॥ ३२ ॥

۳۲ - گربھ کے سمے جو بنا کارن بہت برسا ہو جاے تو گربھ کا ناش ہو جاتا ہے - گرہون کے اُدے اَستْ راش بدلنا آد بہت برسنے کے کارن آگے کہینگے - درون ارتھات دو سو چھپن پل کا آٹھوان حصہ ارتھات بتیس پل سے ادھک برکھا ہو تو گربھ سراو ہو جاتا ہے وہ پرسو کال مین برستا نہین - جل کے پرمان جاننے کا پرکاش آگے کہینگے -

गर्भः पुष्टः प्रसवे ग्रहोपघातादिभिर्यदि न वृष्टः । आत्मीयगर्भसमये करकामिश्रं ददात्यम्भः ॥ ३३ ॥

۳۳ - گربھ کے سمے جو گربھ پشٹ ہوا اور پرسو کے سمے بھوم (منگل) آد گرہ کے روکھنے

سروِن آدنچھتر پر رہنے سے اتھوا اور کسی اُتپات آدنمت سے نہ برسنے پاوے وہ پھر دوسرے گربھ گرہن کے سمے او لون سہت جل برستا ہے -

कािन्यं याति यथा चिरकालधृतं पयः पयस्विन्याः ।
कालातीतं तद्वत्सलिलं काठिन्यमुपयाति ॥ ३४ ॥

۳۴ - جسطرح گئو کا دودھ بہت دیر تک رہنے سے کڑا ہو جاتا ہے اُسیطرح پانی بھی برسنے کے سمے نہ برسنے سے کڑا ہو کر اولے ہو جاتے ہین -

पञ्चनिमित्तैः शतयोजनं तदर्द्धार्द्धमेकहान्यातः ।
वर्षति पञ्चसमन्वाद्रूपेणैकेन यो गर्भः ॥ ३५ ॥

۳۵ - پون پانی بجلی گرجنا اور میگھ یے پانچ نمت ہین - گربھ کے سمے یے پانچون ہون تو برسنے کے سمے وہ میگھ سو جوجن تک برستا ہے - چار نمت ہون تو پچاس تک تین نمت ہون تو پچیس جوجن تک دو نمت ہون تو ساڑھے بارہ جوجن تک برستا ہے اور جو ایک ہی نمت ہو تو وہ چارون طرف پانچ جوجن تک برستا ہے -

द्रोणः पञ्चनिमित्ते गर्भे त्र्याढकानि पवनेन । ष-
ड्विद्युता नवाभ्रैः स्तनितेन द्वादश प्रसवे ॥ ३६ ॥

۳۶ - ایک ہاتھ لمبا اور ایک ہاتھ چوڑا کُنڈ بنا کر پانی برسنے کا آرمبھ (آغاز) ہوتے ہی برکھا مین رکھ دیوے جب برکھا ہو چکے تب اُسمین جتنا پانی ہو اُسکو تول کر جل کا پرمان جانے پانچ نمت گربھ کے سمے ہون تو درون ارتھات دو سو پل جل برستا ہے ارتھات اُس کنڈ مین درون بھر جل اکٹھا ہوتا ہے - گربھ کے سمے پون ہو تو تین آڑھک ارتھات ڈیڑھ سو پل جل برستا ہے - گربھ کے سمے بجلی ہو تو چھ آڑھک میگھون کر کے سنجگت گربھ ہو تو نو آڑھک اور گربھ کے سمے میگھ گرجین تو برسنے کے سمے بارہ آڑھک جل برستا ہے - پچاس پل کا ایک آڑھک اور چار آڑھک کا ایک درون ہوتا ہے -

पवनसलिलविद्युद्गर्जिताभ्रान्वितो यः स भवति बहु-
तोयः पञ्चरूपाभ्युपेतः । विसृजति यदि तोयं गर्भका-
लेऽतिभूरि प्रसवसमयमित्वा शीकराम्भः करोति ॥ ३७ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्सं-
हितायां गर्भलक्षणं नामैकविंशोऽध्यायः २१

۲۷- پَون جل بجلی گرجنا اور میگھ اِن پانچ رُوپون کر کے جو گربھ جُکت ہو وہ بہت جل برستانے ایسا گربھ جو گربھ کے سمے ہی بہت برسش جاوے تو پرسو کے سمے جل کی بُوند برسنا ہی ارتھات بہت تھوڑی برکھا کرتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین گربھ لچھن نام اکیسوان ادّھیاے سماپت ہوا-

---

بائیسوان ۲۲ اُدّھیاے

گربھ دھارنا

ज्येष्ठसिते ऽष्टम्याद्याश्चत्वारो वायुधारणादिवसाः । मृ-
दुशुभपवनाः प्रशस्ताः स्निग्धघनस्थगितगगनाश्च ॥ १॥

۱- جیٹھ شکل پچھ مین اشٹمی سے لیکر چار دن بائو دھارن ہین ارتھات بائو کر کے دھارن کیے جاتے ہین اُنمین برسو نہین ہوتا - اُن چار دنون مین مند اور اُتم پون ہو اور اسنگدھ میگھون سے آکاش ڈھکا رہے تو شبھ ہوتا ہے -

तत्रैव स्वात्याद्ये दृष्टे भचतुष्टयेक्रमान्मासाः । श्राव-
ण पूर्वा ज्ञेयाः परिस्रुता धारणास्ताः स्युः ॥ २ ॥ * ॥

۲- جیٹھ شکل پچھ مین ہی سواتی آدِ چار نکشترون مین جل برسنے سے ساون آدِ چار مہینے کرم سے جانے کہ دھارنا برسرشٹ ہوگئی ارتھات برکھا نہوگی - یہ تاتپرج ہے کہ جیٹھ شکل مین سواتی نکشتر مین برکھا ہو تو ساون مین برکھا نہین ہوگی - بِشاکھا مین برکھا ہو تو بھادون مین برکھا نہوگی اسیطرح انرادھا اور جیشٹھا مین برکھا ہونے سے کنوار اور کاتک مین کرم سے برکھا نہین ہوتی -

यदिताः स्युरेकरूपाः शुभास्ततः सान्तरास्तु न शिवाय।
तस्करभयदाः प्रोक्ताः श्लोकाश्चाप्यत्र वासिष्ठाः ॥ ३ ॥

۳- وے چارون دھارنا ارتھات اشٹمی آدِ چارون دن جو ایک سے بیت جاین تو شبھ ہوتے ہین اور اُن چار دنون مین کچھ نیُون ادھک (کم زیادہ) ہو تو شبھ نہین ہوتے اور چور کا بھے ہوتا ہے - اِس ارتھ مین بششٹھ منی نے جو اشلوک کہے ہین اُنکو لکھتے ہین -

सविद्युतः सपृषतः सपांशूत्करमारुताः । सार्क-

चन्द्रपरिच्छन्ना धारणाः शुभ धारणाः ॥ ४ ॥
यदा तु विद्युतः श्रेष्ठाः शुभाशाप्रत्युपस्थिताः ।
तदापि सर्व सस्यानां वृद्धिं ब्रूयाद्विचक्षणः ॥ ५ ॥
सपांशुवर्षाः सापश्च शुभा बाल क्रिया ऽपि ।
पक्षिणां सुस्वरा वाचः क्रीडापांशुजलादिषु ॥ ६ ॥
रविचन्द्रपरीवेषाः स्निग्धा नात्यन्त दूषिताः ।
वृष्टिस्तदाऽपि विज्ञेया सर्व सस्याऽभिवृद्धये ॥ ७ ॥
मेघाः स्निग्धाः संगताश्च प्रदक्षिणगतिक्रियाः । त
दास्यान्महती वृष्टिः सर्व सस्यार्थ साधिका ॥ ८ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां धारणा नाम द्वाविंशोऽध्यायः ॥ २२ ॥

۴- بجلی جل کے بوند دھول کو اڑاتا ہوایون اور سورج چندرما کا بادلون مین ڈھکا رہنا۔ سب باتین ہون تو دھارنا شبھ ہوتی ہے - ۵- جو اتم بجلی شبھ دشا ارتھات اتر اپ دان اور پورب مین چمکے تو بھی بدھمان پرس سب کھیتون کی بردھ کہے - ۶- ان چار دنون مین دھول کی برکھا ہو پانی برسے بالک شبھ کھیل کھیلین پچھی میٹھی بولی بولین - دھول جل آدمین پچھی کھیل کرین - ۷- سورج چندرما کو اسنگدھ اور اچھا پریکھ ہو تو بھی سب کھیتون کی بردھ کرنے والی برکھا ہوگی ایسا جاننا چاہیے - ۸- ان چار دنون مین اسنگدھ گھرے اور پردچھن گمن کرنے والے بادل ہون ارتھات پورب مین ہون اور دکھن کو جائین پھر دکھن سے پچھم کو اور پچھم سے اتر کو اور اتر سے پورب کو گمن کرین تو سب کھیتون سادھن کرنے والی بڑی برکھا ہوتی ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین گربھ دھارنا نام بائیسوان ادھیاے سماپت ہوا-

تیئسوان ۲۳ ادھیاے

پربرکھن

ज्यैष्ठ्यां समतीतायां पूर्वाषाढादि संप्रवृष्टेन ।
शुभमशुभं वा वाच्यं परिमाणं चाम्भसस्तज्ज्ञैः ॥ १ ॥

۱- جیٹھ کی پورنماسی کے بعد پورباکھاڑھ آدکسی نچھتر مین پہلی برکھا ہو اُس سے شُبھ اشُبھ پھل اور پانی کی تول (وزن) بدھمان پُرشونکو کہنا چاہیے -

हस्तविशालं कुण्डकमधिकृत्याम्बुप्रमाणनिर्देशः ।
पञ्चाशत्पलमाढकमनेन मिनुयाज्जलं पतितम् ॥ २ ॥

۲- ایک ہاتھ لمبا اور ایک ہاتھ چوڑا کُنڈ بناکر برکھا کا آرمبھ ہوتے ہی برکھا مین رکھدیوے برکھا ہو جانے کے بعد اُس کُنڈ کے جل کو تول کر برکھا کے جل کا پرمان سمجھے - پچاس پل کا ایک آڑھک ہوتا ہے اِس سے برکھا کے جل کو ناپے -

येन धरित्री मुद्रा जनिता वा बिन्दवस्तृणाग्रेषु । वृष्टेन
तेन वाच्यं परिमाणं वारिणः प्रथमम् ॥ ३ ॥ ✣ ॥

۳- جس برکھا سے بھوم پر مُدرا ہو جاوے ارتھات ڈھول دب جاوے اتھوا گھاس پھوس کی نوکون پر پانی کے بوند ٹھہر جاین اُس پورباکھاڑھ آد نچھتر مین ہوئی پہلی برکھا سے جل کا پرمان کہنا چاہیے - پورباکھاڑھ آد جس نچھتر مین پہلے برکھا ہو اُسی نچھتر سے جل کا پرمان کہنا دوسرے نچھتر سے نہین - اگر یہ بھی ہوئے ہون دھارنا بھی ہوئی ہو پرنت جو اِس پورباکھاڑھ آد پربرکھن کال مین برکھا نہو تو پرسوکے سمے برکھا نہین ہوتی اِسمین اور مت کہتے ہین

केचिद्यथाभिवृष्टं दशयोजनमंडलं वदन्त्यन्ये । गर्गवशिष्ठपराशरमतमेतद्द्वादशान्न परम् ॥ ४ ॥

۴- کوئی کشیپ آد مُن کہتے ہین کہ اِس پربرکھن کال مین جا ہے جیسی برکھا ہو جاوے تو آگے برکھا کال مین اُتّم برشٹ (بارش) ہوتی ہے - کوئی دیول آد مُن کہتے ہین کہ اِس پربرکھن کال مین جاہے جہان دش جوجن کے منڈل مین برکھا ہو جاوے تو برکھا کال مین اچھی برکھا ہوتی ہے - اور گرگ پراشر بششٹھ مُن کا یہ مت ہے کہ پربرکھن کال مین بارہ جوجن کے منڈل مین برکھا ہو تو آگے برکھا کال مین اُتّم برکھا ہوتی ہے اِس سے کم برسنے سے اُتّم برکھا نہین ہوتی -

येषुच भेष्वभिवृष्टं भूयस्तेष्वेव वर्षति प्रायः । यदि
नाप्यादिषुवृष्टं सर्वेषु तदा त्वनावृष्टिः ॥ ५ ॥ * ॥

۵ - اِس پربرکھن کال مین پوربا کھارڑھ آدجن جن نچھتر مین برکھا ہو آگے پرسو کال مین اُنھی
اسی نچھتر مین پرایہ پھر برکھا ہوتی ہے - جو جیٹھ پورنماسی کے بعد پوربا کھارڑھ آدستائیس
نچھتروں مین برکھا نہو تو آگے پرسو کال مین برکھا ہوتی ہی نہین ہے -

हस्ताप्यसौम्यचित्रापौष्णधनिष्ठासु षोडशद्रोणाः ।
शतभिषगैन्द्रस्वातिषु चत्वारः कृत्तिकासु दश ॥ ६ ॥
श्रवणे मघानुराधाभरणीमूलेषु दशचतुर्युक्ताः । फा-
ल्गुन्यां पञ्चकृतिः पुनर्वसौ विंशतिर्द्रोणाः ॥ ७ ॥
ऐन्द्राग्न्याख्ये वैश्वे च विंशतिः सार्पभे दश त्र्यधिकाः ।
आहिर्बुध्न्यार्यमणप्राजापत्येषु पञ्चकृतिः ॥ ८ ॥
पञ्चदशाऽजे पुष्ये च कीर्तिता वाजिभे दश द्वौ च । रौ-
द्रेऽष्टादश कथिता द्रोणा निरुपद्रवेष्वेषु ॥ ९ ॥ * ॥

۶ - ہست پوربا کھارڑھ مرگشرا چترا ریوتی اور دھنشٹھا ان نچھترونمین سے پربرکھن
کال مین کسی نچھتر مین برکھا ہو تو پرسو کال مین سولہ درون جل برستا ہے ارتھات ایک
ہاتھ لمبے چوڑے کنڈ مین سولہ درون جل اکٹھا ہوتا ہے سوشت بھکھ جیشٹھا اور سواتی مین
برکھا ہونے سے چار درون جل برستا ہے - کرتکا مین برکھا ہونے سے دش درون -
۷ - شرون مگھا انرادھا بھرنی اور مول مین چودہ درون - پوربا پھالگنی مین پچیس درون
پنربس مین بیس درون - ۸ بشاکھا اور اُترا کھارڑھ مین بیس درون - اشلیکھا مین تیرہ
درون - اُترا بھادرپد اُترا پھالگنی اور روہنی مین پچیس درون ۹ - پوربا بھادرپدا اور پُشیہ مین
پندرہ درون - اشونی مین بارہ درون - اور آردرا نچھتر مین پربرکھن کال مین برکھا ہو تو پرسو
کال مین اٹھارہ درون جل برستا ہے - پرنت پربرکھن کال مین جن نچھترونمین برکھا ہووے
اُپدروسے بچے رہین ارتھات کسی اُتپات آدسے دُکھی ہون تو جل کا پرمان ٹھیک ملتا ہے
اِس سے برکھا کال مین برکھا کی نیونتا ادھکتا (کمی بیشی) کا گیان ہوجاتا ہے -

रविरविसुतकेतुपीडिते भे क्षितितनयत्रिविधाद्भुताह-
ते च । भवति हि न शिवं न चापि वृष्टिः शुभसहिते निरुपद्रवे शिवं च ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ

बृहत्संहितायां प्रवर्षणं नाम त्रयोविंशोऽध्यायः २३

۱۰- شوبھ سنیچر اور کیت کر کے پر برکھن کا نچھتر پیڑت ہو ارتھات بیدے اُس نچھتر پر بیٹھے ہوں منگل کر کے ابھوگھاتت ہو ارتھات منگل نے نگر آت بگر جوگ تارا کا بھیدن کر اُس نچھتر پر کیا ہو اتھوا دیگیہ بھوم آنترکش اُتپاتوں کر کے وہ نچھتر ہت ہو تو شبھ نہیں ہوتا اور پرسو کال میں برکھا بھی نہیں ہوتی - جو وہ نچھتر شُکر برہسپت بدھ پورن چندر کر کے جگت ہو اور کسی اُتپات کر کے پیڑت نہو تو شبھ ہوتا ہے اور برکھا اُتم ہوتی ہے - اگھن سے بیساکھ تک میگھوں کے گربھ دیکھے جیٹھ شکل میں اشٹمی آد چار دن بایو دھارن دیکھے - جیٹھ شکل کے بعد پورباکھارم آد ستائیس نچھتروں میں پر برکھن اور جل پرمان دیکھے اور بھی سب اُتپاتوں پر درشٹ رکھے تب ساون آدسے کاتک تک برکھا کا ٹھیک ٹھیک گیان ہو -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں پر برکھن نام تیئیسواں ۲۳ ادھیاے سماپت ہوا -

---

چوبیسواں ۲۴ ادھیاے

روہنی جوگ

कनकशिलाचयविवरजतरुकुसुमासक्तिमधुकरानुरुते।
बहुविहगकलहसुरयुवतिगीतमन्द्रस्वनोपेते ॥१॥ सुर-
निलयशिखरिशिखरेऽहस्पतिर्नारदाययानाह। गर्गप-
राशरकाश्यपमयाश्चयान्शिष्यसंघेभ्यः ॥ २॥ तान-
वलोक्य यथावत्प्राजापत्येन्दुसंप्रयोगार्थान्। स्वल्प-
ग्रन्थेनाहं तानेवाभ्युद्यतो वक्तुम् ॥ ३ ॥ ४ ॥

۱-۳- سونے کی شِلاؤں کے سمُوہ میں جو چھید اُنمیں اُتپن ہوئے برچھوں کے پُشپوں میں بیٹھے بھونرے سبین گنجار کر رہے ہیں بہت سے پنچھیوں کے کلا اور دیوانگناؤں کے گیتوں کے گمبھیر

شبدون کرکے کہُت جو سمیر پربت کے شکھر پر ہے اسمین بیٹھکر برہسپت نے نارد منی کو روہنی کے ساتھ چندرما کا جوگ ہونے سے جو شبھ اشبھ پھل ہوتے ہین انکو کہا اور گرگ پراشر کاشیپ اور مَیا سُر نے بھی اپنے اپنے شِکھیون (چیلون) کے سمُوہ سے وہی پھل کہے -

۳- اُن سبکو دیکھکر سولپ گرنتھ کرکے ارتھات بہت سنچھیپ سے ہم بھی روہنی اور چندرما کے جوگ کے شبھ اشبھ پھل کہتے ہین -

प्राजेशमाषाढतमिस्रपक्षे क्षपाकरेणोपगतं समीक्ष्य । व-
क्तव्यमिष्टं जगतोऽशुभं वा शास्त्रोपदेशाद्ग्रहचिन्तकेन ४॥
योगो यथानागत एव वाच्यः सविधाय योगः करणे मयोक्तः।
चन्द्रप्रमाणद्युतिवर्णमार्गैरुत्पातवातैश्च फलं निगद्यम् ५॥

۴- اساڑھ کرشن پچھ مین روہنی نچھتر کو چندرما کے ساتھ جُگت ہوا دیکھکر جگت کا شبھ اتھوا اشبھ شاستر کے اُپدیش سے جوتشی کو کہنا چاہیے - ۵- چندرما کا اور روہنی نچھتر کا جوگ پہلے ہی سے جس پرکار کہہ سکتے ہین وہ پرکار ہمنے پنچ سدّھانتکا نام ایک کرن گرنتھ نچھتر گرہ جوتب ادھکار مین کہا ہے یہان کیول پھل ہی کہتے ہین - چندربمب کا پرمان کانتی شکل آدی برن مارگ ارتھات پورب آدی کون سی دشا مین چندرما استھت ہے اُس سمے کے اُتپات اور پون ان سب باتونکو دیکھ جوتشی کو شبھ اشبھ پھل کہنا چاہیے -

पुरादुदग्यस्पुरतोऽपि वास्थलं त्र्यहोषितस्तत्र हुताशतत्परः।
ग्रहान्सनक्षत्रगणान्समालिखेत्सधूपपुष्पैर्बलिभिश्च पू
जयेत् ॥ ६ ॥ सरत्नतोयौषधिभिश्चतुर्दिशं तरुप्रवाला
ऽपिहितैः सुपूजितैः ।ऽ ऽपकालमूलैः कलशैरलंकृतं
कुशास्तृतं स्थण्डिलमावसेद्द्विजः ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۶- نگر سے اُتر اتھوا پورب دشا مین جو اُتم استھل ہو وہان براہمن ارتھات جوتشی جاکر تین دن رہے اور ہون کرتا رہے - استوتی آدی نچھترون سہت سورج آدی نو گرہ لکھکر دھوپ دیپ اور بل کرکے اُنکا پوجن کرے - ۷- پھر پدم راگ آدی رتن جل اور انیک پرکار کی اوکھدیون کرکے جگت آم آدی برچھون کے کومل پتّون سے ڈھکے ہوئے چندن اچھت آدی سے پوجت اور اکال مول ارتھات جنکی پیندی کالی ہو ایسے کلسون کرکے چارون دشاؤن مین شوبھت اور کشا جسمین بچھ رہی ہو ایسے استھنڈل پر براہمن ادھباس کری ارتھات رات کے سمے سووے -
بیدی

आलभ्य मन्त्रेण महाव्रतेन बीजानि सर्वाणि निधाय कुम्भे।
साम्यानि चामीकरदर्भतोयैर्होमोस्य दारुणसौम्यमन्त्रैः ८॥

۸ - سب پرکار کے بیجونکو مہابرت نام منتر سے ابھمنترن کر کلش مین ڈالے اور سبھرن اور گُشا گلیت جل سے انکو پلاوِت کرے اور بایو برن اور چندرما کے منتر سے ہوم کرے -

श्लक्ष्णां पताकामसितां विदध्याद्दण्डप्रमाणां त्रिगुणो-
च्छ्रितां च। आदौ कृते दिग्ग्रहणेन भस्यानग्राह्यस्त-
यायोगगते शशाङ्के॥ ९ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۹ - پہلے آٹھون دِشا کا سادھن کی رِیت سے سادھن کر بارہ ہاتھ اونچے بانس پر چار ہاتھ لمبی باریک کپڑے کی کالے رنگ کی دھوجا لگاکر بیچ مین کھڑی کرے پھر جب روہنی پر چندرما آوے اس سمے اُس دھوجا سے پون کو دیکھے کہ کس دِشا سے پون آتا ہی اور کدھر جاتا ہے -

तत्रार्द्धमासाः प्रहरैर्विकल्प्या वर्षानिमित्तं दिवसास्तदंशैः।
सव्येन गच्छञ्छुभदः सदैव यस्मिन्प्रतिष्ठा बलवान्स वायुः॥१०॥

۱۰ - اس روہنی جوگ مین برکھا کا گیان ہونیکے لیے پہرون کرکے اردھ ماس ارتھات پچھونکا (پاکھ) بچار کرے - یہ تاتپرج ہے کہ جس دِن رات مین روہنی سے چندرما کا جوگ ہو اس دن سورج اُدے سے لیکر پہر پہر مین دیکھے - جو پہلے پہر مین شبھ پون ہو تو ساون کے پہلے پچھ مین اچھی برکھا ہو جو اشبھ پون ہو تو اس پچھ مین برکھا نہو - دوسرے پہر کے پون سے ساون کے دوسرے پچھ کی برکھا جانے - اسی پرکار دن رات کے آٹھ پہرون کے پون سے ساون سے کاتک تک چار مہینون کے آٹھ پچھون کی برکھا جانے - اور پہر کے انش کرکے پچھ کے پندرہ دِنون کی برکھا جانے - ارتھات آدھے پہر کے پون سے پچھ کے آدھے ساڑھے سات دِنون کی برکھا کو جانے - اسی پرکار اور بھی بھاگ کرکے ہر ایک دن کی برکھا جان لیوے - (ستے ناتر ماساہ پرہرئر بکلپیاہ) ایسا بھی پاٹھ ہے اسکا یہ ارتھ ہے کہ اُس دن کے چار پہرون کے پون سے ساون آدِ چار مہینون کی برکھا جاننا اور ایک پہر کے تیس بھاگ کر مہینے کے تیسون دنون کی برکھا جانے - پون جو پردچھن گمن کرے تو سدا شبھ ہوتا ہے پورب سے دکھن کو دکھن سے پچھم کو اتیادِ کرم سے چلے تو پردچھن گمن کہلاتا ہے - بایو جس دِشا مین بہت کال تک ٹھہرے اسیکو بلوان سمجھے ارتھات اسی بایو سے شبھ اشبھ کا بچار کرے جو ایکبار کسی اور چل گیا ہو تو اسکا کچھ بچار نہین -

वृत्ते तु योगेऽङ्कुरितानि यानि सन्तीह बीजानि धृतानि कुम्भे। ये-
षां तु योऽशोऽङ्कुरितस्तदंशस्तेषां विवृद्धिं समुपैति नान्यः॥ ११॥

۱۱ - روہنی جوگ بیت جانے کے بعد دیکھے کہ کمبھ مین پہلے جو بیج رکھے تھے انمین کس کس بیج مین نکلا جس جس بیج مین انگور نکلا ہو وہی بیج اُس برس مین ہوتے ہین اور جنمین انگور نہ نکلا ہو انکی

اُتپت (پیدایش) اُس برس مین نہین ہوتی - اُن بیجونکا بھاگ بھی جو انگورالا ہوا ہو وہی وہی اُنکا بھاگ بردّھ کو پراپت ہوتا ہے اور بھاگ نہین -

शान्तपक्षिमृगरावविनादिशोनिर्मलं वियदनिन्दितोऽनिलः। शस्यते शशिनि रोहिणीयुते मेघमारुतफलानि वच्म्यतः॥ १२॥

١٢- روہنی کا چندرما سے جوگ ہو اُس سمے شانت ارتھات سورج کے اُور مکھ نہ کرکے پنچھی اور ہرن میٹھی بولی بولین اُنکی بولیون سے دِشا شوبھایان ہو رہی ہو - اکاش نرمل ہو پون اُتم چلتا ہو تو شبھ ہوتا ہے - اب میگھ اور پون کے پھل کہتے ہین -

क्वचिदसितासितैः सितैः क्वचिच्च क्वचिदसितैर्भुजगैरिवाम्बुवाहैः।
बलितजठरपृष्ठमात्रदृश्यैः स्फुरिततडिद्रसनैर्वृतं विशालैः॥ १३॥
विकसितकमलोदरावदातैररुणकरद्युतिरञ्जितोपकण्ठैः। छुरितमिव वियद्घनैर्विचित्रैर्मधुकरकुङ्कुमकिंशुकावदातैः॥ १४॥

١٣- ایسے بڑے بڑے میگھونسے اُس سمے آکاش بیاپت ہو کہ جو میگھ کہین تو اُجلے کالے اور کہین نرے اُجلے اور کہین نرے کالے رنگ کے ہون جیسے کنڈلی مار کر سانپ بیٹھے ہون کہ جنکی پیٹھ اور پیٹ دیکھ پڑتا ہو چمکتی ہوئی بجلی جنکی جیبھ ہے - ١۴- پھولے ہوئے کمل کے مدّھ کی بھانت جن میگھونکا شدّھ برن ہو سورج کے کرنون سے جنکے سمیپ بھاگ لال رنگ ہو رہے ہون اور بھونر کیسر اور ٹیسو کے پھول کے سمان برن جو انیک پرکار کے میگھ اُن کرکے آکاش شوبھایمان ہو رہا ہو -

असितघननिरुद्धमेव वा चलिततडित्सुरचापचित्रितम्। द्विपमहिषकुलाकुलीकृतं वनमिव दावपरीतमम्बरम्॥ १५॥

١٥- اتھوا کالے رنگ کے میگھون سے بیاپت اور چمکتی ہوئی بجلی اور اندر دھنکھ کرکے بچتر ہوا آکاش دیکھ پڑے مانو ہاتھی اور جنگلی بھینسون سے بھرا ہوا بن اگن کرکے بیاپت ہو رہا ہے -

अथवाऽञ्जनशैलशिलानिचयप्रतिरूपधरैः स्थगितं गगनम्। हिममौक्तिकशङ्खशशाङ्ककरद्युतिहारिभिरम्बुधरैरथवा॥ १६॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

١٦- انجن کے پربت کی شلاؤن کے سموہ کا روپ دھارن کرنیوالے میگھون کرکے آکاش بیاپت ہو اتھوا برف موتی شنکھ اور چندر کرنون کے سمان کانت دھارنے والے بہت ہی اُجلے رنگ کے میگھون سے آکاش بھرا ہوا ہو -

तडिद्धेमकक्षैर्बलाकाग्रदन्तैः स्रवद्वारिदानैश्चलत्प्रा-
न्तहस्तैः। विचित्रेन्द्रचापध्वजोच्छ्रायशोभैस्तमाला-
लिनीलैर्वृतं चाम्बुनागैः ॥ १७ ॥

۱۷ - میگھ رُوپ جو ہاتھی اُن کر کے آکاش بیاپت ہو - بجلی ہی جن میگھ رُوپ ہاتھیوں کی ہیم کھشا ارتھات سونے کی بنی ہوئی تدھ ھاگ مین باندھنے کی سانکل ہے - بگلا نام پنچھی ہی جنکے اسگلے دانت ہین برستا ہوا جل جنکا مد ہے چلتا ہوا آگے کا بھاگ جنکی سونڈ نئے بیچتر اندر دھنکھ ہی جنکے اوپر دھوجا کی شوبھا ہے اور تمال برچھ اور بھونر کے سمان جنکا نیل برن ہے

संध्यानुरक्तैर्नभसि स्थितानामिन्दीवरश्यामरुचां घनानाम्।
वृन्दानि पीताम्बरवेष्टितस्य कान्तिं हरेश्चोरयतां यदा स्युः ॥ १८ ॥

۱۸ - اتھوا سندھیا کر کے رکت برن ہو سے آکاش مین نیل کمل کے سمان برن میگھون کے سموہ ہون مانو پیتامبر دھارن کیئے نارائن کی شوبھا کو ہی چورر ہے ہین -

सशिखिव्रातकदर्दुरनिःस्वनैर्यदि विमिश्रितमन्द्रपटुस्वनाः। स्थ-
गितवनत्यदिगन्तविलम्बिनः सलिलदाः सलिलौघमुचः क्षितौ ॥ १९ ॥

۱۹ - جن میگھون کے گمبھیر گرجن کے ساتھ مور مینڈک وا اور بھی شبد کرین اور جو میگھ سب آکاش کو گھیر کر دشاؤن مین بھی لٹک جاین وے بھوم پر بہت جل برستے ہین -

निगदितरूपैर्जलधरजालैस्त्र्यहमथ वा द्व्यहमथवाप्यह्नः। य-
दि वियदेवं भवति सुभिक्षं मुदितजना च प्रचुरजला भूः ॥ २० ॥

۲۰ - پہلے برنن کیا جو میگھون کا رُوپ ایسے میگھون کر کے تین دن دو دن اتھوا ایک ہی دن آکاش گھرا رہے تو سکال ہوتا ہے بھوم پر منشیہ پرسن رہتے ہین اور جل بھی بہت رہتا ہے -

रूक्षैरल्पैर्मारुतक्षिप्तदेहैरुष्ट्रध्वांक्षप्रेतशाखामृगाभैः। अ-
न्येषां वा निन्दितानां सरूपैर्मूकैश्चाब्दैर्नो शिवं नापि वृष्टिः ॥ २१ ॥

۲۱ - رُوکھے تھوڑی پون سے اڑائے ہوئے اونٹ کوا پریت بندر انکے سمان جنکے رُوپ اتھوا اور جو بلی آدنندت جیو ہین انکے سمان جنکے رُوپ اور گونگے ارتھات گرجتے نہین ایسے میگھ آکاش مین ہون تو شبھ نہین ہوتا اور برکھا بھی نہین ہوتی -

विगतघने वा वियति विवस्वानमृदुमयूखः सलिलकृदेवम्।
शरदुपफुल्लं निशि कुमुदाढ्यं खमुडुविशुद्धं यदि च मुदुष्यै ॥२२॥

۲۲- میگھ رہت آکاش مین سورج اُت پرچنڈ کرنون سے تپے تو برکھا کرتا ہے اتھوا رات کے سمے آکاش اُت نرمل تاراؤن کرکے جنت ہو یا نون پھولے ہوئے کمدون سے شوبھت سروور ہے تو بھی اُتم برکھا ہوتی ہے۔

पूर्वोद्भूतैः सस्यनिष्पत्तिरब्दैराग्नेयाशासंभवैरग्निकोपः
याम्यैः सस्यं क्षीयते नैर्ऋतैश्च पश्चाज्जातैः शोभना वृष्टिरब्दैः
॥२३॥ वायव्योत्थैर्वातवृष्टिः क्वचिच्च पुष्टा वृष्टिः सौम्यकाष्ठास-
मुत्थैः। श्रेष्ठं सस्यं स्याच्च दिक्संभवैर्वा युक्त्यैवं दिक्षु धत्ते फलानि२४

۲۳- پورب دشا کے میگھ ہون تو کھیتی اچھی ہوتی ہے۔ اگن کون کے میگھ ہون تو اگن کوپ ہوتا ہے ارتھات بہت آگ لگتی ہے۔ دکھن کے میگھون سے کھیتی کا ناش ہوتا ہے۔ نیرت کون کے میگھ ہون تو آدھی کھیتی کا ناش ہوتا ہے۔ پچھم کے میگھ ہون تو اُتم برکھا ہوتی ہے۔
۲۴- بایبیہ کون کے میگھ ہون تو پون جلت برکھا کہین کہین ہو۔ اُتر دشا کے میگھ ہون تو بہت برکھا ہو۔ ایشان کون کے میگھ ہون تو کھیتی بہت اچھی ہو۔ اُس سمے جس دشا کا پون چلے اسکا پھل بھی اسی کے سمان جاننا چاہیے۔

उल्कानिपातास्तडितोऽशनिश्च दिग्दाहनिर्घातमहीप्रकम्पाः। ना-
दा मृगाणां सपतत्त्रिणां च ग्राह्या यथैवाम्बुधरास्तथैव ॥ २५॥

۲۵- اُلکا کا گرنا بجلی اشنی دگداہ نرگھات بھونکمپ (ان سبکے لچھن آگے کہینگے) پچھی اور مرگون کے شبد ان سبکا پھل بھی میگھون کے پھل کے سمان جاننا۔ ارتھات ان مین سے کوئی بات اُس سمے جس دشا مین ہو اُس دشا کے میگھونکا جو پھل کہا وہی پھل اُسکا بھی جانو۔

नामाङ्कितैस्तैरुदगादिकुम्भैः प्रदक्षिणं श्रावणमासपूर्वैः। पू-
र्णैः समाः सलिलस्य दाता स्रुतैरवृष्टिः परिकल्प्यमूनैः॥२६॥

۲۶- اُتر دشا آدمین استھاپت جو چار کلش اُنکے پردچھن کرم سے ساون آد مہینے نام رکھے ہین ارتھات اُتر دشا کا کلش ساون پورب کا بھادون دکھن کا کنوار پچھم کا کاتک مہینہ ہے۔ جس مہینے کا کلش جل سے بھرا رہے اُس مہینے مین اُتم برکھا ہوتی ہے۔ چارون بھرے رہین تو چارون مہینے برستے ہین۔ جس کلش کا جل ٹپک جاے اُس مہینے مین برکھا نہین ہوتی جتنا جل کم ہو جاے اتنی ہی برکھا کی کمی جل گرنے کے سمے جاننی چاہیے۔

ऽप्यन्यैश्च कुम्भैर्नृपनामचिह्नैर्देशाङ्कितैश्चाप्यपरै-
स्तथैव। भग्नैः स्रुतैर्न्यूनजलैः सुपूर्णैर्भाव्यानि-
वाच्यानि यथानुरूपम् ॥ २७॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲۷- اور بھی بہت سے کلش راجاؤن کے اور دیشون کے نام کے استھاپن کرے اور دوسرے دن دیکھے جو کلش پھوٹ جاے اُسکا جل ٹپک جاے جل تھوڑا ہوجاے اتھوا جل سے پورن کلش رہے اُسکے انوسار اُن راجاؤنکے اور اُن دیشون کے بھاگ جاننے چاہئین - جسکے نام کا کلش پورن رہے اُسکو شبھ پھل ہوتا ہے - پھوٹ جاے تو ناش ہوتا ہے - سب جل نکل جاے تو اُپدرو ہوتا ہے تھوڑا جل نکل جاے تو مدھم پھل ہوتا ہے -

दूरगो निकटगोऽथवा शशी दक्षिणोपथि यथा तथा स्थितः । रोहिणीं यदि युनक्ति सर्वथा कष्टमेव जगतो विनिर्दिशेत् ॥ २८ ॥

۲۸- دکھن کی اور دور استھت ہوکر اتھوا سمیپ استھت ہوکر جاہے جس پرکار روہنی نچھتر سے چندرما جوگ کرے تو جگت کو سب پرکار کا کشٹ کہنا چاہیے ارتھات روہنی کی دکھن دشا مین چندرما رہے تو دربھچھ مری آدے جگت مین کشٹ ہو -

स्पृशन्नुदग्याति यदा शशाङ्कस्तदा सुवृष्टिर्बहुलोपसर्गा । अ-संस्पृशन्योगमुदक्समेतः करोति वृष्टिं विपुलां शिवं च ॥ २९ ॥

۲۹- روہنی کو اسپرش کرتا ہوا چندرما جو اُتّر کی اور ہوکر جاے تو انیک اُپدروون کے ساتھ اچھی برکھا ہوتی ہے - جو چندرما روہنی کو اسپرش کیے بنا اُسکے اُتّر کی اور سے گمن کرے تو بہت برکھا ہو اور جگت مین سب طرح سے کلیان رہے -

रोहिणीशकटमध्यसंस्थिते चन्द्रमस्यशरणीकृता जनाः । क्वापि यान्ति शिशुयाचिताशना: सूर्यतप्तपिठराम्बुपायिनः ॥ ३० ॥

۳۰- روہنی نچھتر کے جو اکاش مین شکٹ کے آکار پانچ تارا ہین اُنکو روہنی شکٹ کہتے ہین جو چندرما روہنی کے سکٹ کے مدھ بھاگ مین استھت ہو تو سب منگھ شرن رہت ہوکر اپنے دیش چھوڑ کر کہین چلے جاتے ہین اُنکے بھوکھے بالک اُنسے بھوجن مانگتے ہین ارتھات اَن درلبھ ہوجاتا ہے اور وے سب سورج کا تپایا ہوا ہانڈی مین جو تھوڑا سا جل ہے اُسکو پیتے ہین ارتھات جل بھی درلبھ ہوتا ہے

उदितं यदि शीतदीधितिं प्रथमं पृष्ठत एति रोहिणी । शुभमेव तदा स्मरातुराः प्रमदाः कामिवशे च संस्थिताः ॥ ३१ ॥

۳۱- پہلے چندرما اُدے ہو اور پیچھے روہنی اُدے ہوکر چندرما کے پیچھے پیچھے گمن کرے تو شبھ پھل ہوتا ہے اور سب استری کاماتر ہوکر پرشون کے بس مین رہتی ہین -

अनुगच्छति पृष्ठतः शशी यदि कामीव वनितामिव प्रियाम् । मकरध्वजबाणखेदिताः प्रमदानां वशगास्तदा नराः ॥ ३२ ॥

۳۲- پہلے رُوہنی اُدَے ہو اور پیچھے اسکے چندرما اُدَے ہوکر گمن کرے جس بھانت کامی پرش اپنی پریا ناری کے پیچھے چلتا ہے تو کامدیو کے بانون سے بیدے ہوئے پرش استریونکی بس مین

आग्नेयांदिशिचन्द्रमायदिभवेत्तत्रोपसर्गोमहानन्नैऋंत्यां
समुपद्रुतानिनिधनंसस्यानियान्तीतिभिः।प्राग्येश्याऽनिलदिक्-
स्थितेहिमकरेसस्यसमध्यश्चयोयातेस्याणुदिश्यंगुणाः सुबह-
वः सस्यार्थवृष्ठ्यादयः ॥ ३३ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۳۳- رُوہنی نچھتر سے اگن کون مین چندرما رہے تو بڑا اُپدرو ہوتا ہے - نیرت کون مین چندرما رہے تو اَت برشٹ انابرشٹ آدِ جو ایت اُن کرکے اُپدرو کو پراپت ہوئی کھیتی ناش کو پراپت ہوتی ہے - باینیہ کون مین چندرما ہو تو کھیتی کا سنگرہ مدّہم ہوتا ہے - اور رُوہنی نچھتر سے چندرما ایشان کون مین ہو تو کھیتی دھن برکھا آدِ بہت گن ہوتے ہین -
(سستیارگھ برِدّھیادیہ) ایسا بھی پاٹھ ہے اسکا ارتھ یہ ہے کہ کھیتی اچھی ہو اور ارگھ ارتھات سب بستُ کے بھاو کی برِدّھ ہوئیے سستا ہو -

ताडयेद्यदिचयोगतारकामावृणोतिवपुषायदापिवा ।
ताडनेभयमुशन्तिदारुणंछादनेनृपवधोङ्गनाकृतः ॥ २४ ॥

۳۴- نچھترون کے سب تاراؤن مین جو تارا بہت تیج کرکے جگمگت ہو اسکو جوگ تارا کہتے ہین - جو رُوہنی کی جوگ تارا کو چندرما تاڑن کرے ارتھات اپنے شرنگ سے جوگ تارا کو اسپرش کرے اتھوا اپنے شریر کرکے چندرما اُس جوگ تارا کو ڈھک لیوے تو تاڑن کرنے سے پرجا مین دارُن بھے ہوتا ہے اور ڈھک لینے سے استری کے ہاتھ سے راجا کا مرتُّ ہوتا ہے

गोप्रवेशसमयेग्रतोवृषोयातिकृष्णपशुरेववापुरः । भू-
रिवारिश्चवलेतुमध्यमंनोसितेम्बुपरिकल्पनापरैः ॥ २५ ॥

۳۵- سایںکال کے سمے گؤ بن سے چرکر آوین اور گانون مین پرویش کرین اُس سمے اُنکے آگے بیل ہو اتھوا کالے رنگ کا پشُ بکرا آدِ اُنکے آگے آگے چلے تو بہت برکھا ہو - شول ارتھات سویت (سفید) اور کرشن (سیاہ) اِن دونون رنگونکا پشُ آگے ہو تو مدّہم برکھا ہو - شکل برن کا پشُ آگے ہو تو برکھا نہو - اسی بھانت اور رنگون کے پشوؤن مین بھی سمجھ لینا چاہیے ارتھات شکل رنگ اُس پشُ مین ادھک ہوگا تو برکھا کم ہوگی اور جو کرشن برن ادھک ہوگا تو برکھا بہت ہوگی -

रूक्षतेनयदिरोहिणीयुतश्चन्द्रमानमस्तितोयदावृते । कृ-
ष्णभयंमहदुपस्थितंतदाभूश्चभूरिजलसस्यसंयुता ॥ २६ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ
बृहत्संहितायां रोहिणीयोगो ना-
म चतुर्विंशोऽध्यायः २४॥

۳۶- جو میگھون سے گھرے ہوئے آکاش مین رُوہنی جگت چندرما نہ دیکھ پڑے تو بڑا بھاری رُوگ کا بھئے ہوتا ہے اور بھوم بہت جل اور کھیتی کرکے جگت ہوتی ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین رُوہنی جوگ نام چوبیسوان[۲۴] اَدھیا سماپت ہوا-

پچیسوان[۲۵] اَدھیاے
سواتی جوگ

यद्रोहिणीयोगफलं तदेव स्वातावषाढासहिते च चन्द्रे। आ-
षाढशुक्ले निखिलं विचिन्त्यं योऽस्मिन्विशेषस्तमहं प्रवक्ष्ये ॥ १॥

۱- رُوہنی چندرما کے جوگ کا جو پھل کہا وہ سب اساڑھ شُکل پچھ مین سواتی اور اُتّرا کھاڑھ سے جب چندرما جوگ کرے اُس سمے بھی بچارنا چاہیے- اب سواتی جوگ مین جو بشیکھ ہے اُسکو ہم کہتے ہین -

स्वातौ निशांशे प्रथमेऽभिवृष्टे सस्यानि सर्वाण्युपयान्ति वृद्धिम्।
भागे द्वितीये तिलमुद्गमाषा ग्रैष्मं तृतीयेऽस्ति न शारदानि ॥ २ ॥
वृष्टे त्रिभागे प्रथमे सुवृष्टिस्तद्वद् द्वितीये तु सकीटसर्पा। वृष्टिस्तु
मध्यापरभागवृष्टे निश्छिद्रवृष्टिर्द्युनिशं प्रवृष्टे ॥ ३ ॥ + ॥

۲- جب رات کو چندرما سواتی سے جوگ ہو اُس رات کے تین بھاگ کرکے پھل دیکھے جو پہلے بھاگ مین برکھا ہو تو سب کھیتی برِدھ کو پراپت ہو- دوسرے بھاگ مین برکھا ہو تو تل مُونگ اور اُرد بہت ہون- تیسرے بھاگ مین برکھا ہو تو گریکھم رت کا اَنّ جو گیہون آدہون اور شرد رت کا اَنّ جوار باجرا اُرد مونگ آدہون -

۳- اِسی بھانت دن کے پہلے بھاگ مین برکھا ہو تو آگے اُتّم برکھا ہو- دوسری بھاگ مین

برکھا ہو تو بھی آگے اُتم برکھا ہو پرنت کیرطے اور سانپون سہت برکھا آگے ہو- تیسرے
بھاگ مین برکھا ہو تو آگے مدھم برکھا ہو اور دن رات نرنتر برکھا ہوتی رہے تو آگے سب
اُپدروون سے رہت بہت اچھی برکھا ہو-

समुत्तरेण तारा चित्राया: कीर्त्यते ह्यपांवत्स: । तस्या-
सन्ने चन्द्रे स्वाते योग: शिवो भवति ॥ ४ ॥ * ॥

۴- چترا کے نچھتر کے سم سوتر ٹھیک اُتر مین اَپانگ بتس نام ایک تارا ہے جو چندرما اُس
تارا کے سمیپ استھت ہو تو سواتی سے چندر کا جوگ شبھ ہوتا ہے-

सप्तम्यां स्वातियोगे यदि पतति हिमं माघमासान्धकारे वा-
युर्वा चण्डयोग: सजलजलधरो वापि गर्जत्यजस्रम् । वि-
द्युन्मालाकुलं वा यदि भवति नभो नष्टचन्द्रार्कतारं वि-
ज्ञेया प्रावृड् एषा मुदितजनपदा सर्वसस्यैरुपेता ॥ ५ ॥

۵- ماگھ مہینے کے کرشن پچھ مین سپتمی تتھ کو سواتی جوگ مین برف گرے اتھوا پرچنڈ
پون چلے جل جگت میگھ بارمبار گرجے آکاش بجلیون کی پنگت سے باکل ہو ارتھات سب
آکاش مین بجلی بہت چمکے اور چندر سورج اور تارا نہ دیکھ پڑین ارتھات بادل مین ڈھکے رہین
تو برکھا رت اچھی ہوتی ہے سب دیش آنند مین رہتے ہین اور سب کھیتی اچھی ہوتی ہے -

तथैव फाल्गुने चैत्रे वैशाखस्यासिते पिवा । स्वाति-
योगं विजानीयादाषाढे च विशेषत: ॥ ६ ॥ * ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां स्वातियोगो नाम पञ्चविंशोऽध्याय: ॥ २५ ॥

۶- اسی بھانت پھاگن چیت بیساکھ کے کرشن پچھ مین بھی سواتی جوگ کا بچار کرے پرنت
اساڑھ مین بشیکھ کرکے سواتی جوگ دیکھے - یہ اشلوک چھیپک (دوسرے کسی مصنف کا) ہے-

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین سواتی جوگ نام پچیسوان اَدھیاے سماپت ہوا-

چھبیسوان اُدھیاے

اَسَاڑھی جوگ

आषाढ्यां समतुलिना- धिवासितानामन्येषुर्यद-
धिकतामुपैति बीजम्। तद्वृद्धिर्भवति न जायते यदूनं
मन्त्रोऽस्मिन्भवति तुलाभिमन्त्रणाय ॥ १ ॥ + ॥

۱- اُتّرا کھاڑھ نچھتر جگت اساڑھ کی پورنماسی کو بھی رُوہنی جوگ کی بھانت سب بچار کرے اسمین اِتنی کارج یہ ہے کہ سب بیجونکو برابر تول کر لیوے اور اُنکا اُدھباس کرے ارتھات منترسے اُبھ منترن کر ایک رات بھر رکھے دوسرے دن پھر اُنکو تولے جو بیج تول مین بڑھ جاے اُسکی اُس برس مین برِدّھ ہوتی ہے اور جو بیج تول مین گھٹ جاوے وہ اُس برس مین نہین اُتپن ہوتا- بیج تولنے کی ترازو کو ابھ منترن کرنیکے لیے جو منتر ہین اُنکو کہتے ہین-

स्तोतव्या मंत्रयोगेन सत्या देवी सरस्वती। दर्शयि-
ष्यसि यत्सत्यं सत्ये सत्यव्रता ह्यसि ॥ २ ॥ + ॥
येन सत्येन चन्द्रार्कौ ग्रहा ज्योतिर्गणास्तथा। उ-
त्तिष्ठन्तीह पूर्वेण पश्चादस्तं व्रजन्ति च ॥ ३ ॥
यत्सत्यं सर्वदेवेषु यत्सत्यं ब्रह्मवादिषु। यत्सत्यं
त्रिषु लोकेषु तत्सत्यमिह दृश्यताम् ॥ ४ ॥ + ॥
ब्रह्मणो दुहितासि त्वमादित्येति प्रकीर्त्तिता। का-
श्यपी गोत्रतश्चैव नामतो विश्रुता तुला ॥ ५ ॥ + ॥

۵- ان پانچون منترون سے ترازو کو ابھ منترن کر سب بیج تولنے چاہئین-

क्षौमं चतुः सूत्रकसन्निबद्धं षडङ्गुलं शिक्यकवस्त्रमस्याः
सूत्रप्रमाणं च दशाङ्गुलानि षडेव कक्षोभयशिक्यमध्ये ॥ ६ ॥

۶- اُس ترازو کے دونون شِکیک ارتھات پلڑے چھ چھ انگل بستار کے السی کے کپڑے کے اور چار سوتون مین بندھے بناوے اُن چار سوتونکا پرمان دس دس انگل چاہیے اور دونون پلڑون کے بیچ کی کچھا ارتھات جس ڈوری کو پکڑکر تکڑی اُٹھاتے ہین وہ چھ انگل لمبی بناوے-

याम्ये शिक्ये काञ्चनं सन्निवेश्यं शेषद्रव्याण्युत्तरेऽम्बूनि चैव-
म्। तोयैः कौप्यैस्स्यन्दिभिः सारसैश्च वृष्टिर्हीना मध्यमा चोत्तमा च
॥७॥ दन्तैर्नागा गोहयाद्याश्च लोम्ना हेम्ना भूपाः सिक्थकेन द्विजा-
द्याः। तद्वद्देशा वर्षमासादिशश्च शेषद्रव्याण्यात्मरूपस्थितानि ८॥

۸ - سونا تولنا ہو تو دکھن کے پلڑے مین رکھکر تولنا اور اور سب بستُ اور جل اُتر کے پلڑے مین تولنا چاہیے - کنوین کا جل تول مین بڑھے تو تھوڑی برکھا ہو جھرنے کا جل بڑھے تو مدھم برکھا ہو سرووَر کا جل بڑھے تو اُتم برکھا ہو سب جل بڑھین تو بہت برکھا ہو اور کوئی جل بھی نہ بڑھے تو برکھا نہو - ۸ - ہاتھی دانت کے تول سے ہاتھی بالون کے تول سے گئو گھوڑے آدِ پشُ سُبرن کے تول سے راجا موم سے براہمن آدِ برن برس مہینے اور آٹھون دِشا اور اور چیزونکوا پنے اپنے تول سے گھٹتی بڑھتی جانے - اسی پرکار سب بستُوون کی ہان برِدّھ (کمی بیشی) تول سے جانے -

हैमी प्रधाना रजतेन मध्या तयोरलाभे खदिरेण कार्या। विद्धः
पुमान्येन शरेण सा वा तुलाप्रमाणेन भवेद्वितस्तिः॥ ९ ॥

۹ - سونے کی تکڑی اُتم اور چاندی کی مدّھم ہوتی ہے جو یہ دونون نہ بن سکین تو کھدر کے کاٹھ کی تلا بناوے - اتھوا جس بان سے کوئی منکھ بدھا ہو اُس بان کی تکڑی بناوے تکڑی کی ڈنڈی کی لمبائی ایک بِتست ارتھات بارہ انگل رکھنی چاہیے -

हीनस्य नाशोऽभ्यधिकस्य वृद्धिस्तुल्येन तुल्यं तुलितं तुलायाम्।
एतत्तुलाकोशरहस्यमुक्तं प्राजेशयोगेऽपि नरो विदध्यात् १०॥

۱۰ - جو بستُ تول مین گھٹے اُسکا ناش ہوتا ہے اور جو بڑھے اُسکی برِدّھ ہوتی ہے اور جو نہ گھٹے نہ بڑھے اُسکی ہان برِدّھ نہین ہوتی - یہ تلا کوش کا رہسیہ (گپت) ہے جو کہا ہے اِسکو رُوہنی جوگ مین بھی کرکے دیکھے -

स्वातावषाढास्वथ रोहिणीषु पापग्रहा योगगता न शस्ताः। ग्रा-
ह्यं तु योगद्वयमप्युपोष्य यदाधिमासो द्विगुणीकरोति ॥ ११ ॥

۱۱ - سواتی اُترا کھاڑھ اور رُوہنی ان تین نچھترون سے چندر کے جوگ ہونے کے سمے جو منگل سنیچر راہ اور کیتُ یہ پاپ گرہ بھی اِن نچھترون پر بیٹھے ہون تو شُبھ نہین ہوتے ارتھات بُدھ شکر اور برہسپت یہ شُبھ گرہ ہون تو اچھے ہوتے ہین جو اِیک ماس ہونے سے دو اساڑھ ہو جاین تو اُپباس رکھکر دونون مہینون مین اِن جوگونکا بچار کرے ارتھات دونون ماسون مین بھی اِن جوگونکو اوپر ریت سے دیکھے -

त्रयोऽपियोगाः सदृशाः फलेन यदा तदा वाच्यमसंशयेन। विपर्ययेयत्त्विह रोहिणीजं फलं तदेवाऽभ्यधिकं निगद्यम् ॥ १२॥

۱۲- جو رُوہنی جوگ سواتی جوگ اور اساڑھی جوگ یے تینون پھل مین برابر آوین ارتھات تینون کا پھل شُبھ آجاے اتھوا تینون کا اشُبھ آوے تو نہ سندیہہ ہو کر شُبھ اتھوا اشُبھ پھل کہدینا - جو ان تینون کے پھلون مین بھید رہے تو رُوہنی کا جو پھل ہو وہی نشچے کر کے کہے -

निष्पत्तिरग्निकोपो वृष्टिर्मन्दाथ मध्यमाश्रेष्ठा। बहुजलपवनापुष्टा शुभा च पूर्वादिभिः पवनैः ॥ १३॥

۱۳- اساڑھی پورنماسی کو پُورب کا پَون چلے تو کھیتی اچھی پکے - اگن کون کا پَون چلے تو آگ لگے - دکھن کا چلے تو تھوڑی برکھا ہو - نیرت کون کا پَون ہو تو مدھم برکھا ہو - پچھم کا پَون چلے تو اُتّم برکھا ہو - بایبیہ کون کا پَون ہو تو بہت جل اور پَون یُکت برکھا ہو - اُتر کا پَون ہو تو پشٹ ارتھات بہت برکھا ہو - اور ایشان کون کا پَون چلنے سے شُبھ برکھا ہوتی ہے -

वृत्तायामाषाढ्यां कृष्णचतुर्थ्यामजैकपादर्क्षे। यदि वर्षति पर्जन्यः प्रावृट् शस्ता न चेन्न ततः ॥ १४॥

۱۴- اساڑھی پورنماسی کے بعد کرشن چتُرتھی کو اُترابھادرپد نچھتر مین برکھا ہو جاے تو آگے برکھا رت اُتّم ہوتی ہے جو اُسدن نہ برسے تو اچھا نہین - یہ آریا چھیپک ہے -

आषाढ्यां पौर्णमास्यां तु यदीशानोऽनिलो भवेत्। अस्तं गच्छति तीक्ष्णांशौ सस्यसम्पत्तिरुत्तमा ॥ १५॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायामाषाढीयोगो नाम षड्विंशोऽध्यायः ॥ २६॥

۱۵- اساڑھی پُورنماسی کے دن سُورج اَست کے سمے جو ایشان کون کا پَون چلے تو کھیتی بہت اچھی ہوتی ہے - یہ اشلوک بھی چھیپک ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اساڑھی جوگ نام چھبیسوان اَدّھیاے سماپت ہوا -

ستائیسوان ادھیاے

بات چکر

पूर्वः पूर्वसमुद्रवीचिशिखरप्रस्फालनाघूर्णितश्चन्द्रार्कांशुसटाकलापकलितो वायुर्यदा काशतः । नैकान्तस्थितनीलमेघपटलाशारद्यसंवर्द्धितावासन्तोत्करसस्यमण्डिततला सर्वा मही शोभते ॥ १ ॥

۱- اساڑھی پورنماسی کو سورج اشت کے سمے جو آکاش سے پورب سمدر کے ترنگون کے اگرون کا تاڑن کرنے سے گھومتا ہوا اور سورج چندرما کے کرن سموہ سے ملا ہوا ایسا آکاش سے پورب دشا کا پون چلے تو بہت سے نیل برن کے میگھ سموہون سے جگت شرد رت کی کھیتی کر کے سمردھ اور بسنت رت کی اتم کھیتی سے بھوکھت سب بھوم شوبھت ہوتی ہے -

यदा वह्नौ वायुर्वहति गगने खण्डिततनुः प्रवत्यस्मिन्योगे भगवति पतंगे प्रवसति । तदा नित्योद्दीप्ताज्वलनशिखरालिङ्गिततलास्वगात्रोष्मोच्छ्वासैर्वमति वसुधा भस्मनिकरम् ॥ २ ॥

۲- اس اساڑھی پورنماشی کے جوگ پر سورج کے اشت ہونیکے سمے جو آکاش مین اکھنڈت پون اگن کون کا چلے تو اگن کی جوالا ڈن کر کے بیاپت اور نرنتر جلتی ہوئی بھوم اپنے شریر کی اوشما روپ جو سوانس اُن کر کے بھسم کے سموہ کو بمن کرتی ہے ارتھات اگن کا اپدر و بہت ہوتا ہے -

तालीरत्र लताविताननरुभिः शारवामृगान्नर्तयन्योगेऽस्मिन् प्रवतिध्वनिः सुपुरुषो वायुर्यदा दक्षिणः । तद्धयोगसमुत्थितस्तुगजवन्नालां कुशौघे दिताः कीनाशादूनमन्दवारिकणिका मुञ्चन्ति मेघास्तदा ॥ ३ ॥

۳- اس اساڑھی جوگ مین سورج اشت کے سمے تال برچھ لتاؤن کے سموہ اور بھی برچھون کے کمپت کرنے سے بندرونکا نچاتا ہوا دکھن دشا کا پون چلے اور اسی جوگ من بہت رُوکھا پون کا شبد ہو تو ایک پرکار کے انکس سے تاڑت ہاتھی کی بھانت اتھوا کرپن منکھ کی بھانت میگھ بھی تھوڑی تھوڑی جل کی بوندین برستے ہین -

सूक्ष्मैलालवलीलवङ्गनिचयान्व्याघूर्णयन् सागरे भानोरस्तमयेसवत्यविरतो वायुर्यदा नैर्ऋतः । क्षुत्तृ

षणा वृत मानुषास्थि शकलप्रस्तारभारच्छदा मत्ताप्रेत-
वधूरिवोग्रचपला भूमिस्तदा लक्ष्यते ॥ ४ ॥ + ॥

۴- اساڑھی پورناسی کو سورج استت کے سمے جو سمدر کے کنارے چھوٹی الایچی لونگ لتا
کے سموہون کو ہلاتا ہوا نیرت کون کا پون چلے تو بھوکھ پیاس سے مرے ہوئے منکھون کی
ہڈیون کے ٹکڑون کا سموہ روپ بستر اوڑھے ہوئے بھوم بھینکر اور چنچل مت پریت بدھوسی دیکھ پڑتی ہے

यदा रेणूत्पातैः प्रविचसलटाटोप चपलः प्रवातः पश्चा-
च्चेद्दिनकरकरापातसमये । तदा सस्योपेताप्रवरनिक-
रावद्धसमरा क्षितिः स्थाने स्थाने सुविरतवसामांसरुधिरा ५॥

۵- سورج استت کے سمے دھول اڑنے سے بہت چلایان جو ستا ارتھات کیسر انکا جو چلایان
اس کرکے چنچل پچھم دشا کا پون چلے تو بھوم کھیتی سے جگت رہے اور پردھان لوگون کے
سموہونکا استھانون مین جدھ ہو اور نرنتر بسا مانس اور ردھر کرکے بھوم بیاپت رہے -

आषाढीपर्वकाले यदि किरणपतेरस्तकालोपपन्नौ वायव्यो-
वृद्धवेगः स्रवति घनरिपुःपन्नगादानुकारी । जानीयाद्वारिधा-
राप्रमुदितमुदिता मुक्तमण्डूककण्ठां सस्योद्भासैकचि-
ह्ना सुखबहुलतया भाग्यसेनामिवोर्वीम् ॥ ६ ॥ + ॥

۶- اساڑھی پورناسی کو سورج استت کے سمے گرڑ کے تل بیگوان پرچنڈ پون بایبیہ کون کا چلے
تو جل کی دھاراسے ہرکھ کو پراپت مدت آمکت ارتھات کھلے ہین دادرون کے کنٹھ جس سے
اور کھیتی کی بردھ ہی ہے ایک چنہہ جسمین ایسی بھوم بہت سکھ ہونے سے بھاگیہ کی سینا سی دیکھ پڑے جانے -

मेरुग्रस्तमरीचिमण्डलतले शैव्याबसाने रवावत्यामोदि-
कदम्बगन्धसुरभिर्वायुर्यदा चोत्तरः । विद्युद्भ्रान्तिसमस्त-
कान्तिकलना मत्तास्तदा तोयदा उन्मत्ता इव नष्टचन्द्र-
किरणां गां पूरयन्त्यम्बुभिः ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۷- اساڑھی پورناسی کو سورج استت کے سمے ات سگندھ جگت کدمب پشون کرکے
سگندھت اُتر کا پون چلے تو بجلی کا بھرمن اور سمپورن کانت کا جو آکار گیان اسمین ادم جگت
ایسے میگھ انمت سے ہو کر بادلون مین چھپے ہین چندرکرن جسمین ایسی بھوم کو جل سے پورن کرتے ہین -

ऐशानो यदि शीतलो मरगणैः संसेव्यमानो भवेत्पुन्ना-
गाःगरुपारिजाततरुभिर्वायुः प्रवातध्वनिः । आपू-

र्णोदकयौवना वसुमती सम्पन्न सस्याकुला धर्मिष्ठाः प्र-
णतारयो नृपतयो रक्षन्ति वर्णास्तदा ॥ ८ ॥ + ॥ + ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृह-
त्संहितायां वातचक्रं नाम सप्तविंशो-
ऽध्यायः ॥२७॥

۸- اساڑھی پورنماسی کو سورج استت کے سمے جو دیوتا ؤن کرکے سیوت ناک کیسر آدی اور پارجات کے پشپون کے گندھ سے سگندھت اور برچنڈ شبد کرتا ہوا ایشان کون کا پون چلے تو پورن جل کا ہے جو بن جسمین ایسی بھوم پکی ہوئی کھیتی سے بھر جاتی ہے اور دھرماتما اور شترؤن کرکے پرنت راجا براہمن آدی چارون برن کی رچھیا کرتے ہین -

پہلے اودھیاے مین (نشیت اگن کوپہ) آد اشلوکون مین اساڑھی پورنماسی کو آٹھو دشا کے پون کا پھل براہ مہراچارج نے کہدیا پھر وہی پھل کہنے کی کیا اپیکشا تھی اسلیے یہ بات چکر ادھیاے براہ مہراچارج کا بنایا ہوا نہین ہے کسی نے پیچھے سے بنا کر ملا دیا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین بات چکر نام ستائیسوان ادھیاے سماپت ہوا-

اٹھائیسوان ادھیاے

سدیو برشٹ لچھن

वर्षाप्रश्ने सलिलनिलयं राशिमाश्रित्य चन्द्रो लग्नं यातो
भवति यदि वा केन्द्रगः शुक्लपक्षे। सौम्यैर्दृष्टः प्रचुरमुदकं पा-
पदृष्टोऽल्पमम्भः प्रावृट्काले सृजति न चिराच्चन्द्रवद्भार्गवोऽपि ॥१॥

۱- پرشن لچھن مین کوئی برکھا کا پرشن کرے اس سمے جل چر راش ارتھات کرک مکر اتھوا مین مین بیٹھکر چندرما لگن مین ہووے اور شکل پچھ مین جل چر راش مین بیٹھکر چندرما کسی کیندر مین پڑے اور برکھا رت ہو تو شکیم سی برکھا ہوتی ہے - چندرما کو شبھ گرہ دیکھتے ہون تو بہت برکھا

اور پاپ گرہ دیکھتے ہوں تو تھوڑی برکھا ہوتی ہے چندرما کیطرح شکر سے بھی برکھا کا بچار کرے۔

आर्द्रंद्रव्यंस्पृशतियदिवावारितत्संज्ञकंवातोयासन्नोभव-
तियदिवातोयकार्योन्मुखोवाप्रष्टावाच्यःसलिलमचिरादस्तिनिः-
संशयेनपृच्छाकालेसलिलमितिवाश्रूयतेयत्रशब्दः २ ॥

۲۔ برکھا کا پرشن پوچھنے والا پرش گیلی چیز کو چھوے جل کو چھوے جل کے سمان جسکا نام ایسی چیز کو چھوے جل کے پاس استھت ہو اتھوا جل سمبندھی کاریہ کرنیکے لیے سنمکھ ہو تو یہ کہنا چاہیے کہ بہت جلد برکھا ہوگی ضرور۔ اتھوا پرشن کے سمے جل کا ایسا شبد کسی اور سے سنائی پڑے تو بھی یہ کہے کہ بہت جلد برکھا ہوگی۔

उदयशिखरिसंस्थोदुर्निरीक्ष्योऽतिदीप्त्याद्रुतकनकनिका-
शः स्निग्धवैदूर्यकान्तिः । तदहनिकुरुतेऽम्भस्तोयकाले
विवस्वान्प्रतपतियदिवोच्चैःखंगतोऽतीवतीक्ष्णम् ॥ ३ ॥

۳۔ اُدیاچل پربت کے اوپر استھت ارتھات اُدے کے سمے سورج اَت پرکاش کرکے درنرکشیہ ہو ارتھات جسکے سنمکھ کوئی نہ دیکھ سکے۔ گلائے ہوئے سونے کے سمان اتھوا نرمل بیدورج منی کے تُلّ اسکی کانت ہو۔ برکھا رت میں ایسا سورج جسدن دیکھ پڑے اسی دن برکھا کرتا ہے۔ اتھوا آکاش کے بیچ میں آکر سورج بہت پرچنڈ ہوکر تپے تو بھی اسی دن برکھا ہو۔

विरसमुदकंगोनेत्राभंवियद्विमलादिशोलवणविकृतिः
काकाण्डाभंयदाचभवेन्नभः । पवनविगमःपोस्फूयन्तेझ-
षाःस्थलगामिनोरसनमसकृन्मण्डूकानांजलागमहेतवः ॥ ४ ॥

۴۔ جل کا سواد (مزہ) جاتا رہے گؤ کے نیتر کے سمان آکاش کا رنگ ہو دشا نرمل ہوں لون میں بکار ہو ارتھات برتن میں رکھا ہوا نمک پسیجنے لگے آکاش کا رنگ کوے کے انڈے کے رنگ کے تُل ہو پون چلنے سے رک جاے پانی سے مچھلیاں اچھل کر کنارے پر گریں بارمبار داذر بولیں۔ یے سب لچھن برکھا کے ہیں۔ ارتھات انہیں سے کوئی بات ہو تو برکھا جلد ہوتی ہے۔

मार्जाराभृशमवनिंनखैर्लिखन्तोलोहानांमलनिचयःसवि-
स्रगन्धः । रथ्यायांशिशुनिचिताश्चसेतुबन्धाःसंप्राप्तं
जलमचिरान्निवेदयन्ति ॥ ५ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۵۔ بلیاں اپنے نکھوں سے بارمبار بھوم کو لکھیں لوہے کے ہتھیار برتن آدی پر میل مورچا جم جاے [illegible] بدبو آوے گلیوں میں لڑکے بندھ باندھیں ان سب باتوں کے ہونے سے برکھا جلد ہوتی ہے۔

गिरयोऽञ्जनपुञ्जसन्निभा यदि वा बाष्पनिरुद्धकन्दराः ।
कृकवाकुविलोचनोपमाः परिवेषाः शशिनश्च वृष्टिदाः ॥ ६ ॥

۶ - پربتوں کا برن انجن کے سموہ کے تل ات نیل برن ہو اور پربتوں کی کندرا اُشنہ سے بھر جاوے گلٹ کے نیتر کے سمان ات رکت برن پریویش چندرما کو ہو تو شیگھر برکھا ہوتی ہے -

विनोपघातेन पिपीलिकानामण्डोपसंक्रान्तिरहिव्यवायः ।
द्रुमाधिरोहश्च भुजंगमानां वृष्टेर्निमित्तानि गवां प्लुतं च ॥ ७ ॥

۷ - بنا کسی اُپدرو کے چینٹی اپنے انڈونکو ایک استھان سے اُٹھا کر دوسرے استھان پر لیجاں سانپ جوڑا کھاین سانپ برچھوں پر چڑھین گئو کودین یہ سب جلد برکھا ہونیکے کارن ہین -

तरुशिखरोपगताः कृकलासा गगनतलस्थितदृष्टिनिपाताः । य-
दि च गवां रविवीक्षणमूर्ध्वं निपतति वारि तदा न चिरेण ॥ ८ ॥

۸ - گرگٹ برچھ کی پھنگی پر بیٹھے اور آکاش کی اُور دیکھے گئو اوپر سورج کی اُور دیکھی تو بہت جلد برکھا

नेच्छन्ति विनिर्गमं गृहाद्धुन्वन्ति श्रवणान् खुरानपि । पशवः
पशुवच्च कुक्कुराय द्यम्भः पततीति निर्दिशेत् ॥ ९ ॥ ٠ ॥

۹ - گئو بھینس آدپشو گھر کے باہر نکلنا نہ چاہین کان اور کھرونکو کپاوین اسیطرح کتے بھی گھر سے باہر نجاوین کان اور پیرونکو ہلاوین -

यदि स्थिता गृहपटलेषु कुक्कुरा रुवन्ति वा यदि विततं वियन्मुखाः ।
दिवा तडिद्यदि च पिनाकिदिग्भवा तदा क्ष्मा भवति समा तिवारिणा ॥ १० ॥

۱۰ - گھر کی چھتوں پر بیٹھکر آکاش کی اُور مکھ کرکے کتے بہت رُوویں دن مین ایشان کون کی بجلی چمکے تو پرتھوی جل سے پورن ہو جاے ارتھات بہت پانی برسے -

शुककपोतविलोचनसन्निभो मधुनिभश्च यदा हिमदीधितिः । प्र-
तिशशी च यदा दिवि राजते पतति वारि तदा न चिराद्दिवः ॥ ११ ॥

۱۱ - طوطا اور کبوتر کے نیتر کے سمان لال رنگ چندرما کا ہو اتھوا شہد کے سمان رنگ ہو آکاش مین دوسرا چندرما دیکھ پڑے تو بھی آکاش سے ترت ہی جل برسے -

स्तनितं निशि विद्युतो दिवा रुधिरनिभा यदि दण्डवत्स्थिताः । प-
वनः पुरतश्च शीतलो यदि सलिलस्य तदागमो भवे-
त् ॥ १२ ॥

۱۲۔ رات کو بادل گرجے دن مین ات پرکٹ برن بجلی ڈنڈے کے سمان سیدھی دیکھ پڑے پورب دشا کا شیتل پون چلے تو برکھا ترت ہی ہو ۔

बल्ली नांगगनतलोन्मुखाः प्रबालाः स्नायन्ते यदि जलपां-
शुभिर्विहङ्गाः । सेवन्ते यदि च सरीसृपास्तृणाग्राण्यास-
न्नो भवति तदा जलस्य पातः ॥ १३ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥

۱۳۔ بیلون کے پتے آکاش کی اور اونچے ہو جاین یا انھوا دھول سے پنچھی اسنان کرین۔ سرپ سرپ ارتھات سانپ آدکیڑے ترن کی نوکون پر چڑھکر بیٹھین تو جلد برکھا ہو ۔

मयूरशुकचाषचातकसमानवर्णा यदा जपाकुसुमपङ्कज-
द्युतिमुखश्च सन्ध्याघनाः । जलोर्मिनगनक्रकच्छपवराह-
मीनोपमाः प्रभूतपुटसंचया न तु चिरेण यच्छन्त्यपः ॥ १४ ॥

۱۴ مور طوطا چاکھ ارتھات نیل کنٹھ پنچھی اور چاتک پنچھی انکے سمان رنگ ہو جپا پشپ اتھوا کمل پشپ کی کانت کو سرین ارتھات بہت لال رنگ ہون جل کے ترنگ پربت نگر مچھ کچھوا سوّر اور مچھلیون کے سمان جنکی صورت ہو اور بہت سے پٹ جنمین اوپر نیچے ہون ایسے سندھیا کال کے میگھ بہت جلد برکھا کرتے ہین ۔

पर्जन्येषु सुधाशशांकधवला मध्येऽञ्जनालित्विषः स्निग्धानै-
कपुटाः क्षरज्जलकणाः सोपानविच्छेदिनः । माहेन्द्रीप्रभ-
वाः प्रयान्त्यपरतः प्राग्वाम्बुपाशाभवा एते वारिमुचस्त्य-
जन्ति नचिरादम्भः प्रभूतं भुवि ॥ १५ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥

۱۵ جو میگھ چارون اور سدھا ارتھات کلی اور چندرما کے تُلّ شکل برن ہون اور بیچ مین انجن اتھوا بھونرا کے سمان بہت کالے ہون چکنے انیک پٹون کر کے جھانت جل کے بوندونکو ٹپکتے ہوئے اور سوپان ارتھات پیڑیون کی بھانت بن رہے ہون پورب دشا مین اتپن ہو کر پچھم کو جاین ۔ اتھوا پچھم مین اتپن ہو کر پورب کو جاین ایسے میگھ جلد ہی بھوم پر بہت برکھا کرتے ہین ۔

शक्रचापपरिघप्रतिसूर्या रोहितोऽथ तडितः परिवेषः ।
उद्गमास्तसमये यदि भानोरादिशेत्प्रचुरमम्बु तदाशु ॥ १६ ॥

۱۶۔ سورج کے اودے ہونے کے اتھوا استت ہونے کے سمے اندر دھنکھ پرگھ دوسرا سورج روہت بجلی اور سورج چندرما کو پریکھ یے باتین ہون تو جلد ہی بہت برکھا ہو یہ کمرے پرگھ اور روہت آدی کا لچھن آگے کہین گے ۔

यदितित्तिरिपत्रनिभंगगनं मुदिताः प्रवदन्ति च पक्षिगणाः । उ-
दयास्तमये सवितुर्द्युनिशं विसृजन्ति घना न चिरेण जलम् ॥ १७ ॥

۱۷- جو آکاش تیتر کے پنکھ کے سمان ہو ارتھات میگھ کے پتلے پتلے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑون سے بھرا ہو اور پچھی پرسن ہو کر شبد کرین - یہ بات سورج اُدے کے سمے دن مین اور سورج است کے سمے رات کو ہو تو جلد برکھا ہو - یہ اشلوک چھیپک ہے -

यद्यमोघकिरणाः सहस्रगोरस्तभूधरकरादिवोच्छ्रिताः । भूस-
मेचरमते यदाऽम्बुदस्तन्महद्भवति वृष्टिलक्षणम् ॥ १८ ॥

۱۸- سورج کے اموگھ نام کرن ایسے دیکھ پڑین کہ مانون است پربت کے ہاتھ ہی اوپر کو اٹھ رہے ہین اور بادل بھوم تک جھک آدین تو یہ بڑی برکھا ہونیکا لچھن ہے - اموگھ کرنونکا لچھن آگے کہینگے -

प्रावृषि शीतकरो भृगुपुत्रात् सप्तमराशिगतः शुभदृष्टः । सू-
र्यसुतान्नवपंचमगो वा सप्तमगश्च जलागमनाय ॥ १९ ॥

۱۹- برکھا رت مین شکر سے ساتوین راشِ پر چندرما ہو اور شبھ گرہ چندرما کو دیکھتے ہون اتھوا سنیچر سے نوان پانچوان یا ساتوان چندرما ہو اور اسکو شبھ گرہ دیکھتے ہون تو برکھا ہوتی ہے -

प्रायो ग्रहाणामुदयास्तकाले समागमे मण्डलसंक्रमे च । प-
क्षक्षये तीक्ष्णकरायनान्ते वृष्टिर्गतेऽर्के नियमेन चार्द्राम् ॥ २० ॥

۲۰- گرہون کے اُدے است کال مین سماگم ارتھات چندرما کے ساتھ منگل آدِ گرہونکا جوگ ہونیکے سمے اور بھرنی آدنچھترونکے جو چھہ منڈل شکر چار مین کہے اُنکے پرویش مین ارتھات ایک منڈل سے گرہ نکل کر دوسرے منڈل مین پرویش کرے ان سب کالون مین اماوس اور پورنماسی کے انت مین دچھناین اور اُترائن کی سماپت مین پرایہ برکھا ہوتی ہے اور جب سورج اردرا نچھتر پر آوے تب تو نشچے ہی برکھا ہوتی ہے -

समागमे पतति जलं ज्ञशुक्रयोर्ज्ञजीवयोर्गुरुसितयोश्च
सङ्गमे । यमारयोः पवनहुताशजं भयं न दृष्टयोरसहि-
तयोश्च सद्ग्रहैः ॥ २१ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۲۱- بدھ شکر کا سماگم ہو بدھ برہسپت کا سماگم ہو اتھوا برہسپت شکر کا سماگم ہو تو برکھا ہو منگل اور سنیچر کا سماگم ہو اور اُنکے ساتھ کوئی شبھ گرہ نہو اور شبھ گرہ کی درشٹ بھی اُن پر نہو تو پون اور اگن کا بھے ہوتا ہے -

अग्रतः पृष्ठतो वापि ग्रहाः सूर्यावलम्बिनः । य-
दा तदा प्रकुर्वन्ति महीमेकार्णवामिव ॥ २२ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां सद्योवृष्टिलक्षणं नामाऽष्टाविंशोऽध्यायः २८॥

۲۲- سورج اولمبی ارتھات اشٹ ہونیکی اچھا والے گرہ سورج سے آگے اتھوا پیچھے ہون ارتھات سورج سے پہلے اتھوا پیچھے اشٹ ہون تو بھوم کو جل مے کر دیتے ہین - مند گرہ سورج سے آگے اور شیگھر گرہ سورج سے پیچھے اشٹ ہوتے ہین - یہان گرہ بہو بچن ہے اسلیے تین سے کم گرہ نہ چاہئین -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین سدیو برشٹ لچھن نام اٹھائیسوان ادھیا سماپت ہوا -

انتیسوان ادھیاے

کسم لتا ادھیاے

फलकुसुमसंप्रवृद्धिं वनस्पतीनां विलोक्य विज्ञेयम् । सु-
लभत्वं द्रव्याणां निष्पत्तिश्चापि सस्यानाम् ॥ १ ॥ ५ ॥

۱- برچھون کے پھل اور پھولون کی برڈھ کو دیکھکر سب بستُ کی سُلبھتا (سستا ہونا) اور کھیتی کا اچھا ہونا جاننا چاہیے -

शालेन कलमशाली रक्ताशोकेन रक्तशालिश्च । पा-
ण्डूकः क्षीरिकया नीलाशोकेन सूकरकः ॥ २ ॥ ५ ॥

۲- شال برچھ کے پھل او پھولون کی برڈھ سے کلم شال کی برڈھ ہوتی ہے اور رکت اشوک کرکے رکت شال کودھی کرکے پانڈوک اور نیل اشوک کرکے سوکر کی برڈھ ہوتی ہے کلم شال رکت شال پانڈوک اور سوکرک یے سب دھان کے بھید ہین -

न्यग्रोधेनतुयवकस्तिन्दुकवृद्ध्या चषष्टिकोभवति । अश्व-
त्थेनज्ञेयानिष्पत्तिः सर्वसस्यानाम् ॥ ३ ॥ + ॥

۳ - بڑ کی برڈھ سے جوک اور تینڈو کی برڈھ سے کٹشک ہوتے ہین یہ دونون بھی دھان کی جات (قسم) سے ہین اور پیپل کی برڈھ سے سب کھیتون کی برڈھ جانئے -

जम्बूभिस्तिलमाषाः शिरीषवृद्ध्याचकंगुनिष्पत्तिः । गो-
धूमाश्च मधूकैर्यववृद्धिः सप्तपर्णेन ॥ ४ ॥ + ॥

۴ - جامن کی برڈھ سے تل اور اُرد کی برڈھ ہوتی ہے سرس کی برڈھ سے کانگنی کی برڈھ ہوتی ہے مہوے سے گیہون اور سپت پرن برچھ سے جو کی برڈھ ہوتی ہے -

अतिमुक्तककुन्दाभ्यां कर्पासं सर्षपान्वदेदसनैः । ब-
दरीभिश्च कुलत्थांश्चिरबिल्वेनादिशेन्मुद्गान् ॥ ५ ॥

۵ - اتمکتک اور کُند یے دونون پُشپ برچھ ہین انکی برڈھ سے کپاس کی برڈھ ہوتی ہے اسن برچھ کی برڈھ سے سرسونکی برڈھ بیریون کی برڈھ سے کلتھ کی برڈھ اور چر بلو نام برچھ کی برڈھ سے مونگونکی برڈھ ہوتی ہے -

अतसीवेतसपुष्पैः पलासकुसुमैश्च कोद्रवाज्ञेयाः । ति-
लकेनशंखमौक्तिकरजतान्यथचेंगुदेनशणाः ॥ ६ ॥

۶ - بیتس برچھ کے پھولونکی برڈھ سے السی کی برڈھ پلاس کے پھولونسے کودون تل کے برچھ سے شنکھ موتی اور چاندی کی برڈھ اور انگدی برچھ کی برڈھ سے سن کی برڈھ ہوتی ہے -

करिणश्चहस्तिकर्णैरादेश्यावाजिनोऽश्वकर्णेन । गा-
वश्चपाटलाभिः कदलीभिरजाविकंभवति ॥ ७ ॥

۷ - ہست کرن برچھ کی برڈھ سے ہاتھیونکی برڈھ اشوکرن برچھ کی برڈھ سے گھوڑونکی برڈھ پاٹلا برچھ کی برڈھ سے گئوونکی برڈھ اور کیلون کی برڈھ سے بکری اور بھیڑونکی برڈھ ہوتی ہے -

चम्पककुसुमैः कनकं विद्रुमसंपच्चबन्धुजीवेन । कु-
रबकवृद्ध्यावज्रं वैदूर्यं नन्दिकावर्तैः ॥ ८ ॥ + ॥

۸ - چمپا کے پھولونکی برڈھ سے سُبرن کی برڈھ بندھ جیو (گل دوپہری) کے پھولونکی برڈھ سے مونگے کی برڈھ کروک برچھ کی برڈھ سے ہیرے کی برڈھ اندنکاورت پُشپ کی برڈھ سے بیدوریہ رتن کی برڈھ ہوتی ہے

विन्याच्च सिन्धुवारेण मौक्तिकं कारुकान्कुसुम्भेन । रक्तो-
त्पलेन राजा मन्त्री नीलोत्पलेनोक्तः ॥ ९ ॥ ॥

۹ - سندوار برچھ کی بڑھ سے موتی کی بڑھ کسمبھ کی بڑھ سے کارک ارتھات کاریگری جاننے والوں کی بڑھ لال کمل کی بڑھ سے راجاؤں کی بڑھ اور نیل کمل کی بڑھ سے راجاؤں کے منتریوں کی بڑھ جانئے -

श्रेष्ठी सुवर्णपुष्पैः पद्मैर्विप्राः पुरोहिताः कुमुदैः । सौग-
न्धिकेन बलपतिरर्केण हिरण्यपरिवृद्धिः ॥१०॥ ॥

۱۰ - سبرن پشپوں کی بڑھ سے سیٹھوں کی بڑھ کملوں کی بڑھ سے براہمنوں کی بڑھ کمدوں کی بڑھ سے راج پروہتوں کی بڑھ سگندھت پشپ کی بڑھ سے سینا پت کی بڑھ اور آک (مدار) کی بڑھ سے سونے کی بڑھ ہوتی ہے -

आम्रैः क्षेमं भल्लातकैर्भयं पीलुभिस्तथारोग्यम् । ख-
दिरशमीभ्यां दुर्भिक्षमर्जुनैः शोभना वृष्टिः ॥११॥ ॥

۱۱ - آم کی بڑھ سے کلیان بھلاوین کی بڑھ سے بھے پیلو کی بڑھ سے آروگیہ کھیر اور شمی برچھ کی بڑھ سے اکال اور ارجن برچھ کی بڑھ سے اتم برکھا ہوتی ہے -

पिचुमन्दनागकुसुमैः सुभिक्षमथ मारुतः कपित्थेन । नि-
चुलेनावृष्टिभयं व्याधिभयं भवति कुटजेन ॥१२॥ ॥

۱۲ - نمب اور ناگ کیسر کے پھولوں کی بڑھ سے سکال ہوتا ہے کیتھ کی بڑھ سے پون چلتا ہے نچل برچھ کی بڑھ سے برکھا نہ ہونے سے بھے ہوتا ہے اور کٹج برچھ کی بڑھ سے روگ کا بھے ہوتا ہے -

दूर्वाकुशकुसुमाभ्यामिक्षुर्वह्निश्च कोविदारेण । श्यामा
लताभिवृद्ध्या बन्धक्यो वृद्धिमायान्ति ॥ १३ ॥ ॥

۱۳ - دوب اور کشا کے پھولوں کی بڑھ سے اوکھ کی بڑھ ہوتی ہے کوبدار برچھ کی بڑھ سے آگ بہت لگتی ہے اور شیاما لتا کی بڑھ سے بھچارنی (زناکار) استریوں کی بڑھ ہوتی ہے -

यस्मिन्काले स्निग्धनिश्छिद्रपत्राः संदृश्यन्ते वृक्षगुल्मा-
लताश्च । तस्मिन्वृष्टिः शोभना संप्रदिष्टा रूक्षैश्छिद्रै-
रल्पमम्भः प्रदिष्टम् ॥ १४ ॥ ॥ ॥ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां कुसुमलताध्यायो नामैकोनत्रिंशोऽध्यायः २९ ॥

۱۴- جس کال مین برچھ گلم لتا چکنے اور بنا چھید کے پتّون سے جُکت ہون اُس کال مین اُتم برکھا ہوتی ہی اور جو اُنکے پتّے رُوکھے اور چھید دار ہون تو تھوڑی برکھا ہوتی ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین کُسم لتا دھیا نام اُنتیسوان ادھیا سماپت ہوا -

تیسوان اُدھیاے

سندھیا لچھن

अर्द्धास्तमितानुदितात्सूर्यादस्पष्टभं नभो यावत् । ता-
वत्सन्ध्याकालश्चिह्नैरेतैः फलं चास्मिन् ॥ १ ॥ + ॥

۱- آدھا سورج استت ہو جاے اُس سمے سے جب تک آکاش مین تارا اسپشٹ (صاف) نہ دکھ پڑین اُتنا کال سایں سندھیا ہے - اسی پرکار سورج اُدے کے پہلے بھی تارا مند ہو جانے اُس سمے سے لیکر سورج اُدے تک پراتہ سندھیا ہی اُس سندھیا کال مین آگے جو چنہہ کہتے ہین اُنسے پھل کا بچار کرے -

मृगशकुनपवनपरिवेषपरिधिपरिघाभ्रवृक्षसुरचापैः ।
गन्धर्वनगररविकरदण्डरजःस्नेहवर्णैश्च ॥ २ ॥ + ॥

۲- مرگ پنچھی پون سورج چندرما کا پریکھ [illegible] سورج پرگھ اُبھر پچھار تھات میگھ کی چہرہ کی صورت اِندر دھنکھ گندھرب نگر سورج کرت دنڈار تھات سورج کرن میگھ اور پون کا سلگات رنج اِن سب کا چکنا پن اور رنگ دیکھکر سندھیا کا پھل کہنا چاہیے -

भैरवमुच्चैर्विरुवन्मृगोऽसकृद्ग्रामघातमाचष्टे । रविदी-
प्तोदक्षिणतो महास्वनः सैन्यघातकरः ॥ ३ ॥ + ॥

۳- سندھیا کے سمے جو مرگ بارمبار بھینکر شبد بولین تو گانون کا ناش کہنا چاہیے سینا کے دکھن بھاگ مین استھت مرگ سورج کی اور مکھ کرکے بڑا شبد کرے تو سینا کا ناش کرنیوالا ہوتا ہے -

अपसव्ये संग्रामः सव्ये सेनासमागमः शान्ते । मृग-
चक्रे पवने वा सन्ध्यायां मिश्रगो वृष्टिः ॥ ४ ॥ + ॥

۴- سندھیا کے سمے مرگوں کا سموہ اتوا [illegible] سورج [illegible]

تو جُدھ ہوتا ہے اسی بھانت سینا کے داہنے طرف ہو اور شانت ارتھات سورج ابھگمھ ہو تو
دونوں سینا کا میل ہو جا اور جو مرگ سموہ اور یون منتر ارتھات شانت اور دیپت دونوں ہن تو برکھا ہوتی ہے

दीप्तमृगाण्डजविरुता प्राक् संध्या देशनाशमाख्याति । द-
क्षिणादिक्स्थैर्विरुता ग्रहणाय पुरस्य दीप्तास्यैः ॥ ५ ॥

۵۔ پراتہ سندھیا مین مرگ اور پنچھی دیپت ارتھات سورج کی اور مکھ کرکے روکھا شبد کرین تو
دیش کا ناش ہو جس نگر کی دکھن دشا مین استھت مرگ اور پنچھی سورج کی اور مکھ کرکے
روکھا شبد کرین اس نگر کو شتر (دشمن) لے لیتے ہین -

गृहतरुतोरणमथने सपांशुलोष्टोत्करेऽनिलेऽप्रबले । भै-
रवरावे रूक्षे खगपातिनि चाशुभा सन्ध्या ॥ ६ ॥ ✣ ॥

۶۔ گھر برچھ اور تورن ارتھات باہر کے بڑے دوار انکو گرانے والا دھول اور مٹی کے ٹکڑونکو
اڑاتا ہوا بھینکر شبد کرنیوالا روکھا آکاش سے پنچھیونکو گراتا ہوا پون پرچنڈ سندھیا کے
سمے چلے تو وہ سندھیا اشبھ ہوتی ہے -

मन्दपवनाऽवघट्टितचलितपलाशद्रुमा विपवना वा ।
मधुरस्वरशान्तविहङ्गमृगरुता पूजिता संध्या ॥ ७ ॥

۷۔ مند پون کرکے تاڑت اسی کارن چنچل ہین پتر جنکے ایسے برچھون کرکے جکت اتھوا پون
سے رہت اور شانت دشا مین مکھ کرکے مدھر سُر کرتے ہین مرگ اور پنچھی جسمین ایسی سندھیا شبھ ہوتی ہے

संध्याकाले स्निग्धा दण्डतडिन्मत्स्यपरिधिपरिवेषाः । सु-
रपतिचापैरावतरविकिरणाश्चाशुवृष्टिकराः ॥ ८ ॥

۸۔ سندھیا کے سمے دنڈ بجلی مچھلی کی صورت میگھ دوسرا سورج سورج چندرما کا پریکھ اندر دھنکھ ایراوت
اور سورج کے کرن یہ سب چکنے ہون تو برکھا کرتے ہین - دنڈ پریکھ اور ایراوت کا لچھن آگے کہینگے -

विच्छिन्नविषमविध्वस्तविकृतकुटिलाऽपसव्यपरिवृ-
त्ताः । तनुह्रस्वविकलकलुषाश्च विग्रहा दृष्टिदाः किरणाः ॥ ९ ॥

۹۔ ٹوٹے ہوئے بکھم ارتھات کم زیادہ نشٹ برن بکار کو پراپت ٹیڑھے دکھن بھاگ مین نہین
پریرت ارتھات بائین اور جنکا جھکاؤ ہو باریک چھوٹے گرمی سے رہت کلمکھ ارتھات صفائی سے
رہت ایسے سورج کے کرن سندھیا کے سمے ہوتی تو جدھ ہوتا ہے اور برکھا بھی نہین ہوتی

उद्द्योतिनः प्रसन्ना ऋजवो दीर्घाः प्रदक्षिणावर्त्ताः ।

किरणाः शिवाय जगतो वितमस्के नभसि भानुमतः ॥ १० ॥

۱۰ - وِنِیت کر کے جگت نِرمل سیدھے لمبے اور وِ تِھیرنا وَرِت جو سورج کے کِرن اندھکار رہت آکاش مین ہون تو جگت کا کلیان کرتے ہین -

शुक्लाः करा दिनकृतो दिवादिमध्यान्तगामिनः स्निग्धाः ।
अव्युच्छिन्ना ऋजवो वृष्टिकरास्ते ह्यमोघाख्याः ॥ ११ ॥

۱۱ - جو سورج کے کرن شُکل برن آکاش مین آدِ مدھ انت تک گمن کرین ارتھات سمپورن آکاش مین بیاپت ہون چکنے ہون کھنڈت نہون اور سیدھے ہون وہی کرن اموگھ کہلاتے ہین اور برکھا کرنیوالے ہوتے ہین

कल्माषबभ्रुकपिला विचित्रमांजिष्ठहरितशबलाभाः ।
त्रिदिवानुबन्धिनोऽर्कस्य येऽल्पभयदास्तु समाहात् ॥ १२ ॥

۱۲ - سندھیا کے سمے جو سورج کے کرن کلماکھ ارتھات پیلا اُجلا کالا رنگ ملا ہوا جسمین ہو کچھ کپل ٹھیک کپل بچتر برن رکت برن ہرے اتھوا شبل ارتھات اُجلا کالا رنگ جسمین مِل رہا ہو ایسے ہون اور سمپورن آکاش کو بیاپت کرلیوین تو برکھا نہین ہوتی اور سات دن کے بعد تھوڑا سا بھے (خوف) ہوتا ہے -

ताम्रा बलपतिमृत्युं पीतारुणसन्निभाश्च तद्व्यसनम् ।
हरिताः पशुसस्यवधं धूमसवर्णा गवां नाशम् ॥ १३ ॥
मांजिष्ठाभाः शस्त्राग्निसंभ्रमं बभ्रवः पवनवृष्टिम् । भस्म-
सदृशास्त्ववृष्टिं नतु भावं शबलकल्माषाः ॥ १४ ॥ ✦ ॥

۱۳ - سورج کے کرن تانبے کے رنگ کے ایسے ہون تو سیناپت کا مرتُ ہوتا ہے پیلے اور لال ہون تو سیناپت کو دُکھ ہوتا ہے ہرے ہون تو پشُو اور کھیتی کا ناش دھوین کا ایسا رنگ ہو تو گئون کا ناش -

۱۴ - مجیٹھ کے سمان لال رنگ ہو تو ہتھیار اور اگن کا بھے کپل برن ہو تو پون گلت برکھا بھسم کے تُل برن ہو تو برکھا نہو اور جو سورج کے کرن اُجلے کالے پیلے نیلے آدِ ملے رنگ کے ہون تو بھی برکھا نہین کرتے ہین -

बन्धूकपुष्पांजनचूर्णसन्निभं संध्यारजोऽभ्येति यदा दि-
वाकरम् । लोकस्तदा रोगशतैर्निपीड्यते शुक्लं रजो लो-
कविवृद्धिशान्तये ॥ १५ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۱۵ - بندھوک پُشپ کے سمان بہت ہی لال رنگ اتھوا انجن کے چُورن کے تُل بہت ہی کالے رنگ کی دھول اگر سندھیا کے سمے سورج کی اور جاوے تو سیکڑوں روگوں سے پرجا دکھ پاوے اور اُجلے رنگ کی دھول اگر سورج کی اور جاوے تو پرجا کی بڑھوتی ہو اور سب پرجا مین شانتی رہے -

रविकिरणजलदमरुतां संघातो दण्डवत्स्थितो दण्डः । स विदिक्स्थितो नृपाणामशुभो दिक्षु द्विजातीनाम् ॥ १६ ॥

۱۶- سورج کے کرن میگھ اور پون ملکر ڈنڈ کے آکار ہو جاتے ہین اسکو ڈنڈ کہتے ہین وہ ڈنڈ اگنیے آدِ چارون کونون مین استھت ہون تو راجاؤنکو اشبھ ہوتا ہی اور پورب آدِ دشاؤن مین ہو تو براہمن آدِ برنون کو اشبھ پھل کرتا ہے -

शस्त्रभयातङ्ककरो दृष्टः प्राङ्मध्यसंधिषु दिनस्य । शुक्लाद्यो विप्रादीन् यद्दिङ्मुखस्तां निहन्ति दिशम् ॥ १७ ॥ + ॥

۱۷- وہ ڈنڈ سورج اُدے اور دوپہر اور سایںکال کو دیکھ پڑے تو ہتھیار کا بھے اور روگ کرتا ہے اور اُجلا لال پیلا کالا رنگ کا ڈنڈ کرم سے براہمن آدِ چارون برنون کا ناش کرتا ہی اور جس دِشا کی اور اُسکا مکھ ہو اوس دِشا کا ناش کرتا ہے - سورج کے پاس جو اگر (نوک) ہو وہ ڈنڈ کا مول اور دوسری اور مکھ ہوتا ہے -

रुधिरसदृशाग्रो नीलो भानुच्छादी खमध्यगोऽभ्रतरुः । पीतच्छुरिताश्च घना घनमूला भूरिवृष्टिकराः ॥ १८ ॥ + ॥

۱۸- رُدھِر کے سمان بہت ہی اُجلا رنگ کا جسکا اگر نیل برن سورج کو ڈھکنے والا اور آکاش کے بیچ مین استھت ایسا ابھرترُ ارتھات برچھ کے آکار کا میگھ ہو اتھوا پیلے رنگ کرکے رنگے ہوئے اور گھنے موٹون کرکے مجکت میگھ ہون تو بہت برکھا کرتے ہین -

अनुलोमगेऽभ्रवृक्षे समंगते यायिनो नृपस्य वधः । बालतरुमतिरूपिणि युवराजामात्ययोर्मृत्युः ॥ १९ ॥ + ॥

۱۹- جو راجا شتر کے اوپر چڑھ کر جاے اور ابھرترُ اسکے پیچھے پیچھے چلے اور اکسمات شانت ہو جاے تو اس راجا کا مرت ہوتا ہے - اور چھوٹے سے برچھ کے آکار ابھرترُ ہو اور اکسمات شانت ہو جاے تو جُوراج (ولیعہد) اور راجا کے منتری کا مرت ہوتا ہے -

कुवलयवैदूर्याम्बुजकिंजल्काभा प्रभंजनोन्मुक्ता । संध्या करोति वृष्टिं रविकिरणोद्भासिता सद्यः ॥ २० ॥ + ॥

۲۰- نیل کمل بیدوریہ منی اتھوا کمل کے کیسرو نکے سمان برن پون سے رہت اور سورج کرنون کرکے پرکاشت سندھیا ہو تو شیگھر ہی ارتھات اسی دن برکھا کرتی ہے -

अशुभाकृतिघनगन्धर्वनगरनीहारपांशुधूमयुता ।

प्रावृषि करोत्यवग्रहमन्यतौ शस्त्रकोपकरी ॥ २१ ॥ + ॥

۲۱- گدہا اونٹ آدِ اشبھ رُوپ کے میگھ گندھرب نگر نہار ارتھات کہرا دھول اور دھوان سے جگت سندھیا برکھا رت مین ہو تو برکھا نہین ہوتی ہے اور برکھا بنا دوسری رت مین ہو تو شستر کوپ کرتی ہے ارتھات جدّھ ہوتا ہے -

शिशिरादिषु वर्णाः शोणपीतसितचित्रपद्मरुधिरनिभाः।
प्रकृतिभवाः संध्यायां स्वर्तौ शस्ता विकृतिरन्या ॥ २२ ॥

۲۲- ششر آدِ چھہ رتون مین کرم سے لال پیلا اجلا چتر کمل کے سمان برن اور رُدھر کے سمان اَت رکت برن سوبھاوہی سے سندھیا کا ہوتا ہی - رت کے تُل سندھیا کا برن ہو تو شبھ ہوتا ہے اور دوسرے رت کے رنگ کی سندھیا ہو تو بکرت ہی ارتھات وہ سندھیا اشبھ ہی

गन्धर्वपुर भिन्नरूपं छिन्नाभ्रं परमयाय रविगामि। सि-
तरवपुरे कौ क्रान्ते पुरलाभो भेदने नाशः ॥ २३ ॥ + ॥

۲۳- شستر دھاری منکھ کے آکار میگھ کا ٹکڑا سورج کے پاس ہو تو شتّر بھے ہوتا ہے - اجلے رنگ کا گندھرب نگر سورج کو ڈھک لیوے تو جس راجا نے نگر کو گھیر رکھا ہو اسکو وہ نگر ملجاے اور سورج گندھرب نگر کو بھیدن کرے تو نگر کا ناش ہو ارتھات شتّر نگر کو لوٹ لیوے -

सितसितान्तघनावरणं रवेर्भवति वृष्टिकरं यदि सव्यतः।
यदि च वीरणगुल्मनिभैर्घनैर्दिवसभर्तुरदीप्तदिगुत्थितैः ॥ २४ ॥

۲۴- شکل برن اور شکل ہی انت جنکے ایسے میگھ داہنی طرف سے سورج کو ڈھک لیوین تو برکھا ہو اور بیرن نام جو ترن اسکے گلم ارتھات جھنڈ کے سمان اور شانت دِشا مین اٹھین میگھ سورج کو داہنی طرف سے ڈھک لیوین توبھی برکھا ہوتی ہے -

नृपविपत्तिकरः परिघः सितः क्षतजतुल्यवपुर्बलकोपकृत्।
कनकरूपधरो बलवृद्धिदः सवितुरुद्गमकालसमुत्थितः ॥ २५ ॥

۲۵- سورج کے اوپر جو آڑی میگھ رکھا ہو اسکو پرگھ کہتے ہین وہ پرگھ سورج اُدے کے سمے اجلے رنگ کی ہو تو راجا کا مرت ہو - رُدھر کے سمان رکت برن پرگھ ہو تو سینا کا کوپ کرے ارتھات راجا سینا بگڑ جاوے اور سونے کے سمان رنگ کا پرگھ ہو تو سینا کی بردّھ کرنیوالا ہوتا ہے -

उभयपार्श्वगतौ परिधी रवेः प्रचुरतोयकरौ वपुषान्वि-
तौ। अथ समस्तककुप्परिवारिणः परिघयोऽस्तिकरोऽपि न वारिणः ॥ २६ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۶ - جو سُورج کے دونون اُور پرِت سُورج ہون اور سُورج بمبب سے سنجگت ہون تو بہت برکھا کرتے ہین اور جو پرِت سُورج سب دِشاؤنکے بیاپت کرنیوالے ہون تو ایک بُوند بھی جل نہ برسی -

ध्वजातपत्रपर्वतद्विपाश्वरूपधारिणः । जयायसंध्ययो-
र्घनारणायरक्तसन्निभाः ॥२७॥ पलालधूमसंचयोत्थि-
तोपमाबलाहकाः । बलान्यरूक्षमूर्तयोविवर्धयन्तिभू-
भृताम् ॥२८॥ विलम्बिनोद्रुमोपमाः खराऽरुणप्रका-
शिनः । घनाःशिवायसंध्ययोःपुरोपमाःशुभावहाः॥२९॥

۲۷ - سندھیا کے سمے دھوجا چھتر پربت ہاتھی اور گھوڑون کا رُوپ دھارن کیے ہوئے میگھ ہون تو راجاؤن کا جے ہوتا ہے - ۲۸ - اور لال رنگ کے ہون تو جدّھ ہوتا ہے - پلال ارتھات دھان کے ترن کا جو دُھوین کا سمُوہ اُسکے سمان ہے رنگ جنکا اور چکنے ایسے میگھ راجاؤن کی سینا کی بردّھ کرتے ہین - ۲۹ - لٹکتے ہوئے برچھ کے آکار بہت لال رنگ میگھ سندھیا کے سمے ہون تو شبھ ہوتے ہین اور نگر کے آکار میگھ ہون تو بھی شبھ ہوتے ہین -

दीप्तविहङ्गशिवामृगघुष्टादण्डरजःपरिघादियुताच । प्र-
त्यहमर्कविकारयुतावादेशनरेशसुभिक्षवधाय ॥ ३० ॥

۳۰ - جس سندھیا مین سُورج کی اُور مکھ کرکے پنچھی شِوا اور مرِگ شبد کرین اور دنڈ دھول پرگھ آد دیکھ پڑین اور نِتّ ہی سُورج مین کچھ بکار ہو ایسی سندھیا دیش کے راجا کا اور سکال کا ناش کرتی ہے

प्राचीतत्क्षणमेवनक्तमपरासंध्यात्र्यहाद्वाफलंसप्ताहात्प-
रिवेषरेणुपरिघाःकुर्वन्तिसद्योनचेत् । तद्वत्सूर्यकरेन्द्र-
कार्मुकतडित्प्रत्यर्कमेघाऽनिलास्तस्मिन्नेवदिनेऽष्टमे-
ऽथविहगाःसप्ताहपाकामृगाः ॥ ३१ ॥ * ॥ * ॥

۳۱ - پراتہ سندھیا اپنا شبھ اشبھ پھل اسی سمے کرتی ہے سایںکال کی سندھیا رات کو پھل کرتی ہے اتھوا تین دن مین پھل کرتی ہے - سُورج چندرما کا پربکھ دھول اور پرگھ اپنا پھل اسی سمے نکرین تو سات دن مین کرتے ہین اسی بھانت سُورج کے اموگھ آد کرن اور اندر دھنکھ بجلی پرِت سُورج میگھ اور بایُو جو اسی سمے اپنا پھل نکرین تو سات دن مین کرتے ہین پنچھی اپنے شبد کا شبھ اشبھ پھل اسی دن کرتے ہین اتھوا آٹھ دن مین کرتے ہین - اور مرگ اپنا شبھ اشبھ پھل سات دن مین کرتے ہین -

एकंदीर्घयोजनंमातिसंध्याविद्युद्भासाषट्प्रकाशी

करोति । पञ्चाऽब्दानां गर्जितं याति शब्दो नास्तीयत्ताके चिदुल्कानिपाते ॥ ३२ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۳۲ - سندھیا اپنے پرکاش کرکے ایک جوجن مین پرکاشت ہوتی ہے اور اسی کارن ایک جوجن کے بھیتر بھیتر سندھیا کا پھل ہوتا ہے - بجلی اپنی پربھا کرکے چھہ جوجن تک پرکاش کرتی ہے اور چھہ جوجن کے بھیتر پھل کرتی ہے - میگھون سے گرجنے کا شبد پانچ جوجن تک جاتا ہے اس سے پانچ جوجن کے بھیتر اسکا پھل ہوتا ہے - کوئی دیول آدمیشور کہتے ہین کہ الکا گرنے مین کچھ اینتا نہین ارتھات الکا کا یہ نیم نہین کہ کہانتک گریگی اسلیے الکا پاتکا پھل سب کہین ہوتا ہے

प्रत्यर्कसंज्ञः परिधिस्तु तस्य त्रियोजना भा परिघस्य पंच। षट्पंचदृश्यं परिवेषचक्रं दशाऽमरेशस्य धनुर्विभाति॥३३॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां संध्यालक्षणं नाम त्रिंशत्तमोऽध्यायः ॥ ३० ॥

۳۳ پرت سورج جسکی سنگیا ہے اس پردھ کی پربھا تین جوجن تک دیکھ پڑتی ہے اس سے تین جوجن کے بیچ پردھ ارتھات پرت سورج کا پھل ہوتا ہے - پرگھ پانچ جوجن تک دیکھ پڑتا ہے اس سے پرگھ کا پھل پانچ جوجن مین ہوتا ہے - سورج چندرما کا پربیکھ پانچ چھہ جوجن تک دیکھ پڑتا ہے اسلیے اتنے کے بھیتر اسکا پھل ہوتا ہے - اور اندر دھنکھ دش جوجن تک دیکھ پڑتا ہے اس کارن اندر دھنکھ کا شبھ اشبھ پھل دش جوجن کے بھیتر ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین سندھیا لچھن نام تیسوان ادھیاے سماپت ہوا -

اکتیسوان ادھیاے

دگداہ لچھن

दाहो दिशां राजभयाय पीतो देशस्य नाशाय हुताशवर्णः । यश्चारुणः स्यादपसव्यवायुः सस्यस्य नाशं स करोति दृष्टः ॥ १ ॥

۱- پیلے رنگ کا دگداہ ہو تو راجاؤنکو بھے ہوتا ہے - اگن کے سمان برن دگداہ ہو تو دیش کا ناش ہوتا ہے - لال رنگ کا دگداہ ہو اور اُسکے اپسبّیہ ارتھات دکھن پون چلے تو کھیتی کا ناش ہوتا ہے -

योऽतीवदीप्त्या कुरुते प्रकाशं छायामपि व्यंजयतेऽर्कवद्यः राज्ञो महद्वेदयते भयं च शस्त्रप्रकोपं क्षतजानुरूपः ॥ २ ॥

۲- جو دگداہ اپنی دیپت کرکے بڑا پرکاش کرے اور سورج کے تُلّ جسمین سب بستُ کی چھایا دیکھ پڑے وہ دگداہ راجا کو بڑا بھے کرتا ہے اور رُدھر کے تُلّ دگداہ کا رنگ ہو تو جُدّھ ہو -

प्राक् क्षत्रियाणां सनरेश्वराणां प्राग्दक्षिणे शिल्पिकुमारपीडा । याम्ये सहोग्रैः पुरुषैस्तु वैश्या दूताः पुनर्भूप्रमदाश्च कोणे ॥ ३ ॥ पश्चात्तु शूद्राः कृषिजीविनश्च चौरास्तुरंगैः सह वायुदिक्स्थे । पीडां व्रजन्त्युत्तरतश्च विप्राः पाखण्डिनो वाणिजकाश्च शार्व्याम् ॥ ४ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۳- پورب دشا مین دگداہ دیکھ پڑے تو راجاؤن کرکے چھتّریونکو پیڑا ہوتی ہے - اگن کون مین دگداہ ہو تو شِلپ جاننے والے سُنار لُہار آد اور بالک کلیش پاتے ہین - دکھن مین دگداہ ہو تو کرُور (بد) پرشون سے بیش لوگ کلیش پاتے ہین - نیرِت کون مین دگداہ ہو تو دوت اور پُنربھو ارتھات جنکا بیاہ دوسری بار ہوتا ہے ایسی استری کلیش پاتی ہین -

۴- پچھم مین دگداہ ہو تو شودر اور کھیتی کرنے والونکو کلیش ہوتا ہے - بایو کون مین دگداہ ہو تو چور اور گھوڑے کلیش پاتے ہین - اُتّر مین دگداہ ہونے سے براہمنونکو کلیش ہوتا ہے ایشان کون مین دگداہ ہو تو پاکھنڈی ارتھات بیدمت کو نہین ماننے والے اور بنیے لوگ (بقّال) پیڑا کو پراپت ہوتے ہین -

नभः प्रसन्नं विमलानि भानि प्रदक्षिणं वाति सदा गतिश्च।
दिग्दाहः कनकावदातो हिताय लोकस्य सपार्थिवस्य ॥५॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां दिग्दाह लक्षणं नामैकत्रिंशोऽध्यायः ॥ ३१ ॥

۵ - دِگداہ کے سمے آکاش نرمل ہو نچھتر نرمل ہوں پردچھن پَون چلے اور دِگداہ بھی سونے کے تُل صاف رنگ کا ہو تو پرجا سہت راجا کو شُبھ ہوتا ہے -

شری براہ مِہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں
دِگداہ لچھن نام اکتیسواں ادھیاے سماپت ہوا -

بتیسواں اُدھیاے
بھوکمپ لچھن

क्षितिकम्पमाहुरेके बृहदन्तर्जलनिवासिसत्त्वकृतम्। भूभारखिन्नदिग्गजविश्रामसमुद्भवं चान्ये ॥ १ ॥ १ ॥

۱ - کوئی مُنی کہتے ہیں کہ سمندر کے جل میں جو بڑے بڑے مگر مچھلی شُشمار آدی جیو ہیں وہ جب چلتے ہیں تب بھوکمپ ہوتا ہے - کوئی گرگ آدی مُنی کہتے ہیں کہ بھوم کے بھار سے تھک کر دِگج بشرام کرتے ہیں اُس سمے بھوکمپ (زمین کا لرزہ) ہوتا ہے -

अनिलोऽनिलेन निहतः क्षितौ पतन् सस्वनं करोत्यन्ये। केचित्त्वदृष्टकारितमिदमन्ये प्राहुराचार्याः ॥ २ ॥ २ ॥

۲ - کوئی بشِشٹھ آدی مُنی یہ کہتے ہیں کہ آکاش میں استھت بائو دوسرے بائو کر کے تاڑت ہو کر بھوم پر گرتا ہے تب شبد سہت بھوکمپ ہوتا ہے - کوئی برِدھ گرگ آدی مُنی کہتے ہیں کہ شُبھ اشُبھ کرم سے بھوکمپ ہوتا ہے ارتھات دھرم کی بردھ ہو تو شُبھ پھل کرنے والا بھوکمپ ہوتا ہے اور پاپ کی بردھ سے اشُبھ پھل دینے والا بھوکمپ (زمین لرزہ) ہوتا ہے

اور کوئی کوئی پراشر آدمن یہ کہتے ہین کہ۔

गिरिभिः पुरा सपक्षैर्वे सुधा प्रपतद्भिरुत्पतद्भिश्च। आकम्पिता पितामहमाहाऽमरसदसि सव्रीडम् ॥ ३ ॥ भगवन्नाम ममैतत्त्वया कृतं यदचलेति तन्न तथा । क्रियतेऽचलैश्चलद्भिः शक्ताहं नास्य खेदस्य ॥ ४ ॥ तस्याः सगद्गदगिरं किञ्चित्स्फुरिताधरं विनतमीषत् । साश्रुविलोचनमाननमालोक्य पितामहः प्राह ॥ ५ ॥ मन्युं हरेन्द्र धात्र्याः क्षिप कुलिशं शैलपक्षभङ्गाय । शक्रः कृतमित्युक्त्वा मा भैरिति वसुमतीमाह ॥ ६ ॥ किन्त्वनिलदहनसुरपतिवरुणाः सदसत्फलावबोधार्थम् । प्राग्द्वित्रिचतुर्भागेषु दिननिशोः कम्पयिष्यन्ति ॥ ७ ॥

۳- پورب کال مین پربتون کے بھی پنکھ تھے وے جب اڑکر آکاش سے بھوم پر گرتے اور بھوم سے آکاش کو اڑتے تے اس سمے بھوم کانپتی تھی ان کرکے کنپائی ہوئی بھوم ایک سمے دیوتاؤنکی سبھا مین جاکر لجت ہوکر برہما جی سے پرارتھنا کرنے لگی۔ ۴- کہ مہاراج آپ نے میرا نام اچلا رکھا ہے پرنت اڑتے ہوئے پربت میرے اس نام کو ٹھیک نہین رہنے دیتے یہ دکھ مین نہین سہہ سکتی۔ ۵- اس پرکار گدگد بانی سہت نیچے کا اونٹھ جسمین کچھ پھرکتا ہوا اور تھوڑا سا نیچے کو جھکا ہوا اور روتی ہوئی پرتھوی کا مکھ دیکھکر برہما جی اندر سے کہنے لگے۔ ۶- کہ ہے اندر پرتھوی کا کرودھ نبرت کرو اور پربتون کے پنکھ کاٹنے کے لیے بجر پھینکو۔ برہما جی کا یہ بچن سنکر اندر نے کہا کہ ابھی آپ کی آگیا پالن کرتا ہون یہ برہما جی سے کہکر پرتھوی سے کہا ڈرمت اب کبھی پربت نہ چلا سکینگے۔ ۷- پرنتو بایو اگن اندر اور برن شبھ اشبھ پھل کا سوچن کرنے کے لیے دن رات کے پہلے دوسرے تیسرے چوتھے بھاگ مین کمپت کرینگے۔ ارتھات پرات کال سے دوپہر تک بایو کا سمے دوپہر سے چار پہر تک اگن کا چار پہر سے چھ پہر تک اندر کا اور چھ پہر سے آٹھ پہر تک برن کا سمے ہوگا۔ اپنے اپنے سمے مین یے دیوتا بھوکمپ کرینگے۔

चत्वार्यार्यम्णाद्यान्यादित्यं मृगशिरोऽश्वयुक्चेति । मण्डलमेतद्वायव्यमस्य रूपाणि सप्ताहात् ॥ ८ ॥ धूमाकुलीकृताशे नभसि नभस्वान्रजः क्षिपन्भौमम् । विरुजन्द्रुमांश्च विचरति रविरपटुकरावभासी च ॥ ९ ॥ वायव्ये भूकम्पे सस्याम्बुवनौषधीक्षयोऽभिहितः । श्वयथुश्वासोन्मादज्वरकासभवो वणिक्पीडा ॥ १० ॥

रूपायुधभृद्वैद्यस्त्रीकविगान्धर्वपण्यशिल्पिजनाः । पी-
ड्यन्ते सौराष्ट्रककुरुमगधदशार्णमत्स्याश्च ॥ ११ ॥ * ॥

۸- اُترا پھالگنی ہست چترا سواتی ہرن بس مرگ شرا اشونی یے سات نچھتر بایو منڈل کے ہین ارتھات ان مین سے کسی نچھتر پر بھونکمپ ہو تو اُس بھونکمپ کو بایبیہ جانے - بایبیہ منڈل مین بھونچال ہونے کو ہو تو سات دن پہلے سے یے لچھن ہوتے ہین - ۹- کہ دھوان سے بیاپت ہین دشا جسمین ایسے آکاش کے بیچ پون سے دھول اُڑتا ہوا اور برچھونکو گراتا ہوا پرچنڈ پون چلتا ہے- سورج کے کرن مند ہو جاتے ہین ۱۰- بایبیہ بھونکمپ ہونے سے کھیتی جل بن اور اوکھد لونکا ناش ہوتا ہے - سوجن سانس اُنماد جر اور کھانسی کے روگ پرجا مین ہوتے ہین - بنیون کو پیڑا ہوتی ہے - ۱۱- بیسیا ہتھیار باندھنے والے بید استری کا بیہ کرنے والے کب گانیوالے بیاپاری اور شلپ جاننے والے کلیش پاتے ہین - اور سوراشٹرک کرو مگدھ دشارن اور متسیہ دیش کے رہنے والے بھی کلیش پاتے ہین -

पुष्याग्नेयविशाखाभरणीपित्र्याचभाग्यसंज्ञानि । वर्गो हौ-
तभुजोयं करोति रूपाण्यथैतानि ॥ १२ ॥ तारोल्कापा-
तावृतमादीप्तमिवाम्बरं सदिग्दाहम् । विचरति मरुत्स-
हायः सप्तार्चिः सप्तदिवसान्तः ॥ १३ ॥ आग्नेयेऽम्बु-
दनाशः सलिलाशयसंक्षयो नृपतिवैरम् ॥ दद्रुविच-
र्चिकाज्वरविसर्पिकाः पाण्डुरोगश्च ॥ १४ ॥ दीप्तौजसः
प्रचण्डाः पीड्यन्ते चाश्मकाङ्गबाह्लीकाः । तङ्गणकलि-
ङ्गवङ्गद्रविडाः शबराश्चनैकविधाः ॥ १५ ॥ * ॥

۱۲- پکھ کرتکا بشاکھا بھرنی مگھا پوربا بھادرپد پوربا پھالگنی یے سات نچھتر اگن منڈل کے ہین - اس منڈل مین بھونکمپ ہونے کو ہو تو سات دن پہلے یے لچھن ہوتے ہین ۱۳- کہ تارا پات اُلکا پات اور دگداہ کرکے جگت آکاش چارون اور سے جلتا ہوا دیکھ پڑتا ہے - پون سہت اگن بچرتا ہے ارتھات پہلے سات دن مین آگ لگتی ہے اور اُس سے پون چلتا ہے - ۱۴- آگنیئے بھونکمپ کے ہونے سے میگھونکا ناش ہوتا ہے باولی کنوین تالاب آدی جلاشے سوکھ جاتے ہین - راجاؤنکا پرسپر بیر ہوتا ہے - داد بچرچکا جر بسرپکا اور پانڈو روگ یے سب روگ پرجا مین ہوتے ہین - ۱۵- تیجسوی اور کرودھی کلیش پاتے ہین - اور اسمک انگ باہلیک تنگن کلنگ بنگ دروڑ اور انیک ذات بھیلونکی یے سب بھی پیڑا کو پراپت ہوتی ہین -

अभिजिच्छ्रवणधनिष्ठाप्राजापत्येन्दुवैश्वमैत्राणि । सुरप
तिमण्डलमेतद्भवन्ति चाप्यस्य रूपाणि ॥ १६॥ चलिता-
चलवर्ष्माणो गम्भीरविराविणस्तडित्वंतः । गवलालि-
कुलाहिनिभा विसृजन्ति पयः पयोवाहाः ॥ १७॥ ५ ॥
ऐन्द्रं स्तुतकुलजातिख्याताऽवनिपालगणपविध्वंसि ।
अतिसारगलग्रहवदनरोगकृच्छर्दिकोपाय ॥ १८ ॥
काशियुगंधरपौरवकिरातकीराभिसारहलमद्राः । अ-
र्बुदसुवास्तुमालवपीडाकरमिष्टवृष्टिकरम् ॥ १९ ॥

۱۶- ابھجت شرون دھنشٹھا روہنی جیشٹھا اُترا کھاڑھ اُترادھا یے سات نچھتر اندر منڈل کے ہین۔ اِس منڈل مین بھونکمپ ہونے کو ہو تو سات دِن پہلے یے رُوپ ہوتے ہین
۱۷- کہ چلتے ہوئے پربتون کے سمان شریر والے گمبھیر گرجتے ہوئے بجلیون کر کے جگت اور بھینسی کے سینگ اور بھونرے کے سموہ اتھوا سانپ کے سمان اَت نیل برن میگھ جل برستے ہین۔
۱۸- اِس اندر بھونکمپ کے ہونے سے اُتم کُل کے منکھ پرسدھ پرش راجا و سموہ کے ادھپت ناش کو پراپت ہوتے ہین۔ اَتیسار گل گرہ اور مکھ کے روگ پرجا مین ہوتے ہین۔ بمن (قی) کا اُپدرو ہوتا ہے۔ ۱۹- کاشی جگندھر پورو کرات کیر ابھسار ہل مدر اربد سواستُ اور مالو دیش کے جن کلیش پاتے ہین۔ اور برکھا اَچھی ہوتی ہے۔

पौष्णाप्याद्रीश्लेषामूलाहिर्बुध्न्यवरुणदेवानि । मण्डल-
मेतद्वारुणमस्यापि भवन्ति रूपाणि ॥ २०॥ नीलोत्प-
लालिभिन्नांजनत्विषो मधुररविणो बहुलाः । तडिदु-
द्भासितदेहा धारांकुरवर्षिणो जलदाः ॥ २१॥ वारुण-
मर्णवसरिदाश्रितघ्नमतिवृष्टिदं विगतवैरम् । गोनर्द-
चेदिकुकुरान् किरातवैदेहकान् हन्ति ॥ २२॥ * ॥

۲۰- ریوتی پُوربا کھاڑھ آردرا اشلیکھا مُول اُترابھادرپد شت بھکھ یے سات نچھتر بَرُن منڈل کے ہین۔ اِنمین بھونکمپ ہونیکو ہو تو سات دِن پہلے یے لچھن ہوتے ہین۔
۲۱- کہ نیل کمل بھونرا اور اَت نیل برن کجل کے سمان کانت والے مدھر دھن سے گرجتے ہوئے بجلیون سے پرکاشت دیہ جنکی ایسے بہت سے میگھ جل دھارا رُوپ آنکرون کر کے برستے ہین۔ ۲۲- باوُن بھونکمپ ہونے سے سمدر اور ندیون کے آسرے مین رہنے والون کا ناش ہوتا ہے

برکھا بہت ہوتی ہے - پرجا مین بیر بھاو نہین رہتا - گونرد چیدیہ کلنگ گرات اور بدیہہ دیش کے نواسی مارے جاتے ہین -

षड्भिर्मासैः कम्पो द्वाभ्यां पाकं च याति निर्घातः। अन्या-
नप्युत्पातान् जगुरन्ये मण्डलैरेतैः ॥ २३ ॥ + ॥

۲۳ - بھوکمپ کا پھل چھ مہینے مین ہوتا ہے اور دو مہینے مین نرگھات کا پھل ہوتا ہے - گرگ آدمن کہتے ہین کہ اور بھی گرہن الکاپات آد اتپات ہون تو انکا پھل ان منڈلون سے کہنا چاہیے ارتھات ان چار منڈلون مین جسمین منڈل کے بیچ اتپات ہو اسکے انسار شبھ اشبھ پھل کہے -

उल्काहरिश्चन्द्रपुरं रजश्च निर्घातभूकम्पककुप्प्रदाहाः।
वातोऽतिचण्डो ग्रहणं रवीन्द्वोर्नक्षत्रताराग्रणवैकृतानि ॥ २४ ॥
व्यभ्रे वृष्टिर्वैकृतं चातिवृष्टिर्धूमोऽनग्निर्विस्फुलिङ्गार्चि-
षो वा। वन्यं सत्त्वं ग्राममध्ये विशेद्वा रात्रावैन्द्रं कार्मुकं दृश्यते वा
॥ २५ ॥ संध्याविकाराः परिवेषखण्डा नद्यः प्रतीपा दिवि तूर्यनादाः
अन्यच्च यत्स्यात्प्रकृतेः प्रतीपं तन्मण्डलैरेव फलं निगाद्यम् ॥ २६ ॥

۲۴ - الکا گندھرب نگر دھول کی برکھا نرگھات بھوکمپ دگداہ پرچنڈ پون سورج چندرما کا گرہن نچھتر اور تاراؤن کے بکار - ۲۵ بنا میگھ کی برکھا برکھا کے اور بکار بہت برکھا - بنا اگن کے دھوان ہو آگ کے پتنگے اڑین جو الا اٹھین بن کے ہرن گانون مین آجاین - رات کے سمے اندر دھنکھ - ۲۶ سندھیا کے بکار پریکھ کھنڈ ندیونکا الٹا بہنا آکاش مین ترہی آد باجونکا شبد آدسب اتپات اور اور بھی باتین جو سوبھاو سے الٹی ہون ان سبکا ان منڈلون کے انسار پھل کہنا چاہیے - یہ تین اشلوک چھیپک ہین -

हन्त्यैन्द्रो वायव्यं वायुश्चाप्यैन्द्रमेवमन्योन्यम्। वारुणहौ-
तभुजावपि वेलानक्षत्रजाः कम्पाः ॥ २७ ॥ + ॥

۲۷ - اندر منڈل مین ہوا بھوکمپ بایو بیلا مین ہوئے بھوکمپ کے پھل کا ناش کرتا ہے - اسی پرکار بایبیہ بھوکمپ اندر بھوکمپ کا ناش کرتا ہے - اسی پرکار بارن اور اگنیہ بھوکمپ بھی پرسپر پھل کا ناش کرتے ہین ارتھات بیلا مین جو بھوکمپ اور نچھتر مین ہوئے بھوکمپ پرسپر پھل کا ناش کرتے ہین ارتھات بھوکمپ کے سمے جسکی بیلا ہو اسیکا منڈل ہو تو بھوکمپ کا پھل پورا ہوتا ہے اور بیلا منڈل کا بھید ہو تو ٹھیک پھل نہین ہوتا -

मथितनरेश्वरमरणव्यसनान्याग्नेयवायुमण्डलयोः ॥
क्षुद्भयमरकाः वृष्टिभिरुपताप्यन्ते जनाश्चापि ॥ २८ ॥

۲۸ - اگن منڈل یا بائیتیہ بیلا اتھوا بائیتیہ منڈل اگن بیلا مین بھوکمپ ہو تو پرسدھ راجاؤنکا مرت ہو اتھوا انکو بپت ہو اور اکال مرتی ابرشٹ سے پرجا کو کلیش ہو -

वरुणपौरन्दरयोः सुभिक्षशिववृष्टिहार्दयो लोके । गावो-
ऽतिभूरिपयसो निवृत्तवैराश्च भूपालाः ॥ २९ ॥ + ॥

۲۹ - برن اور اندر بیلا اور منڈل مین بھوکمپ ہو تو لوک مین سکال کلیان برکھا اور آنند ہو اور گئو دودھ بہت دیوین اور راجاؤنکا پرسپر بیر مٹ جاے -

पक्षैश्चतुर्भिरनिलस्त्रिभिरग्निर्देवराट् च सप्ताहात् । स-
द्यःफलति च वरुणो येषु न कालोऽद्भुतेषूक्तः ॥ ३० ॥

۳۰ - اگلے اُپھرن آدجن اُتپاتون کے پھل کا سمے نہین کہا وے جو بائیتیہ منڈل مین ہون تو دو مہینے مین پھل ہوتا ہے - اگن منڈل مین ہون تو ڈیڑھ مہینے مین اندر منڈل مین ہون تو سات دن مین اور بارن منڈل مین ہون تو ترت ہی پھل ہوتا ہے -

चलयति पवनः शतद्वयं शतमनलो दशयोजनान्वितम् । स-
लिलपतिरशीतिसंयुतं कुलिशधरोऽभ्यधिकं च षष्टितः ॥ ३१ ॥

۳۱ - بائیتیہ منڈل مین بھوکمپ ہو تو دو سو جوجن تک ہوتا ہے - اگن منڈل مین ایکسو دس جوجن تک بھوکمپ ہوتا ہے - بارن منڈل مین بھوکمپ ایکسو اسی جوجن تک ہوتا ہے - اور اندر منڈل مین بھوکمپ ہو تو ایکسو ساٹھ جوجن تک بھوم کانپتی ہے -

त्रिचतुर्थसप्तमदिने मासे पक्षे ऽथवा त्रिपक्षे च । यदि भव-
ति भूमिकम्पः प्रधाननृपनाशनो भवति ॥ ३२ ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां भूकम्पलक्षणं नाम द्वात्रिंशोऽध्यायः ॥ ३२ ॥

۳۲ - بھوکمپ ہونے کے بعد تیسرے چوتھے ساتوین تیسوین پندرھوین اتھوا پینتالیسوین دن پھر بھوکمپ ہو تو مکھ راجاؤنکا ناش کرتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین بھوکمپ لچھن نام بتیسوان ۳۲ ادھیائے سماپت ہوا -

تینتیسواں اَدھیاے
اُلکا لچھن

दिविभुक्तशुभफलानांपततांरूपाणियानितान्युल्काः। धि-
ष्ण्योल्काशनिविद्युत्तारा इति पञ्चवाभिन्नाः ॥ १ ॥ + ॥

۱- سورگ میں شُبھ کرم کے پھل بھوگ کر جو پھوم پر جنم لینے کے لیے گرتے ہیں وہی اُلکا روپ سے دکھائی پڑتے ہیں - دِھشنیا اُلکا اَشنی بِدیُت اور تارا ایسے پانچ بھید اُلکا کے ہیں -

उल्कापक्षेणफलंतद्वद्धिष्ण्याशनिस्त्रिभिःपक्षैः। विद्युद-
होभिःषड्भिस्तद्वत्ताराविपाचयति ॥ २ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲- اُلکا کا پھل ایک پاکھ ارتھات پندرہ دن میں ہوتا ہے - دِھشنیا کا پھل بھی ایک پاکھ میں ہوتا ہے اَشنی کا پھل تین پاکھ میں بِدیُت کا پھل چھ دن میں اور تارا کا بھی پھل چھ دن میں ہوتا ہے -

ताराफलपादकरीफलार्द्धदात्रीप्रकीर्त्तिताधिष्ण्या। ति-
स्रःसम्पूर्णफलाविद्युदथोल्काशनिश्चेति ॥ ३ ॥ + ॥

۳- تارا آدھا پھل کرتی ہے - دِھشنیا بھی آدھا پھل کرتی ہے - اور بِدیُت اور اُلکا اور اَشنی یہ تینوں سمپورن پھل کرتی ہیں -

अशनिःस्वनेनमहतानृगजाश्वमृगाश्मवेश्मतरुपशुषु।
निपततिविदारयन्तीधरातलंचक्रसंस्थाना ॥ ४ ॥ + ॥

۴- بڑے شبد کرکے جگت اور بھوم کو پھاڑتی ہوئی آدمی ہاتھی گھوڑے ہرن پتھر گھر برچھ اور پشو کے اوپر گرتی ہے اسکو اَشنی کہتے ہیں - اَشنی کی صورت چکر کی سی ہوتی ہے -

विद्युत्सत्वत्रासंजनयन्तीतटतटस्वनासहसा। कुटिल-
विशालानिपततिजीवेन्धनराशिषुज्वलिता ॥ ५ ॥

۵- جیووں کو ڈراتی ہوئی تڑتڑ کا شبد کرتی ہوئی ٹیڑھی بڑی اور جلتی ہوئی جیووں کے سمُوہ اور کاٹھ آدِ ایندھن کے ڈھیر پر گرتی ہے اسکو بِدیُت کہتے ہیں -

धिष्ण्याकृशाऽल्पपुच्छाधनूंषिदशदृश्यतेऽन्तरेऽभ्यधिकम्।
ज्वलिताङ्गारनिकाशाद्वौहस्तौसाप्रमाणेन ॥ ६ ॥ + ॥

۶ - پتلی اور چھوٹی سی پونچھ کرکے جگلت اور جلتے ہوئے انگار کے سمان پرکاش وان اور
دو ہاتھ کی لمبی دھشیا ہوتی ہے - وہ جس استھان سے چلے وہان ہی سے دنش دھنکر
ارتھات چالیس ہاتھ تک زیادہ دیکھ پڑتی ہے -

तारा हस्तं दीर्घा शुक्ला ताम्रा जतन्तुरूपा वा । तिर्यगध-
श्चोर्द्धं वा याति वियत्युह्यमानेव ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۷ - ایک ہاتھ لمبی اُجلے رنگ کی یا تانبے کے رنگ کی اور کمل کے سمان اور تانت کے سمان
بہت پتلی آکاش مین مانون کھینچی ہوئی ٹیڑھی اوپر کو یا نیچے کو جاوے اُسکو اُلکا کہتے ہین

उल्का शिरसि विशाला निपतन्ती वर्द्धते प्रतनुपुच्छा । दी-
र्घा भवति च पुरुषं भेदा बहवो भवन्त्यस्याः ॥ ८ ॥ + ॥

۸ - جسکا سر بڑا ہو گرتی گرتی بڑھتی جاوے پونچھ چھوٹی ہو ایک پُرش سمان ارتھات ساڑھے
تین ہاتھ لمبی ہو اُسکو اُلکا کہتے ہین - اس اُلکا کے بہت بھید ہوتے ہین اب بھید کہتے ہین -

प्रेतप्रहरणखरकरभनक्रकपिदंष्ट्रिलांगलमृगाभाः । गो-
धाऽहिधूमरूपा पापा या चोभयशिरस्का ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - پریت ارتھات مرا ہوا آدمی تلوار آدہتھیار گدہا اونٹ مگر بندر داڑھ والے جیو
سُور آدہل ہرن گوہ سانپ دھوان انکے تُل جس اُلکا کا روپ ہو وہ اشبھ ہوتی ہین اور
جسکے دونون طرف سر ہو وہ بھی اشبھ ہوتی ہین -

ध्वजझषकरिगिरिकमलेन्दुतुरगसंतप्तरजतहंसाभाः ।
श्रीवत्सवज्रशंखस्वस्तिकरूपाः शिवसुभिक्षाः ॥ १० ॥

۱۰ - دھوجا مچھلی ہاتھی پربت کمل چندرما گھوڑا گلائی ہوئی چاندی ہنس شری بتس نام چنھ
بجر شنکھ اور سوستک کے سمان روپ اُلکا کلیان اور سُکال کرتی ہین -

अम्बरमध्याद्बह्व्यो निपतन्त्यो राजराष्ट्रनाशाय । बंभ्र-
मती गगनोपरि विभ्रममारव्याति लोकस्य ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱ - آکاش کے بیچ سے بہت سی اُلکا گرین تو راجا کا اور دیش کا ناش ہوتا ہے - اُلکا آکاش
مین ہی بہت پھرا کری تو لوک مین سب بیاکل ہون یہ جانئے -

संस्पृशती चन्द्रार्कौ तद्विसृता वा सभूप्रकम्पाश्च । परच-
क्रागमनृपभयदुर्भिक्षावृष्टिभयजननी ॥ १२ ॥

۱۲- جو اُلکا چندر سُورج کو اسپرش کرتی ہوئی اتھوا چندر سُورج سے نکل کر گرے اور جسکے گرنیکے سمے بھوکمپ ہو وہ اُلکا شتر کی سینا کا آگمن راج بھے اکال بھے اور ابرشٹ بھے کرتی ہے -

पौरेतरघ्नमुल्कापसव्यकरणं दिवाकरहिमांश्वोः । उल्का

शुभदा पुरतो दिवाकरविनिःसृता यातुः ॥ १३ ॥ * ॥

۱۳- سُورج کو سبیہ ارتھات داہنی طرف کرکے اُلکا گرے تو پور ارتھات نگر مین رہنے والے راجا کا ناش ہو - اور چندرما کو بائین طرف کرکے اُلکا گرے تو چڑھکر جانیوالے راجا کا ناش ہو - سُورج سے نکلی ہوئی اُلکا چڑھکر جانیوالے راجا کے سنگھ گرے تو شبھ پھل کرتی ہے -

शुक्ला रक्ता पीता कृष्णा चोल्का द्विजादिवर्णघ्नी । क्रम-

शश्चैतान् हन्युर्मूर्धोरःपार्श्वपुच्छस्थाः ॥ १४ ॥ * ॥

۱۴- اُجلی لال پیلی اور کالے رنگ کی اُلکا کرم سے براہمن آدچارون برنونکا ناش کرتی ہے اور جب اُلکا سر بھوم پر لگے وہ براہمنونکا چھے کرتی ہے جب اُلکا کی چھاتی بھوم پر لگے وہ چھتریونکا اور جسکے پارشو بھوم پر لگین وہ بیشونکا اور جب اُلکا کی پونچھ بھوم پر لگے وہ شودرونکا ناش کرتی ہے -

उत्तरदिगादिपतिता विप्रादीनामनिष्टदा रूक्षा । ऋ-

ज्वी स्निग्धाऽखण्डा नीचोपगता च तद्वृद्ध्यै ॥ १५ ॥ * ॥

۱۵- اگر پورب دکھن اور پچھم دشا مین روکھی اُلکا گرے تو کرم سے براہمن آدچارون برنونکو اشبھ پھل دیتی ہے - اور وہی اُلکا سیدھی نرمل اکھنڈت اور آکاش کے ادھو بھاگ مین جانے والی ہو تو اپنی دشا کے انسار براہمن آدچارون برنونکی بردھ کرتی ہے -

श्यावाऽरुणनीलाऽसृग्दहनासितभस्मसन्निभा रूक्षा ।

संध्यादिनजा वक्रा दलिता च परागमभयाय ॥ १६ ॥

۱۶- جو اُلکا کپوت برن رکت برن نیل برن ردھر کے تل برن اگن کے تل کرشن برن بھسم کے سمان اور روکھی ہو سندھیا مین اتھوا دن مین گری ہو ٹیڑھی اور کھنڈت ہو وہ اونکا شتر کے آنے سے جو بھے ہے اسکو کرتی ہے -

नक्षत्रग्रहघातैस्तद्भक्तीनां क्षयाय निर्दिष्टा । उदये भा-

नोरिन्दोः पौरेतरमृत्यवे ऽस्ते वा ॥ १७ ॥ * ॥ * ॥

۱۷- جس نکشتر کو اتھوا گرہ کو اُلکا تاڑن کرے تو اُسکی جو بھگت پیچھے کہہ آئے ہین اُنکا ناش ہوتا ہے - اُدے کے سمے اتھوا استت کے سمے سُورج کو اُلکا تاڑن کرے تو پور کا مرت

اور چندرما کو تاڑن کرے تو پاپی راجا کا مرت ہو۔

भाग्यादित्यधनिष्ठामूलेषूल्काहतेषु युवतीनाम्। विप्रक्ष-
त्रियपीडा पुष्यानिलविष्णुदैवेषु ॥ १८ ॥ ध्रुवसौम्येषु
नृपाणामुग्रेषु सदारुणेषु चौराणाम्। क्षिप्रेषु कलावि-
दुषां पीडा साधारणे च हते ॥ १९ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۸- پورا بھاگنی سُریہ دھنشٹھا اور مول نچھتر کی جوگ تارا کو اُلکا تاڑن کرے تو استریونکو پیڑا ہوتی ہے۔ پُکھ سواتی اور شرون کو اُلکا تاڑن کری تو براہمن اور چھتریونکو پیڑا ہوتی ہے۔
۱۹- روہنی تینون اُترا مرگشرا چترا انرادھا اور ریوتی کو اُلکا تاڑن کرے تو راجاؤنکو پیڑا ہوتی ہے۔ تینون پوربا بھرنی مگھا آردرا اشلیکھا جیشٹھا اور مول نچھتر کو اُلکا تاڑن کرے تو چورونکو پیڑا ہوتی ہے۔ استونی پُکھ ہست ابھجت کرتکا اور بشاکھا کو اُلکا تاڑن کرے تو گیت نرت آدِ کلا کہ جاننے والون کو پیڑا ہوتی ہے۔

कुर्वन्त्येताः पतिता देवप्रतिमासु राजराष्ट्रभयम्। श-
क्रोपरि नृपतीनां गृहेषु तत्स्वामिनां पीडाम् ॥ २० ॥
आशाग्रहोपघाते तद्देश्यानां खले कृषिरतानाम्। चै-
त्यतरौ संपतिता सत्कृतपीडां करोत्युल्का ॥ २१ ॥
द्वारि पुरस्य पुरक्षयमथेन्द्रकीले जनक्षयोऽभिहितः।
ब्रह्मायतने विप्रान् विनिहन्याद्गोमिनो गोष्ठे ॥ २२ ॥ + ॥

۲۰- کسی دیوتا کی مورت پر سے اُلکا گرین تو راجا کو اور دیش کو بھے کرتی ہین۔ اِندر کی مورت پر گرین تو راجا کو بھے کرتی ہین۔ گھر پر گرین تو گھر کے سوامی کو پیڑا کرتی ہین۔
۲۱- جس دِشا کے سوامی گرہ کو اُلکا تاڑن کرے اُس دِشا کے نواسی لوگونکو پیڑا ہوتی ہے کھلیان مین اُلکا گرے تو کھیتی کرنیوالے کلیش پاتے ہین۔ پردھان برچھ پر اُلکا گرے تو پرتشٹھت منشونکو پیڑا کرتی ہے۔ ۲۲- نگر کے دوار پر اُلکا گرے تو نگر کا چھے ہوتا ہے۔ دوار کی ارگلا پر گرے تو پرجا کا چھے ہو۔ برہما جی کے مندر پر اُلکا گرے تو براہمنونکا چھے کرتا ہے۔ اور گئوؤنکے استھان مین اُلکا گرے تو بہت گئوؤنکے سوامی جو منشہ اُنکو پیڑا ہوتی ہے۔

क्ष्वेडास्फोटितवादितगीतोत्क्रुष्टस्वना भवन्ति यदा। उ-
ल्कानिपातसमये भयाय राष्ट्रस्य सनृपस्य ॥ २३ ॥

۲۳- اُلکا گرنیکے سمے چھوٹیڑا ارتھات جدھ ہوکے بیچ بیئر پرش جو شبد کرتے ہین آسپھوٹ

ارتھات نل اپنی ایک بھجا پر دوسرے ہاتھ کے انگھات سے جو شبد کرتے ہین ۔ باجے کا شبد اور گیت یہ سب بڑے شبد ہوان تو راجا کو اور دیش کو بھے ہوتا ہے ۔

यस्याश्चिरन्तिष्ठति खे ऽनुखङ्गो दण्डाकृतिस्सा नृपतेर्भयाय ।
याचोह्यतेतन्तुभृतेव खस्था यावा महेन्द्रध्वजतुल्यरूपा ॥ २४ ॥

۲۴ ۔ جو الکا بہت کال ہی آکاش ہی مین ٹھہرے اور ڈنڈ کے آکار ہو وہ راجا کا بھے کرتا ہے اور جو الکا مانون ڈوری مین بندھی ہوئی آکاش مین لٹکتی ہوئی دیکھ پڑے اتھوا جسکا آکار اندر کی دھوجا کے تل ہو وہ بھی راجا کو بھے کرتی ہے ۔

यान्ति च प्रतीपगा तिर्यगा नृपाङ्गनाम् । हन्त्यधोमुखी नृपान् ब्राह्मणानथोर्ध्वगा ॥ २५ ॥ बर्हिपुच्छरूपिणी लोकसंक्षयावहा । सर्पवत्प्रसर्पिणी योषितामनिष्टदा ॥ २६ ॥ हन्ति मण्डला पुरं छत्रवत्पुरोहितम् । वंशगुल्मवत्स्थिता राष्ट्रदोषकारिणी ॥ २७ ॥ व्यालसूकरोपमा विस्फुलिङ्गमालिनी । खण्डशोऽथ वा गता सस्वना च पापदा ॥ २८ ॥ * ॥ * ॥

۲۵ ۔ جو الکا جہان سے نکلی ہو وہان ہی الٹی چلی جائے وہ سینیکونکا چھے کرتی ہے ۔ ترچھی جو الکا جائے وہ راجا کی رانی کا ناش کرتی ہے ۔ الکا کا مکھ نیچے کو ہو تو راجا اور اوپر کو مکھ ہو تو براہمنونکا ناش ہوتا ہے ۔ ۲۶ ۔ مور کے پنکھ کے سمان جس الکا کا آکار ہو وہ لوک کا چھے کرتی ہے ۔ سانپ کے تل جو الکا چلے وہ استریونکو اشبھ ہوتی ہے ۔ ۲۷ ۔ جو الکا گر کر منڈلاکار ہو جائے وہ نگر کا اور چھتر کے تل جو الکا ہو وہ پروہت کا ناش کرتی ہے ۔ بانس کی گانٹھ کے سمان جس الکا کا آکار ہو وہ دیش مین دوش اتپن کرتی ہے ۔ ۲۸ ۔ جو الکا سانپ یا سور کے آکار ہو اور چنگاریان جسمین اڑتی ہون اتھوا جو الکا گرے ٹکڑے ہو جائے اور شبد بھی کرے وہ اشبھ پھل دیتی ہے ۔

सुरपतिचापप्रतिमा राज्यं नभसि विलीना जलदान् हन्ति । पवनविलोमा कुटिलं याता न भवति शस्ता विनिवृत्ता वा ॥ २९ ॥

۲۹ ۔ اندر دھنک کے سمان الکا ہو تو راج کا ناش کرے ۔ جو الکا اتپن ہو کر آکاش ہی مین لین ہو جائے وہ میگھون کا ناش کرتی ہے ۔ ارتھات برکھا نہین ہوتی ۔ جو الکا پون کے سنمکھ گمن کرے اور الٹی گمن کرے اتھوا تھوڑی دور چلکر الٹی لوٹ جائے (یعنے پلٹ جائے) وہ اشبھ ہوتی ہے ۔

अभिभवति यतः पुरं वलं वा भवति भयं तत एव पार्थिवस्य। निपतति च यया दिशा प्रदीप्ता जयति रिपून् चिरात्तया प्रयातः॥ ३०॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायामुल्कालक्षणं नाम त्रयस्त्रिंशोऽध्यायः॥ ३३॥

۳۰ جس دشا مین گرا ہو اسپنا پرالکا کری اسی دشا سے راجا کو بھے ہوتا ہی اور جس دشا مین پرکاش وان الکا گرے اسمین چڑھکر راجا جائے تو جلدی شترؤونکو جیتتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین الکالچھن نام تینتیسوان ادھیاے سماپت ہوا -

چونتیسوان ادھیاے

پریکھ لچھن

संमूर्छिता रवीन्द्वोः किरणाः पवनेन मण्डलीभूताः। नानावर्णाकृतयस्तन्वभ्रे व्योम्नि परिवेषा॥ १॥ + ॥

۱ - پون کرکے منڈلی بھوت ارتھات گول ہوئے ہوئے سورج چندرما کے کرن تھوڑے سے سکھون کرکے جگت آکاش مین پرت بہنت ہوکر انیک رنگ اور آکار کے دیکھ پڑتے ہین انکو پریکھ کہتے ہین -

ते रक्तनीलपाण्डुरकापोताभ्राभशबलहरिशुक्लाः। इन्द्रयमवरुणनिर्ऋतिश्वसनेशपितामहाग्निकृताः॥ २॥

۲ - رکت آدرنگ کے پریکھ اندر آدر دیوتا کرتے ہین ارتھات لال رنگ کا پریکھ ہو تو اندر کا کیا ہوا نیل جم کا تھوڑا سا اجلا برن کا کپوت برن نیرت کا سکھ کے سمان برن بایو کا کالا اجلا برن شو کا ہرا برہما کا کیا اور اجلے رنگ کا پریکھ سورج اتھوا چندرما کو ہو تو اگن کا کیا ہوا جانو -

धनदः करोतिमेचकमन्योन्यगुणाश्रयेण चाप्यन्ये । अविली-
यते मुहुर्मुहुरल्पफलः सोपि वायुकृतः ॥ ३ ॥ ० ॥ ० ॥

۳ - کبیر کا کیا ہوا پریکھ شیام برن ہوتا ہے - اسی بھانت اندر آدا اور دیوتا بھی رکت آد
جوگن کے انکے پرشپر آشرے سے پریکھ کرتے ہین ارتھات ایک کے رنگ مین دوسرے
کا رنگ ملتا ہے اسی سے پریکھ مین کئی رنگ ہوتے ہین - جو پریکھ بار بار ہوکر مٹ جاے
وہ بھی بائو کا کیا ہوا ہوتا ہے اور تھوڑا پھل کرتا ہے -

चाषशिखिरजततैलक्षीरजलाभः स्वकालसंभूतः । अ-
विकलवृत्तः स्निग्धः परिवेषः शिवसुभिक्षकरः ॥ ४ ॥

۴ - ششر آدچھ رتون مین کرم سے چاکھ پچھی (نیل کنٹھ) مور چاندی تیل دودھ اور جل
کے سمان رنگ کا پریکھ ہو اسکا برت اکھنڈت ہو اور نرمل ہو ایسا پریکھ پرجا مین کلیان اور سکال کرتا ہے

सकलगगनानुचारी नैकाभः क्षतजसन्निभो रूक्षः । अ-
सकलशकटशरासनशृङ्गाटकवत्स्थितः पापः ॥ ५ ॥

۵ - جو پریکھ سب آکاش مین گمن کرے ارتھات اُدے سے است تک سورج اتھوا چندرما
کے ساتھ رہے انیک برن کا ہو رُدھر کے تل برن کا ہو روکھا ہو کھنڈت ہو گاڑی دھنکھ
اتھوا شرنگاٹک کی بھانت ترکون آکار ہو وہ پریکھ اشبھ ہوتا ہے -

शिखिगलसमेऽतिवर्षं बहुवर्णे नृपवधो भयं धूम्रे । हरि-
चापनिभे युद्धान्यशोककुसुमप्रभे चापि ॥ ६ ॥ ० ॥

۶ - مور کے گلے کے تل رنگ کا پریکھ ہو تو بہت برکھا ہوتی ہے بہت رنگ کا پریکھ ہو تو
راجا کا مرت ہوتا ہے دھوین کا سا رنگ ہو تو بھے ہوتا ہے اندر دھنکھ کے سمان برن اتھوا
اشوک برچھ کے پھول کے سمان لال رنگ پریکھ کا ہو تو جدھ ہوتا ہے -

वर्णेनैकेन यदा बहलः स्निग्धः क्षुराभ्रकाकीर्णः । स्वर्तौ
सद्यो वर्षं करोति पीतश्च दीप्तार्कः ॥ ७ ॥ ० ॥ ० ॥ ० ॥

۷ - ایک رنگ کا پریکھ ہو گہرا اور نرمل ہو اور اپنی رت کے رنگ کا ہو اور چھرا ارتھات
استرے کے تل میگھون کرکے بیاپت ہو ایسا پریکھ جلد برکھا کرتا ہے - اور جو پریکھ پیت برن
ہو اور بہت پرکاشمان سورج جیسے بیچ مین ہو ایسا پریکھ بھی جلد برکھا کرتا ہے -

दीप्तो विहङ्गमृगरुतः कलुषः संध्यात्रयोत्थितोऽतिमहान् ।

भयकृत्तडिदुल्काद्यैर्हतो नृपं हन्ति शस्त्रेण ॥ ८ ॥ + ॥

۸۔ ویپت ارتھات سورج کی اور مکھ کر کے پنچھی اور مرگ پریکھ کے سمے شبد کرین اور پریکھ ملن (میلا) ہو یراتہ کال تدھان کال اور سایکال کے سمے ہو بہت بڑا ہوا ایسا پریکھ بھے کرتا ہے اور جو پریکھ بجلی الکا آدِ کرکے تاڑت ہو تو ہتیار سے راجا مارا جاوے۔

प्रतिदिनमर्कहिमांश्वोरहर्निशं रक्तयोर्नरेन्द्रवधः । परि-
विष्टयोरभीक्ष्णं लग्नास्तमयस्थयोस्तद्वत् ॥ ९ ॥ + ॥

۹۔ نت ہی دن رات سورج اور چندرما رکت برن رہیں ارتھات دن میں سورج اور رات میں چندرما لال ہوں تو راجا کا مرن ہو۔ اُدے اور استت کے سمے سورج اور چندرما کو بار بار پریکھ ہو تو بھی راجا کا مرن ہوتا ہے۔

सेनापतेर्भयकरो द्विमण्डलो नातिशस्त्रकोपकरः । त्रिप्र-
भृति शस्त्रकोपं युवराजभयं नगररोधम् ॥ १० ॥ + ॥

۱۰۔ جس پریکھ کے دو منڈل ہوں وہ سینا کے سوامی کو بھے کرتا ہے اور بہت یُدّھ نہیں کراتا۔ تین منڈل کا پریکھ ہو تو یُدّھ چار منڈل کا ہو تو راجا کے یُوراج (ولیعہد) کو بھے اور پانچ منڈل کا پریکھ ہو تو راجا کے نگر کو شترو گھیر لیویں۔

वृष्टिस्त्र्यहेन मासेन विग्रहो वाग्रहेन्दुभनिरोधे । होरा-
जन्माधिपयोर्जन्मर्क्षे वाऽशुभो राज्ञः ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱۔ چندرما کے پریکھ کے بیچ منگل آدِ کوئی گرہ اور نکھشتر ہو تو تین دن میں برکھا ہو اتھوا ایک مہینے میں یُدّھ ہو جس راجا کے جنم لگن کا سوامی جنم راس کا سوامی اور جنم نکھشتر پریکھ کے بیچ آجاویں اس راجا کو اشبھ ہوتا ہے

परिवेषमण्डलगतो रवितनयः क्षुद्रधान्यनाशकरः । ज-
नयति च वातवृष्टिं स्थावरकृषिकृन्निहन्ता च ॥ १२ ॥
भौमे कुमारबलपतिसैन्यानां विद्रवोऽग्निशस्त्रभयम् ।
जीवे परिविषगते पुरोहितामात्यनृपपीडा ॥ १३ ॥ + ॥
मन्त्रिस्थावरलेखकपरिवृद्धिश्चन्द्रजे सुवृष्टिश्च । शुक्रे
यायिकक्षत्रियराज्ञी पीडा प्रियं चान्नम् ॥ १४ ॥ + ॥ + ॥
क्षुद्रनरमृत्युनराधिपशस्त्रेभ्यो जायते भयं केतौ । परि-
विष्टे गर्भभयं राहौ व्याधिर्नृपभयं च ॥ १५ ॥ + ॥ + ॥

۱۲ - سورج چندرما کے پریکھ کے بھیتر شنیچر ہو تو کالمتی آدِ چھوٹے اناجونکا ناش کرتا ہے - پون جگت پر کھاکرتا ہے اور برچھ آدِ استھاور پدارتھ اور کھیتی کرنوالے ناش ہو جاتے ہین -
۱۳ - منگل پریکھ کے بیچ ہو تو راجکمار سیناپت اور سینا بیاکل ہو جاوے اگ اور ہتھیار کا بھی ہو - برہسپت پریکھ مین ہو تو پروہت راجا کے منتری اور راجا کو کلیش ہو - ۱۴ - بدھ پریکھ مین ہو تو راجاون کے منتری برچھ آدِ استھاور اور لیکھک بردھ کو پراپت ہوتے ہین اور برکھا اچھی ہوتی ہے - شکر پریکھ مین ہو تو چڑھکر جانے والے راجا چھتری لوگ اور راجا کی رانی کلیش پاتے ہین - ۱۵ - اور کال بھی پڑتا ہے - دھوم کیت پریکھ مین ہو تو دربھچھ اگنی مری راجا اور جِتّم سے پرجا کو بھے ہو - اور راہو پریکھ مین ہو ارتھات چندر گرہن کے سمے پریکھ ہو تو گربھونکو بھے ہو اور روگ ہون راجا کو بھی بھے ہو -

युद्धानि विजानीयात्परिवेषाभ्यन्तरे द्वयोर्ग्रहयोः । दिव-
सकृतः शशिनो वा क्षुदवृष्टिभयं त्रिषु प्रोक्तम् ॥ १६ ॥
याति चतुर्षु नरेन्द्रः सामात्यपुरोहितो वशं मृत्योः । प्र-
लयमिव विद्धि जगतः पञ्चादिषु मण्डलस्थेषु ॥ १७ ॥

۱۶ - منگل آدِ گرہون مین سے کوئی دو گرہ سورج اتھوا چندرما کے پریکھ کے بیچ ہو تو جدھ ہوتا ہے - تین گرہ پریکھ مین ہون تو دربھچھ سے اور برکھا نہونے سے بھے ہو - ۱۷ - چار گرہ پریکھ مین ہون تو منتری اور پروہت سمیت راجا مر جاتا ہے - پانچ چھہ گرہ پریکھ مین ہون تو جگت کا پرلے سا ہی جانو ارتھات بڑی بپت پڑے -

ताराग्रहस्य कुर्यात्पृथगेव समुत्थितो नरेन्द्रवधम् । न-
क्षत्राणमथवा यदि केतोर्नोदयो भवति ॥ १८ ॥ ✣ ॥

۱۸ - منگل آدِ جو تارا گرہ اور اشونی آدِ نچھتر انمین سے کسی ایک کو پریکھ الگ ہو ارتھات سورج چندرما کے ساتھ نہو تو راجا کا مرت ہو پرنت اس پریکھ ہونیکے بعد جو کیت کا اودے نہو ارتھات کیت اودے ہو جاوے تو پریکھ کا پھل نہین ہوتا کیت ہی کا پھل ہوتا ہے -

विप्रक्षत्रियविट्शूद्रहा भवेत्प्रतिपदादिषु क्रमशः । श्रे-
णीपुरकोशानां पञ्चम्यादिष्वशुभकारी ॥ १९ ॥ ✣ ॥
युवराजस्याष्टम्यां परतस्त्रिषु पार्थिवस्य दोषकरः । पुर-
रोधो द्वादश्यां सैन्यक्षोभस्त्रयोदश्याम् ॥ २० ॥ ✣ ॥
नरपतिपत्नीपीडां परिवेषोऽभ्युत्थितश्चतुर्दश्याम् । कु-
र्यात्तु पञ्चदश्यां पीडां मनुजाधिपस्यैव ॥ २१ ॥ ✣ ॥

۱۹ - پریوا آد چار تتھون مین پربیکھ ہو تو براہمن آد چارون برنونکو کرم سے کلیش ہو پنچمی کو پربیکھ ہو تو شرینی کو اشبھ ہوتا ہے (ایک ذات کے آدمی کی جماعت کو شرینی کہتے ہین) - چھٹھ کو پربیکھ ہو تو نگر کو اشبھ ہو - سپتمی کو پربیکھ ہو تو راجا کے خزانہ کو اشبھ ہوتا ہے -

۲۰ - اشٹمی کو پربیکھ ہو تو جوراج (ولیعہد) کو اور نومی آد تین تتھون مین پربیکھ ہو تو راجا کو دوش ہوتا ہے - دوادشی کو پربیکھ ہو تو نگر کو شترو گھیر لیوین - ترےودسی کو پربیکھ ہو تو سینا مین چھوبھ ہو -

۲۱ - چتردسی کو پربیکھ ہو تو راجا کی رانی کو پیڑا ہو - اور اماوس اور پورنماسی کو پربیکھ ہو تو بھی راجا ہی کو کلیش کرتا ہے -

नागरकाणामभ्यन्तरस्थिता यायिनांच बाह्यस्था । परिवेषमध्यरेखा विज्ञेया क्रन्दसाराणाम् ॥ २२ ॥
रक्तश्यामो रूक्षश्च भवति येषां पराजयस्तेषाम् । स्निग्धः श्वेतो द्युतिमान येषांभागोजयस्तेषाम् ॥ २३ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां परिवेषलक्षणं नामचतुस्त्रिंशोऽध्यायः ३४॥

۲۲ - پربیکھ مین تین ریکھا ہوتی ہین انکے بھیتر کی ریکھا سے نگر مین استھت راجا کے شبھ اشبھ کا بچار کرے - باہر کے ریکھا سے چڑھکر جانیوالے راجا کا بچار کرے - اور مدھ کی ریکھا سے اکرند سار کا شبھ اشبھ بچارے - نیتی شاستر مین بارہ پرکار کے راجا لکھے ہین انمین ایک اکرند سار بھی ہے -

۲۳ - جنکی ریکھا رکت برن شیام برن اور رکھی ہو انکی ہار ہوتی ہے اور جنکی ریکھا صاف اجلی کانت کرکے جھلکت ہو انکی جیت ہوتی ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین پربیکھ لچھن نام چونتیسوان ۳۴ ادھیاے سماپت ہوا -

پینتیسواں اُدھیاے

اندر آیدھ لچھن

सूर्यस्यविविधवर्णाः पवनेनविघट्टिताः कराः साभ्रे ।
वियतिधनुः संस्थानायेदृश्यन्तेतदिन्द्रधनुः ॥ १ ॥

۱۔ میگھ سہت آکاش مین پَون کرکے رُوکے ہوئے سورج کے کرن دھنکھ کے آکار ہوکر انیک رنگ کے دیکھ پڑتے ہین اسی کو اندر دھنکھ کہتے ہین -

केचिदनन्तकुलोरगनिश्वासोद्भूतमाहुराचार्याः । न-
यायिनां नृपाणामभिमुखमजयावहं वहति ॥ २ ॥

۲۔ کشیپ آدکوئی آچارج کہتے ہین کہ اننت نام ناگ کے کُل مین اُتپن سانپون کے شواس (سانس) سے اندر دھنکھ بنتا ہے - چڑھکر جانیوالے راجاؤن کے سامنے وہ اندر دھنکھ ہوتو اُنکی ہار ہوتی ہے -

अच्छिन्नमवनिगाढं द्युतिमत्स्निग्धं घनं विविधवर्णम् ।
द्विरुदितमनुलोमं च प्रशस्तमम्भः प्रयच्छति च ॥ ३ ॥

۳۔ وہ اندر دھنکھ اکھنڈت بھوم مین لگا ہوا کانت مُکت چکنا گہرا انیک برنون کرکے مُکت اور دو بھاگ مین استھت ارتھات برابر دو دھنکھ اور چڑھکر جانے والے راجا کے پیٹھ پیچھے ہو تو شبھ پھل کرتا ہے اور برکھا بھی کرتا ہے -

विदिगुद्भूतं दिक्स्वामिनाशनं व्यभ्रजं मरककारि । पा-
टलपीतकनीलैः शस्त्राग्निक्षुत्कृता दोषाः ॥ ४ ॥

۴۔ اگن کون آدو دِشا ارتھات کونون مین اندر دھنکھ نکلے تو اُس دِشا کے سوامی کا ناش ہوتا ہے - دِشاؤن کے سوامی آگے شانتی اُدھیاے مین کہینگے - بنا میگھون کے آکاش مین اندر دھنکھ ہو تو مری پڑتی ہے - اُجلے لال رنگ کا دھنکھ ہو تو شستر سے ارتھات جدھ ہوتا ہے - پیلے رنگ کا اندر دھنکھ ہو تو آگ لگنے کا اُپدرو ہو اور نیلے رنگ کا اندر دھنکھ ہو تو اکال پڑے -

जलमध्येऽनावृष्टिर्भुवि सस्यवधस्तरौस्थिते व्याधिः । व-
ल्मीके शस्त्रभयं निशि सचिववधाय धनुरैन्द्रम् ॥ ५ ॥

۵۔ پانی مین اندر دھنکھ دیکھ پڑے ارتھات اندر دھنکھ کا سرا پانی کے اوپر ہو تو برکھا نہین ہوتی

بھوم پر اندر دھنکھ ہو تو کھیتی کا ناش ہوتا ہے - برچھ پر اندر دھنکھ ہو تو پرجا مین روگ ہو - سانپ کی بانبی کے اوپر اندر دھنکھ ہو تو شستر سے ارتھات جدھ ہو - اور رات کے سمے اندر دھنکھ دیکھ پڑے تو راجا کے منتری کا مرت ہو -

वृष्टिं करोत्यवृष्ट्यां वृष्टिं वृष्ट्यां निवारयत्यैन्द्र्याम्। पश्चा-
त्सदैव वृष्टिं कुलिशभृतश्चापमाचष्टे ॥ ६ ॥ ॥

۶ - پانی برستے ہوئے پورب دشا مین اندر دھنکھ دیکھ پڑے تو برکھا نبرت ہو جاتی ہے اور بنا برکھا پورب دشا مین اندر دھنکھ ہونے سے برکھا ہوتی ہے - پچھم دشا مین اندر دھنکھ ہو تو سدا ہی برکھا کو کہتا ہے ارتھات پچھم دشا مین اندر دھنکھ ہونے سے برکھا ہوتی ہے -

चापं मघोनः कुरुते निशायामाखण्डलायां दिशि भूपपीडाम्। या-
म्यापरोदक्प्रभवं निहन्यात्सेनापतिं नायकमन्त्रिणौ च ॥ ७ ॥

۷ - رات کے سمے پورب دشا مین اندر دھنکھ دیکھ پڑے تو راجا کو پیڑا ہوتی ہے - دکھن دشا مین ہو تو سیناپت کا مرت ہو - پچھم دشا مین اندر دھنکھ ہو تو نایک ارتھات پردھان پرش کا مرت ہو - اور رات کے سمے اتر دشا مین اندر دھنکھ دیکھ پڑے تو راجا کے منتری کا ناش ہو -

निशि सुरचापं सितवर्णाद्यं जनयति पीडां द्विजपूर्वाणाम्। भ-
वति च यस्यां दिशि तद्देश्यं नरपतिमुख्यं नचिराद्धन्यात् ॥ ८ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृह-
त्संहितायामिन्द्रायुधलक्षणं नाम पं-
चत्रिंशोऽध्यायः ॥ ३५ ॥

۸ - رات کے سمے اجلے لال پیلے کالے رنگ کا اندر دھنکھ ہو تو کرم سے براہمن آدی برنون کو پیڑا ہوتی ہے - جس دشا مین رات کے سمے اندر دھنکھ ہو اس دیش کا مکھ راجا جلد ہی مر جاے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین اندر دھنکھ لکھشن نام پینتیسوان ۳۵ ادھیای سماپت ہوا
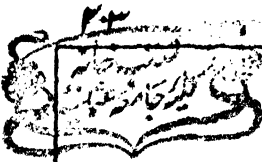
چھتیسواں ادھیاے

گندھرب نگر لچھن

उदगादिपुरोहितनृपबलपतियुवराजदोषदं खपुरम्। सि-
तरक्तपीतकृष्णं विप्रादीनामभावाय ॥१॥ ॥ ॥ ॥

۱- اُتّر آدِ چار دِشا مین گندھرب نگر دیکھ پڑے تو کرم سے راجا کا پُروہت راجا سیناپتی اور جُو راج کو اَشبھ کرتا ہے - اُجلے لال پیلے اور کالے رنگ کا گندھرب نگر ہو تو کرم سے براہمن آدِ چارون برنونکا ناش کرتا ہے -

नागरनृपतिजयावहमुदक्विदिक्स्थं विवर्णनाशाय। शा-
न्ताशायां दृष्टं सतोरणं नृपतिविजयाय ॥२॥ ॥ ॥ ॥

۲- اُتّر دِشا مین گندھرب نگر ہو تو نگر کے راجا کا جے ہوتا ہے - اگنیہ آدِ کونون مین ہو تو برن سنکر ونکا ناش کرتا ہے - شانت دِشا مین گندھرب نگر ہو اور تورن سنگت ہو تو راجا کا جے ہوتا ہے -

सर्वदिगुत्थं सततोत्थितं च भयदं नरेन्द्रराष्ट्राणाम्। चौरा-
ऽटविकान् हन्याद्धूमानलशक्रचापाभम् ॥ ३ ॥ ॥

۳- سب دِشا مین نِت گندھرب نگر دیکھ پڑے تو راجا اور دیش کو بھے دیتا ہے - دُھوان اگن اِندر دھنک کے تُلّ کانت کا گندھرب نگر ہو تو چور اور بن باسی بھیل آدِ مارے جاتے ہین -

गन्धर्वनगरमुत्थितमापाण्डुरमशनिपातवातकरम्। दी-
प्ते नरेन्द्रमृत्युर्वामेऽरिभयं जयः सव्ये ॥ ४ ॥ ॥ ॥

۴- پانڈُر رنگ کا گندھرب نگر ہو تو اَشَن گرے اور پرچنڈ پَون چلے - دیپت دِشا مین گندھرب نگر ہو تو راجا کا مِرت ہو - سینا کے اگواڑے کے بائین اور گندھرب نگر ہو تو شترو سے بھے ہوتا ہے اور دہنی اور ہو تو جے دیتا ہے - شانت اور دیپت دِشا کو لچھن آگے سگن ادھیاے مین کہینگے

अनेकवर्णाकृति खे प्रकाशते पुरं पताकाध्वजतोरणा-
न्वितम्। यदा तदा नागमनुष्यवाजिनां पिबत्यसृ-
ग्भूरि रणे वसुन्धरा ॥ ५ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां गन्धर्व नगर लक्षणं नामषट्त्रिंशोऽध्याय: ३६ ॥

۵۔ جس کال مین انیک برن اور انیک آکار کا گندھرب نگر تیا کا دھوج اور توٗرن کرکے جگت آکاش مین دیکھ پڑسے تب یُدّھ کے بیچ ہاتھی منُکھ اور گھوڑونکا بہت رُدھر بھوم پر بہتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین گندھرب نگر لچھن نام چھتیسوان ادھیاے سماپت ہوا۔

سینتیسوان ادھیاے

پرت سوٗرج لچھن

प्रतिसूर्यक: प्रशस्तो दिवसकृहतुवर्णसप्रभ: स्निग्ध: । वैदूर्यनिभ: स्वच्छ: शुक्लश्च क्षेमसौभिक्ष: ॥ १ ॥ + ॥ + ॥

۱۔ سوٗرج کے پاس دوسرا سوٗرج دیکھ پڑے اُسکو پرت سوٗرج کہتے ہین۔ وہ پرت سوٗرج جو سوٗرج کے جیسے رُت کے رنگ کہے ہین اُس رنگ کا ہو ارتھات اُس رُت مین جو رنگ سوٗرج کا ہونا چاہیے وہی رنگ پرت سوٗرج کا ہو چکنا ہو بیدوٗرج مَن (پنّا) کے تُل رنگ ہو نرمل اور اُجلا ہو وہ چھیم (کُشل) اور سُبھچھ (سُکال) کرتا ہے۔

पीतो व्याधिं जनयत्यशोकरूपश्च शस्त्रकोपाय । प्रतिसूर्याणां माला दस्युभयातङ्क नृपहन्त्री ॥ २ ॥ + ॥ + ॥

۲۔ پیلے رنگ کا پرت سوٗرج ہو تو پرجا مین روگ اُتپن کرتا ہے۔ اشوک پُشپ کے تُل لال رنگ پرت سوٗرج ہو تو شستر کوپ ارتھات یُدّھ ہوتا ہے۔ پرت سوٗرجونکی پنکت دیکھ پڑے تو چوروں سے بھے ہو روگ ہو اور راجا کا مرتیو ہو۔

दिवसकृतः प्रतिसूर्यो जलकृदुदग्दक्षिणस्थितोऽनिलकृत् । उभ-

यस्थः सलिलभयंनृपमुपरि निहन्त्यधोजनहा ॥३॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां प्रति सूर्य लक्षणं नाम सप्तत्रिंशोऽध्यायः ॥ ३७ ॥

۳۔ سورج بمب کے اُتّر کی اَور پرت سورج دکھ پڑے تو برکھا کرتا ہے - دکھن کی اَور ہو تو پَوَن چلتا ہے - سورج بمب کے دونوں اَور دو پرت سورج ہوں تو بہت برکھا ہونے سے بھے ہوتا ہے - سورج بمب کے اُوپر پرت سورج ہو تو راجا کا مرت ہو - اور نیچے پرت سورج ہو تو پرجا مین مری پڑے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین پرت سورج لچھن نام سینتیسوان ادھیا سماپت ہوا -

اڑتیسوان ادھیائے

رجو لچھن

कथयन्ति पार्थिव बधं रजसा घन तिमिरसंचयनिभेन । अभिभाव्यमानगिरिपुरतरवः सर्वा दिशश्छन्नाः ॥१॥

۱- اندھکار کے تُل بہت ہی کالے رنگ کی دھول کر کے سب دِشا ڈھک جائیں کہ جس مین پربت نگر برچھ کچھ بھی نہ دکھ پڑین تو راجا کا مرت ہوتا ہے -

यस्यां दिशि धूमचयः प्राक्प्रभवति नाशमेति वा यस्याम् । आगच्छति सप्ताहात्तत्रैव भयं न सन्देहः ॥ २ ॥

۲- پہلے جس دِشا مین دھوم سموہ ارتھات دھول دکھ پڑے اتھوا جس دِشا مین وہ دھول سموہ پہلے نبرت ہو اُس دِشا مین سات دن کے اندر ضرور بھے (خوف) آتا ہے -

श्वेते रजो घनौघे पीडा स्यान्मन्त्रिजनपदानां च । न चि-

राज्ञ कोपमुपयाति शस्त्रमति संकुलासिद्धिः ॥३॥+॥

۳ - دھول رُوپ میگھ سمُوہ اُجلے رنگ کا ہو تو راجا کے منتری اور دیشونکو کلیش ہوتا ہے جلدی جُدھ ہوتا ہے اور کارج کشٹ سے سِدّھ ہوتا ہے -

अर्कोदये निजृम्भति यदि दिनमेकं दिनद्वयं वापि।
स्थगयन्निवगगन नलंभयमत्युग्रंनिवेदयति ॥४॥

۴ - سُورج اُدے کے سَمَے آکاش کو مانوں ڈھکتی ہوئی دھول ایک دن اتھوا دو دن تک بڑھتی رہے تو بڑا بھے ہوتا ہے -

अनवरतसंचयवद्व्रंरजनी मेकांप्रधाननृपहन्तृ। क्षेमायचशेषाणांविचक्षणानां नरेन्द्राणाम् ॥५॥+॥

۵ - ایک رات نِرنتر دھول کی برکھا ہوتی جاوے تو مُکّھ راجا کا مرن ہوتا ہے اور جو باقی سریشٹھ راجا ہیں اُنکو شُبھ پھل کرتی ہے -

रजनीद्वयंविसर्पतियस्मिन्राष्ट्रेरजोघनंवहुलम्।
परचक्रस्यागमनंतस्मिन्नापिसन्निवोद्धव्यम्॥ ६ ॥

۶ - جس راج میں دو رات تک بہت اور گہری دھول پھیلی رہیں پرچکر ارتھات شتر کی سینا آوے یہ جانے -

निपततिरजनीत्रितयंचतुष्कमथ्यन्नरसविनाशाय।
राज्ञांसैन्यक्षोभोरजसिभवेत्पंचरात्रभवे ॥७॥+॥

۷ - تین اتھوا چار رات تک دھول کی برکھا ہو تو اَنّ اتھوا لوَن (نمک) اَور رسوں کا ناش ہوتا ہے اور پانچ رات تک دھول برسے تو راجاؤنکی سینا میں چھوبھ ہوتا ہے -

केत्वाद्युदयविमुक्तंयदारजोभवतितीव्रभयदायि।
शिशिरादन्यत्रतौ फलंविकलमाहुराचार्याः ॥८॥+॥

इति रजो लक्षणं नामाऽष्टत्रिंशो ऽध्यायः॥३८॥

۸۔ ڈھول برسنے کے بعد دھوم کیت کا اُدے آدِ کچھ اُتپات نہو تو بڑا اچھے ہوتا ہے ارتھات دوسرا اُتپات ہوجانے سے ڈھول برسنے کا پھل نہین ہوتا اسی اُتپات کا پھل ہوتا ہے شِشر رِت کے بِنا اور رِتُ مین ڈھول کی برکھا ہو تو ٹھیک پھل ہوتا ہے ارتھات شِشر رِت مین ڈھول برسنے کا کچھ پھل نہین ہوتا ۔

رجو لچھن نام اڑتیسوان ادھیائے سماپت ہوا۔

یہ ادھیائے چھیپک ہے ارتھات براہ مہراچارج کا بنایا ہوا نہین ہے۔

اُنتالیسوان ۳۹ ادھیائے

نرگھات لچھن

पवनः पवनाऽभिहतो गगनादवनौ यदा समापतति।
भवति तदा निर्घातः स च पापो दीप्तविहगरुतः॥१॥

۱۔ ایک پون دوسرے پون سے تاڑت ہوکر آکاش سے جب بھوم پر گرے اُس سمے شبد ہوتا ہے اُسکو نرگھات کہتے ہین اُس نرگھات کے سمے دیپت ارتھات سورج کی اور مکھ کرکے پنچھی شبد کرین تو اشبھ پھل ہوتا ہے ۔

अर्कोदयेऽधिकरणिकनृपधनियोधाऽङ्गनावणिग्वेश्याः।
आप्रहरांशेऽजाविकमुपहन्याच्छूद्रपौरांश्च ॥२॥५॥
आमध्याह्नाद्राजोपसेविनो ब्राह्मणांश्च पीडयति। वैश्य-
जलदांस्तृतीये चौरान्प्रहरे चतुर्थे च ॥३॥६॥
अस्तं याते नीचान् प्रथमे यामे निहन्ति सस्यानि। रा-
त्रौ द्वितीययामे पिशाचसंघान्निपीडयति ॥४॥
तुरगकरिणस्तृतीये विनिहन्याद्यायिनश्चतुर्थे च। भै-
रवजर्जरशब्दो याति यतस्तां दिशं हन्ति ॥५॥८॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां निर्घातलक्षणं नामैकोनचत्वारिंशोऽध्यायः॥३९॥

۲- سورج اُدے کے سمے ارگھات دو گھڑی دن چڑھے تک نرگھات شبد ہو تو راج کاج کے ادھکاری راجا دھنوان جدھ کرنیوالے استری بچے اور بیشیاؤں کا ناش ہوتا ہے ایک پہر دن چڑھے تک نرگھات شبد ہو تو بگری بھینٹھی شودر اور نگر کے نواسیوں کا چھے ہوتا ہے - ۳ دوپہر تک نرگھات شبد ہو تو راج سیوا کرنیوالے پرش اور براہمن پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - تیسرے پہر مین نرگھات ہو تو بیش اور میگھوں کا چھے ہوتا ہے چوتھے پہر مین نرگھات ہو تو چوروں کو پیڑا ہوتی ہے - ۴ سورج اَست کے سمے نرگھات شبد ہو تو نیچ پرشوں کا ناش ہوتا ہے - رات کے سمے پہلے پہر مین نرگھات شبد ہو تو کھیتی کا ناش کرے رات کے دوسرے پہر مین نرگھات شبد ہو تو پشاچون کے سموہ کو کلیش دیتا ہے - ۵ تیسرے پہر مین نرگھات شبد ہو تو ہاتھی اور گھوڑوں کا ناش کرتا ہے اور رات کے چوتھے پہر مین نرگھات شبد ہو تو جاجی ارگھات شتر پر چڑھائی کرنے والے راجا کا ناش ہو - بھینکر اور جرجر ارگھات پھٹا ہوا نرگھات شبد جس دشا کو جاے اُس دشا کو ناش کرتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین نرگھات لچھن نام اُنتالیسوان ۳۹ ادھیاے سماپت ہوا -

چالیسوان اُدھیاے

سسیہ جاتک

वृश्चिकवृषप्रवेशे भानोर्ये वादरायणेनोक्ताः । ग्री-
ष्मशरत्सस्यानां सदसद्योगाः कृतास्तइमे ॥ १ ॥

۱- سورج برشچک راش مین پرویش ہو اُسدن برشچک لگن کلپنا کر گریکھم رت کے انّ جو گیہوں آدی کے شبھ اشبھ بچار کے جوگ اور برکھ مین سورج کا پرویش ہو اُسدن برکھ لگن مان کر سب گرہ راشیون مین لکھکر شرد رت کے انّ دھان آدی شبھ اشبھ جوگ جو بادراین مُن نے کہے وہی جوگ ہمنے اس ادھیاے مین لکھے ہین -

भानोरलिप्रवेशे केन्द्रैस्तस्माच्छुभग्रहाक्रान्तैः । ब-
लवद्भिः सौम्यैर्वा निरीक्षिते ग्रैष्मिकविवृद्धिः ॥ २ ॥

۲- برشچک راش پر سورج آوے اُسدن سورج کے کیندر استھانون مین شبھ گرہ بیٹھے ہون تو گریکھم رت کے انّ کی بردھ ہوتی ہے اتھوا سومیہ گرہ کیندر رون مین ہون اور استھانون مین بیٹھے ہون

اور نیکاروان ہوکر سورج کو دیکھین تو بھی گریکھم رت کے انّ کی بڑدھ ہوتی ہے –

श्चरमराशिगते ऽर्के गुरुशशिनोः कुम्भसिंहसंस्थितयोः । सिं-
हघटसंस्थयोर्वा निष्पत्तिर्ग्रीष्मसस्यस्य ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥

۳- برشچک کا سورج ہو اس سمے کمبھ کا برہسپت اور سنگھ کا چندرما ہو اتھوا سنگھ کا برہسپت اور کمبھ کا چندرما ہو تو گریکھم رت کے انّ کی بڑدھ ہوتی ہے –

श्चार्कात्सिते द्वितीये बुधे ऽथवा युगपदेव वास्थितयोः । व्य-
यगतयोरपि तद्वन्निष्पत्तिरतीव गुरुदृष्ट्या ॥ ४ ॥ + ॥

۴- برشچک راش مین استھت سورج سے دوسرے استھان مین شکر ہو بدھ ہو اتھوا دونون ہون – اسی پرکار سورج سے بارہوین استھان مین شکر ہو بدھ ہو اتھوا دونون ہون اور سورج پر برہسپت کی درشٹ ہو تو بہت کھیتی ہو –

शुभमध्ये ऽलिनि सूर्याद्गुरुशशिनोः सप्तमे परा सम्पत् । अ-
स्तादिस्थे सवितरि गुरौ द्वितीये ऽर्द्धनिष्पत्तिः ॥ ५ ॥ + ॥

۵- برشچک راش کے بارہوین اور دوسرے استھان مین بدھ شکر مین سے ایک ایک گرہ ہو اور برشچک استھت سورج کے ساتوین استھان مین برہسپت اور چندرما ہون تو بہت اتم کھیتی ہو، برشچک کے پرارمبھ مین سورج ہو اور اسکے دوسرے استھان مین برہسپت ہو تو آدھی کھیتی ہوتی ہے

लाभहिबुकार्थयुक्तैः सूर्यादलिगात्सितेन्दुशशिपुत्रैः ।
सस्यस्य परा संपत्कर्मणि जीवे गवां चाग्र्या ॥ ६ ॥ + ॥

۶- برشچک راش استھت سورج سے گیارہوین شکر چوتھے چندرما اور دوسرے استھان مین بدھ ہو تو کھیتی بہت ہوتی ہے اور اس جوگ مین برہسپت سورج سے دسوین استھان مین ہو تو کھیتی ہو اور گئوؤنکی بہت بڑدھ ہو اور تھات دودھ بہت ہو –

कुम्भे गुरुर्गवि शशी सूर्यो ऽलिमुखे कुजार्कजौ मकरे ।
निष्पत्तिरस्ति महती पश्चात्परचक्ररोगभयम् ॥ ७ ॥ + ॥

۷- سورج برشچک کے پرارمبھ مین ہو کمبھ مین برہسپت برکھ مین چندرما منگل اور شنیچر مکر مین ہون تو بہت کھیتی ہو پرنتُ پیچھے سے پرچکر (شترو کی سینا) کا اور روگ کا بھے ہوتا ہے –

मध्ये पापग्रहयोः सूर्यः सस्यं विनाशयत्यलिगः । पा-
पैः सप्तमराशौ जातं जातं विनाशयति ॥ ८ ॥ + ॥

۸ - برشچک استھت سورج منگل اور شنیچر کے بیچ مین ہو تو کھیتی کا ناش کرتا ہے - اور برشچک استھت سورج سے ساتوین راس مین شنیچر اتھوا منگل ہو تو پیدا ہوتی ہوئی کھیتی کا ناش کرتا ہے -

अर्थस्थाने क्रूरः सौम्यैरनिरीक्षितः प्रथमजातम् । सस्यं
निहन्ति पश्चादुप्तं निष्पादयेद्व्यक्तम् ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - برشچک استھت سورج کے دوسرے استھان مین کرور گرہ ہو اور شبھ گرہ کوئی اسکو نہ دیکھتا ہو تو پہلی کھیتی نشٹ ہو جاتی ہے اور پیچھے بوئی ہوئی کھیتی اچھی پیدا ہوتی ہے -

जामित्रकेन्द्रसंस्थौ क्रूरौ सूर्यस्य वृश्चिकस्थस्य । सस्य
विपत्तिं कुरुतः सौम्यैर्दृष्टौ न सर्वत्र ॥ १० ॥ + ॥

۱۰ - برشچک استھ سورج ساتوین مین کرور گرہ منگل سنیچر مین سے کوئی ایک ہو اور دوسرا چاہے جس کیندر مین ہو تو کھیتی کا ناش کرتے ہین اور ان دونون کرور گرہون پر شبھ گرہون کی درشٹ ہو تو سب دیشون مین کھیتی کا ناش نہین کرتے کسی کسی دیش مین کھیتی ہوتی بھی ہے -

वृश्चिकसंस्थादर्कात्सप्तमषष्ठोपगौ यदाक्रूरौ । भ
वति तदा निष्पत्तिः सस्यानामर्घपरिहानिः ॥ ११ ॥

۱۱ - برشچک استھ سورج سے منگل اور سنیچر ساتوین چھٹوین استھان مین ہون تو کھیتی اچھی ہوتی ہے پرنتُ بھاو مہنگا (گران) ہوتا ہے -

विधिनानेनैव रविर्वृषप्रवेशे शरत्समुत्थानाम् । वि
ज्ञेयः सस्यानां नाशाय शिवाय वा तज्ज्ञैः ॥ १२ ॥

۱۲ - سورج برکھ مین پرویش کرے اس سمے اسی بدھ سے شرد رت کے ان کا ہونا نہونا کھیتی کا بگیان جاننے والا پرش اس سے جانے -

त्रिषु मेषादिषु सूर्यः सौम्ययुतो वीक्षितोऽपि वा विचरन्
ग्रैष्मिकधान्यं कुरुते समर्घमुभयोपयोग्यंच ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳ - میکھ آدی تین راشیون مین پھرتا ہوا سورج سومیہ گرہون کر کے یکت رہے اتھوا شبھ گرہون کی اسپر درشٹ رہے تو گریکھم رت کا ان سمرگھ (سستا) ہوتا ہے اور اتنا ان ہوتا ہے کہ دونون لوک مین اپجکت ہو ارتھات لوگ اس ان سے اپنا نباہ کرین اور پرلوک کے لیے ان دان بھی کرین -

कार्मुकमृगघटसंस्थः शारदसस्यस्य तद्वदेव रविः ।

संग्रह काले ज्ञेयो विपर्ययः क्रूरदृग्योगात् ॥२४॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां सस्य
जातकं नाम चत्वारिंशोऽध्यायः ॥४०॥

۲۴۔ ذھن مکر کمبھ راشن مین بچرتے ہوئے سورج سے پیلی ریت کر کے شرد رت کی کھیتی کا بچار کرے۔ ان کے سنگرہ کال مین گرو گرہ منگل سنیچر کی درشٹ اور جوگ سے بپریت پھل جانے۔ ارتھات پاپ گرہون کر کے جلت درشٹ سورج ہو تو ان کا سنگرہ کرے۔
شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین سسیہ جاتک نام چالیسوان ادھیاے تمام ہوا۔

اکتالیسوان ادھیاے

دربیہ نشچے

ये येषां द्रव्याणामधिपतयो राशयः समुद्दिष्टाः । मु-
निभिः शुभाऽशुभार्थं तानागमतः प्रवक्ष्यामि ॥१॥

۱۔ کشیپ آد منیون نے جو راشن جن چیزون کی سوامی کہی ہین انکو شبھ اشبھ پھل کے جاننے کے لیے ہم پورب شاستر کے انوسار کہتے ہین۔

वस्त्राविककुतुपानां मसूरगोधूमरालकयवानाम् ।
स्थलसम्भवौषधीनां कनकस्य च कीर्तितो मेषः ॥२॥

۲۔ کھیس کے بالونکا بنا ہوا کپڑا آد کتپ ارتھات بکرے کے اون سے بنے کمل اتوا گھی تیل رکھنے کے کپے مسور گیہون رال جو ان سبکا اور استھل مین جو اوکھدھ پیدا ہوتی ہین انکا اور سونے کا سوامی میکھ ہے۔

गविवस्त्रकुसुमगोधूमशालियवमहिषसुरभितनयाः स्युः ।
मिथुनेऽपि धान्यशारदवल्लीशालूककर्पासाः ॥ ३ ॥

۳۔ کپڑا پشپ گیہون دھان جو بھینسا بیل انکا سوامی برکھ ہے۔ دھانیہ شرد رت کا ان واکھ آد بیل کمل کند آد کی جڑ اور کپاس کا سوامی متھن ہے۔

कर्किणि कोद्रवकदलीदूर्वाफलकन्दपत्रचोचानि । सिं-
हे तुषधान्यरसाः सिंहादीनां त्वचः सगुडाः ॥ ४ ॥

۴۔ کودو کیلا دوب پھل کند تیج پات اور دال چینی کا سوامی کرک ہے۔ سنگھ دھانیہ

جو آدِ مدھر لون آدِ رس سنگھ آدِ جیونکا چمڑا اور گُڑ (قند سیاہ) کا سوامی سنگھ ہے -

षष्ठेऽतसीकलायः कुलत्थगोधूममुद्गनिष्पावाः ।
सप्तमराशौ माषा गोधूमाः सर्षपाः सयवाः ॥ ५ ॥

۵ - اَلسی مٹر کُلتھی گیہوں مونگ اور نِشپاو ارتھات ایک پرکار کا مٹر اِنکا سوامی کنیا راش ہے - اُڑد گیہوں سرسون اور جو اِنکا سوامی تُلا راش ہے -

अष्टमराशाविक्षुः सैक्यं लोहान्यजाविकं चापि । न-
वमे तु तुरगलवणाम्बरास्त्रतिलधान्यमूलानि ॥ ६ ॥

۶ - اوکھ پانی سینچنے سے جو چیز پیدا ہوتی ہے لوہا بھیڑ بکری کے اون کے کپڑے آدِ اِنکا سوامی برشچک ہے - گھوڑے لون بستر استر دھنگ آدِ تل دھان اور مول اِن سبکا سوامی دھن راش ہے -

मकरे तरुगुल्माद्यं सैक्येक्षुसुवर्णकृष्णलोहानि । कु-
म्भे सलिलजफलकुसुमरत्नचित्राणि रूपाणि ॥ ७ ॥

۷ - برچھ گلم آدِ سینچنے سے جو چیز پیدا ہوتی ہے اوکھ سونا اور کالا لوہا اِن سبکا سوامی مکر ہے - پانی سے پیدا ہونیوالی چیزیں پھل پھول رتن چتر روپ مُکت پدارتھ اِن سبکا سوامی کمبھ ہے -

मीने कपालसंभवरत्नान्यम्बूद्भवानि वज्राणि । स्ने-
हाश्चनैकरूपा व्याख्याता मत्स्यजातं च ॥ ८ ॥ ॥

۸ - کپال سے پیدا ہونیوالے رتن موتی آدِ پانی سے پیدا ہونیوالی چیزیں ہیرے انیک پرکار کے اسنہ گھی تیل آدِ اور مچھلیوں سے پیدا ہونیوالے موتی آدِ اِنکا سوامی مین راش ہے -

राशेश्चतुर्दशार्थायसप्तनवपंचमस्थितो जीवः । ए-
कादशदशपंचाष्टमेषु शशिजश्च वृद्धिकरः ॥ ९ ॥
षट्सप्तमगो हानिं वृद्धिं शुक्रः करोति शेषेषु । उपच-
यसंस्थाः क्रूराः शुभदाः शेषेषु हानिकराः ॥ १० ॥

۹ - جس راش کے چوتھے دسویں دوسرے گیارہویں ساتویں نویں آٹھوا پانچویں برہسپت ہو اُس راش کی چیزونکی بردّھ ہوتی ہے - راش سے دوسرے گیارہویں دسویں پانچویں آٹھوا آٹھویں بدھ ہو اُس راش کی چیزونکی بردّھ ہوتی ہے - راش سے چھٹے ساتویں شکر ہو تو اُس راش کی چیزونکی ہان کرتا ہے چھٹویں

ساتوین کو چھوڑ کر اور استھانون مین شکر ہو تو اُس راشی کی چیزونکی بردھ کرتا ہے -
کرور گرہ راشی کے اُپچیے استھان ارتھات تیسرے چھٹے دسوین اور گیارھوین ہون
تو اُس راشی کی چیزونکی بردھ ہوتی ہے - اُپچیے بنا اور استھانون مین کرور (ناقص)
گرہ ہون تو راشی کی چیزونکی ہان (نقصان) کرتے ہین -

राशेर्यस्य क्रूराः पीडास्थानेषु संस्थिता बलिनः । त-
त्प्रोक्त द्रव्याणां महार्घता दुर्लभत्वंच ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱- جس راشی سے پیڑا استھان ارتھات اُپچیے بنا اور استھانون مین کرور گرہ
بلوان ہو کر بیٹھین اُس راشی کی چیزین مہنگی اور درلبھ ہو جاتی ہین -

दुष्टस्थाने सौम्या बलिनो येषां भवन्ति राशीनाम् ।
तद्द्रव्याणां वृद्धिः सामर्घ्यं वल्लभत्वंच ॥ १२ ॥

۱۲- جن راشیون سے اچھے استھانون مین شبھ گرہ بلوان ہو کر بیٹھین اُن راشیونکی
چیزونکی بردھ ہوتی ہے وہ چیزین سستی رہتی ہین اور سبکو اُن چیزونکی چاہ رہتی ہے -

गोचरपीडायामपि राशिर्बलिभिः शुभग्रहैर्दृष्टः ।
पीडां न करोति तथा क्रूरैरेवं विपर्यासः ॥ १३ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां
द्रव्यनिश्चयो नामैकचत्वारिंशोऽध्यायः ४१

۱۳- برہسپت آدی گرہون کے جو پیچھے شبھ استھان کہے اُنکو چھوڑ کر گرہ راشی کے اور استھانون
مین بیٹھے ہون تو گوچر پیڑا ہوتی ہے - راشی کو گوچر پیڑا ہو اور اُس راشی کو بلوان شبھ گرہ
دیکھتے ہون تو اُس راشی کی چیزونکی ہان نہین ہوتی ہے اور راشی کو گوچر پیڑا ہو اور بلوان
کرور گرہ اُس راشی کو دیکھین تو اُس راشی کی چیزونکا نقصان اور وے سب مہنگی ہوتی ہین -

شری براہ مہر اچاریج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین درب نشچے نام اکتالیسوان ادھیاے سماپت ہوا -

بیالیسوان ادھیاے

ارگھ کانڈ

अतिवृष्ट्युल्कादाहान्परिवेषग्रहणपरिधिपूर्वांश्च । दृ-
ष्ट्वा मावास्यायामुत्पातान् पूर्णमास्यां च ॥ १ ॥ ब्रूयाद्-

घैविशेषान्प्रतिमासंराशिषुक्रमात्सूर्ये । अन्यतिथा-
वुत्पाताएतेऽमरार्तयेराज्ञाम् ॥ २ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲و۲ - ہر مہینے مین میکھ آد راشیون مین سورج کے گمن کرنے پر اماوس اور پورنماسی کو
ات برکھا الکاپات دند پرتیکھ گرہن اور پرت سورج آد اتپات دیکھکر منگے سستے بھاو کا بچار
کرکے اور اماوس پورنماسی بنا اور کسی تتھ کو یے اتپات ہون تو راجاؤنکو ڈمر ارتھات
ستشتر تلکھ ہونے سے پیڑا ہوتی ہے - اماوس اور پورنماسی کو ہی اتپات دیکھکر ان کے
بھاو کا نشچے کرے -

मेषोपगतेसूर्ये ग्रीष्मजधान्यस्यसंग्रहंकृत्वा । वन-
मूलफलस्यवृषेच तुर्यमासेतयोर्लाभः ॥ ३ ॥ + ॥

۳ - میکھ کا سورج ہو اور اماوس پورنماسی کو اتپات ہون تو گریکھم رت کے ان جو گیہون
آد کا سنگرہ کرکے اور برکھ کے سورج ہون تو بن مین پیدا ہونیوالے مول اور پھلونکا سنگرہ
کرکے پیچھے انکو چوتھے مہینے بیچے تو لابھ ہوتا ہے -

मिथुनस्थेसर्वरसान्धान्यानिचसंग्रहंसमुपनीय । ष-
ष्ठेमासेविपुलंविक्रेतापाप्नुयाल्लाभम् ॥ ४ ॥ + ॥

۴ - مِتھن کے سورج مین اتپات دیکھکر لون مدھر آد رس اور دھان کا سنگرہ کر ہو اور
چھٹھے مہینے بیچے تو بیچنے والے کو بڑا لابھ ہو -

कर्किण्यर्केमधुगन्धतैलघृतफाणितानिविनिधाय
द्विगुणाद्वितीयमासलब्धिर्हीनाधिकेछेदः ॥ ५ ॥ + ॥

۵ - کرک کے سورج مین اتپات دیکھکر شہد خوشبو دار چیزین تیل گھی اور پھانت ارتھات اوکھ کے
رس سے بنے ہوئے بتاشے مصری شکر آد کا سنگرہ کرکے دوسرے مہینے بیچے تو دونا لابھ
ہو پرنت نیون ادھک کال مین بیچے تو ہان ہو -

सिंहेसुवर्णमणिचर्मधर्मशस्त्राणिमौक्तिकंरजतम् ।
पञ्चममासेलब्धिर्विक्रेतुरतोन्यथाछेदः ॥ ६ ॥

۶ - سنگھ کے سورج مین اتپات دیکھکر سونا من چمڑا کوچ جو لڑائی مین اپنے بدن کی رچھا
کے لیے پہن کر لڑائی کرتے ہین ہتھیار موتی اور چاندی انکا سنگرہ کرکے پانچوین مہینے بیچے تو
بیچنے والے کو لابھ ہوتا ہے آگے پیچھے بیچنے سے ہان ہوتی ہے -

कन्यागतेदिनकरेचामरखरकरभवाजिनांक्रेता । ष-

छेमासे द्विगुणं लाभमवाप्नोति विक्रीणन् ॥ ७ ॥

۷- کنیا کے سورج مین اتپات دیکھکر خچر گدھے اونٹ اور گھوڑے مول لینے والا چھٹے مہینے بیچے تو دُونا لابھ ہو

तौलिनि तान्तवभाण्डं मणिकम्बलकाचपीतकुसुमानि

स्याद्धान्यानिच वर्षार्धी द्विगुणिता वृद्धिः ॥ ८ ॥

۸- تُلا کے سورج مین اتپات دیکھکر تانتو بھانڈ ارتھات سوت اور اون کے بنے ہوئے کپڑے گدمن کمّل کانچ پیلے رنگ کے پھول شیو آدی اور دھان کا سنگرہ کرے اور چھٹے مہینے مین بیچے تو دُونا لابھ ہو۔

वृश्चिकसंस्थे सवितरि फलकन्दकमूलविविधरत्नानि

वर्षद्वयमुषितानि द्विगुणं लाभं प्रयच्छन्ति ॥ ९ ॥

۹- برشچک کے سورج مین اتپات دیکھکر پھل کند موُل اور انیک پرکار کے رتنون کا سنگرہ کرکے دو برس رکھکر بیچے تو دُونا لابھ ہو۔

चापगते गृह्णीयात् कुंकुमशंखप्रवालकाचानि । मु-

क्ताफलानि च ततो वर्षार्धाद् द्विगुणतां यान्ति ॥ १० ॥

۱۰- دھن کے سورج مین اتپات دیکھکر کیسر شنکھ مونگا کانچ اور موتیون کا سنگرہ کرکے چھٹے مہینے مین بیچے تو دُونے دام ہو جاتے

मृगघरसंस्थे सवितरि गृह्णीयाल्लोहभाण्डधान्यानि ।

स्थित्वा मासं दद्याल्लाभार्थी द्विगुणमाप्नोति ॥ ११ ॥

۱۱- مکر کمبھ کے سورج مین اتپات دیکھکر لوہے کی چیزین اور اَنّ کا سنگرہ کرکے ایک مہینے پیچھے بیچے تو لابھ کی اچھا والے پُرش کو دُونا لابھ ہو۔

सवितरि झषमुपयाते मूलफलं कन्दभाण्डरत्नानि ।

संस्थाप्य वत्सरार्धं लाभकमिष्टं समाप्नोति ॥ १२ ॥

۱۲- مین کے سورج مین اتپات دیکھکر موُل پھل کند اور بھی انیک پرکار کے برتنے اور رتنون کا سنگرہ کرکے چھٹے مہینے رکھکر بیچے تو من مانا لابھ ہو۔

राशौ राशौ यस्मिञ्छशी समयूखः सहस्रकिरणो वा ।

युक्तोऽधिमित्रदृष्टस्तत्रार्घं लाभको दृष्टः ॥ १३ ॥

۱۳- میکھ آدی راشیون مین چندرما یا سورج [illegible] کرکے بلوت ہون اور ادھی متر گرہ کی درشٹ ہو تو اُن راشن کے سورج مین [illegible] لابھ ہوتا ہے۔

सवितृसहितः सम्पूर्णो वा शुभैर्युतवीक्षितः शिशिरकिरणः सद्यो धैर्यप्रवृद्धिकरः स्मृतः । अशुभसहितः संदृष्टो वाहि- नस्त्यथवा रविः प्रतिगृहगतान्भावान्बुद्ध्वा वदेत्सदसत्फलम् ॥१४॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायाम- र्घकाण्डं नाम द्वाचत्वारिंशोऽध्यायः ॥४२॥

۱۴- ااوس اتھوا پورنماسی کو چندرما شبھ گرہون کرکے یُکت اور درشٹ ہو تو شیگھرہی ارگھ کی بردھ کرتا ہے ارتھات سب اشیت سستی ہوجاتی ہین اور جو اشبھ گرہون کرکے یُکت درشٹ چندرما ہو تو بھاو گھٹا تا ہے ارتھات سب اشیت مہنگی ہوجاتی ہین - اسی پرکار سورج بھی اماوس اور پورنماسی کو شبھ گرہون کرکے یُکت درشٹ ہو تو ارگھ کی بردھ اور پاپ گرہون کرکے یُکت درشٹ ہو تو ارگھ کی ہان کرتا ہے - ہر ایک راشی کی جو جو چیزین پیچھے کہہ آئے ہین انکو جان کر شبھ اشبھ پھل کہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین ارگھ کانڈ نام بیالیسوان ادھیا سماپت ہوا -

تینتالیسوان اَدّھیا

اندر دھوج سمپت

ब्रह्माणमूचुरमराभगवन्भुक्ताः स्मनाऽसुरान्समरे । प्रतियोधयितुमतस्त्वां शरणाथ शरणं समुपयाताः ॥ १ ॥

۱- ایک سمے دیوتاؤن نے برہما جی سے کہا کہ ہے بھگون ہم یُدّھ مین اسُرون کے ساتھ سنگھ ہوکر یُدّھ نہین کرسکتے اسلیے ہے شرنیہ ہم آپکی شرن مین آئے ہین -

देवानुवाच भगवान्क्षीरोदे केशवः स वः केतुम् । यं दास्यति तं दृष्ट्वा नाजौ स्थास्यन्ति वो दैत्याः ॥ २ ॥

۲- یہ سنکر دیوتاؤنکا سنگر برہما جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ چھیر سمندر مین بشن بھگوان ہین وے انکو ایک دھجا دینگے اس دھوجا کو دیکھکر آپ کے سنگھ یُدّھ مین دیتیہ لوگ نہین ٹھہرینگے -

लब्धवराः क्षीरोदं गत्वा ते तुष्टुवुः सुराः सेन्द्राः । श्रीवत्साङ्कं कौस्तुभमणिकिरणोद्भासितोरस्कम् ॥ ३ ॥

श्रीपतिमचिन्त्यमसमं समन्ततः सर्वदेहिनां सूक्ष्मं प-

रात्मानमनादिं विष्णुमविज्ञातपर्यन्तम् ॥ ४ ॥ तै-
स्संस्तुतस्स देवस्तुतोष नारायणो ददौ चैषाम् । ध्वज-
मसुरसुरवधूमुखकमलवनतुषारतीक्ष्णांशुम् ॥ ५ ॥

۳- برہما جی سے بروان پاکر اندر اور دیوتا چھیر سمدر مین جاکر شری بشن شیش دھارن کرنیوالے کو ستھ من کے کرنون سے پرکاشمان ہین اُن استتی کرنے لگے - ۴- تم ہی کے پت انیت انوپم تم اسی لیے سب جیوون کے بیچ سوکشم روپ سے استھت پرماتما انادی بیاپک انت شری بشن بھگوان کی استت کرنے لگے - ۵- اُنکی کی ہوئی استت سنکر بھگوان پرسنّ ہوئے اور دیتیہ استری مکھ کمل سموہ کے لیے مانو چندرما اور دیو استری مکھ کمل سموہ کے لیے مانون سورج ایسا ایک دھوج اُن دیوتاؤن کو دیا -

तं विष्णुतेजोभवमष्टचक्रे रथे स्थितं भास्वति रत्नचित्रे ॥
देदीप्यमानं शरदीव सूर्यं ध्वजं समासाद्य मुमोद शक्रः ॥ ६ ॥

۶- بشن بھگوان کے تیج سے اُتپن اور آٹھ چکرون کر کے یکت رتن جٹت اَت پرکاشمان رتھ مین استھت اور شرد رت کے سورج کے تل پرکاشمان اُس دھوجا کو پاکر اندر بہت پرسنّ ہوئے -

स किङ्किणीजालपरिष्कृतेन स्रक्छत्रघण्टापिटकान्वितेन ।
समुच्छ्रितेनामरराड्ध्वजेन निन्ये विनाशं समरेऽरिसैन्यम् ॥ ७ ॥

۷- چھوٹے چھوٹے گھنٹاؤن کے سموہ سے شوبھت مالا چھتر گھنٹا اور پٹک ارتھات ایک پرکار کے دھوجا کے بھوکھن جو آگے کہینگے اُن کر کے یکت ایسے اُس دھوجا کو کھڑا کرکے اندر نے یُدھ مین اپنے شترو دیتیون کی سینا کا ناش کیا -

उपरिचरस्याऽमरपो वसोर्ददौ चेदिपस्य वेणुमयीम् । य-
ष्टिं तां स नरेन्द्रो विधिवत्संपूजयामास ॥ ८ ॥ ० ॥

۸- اندر نے اُس دھوجا کی بین مئی یشٹ ارتھات بانس کا بنا ہوا لمبا وڈ چیدی دیش کے راجا اُپرچر بسُ کو دیا اور اُس راجا نے بھی اُس یشٹ کا بدھ پوربک پوجن کیا -

प्रीतो महेन मघवान् प्राह ये वै नृपाः करिष्यन्ति । वसु-
वद्वसुमन्तस्ते भुवि सिद्धाज्ञा भविष्यन्ति ॥ ९ ॥ मुदि-
ताः प्रजाश्च तेषां भयरोगविवर्जिताः प्रभूतान्नाः । ध्व-
ज एव चाभिधास्यति जगति निमित्तैः फलं सदसत् ॥ १० ॥

۹۔ اُس اندر دھوج کے اُتسو سے پرسن ہوکر اندر نے کہا کہ جو راجا اس پرکار کا اُتسو کرین گے
وے اُپرچرپس کے سمان دھنوان ہونگے۔ بھوم پر اُس اگنیا انکی ہوگی۔ ۱۰۔ اور انکی پرجا
بھے روگ سے رہت اور بہت ان کرکے مکت پرسن رہیگی اور جگت مین شبھ اشبھ پھل کا
بچار اپنے نمتون کرکے اندر دھوج ہی کریگا۔

पूजा तस्य नरेन्द्रैर्बलवृद्धिजयार्थिभिर्यथापूर्वम् । आ-
ज्ञया प्रयुक्ता तामागमतः प्रवक्ष्यामि ॥ ११ ॥

۱۱۔ اس اندر دھوج کی پوجا بل کی بڑدھ اور جیے کی اچھا والے راجاون نے اندر کی آگیا
کے انسار جس پرکار پہلے کی ہے اسکو ہم شاستر سے کہتے ہین۔

तस्य विधानं शुभकरणदिवसनक्षत्रमंगलमुहूर्त्तैः । प्रा-
स्थानिकैर्वनमियाद्दैवज्ञः सूत्रधारश्च ॥१२॥

۱۲۔ اسکا بدھان یہ ہے کہ یاترا کے مہورت مین جو کرن تتھ بار نچھتر منگل اور مہورت
شبھ کہے ہین انکو دیکھکر اُتم مہورت مین سوتر دھار ارتھات کاٹھ کا کام کرنے والے برھئی
کو ساتھ لیکر راجا بن مین جاوے۔

उद्यानदेवतालयपितृवनवल्मीकमार्गचितजाताः । कु-
ब्जोर्ध्वशुष्ककण्टकिवल्लीवन्दाकयुक्ताश्च ॥ १३ ॥ ब-
हुविहगालयकोटरपवनानलपीडिताश्च ये तरवः । ये-
च स्युः स्त्रीसंज्ञा न ते शुभाः शक्रकेत्वर्थे ॥ १४ ॥

۱۳۔ باغ دیو استھان شمسان سانپ کی بانبی مارگ چتا ان استھانون مین جو برچھ اتپن ہوئے
ہون اور ٹیڑھے کھڑے کھڑے ہی سوکھ گئے ہون کانٹے والے جنپر بیل چڑھ رہی ہو۔
جنمین بنداک ہون (ایک برچھ مین دوسرا برچھ اتپن ہوجاتا ہے اسکو بنداک کہتے ہین)
۱۴۔ بہت پچھیون کے گھونسلے جنمین ہون کوٹر (برچھ کے چھید) جنمین ہون جنکو پون نے توڑ دیا
ہو اور آگ سے جلے ہون اور جنکا نام استری سنگیا (مونث) ہو جیسے بدری سلکی آدی اس
پرکار کے برچھ اندر دھوج کے لیے شبھ نہین ہوتے۔

श्रेष्ठोऽर्जुनोऽजकर्णप्रियकधवोदुम्बराश्च पंचैते । एते-
षामेकतमं प्रशस्तमथवा परं वृक्षम् ॥ १५ ॥

۱۵۔ ارجن اجکرن پریہ کدھو اور گولر یے پانچ برچھ اتم ہین انمین سے کوئی برچھ ہو اتھوا

اور کوئی اُتم برچھ ہو اسکو گرہن کرے ارتھات سے لیوے -

गौराऽसित क्षितिभवं संपूज्य यथाविधि द्विजः पूर्वम् । वि-
जने तमेत्य रात्रौ स्पृष्ट्वा ब्रूयादिमं मन्त्रम् ॥ १६ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۱۶ - گورے رنگ اتھوا کالے رنگ کی بھوم مین جو برچھ اُتپن ہوا ہو پہلے رات کے سمے براہمن اُسکے پاس جاے اکیلے مین بدھ پُوربک پوجن کرکے برچھ کو ہاتھ سے چھوکر یہ منتر پڑھے -

यानीह वृक्षे भूतानि तेभ्यः स्वस्ति नमोऽस्तु वः । उपहा-
रं गृहीत्वेमं क्रियतां वास पर्ययः ॥ १७ ॥ पार्थिवस्त्वां
वरयते स्वस्ति तेऽस्तु नगोत्तम । ध्वजार्थं देवराजस्य पू-
जयं प्रतिगृह्यताम् ॥ १८ ॥

۱۷ و ۱۸ - یہ دونوں منتر برچھ کو ہاتھ سے چھوکر پڑھے -

छित्वा प्रभात समये वृक्षमुदक् प्राङ्मुखोऽपि वा भूत्वा ।
परशोर्जर्जर शब्दो नेष्टः स्निग्धो घनश्च हितः ॥ १९ ॥

۱۹ - پربھات کے سمے اُتر اتھوا پُورب کی اُور مکھ کرکے اُس برچھ کو کاٹے برچھ کاٹنے کے سمے کلھاڑے کا شبد جرجر (پھٹا ہوا) ہو تو شبھ نہین کدھراو گھن شبد ہو تو شبھ ہوتا ہے -

नृपजयदमविध्वस्तं पतनमनाकुञ्चितं च पूर्वोदक् । अ-
विलग्नं चान्यतरौ विपरीतमतस्त्यजेत्पतितम् ॥ २० ॥

۲۰ - وہ برچھ گرکے لوٹے نہیں ٹیڑھا نہو پُورب اتھوا اُتر دشا مین گرے اور دوسرے برچھ کے سہارے نہ گرے تو راجا کو جے دیتا ہی اور جو برچھ گرکے ٹوٹ جاے ٹیڑھا ہو جا پُورب اُتر کے سواے اور کسی دشا مین گرے اتھوا کسی برچھ کے اُوپر لگا ہوا گرے تو اُسکو اندر دھوج کے لیے نہ لیوے -

छित्त्वाऽग्रे चतुरंगुलमष्टौ मूले जले क्षिपेद्यष्टिम् । उ-
द्धृत्य पुरद्वारं प्राकरे जनयेन्मनुष्यैर्वा ॥ २१ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۲۱ - پھر اُس برچھ کے ڈنڈ کو چار انگل آگے سے اور آٹھ انگل جڑ سے کاٹکر پانی مین ڈالے پھر پانی سے نکالکر گاڑی پر یا آدمیوں پر لدواکر نگر کے دوار پر لے آوے -

अरभंगे बलभेदो नेम्यां नाशो बलस्य विज्ञेयः । अर्थ-
क्षयोऽक्षभङ्गे तथाऽणिभङ्गे च वर्धकिनः ॥ २२ ॥ ✦ ॥

۲۲ - جو گاڑی کے پہیے کا آرا ٹوٹ جاے تو راجا کی سینا مین بھید ہوتا ہے - پہیے کی نیم ٹوٹے

تو سینا کا ناش دُھری ٹوٹ جاسے تو دھن کا ناش اور دُھری کی لوکہین جو کیل لگی ہی اُسکے ٹوٹنے سے بڑھیی کا ناش ہوتا ہے -

भाद्रपद शुक्ल पक्षस्याष्टम्यां नागरैर्वृतो राजा। दैवज्ञ-
सचिव कंचुकि विप्र प्रमुखैः सुवेष धरैः ॥ २३॥ अह-
ताऽम्बरसंवीतां यष्टिं पौरन्दरीं पुरं पौरैः। स्रग्गन्धधू-
पयुक्तां प्रवेशयेच्छङ्ख तूर्य रवैः ॥ २४॥ + ॥ + ॥

۲۴ بھادون شکل اشٹمی کے دن اُتم بستر بھوکھن پہنے ہوئے نگر کے لوک جوتشی منتری کنچکی اور براہمن آدکرکے جگت راجا - ۲۴ - نیئے بستر مین لپٹی ہوئی لپٹپ مالا گندھ دُھوپ سے یُوجت اُس لیٹ (جھنڈا) کو نگر کے لوگون سمیت نگر مین پرویش کرا وے - پرویش کے سمے شنکھ ترہی آدانیک پرکار کے باجے بجائے جاوین -

रुचिर पताका तोरण वन माला ऽलंकृतं प्रहृष्टजनम्।
संमार्जिताऽर्चित पथं सुवेष गणिकाजनाकीर्णम्॥२५॥
अभ्यर्चितापणगृहं प्रभूत पुण्याह वेदनिर्घोषम्। नट-
नर्तक गेयज्ञैराकीर्णचतुष्पथं नगरम्॥२६॥ +॥ +॥

۲۵ نگر بھی سُندر پتاکا، توڑن اور سُبتر بنسپتی کی مالاؤن سے بھوکھت ہون جسمین سب لوگ پرسن ہون - سب راستے صاف اور شوبھت کیے ہون سُندر بستر بھوکھن آدسے النکرت بینے سجے ہوئے اور بیشاؤن سے بیاپت ہو - ۲۶ - سب آپن گرہ ارتھات دوکانین سج رہی ہون بہت سے پنیاہ باچن کا اور بید کا شبد جسمین ہوتا ہو - نٹ ناچنے والے اور گانیوالون سے جس نگر کے چوراہے بھرے ہون -

तत्र पताकाः श्वेता भवन्ति विजयाय रोगदाः पीताः। ज-
यदाश्च चित्र रूपा रक्ताः शस्त्र प्रकोपाय ॥२७॥ + ॥

۲۷ اُس نگر مین اُجلے رنگ کی پتاکا ہو تو جے دیتی ہے - پیلے رنگ کی روگ اُتپن کرتی ہے چتر رنگ کی پتاکا بھی جے دیتی ہے اور لال رنگ کی پتاکا ہونے سے شستر کوپ ارتھات جدّھ ہوتا ہے -

यष्टिं प्रवेश्य यन्तीं निपातयन्तो भयाय नागाद्याः। बाला-
नां तलशब्दे संग्रामः सत्त्व युद्धे वा ॥ २८॥ + ॥ + ॥

۲۸ - نگر مین پرویش ہونیکے سمے لیٹ کو کوئی ہاتھی بھینسا آدھو گرا دیوے تو بھے ہوتا ہے اُس سمے بالک اپنے دونون ہاتھون سے شبد کرین تو جدّھ ہوتا ہے اور لیٹ کے

نگر مین پرویش کرتے سمے نگو آدی جو چھدر کرین تو بھے ہوتا ہے -

संतक्ष्य पुनस्तं शास्त्रविधिदृष्टं प्रवेशयेद्यन्त्रे । जागर-
मेकादश्यां नरेश्वरः कारयेत्सम्यक् ॥ २९ ॥ सितव-
स्त्रोष्णीषधरः पुरोहितः शाक्रवैष्णवैर्मन्त्रैः । जुहुया-
दग्निं सांवत्सरो निमित्तानि गृह्णीयात् ॥ ३० ॥ + ॥ + ॥

۲۹- بڑھئی اُس کیتُ کو چھیل کر شاستر پر چڑھاوے اور اس کیتُ کے نِمت ایکادشی کو راجا جاگرن کراوے - ۳۰ سفید رنگ کی پگڑی باندھکر پروہت اندر اور وشنو کے منترون سے ہوَن کرے اور جوتشی اگن کے شبھ اشبھ لچھن کو دیکھے -

इष्टद्रव्याकारः सुरभिः स्निग्धो घनोऽनलोऽर्चिष्मान् ।
शुभकृदतोऽन्यो नेष्टो यात्रायां विस्तरोऽभिहितः ॥ ३१ ॥

۳۱- اِشٹ ارتھات منوہر وستُ کے آکار کا اگن ہو سُگندھ جُگت چکنا اور جوالاؤن کرکے جُگت اگن ہو تو شبھ ہوتا ہے اور اس سے وپریت (برخلاف) روپ ہو تو اشبھ ہوتا ہے ہمنے اپنے بنائے جوگ جاترا نام گرنتھ مین اگن کے شبھ اشبھ لچھن وستار سے کہے ہین اسلیے یہان سنچھیپ (مختصر) کہا

स्वाहावसानसमये स्वयमुज्ज्वलार्चिः स्निग्धः प्रदक्षि-
णशिखो हुतभुङ् नृपस्य । गङ्गादिवाकरसुताजल-
चारुहारां धात्रीं समुद्ररशनां वशगां करोति ॥ ३२ ॥ + ॥

۳۲- پورن آہت دینے کے سمے اُجل جوالاؤن کرکے جُگت اور چکنا اگن ہو اور اسکی جوالا (شعلہ) داہنی طرف کو پھرتی ہو تو سمُدر ہے کانچی جسکی اور گنگا جمنا کا جل ہے اُتم ہار جسکا ایسی پرتھوی راجا کے بس مین آتی ہے -

चामीकराशोककुरण्टकाब्जवैदूर्यनीलोत्पलसन्निभे-
ऽग्नौ । न ध्वान्तमन्तर्भवनेऽवकाशं करोति रत्नांशुहतं नृपस्य ३३

۳۳- سبرن اشوک کرنٹک پُشپ کمل بیدورج مَن اور نیلوتپل کے سمان اگن کا برن ہو تو راجا کے گھر مین رتنون کی کرنون کرکے ناش کیا ہوا اندھکار اوکاش نہین پاتا ارتھات اگن کا ایسا رنگ ہو تو راجا کو بہت رتنون کا لابھ ہوتا ہے -

येषां रथौघार्णवमेघदन्तिनां समस्वनोऽग्निर्यदि वापि दुन्दुभेः ।
तेषां मदान्धेभघटाविघट्टिता भवन्ति यानेति मिरोपमा दिशः ३४

۳۴ - جن راجاؤنکا جنم سمے کے سمے اگن رتوون کے شبد سمندر میگھ ہاتھی اتھوا دُندھی کے سمان شبد کرے اُن راجاؤنکی جاترا کے سمے مست ہاتھیون کے جھنڈ سے بھری ہوئی دِشا اندھکار کے سمان کرشن برن دیکھ پڑتی ہے ارتھات بہت ہاتھیون کے سوامی ہوجاتے ہین -

ध्वजकुम्भहयेभभूभृतामनुरूपे वशमेति भूभृताम् ।
उदयास्तधराधराधराहिमवद्विन्ध्यपयोधराधरा ॥३५॥

۳۵ - دھوجا گھٹ گھوڑا ہاتھی اور پربت کے تُل اگن کا آکار ہو تو اُدے پربت اور اَست پربت کو دھارن کرنیوالی اور ہماچل اور بندھیاچل ہی ہین استن (پستان) جسکے ایسی بھوم راجاؤن کے بس مین ہوجاتی ہے -

द्विरदमदमहीसरोजलाजैर्घृतमधुना च हुताशने सगंधे।
प्रणतनृपशिरोमणिप्रभाभिर्भवति पुरस्फुरितेव भूर्नृपस्य॥३६॥

۳۶ - ہاتھی کا مد بھوم کمل پُشپ لاجا (دھان کی کھیل) گھی اور شہد انکی گندھ کے سمان اگن مین گندھ آوے تو راجا جہان بیٹھا ہو اسکے آگے کی بھوم پرنام کرتے ہوئے راجاؤن کے مکٹ کے مَنِ کی کرنون کرکے ناغون رنگی جاتی ہے ارتھات سب راجا اُس راجا کو پرنام کرتے ہین -

उक्तं यद्युति पुष्टि शक्रकेतौ शुभाशुभं सप्रमरीचिरूपैः । त-
ज्जन्मयज्ञग्रहशान्तियात्राविवाहकालेष्वपि चिन्तनीयम्॥३७॥

۳۷ - اندر دھوج کے اُٹھانیکے سمے یہ جو اگن کے رُوپ کرکے شبھ اشبھ پھل کہا اِسکو جنم کے سمے جاتک گرہ شانت جاترا اور بواہ کے سمے جو ہوم کا اگن اُس سے بھی بچارکر وا اور شبھ اشبھ پھل جانے

गुडपूपपायसाद्यैर्विप्रानभ्यर्च्य दक्षिणाभिश्च । श्रवणे
नह्वाद श्यामुत्थाप्यो ऽन्यत्र वा श्रवणात् ॥ ३८ ॥ + ॥

۳۸ - گڑ پوا کھیر آدکرکے اور دچھنا کرکے براہمنونکی پوجا کرکے شروَن نکھشتر جُکت بھادون شکل دوادشی کے دن اندر دھوج کو کھڑا کرے اتھوا شروَن نکھشتر بنا ہی کھڑا کرے ارتھات دوادشی کو شروَن نہو تو بھی اندر دھوج کھڑا کرے -

शक्रकुमार्यः कार्याः प्राह मनुः सप्त पञ्च वा तज्ज्ञैः । नन्दो-
पनन्दसंज्ञे पादेनार्धेन च ध्वजोच्छ्रायात् ॥ ३९ ॥ षोड-
शभागाभ्यधिके जयविजये द्वे वसुन्धरे चान्ये । अधि-
काष्टकजनित्री मध्ये ऽष्टांशेन चैतासाम् ॥ ४० ॥ + ॥

۳۹ - راجا منُ کہتے ہین کہ اندر دھوج کا بدھان جاننے والے پُرش سات اتھوا پانچ شُکر کماری
بناوین اب اُنکے نام اور پرنام کہتے ہین کہ جتنا اونچا دھوج ہو اُسکے چوتھے حصے کے برابر
نندا اور آدھے کے برابر اُپ نندا نام شُکر کماری بناوے - ۴۰ - نندا کے پرمان مین اُسکا
سولہ گُنا ادھک جیا اور اُپ نندا کے پرمان سے سولہ گُنا ادھک بجیا بناوے - جیا کے پرمان
سے سولہ گنا ادھک ایک بسندھرا اور بجیا کے پرمان سے سولہ گنا ادھک دوسری بسندھرا بناوے
چھ تو یہ ہوئے اور ساتوین اندر ماتا دوسری بسندھرا کے پرمان سے آٹھ گنا ادھک بناوے -

प्रीतैः कृतानि विबुधैर्यानि पुराभूषणानि सुरकेतोः । ता-
निक्रमेण दद्यात्पिटकानि विचित्ररूपाणि ॥ ४१ ॥ ॥

۴۱ - پورب کال مین پرسنّ ہو کر دیوتاؤن نے جو بھوکھن اندر دھوج کے لیے بنائے وے
سب بچتر روپ پٹک نام بھوکھن اندر دھوج کو دھارن کراوے -

रक्ताशोकनिकाशं चतुरस्रं विश्वकर्मणा प्रथमम् । र-
शनास्वयंभुवा शंकरेण चानेकवर्णधरा ॥ ४२ ॥ अष्टा-
श्रिनीलरक्तं तृतीयमिन्द्रेण भूषणं दत्तम् । असितं यम-
श्चतुर्थं मसूरकं कान्तिमदयच्छत् ॥ ४३ ॥ मंजिष्ठाभं व-
रुणः षडश्रितत्पञ्चमं जलोर्मिनिभम् । मायूरं केयूरं ष-
ष्ठं वायुर्जलदनीलम् ॥ ४४ ॥ स्कन्दः स्वं केयूरं सप्तमम-
ददद्बहुचित्रम् । अष्टममनलज्वालासंका-
शं हव्यभुग्दत्तम् ॥ ४५ ॥ वैदूर्यसदृशमिन्दुर्नवमं
ग्रैवेयकं ददावन्यत् । रथचक्राभं दशमं सूर्यस्त्व-
ष्टाप्रभायुक्तम् ॥ ४६ ॥ एकादशमुद्दंशं विश्वे-
देवाः सरोजसंकाशम् । द्वादशमपि च निवंशं मु-
नयो नीलोत्पलाभासम् ॥ ४७ ॥ किंचिदधऊ-
र्ध्वनिर्मितमुपरि विशालं त्रयोदशं केतोः । शिर-
सि बृहस्पतिशुक्रौ लाक्षारससन्निभं ददतुः ॥ ४८ ॥

۴۲ - لال اشوک کے پھول کے رنگ کا چوکھونٹا (مربع) پہلا بھوکھن بشوکرما نے اندر دھوج کو
دیا - برہما جی نے اور شِو جی نے انیک رنگ کی کانچی دوسرا بھوکھن دیا - ۴۳ - آٹھ کونے کا اور نیلے
رنگ کا تیسرا بھوکھن اندر نے دیا - کالے رنگ کا اور کانتی یکت مسورک نام چوتھا بھوکھن جم راج
نے دیا - ۴۴ - لال رنگ کا چھ کونے کا اور جل کی ترنگ کے سمان پانچواں بھوکھن برن نے دیا

میگھ کے سمان نیلے رنگ کا اور مور پنکھ کا بنا ہوا کیئور نام چھٹا بھوکھن یم نے دیا ۴۵۔ سوام کارتک نے انیک رنگ کا اپنا کیئور اندر دھوج کو ساتوان بھوکھن دیا۔ اگن جوالا کے سمان رنگ اور گول آٹھوان بھوکھن اگن نے دیا - ۴۶۔ بیدورج من کے سمان رنگ گریو ٹیک نام نوان بھوکھن چندرما نے دیا۔ رتھ چکر کے آکار اور تربھا جگت دسوان بھوکھن توشٹا نام آدتیہ نے دیا - ۴۷۔ کمل پشپ کے سمان اودنبش نام گیارہوان بھوکھن بشو دیوون نے دیا۔ نیل کمل کے سمان کانت مکت بارہوان بھوکھن نبنش نام منیون نے دیا۔ ۴۸۔ اور کچھ نیچے اوپر سے بنا ہوا اوپر سے بشال ورلا کشا رس کے تل لال رنگ کا تیرہوان بھوکھن برہسپت اور شکر نے اندر دھوج کے مستک پر چڑھایا۔

यद्यद्येनविनिर्मितममरेण विभूषणध्वजस्यार्थे । त-
त्तत्दैवत्वं विज्ञातव्यं विपश्चिद्भिः ॥ ४९ ॥ ॥ ॥

۴۹۔ اندر دھوج کے لیے جو جو بھوکھن جس دیوتا نے بنایا اس اس بھوکھن کا مالک وہی دیوتا ہے یہ بدوان پرشوں کو جاننا چاہیے۔

ध्वजपरिमाणत्र्यंशः परिधिः प्रथमस्य भवति पिटकस्य
परतः प्रथमात्स्वथमादष्टांशाष्टांशहीनानि ॥ ५० ॥

۵۰۔ دھوج پرمان کے تیسرے حصے کے برابر پردھ پہلے پٹک ارتھات بھوکھن کی بناوٹ پہلے پٹک کی پردھ کے پرمان میں آٹھوان حصہ کم کرکے دوسرے پٹک کی پردھ کا پرمان جانے اسی پرکار پہلے پہلے پٹک کی پردھ کے پرمان میں آٹھوان حصہ گھٹا جائے تو اگلے اگلے پٹک کی پردھ کا پرمان ہو جاتا ہے۔

कुर्यादहनि चतुर्थे पूरणमिन्द्रध्वजस्य शास्त्रज्ञः । मनु-
नाचगमगीतान् मन्त्रानेतान् पठेत्प्रयतः ॥ ५१ ॥

۵۱۔ شاستر کا جاننے والا اشٹمی سے چوتھے دن ارتھات اکادشی کو شگون کرکے اندر دھوج پورن کرے یعنے سب بھوکھن اندر دھوج کو پہنا دے اور آگم سے منو کے کہے ہوئے ان منتروں کو پوتر ہو کر راجا پاٹھ کرے۔

हरार्कवैवस्वतशक्रसोमैर्धनेशवैश्वानरपाशभृद्भिः ।
महर्षिसंघैः सदिगप्सरोभिः शुक्राङ्गिरःस्कन्दमरुद्गणैश्च
॥ ५२ ॥ यथात्वमूर्जस्करनैकरूपैः समाचितस्त्वाभर-
णैरुदारैः । तथेह तान्याभरणानि देव शुभानि संप्रीतम-
नाः गृहाण ॥ ५३ ॥ अजोऽव्ययः शाश्वत एकरूपो विष्णु

वैराजपुरुषः पुराणः । त्वमन्तकः सर्वहरः कृशानुः सहस्रशीर्षा शतमन्युरीड्यः ॥ ५४॥ कविं सप्तजिह्वं त्रातारमिन्द्रमवितारं सुरेशम् । ह्वयामि शक्रं वृत्रहणं सुषेणमस्माकं वीरा उत्तरे भवन्तु ॥ ५५॥

۵۵ - اب اِن منترون کے پاٹھ کرنے کا سَمے کہتے ہین -

प्रपूरणे चोच्छ्रयणे प्रवेशे स्नाने तथा माल्यविधौ विसर्गे । पठेदिमान्नृपतिः सोपवासो मन्त्राञ्छुभान्पुरुहूतस्य केतोः ॥५६॥

۵۶ - اِندر دھوج کو سیکون سے بھرنے کے سَمے اُٹھانے کے سَمے نگر مین پرویش کرانے کے سَمے اسنان کرانیکے سَمے پھول چڑھانیکے سَمے اور بسرجن کے سَمے اُپباس کرکے اِن شبھ منترونکو پڑھے -

छत्रध्वजादर्शफलार्धचन्द्रैर्विचित्रमालाकदलीक्षुदण्डैः । सव्यालसिंहैः पिटकैर्गवाक्षैरलंकृतं दिक्षु च लोकपालैः ॥ ५७ ॥ अच्छिन्नरज्जुं दृढकाष्ठमातृकं सुश्लिष्टयन्त्रार्गलपादतोरणम् । उत्थापयेल्लक्ष्मसहस्रचक्षुषः सारद्रुमाभग्नकुमारिकान्वितम् ५८

۵۷ - چھتر دھوجا درپن پھل آردھ چندرما انیک پرکار کی مالا کیلے کے اور اوکھ کے ڈنڈ کاٹھ کے سانپ اور سنگھ پٹک اور گواچھ ارتھات جھروکھے سب کاٹھ کے بناوے - اِندر دھوج کی آٹھون دِشاؤن مین آٹھ دِگپالون کی مورت بناوے - ۵۸ - آٹھون دِشا مین آٹھ مضبوط رسّے باندھے جنکے سہارے سے اِندر دھوج کھڑا رہے - دونون اور سہارے کے لیئے بہت دڑھ دو کاٹھ کی ماتر کا لگاوے اور پادتورن مین جنتر کے ارگل کو دڑھتا سے لگاوے اور سار وان کاٹھ کی گڑھی ہوئی اکھنڈت شنکر کمار کا بناوے اِن سب کرکے جَگت اِندر دھوج کو کھڑا کرے -

अविरलजनरावं मङ्गलाशीः प्रणामैः पटुपटहमृदंगैः शंखभेर्यादिभिश्च । श्रुतिविहितवचोभिः पाठद्भिश्च विप्रैरशुभरहितशब्दं केतुमुत्थापयीत ॥ ५९ ॥ + ॥ + ॥

۵۹ - منگل شبد آشیرباد اور پرنام کرکے لوگونکا شبد بہت نہو شندر ڈھول مردنگ سنکھ بھیری آدی بجتے ہون براہمن بید پاٹھ کرتے ہون اور کوئی بھی اَمنگل شبد نہ بولے اِسطرح اِندر دھوج کو کھڑا کرے -

फलदधिघृतलाजाक्षौद्रपुष्पाग्रहस्तैः प्रणिपतितशिरोभिस्तुष्टुवद्भिश्च पौरैः । रतमनिमिषभर्तुः केतुमीशः प्रजानामरिनगरनताग्रं कारयेद्धि डवधाय ॥ ६० ॥ + ॥

۶۰ - پھل دہی گھی لاجا ارتھات دھان کی کھیل شہد اور پھول ہاتھوں میں لیے سر جھکائے استت کرتے ہوئے نگر کے لوگوں کر کے چاروں اور سے گھرے ہوئے اندر دھوج کو راجا کھڑا کر کے شترو کے بدھ ہونے کے لیے شتر نگر کی اور کچھ جھکتا رکھے ارتھات اندر دھوج کا اگلا حصہ شتر نگر کی اور جھکا رہے

यातिद्रुतंनचविलम्बितमप्रकम्पमध्वस्तमाल्यपिटका-
दिविभूषणांच । उत्थानमिष्टमशुभंयदतोऽन्यथास्यात्
तच्छान्तिभिर्नरपतेः शमयेत्पुरोधाः ॥ ६१ ॥ ॥ ॥

۶۱ - نہ بہت جلدی نہ بہت دھیرے نہ کانپتے ہوئے اندر دھوج کھڑا ہو اور کھڑا کرنے کے سمے اس کے مالا اور پٹک آدی کھو کھن نہ گرین تو شبھ ہوتا ہے اور اس سے بپریت (خلاف) ہو تو راجا کو اشبھ ہوتا ہے - اشبھ پھل کو راجا کا پروہت شانت کر کے نیورت کرے -

क्रव्यादकौशिककपोतककाककंकैः केतुस्थितैर्महदु-
शन्तिभयंनृपस्य । चाषेणचापियुवराजभयंवदन्ति श्ये-
नोविलोचनभयंनिपतन्करोति ॥ ६२ ॥ ॥ ॥

۶۲ - کربیاد ارتھات مانس کھانے والے پنچھی گدھ آد الو کبوتر کوا کنک یے پنچھی اندر دھوج پر بیٹھیں تو راجا کو بڑا بھے ہوتا ہے - چاکھ پنچھی (نیل کنٹھ) اندر دھوج پر بیٹھے تو جوراج (ولیعہد) کو بھے ہوتا ہے اور شین (باز) اندر دھوج کے اوپر گرے تو نیتر پیڑا ہوتی ہے -

छत्रभंगपतनेनृपमृत्युस्तस्कारान्मधुकरोतिनिलीनम् ।
हन्तिचाप्यथपुरोहितमुल्कापार्थिवस्यमहिषीमशनिश्च ॥ ६३ ॥

۶۳ - اندر دھوج کے اوپر کا چھتر ٹوٹ جائے اتھوا گر جائے تو راجا کا مرتیو ہوتا ہے - اندر دھوجا میں شہد کا چھتا لگ جائے تو پرجا میں چوروں کا اپدرو ہوتا ہے - اندر دھوج پر الکا گرے تو راجا کے پروہت کا مرتیو ہو اور اشنی گرے تو راجا کی مکھیہ رانی کی مرتیو ہو -

राज्ञीविनाशंपतितापताकाः करोत्यवृष्टिंपिटकस्यपातः । मध्या-
ग्रमूलेषुचकेतुभंगोनिहन्तिमन्त्रिक्षितिपालपौरान् ॥ ६४ ॥

۶۴ - اندر دھوج کی پتاکا گر جائے تو رانی کا ناش ہوتا ہے - پٹکا کے گرنے سے برکھا نہیں ہوتی اندر دھوج بیچ سے ٹوٹ جائے تو منتری - اگلے حصے میں ٹوٹے تو راجا - اور جڑ میں ٹوٹ جائے تو نگر کے لوگ تباشش کو پراپت ہوتے ہیں -

धूमावृते शिखिभयंतमसाचमोहं व्यालैश्चभग्नपतितै-
र्नभवन्त्यमात्या । ग्लायन्त्युदक्प्रभृतिवक्रमशोद्वि-

मात्राभंगेतु बन्धकिवधः कथितः कुमार्याः ॥ ६५ ॥

۶۵- جو اندردھوج کو دھوان گھیر لیوے تو پرجا مین اگن کا بھے ہوتا ہے - اندردھوج کے اوپر جو کاٹھ کے بیال لگائے ہین وے ٹوٹ جائین اتھوا گر جائین تو منتریونکا بھے ہوتا ہے - اندردھوج کے اٹھ آد چار دشا مین کچھ اتپات ہو تو کرم سے براہمن آد چارون برنونکو پیڑا (کلیش) ہوتی ہے اور اندر کمکوری ٹوٹ جاوے تو بیبھچارنی (زناکار) استریونکا مرتّ ہوتا ہے -

रज्जूत्सङ्गच्छेदने बालपीडा राज्ञो मातुः पीडनं मातृकायाः।
यद्यत्कुर्युर्बालकाश्चारणा वा तत्तत्ताद्दग्भावि पापं शुभं वा ॥ ६६ ॥

۶۶- اندردھوج کے اٹھانیکے سمے اسکے رسّے کہین اٹک جائین اتھوا ٹوٹ جائین تو بالکونکو کلیش ہوتا ہے - ماترکا ارتھات گورن یا رگھواسمت کا ٹھ کے بھنگ ہونے سے راجاکو ماتا کو کلیش ہوتا ہے - اندردھوج کے پاس بالک اتھوا چارن جیسی چیشٹا کرین اُسکے انسار شبھ اشبھ پھل آگے ہوتا ہے -

दिनचतुष्टयमुत्थितमर्चितं सममभिपूज्य नृपोऽहनि पं-
चमे । प्रकृतिभिस्सह लक्ष्म विसर्जयेद्बलभिदः स्व-
बलाभिविवृद्धये ॥ ६७ ॥

۶۷- چار دن اندردھوج کھڑا رہے اور روز روز اسکا پوجن ہوا کرے پانچوین دن بھی اچھی طرح اُسکا پوجن کرکے منتری آد سب پرکرتی سہت راجا اپنے بل کی بردھی کے لیے اندردھوج کا بسرجن کرے -

उपरिचरवसुप्रवर्तितं नृपतिभिरप्यनुसन्ततं कृतम्। वि-
धिमिममनुमन्य पार्थिवो न रिपुकृतं भयमाप्नुयादिति ॥ ६८ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यामिन्द्रध्वजसम्पन्नाम त्रिचत्वारिंशोऽध्यायः ४३

۶۸- یہ اندردھوج کا بدھان اُپرچربس نے پہلے پرورت کیا اور اور بھی سب راجاؤن نے سدا اسکو کیا اس بدھان سے جو راجا اندردھوج کھڑا کرے اسکو کبھی شترو بھے نہو -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اندردھوج
سمپت نام تینتالیسوان ادھیاے سماپت ہوا -

چوالیسوان ادھیائے

نیراجن (شانتی) کی بدھ

भगवति जलधरपक्ष्मक्षपाकरार्केक्षणे कमलनाभे । उ-
न्मीलयति तुरंगमकरिनरनीराजनं कुर्यात् ॥ १ ॥ * ॥

۱- میگھ ہی ہین پکشم (پلک) جنکے ایسے چندرما اور سورج روپ اپنے دونون نیترون کو جب کمل نابھ شری بشن بھگوان کھولین اُس سمے ارتھات برکھارت کے بعد گھوڑے ہاتھی اور منکھون کا نیراجن کرے -

द्वादश्यामष्टम्यां कार्तिकशुक्लस्य पंचदश्यां वा । आ-
श्वयुजे वा कुर्यान्नीराजनसंज्ञितां शान्तिम् ॥ २ ॥

۲- کاتک مہینے کے شکل پچھ مین دوادشی اشٹمی اتھوا پورنماسی کو اتھوا اکنوار مہینے کے شکل پچھ مین ان تتھیونکو نیراجن نام شانت کرے -

नगरोत्तरपूर्वदिशि प्रशस्तभूमौ प्रशस्तदारुमयम् ।
षोडशहस्तोच्छ्रायं दशविपुलं तोरणं कुर्यात् ॥ ३ ॥

۳- نگر سے ایشان کون مین اُتم بھوم کے بیچ اچھے کاٹھ کا سولہ ہاتھ کا اونچا اور دس ہاتھ کا چوڑا ایک تورن بناوے -

सर्जोदुम्बरशाखाककुभमयं शान्तिसद्म कुशबहुलम् ।
वंशविनिर्मितमत्स्यध्वजचक्रालंकृतद्वारम् ॥ ४ ॥

۴- سرج برچھ گولر اور ارجن برچھ کے کاٹھ کا شانت گرہ بناوے جسمین کشا بہت سے رکھے ہون اور بانس کے بنائے ہوئے متس دھوج اور چکرون کرکے اسکا دوار سشوبھت کیا ہو -

प्रतिसरया तुरंगाणां भल्लातकशालिकुष्ठसिद्धार्थान् ।
कण्ठेषु निबध्नीयात्पुष्ट्यर्थं शान्तिगृहगानाम् ॥ ५ ॥

۵- بھلاوا دھان کوٹھ اور سفید سرسون کی پوٹلی بناکر سرادے سے رنگے ہوئے پیلے ڈورے مین باندھکر شانت گرہ مین ارتھات جو گھوڑے اُنکے گلے مین پشٹ کے لیے باندھے -

रविवरुणविश्वदेवप्रजेशपुरुहूतवैष्णवैर्मन्त्रैः । सप्ता-
हं शान्तिगृहेषु कुर्याच्छान्तिं तुरंगाणाम् ॥ ६ ॥ * ॥

۶- سورج برن بشوے دیو برہما اندر اور بشن کے منترون کرکے شانت گرہ کے بیچ سات دن گھوڑون کی شانت کرے -

अभ्यर्चितानपरूपंच क्त्यानापि ताडनीयास्ते । पुण्या-
हशंखतूर्यध्वनिगीतरवैर्विमुक्तभयाः ॥ ७ ॥ ० ॥

۷- پوجے ہوئے گھوڑونکو کٹھور بچن نہ کہے - تاڑن نہ کرے - پنیاہ باجن کے شبد شنکھ ترہی کے شبد اور گیت شبدون کرکے انکو نربھے کرے -

प्राप्तेऽष्टमेऽह्नि कुर्यादुदङ्मुखं तोरणस्य दक्षिणतः । कु-
शचीरावृत गाश्रममग्निं पुरतोऽस्य वेद्यां च ॥ ८ ॥

۸- آٹھوین دن تورن کی دکھن دشا مین اتر ابھمکھ اور کش اور چھول چھال سے ڈھکا ہوا ایک آشرم بناوے اور اسکے سنمکھ بیدی بناکر اسپر اگن استھاپن کرے -

चन्दनकुष्ठसमङ्गाहरितालमनःशिलाप्रियंगुवचाः ।
दन्त्यमृताञ्जनरजनीसुवर्णपुष्पाग्निमन्थाश्च ॥ ९ ॥
श्वेतासपूर्णकोशाकटम्भरात्रायमाणसहदेवीः । ना-
गकुसुमं स्वगुप्ताः शतावरीं सोमराजीं च ॥ १० ॥ ० ॥
कलशेष्वेतान् कृत्वा संभारानुपहरेद्बलिं सम्यक् । भ-
क्ष्यैर्नानाकारैर्मधुपायसयावकप्रचुरैः ॥ ११ ॥

۹- چندن کوٹھ مجیٹھ ہرتال منسل کانگنی بچ دنتی گلو سے سرمہ ہلدی نیسرن پشپی اگن منتھ -
۱۰- سوتیا پورن کوشا کٹ ترا سے مان سہدیوی ناگ کیسر کونچ ستاوری اور سوم لتی -
۱۱- ان سب چیزونکو اکٹھا کرکے کلسون مین ڈالے اور شہد کھیر چاوک آد انیک پرکار کے بھکشیہ پدارتھ (کھانے کی چیزین) کرکے بھلی بہانت بلدان دے -

खदिरपलाशोदुम्बरकाश्मर्यश्वत्थनिर्मिताः समिधः ।
स्रुक्कनकाद्रजताद्वा कर्तव्या भूतिकामेन ॥ १२ ॥ ० ॥

۱۲- کھدیر (کتھہ) پلاس گولر کاتمری اور پیپل کے کاٹھ کی سمدھا بناوے اور سمپت کی اچھا والا سونے چاندی کی سرک بناوے -

पूर्वाभिमुखः श्रीमान् वैयाघ्रे चर्मणि स्थितो राजा । ति-
ष्ठेदनलसमीपे तुरगभिषग्दैववित्सहितः ॥ १३ ॥ ० ॥

۱۳- شری مان راجا اگن کے پاس پورب کی طرف مکھ کرکے باگھ کے چمڑے پر بیٹھے اور گھوڑے بید اور جوتشی پاس رہین -

यात्रायां यदभिहितं ग्रहयज्ञविधौ महेन्द्रकेतौ च । वे-
दीपुरोहितानललक्षणमस्मिंस्तदवधार्यम् ॥ १४ ॥

۱۴- جوگ جاترا گرنتھ مین گرہ جگ برہ مین اور اندر دھوج کے پرکرن مین بیدی پروہت
اور اگنی کے جو لچھن کہے ہین وے سب اس نیراجن پرکرن مین بھی جاننے چاہین -

लक्षणयुक्तं तुरगं द्विरदवरं चैव दीक्षितं स्नातम् । अह-
तसिताम्बरगन्धस्रग्धूपाभ्यर्चितं कृत्वा ॥ १५ ॥ * ॥
आश्रमतोरणमूलं समुपनयेत्सान्त्वयन् शनैर्वाचा । वा-
दित्रशङ्खपुण्याहनिःस्वनैः पूरितदिगन्तम् ॥ १६ ॥

۱۵- اتم لچھنون کرکے سنجگت ہاتھی اور گھوڑے کو دیکھیا دے کر اشنان کرا کر نیا سفید کپڑا
اڑھا کر پھول مالا چندن دھوپ آدِ سے اُنکو پوجن کرکے - ۱۶- میٹھے بچنون سے اُنکو پرسن
کرتا ہوا دھیرے دھیرے اناج پرکار کے باجے شنکھ اور پنیاہ واچن کے شبدون کرکے بھرے
ہین دِگ انت جسمین ایسے آشرم تورن کے سمیپ اُنکو لے آوے -

यद्यानीतस्तिष्ठेद्दक्षिणचरणं हयः समुत्क्षिप्य । स ज-
यति तदा नरेन्द्रः शत्रूनचिराद्विना यत्नात् ॥ १७ ॥
त्रस्यन्नेष्टो राज्ञः परिशेषं चेष्टितं द्विपहयानाम् । यात्रा-
यां व्याख्यातं तदिह विचिन्त्यं यथा युक्ति ॥ १८ ॥

۱۷- تورن کے پاس لایا ہوا گھوڑا اتھوا ہاتھی دہنا چرن اٹھا کر کھڑا رہے تو وہ راجا بنا جتن
کے جلد ہی شترو کو جیت لیتا ہے - ۱۸- پرنتو تورن اتھوا ہاتھی اس سمے ڈرین تو شبھ
نہین ہوتا اور بھی جو گھوڑے اور ہاتھیون کی چیشٹا کا اشبھ شبھ پھل جوگ جاترا گرنتھ مین ہمنے
کہا ہے اُن سب کو بھی یُکت سے یہان بچارے -

पिण्डमभिमन्त्र्य दद्यात्पुरोहितो वाजिने स यदि जिघ्रेत् ।
अश्नीयाद्वा जयकृद्विपर्ययेणान्यथाभिहितः ॥ १९ ॥

۱۹- پروہت ایک پنڈ ابھیمنترن کرکے گھوڑے کو دیوے جو گھوڑا اس پنڈ کو سونگھے اتھوا
کھالیوے تو راجا کا جے ہوتا ہی اور سونگھے نہین اور کھاوے بھی نہین تو راجا ہار جاتا ہے یہ جانے -

कलशोदकेषु शाखामौदुम्बरीं स्पृशंस्तुरगान् । शा-
न्तिकपौष्टिकमन्त्रैरेवं सेनां सनृपनागाम् ॥ २० ॥ * ॥

۲۰ - پہلے اُستھاپن کیے ہوئے کلشون کے بیچ مین گولر کی ڈالی کو بھگو کر شانتک اور پوشٹک منتر پڑھتا ہوا گھوڑون کو ابھیشیک کرے اور اُسی بھانت راجا اور ہاتھیون سمیت سینا (فوج) کو بھی ابھیشیک کرے -

शान्तिं राष्ट्रविवृद्ध्यै कृत्वा भूयोऽभिचारकैर्मन्त्रैः । मृण्म-
यमरिं विभिन्द्याच्छूलेनोरःस्थले विप्रः ॥ २१ ॥ * ॥

۲۱ - اپنے راج کی بڑھتی کے لیے پھر بھی شانت کر کے اتھرون بید مین کہے ہوئے ابھچار منتر پڑھ کر کے مٹی کی بنائی ہوئی شترو کی مورت کو رناجا پروہت برچھی کر کے چھاتی مین بھیدن کرے -

खलिनं तुरगाय दद्यादभिमन्त्र्य पुरोहितस्ततो राजा । आ-
रुह्योदकपूर्वां यायान्नीराजितः सबलः ॥ २२ ॥ * ॥

۲۲ - پروہت ابھمنترن کر کے لگام کو گھوڑے کے مکھ مین لگاوے پھر نیراجت راجا اُس گھوڑے پر چڑھ کر اپنی سینا سمیت ایشان کون کو جاوے -

मृदङ्गशङ्खध्वनिहृष्टकुञ्जरस्रवन्मदामोदसुगन्धिमा-
रुतः । शिरोमणिव्रातचलत्प्रभाचयैर्ज्वलन्विवस्वानिव
तोयदात्यये ॥ २३ ॥ हंसपंक्तिभिरिव सितां गगनात्संपतद्भि-
रिव शुक्लचामरैः । मृष्टगन्धपवनानुवाहिभिर्धूयमानरुचिरा-
म्बरः ॥ २४ ॥ नैकवर्णमणिवज्रभूषितैर्भूषितो मुकुटकुण्ड-
लाङ्गदैः । भूरिरत्नकिरणानुरञ्जितः शक्रकार्मुकरुचं समुद्वहन्
॥ २५ ॥ उत्पतद्भिरिव खं तुरंगमैर्दारयद्भिरिव दन्तिभिर्धराम् । नि-
र्जितारिभिरिवागरैर्नरैः शक्रवत्परिवृतो व्रजेन्नृपः ॥ २६ ॥

۲۳ - مردنگ اور شنکھ کی دُھن کر کے ہرکھت جو ہاتھی اُن کے ٹپکتے ہوئے مد کر کے سگندھ جکت ہے پون جس مین اور مکٹ کے رتن سموہ کے پربھا پنج کر کے پرجولت مانون شرد رت مین سورج ۲۴ - اتھوا سگندھ پون کو بہنے والے سُپھل چامرون کر کے کمپت ہے اُتم مالا اور بستر جسکے مانون اُڑتے ہوئے ہنسون کر کے پرت راج شوبھت ہون - ۲۵ - اتھوا انیک رنگ کے من اور ہیرون کر کے جکت جو مکٹ کُنڈل اور کیئور انکے دھارن کرنے سے بہت سے رتنون کے کرنون کر کے رنگا ہوا اسی کارن اندر دھنش کی کانت کو دھارتا ہوا - ۲۶ - اتھوا آکاش کو مانون اُڑتے ہوئے گھوڑون کر کے بھوم کو بدارن کرتے ہوئے مانون ہاتھیون کر کے جیتے ہین شترو جنہے ایسے مانون دیوتا ہون ایسے منشون کر کے گھرا ہوا راجا گمن کرے -

मनग्रमुक्ताफलभूषणोऽथवासितस्रगुष्णीषविलेपनाम्बरः। धृ-
तातपत्रो गजपृष्ठमाश्रितो घनोपरीवेन्दुतले भृगोः सुतः॥ २७॥

۲۷- اٹھواں ہیرے اور موتیوں کے بھوکھن پہنکر اجلے رنگ کی مالا پگڑی چندن اور پوشاک دھارن کر چھتر لگا کر ہاتھی پر چڑھکر راجا گمن کرے مانوں میگھ کے اوپر اور چندرما کے نیچے شکر ہون اورتھاث میگھ ہاتھی کے استھان مین شکر راجا کے استھان مین اور چندرما چھتر کے استھان مین ہوا-

संप्रहृष्टनरवाजिकुंजरं निर्मलप्रहरणांशुभासुरम्। निर्विकारमरिपक्षभीषणं यस्य सैन्यमचिरात्स गां जयेत्॥ २८॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां नीराजनविधिर्नाम चतुश्चत्वारिंशोऽध्यायः॥४४

۲۸- جس راجا کی سینا (فوج) پرسن منکھ گھوڑے اور ہاتھیوں کرکے جگمگ ہو نرمل ہتھیاروں کی کرنوں سے پرکاشمان ہو اُپیات رہت ہو اور شترو کو بھی دیکھنے والا ہو وہ جلد مین پرتھوی کو جیت لیتا ہے-

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین نیراجن بدھ نام چوالیسواں ادھیاے سمانپت ہوا-

---

پینتالیسوان ادھیاے

کھنجن لچھن

खंजनको नामायं यो विहगस्तस्य दर्शने प्रथमे। प्रोक्तानि यानि मुनिभिः फलानि तानि प्रवक्ष्यामि॥ १॥ + ॥

۱- کھنجن نام جو پنچھی اسکے پہلے درشن مین گرگ آدمنیون نے جو پھل کہے ہین اسکو ہم کہتے ہین- ساون آدچار مہینون کے پیچھے جو کھنجن دکھائی پڑتا ہے اسکو پہلا درشن کہتے ہین!

स्थूलोऽभ्युन्नतकण्ठः कृष्णागलो भद्रकारको भद्रः। आकण्ठमुखात्कृष्णः संपूर्णः पूरयत्याशाम्॥ २॥ कृष्णो गलेऽस्य बिन्दुः सितकरटान्तः स रिक्तकृद्रिक्तः। पीतो गोपीत इति क्लेशकरः खंजनो दृष्टः॥ ३॥ + ॥ + ॥

۲- جو کھنجن پنچھی استھول (موٹا) ہو کنٹھ اُسکا اونچا اور کالے رنگ کا ہو اُسکو بھدر کہتے ہین وہ

کلیان کرتا ہے - مونہہ سے گلے تک جو کھنجن کرشن برن ہو اسکا نام سمپورن ہے وہ آشا پوری
کرتا ہے - ۳ - جس کھنجن کے گلے مین کالا بند ہو اور گال اُسکے اُجلے ہون وہ رکت کہاتا ہے
اُسکے درشن سے سب پھل جاتے رہتے ہین - پیلے رنگ کے کھنجن کو گوپیت کہتے ہین اُسکے درشن سے کلیش ہوتا ہے

अथ मधुरसुरभिफलकुसुमतरुषु सलिलाशयेषु पुण्येषु । क-
रितुरगभुजगमूर्द्धप्रासादोद्यानहर्म्येषु ॥ ४ ॥ गोगोष्ठस-
त्समागमयज्ञोत्सवपार्थिवद्विजसमीपे । हस्तितुरङ्गम
शालाछत्रध्वजचामराद्येषु ॥ ५ ॥ हेमसमीपसिताम्ब-
रकमलोत्पलपूजितोपलिप्तेषु । दधिपात्रधान्यकूटेषुच
श्रियं खञ्जनः कुरुते ॥ ६ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۴ - میٹھے اور سگندھ جکت پھل اور پھول جنمین لگے ہون ایسے برچھون پر پوتر جلاشے باولی تالاب آدی پر ہاتھی گھوڑے اور سانپ کے مستک پر پراساد ارتھات دیوتا استھان راجا کے گھر باغ ہرمیہ ارتھات دھن وان منکھون کے گھر پر - ۵ - گوگوشٹھ ارتھات گئوون کے استھان ست پرشون کے سماگم جگ اُتسو راجا اور براہمن کے پاس ہاتھی کے استھان گھوڑون کے استھان چھتر دھوجا اور چامر (چنور) آدی پر - ۶ - سبرن کے پاس اُجلا کپڑا کمل اُتپل ارتھات نیل کمل پوجت اور لپت ارتھات گوبر سے لیپے ہوے استھان مین دہی کے برتن پر دھان کے ڈھیر پر اِنمین سے کسی کے اوپر بیٹھا ہوا کھنجن پچھی دیکھ پڑے تو لکشمی پراپت ہوتی ہے -

पङ्के स्वाद्वन्नाप्तिर्गोरससंपच्च गोमयोपगते । शाद्वलगे
वस्त्राप्तिः शकटस्थे देशविभ्रंशः ॥ ७ ॥ गृहपटलेऽर्थ-
भ्रंशो वध्रे बन्धोऽशुचौ भवति रोगः । पृष्ठे त्वजाविका-
नां प्रियसंगममावहत्याशु ॥ ८ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۷ - کردم (کیچ) کے اوپر کھنجن بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو اُتم بھوجن ملے گوبر پر بیٹھا ہوا ہو تو گورس (چھاچھ) کی سمپت ہو - ہری دوب پر بیٹھا دیکھین تو کپڑا ملے گاڑی پر بیٹھا ہوا کھنجن دیکھ پڑے تو دیش کا ناش ہو - ۸ - گھر کی چھت پر بیٹھے تو دھن کا ناش ہو بدھر ارتھات چمڑے کی بدھی پر کھنجن بیٹھا دیکھ پڑے تو بندھن ہو - اپوتر استھان مین کھنجن بیٹھا دیکھ پڑے تو روگ ہوتا ہے اور بکری بھیڑی کی پیٹھ پر کھنجن بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو پیاری کا ملاپ ہو -

महिषोष्ट्रगर्दभास्थिश्मशानगृहकोणशर्करादिस्थः ।
प्राकारभस्मकेशेषु चाशुभो मरणरुग्भयदः ॥ ९ ॥

۹ - بھینسا اونٹ گدہا ہڈی شمسان گھر کا کونا کنکر پربت پراکار ارتھات نگر آدکا کوٹ

بھسم کیش ان پر بیٹھا ہوا کھنجن دیکھ پڑے تو اشبھ ہوتا ہے مرن روگ اور دکھ دیتا ہے ۔

पक्षौ धुन्वन्नशुभः शुभः पिबन्वारि निम्नगासंस्थः । सू-
र्योदये प्रशस्तो नेष्टफलः खञ्जनोऽस्तमये ॥ १० ॥

۱۰ ۔ دونوں پنکھ ہلاتا ہوا کھنجن دیکھ پڑے تو اشبھ ہوتا ہے ندی کے کنارے بیٹھکر پانی پیتا ہو تو شبھ ہوتا ہے سورج اودے کے سمے کھنجن دیکھ پڑے تو شبھ اور سورج انت کے سمے دیکھ پڑے تو اشبھ ہوتا ہے

नीराजने निवृत्ते यया दिशा खञ्जनं नृपो यान्तम् । पश्ये-
त्तया गतस्य क्षिप्रमरातिर्वशमुपैति ॥ ११ ॥ ॥

۱۱ ۔ نیراجن ہو جانے کے پیچھے راجا کھنجن کو جس دشا کو جاتا ہوا دیکھے اسی دشا کو چڑھائی کرے تو جلدی شتر (دشمن) بس میں ہو جاتا ہے ۔

तस्मिन्निधिर्भवति मैथुनमेति यस्मिन्यस्मिंस्तु छर्दयति
तत्र तलेऽस्ति काचः । अङ्गारमप्युपदिशन्ति पुरीषणेऽस्य-
तत्कौतुकापनयनाय खनेद्धरित्रीम् ॥ १२ ॥ ॥ ॥

۱۲ ۔ کھنجن جہاں میتھن کرے (یعنی جفتی کھائے) وہاں نیچے ندھ ہوتا ہے ارتھات گڑا ہوا دھن ہوتا ہے ۔ جہاں کھنجن بمن (قے) کرے وہاں نیچے کانچ ہوتی ہے ۔ جہاں کھنجن بیٹا (غلیظ) کرے وہاں نیچے کویلا ہوتا ہے ۔ یہ کشیپ آدمن کہتے ہیں اس شک کو دور کرنیکے لیے زمین کھود کر دیکھ لیوے

मृतविकलविभिन्नरोगितः स्वतनुसमानफलप्रदः खगः ।
धनकृदभिनिलीयमानको वियति च बन्धुसमागमप्रदः ॥ १३ ॥

۱۳ ۔ مرا ہوا بکل اور روگی اور گھایل جیسا کھنجن دیکھ پڑے ویسا ہی کھنجن کے شریر کے سمان دیکھنے والے کو ہوتا ہے ۔ دیکھتے دیکھتے اپنے گھونسلے میں چلا جاوے تو دھن پراپت ہوتا ہے ۔ آکاش میں اڑتا ہوا دیکھ پڑے تو بندھو سماگم کرتا ہے ارتھات ناتے دار کا ملن ہوتا ہے ۔

नृपतिरपि शुभं शुभप्रदेशे खगमवलोक्य महीतले विदध्यात्
सुरभिकुसुमधूपयुक्तमर्घं शुभमभिनन्दितमेवमेति वृद्धिम् ॥ १४ ॥

۱۴ ۔ راجا شبھ کھنجن کو شبھ استھان میں دیکھے تو سگندھ پشپ اور دھوپ کرکے جلت ارگھ بھوم پر دیوے اس پرکار سمانت کیا ہوا پھل شبھ بردھ کو پراپت ہوتا ہے ۔

अशुभमपि विलोक्य खञ्जनं द्विजगुरुसाधुसुरार्चने रतः । न नृ-
पतिरशुभं समाप्नुयान्न यदि दिनानि च सप्त मांसभुक् ॥ १५ ॥

۱۵- اشبھ پھل دینے والے کھنجن کو بھی دیکھ کر راجا جو براہمن گرو سادھو اور دیوتاؤن کے
ارچن مین تت پر (معروف) ہوتا ہے تو اشبھ پھل نہین ہوتا ہے نت جو سات دن تک مانس نہ کھاوے

आवर्षात्प्रथमे दर्शने फलं प्रतिदिनं तु दिनशेषात्। दिक्
स्थान मूर्ति लग्नर्क्ष शांत दीप्तादिभिश्चोह्यम् ॥१६॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां खंज
नक लक्षणं नाम पञ्चचत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४५ ॥

۱۶- کھنجن کے پرتھم کا درشن کا پھل ایک برس کے بھیتر ہوتا ہے اور روز روز کھنجن کے درشن
کا پھل اُس دِن کی سماپت تک ہوتا ہے۔ دِشا استھان مورت لگن نکھشتر شانت دِشا دیپت
دِشا آدِ سب باتون کا بچار کرکے کھنجن کے شبھ اشبھ پھل کو جانے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین کھنجن لچھن م پینتالیسوان ادھیا سماپت ہوا۔

چھیالیسوان ادھیای

اُتپات لچھن۔

शानन्दे रुत्पातान् गर्गः प्रोवाच तानहं वक्ष्ये । ते-
षां संक्षेपोऽयं प्रकृतेरन्यत्वमुत्पातः ॥ १ ॥

۱- گرگ منی نے اترجی سے جو اُتپات کہے ہین اُنکو ہم کہتے ہین یہ ان اُتپاتون کا سنچھیپ (خلاصہ ہے)
سوبھاو سے بپریت ہونا ہی اُتپات ہے۔

अपचारेण नराणामुपसर्गः पापसंचयाद्भवति। सं-
सूचयन्ति दिव्यान्तरिक्षभौमास्तदुत्पाताः ॥ २ ॥

۲- آدمیون کے آپنے (سرکشی) سے پاپ کا سنچے (ذخیرہ) ہوکر اُپدرو ہوتے ہین اُس اُپدرو کو دِبیہ
انترکش اور بھوم اُتپات سوچن کرتے ہین۔

मनुजानामपचारादपरक्तादेवताः सृज्यन्ते तान्।
तत्प्रतिघाताय नृपः शान्तिं राष्ट्रे प्रयुंजीत ॥ ३ ॥

۳- آدمیون کی بدچلنی سے برکت ہوکر دیوتا لوگ اُتپات کرتے ہین اُن اُتپاتون کی نبرت کے
لیے راجا اپنی راج مین شانت کراوے۔

दिव्यं ग्रहर्क्षवैकृतमुल्कानिर्घातपवनपरिवेषाः।
गन्धर्वपुरपुरन्दरचापादि यदान्तरिक्षं तत् ॥ ४ ॥ + ॥

भौमं चरस्थिरभवं तच्छान्तिभिराहतश्चममुपैति । नाभस
मुपैति मृदुतां शाम्यति नो दिव्यमित्येके ॥ ५ ॥ + ॥

۵- گرہ نچھترون کے بکار دیبیہ اتپات کہاتے ہین۔ انکا بر کہات ہون پر بیکہ گندہرب نگر اندر دہنکہ آد انترکش اتپات ہین۔ ۵ - بھوم پر چراستھر بستوون مین ہونیوالے اتپات بھوم کہاتے ہین بھوم اتپات شانت کرنے سے نیرت ہوجاتا ہے۔ آنترکش اتپات شانت کرنے سے منّد ہو جاتا ہے پرنت دیبیہ اتپات شانت کرنے سے بھی نیرت نہین ہوتا اور منّد بھی نہین ہوتا یہ کوئی کتنیک آچاریہ کہتے ہین -

दिव्यमपि शममुपैति प्रभूतकनकान्नगोमहीदानैः ।
रुद्रायतने भूमौ गोदोहात्कोटिहोमाच्च ॥ ६ ॥ + ॥

۶- بہت سا سونا ان گئو اور بھوم کے دان کرنے سے اور شوالے مین بھوم کے اوپر گئو دوہنے سے اور کروڑ ہوم کرنے سے بھی آکاش کا دیبیہ اتپات بھی ناش ہوجاتا ہے -

आत्मसुतकोशवाहनपुरदारपुरोहितेषु लोकेषु ।
पाकमुपयाति दैवं परिकल्पितमष्टधा नृपतेः ॥ ७ ॥

۷- راجا راج پتر خزانہ سواری نگر رانی پروہت اور پرجا ان آٹھون کے اوپر دیبیہ اتپات کا پہل ہوتا ہے - اب اتپات کہتے ہین -

अनिमित्तभङ्गचलनस्वेदाश्रुनिपातजल्पनाद्या-
नि । लिंगार्चायतनानां नाशाय नरेशदेशानाम् ॥ ८ ॥

۸- شوالنگ دیومورت اور دیومندر بنا کارن ہی ٹوٹ جاین یا چلین یا انکو پسینا آوے یا مورت کی آنکہون سے آنسو گرین یا مورت آدبول اٹھین یا ناچنے لگ جاین یا اور بھی بکار ہون تو راجا کا اور دیش کا ناش ہوتا ہے -

दैवतयात्राशकटाक्षचक्रयुगकेतुभङ्गपतनानि ।
संपर्यासनसादनसंगाश्च न देशनृपशुभदाः ॥ ९ ॥

۹- دیوتا کے اتسو مین گاڑی (جسمین دیوتا کی مورت براجمان ہو) کی دھری پہیا جوا اور دھوجا ٹوٹ جاے گر جاے الٹ جاے لگ جاے یا اٹک جای تو دیش کو اور راجا کو شبھ نہین ہوتا -

ऋषिधर्मपितृब्रह्मप्रोद्भूतं वैकृतं द्विजातीनाम् । यद्रुद्र-
लोकपालोद्भवं पशूनामनिष्टं तत् ॥ १० ॥ गुरुसितश-
नैश्चरोत्थं पुरोधसां विष्णुजं च लोकानाम् । स्कन्दविशा-

रव समुत्थमाण्डलिकानां नरेन्द्राणाम् ॥ ११ ॥ वेदव्यासे मन्त्रिणि विनायके वैकृतं च मूनाथे। धातरि सविश्वकर्मणि लोकाभावाय निर्दिष्टम् ॥ १२ ॥ देवकुमारकुमारीवनिताप्रेष्येषु नैकृतं यत्स्यात्। तन्नरपतेः कुमारककुमारिकास्त्रीपरिजनानाम् ॥ १३ ॥ रक्षःपिशाचगुह्यकनागानामेतदेव निर्दिष्टम्। मासैश्चाप्यष्टाभिः सर्वेषामेव फलपाकः ॥ १४ ॥ ० ॥ ० ॥ ० ॥

۱۰- برکھ دھرم پیتر اور برہما انمین جو کچھ اتپات ہو اسکا پھل براہمن کو ہوتا ہے - رُدر اور اندر آدی دگپالونکو جو اتپات ہو وہ پشوؤنکو اشٹبھ کرتا ہے - ۱۱ برہسپت اور شکر اور سنیچر کو اتپات ہو تو پُروہت کو اشٹبھ ہوتا ہے - وشنُ کی مُورت آدی مین کچھ اتپات ہو تو لوگونکو اسکا پھل ہوتا ہے - سوام کمارتک اور بشاکھ کو کچھ اتپات ہو تو مانڈلک راجاؤنکو پھل ہوتا ہے - ۱۲- بید بیاس کو اتپات ہو تو راجا کے منتری کو اسکا پھل ہوتا ہے - بنایک ارتھات گنیش جی کی مُورت مین کچھ اتپات ہو تو سیناپت (سپہ سالار) کو اشٹبھ ہوتا ہے - برہما اور بشوکرما مین کچھ اتپات ہو تو پرجا کا ناش کرتا ہے - ۱۳ دیوتاؤن کے کمار کماری استری اور سیوکونکو کچھ اتپات ہو تو کرم سے (سلسلے سے) راجا کے کمار کماری رانی اور سیوکونکو اشٹبھ ہوتا ہے - ۱۴- اسی پرکار راکھس پشاچ گُہجک اور ناگون کے کمار کماری استری اور سیوکون کے اتپات ہونے سے راجا کے کمار کماری رانی اور داسونکو اشٹبھ ہوتا ہے ان سب اتپاتونکا پھل آٹھ مہینے کے بعد ہوتا ہے -

बुद्धा देवविकारं शुचिः पुरोधास्त्र्यहोषितः स्नातः। स्नानकुसुमानुलेपनवस्त्रैरभ्यर्चयेत्प्रतिमाम् ॥ १५ ॥ ० ॥

मधुपर्केण पुरोधा भक्ष्यैर्बलिभिश्च विधिवदुपतिष्ठेत्। स्थालीपाकं जुहुयाद्विधिवन्मन्त्रैश्च तल्लिङ्गैः ॥ १६ ॥

۱۵- دیو بکار کو جانکر راجا کا پُروہت پوتر ہو کر اسنان کرکے تین دن اپباس کرے اور جس پرتما مین اتپات ہوا ہو اسکو اسنان پُشپ انُ لیپن اور بستروں سے پوجا کرے -
۱۶- مدھ پرک انیک پرکار کے لڈو آدی کھانیکے چیزین اور بلدان بدھ پُوربک سمپُوران کرے اور بدھ پُوربک اگن مین اس دیوتا کے منتروں کرکے استھالی پاک ارتھات ایک پرکار کے چرُ کا ہون کرے -

इति विबुधविकारे शान्तयः समरान्नं द्विजविबुधगणार्च्चागीतनृत्योत्सवाश्च। विधिवदवनिपालैर्यैः प्रयुक्ता न तेषां भवति दुरितपाको दक्षिणाभिश्च रुद्धः ॥ १७ ॥

इति लिङ्गवैकृतम् ॥

۱۷ - دیوتا کے پرتما آدمین بکار دیکھکر جو راجا سات رات شانت کرا دے اور براہمن اور دیوتا کا یدھو پورنک پوجن کرا کر گیت ناچ آدکر کے اُتسو کرا دے اُس راجا کو اُتپات کا انشٹ پہل نہین ہوتا براہمنوں کو دچھنا دینے سے وہ نرگ جاتا ہے - یہ دیوتاؤں کی پرتما لنگ آد کی بکرت کا پہل کہا اب اگن بکرت کا پہل کہتے ہین -

राष्ट्रे यस्यानग्निः प्रदीप्यते दीप्यते च नेन्धनवान्। मनुजे-
श्वरस्य पीडा तस्य राष्ट्रस्य विज्ञेया ॥ १८ ॥ ॥

۱۸ - جس راجا کی راج مین اگن بنا ہی اگن کی جوالا دیکھ پڑے اور کاٹھ کر کے مجلت بھی اگن نہ جلے اُس راجا کو اور اُس دیش کو پیڑا ہوتی ہے -

जलमांसार्द्रज्वलने नृपतिवधः प्रहरणे रणो रौद्रः।
सैन्यग्रामपुरेषु च नाशो वह्नेर्भयं कुरुते ॥ १९ ॥

۱۹ - جل مانس اور گیلی چیز کے یکایک جلنے سے راجا کا بدھ ہوتا ہے - کھڑگ آدہتیار جل اُٹھین تو بڑا جدھ ہوتا ہے - سینا کا توان نگر مین اگن نرہے ارتھات سب گے گھر آگ بجھ جاسے کہین نہ رہے تو اگن بھی (خوف آتش زنی) ہوتا ہے -

प्रासादभवनतोरणकेत्वादिष्वनलेन दग्धेषु। तडि-
ता वा षण्मासात्परचक्रस्यागमो नियमात् ॥ २० ॥

۲۰ - پراساد ارتھات دیوتا استھوا راجا کا مندر گھر توران دھوج آد بنا اگن جل جاین اتھوا بجلی گرنے سے جل جاین تو چھ مہینہ کے پیچھے ضرور ہی پرچکر ارتھات شترو کی سینا کا آگمن ہوتا ہے -

धूमोऽनग्निसमुत्थो रजस्तमश्चाह्निजं महाभयदम्। व्य-
भ्रे निशि उडुनाशो दर्शनमपि चाह्नि दोषकरम् ॥ २१ ॥

۲۱ - بنا اگن کے دھوان دیکھ پڑے دن کے سمئے دھول اتھوا اندھکار ہو تو بڑے بھے کا دینے والا ہوتا ہے رات کے سمئے میگھ کے نہ ہونے پر بھی تارے نہ دیکھ پڑین دن کے سمئے تارے دیکھ پڑین تو بھی مہا بھے (خوف عظیم) ہوتا ہے -

नगरचतुष्पादाण्डजमनुजानां भयकरं ज्वलनमाहुः।
धूमाग्निविस्फुलिङ्गैः शय्याम्बरकेशजैर्मृत्युः ॥ २२ ॥

۲۲ - نگر گئو آد چوپایے پنچھی اور منشیہ جلتے ہوئے دیکھ پڑین تو بھے ہوتا ہے یہ مُنی کہتے ہین اور جیکی سیجیا بستر اور بالون مین دھوان اگن اور اگن کی چنگاریان دیکھ پڑین اسکا مرت ہوتا ہے -

आयुधज्वलनसर्पणस्वनाः कोशनिर्गमनवेपनानि वा।
वैकृतानि यदि वायुधेषु वा रणायुधेषु संकुलं वदेत् २३

۲۳- کھڑگ آدہتھیارونکا جلنا چلنا شبد کرنا کوش ارتھات میان سے باہر نکل پڑنا کانپنا اٹھنا اورکسی بکار کا ہتھیارین ہونا ان سبکو دیکھکر جلدہی بڑا یُدھ ہوگا یہ کہے۔

मन्त्रैर्वाह्नैः क्षीरवृक्षात्समिद्भिर्होतव्योग्निः सर्षपैः सर्पिषा च।
अग्न्यादीनां वैकृते शान्तिरेवं देयं चास्मिन् काञ्चनं ब्राह्मणेभ्यः ॥२४॥

इत्यग्निवैकृतम् ॥

۲۴- ان اگن بکارونکی شانت کے لیے چھیر برچھ کی سمدھاؤں سے اگن پرجولت کرکے سفید سرسون اور گھی سے اگن منترونکو پڑھکر ہوم کرے اور براہمنونکو دچھنا مین سُبرن دیوے اس پرکار ہوم کرنے سے اگن بکاروں کے دوشون کی شانت ہوتی ہے۔ یہ اگن بکرت کا پھل کہا۔ اب برچھ بکار کا پھل کہتے ہین۔

शाखाभङ्गे कस्माद्वृक्षाणां निर्दिशेद्रणोद्योगम्। हसने देशभ्रंशं रुदिते च व्याधिबाहुल्यम् ॥ २५ ॥

۲۵- برچھ کی ڈالی یکایک ٹوٹ جاے تو یُدھ کا سامان ہوتا ہے۔ برچھ ہنسے تو دیش کا ناش ہوتا ہے۔ اور برچھ کے رونے سے روگ بہت ہوتا ہے۔

राष्ट्रविभेदस्त्वनृतौ बालवधोऽतीव कुसुमिते बाले।
वृक्षात्क्षीरस्रावे सर्वद्रव्यक्षयो भवति ॥ २६ ॥

۲۶- بنا رت کے برچھ مین پھول لگ جائین تو راج مین بھید ہو جاتا ہے۔ بہت چھوٹے برچھونکو ہی بہت پھول لگ جائین تو بالکونکا مرت ہوتا ہے برچھ سے دودھ ٹپکے تو سب چیزونکا ناش ہوتا ہے

मद्ये वाहननाशः संग्रामः शोणिते मधुनि रोगः। स्नेहे दुर्भिक्षभयं महद्भयं निस्सृते सलिले ॥ २७ ॥

۲۷- برچھ سے مد ٹپکنے لگ جاے تو گھوڑونکا ناش ہوتا ہے رُدھر ٹپکنے سے یُدھ شہد ٹپکنے سے روگ تیل آدچکنائی نکلنے سے دُربھچھ کا بھے اور برچھ سے جل ٹپکنے سے بڑا بھے ہوتا ہے۔

शुष्कविरोहे वीर्यान्नसंक्षयः शोषणे च विरुजानाम्
पतितानामुत्थाने स्वयं भयं दैवजनितं च ॥ २८ ॥

۲۸ سوکھے برچھون مین انکور نکل آوین تو بل کا اور ان کا ناش ہوتا ہے اور بنا روگ والا برچھ بنا کارن سوکھ جاے تو بھی بل کا اور ان کا چھے ہوتا ہے گرے ہوئے برچھ آپ ہی اٹھکر کھڑے ہو جائین تو دیو کا بھے ہوتا ہے۔

पूजितवृक्षेष्वनृतौ कुसुमफलं नृपवधाय निर्दिष्टम्। धूमस्तस्मिन्ज्वालाथवा भवेन्नृपवधायैव ॥ २९ ॥ + ॥

۲۹ - پرستدہ برچھ مین بنا رت ہی پھول پھل لگین تو راجا کا مرت ہوتا ہے اور اس برچھ مین دھوان نکلے اتھوا اگن کی جوالا دیکھ پڑے تو بھی راجا کا مرت ہی ہوتا ہے -

सर्पत्सु तरुषु जल्पत्सु वापि जनसंक्षयो विनिर्दिष्टः। वृक्षाणां वैकृत्ये दशभिर्मासैः फलविपाकः ॥ ३० ॥ + ॥

۳۰ - برچھ چلنے لگی اتھوا بولنے لگی تو لوگونکا مرت ہوتا ہے - اس برچھ بکرت کا پھل دس مہینے مین ہوتا ہے -

स्रग्गन्धधूपाम्बरपूजितस्य छत्रं निधायोपरि पादपस्य।
कृत्वा शिवं रुद्रजपोऽत्र कार्यो रुद्रेभ्य इत्यत्र षडङ्गहोमः
॥३१॥ पायसेन मधुना च भोजयेद्ब्राह्मणान्घृतयुतेन भूपतिः
मेदिनी निगदितात्र दक्षिणा वैकृते तरुकृते महर्षिभिः ॥३२॥

इति वृक्षवैकृतम् ॥

۳۱ - پشپ مالا گندہ دھوپ اور بستر کرکے پوجت برچھ کے اوپر چھتر رکھکر رُدر کے گیارہ انش یا گونکا جپ کرے اور (رُدرے بھیہ سواہا) اس منتر کرکے کھٹ انگ ہوم کرے تو کلیان ہوتا ہے

۳۲ کھیر شہد اور گھی کرکے راجا براہمنونکو بھوجن کراوے - اس برچھ بکرت کی شانت مین بڑے بڑے منیون نے بھوم دکشنا دینی کہی ہے اسلیے براہمن کو بھوم بھی دیوے - یہ برچھ بکرت کا پھل کہا ہے -

नालेऽब्जे यवादीनामेकस्मिन्द्वित्रिसंभवो मरणम्।
कथयति तदधिपतीनां यमलं जातं च कुसुमफलम् ॥३३॥

۳۳ کمل جو گیہون آدکے ایک نال مین دو تین کمل آد لگین تو انکے سوامی کا مرن ہوتا ہے اور ایک استھان مین دو پھول یا پھل لگین تو بھی انکے سوامی کا مرت ہوتا ہے -

अतिवृद्धिः सस्यानां नानाफलकुसुमसम्भवो वृक्षे। भवति हि यद्येकस्मिन्परचक्रस्यागमो नियमात् ॥ ३४ ॥

۳۴ کھیتی کی بہت بردھ ہو اور ایک برچھ مین کئی پرکار کے پھل پھول لگین تو نشچے ہی شتر کی سینا آتی ہے

अर्द्धेन यदा तैलं भवति तिलानामतैलता वा स्यात्। अन्नस्य च वैरस्यं तदा च विन्द्याद्भयं सुमहत् ॥ ३५ ॥ + ॥

۳۵ جتنے تل ہون انسے آدھا تیل نکلے اتھوا جتنا تیل ان تلون مین نکلنا چاہیے اس سے

ادھاتیل نکلے یا تلوں مین سے نکلے ہی نہیں اور اُن مین سواد نرہے تو بڑا بھے ہے یہ جانے -

विकृतकुसुमंफलंवाग्रामादथवापुराद्बहिः कार्यम्।सौ-
म्योत्रचरुः कार्यो निर्वाप्योवापशुः शान्त्यै ॥३६॥ सस्ये-
चदृष्ट्वाविकृतिंप्रदेयंतत्क्षेत्रमेवप्रथमंद्विजेभ्यः। तस्यैव
मध्येचरुमत्रभौमंकृत्वानदोषानसमुपैतितज्ज्ञान्॥३७॥

इतिसस्यवैकृतम्॥

۳۶ - بکار کرکے جلت پُشپ اتھوا پھل کو گرام اتھوا نگر کے باہر پھینک دیوے اور سوم دیوتا کا چرو کرنا چاہیے اور شانت کے لیے پشُ ارتھات بکرا دیوے - ۳۷ - کھیتی مین بکرت دیکھکر پیسے تو اُس کھیت ہی کو براہمنوں کو دے دیوے اور اسی کھیت کے بیچ مین بھوم دیوتا کا چرو کرے تو اُس کھیت کے بکرت ہو جانیکا دوش اُس کھیت کے مالک کو نہین ہوتا ارتھات اشبھ پھل مٹ جاتا ہے - یہ کھیت کے بگڑ جانیکا پھل کہا - اب برشٹ بکرت کا پھل کہتے ہین -

दुर्भिक्षमनावृष्ट्यामतिवृष्ट्यांक्षुद्भयंसपरचक्रम्। रोगोह्यनृतु-
भवायांनृपतिवधोऽनभ्रजातायाम् ॥ ३८ ॥ + ॥

۳۸ - برکھا نہو تو دربھچھ ہوتا ہے - بہت برکھا ہو تو چھودھا کا بھے ارتھات دربھچھ اور شترو کی سینا کا آگمن ہوتا ہے - برکھا رت کے بنا اور رت مین برکھا ہو تو روگ ہوتا ہے - بنا بادل کے ہوئے برکھا ہو تو راجا کا مرت ہوتا ہے -

शीतोष्णाविपर्यासोनोसम्यगृतुषुसंप्रवृत्तेषु। षण्मा-
साद्राष्ट्रभयंरोगभयंदैवजनितंच ॥ ३९ ॥ + ॥ + ॥

۳۹ - ششر آدرت گنت کی ریت سے اچھی طرح نہین لگے اور پہلے ہی سے جاڑا گرمی الٹا ہو جاے ارتھات جاڑے کے دنون مین گرمی پڑنے لگے اور گرمی کے دنون مین جاڑا پڑنے لگے تو چھ مہینے مین راج مین بھے ہوتا ہے اور دیو ارتھات اگلے جنم کی کرنی سے روگ بھے ہوتا ہے -

अन्यर्तौसप्ताहंप्रबन्धवर्षेप्रधाननृपमरणम्। रक्ते
शस्त्रोद्योगोमांसास्थिवसादिभिर्मरकः ॥ ४० ॥ धा-
न्यहिरण्यत्वक्फलकुसुमाद्यैर्वर्षितैर्भयंविन्द्यात्। अ-
ङ्गारपांशुवर्षेविनाशमायातितन्नगरम् ॥ ४१ ॥

۴۰ - برکھا رت کے بنا اور رت مین نرنتر (بلاناغہ) سات دن برکھا ہو تو پردھان راجا کا مرن ہوتا ہے - رُدھر برسے تو جدھ ہوتا ہے - مانس ہڈی چربی کے برسنے سے مری پڑتی ہے

۴۱ - دھان پُتن برچھ کی چھال پھل پھول آدکے برسنے سے بھے ہوتا ہے - انگار اور پانسُ ارتھات دھول جس نگر کے اوپر برسئے اُس نگر کا ناش ہوتا ہے -

उपलाविनाजलधरैर्विकृता वाप्राणिनोयदादृष्टाः ।
छिद्रंवाप्यतिवृष्टौ सस्यानामीतिसंजननम् ॥४२॥

۴۲ - بنا بادل ہوئے اولے پڑین اتھوا گدہا اونٹ بڑال جمبک آدِ پرانی بکار گُکت دیکھ پڑین بہت برسنے مین بھی چھدر ہو ارتھات سب جگہ بہت پانی برسنے پر بھی کسی کسی جگہ ایک بوند بھی نہ برسے تو کھیتون کے لیے ٹیڑی آد اپدرو پیدا ہوتے ہین -

क्षीरघृतक्षौद्राणांदध्नोरुधिरोष्णवारिणांवर्षे । देश-
विनाशोज्ञेयोऽसृग्वर्षेचापिनृपयुद्धम् ॥ ४३ ॥

۴۳ - دُودھ گھی شہد دہی لہو گرم پانی برسے تو دیش کا ناش ہو اور لہو برسنے سے راجاونکا جُدھ بھی ہوتا ہے - یہ آرجا پرچھپت ہے یعنے دوسرے کسی جوتشی کا بنایا ہوا ہے

यद्यमलेऽर्कै छायानदृश्यतेदृश्यतेप्रतीपावा । दे-
शस्यतदासुमहद्भयमायातंविनिर्देश्यम् ॥ ४४ ॥

۴۴ - نرمل سُورج ہونے پر بھی برچھ آدِ کی چھایا نہ پڑے اتھوا الٹی چھایا ارتھات سورج کی اور پڑے تو دیش کو بڑا بھے آیا ہے یہ کہنا چاہیے -

व्यभ्रेनभसीन्द्रधनुर्दिवायदादृश्यतेऽथवारात्रौ ।
प्राच्यामपरस्यांवातदाभवेत्क्षुद्भयंसुमहत् ॥ ४५ ॥

۴۵ - بنا بادل کے آکاش مین دنکو اتھوا رات کو پورب مین اتھوا پچھم مین اندر دھنکھ دیکھ پڑے تو بڑا دربھچھ (قحط) ہوتا ہے -

सूर्येन्दुपर्जन्यसमीरणानांयागःस्मृतोवृष्टिविकारकाले ।
धान्यांतगोकांचनदक्षिणाश्चदेयास्ततःशांतिमुपैतिपापम् ४६
इतिवृष्टिवैकृतम् ॥

۴۶ - برکھا کے بکار کے سمے سورج چندرما میگھ اور پون کا جاگ کرنا کہا ہے اُس جاگ مین دھان ان ارتھات کھانیکی چیزین اور گئو اور سونا دچھنا دیوی تو برشٹ بکرت کا اشبھ پھل شانت ہو جاتا ہے - یہ برشٹ بکرت کا پھل کہا ہے - اب جل بکرت کا پھل کہتے ہین -

अपसर्पणंनदीनांनगरादचिरेणशून्यतांकुरुते । शो-

पश्चाशोष्याणामन्वेषां वाहृदादीनाम् ॥ ४७ ॥ स्नेहा-
सृङ्मांसवहाः संकुलकलुषप्रतीपगाश्चापि । परच-
क्रस्यागमनं नद्यः कथयंति षण्मासात् ॥ ४८ ॥

۴۸ - نگر کے نیچے ندی بہتی ہو اور وہ نگر کو چھوڑ کر دُور جا رہے تو وہ نگر اُجاڑ ہو جاتا ہے -
بڑے بڑے تالاب سروور جھرنے آدی جو کبھی نہ سوکھتے ہوں وہ سوکھ جاین تو بھی نگر سُونا ہو جاتا ہے
۴۸ - ندیوں میں جل اور چکنائی یا لہو یا مانس بہنے یا ندی چھوٹی ہو جاوے نرمل نہ رہے یا الٹی
بہنے لگے تو چھ مہینے میں پرچکر ارتھات شترو کی سینا اس دیش میں آتی ہے -

ज्वालाधूमक्वाथा रुदितोत्क्रुष्टानि चैव कूपानाम् ।
गीतप्रजल्पितानि च जनमरकायोपदिष्टानि ॥ ४९ ॥

۴۹ - کنووں کے بیچ اگن کی جوالا اٹھے دھوان نکلے کنووں کا پانی ابلنے لگے کنووں میں سے
رونے چلانے گانے بات چیت کرنے کا شبد آوے تو مری پڑتی ہے -

सलिलोत्पत्तिरदेशे रसगन्धविपर्यये च तोयानाम् ।
सलिलाशयविकृतौ वा महद्भयं तत्र शान्तिरियम् ॥ ५० ॥

۵۰ - بنا کر نا کنوے ہی پانی نکل آوے پانی کا گندھ اور سواد بدل جاوے تالاب کنواں آدی
جلاشیوں میں بکار ہو جای تو بڑا بھے ہوتا ہے - اُس کی نبرت کے لیے یہ شانت ہے -

सलिलविकारे कुर्यात् पूजां वरुणस्य वारुणैर्मन्त्रैः ।
तैरेव च जपहोमं शममेवं पापमुपयाति ॥ ५१ ॥

इति जलवैकृतम् ॥

۵۱ - جل کے بکار ہو جانے میں وارن منتروں کر کے برن کی پوجا کرے اور انھیں منتروں
کر کے جپ اور ہوم بھی کرے اس پرکار شانت کرنے سے جل کی بکرت کا اشبھ پھل نبرت
ہو جاتا ہے - یہ جل بکرت کا پھل کہا - اب پر سو بکرت کا پھل کہتے ہیں -

प्रसवविकारे स्त्रीणां द्वित्रिचतुःप्रभृतिसंप्रसूतौ वा । ही-
नातिरिक्तकाले च देशकुलसंक्षयो भवति ॥ ५२ ॥ वड-
वोष्ट्रमहिषगोहस्तिनीषु यमलोद्भवे मरणमेषाम् । षण्मा-
सात् सूतिफलं शान्तौ श्लोकौ च गर्गोक्तौ ॥ ५३ ॥

۵۲ - استریوں کے پرسو میں بکار ہو ارتھات دو تین چار آدی کے روپ کے بچے پیدا ہوں - دو

تین یا پانچ آدبالک ایک ہی ساتھ پیدا ہون - پرسو کے سمے سے پہلے اتھوا پیچھے پرسو ہو تو دیش کا اور کل خاندان کا ناش ہوتا ہے - ۵۳ گھوڑی اونٹنی بھینس گئو ان کے دو بچے پیدا ہون تو مرن ہو جاتا ہے - اس پرسو بکرت کا پھل چھ مہینے کے پیچھے ہوتا ہے اسکی شانتی کے لیے دو اشلوک گرگ منی نے کہے ہیں وہ لکھتے ہیں -

नार्यः परस्य विषये त्यक्तव्यास्ता हितार्थिना । तर्पयेच्च
द्विजान्कामैः शांतिं चैवात्र कारयेत् ॥ ५४ ॥ चतुष्प-
दास्व यूथेभ्यस्त्यक्तव्याः परभूमिषु । नगरं स्वामिनं
यूथमन्यथा हि विनाशयेत् ॥ ५५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इति प्रसव वैकृतम् ॥

۵۴ - جن استریوں کے پرسو مین بکار ہوگیا ہو انکو اپنا بھلا چاہنے والا پرش دوسرے دیش مین چھوڑ آوے اور براہمنون کے منورتھ سدھ کرکے انکو ترپت کرے اور شانت کراوے - ۵۵ - گھوڑی آدی پشوؤن کے پرسو مین بکار ہو تو انکو انکے جھنڈ سے الگ کرکے دوسرے دیش مین چھڑوا دیوے جو انکو وہان سے نہ نکالے تو نگر کے سوامی اور اپنے جوتھ کو ناش کرتے ہیں - یہ پرسو بکرت کا پھل کہا - اب چتشپد (چوپایہ) بکرت کا پھل کہتے ہیں -

परयोनावभिगमनं भवति तिरश्चामसाधु धेनूनाम् ।
उक्षाणो वान्योन्यं पिबति श्वावा सुरभिपुत्रम् ॥ ५६ ॥
मासत्रयेण विन्द्यात्तस्मिन्निः संशयं परागमनम् । तत्प्र-
तिघातायैतौ श्लोकौ गर्गेण निर्दिष्टौ ॥ ५७ ॥ + ॥

۵۶ - ایک ذات کا پشو اپنی ذات کو چھوڑکر دوسری ذات کی مادہ سے جفتی کرے تو اشبھ ہوتا ہے - وہ گئو ایسی ہین اشبھ (بھن) ہوتین - دو بیل یا بیل اشبھ ہوتین اتھوا گئو کے بچھڑے کے ستن کو کتا چوسنے لگے - ۵۷ - تو وہان ضرور ہی تین مہینے مین دشمن کی فوج آتی ہے یہ جانے - ان اتپاتون کی شانت کے لیے یہ دو اشلوک گرگ منی نے کہے ہین وہ لکھتے ہین -

त्यागो विवासनं दानं तत्तस्याशुभं भवेत् । तर्पयेद्ब्रा-
ह्मणांश्चात्र जपहोमांश्च कारयेत् ॥ ५८ ॥ स्थाली-
पाकेन धातारं पशुना च पुरोहितः । प्राजापत्येन
मन्त्रेण यजेद्बहन्नदक्षिणम् ॥ ५९ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इति चतुष्पद वैकृतम् ॥

۵۸ - جن پرشون مین اتپات ہو اسکو تیاگ کر دیوے یا اس ارتھات اسکو دوسرے

استھان مین بھیجدیوے اتھوا براہمنونکو دان کرکے دے دیوے تو وہ اُسکو جلد ہی شبھ ہوتا ہے اِس آتپات مین براہمنونکو ترپت کرے اور جپ ہوم کراوے - ۵۹- اور راجا کا پروہت پراجاپتیہ منتر کرکے استھالی پاک ارتھات چرُو اور یگیہ کرکے بہت سے انّ اور دچھنا کر کے پرجاپت کا پوجن کرے - یہ چتش پد بکرت کا پھل کہا - اب بایو بکرت کا پھل کہتے ہین -

यानं वाह वियुक्तं यदि गच्छेन्न व्रजेच्च वाहयुतम् । रा-
ष्ट्रभयं भवति तदा चक्राणां सारभङ्गे च ॥ ६० ॥

۶۰- رتھ آدِ سواری گھوڑے آدِ باہن جوتنے بنا ہی چل پڑین اتھوا گھوڑا آدِ جوتنے پر بھی نہ نہ چلے رتھ آدِ کا چکر (پہیا) گڑ جاے اتھوا ٹوٹ جاے تو راج کو بھے ہو -

अनभिहततूर्यनादः शब्दो वा ताडितेषु यदि न स्यात्
व्युत्पत्तौ वा तेषां परागमो नृपतिमरणं वा ॥ ६१ ॥

۶۱- ڈھول آدِ باجے بنا بجاے بجنے لگین اتھوا بجانے سے بھی اُنمین شبد نہ نکلے اتھوا بپرت ارتھات ایک باجے مین ایک پرکار کے شبد نکلین تو شترو کا آگمن ہو اتھوا راجا کا مرت ہو -

गीतरवतूर्यनादा नभसि यदा वा चरस्थिरान्यत्वम् ।
मृत्युस्तदा गदा वा विस्वरतूर्ये पराभिभवः ॥ ६२ ॥

۶۲- آکاش مین گیت کا شبد اور توریہ ارتھات ڈھول آدِ باجونکا شبد سُن پڑے - چلنے والے رتھ آدِ نہ چلین اور نہ چلنے والے برچھ آدِ چلنے لگ جاوین تو مرت اتھوا روگ ہوتے ہین - اور بجانے پر ڈھول آدِ باجونکا شبد اوہی پرکار کا نکلے تو شترو سے ہار ہو جاے -

गोलाङ्गलयोः सङ्गे दर्वीशूर्पाद्युपस्करविकारे । क्रो-
ष्टुकनादे च तथा शस्त्रभयं मुनिवचश्चेदम् ॥ ६३ ॥

۶۳- بیل اور ہل آپسمین جڑ جاوین - دربی (چمچہ) چھاج (سوپ) آدِ گھر کی گرہستی کی چیزون مین کچھ بکار ہو جاے اور اُن چیزون مین سرگال کا شبد سُن پڑے تو شستر سے ارتھات یُدھ سے بھے ہوتا ہے - اِن اُتپاتون کی شانت کے لیے یہ منیون کا بچن ہے -

वायव्येष्वेषु नृपतिर्वायुं सक्तुभिरर्चयेत् । आवा-
योरिति पञ्चर्चं जप्तव्याः प्रयतैर्द्विजैः ॥ ६४ ॥ ब्रा-
ह्मणान्परमान्नेन दक्षिणाभिश्च तर्पयेत् । बह्वन्नद-
क्षिणा होमाः कर्तव्याश्च प्रयत्नतः ॥ ६५ ॥ + ॥

इति वायव्यवैकृतम् ॥

۶۴ و ۶۵ - ان بائیہ اُتپاتوں میں راجا شتروں سے بائیو کا پُوجن کرے اور پوتر براہمن آدا کیوہ (आवापोद्वाह) اُتپاد پانچ بیدک ریچا جپیں - کھیر بھوجن اور دچھنا سے براہمنوں کو ترپت کرے - اور بہت بھوجن اور بہت دچھنا وا ہوم کرے یہ بائیو بکرت کا پھل کہا - اب ہرن اور پنچھی آدی کی بکرت کا پھل کہتے ہیں -

पुरपक्षिणो वनचरा वन्या वा निर्भया विशन्ति पुरम् । न-
क्तं वा दिवसचराः क्षपाचरा वा चरन्त्यहनि ॥ ६६ ॥
सन्ध्याद्वयेपि मण्डलमाबध्नन्तो मृगा विहंगा वा । दीप्ता-
यां दिश्यथवा क्रोशन्तः संहता भयदाः ॥ ६७ ॥ ⁎ ॥

۶۶ - نگر میں رہنے والے پنچھی بن میں چلے جائیں اور بن کے پنچھی نربھے ہو کر نگر میں چلے آویں - دن میں پھرنے والے کوے آدی پنچھی رات کو اور رات میں پھرنے والے الو آدی دن میں پھرنے لگیں - ۶۷ - ہرن یا پنچھی دونوں سندھیا کے سمے منڈل باندھیں اتھوا اکٹھا ہو کر دیپت دشا میں شبد کریں تو بھے (خوف) کو دینے والے ہوتے ہیں -

श्येनाः मरुदन्त इव द्वारे वा शान्तिजम्बुकादीनाः । प्रवि-
शेन्नरेन्द्रभवने कपोतकः कौशिको यदि वा ॥ ६८ ॥
कुक्कुटरुतं प्रदोषे हेमन्तादौ च कोकिलालापः । प्रतिलोममण्ड-
लचराः श्येनाद्याश्चाम्बरे भयदाः ॥ ६९ ॥ गृहचैत्यतोरणेषु द्वारेषु च
पक्षिसंघसंपाताः । मधुवल्मीकाम्भोरुहसमुद्भवाश्चापि नाशाय ॥ ७० ॥

۶۸ - شین پنچھی (باز) ماتوں روتے ہوئے دیکھے پڑیں یہر گال سورج کی اور مکھ کر کے دروازے کے اوپر بری بولی بولیں راجا کے محل میں کبوتر یا الو چلے جائیں - ۶۹ - پردوش کے سمے مرغا بولیں ہیمنت آدرت میں کویل بولیں شین آدی پنچھی ماس کھانیوالے آکاش میں الٹا ارتھات اپ دچھن منڈل باندھ کے پھریں تو بھے دیتے ہیں - ۷۰ - گھر چیتیہ ارتھات بڑ جہاں پر ہو تورن اور دوار کے اوپر پنچھیوں کے جھنڈ بیٹھیں اور گھر آدی کے بیچ شہد کی مکھیوں کا چھتا لگے سانپ کی بانبی بن جاوے اتھوا کمل کے پھول پیدا ہوں تو ان گھر آدی کا ناش ہو جاتا ہے -

श्वभिरस्थिशवावयवप्रवेशनं मन्दिरेषु नरकाय । पशु-
शस्त्रव्याहारे नृप मृत्युर्मुनिवचश्चेदम् ॥ ७१ ॥ ⁎ ॥

۷۱ - جو کتے گھر کے بھیتر ہڈی یا مرے ہوئے آدمی کے ہاتھ پانوں آدی کوئی انگ لے آویں تو ... پیڑا ہے - پشو اور ہتھیار جو آدمی کی طرح بولنے لگ جائیں تو راجا کا مرتیو ہوتا ہے - اسکی شانت کے لیے یہ منی کا بچن ہے -

मृगपक्षिविकारेषु कुर्याद्धोमान् सदक्षिणान् । देवाः

कपोत इति च जप्तव्याः पञ्चभिर्द्विजैः ॥ ७२ ॥ सदेवा
इति चैकेन देया गावश्च दक्षिणाः । जपेच्छाकुनसूक्तं
वा मनो वेदशिरांसि च ॥ ७३ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

इति मृगपक्ष्यादि वैकृतम् ॥

۷۲- ہرن اور پنچھیون کے بگار مین دیپھا سہت ہوم کرکے دیوا کپوت (देवा: कपोत) آدمنتر پانچ براہمن جپین - ۷۳- سدیوا (सदेवा) آدمنتر کو ایک براہمن جپے اُن براہمنونکو گئو دچھنا دینی چاہئے شاگن شوکت کا جپ کرے منتر کا جپ کرے اور اتھر بھ شیر کہ آدبھی جپے - یہ ہرن پنچھی آدکی بکرت کا پھل کہا ہے - اب اندر دھوج اور اندر کیل آدکی بکرت کا پھل کہتے ہین -

शक्रध्वजेन्द्रकीलस्तम्भद्वारप्रपातभङ्गेषु । त-
द्वत्कपाटतोरणकेतूनां नरपतेर्मरणम् ॥ ७४ ॥

۷۴- اندر دھوج اندر کیل ارتھات دوار کی ارگلا استمبھ دوار اور اسی بھانت کپاٹ تورن اور دھوجا اِنمین سے کوئی گر جاے یا ٹوٹ جاے تو راجا کا مرت ہوتا ہے -

सन्ध्याद्वयस्य दीप्तिर्धूमोत्पत्तिश्च काननेऽनग्नौ ।
छिद्राभावे भूमेर्दरणं कम्पश्च भयकारी ॥ ७५ ॥

۷۵- دونون سندھیا کے سمے تیج ہو - بن کے بیچ بنا اگن ہی کے دھوان دیکھ پڑے - بنا چھید کے بھی بھوم پھٹ جاے - بھونکمپ ہو - یہ سب اُتپات بھے دینے والے ہین -

पाखण्डानां नास्तिकानां च भक्तः साध्वाचारप्रोज्झितः क्रोधशीलः ।
ईर्ष्युः क्रूरो विग्रहासक्तचेता यस्मिन् राजा तस्य देशस्य नाशः ॥ ७६ ॥

۷٦- جس دیش کا راجا پاکھنڈ اور ناستکونکا بھگت ہو اور سداچار سے رہت کرودھی ایرکھاجت کرور اور بگرہ سکت چت ہو ارتھا اسکا چت سدا لڑائی مین لگا رہے اُس دیش کا ناش ہوتا ہے -

प्रहरहरच्छिन्धिभिन्धीत्या युद्धकाष्ठाश्मपाणयो बालाः ।
निगदन्तः प्रहरन्ते तत्रापि भयं भवत्याशु ॥ ७७ ॥ ÷ ॥

۷۷- جہان بالک ہتھیار لکڑی پتھر ہاتھون مین لیکر مار چھین لیکر دو ٹکڑے کر دین مار مار اتیاد شبد بولتے ہوئے آپسمین لڑین وہان بھی جلد ہی بھے ہوتا ہے -

अङ्गारगैरिकाद्यैर्विकृतप्रेताभिलेखनं यस्मिन् ।
नायकचित्रितमथवा क्षयेऽस्य यं याति न चिरेण ॥ ७८ ॥

۷۸ - جس گھر کی دیواروں پر کوئلے گیرو آدسے بھینکر (خوفناک) جیوؤن کے روپ اور مرے ہوئے آدمیون کے روپ لکھے جاوین اتھوا گھر کے مالک ہی کا روپ کوئلے آدسے لکھا جاوے وہ گھر شیگھر ہی (جلد) ناش کو پراپت ہوتا ہے -

लूतपटाङ्कशबलंनसन्ध्ययोःपूजितंकलहयुक्तम् ।
नित्योच्छिष्टस्त्रीकंचयद्गृहंतत्क्षयंयाति ॥ ७९ ॥

۷۹ جو گھر مکڑی کے جالے اور مکڑیون سے بھر جاوے - دونون سندھیا کے سمے جہان پوجن نہو جسمین روز روز لڑائی ہوا کرے اور جس گھر مین استریان سدا اُچھشٹ (اشدھ) رہین وہ گھر ناش ہوجاتا ہے -

दृष्टेषु यातुधानेषु निर्दिशेन्मरकमाशुसंप्राप्तम् । प्र-
तिघाताय तेषां गर्गः शान्तिं चकार साम् ॥ ८० ॥

۸۰ - جو آدمیونکو پرتکش (ساکشات) ہی راکھشس دیکھ پڑین تو جلد ہی مری پڑے گی یہ کہے - ان اتپاتون کی نبرت کے لیے گرگ منی نے یہ شانت کہی ہے -

महाशान्त्योऽथबलयोभोज्यानिसुमहान्तिच ।
कारयेतमहेन्द्रंचमाहेन्द्रींचसमर्चयेत ॥ ८१ ॥
इतिशक्रध्वजेन्दुकीलादिवैकृतम ॥

۸۱ - بڑی بڑی شانت کرے بلدان دیوے اور بہت سے بھوجن کراوے اندر اور اندرانی کا پوجن کرے - اس پرکار شانت کرنے سے یہ اتپات شانت ہوجاتے ہین - یہ اندر دھوج آدکی بکرت کا پھل کہا - اب جس رت مین جو اتپات نشپھل ہوتے ہین انکو کہتے ہین -

नरपतिदेशविनाशेकेतोरुदयेथवाग्रहेऽर्केन्द्वोः ।
उत्पातानांप्रभवः स्वर्तुभवश्चाप्यदोषाय ॥ ८२ ॥

۸۲ - راجا کے مرنے کے سمے دیش کے ناش ہونے کے سمے دھوم کیتُ کے اُدے ہونے پر سورج چندرما کے گرہن کے سمے اتپات پیدا ہوتے ہین اور اپنے اپنے رت مین سوبھاو سے اتپات ہوتے ہین پرنتُ انکا اشبھ پھل نہین ہوتا وے رت سوبھاو مین گنے جاتے ہین -

येचनदोषान्जनयन्त्युत्पातास्तानृतुस्वभावकृता-
न् । ऋषिपुत्रकृतैः श्लोकैर्विद्यादेतैः समासोक्तैः ॥ ८३ ॥

۸۳ - رت سوبھاو سے اتپن جو اتپات اشبھ پھل نہین کرتے انکو رکھ پُتر نام اچارج کے بنائے ہوئے ان سنکشیپت (مختصر) اشلوکون سے جانے - اب رکھ پُتر کے بنائے ہوئے اشلوک لکھتے ہین

वज्राऽशनि मही कम्प सन्ध्या निर्घात निःस्वनाः । परि-
वेषरजोधूम रक्तार्कास्तमनोदयाः ॥ ८४ ॥ द्रुमेभ्यो ऽ-
न्नरस स्नेह बहु पुष्प फलोद्गमाः । गोपक्षिमद वृद्धिश्च
शिवाय मधु माधवे ॥ ८५ ॥ ॥ ॥ ॥

۸۴ بجلی اور اشن کا گرنا بھونچال ہونا سندھیا جسکا تحقیق پیچھے کہہ آئے ہین نرگہات اور کئی پرکار کے شبد سورج چندرما کے پریکھ آکاش مین دھول بن مین دھول لال رنگ سورج کا ادے اور استت ہونا ۔ ۸۵ برچھون سے ان ندھر آدرس تیل آد چکنائی بہت سے پھول اور پھلونکا پیدا ہونا گئو اور پنچھیون مین قمادیو کی بردھہ ہونا ۔ یہ سب جو اتپات چیت اور بیساکھ مین ہون تو شبھ ہین

तारोल्कापान कलुषं कपिलार्केन्दु मण्डलम् । अन-
ग्नि ज्वलन स्फोट धूम रेणव निलाहतम् ॥ ८६ ॥ र-
क्त पद्मारुणा सन्ध्या नभः क्षुब्धार्णवोपमम् । सरितां
चाम्बु संशोषं दृष्ट्वा ग्रीष्मे शुभं वदेत् ॥ ८७ ॥ ॥

۸۶و۸۷ ۔ بار بار تارا اور انکا گرنے سے مین کپل رنگ کے سورج چندر منڈل کرکے حکمت بنا اگن کے جوالا شبد دھول دھوان اور پون ان کرکے اہت ارتقات یہ جسمین بہت ہون ایسا آکاش ہو سندھیا کا رنگ لال رنگ کے کمل کے پھول کے تل ہو اور آکاش چھنبدھ سمندر کی بھانت مانون جل کے ترنگون سے بھانت ہو رہا ہے ایسا دیکھ پڑے ندیون کا جل سوکھ جاے ۔ ان اتپاتون کو گریکھم رت مین دیکھے تو اسکا پھل شبھ ہی کہے ۔

शक्रायुध परीवेष विद्युच्छुष्क विरोहणम् । कम्पो-
द्वर्त्तन वैकृत्यं रसनं दारणं क्षितेः ॥ ८८ ॥ ॥
सरो नद्युदपानानां वृद्ध्यूर्ध्व तरण प्लवाः । दरणं चा-
द्रि गेहानां वर्षासु न भयावहम् ॥ ८९ ॥ ॥

۸۸ اندردھنکہ سورج چندرما کا پریکھ بجلی سوکھے برچھ مین انگور نکلنا بھوم کا کانپنا الٹا اور سوروپ ہو جانا شبد کرنا اور پھٹ جانا ۔ ۸۹ ۔ تالابون کا بڑھ جانا ندیون کا الٹا بہنا ۔ باولی اور کنوون آد کا ابل جانا ۔ پربت اور گھرونکا پھٹ جانا اتھوا گرنا یہ اتپات برکھا رت مین ہون تو کچھ اشبھ پھل نہین کرتے ۔

दिव्य स्त्री भूत गन्धर्व विमानाद्भुत दर्शनम् । ग्रह-
नक्षत्र ताराणां दर्शनं च दिवाम्बरे ॥ ९० ॥ ॥

गीतवादित्रनिर्घोषा वनपर्वतसानुषु । सस्यवृद्धिरपां हानिरपापाः शारदाः स्मृताः ॥ ९१ ॥ ✣ ॥

۹۰ اپسرا گندھرب دیوتاؤن کے بمان اور بھی ادبھت پدارتھ انکا درشن آکاش مین دن کے سمے گرہ نچھتر اور تاراؤنکا دیکھنا - ۹۱ بن اور پربت کے کونون مین گیت اور باجون کے شبدونکا سن پڑنا کھیتی کی برڈھ اور جل کی ہان یے سب اتپات شرد رت مین اشبھ نہین ہوتے -

शीतानिलतुषारत्वं नर्दनं मृगपक्षिणाम् । रक्षोयक्षादिसत्त्वानां दर्शनं वागमानुषी ॥ ९२ ॥ दिशो धूमान्धकाराश्च सनभोवनपर्वताः । उच्चैः सूर्योदयास्तौ च हेमन्ते शोभनाः स्मृताः ॥ ९३ ॥

۹۲ - سیتل پون کا چلنا پالا گرنا مرگ ہرن اور پچھیونکا بولنا راچھس جچھ آدی پرانیون کے درشن بنا مکھ کی بانی سننا - ۹۳ آکاش بن اور پربتون سہت دشاؤنکا دھوئین سے اندھیری ہوجانا اور بہت اونچے استھان سے سورج کا ادے اور استت ہونا یے اتپات ہیمنت رت مین شبھ ہین -

हिमपातानिलोत्पाता विरूपाद्भुतदर्शनम् । कृष्णाञ्जनाभमाकाशं तारोल्कापातपिञ्जरम् ॥ ९४ ॥
चित्रगर्भोद्भवाः स्त्रीषु गोऽजाश्वमृगपक्षिषु । पत्राङ्कुरलतानां च विकाराः शिशिरे शुभाः ॥ ९५ ॥

۹۴ - ہم (برف) گرے پون کے اتپات ہون بھینکر اور ادبھت پدارتھون کے درشن ہون - کالے انجن کے سمان رنگ آکاش تارا اور الکا گرنے سے چترت ہو - ۹۵ استریون مین انیک روپ کے گربھ اتپن ہون گئو بکری گھوڑے ہرن اور پچھی انمین اوپ گربھ اتپن ہون پتر انکر لتا انکے بکار - یے سب اتپات ششر رت مین شبھ ہوتے ہین -

ऋतुस्वभावजा ह्येते दृष्टाः स्वर्तौ शुभप्रदाः । ऋतोरन्यत्र चोत्पाता दृष्टास्ते भृशदारुणाः ॥ ९६ ॥

۹۶ یے سب اتپات رت کے سوبھاؤ سے ہوتے ہین اسلیے اپنے اپنے رت مین ہون تو شبھ ہوتے ہین اور اپنی رت کو چھوڑ کر دوسری رت مین دیکھ پڑین تو بہت برا پھل کرتے ہین -

उन्मत्तानां च या गाथाः शिशूनां यच्च भाषितम् । स्त्रियो यच्च प्रभाषन्ते तस्य नास्ति व्यतिक्रमः ॥ ९७ ॥

۹۷ انمت (دیوانہ) آدمی جو گاتھا ارتھات پراکرت چھند بنا کر کچھ بات کہین بالک جو کچھ کہین اور استری جو کچھ

بولین اُسکا بیگرم نہین ہوتا ارتھات وہ بات ضرور ہو جاتی ہے -

पूर्वं चरति देवेषु पश्चाद्गच्छति मानुषान् । नाचोदिता वाग्वदति सत्या ह्येषा सरस्वती ॥ ९८ ॥

۹۸ بھگوتی سرسوتی بانی بنا پریرنا (تحریک) کے نہین بولتی کیونکہ پہلے دیوتاؤن مین جاتی ہے اور دیوتاؤن کی پریرنا سے آدمیون مین جاتی ہے اس کارن سچ ہوتی ہے -

उत्पातान् गणितविवर्जितोऽपि बुद्धा विख्यातो भवति नरेन्द्रवल्लभश्च । एतत्तन्मुनिवचनं रहस्यमुक्तं यज्ज्ञात्वा भवति नरस्त्रिकालदर्शी ॥ ९९ ॥ ॥ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामुत्पातलक्षणं नाम षट्चत्वारिंशोऽध्यायः ४६।

۹۹ گرہ گنت بجاننے والا پُرش بھی ان اُتپاتون کو جان لیوے تو پرسدھ اور راجا کا پیارا ہو جاتا ہے یہ رہسیہ (گُپت) مُن جی نے کہا جسکو جانکر منشیہ ترکال درشی ارتھات بھوت بھوشیہ برتمان کال (زمانہ ماضی وحال واستقبال) کے شبھ اشبھ کو جاننے والا ہوتا ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اُتپات لچھن نام چھیالیسوان اودھیاے سماپت ہوا -

سینتالیسوان اودھیاے

میور چترک اودھیاے

दिव्यान्तरिक्षाश्रयमुक्तमादौ मया फलं शस्तमशोभनं च। प्रायेण चारेषु समागमेषु युद्धेषु मार्गादिषु विस्तरेण ॥ १ ॥

भूयो वराहमिहिरस्य न युक्तमेतत्कर्तुं समासकृदसाविति तस्य दोषः । तज्ज्ञैर्न वाच्यमिदमुक्तफलानुगीतिर्यद्वर्हिचित्रकमिति प्रथितं वराङ्गम् ॥ २ ॥ स्वरूपमेवतस्य तत्प्रकीर्तितानुकीर्तनम् । इतीयहं नवेदिदं मयापि मे पवाच्यता ॥ ३ ॥ ॥

۱- ہمنے پہلے دِویا نترسے ارتھات گرہ نچھتر و نکا اور انتریکش آشرے ارتھات اُلکا پات پریگہ کندھو اندر دھنکھہ آدکا شبھ اشبھ پھل برنن کیا اور پرایہ گرہ چار چند رگرہ سماگم گرہ یدھ اوشتر چار مین سکھے -

۲- مارگ آدکون مین بستار پوربک سب پہل کہا پھر بھی اُسی پھل کو کہنا براہ مہر کو اس تھات مجھکو اُچیت نہین کیونکہ براہ مہر سمجھیپ کرنیوالا ہے یہ دوش ہے جو بستار کرنیوالا ہوتا تو پُنر کت ہو جانے پر بھی کچھ چنتا نہ تھی - یہ میور چترک سنگھتا کا کمیہ انگ پرسدھ ہے اسلیے سنگھتا کے جاننے والے پنڈتون کو یہ نہ کہنا چاہیے کہ یہ میور چترک پر تھم کیے ہوئے پھل کا ہی انباد ہے

۳- کیے ہوئے کا انباد کرنا یہی میور چترک کا سوروپ ہے جو ہم اُس میور چترک کو نہ کہین تو بھی ہماری نندا ہوتی ہے واستو مین یہ پہلے کیے ہوئے پھلون کا ہی پُنہ کتھن ہے

उत्तरवीथिगताद्युतिमन्तः क्षेमसुभिक्षशिवाय समस्ताः ।
दक्षिणमार्गगताद्युतिहीनाः क्षुद्भयतस्करमृत्युकरास्ते ॥ ४ ॥

۴- نکر چار مین جو اُتر بیتھی کہی ہین ناگ گج ایراوت انمین ہوکر منگل آدسب گرہ گمن کرین اور پرکاشوی ہون تو کُشل سُکال اور کلیان کرتے ہین ر وے گرہ دکھن بیتھی ارتھات مرگ اج اور دہن انمین ہوکر جائین اور کانت سے رہت ہون تو دُربھچھ چور اور مرت کرتے ہین ارتھات مدھیم بیتھیون مین ہوکر جائین تو مدھیم پھل کرتے ہین -

कौष्ठागारगते भृगुपुत्रे पुष्यस्थे च गिरां प्रभविष्णौ । नि-
र्वैराः क्षितिपाः सुखभाजः संहृष्टाश्च जना गतरोगाः ॥ ५ ॥

۵- کوشٹھاگار ارتھات مگھا نچھتر پر شکر ہو اور پُشیہ نچھتر پر برہسپت ہو تو راجا پرسپر نربیر ہوتے ہین اور سُکھی ہوتے ہین اور سب آدمی نروگ اور پرسّن رہتے ہین -

पीडयन्ति यदि कृत्तिकां मघां रोहिणीं च श्रुतिमैन्द्रमेव वा । प्रा-
क्सूर्यमपरे ग्रहास्तदा पश्चिमा दिगनयेन पीड्यते ॥ ६ ॥ ۱۰ ॥

۶- سورج کو چھوڑ کر چندرما آدسب گرہ کرتکا مگھا روہنی سروَن اتھوا جیشٹھا کو دکھن مارگ گمن کرکے جوگ تارا کا اُچھادن کرکے اتھوا بھیدن کرکے پیڑن کرین تو پچھم دشا انیت کرکے پیڑت ہوتی ہے -

प्राच्यां चेद्ध्वजवद्व्यवस्थिता दिनान्ते प्राच्यानां भवति हि विग्र-
हो नृपाणाम् । मध्ये चेद्भवति हि मध्यदेशपीडा स्निग्धैस्तै-
र्न च रुचिमन्मयूखवद्भिः ॥ ७ ॥

۷- سایکال کے سمے چندرما آدگرہ پورب دشا مین دھوج کے آکار سے استھت ہون تو پورب دیش کے راجاؤنکا یُدھ ہوتا ہے - جو آکاش کے بیچ دھوج کے آکار وے گرہ استھت ہون تو مدھ دیش کو پیڑا ہوتی ہے - پرنتُ وے گرہ رُوکھے ارتھات کانت سے رہت ہون تو یہ پھل ہوتا ہے جو چکنے ہوئے کرنون کرکے جگت ہون تو یہ اشُبھ پھل نہین ہوتا -

दक्षिणां ककुभमाश्रितैस्तु तैर्दक्षिणापथपयोमुचां क्षयः। हीनरूक्षतनुभिश्च विग्रहः स्थूलदेहकिरणान्वितैः शुभम् ॥ ८ ॥

۸- وے گرہ دکھن دشا مین ہون تو دکھن دشا کے بادلونکا چھے ہوتا ہے اور جو چھوٹے اور رُوکھے اُنکے بنب ہون تو جُدھ ہوتا ہی جو بڑے بنب اور کرنون کرکے تکلت وی گرہ ہون تو شبھ ہوتا ہی

उत्तरमार्गे स्पष्टमयूखाः शान्तिकरास्ते तन्नृपतीनाम्। ह्रस्वशरीरा भस्मसवर्णा दोषकरास्ते देशनृपाणाम् ॥ ६ ॥ ९ ॥

۹- اُتر دشا مین اُتر بیتھیون مین وے گرہ ہون اور چمکتے ہوئے کرنون کرکے تکلت ہون تو اُس دشا کے راجاؤنکو شبھ کرتے ہین - اور چھوٹے بمبون کرکے تکلت ہون اور بھسم کے تُل جنکا رنگ ہو اور تھات کانت رہت ہون تو اُس دیش کے راجاؤنکو اشبھ کرتے ہین -

नक्षत्राणां तारकाः सग्रहाणां धूमज्वालाविस्फुलिङ्गान्विताश्चेत्। आलोकं वा निर्निमित्तं न यान्ति याति ध्वंसं सर्वलोकः सभूपः ॥ १० ॥

۱۰- جن نچھتروں کے اور منگل آد جن گرہون کے تارا دھوان اگن جوالا اور اگن کی چنگاریون کرکے تکلت دیکھ پڑین اتھوا بادل آد کسی کارن بنا اُنکے تارا نہ دیکھ پڑین تو اُن نچھتروں کے اور اُن گرہون کے جو دیش کہے ہین وے اپنے راجا سمہت ناش ہو جاتے ہین -

दिवि भाति यदा तुहिनांशुयुगं द्विजवृद्धिरतीव तदाशुशुभा। तदनन्तरवर्णिरणोऽर्कयुगे जगतः प्रलयस्त्रिचतुःप्रभृति ॥ ११ ॥

۱۱- جب آکاش مین دو چندرما دیکھ پڑین اُس سمے جلدہی براہمنو کی بہت اُتم برتھ ہوتی ہی دو سورج آکاش مین دیکھ پڑین تو چھتریونکا جُدھ ہوتا ہی تین چار آد سورج آکاش مین دیکھ پڑین تو جگت کا ناش ہو

मुनीनभिजितं ध्रुवं मघवतश्च भं संस्पृशन् शिखी घनविनाशकृत् कुशलकर्महा शोकदः। भुजङ्गभमथ स्पृशेद्भवति वृष्टिनाशो ध्रुवं क्षयं व्रजति विद्रुतो जनपदश्च बालाकुलः ॥ १२ ॥

۱۲- سپت رکھو ابھجت دھرو اور جیشٹھا نچھتر کو جو کیتُ اسپرش کرے تو میگھونکا ناش کرتا ہے کشل اور کرمونکا بھی ناش کرتا ہے اور شوک دیتا ہے - جو اشلیکھا نچھتر کو کیتُ اسپرش کرے تو نشچے ہی برکھا نہو اور بالکون کرکے بیاکل کیے ہوئے اور دیش چھوڑکر بھاگے ہوئے لوگ نشٹ ہو جاتے ہین -

प्राग्द्वारेषु चरन् रविपुत्रो नक्षत्रेषु करोति च वक्रम्। दुर्भिक्षं कुरुते भयमुग्रं मित्राणां च विरोधमवृष्टिम् ॥ १३ ॥

منگلہ پُروہت جوتشی اور منتری ایک نام والے نگر کے لوگ جیسا بجے راج سنگھ راج آدِ ان سب
کرکے گھرا ہوا راجا اُس سنگھاسن کے اوپر بیٹھے -

वंदिजनपौरविप्रप्रघुष्टपुण्याहवेदनिर्घोषैः । समृद-
ङ्गशङ्खतूर्यैर्मङ्गलशब्दैर्हताऽनिष्टः ॥४९॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۴۹ بندی جن نگر کے لوگ براہمن یہ لوگ اونچے سُر سے پُنیاہ واچن پڑھتے ہوئے اور بید کے شبدون کو
کرکے اور مِردنگ شنکھ تُرہی آدِ باجون کے منگل شبدون سے جاتا رہا ہے اشبھ جسکا ایسا راجا سنگھاسن پر بیٹھے

अपहृतक्षौमनिवसनं पुरोहितः कम्बलेन संछाद्य ।
कृतबलिपूजं कलशैरभिषिञ्चेत्सर्पिषा पूर्णैः ॥५०॥

۵۰- نئے بستر جسنے پہنے ہین بل اور پوجا جسنے کی ہے ایسے راجا کو اُون کے بستر دوشالہ آدِ اُڑھاکر گھی
سے بھرے ہوئے کلشون سے پُروہت ابھشیک (تلک) کرے -

अष्टावष्टाविंशतिरष्टशतं वापि कलशपरिमाणम् ।
अधिकेऽधिके गुणोत्तरमयं च मन्त्रोऽत्र मुनिगीतः ॥५१॥

۵۱- آٹھ اٹھائیس اٹھوا ایکسو آٹھ کلش استھاپن کرے جتنے کلش ادھک ہون اُتنا ہی ادھک
شبھ پھل ہوتا ہے اس ابھشیک (تلک) کے لیے برِدّھ گرگ مُن نے یہ منتر کہا ہے -

आज्यं तेजः समुद्दिष्टमाज्यं पापहरं परम् । आज्यं सु-
राणामाहार आज्ये लोकाः प्रतिष्ठिताः ॥ ५२॥ भौमा-
न्तरिक्षं दिव्यं वा यत्ते किल्बिषमागतम् । सर्वं तदा-
ज्यसंस्पर्शात्प्रणाशमुपगच्छतु ॥ ५३ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۵۲ یہ منتر گھی سے ابھشیک کرنے کے سمے پڑھے -

कम्बलमपनीय ततः पुष्यस्नानाम्बुभिः सफलपुष्पैः
अभिषिञ्चेन्मनुजेन्द्रं पुरोहितोऽनेन मन्त्रेण ॥ ५४ ॥

۵۴ پھر راجا کے اوپر سے اُون بستر اُتار کر پھل پھول سہت اور کچھ اسنان کی چیزون سمت جل
پُروہت اس منتر سے راجا کا ابھشیک (تلک) کرے -

सुरास्त्वामभिषिञ्चन्तु ये च सिद्धाः पुरातनाः । ब्रह्मा वि-
ष्णुश्च रुद्रश्च साध्याश्च समरुद्गणाः ॥ ५५॥ आदित्या व-
सवो रुद्रा अश्विनौ च भिषग्वरौ । अदितिर्देवमाता च स्वा-

ह्रासिद्धिः सरस्वती ॥५६॥ कीर्तिर्लक्ष्मीर्धृतिःश्रीश्च सिनीवाली कुहूस्तथा। दनुश्च सुरसाचैव विनता कद्रूरेवच ॥५७॥ देवपत्न्यश्च यानोक्ता देवमातर एवच। सर्वास्त्वामभिषिञ्चन्तु दिव्याश्चाप्सरसांगणाः ॥५८॥ नक्षत्राणि मुहूर्त्ताश्च पक्षाहोरात्रसन्धयः। संवत्सरादिनेशाश्च कलाः काष्ठाः क्षणालवाः ॥५९॥ सर्वे त्वामभिषिञ्चन्तु कालस्यावयवाः शुभाः। वैमानिकाः सुरगणा मनवः सागरैः सह ॥६०॥ सरितश्च महाभागानागाःकिंपुरुषास्तथा। वैखानसामहाभागाद्विजावैहायसाश्चये ॥६१॥ सप्तर्षयः सदाचाराध्रुवस्थानानियानिच। मरीचिरत्रिःपुलहः पुलस्त्यःक्रतुरङ्गिराः ॥६२॥ भृगुः सनत्कुमारश्च सनकोथ सनन्दनः। सनातनश्च दक्षश्च जैगीषव्योभलंदनः ॥६३॥ एकतश्च द्वितश्चैव त्रितोजाबालिकश्यपौ। दुर्वासादुर्विनीतश्च कण्वः कात्यायनस्तथा ॥६४॥ मार्कण्डेयो दीर्घतपाः शुनःशेफोविदूरथः। और्वः संवर्तकश्चैवच्यवनोऽत्रिः पराशरः ॥६५॥ द्वैपायनोयवक्रीतोदेवराजः सहानुजः। एते चान्येच मुनयो वेदव्रतपरायणाः ॥६६॥ सशिष्यास्तेऽभिषिञ्चन्तु सदाराश्चतपोधनाः। पर्वतास्तरवो वल्यः पुण्यान्यायतमानिच ॥६७॥ प्रजापतिर्दितिश्चैव गावो विश्वस्य मातरः। वाहनानिच दिव्यानि सर्वे लोकाश्चराचराः ॥६८॥ अग्नयःपितरस्तारा जीमूताः खंदिशोजलम्। एते चान्येच बहवः पुण्यसंकीर्तनाः शुभाः ॥६९॥ तोयैस्त्वामभिषिञ्चन्तु सर्वोत्पातनिवर्हणैः। यथाभिषिक्तो मघवानेतैर्मुदितमानसैः ७०॥

۵۵ نہایت ۷۰ - یہ منتر پڑھکر پروہت راجا کو کلشون کے جل سے تلک کرے -

इत्येतैश्चान्यैश्चाप्यथर्व कल्पाद्भितैः समरुद्गणैः। कौष्माण्ड महारौहिण कुबेरहृदयैः समृच्चाच ॥७१॥ ॥

۲۴- جس دیش مین کھنڈت پُنچھ والا کرشن برن چھوٹا کاک آد بُرے پنچھون کرکے یُدھ اور سو کھا سورج دیکھ پڑے اُس دیش کے راجا کا ضرور ناش ہوتا ہے -

वाहिनीं समुपयाति पृष्ठतो मांसभुक्खगगणो युयुत्सतः।
यस्य तस्य बलविद्रवो महान् अग्रगैस्तु विजयो विहङ्गमैः॥२५॥

۲۵- یُدھ کی اچھا والے جس راجا کی سینا کی پیچھے پیچھے مانس کھانیوالے پنچھی کاک آد جائین اُس راجا کی سینا ہار جاتی ہے اور یہ پنچھی جس سینا کے آگے جائین اُسکی جیت ہوتی ہے -

भानोरुदये यदि वास्तमये गन्धर्वपुरप्रतिमा ध्वजिनी ।
बिंबं निरुणद्धि न दा नृपतेः प्राप्तं समरं सभयं प्रवदेत्॥२६॥

۲۶- سورج کے اُدے اتھوا اَست کے سمے گندھرب نگر کے سمان سینا (فوج) سورج بِمب کو ڈھک لیوے تو راجا کو بھے سہت یُدھ پراپت ہوا یہ کہے -

प्रस्ता शान्तद्विजमृगघुष्टा सन्ध्या स्निग्धा मृदुपवनाच ।
पांशुध्वस्ता जनपदनाशं धत्ते रूक्षा रुधिरनिभा वा ॥ २७ ॥

۲۷- جس سندھیا مین شانت ارتھات سورج کی اور مکھ نہ کرکے اور سُندھر سُورسے پنچھی اور ہرن شبد کرین اور وہ سندھیا چکنی ہو اور مند پون چلتا ہو ایسی سندھیا شُبھ ہوتی ہے - جس سندھیا مین دھول اُڑتی ہو رُوکھی ہو اور جسکا رنگ لہو کی طرح بہت ہی لال ہو وہ سندھیا دیش کا ناش کرتی ہے -

यद्विस्तरेण कथितं मुनिभिस्तदस्मिन् सर्वं मया निगदितं पुनरुक्तवर्जम् । श्रुत्वापि कौकिलरुतं बलिभुग्विरौति यत्तत्स्वभावकृतमस्य पिकं न जेतुम् ॥ ९८ ॥ ० ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां मयूरचित्रकं नाम सप्तचत्वारिंशोऽध्यायः॥४७॥

۲۸- گرگ آد مُنیشورون نے جو میُور چترک مین بستار سے کہا وہ سب ہمنے پُنرُکت چھوڑکر اس ادھیائے مین کہا کوکلا کا مدھر شبد سُنکر کاک (کوّا) بھی بولتا ہے وہ اُسکا سوبھاو ہے کچھ کوکلا کو جیتنے کے لیے نہین بولتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین میُور چترک نام سینتالیسوان ادھیائے سماپت ہوا -

اڑتالیسوان اُدھیائے

پُکھ اسنان اُدھیائے

मूलं मनुजाधिपतिः प्रजा तरोस्तदुपघातसंस्कारात् । अ-
शुभं शुभं च लोके भवति यतोऽतो नृपतिचिन्त्या ॥ १ ॥

۱۔ پرجا رُوپ برچھ کی جڑ راجا ہے راجا کے اُگھات ارتھات ناش ہونے سے پرجا مین اشُبھ اور راجا کے سنسکار ارتھات بڑھنے سے پرجا مین شُبھ ہوتا ہی اسلیئے راجا کے شُبھ کی برِدّھ کے لیے جتن کرنا چاہیے۔

या व्याख्याता शान्तिः स्वयम्भुवा सुरगुरोर्महेन्द्रार्थे । तां
प्राप्य वृद्धगर्गः प्राह यथा भार्गुरे शृणुत ॥ २ ॥ ॥

۲۔ برہما جی نے اندر کے لیے برہسپت کو جو شانت کہی وہی شانت برِدّھ گرگ مُن نے برہسپت سے پاکر اپنے شِکّھیہ بھاگُر نام کو جس پرکار سے کہی اُس شانت کو سُنو۔

पुष्यस्नानं नृपतेः कर्त्तव्यं दैववित्पुरोधोभ्याम् । नातःप-
रं पवित्रं सर्वोत्पातान्तकरमस्ति ॥ ३ ॥ ॥ ॥ ॥

۳۔ پُکھ نچھتر مین دَیوگیہ اور پُروہت راجا کو اسنان کراوین اس پُکھ اسنان سے بڑھکر شُدھ اور سب اُتپاتون کا ناش کرنیوالا کوئی نہین ہے۔

श्लेष्मातकाक्षकण्टकिकटुतिक्तविगन्धिपादपविहीने ।
कौशिकगृध्रप्रभृतिभिरनिष्टविहगैः परित्यक्ते ॥ ४ ॥ ॥
तरुणतरुगुल्मवल्लीलताप्रतानावृते वनोद्देशे । निरु-
पहतपत्रपल्लवमनोज्ञमधुरद्रुमप्राये ॥ ५ ॥ ॥ ॥

۴۔ لِسُوڑا بہیڑے کانٹے والے برچھ کڑوے اور تکت (تیز) اور دُرگندھ جگت برچھون کرکے رہت اُلّو گیدھ آد اشُبھ پنچھیون کرکے ہین۔ ۵۔ نئے برچھ گلم بیل اور لتاؤن کے بِستار سے ڈھکے ہوئے اُپدروِ رہت جنکے پتّے اور کومل پتّے ایسے سُندر اور مدھر ارتھات جنکے پھل آدِ میٹھے ہون ایسے برچھون کرکے جگت بن مین پُکھ اسنان کرے۔

रुरुकवाकुजीवजीवकशुकशिखिशतपत्रचाषहारीतैः ।
क्रकरचकोरकपिंजलवंजुलपारावतश्रीकैः ॥ ६ ॥ ॥
कुसुमरसपानमत्तद्विरेफपुंस्कोकिलादिभिश्चान्यैः । विरु-

तेवनोपकण्ठेस्रोत्रागारेष्वथवा ॥ ७ ॥ ० ॥ ० ॥

۷۔ اتھوا جس بن مین گلگت جیو جیوک شک میور شت پتر چاکھ ناریت کرکر چکور کنجل بنجل پاراوت اور بہنگ یے پنچھی مدھر شبد کر رہے ہون ۔ ۷ ۔ اور پھولون کا رس پی پی کر مست ہوئے جو بھونرا ان کرکے اور کوکلا آدی پنچھیون کرکے شبدایمان ایسے بن کے پاس اتھوا چھیتر ارتھات پوتر استھان مین جو گھر اسکے بیچ یتنہ اسنان کرے ۔

ह्रदिनी विलासिनीनां जलखगनखविक्षतेषु रम्येषु। पु-
लिनजघनेषु कुर्याद्दृङ्मनसोः प्रीतिजननेषु ॥ ८ ॥

۸۔ اتھوا ندی روپ ناریون کے جو ات منوہر جل پنچھیون کے جنمین نکھ چھت ہو رہے ہین نیتر اور من کو پریت دینے والے ایسے تیر (کنارہ) روپ جانگھون پر اسنان کرے ۔

प्रोत्प्लुतहंसश्रेत्रे कारण्डवकुररसारसोद्गीते। फु-
ल्लेन्दीवरनयने सरसि सहस्राक्षकान्तिधरे ॥ ९ ॥

۹۔ اڑتے ہوئے ہنس ہین چھیتر جسکے ۔ کارنڈب کرر اور سارس یے پنچھی جسکے آگے گاتے ہین ۔ پھولے ہوئے نیل کمل ہی ہین نیتر جسکے اسی لیے اندر کی شوبھا کو دھارتا ہوا جو سروور اسکے تٹ پر یتنہ سنان کرے ۔

प्रोत्फुल्लकमलवदनाः कलहंसकलस्वनप्रभाषिण्यः ।
प्रोत्तुङ्गकुड्मलकुचा यस्मिन्नलिनीविलासिन्यः ॥ १० ॥

۱۰۔ اتھوا جس استھان پر پھولے ہوئے کمل ہی ہین مکھ جنکے ہنسون کے مدھر شبد سے جو مانون بات چیت کر رہی ہین اونچی کمل کلی ہی جنکے کچ ہین ایسی پشکرنی روپ بیشیا ہون وہان اسنان کرے ۔

कुर्याद्गोरोमन्थजफेनलवभ्रकृतखुरक्षतोपचिते। अचि-
रप्रसूतहुंकृतवल्गितवत्सोत्सवे गोष्ठे ॥ ११ ॥ ० ॥ ० ॥

۱۱۔ اتھوا گئوون کا رامنتھ ارتھات چبائی ہوئی چیز اس سے جو پھینے کے بوند گرین ان کرکے گئوون کے گوبر کرکے گئوون کے کھرون کے چنھون کرکے اور تھوڑے دنون کے پیدا ہوئے بچھڑون کے ہنکار شبدون کا اور کودنے کا ہی جسمین اتسو ہے ایسے گوشٹھ ارتھات گئوون کے استھان مین یتنہ سنان کرے

अथवा समुद्रतीरे कुशलागतरत्नपोनसंवाधे। घननि-
चुललीनजलचरसितखगधवलीकृतोपान्ते ॥ १२ ॥

۱۲۔ اتھوا کشل پورک پراپت ہوئے ہین رتن جنکو ایسے جو پوت (جہاز) انکی جہان بھیڑ ہو رہی ہے،

اور بہت گھنے بینتس برچھون کی جڑمین بیٹھے جو جل جیو اور اُڑنے پنچھیون کرکے چھترت سمیپ بھاگ (کنارے) جسکے ایسے سمدر تیر پر پکھ اسنان کرے ۔

क्षमया क्रोध इव जितः सिंहो मृगयाऽभिभूयते यत्र । द-
न्ताऽभय खगमृगशावकेषु त्वाश्रमेष्वथवा ॥ १३ ॥

۱۳- اتھوا جہان چھما نون کرودھ کو جیتے ہے اس بھانت سنگھ ہرنی کا ترسکار کرے اور جہان پنچھی اور مرگون کے بچونکو ابھے دے رکھا ہو ایسے منیون کے آشرمون مین پکھ اسنان کرے ۔

काञ्चीकलापनूपुरगुरुजघनोद्वहनविघ्नितपदाभिः ।
श्रीमति मृगेक्षणाभिर्गृहेऽन्यभृतवल्गुवचनाभिः ॥ १४ ॥

۱۴- میکھلا کلاپ نوپر اور بھاری جانگھون کے دھارن کرنے سے مند گامی ہین چرن جسکے - مرگ کے نیترون کے سمان ہین نیتر جسکے ایسی استریون سے شوبھاے مان اور لچھمی کرکے کلت گھر ہی مین پکھ اسنان کرے ۔

पुण्येष्वायतनेषु च तीर्थेषूद्यानरम्यदेशेषु । पू-
र्वोदक्प्लवभूमौ प्रदक्षिणाऽम्भोवहायां च ॥ १५ ॥

۱۵- اتھوا پوتر دیو استھان تیرتھ اُدیان اور سُندر استھان انمین اتھوا پورب اُتر کی اُور نکوار تھات نمن اور جسمین جل پر دچھن بہتا ہو ایسی بھوم مین پکھ اسنان کرے ۔

भस्माङ्गारास्थ्यूषरतुषकेशश्वभ्रकर्कटावासैः । श्वावि-
न्मूषकविवरैर्वल्मीकैर्या च संत्यक्ता ॥ १६ ॥ धात्री घ-
ना सुगन्धा स्निग्धा मधुरा समा च विजयाय । सेनाबा-
सेऽप्येवं योजयितव्या यथायोगम् ॥ १७ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۱۶- راکھ کویلا ہڈی اُوسر تُش بال گڑھے کرکٹ نام جھوٹے مرگون کے بل ساہی اور چوہون کے بل سانپ کی بانبی یے جس بھوم مین نہون - ۱۷- اور جو بھوم گھن ارتھات انتہ سار ہو سگندھ چکنی مدھر اور سم ہو ایسی بھوم پکھ اسنان کے لیے اُتم ہوتی ہے - سینا کے رہنے کے لیے بھی ایسی بھوم گرہن کری ۔

निष्क्रम्य पुरान्नक्तं दैवज्ञामात्ययाजकाः प्राच्याम् । कौ-
बेर्यां वा कृत्वा बलिं दिशीशाधिपायां वा ॥ १८ ॥ लाजा-
क्षतदधिकुसुमैः प्रयतः प्रणतः पुरोहितः कुर्यात् । आ-
वाहनमथ मन्त्रस्तस्मिन्मुनिभिः समुद्दिष्टः ॥ १९ ॥

۱۸- رات کے سمے جوتشی راجا کا منتری اور پروہت نگر سے باہر جاے پورب مین اتر مین اتھوا ایشان

کونے مین بل دے کر - ۱۹ - لاجا (دھان کی کھیل) اچھت دہی اور پھولون کرکے پوتر اور نمر لیے ملائمیت سے پروہت آمنترن کرے اس آمنترن کے لیے منیون نے یہ منتر کہا ہے -

आगच्छन्तु सुराः सर्वे येऽत्र पूजाभिलाषिणः । दि-
शो नागा द्विजाश्चैव ये चान्येऽप्यंशभागिनः ॥ २० ॥

۲۰ - یہ آباہن کا منتر ہے -

आवाह्यैवं ततः सर्वानेवं ब्रूयात्पुरोहितः । श्वः पू-
जां प्राप्य यास्यन्ति दत्त्वा शान्तिं महीपतेः ॥ २१ ॥

۲۱ - اسطرح آباہن کرکے سبکو پروہت یہ کہے کہ جو دیوتا یہان آباہن کیے گئے ہین وے پراتہ کال پوجا گرہن کرکے اور راجا کو کلیان دے کر جائینگے -

आवाहितेषु कृत्वा पूजां तां शर्वरीं वसेयुस्ते । सद-
सत्स्वप्ननिमित्तं यात्रायां स्वप्नविधिरुक्तः ॥ २२ ॥

۲۲ - آباہن کیے ہوئے دیوتاؤنکا پوجن کرکے اس رات کو وے تینون بھلا برا سوپن (خواب) دیکھنے کے لیے وہان ہی رہین - سوپن کا بدھان اور شبھ اشبھ پھل ہمنے جوگ جاترا نام اپنے گرنتھ مین کہا ہے -

अपरेऽहनि प्रभाते संभारानुपहरेद्यथोक्तगुणान् । ग-
त्वा बलिप्रदेशे श्लोकाश्चाप्यत्र मुनिगीताः ॥ २३ ॥

۲۳ - دوسرے دن پربھات ہی (علی الصباح) بل کے استھان مین جاوے جیسی چاہیئے ویسی سامگری اکٹھا کرے اس ارتھ مین برڈھ گرگ منی نے یے اشلوک کہے ہین -

तस्मिन्माण्डलमालिख्य कल्पयेत्तत्र मेदिनीम् । ना-
नारत्नाकरवतीं स्थानानि विविधानि च ॥२४॥ पुरोहि-
तो यथास्थानं नागान्यक्षान्सुरान्पितॄन् । गन्धर्वा-
प्सरसश्चैव मुनीन् सिद्धांश्च विन्यसेत् ॥२५॥ ग्रहां-
श्च सह नक्षत्रै रुद्रांश्च सह मातृभिः । स्कन्दं विष्णुं
विशाखं च लोकपालान् सुरस्त्रियः ॥ २६ ॥ वर्णकैर्वि-
विधैः कृत्वा हृद्यैर्गन्धगुणान्वितैः । यथास्वं पूजये-
द्विद्वान् गन्धमाल्यानुलेपनैः ॥ २७ ॥ भक्ष्यैरन्यैश्च
विविधैः फलमूलामिषैस्तथा । पानकैर्विविधैर्हृद्यैः
सुराक्षीरासवादिभिः ॥२८॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۴ - اُوپر لکھے ہوئے استھان مین منڈل رچ کر انیک رتنا کرون کرکے سہت بھوم اور اسمین
انیک بھانت کے استھان بناوے - ۲۵ پھر پروہت اپنے اپنے استھان مین ناگ، جچھ
دیوتا، پتر، گندھرب، اپسرا، منی اور سدھ انکو استھاپن کرے - ۲۶ - اور نچھتّرون سہت گرہ
ماترکا، اور ناگ سہت رودر، اسکند، بشنو، بشاکھ، لوکپال اور اندرانی آدی دیوانگنون کو بھی استھاپن
کرے - ۲۷ ان سب کے سوروپ منوہر اور سگندھ جگت انیک پرکار کے رنگون سے بناکر
پیچھے گندھ مال اور ان لیپن کرکے پروہت جتھاکرم انکا پوجن کرے - ۲۸ - اور بھی مودک آدی
انیک پرکار کے بھوجن پھل مول مانس انیک پرکار کے اتم پانگ سرا دودھ اور آسو آدی سے بھی پوجن کرے

कथयाम्यतः परमहं पूजामस्मिन् यथाभिलिखितानाम्।
ग्रहयज्ञेयः प्रोक्तो विधिर्ग्रहाणां स कर्त्तव्यः ॥२९॥ मां-
सौदनमद्याद्यैः पिशाचदितितनयदानवाः पूज्याः । अ-
भ्यञ्जनाञ्जनतिलैः पितरो मांसौदनैश्चापि ॥ ३० ॥
सामयजुर्भिर्मुनयस्त्वृग्भिर्गन्धैश्च धूपमाल्ययुतैः । श्ले-
षकवर्णैस्त्रिमधुरेण चाभ्यर्चयेन्नागान् ॥३१॥ धूपा-
ज्याहुतिमाल्यैर्विबुधान् रत्नैः स्तुतिप्रणामैश्च । गन्ध-
र्वानप्सरसो गन्धैर्माल्यैश्च सुसुगन्धैः ॥ ३२ ॥ शेषांस्तु
सार्ववर्णिकबलिभिः पूजान्यसेच्च सर्वेषाम् । प्रतिसर-
वस्त्रपताकाभूषणयज्ञोपवीतानि ॥ ३३ ॥ ० ॥

۲۹ - اسکے بعد ہم اس منڈل مین لکھے ہوئے دیوتاؤنکی پوجا کہتے ہین - جو گ جاترا گرنتھ مین ہمنے
گرہ جگ کا جو بدھان کہا وہی یہان بھی گرہ پوجا مین کرنا چاہیے - ۳۰ پشاچ دیتیہ اور دانو
کو مانس بھات اور سرا (شراب) کرکے پوجن کرے - پتّرونکو ابھینجن ارتھات شریر مین لگانے جوگ
تیل کا تیل آدی انجن تل مانس (گوشت) اور بھات سے پوجن کرے - ۳۱ سام یجہ رگ کرکے
اور گندھ دھوپ پشپ مالاؤن سے منیون کا پوجن کرے اور اشلیکھک برن ارتھات جنان بہت
سے رنگونکا جوگ ہو ایسے اور ترمدھر ارتھات گھی شہد اور شکر سے ناگونکا پوجن کرے -
۳۲ دھوپ گھی کی آہت مالا رتن استت اور پرنامون کرکے دیوتاؤن کا پوجن کرے -
سندر سگندھ کرکے جگت گندھ اور مالاؤن سے گندھرب اور اپسراؤن کا پوجن کرے
۳۳ - باقی اور دیوتاؤنکو سب برن کی بل کرکے پوجن کرے - اور پرت سرارتھات مولی بستر دھوج
بھوکھن اور جگیوپویت منڈل مین لکھے ہوئے سب دیوتاؤن کو چڑھاوے -

माण्डलपश्चिमभागे कृत्वाग्निं दक्षिणाथवा वेद्याम्।

आदद्यात्संभारान्दर्भान्दीर्घानगर्भांश्च ॥ ३४ ॥

۳۴- منڈل کے پچھم یا دکھن بھاگ مین بیدی بناکر اُسپر اگنی استھاپن کرے اور سب سامگری اکٹھا کرے اور لمبے تھا گربھ رہت کُش بھی وہان لاکر رکھے -

लाजाज्याक्षतदधिमधुसिद्धार्थकगन्धसुमनसोधूपान् । गोरोचनाञ्जनतिलान्स्वर्तुजमधुराणिचफलानि ॥ ३५ ॥ राघृतस्य पायसस्यचतत्र शरावाणिनेश्चसंभारैः पश्चिमवेद्यांपूजांकुर्यात्स्नानस्यसावेदी ॥ ३६ ॥ + ॥

۳۵- لاجا گھی اچھت دہی شہد سفید سرسون گندھ پُشپ دھوپ گوروچن انجن تل اُس رت کے پیدا ہوئے میٹھے پھل - ۳۶- اور گھی سہت کھیر سے بھرے ہوئے سکورے اِن سب سے پچھم بیدی مین پوجن کرے وہین پکھ اسنان کی بیدی ہے -

तस्याः कोणेषुदृढान्कलशान्सितसूत्रवेष्टितग्रीवान् । सक्षीरवृक्षपल्लवफलापिधानान्व्यवस्थाप्य ॥ ३७ ॥ पुष्यस्नानविमिश्रेण पूर्णानम्भसासरत्नांश्च । पुष्यस्नानद्रव्याण्यादद्याद्गर्गगीतानि ॥ ३८ ॥ + ॥

۳۷ و ۳۸- اُس بیدی کے چارون کونون مین دڑھ سویت سوتر جکے کنٹھ مین لپٹا ہو جیسے برچھ ارتھات جس برچھ مین دودھ نکلتا ہو اُسکے کومل پتے اور پھلون سے ڈھکے ہوئے پکھ اسنان کی اوکھدیون سہت جل سے بھرے ہوئے اور رتنون سہت کلش استھاپن کرکے گرگ مُنی کے کہے ہوئے پکھ اسنان کی چیزین اکٹھا کرے - آگے آنیوالے اُن چیزونکو کہتے ہین -

ज्योतिष्मतींत्रायमाणामभयामपराजिताम् । जीवां विश्वेश्वरींपाठांसमङ्गांविजयांतथा ॥ ३९ ॥ सहांच महदेवींचपूर्णकोशांशतावरीम् । अरिष्टिकांशिवांभद्रांतेषुकुम्भेषुविन्यसेत् ॥ ४० ॥ ब्राह्मींक्षेमामजांचैवसर्वबीजानिकाञ्चनीम् । मङ्गल्यानियथालाभंसर्वौषधिरसांस्तथा ॥ ४१ ॥ रत्नानिसर्वगन्धांश्चबिल्वंचसविकंकतम् । प्रशस्तनाम्न्यश्चौषध्यो हिरण्यंमङ्गलानिच ॥ ४२ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۹- مال کنگنی ترایان ہرڑ اپراجتا (سنمی) جیونتی پدم چارنی پاٹھا مجیٹھ بچیا-
۴۰- مدگ پرنی سہدیوی پورن کوشا شتاوری اریشٹکا سیوا اور بھدرا ان سب اوکھدیون کو ان کلشون مین ڈالے - ۴۱- براہمی چھیما اجا سب طرح کے بیج کا بچنی اوکھدھی اکھنت پشپ اور منگلیہ بستُ (مبارک چیزین) جتنی مل جاین سب اوکھدھی سب مدھر لون (نمک) اور رس-
۴۲- رتن خوشبودار سب چیزین بیل بنکٹ برچھ کا پھل اُتم نام جنکے ہون ایسی کنیا جیوا پینڈتوا اور اوکھدھی سبرن گوروچن سفید سرسون دوب اور منگل بستُ یے سب بھی ان کلشون مین ڈالے-

आदावनडुहश्चर्मजरया संह्रुतायुषः । प्रशस्तलक्षण-
भृतः प्राचीनग्रीवमास्तरेत् ॥ ४३॥ ततोवृषस्ययो-
धस्यचर्मरोहितमक्षतम् । सिंहस्याथतृतीयंस्याद्व्या-
घ्रस्यचततः परम् ॥ ४४ ॥ चत्वार्येतानिचर्माणिनस्यां
वेद्यामुपास्तरेत् । शुभे मुहूर्ते संप्राप्ते पुष्य युक्ते नि-
शाकरे ॥ ४५ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۴۳- اُتم لچھن والا جو بیل بوڑھا ہو کر مرا ہو اسکا چمڑا لیکر پہلے بیدی مین بچھاوے اور اس چمڑے کی گردن پورب کی طرف کرے - ۴۴ اسکے اوپر یودھ برکھ کا لال رنگ کا اکھنڈت چمڑا بچھاوے اسکے اوپر سنگھ کا چمڑا اور اسکے بھی اوپر باگھ کا چمڑا بچھاوے- ۴۵ اس پرکار پکھ نچھتر پر چندرما ہو اور شبھ مہورت ہو اس سمے یے چارون چمڑے اس بیدی مین بچھاوے-

भद्रासनमेकतमेनकारितंकनकरजनताम्राणाम् । क्षी
रतरुनिर्मितंवाविन्यस्यं चर्मणामुपरि ॥ ४६ ॥ त्रिवि-
धस्तस्योच्छ्रायोहस्तः पादाधिकोऽर्धयुक्तश्च । माण्ड-
लिकानांतरजितसमस्तराज्यार्थिनांशुभदः ॥ ४७ ॥

۴۶- سونا چاندی تانبا ان تینون مین سے کسی ایک کا بھدراسن بناوے اتھوا گولر ادھ چھیر برچھ کے کاٹھ کا ہی بناوے اور ان بچھائے ہوئے چمڑون کے اوپر اُسکو استھاپن کرے-
۴۷ اس بھدراسن کی اونچائی تین پرکار کی ہوتی ہے- مانڈلک راجا کو ایک ہاتھ اونچا بھدراسن جیتنے کی اچھا والے کو سوا ہاتھ اونچا اور سمپورن راج کی اچھا والے راجا کو ڈیڑھ ہاتھ اونچا بھدراسن شبھ پھل کا دینے والا ہوتا ہے-

अंतर्धायहिरण्यंतत्रोपविशेन्नरेश्वरः सुमनाः । सचि
वाप्तपुरोहितदैवपौरकल्याणनामवृतः ॥ ४८ ॥ ❖ ॥

۴۸- اس سنگھاسن کے بیچ سبرن رکھکر پرسن چت ہوکر منتری آپت ارتھات بشواس پاتر

منگل پروہت جوتشی اور منگل نام والے نگر کے لوگ جیسا کے راج سنگھ راج آدِ ان سب کرکے گھرا ہوا راجا اُس سنگھاسن کے اوپر بیٹھے -

वंदिजनपौरविप्रप्रघुष्टपुण्याहवेदनिर्घोषैः । समृद-
ङ्गशङ्खतूर्यैर्मङ्गलशब्दैर्हृतानिष्टः ॥४९॥ ॥ ॥

۴۹ بندی جن نگر کے لوگ براہمن یے لوگ اونچے سُور سے پُنیاہ واچن پڑھتے ہوئے اور بید کے شبدوں کرکے اور مردنگ شنکھ تورہے آدِ باجوں کے منگل شبدوں سے جاتا رہا ہے اشبھ جسکا ایسا راجا سنگھاسن پر بیٹھے

अहतक्षौमनिवसनं पुरोहितः कम्बलेन संछाद्य ।
कृतबलिपूजं कलशैरभिषिञ्चेत्सर्पिषापूर्णैः ॥५०॥

۵۰ - نئے بستر جسنے پہنے ہیں بل اور پوجا جسنے کی ہے ایسے راجا کو اُون کے بستر دوشالہ آدِ اُڑھا کر گھی سے بھرے ہوئے کلشوں سے پروہت ابھشیک (تلک) کرے -

अष्टावष्टाविंशतिरष्टशतं वापि कलशपरिमाणम् ।
अधिकेऽधिके गुणोत्तरमयं च मन्त्रोऽत्र मुनिगीतः ॥५१॥

۵۱ - آٹھ اٹھائیس اٹھوا ایکسو آٹھ کلش استھاپن کرے جتنے کلش ادھک ہوں اُتنا ہی ادھک شبھ پھل ہوتا ہے اس ابھشیک (تلک) کے لیے برِدّھ گرگ مُن نے یہ منتر کہا ہے -

आज्यं तेजः समुद्दिष्टमाज्यं पापहरं परम् । आज्यंसु-
राणामाहार आज्ये लोकाः प्रतिष्ठिताः ॥ ५२॥ भौमा-
न्तरिक्षं दिव्यं वा यत्ते किल्बिषमागतम् । सर्वं तदा-
ज्यसंस्पर्शात्प्रणाशमुपगच्छतु ॥ ५३ ॥ ॥ ॥

۵۲ یے منتر گھی سے ابھشیک کرنے کے سمے پڑھے -

कम्बलमपनीय ततः पुष्यस्नानाम्बुभिः सफलपुष्पैः
अभिषिञ्चेन्मनुजेन्द्रं पुरोहितोऽनेन मन्त्रेण ॥ ५४ ॥

۵۴ پھر راجا کے اوپر سے اُون بستر اُتار کر پھل پھول سہت اور پکھ اسنان کی چیزوں سمت جل پروہت اس منتر سے راجا کا ابھشیک (تلک) کرے -

सुरास्त्वामभिषिञ्चन्तु ये च सिद्धाः पुरातनाः । ब्रह्मावि-
ष्णुश्च रुद्रश्च साध्याश्च समरुद्गणाः ॥ ५५॥ आदित्याव-
सवो रुद्रा अश्विनौ च भिषग्वरौ । अदितिर्देवमाता च स्वा-

ह्रा सिद्धिः सरस्वती ॥५६॥ कीर्तिर्लक्ष्मीर्धृतिः श्रीश्च सिनीवाली कुहूस्तथा । दनुश्च सुरसा चैव विनता कद्रुरेव च ॥५७॥ देवपत्न्यश्च या नोक्ता देवमातर एव च । सर्वास्त्वामभिषिञ्चन्तु दिव्याश्चाप्सरसां गणाः ॥५८॥ नक्षत्राणि मुहूर्त्ताश्च पक्षाहोरात्रसन्धयः । संवत्सरा दिनेशाश्च कलाः काष्ठाः क्षणा लवाः ॥५९॥ सर्वे त्वामभिषिञ्चन्तु कालस्यावयवाः शुभाः । वैमानिकाः सुरगणा मनवः सागरैः सह ॥६०॥ सरितश्च महाभागा नागाः किंपुरुषास्तथा । वैखानसा महाभागा द्विजा वैहायसाश्च ये ॥६१॥ सप्तर्षयः सदाराश्च ध्रुवस्थानानि यानि च । मरीचिरत्रिः पुलहः पुलस्त्यः क्रतुरङ्गिराः ॥६२॥ भृगुः सनत्कुमारश्च सनकोथ सनन्दनः । सनातनश्च दक्षश्च जैगीषव्यो भलंदनः ॥६३॥ एकतश्च द्वितश्चैव त्रितो जाबालिकश्यपौ । दुर्वासा दुर्विनीतश्च कण्वः कात्यायनस्तथा ॥६४॥ मार्कण्डेयो दीर्घतपाः शुनःशेफो विदूरथः । और्वः संवर्तकश्चैव च्यवनोऽत्रिः पराशरः ॥६५॥ द्वैपायनो यवक्रीनो देवराजः सहानुजः । एते चान्ये च मुनयो वेदव्रतपरायणाः ॥६६॥ सशिष्यास्तेऽभिषिञ्चन्तु सदाराश्च तपोधनाः । पर्वतास्तरवो वल्ल्यः पुण्यान्यायतनानि च ॥६७॥ प्रजापतिर्दितिश्चैव गावो विश्वस्य मातरः । वाहनानि च दिव्यानि सर्वे लोकाश्चराचराः ॥६८॥ अग्नयः पितरस्तारा जीमूताः खं दिशो जलम् । एते चान्ये च बहवः पुण्यसंकीर्तनाः शुभाः ॥६९॥ तोयैस्त्वामभिषिञ्चन्तु सर्वोत्पातनिबर्हणैः । यथाभिषिक्तो मघवानेतैर्मुदितमानसैः ॥७०॥

۵۵ لغایت ۷۰ ۔ یہ منتر پڑھکر پروہت راجا کو کلشون کے جل سے تلک کرے ۔

इत्येतैश्चान्यैश्चाप्यथर्वकल्पाभिहितैः समरुद्गणैः । कौष्माण्ड महारौहिण कुबेरहृदयैः समृग्याच ॥७१॥ ॥

۷۱۔ ان منتروں کرکے اور گ اتھرب کلپ مین کہے ہوئے منتروں کرکے ایکادش ان پاک کے رُدّر کرکے چھٹے ان پاک کے کو شتانڈک کرکے مہا رُوہن اور کبیر بہردے منتر کرکے اور سمرِدھ ارتھات
بہاکر کے راجا کا ابھکھیک ارتھات تلک کرے۔

आपो हि ष्ठाति सृभिर्हिरण्यवर्णोतिचतसृभिर्जपन्नम् ।
कार्पासिकवस्त्रयुगं बिभृयात्स्नातो नराधिपतिः ॥ ७२ ॥

۷۲۔ پھر اپو ہشٹھا آد تین رچا اور ہرنیہ برنا آد چار رچاؤن کرکے ابھمنترت کیے ہوئے دو سوت کے بستر (کپڑے) اسنان کرکے راجا دھارن کرے۔

पुण्याहशंखशब्दैराचान्तोऽभ्यर्च्य देवगुरुविप्रान् । छ-
त्रध्वजायुधानि च ततः स्वपूजां प्रयुञ्जीत ॥ ७३ ॥

۷۳۔ پُنّیاہ باچن اور شنکھ کے شبدوں کرکے تب راجا آچمن کرکے دیوتا گرو اور براہمنوں کا اور چھتر دھوج اور کھڑگ آد ہتھیاروں کا پوجن کرکے پھر اپنے اشٹ دیوتا کا پوجن کرے۔

आयुष्यं वर्चस्यं रायस्पोषाभिर्ऋग्भिरेताभिः । परि-
जप्तं वैजयिकं नवं विदध्यादलङ्कारम् ॥ ७४ ॥ ॥

۷۴۔ آیُش (عمر) اور تیج (جلال) کا دینے والا بجے کرنے والا نیا اور رائیسپوکھ آد چھے رچاؤن کرکے ابھمنترت بھوکھن راجا دھارن کرے۔

गत्वा द्वितीयवेदीं समुपविशेच्चर्मणामुपरि राजा । देया-
नि चैव चर्माण्युपर्युपर्येवमेतानि ॥ ७५ ॥ वृषस्य वृष-
दंशस्य रुरोश्च पृषतस्य च । तेषामुपरि सिंहस्य
व्याघ्रस्य च ततः परम् ॥ ७६ ॥ ॥ ॥ ॥

۷۵۔ دوسری بیدی مین جاکر راجا چمڑوں کے اوپر بیٹھے۔ ۷۶۔ اور یے چمڑے اسطرح اوپر اوپر بچھاوین کہ پہلے بیل کا چمڑا اسکے اوپر بڑال کا چمڑا اسکے اوپر رُرُ نام ہرن کا اسکے اوپر پرکھت نام ہرن کا اسکے اوپر سنگھ کا اور اسکے بھی اوپر باگھ کا چمڑا بچھاوے۔

मुख्यस्थाने जुहुयात्पुरोहितोऽग्निं समित्तिलघृता-
द्यैः । त्रिनयनशक्रबृहस्पतिनारायणनित्यगतिमृग्भिः ॥ ७७ ॥

۷۷۔ مکھیہ استھان ارتھات دکھن بیدی مین سمدھا تل گھی آد کرکے رُدّر اندر برہسپت بشن اور بایو کی رچاؤن کرکے اگن کے بیچ پروہت ہون کرے۔

इन्द्रध्वजनिर्दिष्टान्यग्निनिमित्तानि दैवविद्ब्रूयात् ।
कृत्वाशेषसमाप्तिम्पुरोहितः प्रांजलिर्ब्रूयात् ॥ ७८ ॥

۷۸ - اندردھوج ادھیاے مین جواگن کے شبھ اشبھ لچھن کہے ہین انکو جوتشی راجا سے کہے اور سب کرتیہ کو سماپت کرکے ہاتھ جوڑکر پروہت یہ منتر پڑھے -

यान्तु देवगणाः सर्वे पूजामादाय पार्थिवात् । सिद्धिं
दत्वा तु विपुलां पुनरागमनाय च ॥ ७९ ॥ * ॥

۷۹ - یہ منتر پڑھکر سب دیوتاؤنکا بسرجن کرے -

नृपतिरतो दैवज्ञं पुरोहितं चार्चयेद्धनैर्बहुभिः । अन्यां-
श्च दक्षिणीयान् यथार्हतः श्रोत्रियप्रभृतीन् ॥ ८० ॥

۸۰ - اسکے بعد راجا جوتشی اور پروہت کو بہت سے دھن سے پوجے اور بھی جو شروتری دچھنا کے جوگ ہون انکا بھی جتھا جوگ پوجن کرے -

दत्वाभयं प्रजानामाघातस्थानगान् विसृज्य पशून् ।
बन्धनमोक्षं कुर्यादभ्यंतरदोषकृद्वरजम् ॥ ८१ ॥

۸۱ - پرجا کو ابھے دے کر اور بدھ استھان مین پراپت ہوئے پشوؤن کو چھوڑ کر کاراگار (جیلخانہ) سے بندھوون (قیدیون) کو بھی چھوڑ دیوے پرنت ایسے بندھوؤنکو راجا نہ چھوڑے جو راجا کے انتر یہ اتھوا انتہ پر مین دوش کرکے بندھن مین آئے ہون -

एतत्प्रयुज्यमानं प्रतिपुष्यं सुखयशोऽर्थवृद्धिकरम् ।
पुष्याद्विनार्धफलदं पौषी शान्तिः परा प्रोक्ता ॥ ८२ ॥

۸۲ - اس بدھ سے ہر ایک پکھ نچھتر مین اسنان کیا ہوا سکھ جس اور دھن کی برودھی کرنیوالا ہوتا ہے اور بنا پکھ نچھتر کے اس بدھ سے اسنان کرے تو آدھا پھل ہوتا ہے - اور پوس مہینے کی پورنماسی کو یہ شانت کرنی اتم کہی ہے -

राष्ट्रोत्पातोपसर्गेषु राहोः केतोश्च दर्शने । ग्रहा-
वमर्दने चैव पुष्यस्नानं समाचरेत् ॥ ८३ ॥ * ॥

۸۳ - راج مین کسی پرکار کا اتپات ہونے پر مہاماری اور آپدون کے ہونے پر گرہن ہونے پر دھوم کیت کے اُدے ہونے پر اور گرہ یدھ ہونے پر راجا پکھ اسنان کرے -

नास्ति लोके स उत्पातो यो ह्यनेन न शाम्यति । मंगलं

चापरं नास्ति यदस्मादति रिच्यते ॥ ८४ ॥ ४० ॥

۸۴ - لوک مین ایسا کوئی اُپات نہین جو اس پُکھ اسنان کے کرنے سے نہ دُور ہو جاسے اور ایسا کوئی شبھ کرنیوالا اُپاسے نہین جو اس سے بڑھکر ہو -

अपधिराज्यार्थिनो राज्ञः पुत्रजन्म च काङ्क्षतः ।
तत्पूर्वमभिषेके च विधिरेष प्रशस्यते ॥ ८५ ॥

۸۵ - راج کی اِچّھا والے اور پُتر جنم کی اِچّھا والے راجا کو اور اُس سے پہلے ابھکھیک مین بھی یہی بدھ کرنا سرِیشٹھ کہا ہے -

महेन्द्रार्थमुवाचेदं बृहत्कीर्तिर्बृहस्पतिः । स्ना-
नमायुः प्रजावृद्धिसौभाग्यकरणम्परम् ॥ ८६ ॥

۸۶ - آیُو (عمر) سنتان (اولاد) کی برِدھ کرنے والا اور سوبھاگیہ کرنے والا یہ اُتّم پُکھ اسنان اِندر کے لیے بڑی کیرت والے برہسپت جی نے کہا ہے -

अनेनैव विधानेन हस्त्यश्वं स्नापयीत यः । तस्या-
ऽऽमयविनिर्मुक्तम्परां सिद्धिमवाप्नुयात् ॥ ८७ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पुष्य-
स्नानं नामाष्टचत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४८ ॥ ५ ॥ ५ ॥

۸۷ - جو راجا اسی بدھان سے اپنے ہاتھی گھوڑونکو اسنان کراوے اُس راجا کے ہاتھی اور گھوڑے روگون سے رہت ہوکر پرم سدھ پاتے ہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین پُکھ اسنان نام
اڑتالیسوان اُدھیای سماپت ہوا

اُنچاسوان اُدّھیاے

پٹ یعنے مُکٹ کا لچھن

विस्तरशो निर्दिष्टं पट्टानां लक्षणं यदाचार्यैः । त-
त्संक्षेपः क्रियते मया समस्तकलार्थसम्पन्नः ॥ १ ॥

۱ - سنکیپ آرد آچاریون نے پٹ ارتھات راجا کے مُکٹ کا لچھن جو بستار سے کہا ہے اُسکا

ہم سمپورن ارتھون کرکے مُکٹ سنچھیپ (خلاصہ) کرتے ہین -

पट्टः शुभदो राज्ञां मध्येऽष्टावंगुलानि विस्तीर्णः । सप्त-
नरेन्द्रमहिष्याः षड् युवराजस्य निर्दिष्टः ॥ २ ॥ ٭ ॥
चतुरंगुलविस्तारः पट्टः सेनापतेर्भवति । द्वे च प्रसा-
दपट्टः पंचैते कीर्तिताः पट्टाः ॥ ३ ॥ ٭ ॥ ٭ ॥ ٭ ॥

۲ - راجا کا مُکٹ مدھ بھاگ مین آٹھ انگل چوڑا ہو تو شُبھ ہوتا ہے راجا کی مُکھیہ رانی کا سات انگل چوڑا اور جُوراج (ولیعہد) کا مُکٹ مدھ بھاگ مین چھہ انگل چوڑا کہا ہے - ۳ - سیناپت کا مُکٹ چار انگل چوڑا ہوتا ہے اور پرساد پٹ ارتھات راجا پرسن ہو کر کسی اپنے سیوک آدِ کو مُکٹ دیوے وہ مدھ بھاگ مین دو انگل چوڑا بنانا چاہیے اس بھانت پٹ ارتھات مُکٹ کہے ہین -

सर्वे द्विगुणायाममध्यादर्धेन पार्श्वविस्तीर्णाः । स-
र्वे च शुद्धकांचनविनिर्मिताः श्रेयसो वृद्ध्यै ॥ ४ ॥

۴ - سب مُکٹ اپنی چوڑائی سے دُونے لمبے کرنے چاہئین جیسے راجا کا مُکٹ مدھ بھاگ مین آٹھ انگل چوڑا کہا وہ سولہ انگل لمبا کرنا چاہیے اور مدھ بھاگ کے پرمان سے آدھا دُونون اُور چوڑا رکھنا چاہیے جیسے راجا کا مُکٹ مدھ بھاگ مین آٹھ انگل چوڑا ہے تو وہ مدھ کے دونون اُور چار چار انگل چوڑا کرنا چاہیے ایسی ہی اور بھی جانو - یے سب مُکٹ سونے کے بنائے جاوین تو کلیان کی برِدّھ کرتے ہین -

पंचशिखो भूमिपतेस्त्रिशिखो युवराजपार्थिवमहिष्याः ।
एकशिखः सैन्यपतेः प्रसादपट्टो विना शिखया ॥ ५ ॥

۵ - راجا کا مُکٹ پانچ شِکھا کر کے جُکت - رانی کا اور جُوراج کا مُکٹ تین شِکھا کر کے جُکت - سیناپت کا ایک شِکھا کر کے جُکت اور پرساد کا مُکٹ شِکھا کر کے رہت بناوین ارتھات اُسمین ایک بھی شِکھا (کلغی) نہ رکھین -

क्रियमाणं यदि पत्रं सुखेन विस्तारमेति पट्टस्य । वृद्धि-
जयौ भूमिपतेस्तथा प्रजानां च सुखसम्पत् ॥ ६ ॥

۶ - مُکٹ کے لیے سونے کا پتّا پیٹنے لگین اور وہ سُکھ سے بڑھ جاوے تو راجا کی برِدّھ اور جے ہوتی ہے اور پرجا کو سُکھ اور سمپت ہوتی ہے -

जीवितराज्यविनाशं करोति मध्ये व्रणः समुत्पन्नः ।
मध्ये स्फुटितस्त्याज्यो विघ्नकरः पार्श्वयोः स्फुटितः ॥ ७ ॥

۷ - مُکٹ کے گڑھنے کے سمے جو اسکے مدھ مین چھید ہو جاوے تو راجا کے جیون اور راج کا ناش

کرتا ہے۔ تدہ مین چھوٹے ہوئے مکٹ کو تیاگ دیوے اور تدہ کے پارشو بھاگ مین چھوٹا ہو وہ راج مین بگھن کرتا ہے اسلیئے اسکو تیاگ ہی کرنا چاہیے۔

अशुभनिमित्तोत्पत्तौ शास्त्रज्ञः शान्तिमादिशेद्राज्ञः ।
शस्तनिमित्तः पट्टो नृपराष्ट्रविवृद्धये भवति ॥ ८ ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां पट्टलक्षणं नामैकोनपञ्चाशोऽध्यायः ॥४९॥

۸ - مکٹ مین اشبھ لچھن پیدا ہون تو شاستر کا جاننے والا راج پروہت راجا کو شانت کرنیکے لیے کہے۔ شبھ لچھن مکت مکٹ راجا کی اور راج کی بردہ کے لیے ہوتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین پٹ
ارتھات مکٹ لچھن نام انچاسوان ادھیائے سماپت ہوا

پچاسوان ادھیائے

کھڑگ لچھن

अंगुलशतार्द्धमुत्तम ऊनः स्यात्पंचविंशतिः खड्गः ।
अंगुलमानाज्ज्ञेयो व्रणोऽशुभो विषमपर्वस्थः ॥ १ ॥

۱ - پچاس انگل کا لمبا کھڑگ (تلوار) اتم ہوتا ہے اور پچیس انگل کا لمبا کھڑگ چھوٹا ہوتا ہے ارتھات پچاس انگل سے نیچے اور پچیس انگل سے اوپر جو لمبا ہو وہ کھڑگ مدھم ہوتا ہے - اس کھڑگ کی لمبائی مین بکھم (طاق) انگل ارتھات پہلا تیسرا پانچوان آد انمین جو برن ہو تو اشبھ ہوتا ہے ارتھات دوسرا چوتھا چھٹا آد جو سم (جفت) انگل انمین برن ہو تو شبھ ہوتا ہے -

श्रीवृक्षवर्धमानातपत्रशिवलिंगकुण्डलाब्जानाम् ॥
सदृशा व्रणाः प्रशस्ता ध्वजायुधस्वस्तिकानां च ॥ २ ॥

۲ - کھڑگ کے بیچ بیل کا برچھ سراو (مٹی کا سکورا) چھتر شولنگ کنڈل اور کمل کی طرح برن ہو تو شبھ ہوتے ہین - دھوج کھڑگ آد شستر اور سوستک (ساتھیا) کے سمان بھی برن کھڑگ مین ہو تو شبھ ہی ہوتے ہین -

कृकलासकाककंककव्यादकबन्धवृश्चिकाकृतयः ।
खड्गे व्रणा न शुभदा वंशानुगताः प्रभूताश्च ॥ ३ ॥ + ॥

۸ - گر ڈھنے کے سمے جو کھڑگ کچھ کال لمبا ہو جاوے تو اُسکو کاٹنا نہ چاہیے رِیتی سے رگڑ کر پرمان رکھ لیوے - جو کھڑگ کو جڑ سے کاٹے تو سوامی کا مرت ہوتا ہے اور آگے سے کاٹے تو سوامی کی ماتا مرتی ہے -

यस्मिन्नस्त्र प्रदेशे व्रणो भवेत्तद्वदेव खड्गस्य । वनितानामिव तिलको गुह्ये वाच्यो मुखे दृष्ट्वा ॥ ९ ॥

۹ - تسرارتھات کھڑگ کی جو لی جو موٹھ کے بھیتر رہتی ہے اُسکے جڑ او بیچ اور سرے میں برن دیکھکر کھڑگ کے بھی جڑ آدی میں برن کہے جیسے استریوں کے مکھ کے اوپر تل دیکھکر اُنکے گپت استھان میں بھی تل کہنا چاہیے

अथवा स्पृशति यदङ्गं प्रष्टा निस्त्रिंशभृत्तदवधार्यम् । कोशस्थस्यादेश्यो व्रणोऽसिशास्त्रं विदित्वेदम् ॥ १० ॥

۱۰ - اتھوا کھڑگ دھارن کیے ہوئے پُرش کھڑگ میں برن پوچھے تو وہ جونسا انگ اسپرش کرے اُسکو جان کر اُسکے انسار میان کے بیچ میں چھپی ہوئی کھڑگ کا ہی برن اس کھڑگ شاستر کو جانکر کہدیوے پوچھنے کے سمے جو لگن ہو اسکے کیندر میں جو پاپ گرہ ہو تو نشچے اُس کھڑگ میں برن ہوتا ہے -

शिरसि स्पृष्टे प्रथमेऽङ्गुले द्वितीये ललाटसंस्पर्शे । भ्रूमध्ये च तृतीये नेत्रे स्पृष्टे चतुर्थे च ॥ ११ ॥ नासौष्ठकपोलहनुश्रवणग्रीवांसकेषु पञ्चाद्याः । उरसि द्वादशसंस्थस्त्रयोदशे कक्षयोर्ज्ञेयः ॥ १२ ॥ स्तनहृदयोदरकुक्षौ नाभौ च चतुर्दशादयो ज्ञेयाः । नाभीमूले कट्यां गुह्ये चैकोनविंशतितः ॥ १३ ॥ ऊर्वोर्द्वाविंशे स्यादूर्वोर्मध्ये व्रणस्त्रयोविंशे । जानुनि च चतुर्विंशे जंघायां पंचविंशे च ॥ १४ ॥ जंघामध्ये गुल्फे पार्ष्ण्योः पादे तदङ्गुलीष्वपि च । षड्विंशादिति यावत्त्रिंशदिति मतेन गर्गस्य ॥

۱۱ - پرشن پوچھنے والا اپنے سر کو چھووے تو کھڑگ کے جڑ سے پہلے انگل میں برن کہنا چاہیے اسیطرح ماتھا بھون (ابرو) مدھ نیتر - ۱۲ ناک اونٹھ گال ہنو (ٹھوڑھی) کان گلا کندھا چھاتی کوکھ - ۱۳ استن ہردے پیٹ کلیجہ (بغل) ناچ ناجی مول کمر گہج (مقام پاخانہ و پیشاب) - ۱۴ گر اُردھ جانُ جنگھا - ۱۵ جنگھا - مخنہ ایندی پیر پیر کی انگلی اینمیں سے کسی انگ کو پرشن پوچھنے والا چھووے تو کرم سے دوسرے انگل سے لیکر تیسویں انگل تک کھڑگ میں برن کہنا چاہیے - یہ برن گیان گرگ کے مت سے کہا ہے -

पुत्रमरणं धनाप्तिर्धनहानिः सम्पदश्च बन्धुश्च ।

एकाद्यंगुलसंस्थैर्व्रणैः फलं निर्दिशेत्क्रमशः ॥ १६ ॥
सुतलाभः कलहो हस्तिलब्धयः पुत्रमरणधनलाभौ । क्रमशो विनाशवनिताप्तिचित्तदुःखानि षट्प्रभृति ॥ १७ ॥ लब्धिर्हानिः स्त्रीलब्धयो वधो वृद्धिमरणपरितोषाः ज्ञेयाश्चतुर्दशादिषु धनहानिश्चैकविंशे स्यात् ॥ १८ ॥ वित्ताप्तिरनिर्वाणिर्धनागमो मृत्युसम्पदोऽस्वत्वम् । ऐश्वर्यमृत्युराज्यानि चक्रमात्त्रिंशदिति यावत् ॥ १९ ॥

۱۶۔ ۱۷۔ اب کھڑگ کے برنون کا پھل کہتے ہین۔ کھڑگ مین پہلے انگل مین برن ہو تو کھڑگ کے سوامی کے پتر کا مرت ہو۔ اسیطرح دوسرے انگل سے لیکر تیسوین انگل تک کھڑگ مین برن ہو تو کرم سے یہ پھل ہوتے ہین۔ دھن پراپت دھن ہان سمپت بندھن پتر لابھ کلہہ ہاتھی لابھ پتر مرن دھن لابھ مرن استری پراپت چت دکھ۔ ۱۸۔ لابھ ہان استری لابھ بدھ برڈھ مرن چت سنتوکھ دھن ہان۔ ۱۹۔ دھن پراپت مرت دھن پراپت مرت سمپت نردھن ہونا ایشور ج مرت اور راج پراپت یہ پھل سلسلہ سے تیس انگل تک جانو۔

परतो न विशेषफलं विषमसमस्थास्तु पापशुभफलदाः । कैश्चिदफलाः प्रदिष्टास्त्रिंशत्परतोऽग्रमिति यावत् ॥ २० ॥

۲۰۔ کھڑگ مین تیس انگل سے آگے برن ہو تو اسکا کچھ بشیکھ پھل نہین ہے اور سادھارن پھل یہ ہے کہ وہ برن اکتیس تینتیس آدی بکھم (طاق) انگلو مین ہو تو اشبھ اور بتیس چونتیس آدی سم (جفت) انگلون مین ہو تو شبھ ہوتا ہے۔ اور پراشر آدی کئی منیون نے تیس انگل سے آگے کھڑگ کے آگے تک جو برن ہون وہ نسپھل کہے ہین ارتھات انکا شبھ اشبھ کچھ پھل نہین ہے۔

करवीरोत्पलगजमदघृतकुंकुमकुन्दचम्पकसगन्धः शुभदो निष्टो गोमूत्रपङ्कमेदःसदृशगन्धः ॥ २१ ॥ कूर्मवसासृक्क्षारोपमश्च भयदुःखदो भवति गन्धः । वैदूर्यकनकविद्युत्प्रभो जयारोग्यवृद्धिकरः ॥ २२ ॥

۲۱۔ کنیر کا پھول نیل کمل ہاتھی کا مدگھی کیسر کند پشپ اور چمپے کا پشپ انکے گندھ کے سمان جس کھڑگ مین گندھ ہو وہ شبھ ہوتا ہے۔ ۲۲۔ کچھوا بسا (چربی) رُدھر اور کھار انکے سمان اوس کھڑگ مین گندھ ہو تو بھے اور دکھ ہوتا ہے بیدورج (زمرد) سبرن اور بجلی کے سمان

جس کھڑگ کی پربھا (چمک) ہو وہ جے آروگیہ اور بردّھہ کرتا ہے ۔

इदमौशनसंचशस्त्रपानंरुधिरेणश्रियमिच्छतःप्रदीप्ता-
म।हविषागुणवत्सुताभिलिप्सोःसलिलेनाक्षयमिच्छ-
तश्चवित्तम्॥२३॥वडवोष्ट्रकरेणुदुग्धपानंयदिपापेनसमीहतेऽर्थसि-
द्धिम्।झषपित्तमृगाश्ववस्तुदुग्धैःकरिहस्तछिदयेसतालगर्भैः॥२४॥

۲۳ - اِس پرکار شستر کو پان دینا شُکراچارج نے کہا ہے کہ جو دیپمان لچھمی کو چاہنے والا پُرش رُدھر کی پان دیوے ارتھات ہتھیار کو آگ مین تپا کر لہو مین بجھاوے رگُن وان پُتر کی اِچھا والا گھی کی پان دیوے ۔ آکشئے (لازوال) دھن کو چاہنے والا پُرش جل کی پان دیوے جو پاپ کر کے ارتھ سادھن کرنا چاہتا ہو تو ۔ ۲۴ گھوڑی اونٹنی اور ہتھنی کے دُودھ کی پان دیوے جو کھڑگ سے ہاتھی کی سونڑ کاٹنا چاہے تو اُس کھڑگ کو مچھلی کا پتّا ہرنی گھوڑی اور بکری کا دُودھ اِن سب مین ہرتال ملا کر اُسکی پان دیوے اتھوا ہرتال کے جگہ تال برچھ کا بزیاس لیوے ۔

आर्कंपयोहुडुविषाणमषीसमेतंपारावताखुशकृताचयु-
तंप्रलेपः।शस्त्रस्यतैलमथितस्यततोऽस्यपानंपश्चाच्छि-
तस्यनशिलासुभवेद्विघातः॥२५॥ ॥ ॥

۲۵ - ہتھیار کو تل کے تیل سے چُپڑ کر مدار کا دُودھ بھیڑ کے سینگ کو جلا کر اُسکی سیاہی کبوتر کی بیٹ اور چوہے کی مینگنی اِن سبکو پیس کر اُس ہتھیار کے اُوپر لیپ کرے پھر اُسکو اُوپر کہا ہوا پان دیوے اور پیچھے سان پر اُسکی باڑھ لگاوے تو پتھر پر بھی مارنے سے اُسکی دھار نہین ٹوٹتی ہے ۔

क्षारेकदल्यामथितेनयुक्तेदिनोषितेपायितमायसंयत्।स-
म्यक्छितंचाश्मनिनैतिभङ्गंनचान्यलोहेष्वपितस्यकौण्ठ्यम२६

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां
खड्गलक्षणंनामपञ्चाशोऽध्यायः॥५०॥ ॥

۲۶ - کیلے کے کھار مین مٹھّا کیا دہی ملا کر ایک دن رات رکھ چھوڑے پیچھے اُسمین جس لوہے کو پان دے کر اچھی طرح دھار چڑھا لیوے وہ پتھر پر مارنے سے نہین ٹوٹتا اور دوسرے لوہے پر مارنے سے بھی اُسکی دھار کنٹھت (کند) نہین ہوتی ۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین کُھرگ لچھن نام پچاسوان ادھیائے سماپت ہوا

ادھیائے اکیاون

انگ بدّیا مین

दैवज्ञेन शुभाशुभं दिगुदितस्थानाहृतानीक्षता वाच्यं प्रष्टृनिजापराङ्गघटनां चालोक्य कालं धिया । सर्वज्ञो हि चराचरात्मकतया सो सर्वदर्शी विभुश्चेष्टाव्याहृतिभिः शुभाशुभफलं संदर्शयत्यर्थिनाम् ॥ १ ॥

۱- پوربِ آدِ دشا پرشن کرنیوالے آدِ کا بچن استھان لائی ہوئی نسبت انکو دیکھتا ہوا دیوگیہ شبھ اشبھ پھل کہے پرشنا ارتھات پوچھنے والے کے اپنے اور دوسرے کے انگون کی گھٹنا اور کال کو بھی دیکھکر بُدھ سے بچار کرکے پھل کہے - وہ سبکو دیکھنے والا اور بیاپک کال استھاور جنگم روپ جگت کا آتما ہونے سے سربگیہ (سب کچھ جاننے والا) ہے وہی ارتھی پرشنون کو چیشٹا (صورت) اور سمبھاکھن (بات چیت) کرکے شبھ اشبھ پھل دکھاتا ہے -

स्थानं पुष्पसुहासि भूरिफलभृत्सुस्निग्धकान्तिच्छदाः सत्पक्षिच्युतशस्तसंगिततरुच्छायोपगूढं समम् । देवर्षिद्विजसाधुसिद्धनिलयं सत्पुष्पसस्योक्षितं सत्स्वादूदकनिर्मलत्वजनिताह्लादं च सच्छाद्वलम् ॥ २ ॥

۲- پھول ہی ہے ہنسی جسکی بہت پھلون کرکے جگت چکنے ہین پتے اور سیتر جسکے گوا انو آدِ شبھ پنچھیون سے رہت اور اتم ہین نام جنکے ایسے برچھون کی چھایا کرکے جگت سم ارتھات اونچا نیچا نہین دیوتا رکھو براہمن سادھو سدھ انکا جان نواس ہو شگندھ والے پشپ اور کھیتی کرکے جگت سندر میٹھے جل کے نِرمل ہونے سے آنند دلینے والا اور سندر ہری دوب کرکے جگت ایسا استھان پرشن کرنیکے لئے شبھ ہوتا ہے -

छिन्नभिन्नकृमिखातकण्टकिलुष्टरूक्षकुटिलेर्न सत्कुजैः क्रूरपक्षियुतनिन्द्यनामभिः शुष्कशीर्णबहुपर्णचर्मभिः ॥ ३ ॥

۳ - کنٹے توٹے کپڑون کہائے کانٹون والے جلے ہوئے رو کہے ٹیڑہے اشبھ تجہی گیدھ آدی کے جھکت برے نام والے سوکھے اور گرے ہین بہت پتے اور توچا جنکی ایسے برچھ جس استہان مین ہون وہ استہان اشبھ ہوتا ہے -

श्मशान शून्यायतनं चतुष्पथं तथाऽमनोज्ञं विषमं सदोषरम् ।
अवस्करांगारकपालभस्मभिश्चितं तुषैः शुष्कतृणैर्नशोभनम् ॥ ४ ॥

۴ - مسان سونا (خالی) مندر چوراہا چت کو آنند نہ کرنیوالا بکہم ارتہات اونچا نیچا سدا اوسر ارتہات کہاری مٹی کرکے جگت اوسکر ارتہات جہاڑو دینے سے جو کوڑا نکلتا ہے اوس کرکے اوپلا کپاس راکہہ تکہہ اور سوکہے ترنون کرکے جگت ایسا استہان شبھ نہین ہوتا -

प्रव्रजितनग्ननापितरिपुबन्धनसौनिकैस्तथाश्वपचैः । कितवयतिपीडितैर्युतमायुधमार्द्वीकविक्रयैर्नशुभम ॥ ५ ॥

۵ - پربرجت ارتہات گسائین بیراگی آدی ننگا نائی شتر بندھن سونک ارتہات کسائی چانڈال جوا کہیلنے والا جتی ارتہات ونڈی رو کی ستستر شالا اور شراب خانہ ان کرکے جگت استہان شبھ نہین ہوتا

प्रागुत्तरैशाश्च दिशः प्रशस्ताः प्रष्टुर्न चाप्यम्बुयमाग्निरक्षः । पूर्वाह्णकालेऽस्ति शुभं न रात्रौ सन्ध्याद्वये प्रश्नकृतोऽपराह्णे ॥ ६ ॥ ٭ ॥

٦ - پورب اُتر اور ایشان کونے کو مکھ کرکے پرشن پوچھے تو یے دشا شبھ ہین - بایو کون جہم دکہن اگن کون اور نیرت کون شبھ نہین - مدھیان (دوپہر) کے پہلے پرشن پوچھے تو شبھ ہوتا ہے - رات اور سندھیا اور دوپہر کے بعد کا سمے پرشن کرنیوالے کو شبھ نہین ہے -

यात्राविधाने हि शुभाशुभं यत् प्रोक्तं निमित्तं तदिहापि वाच्यम् ।
दृष्ट्वा पुरो वा जनताहृतं वा प्रष्टुः स्थितं पाणितलेऽथ वस्त्रे ॥ ७ ॥

۷ - جاترا بدھان مین جو سفید سرسون وغیرہ آدی شبھ بستُ اور کپاس آدی اشبھ بستُ کہی ہین انکو بہی پرشن کے سمے مین دیکہکر شبھ اشبھ کہنا چاہیے - وے بستُ آگے دیکہہ پڑین آدمی لے آوین یا پرشن کرنیوالے کے ہاتھ مین ہون یا کپڑے مین بندھی ہون انکو دیکہکر شبھ اشبھ کہے -

अथाङ्गान्यूर्वोष्ठस्तनवृषणपादं च दशना भुजौ हस्तौ गण्डौ कचगलनखांगुष्ठमपि यत् । सशङ्खं कक्षांसश्रवणगुदसन्धीति पुरुषे स्त्रियां भ्रूनासास्फिक्बलिकटिसुलेखांगुलिचयम् ॥ ८ ॥
ग्रीवाजिह्वापिण्डिकेपार्ष्णियुग्मं जंघे नाभिः कर्णपालीकृकाटी ।

वक्त्रं पृष्ठं जत्रुजान्वस्थि पार्श्वं हृत्ताल्वक्षी मेहनोरस्त्रिकं-
च ॥ ९ ॥ नपुंसकाख्यं च शिरो ललाटमाख्यावाद्यसंज्ञैरप-
रैश्चिरेण । सिद्धिर्भवेज्ज्ञातु नपुंसकैर्नो रूक्षक्षतैर्भग्न-
कृशैश्च पूर्वैः ॥१०॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۸- اُر (ہردی) اوشٹھ اَستن (پستان) انڈکوش (فوطہ) پانون دانت بھجا ہاتھ کنول کیش گلا نکھ انگوٹھا شنکھ (کن پٹی) کلکش (بغل) کندھا کان گدا (مقعد) اور سب انگون کے جوڑ یے انگ پرش سنگیا والے ہین- بھون (ابرو) ناک اسپھک (کمر کا گوشت) تربلی کمر ہاتھ کی ریکھا سب انگلیان - ۹- جیبھ گریوا پنڈلی دونون ایڑی جانگھ نابھ کرن پالی اور کرکاٹکا (گلا) یے انگ استری سنگیا والے ہین- مکھ پیٹھ جتر (کندھے کے جوڑ) جان ہڈی دونون پارشو (پسلیان) ہردے تالو آنکھ لنگ چھاتی ترک (پیٹھ کی ریڑھ کے نیچے تین ہڈیون کا تھڈا)- ۱۰- سر للاٹ یے انگ نپنسک سنگیا والے ہین - پرشن کرنے والا شخص پرش سنگیا والے انگونکو چھووے تو جلدی کام سدھ ہو - استری سنگیا والے انگونکو چھووے تو دیر مین کام سدھ ہو- نپنسک انگونکو چھووے تو کبھی کام سدھ نہو - اور پرش استری سنگیا والے انگ بھی جو رُوکھے کٹے ہوئے ٹوٹے ہوئے اور کرش ہون تو بھی کام سدھ نہین ہوتا -

स्पृष्टे वाचालिते वापि पादाङ्गुष्ठेऽक्षिरुग्भवेत् ।
अंगुल्यां दुहितुः शोकं शिरोघाते नृपाद्भयम् ॥११॥

۱۱- پرشن کے سمے جو پرشن کرنیوالا پرش پانون کے انگوٹھے کو چھووے یا ہلاوے تو پرشن کرنیوالون کے آنکھون مین روگ ہو- انگلی کو چھووے یا ہلاوے تو کنیا کا شوک ہو- جو اپنے سر کو ٹھونک کر پرشن کرے تو راجا سے بھے ہو-

विप्रयोगमुरसि स्वगात्रतः कर्पटाहृतिरनर्थदा भवेत् । स्या-
त्प्रियाप्तिरभिगृह्य कर्पटं पृच्छतश्चरणपादयोजितुः ॥ १२ ॥

۱۲- جو پرشن کرنیوالا چھاتی کو چھووے تو اسکو کسی پیارے سے بجوگ ہوتا ہے - اپنے شریر سے کپڑا اتارے تو اسکے لیے برا ہوتا ہے - جو پرشن کرنیوالا پرش کپڑے کو لیکر اپنے ایک پیر کو دوسرے پیر سے ملاوے تو اسکو پیاری چیز کا لابھ ہوتا ہے -

पादाङ्गुष्ठेन विलिखेद्भूमिं क्षेत्रोत्थचिन्तया । ह-
स्तेन पादौ कण्डूयेत्तस्य दासीमयी च सा ॥ १३ ॥ ॥

۱۳- پیر کے انگوٹھے سے بھوم کو لکھے تو اُسکو کھیت کی چنتا ہوتی ہے - اور جو پرشن کرنیوالا پرش پرشن کے سمے ہاتھ سے دونوں پیر کھجلاوے تو اُسکو داسی کی چنتا ہوتی ہے -

नालभूर्जपटदर्शने ऽशुकं चिन्तयेत्क चतुषास्थिभस्मगम्। व्याधिराश्रयति रज्जुजालकं वल्कलं च समवेक्ष्य बन्धनम् ॥ १४ ॥

۱۴- تار پتر بھوج پتر پرشن کے سمے دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے کو کپڑے کی چنتا ہوتی ہے - کیش تکھ استھ اور بھسم اِین سے کوئی دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے کو روگ ہوتا ہے - رسی جال اور برچھ کی چھال دیکھ پڑے تو پرشن کرنے والا بندھن (قید) مین پڑتا ہے -

पिप्पलीमरिचशुण्ठिवारिदैरोध्रकुष्ठवसनाऽम्बुजीरकैः। गन्धमांसिशतपुष्पयावदेतत्प्रच्छतस्तगरकैश्च चिन्तनम् ॥ १५ ॥
स्त्रीपुरुषदोषपीडितसर्वाध्वसुतार्थधान्यतनयानाम्। द्विचतुष्पदक्षितीनां विनाशतः कीर्तितैर्दृष्टैः ॥ १६ ॥ * ॥

۱۵ و ۱۶- پیپل مرچ سونٹھ موتھا لودھ کوٹھ کپڑا آنکھوالا زیرہ جٹاماسی سونف اور تگر یے چیزین پرشن کے سمے دیکھ پڑین یا کوئی انکا نام لیوے تو پرشن کرنیوالے پرش کو استری دوش پرش دوش روگی سرب ناش مارگ ناش پتر ناش دھن ناش دھانیہ ناش غلہ کا نقصان ۱۲ تنیہ ناش دوپد ناش چوپد ناش اور بھوم ناش کی چنتا کہنی چاہیے -
حاریایہ کا نقصان ۱۲

न्यग्रोधमधुकतिन्दुकजम्बूप्लक्षाम्रबदरजातफलैः। धनकनकपुरुषलोहांऽशुकरूप्योदुम्बराप्तिरपिकरगैः ॥ १७ ॥

۱۷- پرشن کرنیوالے پرش کے ہاتھ مین جو برگد مہوا تینڈو جامن پاکر آم اتھوا بیر ان برچھ مین سے کسی برچھ کے پھل ہون تو کرم سے اُسکو دھن سبرن پرش لوہا کپڑا چاندی اور تانبے کی پراپت ہوتی ہے -
اسلیے ۱۲

धान्यपरिपूर्णपात्रं कुम्भः पूर्णः कुटुम्बवृद्धिकरौ। गजगोशुनां पुरीषं धनयुवतिसुहृद्विनाशकरम् ॥ १८ ॥

۱۸- دھانیہ (غلہ) سے بھرا ہوا برتن یا بھرا ہوا کلش دیکھ پڑے تو کٹمب کی بردھ کرتے ہین ہاتھی گئو اور کتے کی بشٹا (غلیظ) دیکھ پڑے تو سلسلہ سے دھن استری اور متر کا ناش ہوتا ہے

पशुहस्तिमहिषपंकजरजतव्याघ्रैर्लभेत सन्दृष्टैः। अविधननिवसनमलयजकौशेयाभरणसंघातम् ॥ १९ ॥

۱۹- پرشن کے سمے پشو دیکھ پڑے تو پرشن کرنے والے کو بھیڑ کے اون کا بنا ہوا کمل ملتا ہے

اسیطرح ہاتھی بھینسا کمل چاندی اور بالک کے درشن سے کرم سے دودھ بستر چندن ریشمی کپڑا اور دکھن سموہ پرشن کرنے والے کو ملتا ہے۔

प्रच्छा वृद्धश्रावकसुपरिव्राड्दर्शने नृभिर्विहिता । मि-

त्रद्यूतार्थभवा गणिकानृपसूतिकार्थाच ॥२०॥

۲۰- برِدھ شراوک ارتھات جین سنیاسی پرشن کے سمے دیکھ پڑے تو متر اتھوا دیوت (جوا) کی چنتا پرشن کرنے والے کے من مین کہنی چاہیے اور سنیاسی دیکھ پڑے تو بیشیا (رنڈی) راجا اور پرسوتا استری کی چنتا کہنی چاہیے۔

शाक्योपाध्यायार्हतनिर्ग्रन्थनिमित्तनिगमकैवर्तैः ।

चौरश्चमूपतिवणिजांदासीयोधापणस्थवध्यानाम् ॥२१॥

۲۱- پرشن کے سمے شاکیہ اپادھیاے آرہت نرگرنتھ نمت نگم اور دھیور دیکھ پڑین تو کرم (سلسلہ) سے پرشن کرنے والے کے من مین چور سیناپت بنیے داسی جودھا اپنستھ (دوکاندار) اور بدھ کرنیکے جوگ انکی چنتا ہوتی ہے۔

तापसे शौण्डिके दृष्टे प्रोषितः पशुपालनम् । हृद्गतं प्र-

च्छकस्य स्यादुञ्छवृत्तौ विपन्नता ॥२२॥

۲۲- پرشن کے سمے تپسوی دیکھ پڑے تو بدیش مین گئے کی چنتا ہوتی ہے۔ سونڈل (کلال) دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے کے ہردے مین پشو پالن کی چنتا ہوتی ہے۔ اور اونچھ سے جیوکا کرنیوالا منش آد دیکھ پڑے تو بپت پڑنے کی چنتا ہوتی ہے۔ زمین پر گرے ہوئے ایک ایک دانے کو اکٹھا کرنا اونچھ کہلاتا ہے اور اس اکٹھا کیے ہوئے ان سے نرباہ کرنیوالے کو اونچھ برتی کہتے ہیں

इच्छामि प्रष्टुं भण पश्य त्वार्यः समादिशेत्युक्ते । संयोग-

कुटुम्बोत्था लाभैश्वर्योद्गता चिन्ता ॥२३॥

۲۳- جو پرشن کرنیوالا ایسے بچن کہے کہ۔ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کہو۔ آپ دیکھین۔ اپنا کیجیے۔ تو کرم سے سنجوگ ارتھات کسی سے ملنا کٹمب لابھ اور ایشورج کی چنتا پرشن کرنے والے کے من مین ہوتی ہے۔

निर्दिशेति गदिते जया ध्वजा प्रत्यवेक्ष्य मम चिन्तितं वद ।

शाधुसर्वजनमध्य गंत्वया दृश्यतामिति च बन्धुचौरजा ॥२४॥

۲۴- نردیش کیجیے۔ یہ بات پرشن کرنے والا کہے تو جے اور مارگ کی چنتا ہوتی ہے۔

بچار کر میرا منورتھ کہو - یہ بات کہے تو بندھ کی چنتا - اور سب منکھون کے بیچ مین بیٹھے ہوئے
دیوتا کیہ کو پرشن کرنیوالا یہ کہے کہ جلدی دیکھو - تو چور کی چنتا اُسکے من مین کتنی چاہیے -

अन्तस्थेऽङ्गे स्वजनउदितो बाह्यजे बाह्य एवं पादाङ्गुष्ठाङ्गुलि-
कलनया दासदासीजनः स्यात्। जंघे प्रेष्यो भवति भगिनीनाभि-
तो हृत्स्व भार्या पाण्यङ्गुष्ठाङ्गुलिचयकृतस्पर्शने पुत्रकन्ये॥२५॥

۲۵- پرشن کرنے والا بھیتر کا انگ چھوے تو گھر ہی کا آدمی چور ہوتا ہے - باہر کا انگ چھوے
تو باہر کا آدمی چور ہوتا ہے اسیطرح پیر کا انگوٹھا پیر کی انگلی جانگھ نابھ ہردے ہاتھ کا انگوٹھا
ہاتھ کی انگلیونکا سموہ انمین سے کسیکو پرشن کرنے والا چھوے تو کرم سے داس داسی سیوک
بہن اپنی استری بیٹا اور اپنی کنیا چور ہوتے ہین اسی طرح انگ اسپرش سے چور کا گیان ہوتا ہے -

मातरं जठरे मूर्ध्नि गुरुं दक्षिणवामकौ। बाहू भ्राताथ
तत्पत्नी स्पृष्ट्वैवं चौरमादिशेत्॥२६॥

۲۶- پیٹ کو چھوے تو ماتا چور ہوتی ہے - ماتھا چھونے سے گرو داہنی بانہہ کے چھونے سے
بھائی اور بائین بانہہ کے چھونے سے بھائی کی استری چوری کرنیوالی ہوتی ہے -

अन्तरङ्गमवमुच्य बाह्यगस्पर्शनं यदि करोति पृच्छकः। श्लेष्म-
मूत्रशकृतस्त्यजन्नथो पातयेत्करतलस्थवस्तु चेत्॥२७॥ भृश-
मवनामिताऽङ्गपरिमोटनतोऽप्यथवाजनधृतरिक्तभाण्ड-
मवलोक्य च चौरजनम्। हृतपतितक्षतास्मृतविनष्टवि-
भग्नगतोन्मुषितमृताद्यनिष्टरवतो लभते न हृतम्॥२८॥

۲۷- پرشن کرنے والا انترنگ انگ کو چھوڑکر باہر کے انگ کو چھووے - کف موتر اتھوا بشٹا کا تیاگ
کرے ہاتھ مین استھت بستُ کو گرا دیوے - ۲۸- شریر کو بہت جھکاوے اتھوا آلس مین آکر
شریر کو توڑے کسی آدمی کے ہاتھ مین خالی برتن دیکھ پڑے چور دیکھ پڑے اتھوا پرشن کے
سمے - ہر لیا گر گیا کٹ گیا بھول گیا کھو گیا ٹوٹ گیا گیا چرا گیا مر گیا آدی بری آوازین سن پڑین
تو پرشن کرنے والے کو چوری مین گئی ہوئی بستُ پراپت نہین ہوتی -

निगदितमिदं यत्तत्सर्वं तुषास्थिविषादिकैः। सहमृति-
करं पीडार्तानां समं रुदितक्षुतैः। श्वपचमपि स्पृष्ट्वान्तःस्थं

हृदंमहृदाहरेदतिबहुतदाभुक्तान्नंसंस्थितःसुहितोवदेत्॥२९॥

۲۹ - پہلے کہے ہوئے سب لچھنوں کے ساتھ جو کچھ ہرتی بلکہ آدیکھ پڑے اتھوا رونے اور چھینکنے کا شبد سن پڑے تو روگیونکا ہرت ہوتا ہے - جو پرشن کرنیوالا ہردے کے انگ کو اسپرش کر کے سوانس کے دوارا بہت پون چھوڑتا ہوا پرشن کرے تو یہ کہے کہ پرشن کرنیوالا بہت بھوجن کر کے ترپت ہو رہا ہے

ललाटस्पर्शनाच्छूकदर्शनाच्छालिजौदनम्। उरःस्पर्शा-
त्षष्टिकान्नं ग्रीवास्पर्शे च यावकम्॥३०॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۰ - پرشن کرنیوالا للاٹ کو اسپرش کرے اور اُس سمے شوک دھانیہ جو آدیکھ پڑیں تو پرشن کرنیوالے نے اُتم چاولونکا بھات کھایا ہے - چھاتی اسپرش کرے تو ساٹھی کے چاول کا بھات کھایا ہے - اور گلا اسپرش کرے تو جو کی روٹی آد بھوجن کی ہے یہ جانے -

कुक्षिकुचजठरजानुस्पर्शे माषाः पयस्तिलयवागवः। आ-
स्वादयतश्चोष्ठौ लिहतो मधुरं रसं ज्ञेयम्॥३१॥ + ॥

۳۱ - پرشن کرنیوالا جو کُکھ استن اُدر اور جانو کو اسپرش کرے تو کرم سے اُرد دودھ تِل اور دال اُسنے بھوجن کیا یہ کہنا چاہیے اور جو اپنے اونٹھوں کا سواد لیوے اتھوا اونٹھونکو چاٹے تو اُسنے میٹھا بھوجن کیا ہے یہ کہے -

विसृक्के स्फोटयेज्जिह्वामम्लेवक्त्रं विकूणयेत्। कटु-
के सीत्कषाये च हिक्केत् ष्ठीवेच्च सैन्धवे॥३२॥ + ॥

۳۲ - اونٹھ پرانت کو جیبھ سے گھسٹن کرے تو پرشن کرنیوالے نے کھٹا بھوجن کیا ہے - کڑوی بستُ بھوجن کیا ہو تو مکھ کو سنکوچت کرے - کھاری رس (بکٹھی چیز) بھوجن کیا ہو تو ہچکی لیوے - اور سیندھا نمک کھایا ہو تو پرشن کرنے والا تھوکے -

श्लेष्मत्यागे शुष्कतिक्तं तदल्पं श्रुत्वा क्रव्यादं प्रेक्ष्य वा मांसमिश्रम्। भ्रू-
गण्डौष्ठस्पर्शने शाकुनं तद्भुक्तं तेनेत्युक्तमेतन्निमित्तम्॥३३॥ + ॥

۳۳ - جو پرشن کرنے کے سمے پرشن کرنیوالا کف کا تیاگ کرے (تھوکے) تو اُسنے سوکھا تکت اور تھوڑا سا بھوجن کیا ہے - اُس سمے مانس کھانیوالے پنچھی کا نام سن پڑے یا وہ پنچھی دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے نے مانس ملت بھوجن کیا ہے - بھرو (ابرو) کپول (گال) اور اونٹھ کا اسپرش کرے تو اُسنے پنچھی کا مانس بھوجن کیا ہے - یہ بھوجن کی پہچان کہی -

मूर्द्धगलकेशहनुशङ्खकर्णजङ्घं च वस्तिं च (स्पृष्ट्वा)।

गजमहिषमेषसूकरगोशशमृगमांसयुग्भुक्तम् ॥ ३४ ॥

۳۴ - مستک گلا کیش ہنو کنپٹی کان جانگھ بستِ (نابھ کا نیچے کا حصہ یعنی پیڑو) اِن انگوں کو پرشن کرنے والا اسپرش کرے تو کرم سے ہاتھی بھینسا بھیڑ سوئر گئو خرگوش ہرن انکا مانس اُسنے کھایا ہی کہے

दृष्टेश्रुतेऽप्यशकुने गोधामत्स्यामिषं वदेद्भुक्तम् । गर्भिण्या गर्भस्य च निपतनमेवं प्रकल्पयेत्प्रश्ने ॥ ३५ ॥ ✣ ॥

۳۵ - جو پرشن کے سمے اشگن دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے نے گوہ یا مچھلی کا مانس کھایا ہے یہ کہی - جو گربھ کا پرشن ہو اور اس سمے اشگن دیکھ پڑے تو گربھنی کا گربھ گر جاوے یہ کہے -

पुंस्त्रीनपुंसकाख्ये दृष्टेऽनुमिते पुरः स्थिते स्पृष्टे । तज्जन्म भवति पानान्नपुष्पफलदर्शने च शुभम् ॥ ३६ ॥

۳۶ - پرشن کے سمے جو پرش یا استری یا نپنسک دیکھ پڑے یا اگمان کیا جاوے یا سامنے کھڑا ہو یا پرشن کرنیوالا اُنکو چھوے تو کرم سے پرش استری نپنسک پیدا ہوگا یہ کہنا چاہیے - جو پینے کی چیز یا ان یا پھول یا پھل دیکھ پڑین تو گربھنی استری سُکھ سے جنے -

अंगुष्ठेन भ्रूदरं वाऽङ्गुलिं वा स्पृष्ट्वा पृच्छेद्गर्भचिन्ता तदा स्यात् । मध्वाज्याद्यैर्हेमरत्नप्रवालैरग्रस्थैर्वा मातृधात्र्यात्मजैश्च ॥ ३७ ॥

۳۷ - جو پرشن کرنیوالی استری اپنے انگوٹھا سے بھون پیٹ یا انگلی کو چھو کے پوچھے تو اُسکو گربھ کی چنتا کہنی چاہیے - جو پرشن کے سمے شہد گھی آدی سونا رتن اور مونگا آگے دیکھ پڑین اتھوا ماتا دھاتری (دائی) اور پتر آگے کھڑے ہون تو بھی گربھ کا پرشن کہنا چاہیے -

गर्भयुता जठरे करगे स्याद्दृष्टनिमित्तवशात्तदुदासः । कर्षति तज्जठरं यदि पीडो त्पीडनतः करगे च करेऽपि ॥ ३८ ॥

۳۸ - جو پرشن کے سمے استری اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے وہ گربھ ونت ہوتی ہے جو اس سمے برا نمت دیکھ پڑے تو اُسکا گربھ گر جاتا ہے - پیڑا ارتھات بیٹھنے کا پیڑا آدی اُسکو دبا کر اپنے پیٹ کو کھینچے اتھوا ایک ہاتھ مین دوسرے ہاتھ کو رکھکر پوچھے تو بھی اُسکا گربھ گر جاتا ہے -

घ्राणया दक्षिणे द्वारे स्पृष्टे मासोत्तरं वदेत् । वामे द्वौ कर्ण एवं मा द्वि च तुर्भिः श्रुतिस्तने ॥ ३९ ॥ ✣ ॥

۳۹ - گربھ استھت رہنے کا پرشن کرے اور ناک کے داہنے چھید کو چھوے تو ایک مہینے کے

پیچھے گربھ رہتا ہے - بائین چھید کو چھوڑے تو دو برس کے پیچھے گربھ رہتا ہے اسی طرح داہنے اور بائین کان کے چھونے سے بھی جانو — داہنے کان کے چھید کو چھوے تو دو مہینے مین اور استن کو چھوے تو چار مہینے مین گربھ رہ جاے -

वेणीमूलेत्रीन्सुतान्कन्यकेद्वे कर्णेपुत्रान्पंचहस्तेत्रयंच । अंगुष्ठांते पंच कंचानुपूर्व्या पादांऽगुष्ठेपार्ष्णियुग्मेऽपिकन्याम् ॥ ४० ॥

۴۰ - جو استری پرشن کے سمے چوٹی کی جڑ کو چھوے تو اسکے تین پتر اور دو کنیا پیدا ہوتی ہین کان کو چھوے تو پانچ پتر اور ہاتھ کو چھوے تو تین پتر ہوتے ہین - چھنگنیا سے لیکر انگوٹھے تک چھونے سے کرم پوربک (بترتیب سلسلہ) ایک سے پانچ تک پتر ہوتے ہین - ارتھات چھنگنیا کو چھوے تو ایک پتر اتیادی - پیر کا انگوٹھا یا دونون اینڈی کو چھوے تو بھی کنیا ہوتی ہے -

सव्यासव्योरुसंस्पर्शे सुते कन्यासुतद्वयम् । स्पृष्टे ललाटमध्यान्ते त्रिचतुस्तनया भवेत् ॥ ४१ ॥ + ॥

۴۱ - دہنا اُر اسپرش کرے تو دو کنیا اور بایان اُر اسپرش کرے تو دو پتر پیدا ہوتے ہین للاٹ کا مدھ بھاگ چھوے تو تین پتر اور للاٹ کا انت بھاگ چھوے تو چار پتر اُس استری کے پیدا ہوتے ہین

शिरोललाटभ्रूकर्णगण्डहनुरदागलम् । सव्यापसव्यस्कन्धश्च हस्तौ चिबुकनालकम् ॥ ४२ ॥ उरः कुचं दक्षिणमप्यसव्यं हृत्पार्श्वमेवं जठरं कटिश्च । स्फिक्पायुसन्ध्यूरुयुगं च जानूजंघेऽथपादाविति कृत्तिकादौ ॥ ४३ ॥

۴۲ پرشن کے سمے جو گربھنی استری سر للاٹ بھؤ کرن کپول ہن دنت کنٹھ دہنا اسکندھ بایان اسکندھ ہاتھ ٹھوڑھی کنٹھ نال - ۴۳ چھاتی دہنا بایان تھن ہردی دہنا پارشو بایان پارشو پیٹ کٹ اسپھک گد سندھ دہنا اُر بایان اُر جانو جانگھ پیر ان انگون کو چھوے تو کرم سے کرتکا آدی نچھترون مین اسکے پرسو ہوتا ہے یہ کہنا چاہیے -

इतिनिगदितमेतद्गात्रसंस्पर्शलक्ष्मप्रकरमभिमताप्तैर्वीक्ष्यशास्त्राणिसम्यक् । विपुलमतिरुदारोवेत्तियःसर्वमेतन्नरपतिजननाभिःपूज्यतेऽसौसदैव ॥ ४४ ॥

इतिश्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामंगविद्यानामैकपंचाशत्तमोऽध्यायः ॥ ५१ ॥

۴۴ - گرگ پراشر آدی منیون کے رچے شاستر بھلی بھانت دیکھکر سنورتھ سدھ ہونے کے لیے اُت

اَسِیٹھٹ یہ انگ اسپرش کا لچھن ہمنے کہا جو بڑی بدھ والا اور نرلوبھ پُرش ان سب لچھنون کو جانے وہ دیوگیہ سدا راجا اور پرجا کرکے پوجا جاتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین انگ ودیا نام اکیاون ادھیاے سماپت ہوا۔

اَدھیاے باون

پٹک لچھن۔

सितरक्तपीतकृष्णा विप्रादीनां क्रमेण पिटकाये।
ते क्रमशः प्रोक्तफला वर्णानामग्रजादीनाम् ॥ १॥

۱۔ براہمن آدِ چار برنونکو کرم سے جو اُجلے لال پیلے اور کالے رنگ کے پٹک (پھُنسی) کہے ویسے کرم سے براہمن آد برنونکو کہا ہوا پھل دیتے ہین۔ اب پھل کہتے ہین۔

सुस्निग्धव्यक्तशोभाः शिरसि धनचयं मूर्ध्नि सौभाग्यमारा-
द्दौर्भाग्यं भ्रूयुगोत्थाः प्रियजनघटनामाशु दुःशीलतां च। त-
न्मध्योत्थाश्च शोकं नयनपुटगतं नेत्रयोरिष्टदृष्टिं प्रव्रज्यां शङ्खदे-
शेऽश्रुजलनिपतनस्थानगाश्चाति चिंताम् ॥ २ ॥ + ॥

۲۔ سُسنگدھ اور اَسِیٹھٹ ہے سُوبھا جنکی ایسے پٹک سِر مین ہون تو دھن کو اکٹھا کرتے ہین۔ مستک مین ہون تو شگیھر (جلد) ہی سوبھاگیہ کرتے ہین۔ دونون بھرُو (ابرو) مین پٹک ہون تو دُربھاگیہ۔ بھرُو مدھ مین ہون تو پیارے کا اگمن اور دُشیلتا (بےمروتی) ہوتی ہے نیتر پُٹون مین ہون تو شوک اور نیترون مین پٹک ہوون تو ایشٹ کا درشن ہوتا ہے۔ سنکھ (کنپٹی) مین پٹک ہون تو پربرجیا (سنیاس) کرتے ہین اور آنسو گرنے کے استھان مین پٹک پیدا ہون تو بہت چنتا ہوتی ہے۔

घ्राणे गण्डे वसनसुतदाश्चौष्ठयो रत्नलाभं कुर्युस्तद्व-
च्चिबुकतलगा भूरि वित्तं ललाटे। हन्वोर्वित्तं गलकृतप-
दा भूषणान्यन्नपाने श्रोत्रे तद्भूषणगणमपि ज्ञानमा-
त्मस्वरूपम् ॥ ३॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۔ ناک پر پٹک ہون تو بستر لابھ۔ کپول پر ہون تو پُتر لابھ۔ اونٹھ پر ہون تو انّ لابھ۔ ٹھوڑھی

کے نیچے ہو تو بھی اَنّ لابھ - للاٹ میں ہو تو بہت دھن لابھ - بھَوؤں میں پِٹک ہوں تو بھی بہت دھن کا لابھ - کنٹھ میں ہو تو بھوگ بھوجن اور پان - کان میں ہو تو کانوں کے بھوشن کُنڈل آدی پراپت ہوتے ہیں اور اَدھیاتم گیان کی بھی پراپت ہوتی ہے -

शिरःसन्धिग्रीवाहृदयकुचपार्श्वोरसिगताऽप्ययोघातंघातंसुत-
तनयलाभंशुचमपि। प्रियप्राप्तिंस्कन्धेः प्यटनमथभिक्षार्थम-
सकृद्विनाशंकक्षोत्थाविदधतिधनानांबहुसुखम् ॥४॥

۴- سر کا جوڑ، گلا، ہردے، کچ، پارشو اور چھاتی ان انگوں میں پِٹک ہوں تو کرم سے شستر گھات، پُتر لابھ، شوک اور پیاری بستُ کی پراپت کرتے ہیں - اسکندھ کے اوپر پِٹک ہو تو بار بار بھچھا کے لیے بھرمن کراتے ہیں اور بناش کرتے ہیں - کانکھ (بغل) میں پِٹک ہوں تو دھن کا بہت سکھ دیتے ہیں -

दुःखशत्रुनिचयस्यविघातंपृष्ठबाहुयुगजारचयन्ति। सं-
यमंचमणिबन्धनजाताभूषणाद्यमुपबाहुयुगे स्युः ॥ ५ ॥

۵- پیٹھ میں پِٹک ہوں تو دکھ کا ناش اور دونوں بھجاؤں میں ہوں تو شترُ سمُوہ کا ناش کرتے ہیں - منِ بندھن (ہاتھ کی کلائی) میں ہوں تو ہاتھ بندھواتے ہیں دونوں بھجاؤں کے سمیپ ہوں تو بھوشن آدی کی پراپتی ہوتی ہے

धनाप्तिसौभाग्यंशुचमपिकरांगुल्युदरगाःसुपानान्नंनाभौ
तदधइहचौरैधनहृतिम्। धनंधान्यंवस्तौयुवतिमथमेढ्रे
सुतनयानधनंसौभाग्यंवागुदहृषणजाताविदधति ॥ ६ ॥

۶- ہاتھ انگلی اور پیٹ انہیں پِٹک ہوں تو کرم سے دھن پراپت، سوبھاگیہ اور شوک کرتے ہیں - نابھ میں ہوں تو سُندر پان اور بھوجن ملتا ہے - نابھ کے نیچے ہوں تو چور دھن ہر لے جاتا ہے - بستی میں پِٹک ہوں تو دھن اور اَنّ کی پراپت ہوتی ہے - لِنگ کے اوپر پِٹک ہوں تو تری استری اور سُندر پُتروں کی پراپت ہوتی ہے - گدا اَنڈکوش پر پِٹک ہوں تو کرم سے دھن سوبھاگیہ دیتے ہیں

ऊर्वोर्यानाङ्गनालाभंजान्वोःशत्रुजनात्क्षतिम्। शा-
स्त्रेणजंघयोर्गुल्फेऽध्वबन्धक्लेशदायिनः ॥७॥ ← ॥

۷- دونوں اُروؤں کے اوپر پِٹک ہوں تو باہن اور استری کا لابھ کرتے ہیں - جانوؤں میں پِٹک ہوں تو شترُوؤں سے چھپے ہو - جانگھ میں ہوں تو شستر کر کے بناش کرتے ہیں - ٹخنہ (گٹّہ) پر ہوں تو مارگ اور بندھن کا کلیش دیتے ہیں -

स्फिक्पार्ष्णिपादजाता धननाशागम्यगमनमध्वानम
बन्धनमंगुलिनिचये ऽङ्गुष्ठे च ज्ञातिलोकतः पूजाम् ॥ ८॥

۹ - اسپھک (کمر کا مانس پنڈ) ایڈی اور پیر ان پر پٹک ہون تو کرم سے دھن ناش اگمیا گمن اور مارگ مین چلنا کراتے ہین - انگلیون کے سموہ مین ہون تو بندھن - اور انگوٹھے پر پٹک ہون تو اپنے بندھ جنون سے ستکار ہوتا ہے -

उत्पातगण्डपिटकादक्षिणतो वामतस्त्वभीघाताः । ध-
न्याभवन्ति पुंसां तद्विपरीतास्तु नारीणाम् ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - اُتپات ارتھات انگ پھر کنا گنڈ اور پٹک یے سب پُرشون کے دہنے انگ مین ہون تو شبھ ہوتے ہین اور ہتھیار آدی کے گھاو بائین انگ مین ہون تو شبھ ہوتے ہین - اور استریون کو اس سے اُلٹے ہون تو شبھ ہوتے ہین ارتھات انگ پھر کنا آدی بائین انگ مین اور گھاو دہنے انگ مین شبھ ہوتے ہین -

इति पिटकविभागः प्रोक्त आमूर्द्धतो ऽयं व्रणतिलकविभा-
गो ऽप्येवमेव प्रकल्प्यः । भवति मशकलक्ष्मावर्त्तजन्मापि त-
द्वत् निगदितफलकारि प्राणिनां देहसंस्थम् ॥ १० ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पिटकलक्षणं नाम द्विपंचाशो ऽध्यायः ॥ ५२ ॥

۱۰ - مستک سے لیکر سب انگون مین یہ پٹک بھاگ ہینے کہا اسیطرح برن اور تل کا بھی بھاگ کلپنا کرے ارتھات پٹک ہی کی طرح برن اور تل کا بھی پھل جاننے - اور جیوون کے شریر مین مسا لسن اور بھونری ہون اُنکا بھی پھل کہے ہوئے پٹک کے پھل کے سمان ہی ہوتا ہے

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین پٹک لچھن
نام ادھیاے باون سماپت ہوا - +++

ادھیاے ۵۳ ترپن

باستُ وِدیا

वास्तुज्ञानमथातः कमलभवान्मुनिपरंपरायातम् ।

क्रियतेऽधुनामयेदं विदग्धसांवत्सरप्रीत्यै ॥ १ ॥

۱- برہماجی سے گرگ آدمُنیون کے پرمپرا کرکے جو باستُ گیان پراپت ہوا اُسکو اب ہم چتر دیوگیون کی پرتیت کے لیے کہتے ہین - زمانہ قدیم

किमपि किल भूतमभवद्रुन्धानं रोदसी शरीरेण । तदम-रगणेन सहसा विनिगृह्याऽधोमुखं न्यस्तम् ॥ २ ॥ यत्र च येन गृहीतं विबुधेनाधिष्ठितः स तत्रैव । तदमरमयं विधाता वास्तुनरं कल्पयामास ॥ ३ ॥

۲- پُورب کال مین بھوم اور آکاش کو اپنے شریر کرکے رُوکتا ہوا کوئی ایک بھوت پیدا ہوا تھا اُسکو دیوتاؤن نے جھٹ پٹ نگرہ کرکے اُدھومکھ (سرنگون) بھوم پر گرایا - ۳ اور جس دیوتا نے جس انگ مین اُسکو پکڑا تھا وہ دیوتا اُسی انگ پر بیٹھ گیا اُس دیومَی بھوت کو ہی برہماجی نے باستُ پُرش ٹھہرایا -

उत्तममष्टाऽभ्यधिकं हस्तशतं नृपगृहं पृथुत्वेन । अष्टाऽष्टोनान्येवं पंच सपादानि दैर्घ्येण ॥ ४ ॥

۴- ایکسو آٹھ کا چوڑا راجا کا اُتم گھر ہوتا ہے اسی چوڑائی مین آٹھ آٹھ ہاتھ گھٹا کر چار گھر اور بنتے ہین اسیطرح سے پانچ گھر راجا کے ہوتے ہین اور ان سب گھرونکی لمبائی اپنی اپنی چوڑائی سے سوائی ہوتی ہے جیسے اُتم گھر کی چوڑائی ایکسو آٹھ ہاتھ ہے تو اُسکی لمبائی ایکسو پینتیس ہاتھ ہوگی -

षड्भिः षड्भिर्हीना सेनापतिसद्मनां चतुःषष्टिः । पंचैवं विस्तारात्षड्भागसमन्विता दैर्घ्यम् ॥ ५ ॥

۵- راجا کے سیناپت کا گھر اُتم چونسٹھ ہاتھ چوڑا ہوتا ہے اور پھر چھہ چھہ ہاتھ گھٹا کر اور چار گھرون کی چوڑائی ہوتی ہے اسطرح سیناپت کے پانچ گھر ہوتے ہین اِن گھرونکی چوڑائی مین جو اُنکا اپنا اپنا چھٹا بھاگ جوڑ دیا جاے تو اُن گھرونکی لمبائی کا پرمان ہوجاتا ہے -

षष्टिश्चतुर्विहीना वेश्मानि भवन्ति पंच सचिवस्य । स्वाऽष्टांशयुता दैर्घ्यं तदर्धतो राजमहिषीणाम् ॥ ६ ॥

۶- راجا کے منتری کا اُتم گھر ساٹھ ہاتھ چوڑا ہوتا ہے پھر ساٹھ مین چار چار گھٹا کر اور چار گھرون کے بستار کا پرمان ہوتا ہے اسطرح منتری کے پانچ گھر ہوتے ہین اِن گھرونکی چوڑائی مین اپنا اپنا آٹھوان حصہ جوڑ دیوین تو انکی لمبائی کا پرمان ہوتا ہے - ان پانچ گھرون کی چوڑائی لمبائی کے آدھے آدھے پرمان کے برابر جوڑے لمبے پانچ گھر راجا کی رانیون کے بنتے ہین -

षड्भिः षड्भिश्चैवं युवराजस्यापवर्जिताशीतिः। त्र्यंशा-
न्विता च दैर्घ्यं पंच तदर्धैस्तदनुजानाम् ॥ ७ ॥

۷ - راجا کے جُوراج (ولیعهد) کا پردھان گھر اَسّی ہاتھ چوڑا ہوتا ہے اور پھر چھہ چھہ ہاتھ گھٹا کر
اور چار گھروں کی چوڑائی کا پرمان ہوتا ہے چوڑائی کے پرمان مین اپنی تہائی جوڑ دیوین تو گھر کی لمبائی
کا پرمان ہوتا ہے۔ یہ جُوراج کے پانچ گھر کہے انکی چوڑائی لمبائی کے آدھے آدھے کے برابر لمبے چوڑے
پانچ گھر جُوراج کے چھوٹے بھائیوں کے ہوتے ہین -

नृपसचिवान्तरतुल्यं सामन्तप्रवरराजपुरुषाणाम् ।
नृपयुवराजविशेषः कंचुकिवेश्याकलाज्ञानाम् ॥ ८ ॥

۸ - راجا کے اور منتری کے پانچ گھروں کی لمبائی چوڑائی کا جو انتر ہو اُتنے لمبے چوڑے پانچ گھر
مانڈلک راجا اور راجا کے پردھان پُرشوں کے ہوتے ہین اور راجا کے پانچ گھر اور جُوراج کے پانچ
گھروں کی لمبائی چوڑائی کے انتر کے برابر لمبے چوڑے پانچ گھر کنچکی بیشیا اور کلا کے جاننے والوں کے ہوتے ہین

अध्यक्षाधिकृतानां सर्वेषां कोशरति तुल्यम् । युव-
राजमन्त्रिविवरं कर्मान्ताध्यक्षदूतानाम् ॥ ९ ॥

۹ - اشوشالا (اصطبل) گج شالا (فیلخانہ) آدی کے ادھیکش (داروغہ) اور کاموں کے اُدھکاری اُن سبکے
گھر کا پرمان کوش گرہ اور رت گرہ کے برابر ہوتا ہے جو آگے کہینگے - جُوراج اور منتری کے گھر کی لمبائی
چوڑائی کے انتر کے برابر کرم شالا دھکش اور دُوتوں کے گھر کی لمبائی چوڑائی ہوتی ہے -

चत्वारिंशद्धीना चतुश्चतुर्भिस्तु पंच यावदिति । षड्-
भागयुता दैर्घ्यं दैवज्ञपुरोधसोर्भिषजः ॥ १० ॥

۱۰ - دیوگیہ پُروہت اور بید انکا پردھان گھر چالیس ہاتھ چوڑا ہوتا ہے اور پھر چار چار ہاتھ گھٹا کر اور
چار گھروں کی چوڑائی ہوتی ہے اسطرح پانچ گھر انکے بنتے ہین انکی چوڑائی مین اپنا چھٹا حصہ جوڑ دیوین
تو انکی لمبائی کا پرمان ہو جاتا ہے -

वास्तुनि यो विस्तारः स एव चोच्छ्रायः निश्चये शुभदः ।
शालैकेषु गृहेष्वपि विस्ताराद्द्विगुणितं दैर्घ्यम् ॥ ११ ॥

۱۱ - گھر کی چوڑائی کا جو پرمان کہا اتنا ہی اونچائی کا پرمان ہو تو شُبھ ہوتا ہے - یہ لمبائی
چوڑائی شالا والے مندر گھر کی ہی - جو ایک ہی شالا کے گھر ہوں انکی لمبائی چوڑائی سے
دوگنی ہوتی ہے -

चातुर्वर्ण्यव्यासो द्वात्रिंशत्स्याच्चतुश्चतुर्हीनाः । आषोडशादिति परं न्यूनतरमतीव हीनानाम् ॥ १२॥ सदशांशं विप्राणां क्षत्रस्याष्टांशसंयुतं दैर्घ्यम् । षड्भागयुतं वैश्यस्य भवति शूद्रस्य पादयुतम् ॥१३॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥=

۱۲- براہمن کے پردھان گھر کی چوڑائی بتیس ۳۲ ہاتھ اور اسمین چار چار ہاتھ گھٹا کر اور چار گھر ہوتے ہین - چھتری کے پردھان گھر کی چوڑائی اٹھائیس ۲۸ ہاتھ ہے اسمین چار چار ہاتھ گھٹا کر اور تین گھر ہوتے ہین - بیش کے پردھان گھر کی چوڑائی چوبیس ۲۴ ہاتھ ہے اسمین چار چار ہاتھ گھٹا کر اور دو گھر بنتے ہین - اور شودر کا پردھان گھر بیس ۲۰ ہاتھ چوڑا اسمین چار ہاتھ گھٹا کر ایک گھر اور بنتا ہے اس بھانت سولہ ہاتھ کی چوڑائی تک گھر بنتے ہین - اس سے بھی چوڑائی مین کم گھر بہت نیچ لوگون کے بنتے ہین - ۱۳- براہمن کے گھر کی چوڑائی مین اسکا دسوان حصہ جوڑ دوین تو لمبائی ہوتی ہے چھتری کے گھر کی چوڑائی مین آٹھوان حصہ بیش کی مین چھٹھا حصہ اور شودر کے گھر کی چوڑائی مین اسکا چوتھا حصہ جوڑ دینے سے اُسکی لمبائی ہوتی ہے اس پرکار - براہمن کے پانچ گھر چھتری کے چار گھر بیش کے تین گھر اور شودر کے دو گھر ہوتے ہین -

नृपसेनापतिगृहयोरन्तरमानेन कोशरतिभवने । सेनापतिचातुर्वर्ण्यविवरतो राजपुरुषाणाम् ॥ १४ ॥

۱۴- راجا اور سیناپت کے گھر کی لمبائی چوڑائی کے انتر کے برابر لمبائی چوڑائی کوش (بھنڈار) اور رت گرہ کی ہوتی ہے - سیناپت کا پرتھم گھر اور براہمن کا گھر انکے انتر کے برابر براہمن راج پرش کا گھر ہوتا ہے - سیناپت کا دوسرا گھر اور چھتری کا گھر انکے انتر کے برابر چھتری راج پرش کا گھر ہوتا ہے سیناپت کا تیسرا گھر اور بیش کا گھر انکے انتر کے برابر بیش راج پرش کا گھر - اور سیناپت کا چوتھا گھر اور شودر کا گھر انکے انتر کے برابر شودر راج پرش کا گھر بنتا ہے -

अथ पारशवादीनां स्वमानसंयोगदलसमं भवनम् । हीनाधिकं स्वमानादशुभकरं वास्तु सर्वेषाम् ॥१५॥ ✣ ॥

۱۵- براہمن سے شودرا استری مین جو پیدا ہو وہ پارشو کہاتا ہے اسی طرح اور بھی انبشٹ آدِ برن سنکرون کے گھر کی لمبائی چوڑائی اُنکے ماتا پتا کے جو برن اُنکے گھر کی لمبائی چوڑائی کے جوڑ کا آدھا ہوتی ہے جیسا براہمن اور شودر کے گھر کے مان کو جوڑ کر آدھا کرے تو پارشو کے گھر کا مان ہوتا ہے ایسے ہی اورونکا بھی جانو - کہے ہوئے مان سے جو باشت کم یا زیادہ ہو وہ سبکے لیے اشبھ ہوتا ہے -

पशुवाश्रमिणां चामितं धान्यायुधवह्निरतिगृहाणां च ।

नेच्छन्ति शास्त्रकारा हस्तशतादुच्छ्रितं परतः ॥ १६ ॥

۱۶- پنڈتون کے اور پربراٹ آدآشرمیون کے گھر کا کچھ مان نہین چاہے جتنا لمبا چوڑا کر لیوین اسی پرکار دھانیہ سنستر اور رت کے گھر کا بھی کچھ نیم نہین ہے او باسنت شاستر کو جاننے والے سو ہاتھ سے ادھک گھر کی اونچائی نہین چاہتے ہین -

सेनापतिनृपतीनां सप्ततिसहिते द्विधाकृते व्यासे । शा-
ला चतुर्दशहृते पंचत्रिंशद्धृते ऽलिन्दः ॥ १७ ॥ ॥

۱۷- سینا پت اور راجا کے گھر کی چوڑائی مین ستر جوڑکر دو استھان پر لکھے ایک استھان مین چودہ کا بھاگ دیوے جو ہاتھ اور انگل لبدھ (حاصل) ہون وہ شالا کا مان ہوتا ہے اور دوسرے استھان مین پینتیس کے بھاگ سے لبدھ پھل النده کا مان ہے - شالا شبد کر کے گھر کے بھیتر کا پران لینا اور شالا کے بھیت (دیوار) کے باہر جو کنگاجالی سے گھری ہوئی آنگن کے سامنے بنتی ہے اسکو النّد کہتے ہین -

हस्तद्वात्रिंशादिषु चतुश्चतुस्त्रित्रिकत्रिकाः शालाः । स-
प्तदशत्रितयतिथित्रयोदशकृतां ऽगुलाऽभ्यधिकाः ॥ १८ ॥
त्रित्रिद्विद्विद्विसमाः क्षयक्रमादंगुलानि चैतेषाम् । व्येका-
विंशतिरष्टौ विंशतिरष्टादश च त्रितयम् ॥ १९ ॥ ॥

۱۸و۱۹ بتیس ۳۲ ہاتھ آد جو براہمن آد برنون کے گھر کا پرمان کہا انکی شالا کا پرمان یہ ہے کہ براہمن کے پردھان گھر مین چار ہاتھ سترہ انگل شالا کی چوڑائی ہوتی ہے - دوسرے گھر مین چار ہاتھ تین انگل - تیسرے مین تین ہاتھ پندرہ انگل چوتھے مین تین ہاتھ تیرہ انگل اور براہمن کے پانچوین گھر مین شالا کا پرمان تین ہاتھ چار انگل ہوتا ہے - براہمن کا دوسرا گھر چھتری کا پردھان گھر ہے چھتری کا دوسرا گھر بیش کا پردھان ہے - او ربیش کا دوسرا گھر شودر کا پردھان گھر ہے اسطرح سب برنون کے گھر مین شالا کا پرمان جانو - براہمن کے پردھان گھر مین تین ہاتھ انیس ۱۹ انگل النّد کا پرمان ہے - دوسرے گھر مین تین ہاتھ آٹھ انگل تیسرے مین دو ہاتھ بیس ۲۰ انگل چوتھے مین دو ہاتھ اٹھارہ انگل اور براہمن کے پانچوین گھر مین النّد کا پرمان دو ہاتھ تین انگل ہے - ان ہاتھون کے ساتھ کرہ کرم سے یہ انگل کہے ہین اس آرجا مین چھٹے شبد گرہ کا باچک ہے -

शालात्रिभागतुल्या कर्तव्या वीथिका वहिर्भवनात् । य-
द्यग्रतो भवति सा सोष्णीषं नाम तद्वास्तु ॥ २० ॥ सा पा-
श्चय मिति पश्चात्सावष्टम्भं तु पार्श्वसंस्थितया ।

सुस्थितमितिस्वसमन्ताच्छास्त्रज्ञैःपूजिताःसर्वाः ॥२१॥

۲۰ - شالا کی لمبائی کے برابر گھر کے باہر بیٹھی بناوے جو وہ بیٹھی باستُ کے آگے ہو تو اُس باستُ کو سُوستِکہ کہتے ہین ۲۱ پچھلی اور ہو تو سا پافرے داہنے بائین ہو تو سا بتسُیم اور باستُ کے چارون اور بیٹھی ہو تو اُس باستُ کو سُستھت کہتے ہین یہ سب بیٹھی شاستر کے جاننے والون نے شبھ کہی ہین

विस्तारषोडशांशः सचतुर्हस्तोभवेद्गृहोच्छ्रायः । द्वा-
दशभागेनोनोभूमौभूमौसमस्तानाम् ॥ २२ ॥ * ॥

۲۲ - گھر کی چوڑائی کے مان مین سولہ کا بھاگ دے کر جو لبدم آوے اُسمین چار ہاتھ اور جوڑے وہی گھر کی پہلی بھومکا (کھنڈ) کی اونچائی کا پرمان ہوتا ہے اُسمین اُسکا بارہوان حصہ گھٹا دیوے تو دوسری بھومکا کی اونچائی ہو جاتی ہے اسی طرح بارہوان حصہ گھٹاتے گھٹاتے تیسری چوتھی آدِ سب بھومکاؤن کی اونچائی کا مان ہوتا ہے -

व्यासात्षोडशभागः सर्वेषांसद्मनांभवतिभित्तिः । प-
क्वेष्टकाकृतानांदारुकृतानान्तु नविकल्पः॥ २३ ॥

۲۳ - سب گھرونکی دیوارونکا پرمان گھر کی چوڑائی کے سولہوین حصہ کے برابر ہوتا ہے یہ نیم پکّی اینٹون کے گھر مین ہے کاٹھ کے گھر مین دیوار کی چوڑائی لمبائی اونچائی آدِ کا کچھ نیم نہین -

एकादशभागयुतः सप्ततिर्नृपबलेशयोर्व्यासः । उ-
च्छ्रायोंऽगुलतुल्योद्वारस्यार्द्धेनविष्कम्भः ॥ २४ ॥

۲۴ - راجا اور سیناپت کے گھر کی چوڑائی مین اُسکا گیارہوان حصہ جوڑ کر ستّر اور جوڑے - جو انگل ہو اتنے انگل اونچا اُنکے گھر کا دروازہ بنانا چاہیے اور دروازہ کی اونچائی سے آدھی دروازے کی چوڑائی رکھنی چاہیے -

विप्रादीनांव्यासात्पंचांशोऽष्टादशांगुलसमेतः । साष्टां-
शोविष्कम्भोद्वारस्यत्रिगुणउच्छ्रायः ॥२५॥ * ॥

۲۵ - براہمن آدِ برنون کے گھر کی جو چوڑائی اُسکا پانچوان حصہ لیوے لبدم جو ہو اُسکو انگل مانے اُسمین اٹھارہ انگل جوڑ دیوے اور پھر اُسکا آٹھوان حصہ اُسی مین جوڑے اسطرح جتنے انگل ہون وہ اُنکے دروازے کی چوڑائی سے تگنی دروازے کی اونچائی ہوتی ہے -

उच्छ्रायहस्तसंख्यापरिमाणान्यंगुलानिबाहुल्यम् ।
शाखाद्वयेऽपिकार्यंसार्द्धंतत्स्यादुदुम्बरयोः ॥ २६ ॥

उच्छ्रायात्सप्तगुणाद्शीतिभागःपृथुत्वमेतेषाम्। नव-
गुणितेऽशीत्यंशः स्तम्भस्य दशांशहीनोऽग्रे ॥ २७ ॥

۲۶ - دروازے کی چوکھٹ کی دونوں بجاؤن کو شاکھا کہتے ہین اور اوپر نیچے کے کاٹھ سر دھراو دلی کو اُدُنبر کہتے ہین - دروازہ جتنے ہاتھ اونچا ہو اُتنے انگل شاکھاؤنکی موٹائی رکھنی چاہیے اور شاکھاؤن سے ڈیوڑھی موٹائی اُدُنبر کی ہوتی ہے - ۲۷ - اونچائی کو سات گُنا کرکے اسّی کا بھاگ دینے سے جو لبدھ ملے وہ ان سب کی چوڑائی ہے - استمبھ کی اونچائی کو نو سے گُن کر اسّی کا بھاگ دینے سے جو لبدھ ہو وہ استمبھ کے مول کی موٹائی ہوتی ہے اور اُسکا دسوان حصہ اُسمین گھٹاوے تو استمبھ کے اگلے حصہ کی موٹائی کا مان ہوتا ہے -

समचतुरस्रो रुचको वज्रोऽष्टाश्रिर्द्विवज्रको द्विगुणः।
द्वात्रिंशता तु मध्ये प्रलीनको वृत्त इति वृत्तः ॥ २८ ॥

۲۸ - جو استمبھ چوکھونٹا ہو اور چاروں بھاگ مین چوکون ہو وہ رُچک کہاتا ہے اشٹاسر ہو وہ بجر کہاتا ہے - سولہ کونا ہو وہ دو بجرک اور بتّیس کونے کا مدھ مین ہو وہ پرلینک اور جو استمبھ سے گول ہو وہ برت کہاتا ہے

स्तम्भं विभज्य नवधा वहनं भागो घटोऽस्य भागोऽन्यः।
पद्मं तथोत्तरोष्ठं कुर्याद्भागेन भागेन ॥ २९ ॥ ० ॥

۲۹ - استمبھ کے سمان نو بھاگ کر سب سے نیچے کے بھاگ کو بہن بناوے - بھوم پر جسکے اوپر استمبھ رہتا ہے اُسکو بہن کہتے ہین - بہن کے اوپر ایک بھاگ مین گھٹ بناوے اُسکے اوپر کے بھاگ مین اُتّر وشٹ بناکر باقی چار بھاگونکو پدم تر آدی بنا دیوے شوبھا کے لیے جسمین چِتّر (نقش و نگار) بنائے جاتے ہین اسکو اُتّر وشٹ کہتے ہین -

स्तम्भसमं बाहुल्यं भारतुलानामुपर्युपर्यासाम्। भ-
वति तुलोपतुलानामूनं पादेन पादेन ॥ ३० ॥ ० ॥

۳۰ - استمبھ کے اوپر جو ترچھا کاٹھ رکھا جاتا ہے اسکو بھار تُلا کہتے ہین اور بھار تلا کے اوپر جو کاٹھ وغیرہ لگائے جاتے ہین اُنکو تُلوپتُل کہتے ہین - بھار تلا کی موٹائی استمبھ کی موٹائی کے برابر ہوتی ہے اور تلوپتلون کی موٹائی چوتھائی چوتھائی گھٹانے سے ہوتی ہے -

अप्रतिषिद्धाऽलिन्दं समन्ततो वास्तु सर्वतोभद्रम्। नृ-
पविबुधसमूहानां कार्यं द्वारैश्चतुर्भिरपि ॥ ३१ ॥ ० ॥

۳۱ - جس باستُ مین چارون اور الند بنائے جاوین وہ چار دوارون کرکے جگت سر بتو بھدر

نام باسُت راجا اور دیوتاؤن کے سمُوہ کے لیے بنانا چاہیے -

नन्द्यावर्तमलिन्दैःशालाकुड्यात्प्रदक्षिणान्तगतैः । द्वारं
पश्चिममस्मिन्विहाय शेषाणि कार्याणि ॥ ३२ ॥ ० ॥

۳۲ - شالا کی بھیت سے لیکر پردچھن کرم سے جو النِد اُن کرکے ہُوَت باسُت نندیاورت کہاتا ہے اسمین پچھم دِشا کو چھوڑ کر باقی تین دِشاؤن مین تین دروازے رکھے -

द्वारालिन्दोऽन्तगतः प्रदक्षिणोऽन्यः शुभस्ततश्चान्यः ।
तद्वच्च वर्धमाने द्वारं तु न दक्षिणे कार्यम् ॥ ३३ ॥ ० ॥

۳۳ - پردھان باسُت کے دوار کا النِد انت گت ارتھات دکھن اُتر شالا سے لگن بناوے دوسرا شبھ النِد پردچھن بناوے اور اسکے انت مین ایک اور النِد بناوے اور دکھن دِشا مین دوار نہ رکھے باقی تین دِشاؤن مین رکھے وہ باسُت بردھان کہاتا ہے -

अपरोऽन्तगतोऽलिन्दः प्रागन्तगतौ तदुत्थितौ चान्यौ ।
तदवधिविधृतश्चान्यः प्राग्द्वारं स्वस्तिके शुभदम् ॥ ३४ ॥

۳۴ - پچھم دِشا کا النِد دکھن اُتر شالا سے لگن بناوے اُس پچھم النِد سے اُٹھے اور دو النِد پورب دِشا کی شالا سے لگے ہوئے بناوے اُن دونون کے مدھ مین چوتھا النِد بناوے اِس باسُت کا نام سوستِک ہے اسمین پورب دِشا کا دوار اُشبھ ہوتا ہے اِسلیے پورب کو چھوڑ کر باقی تین دِشاؤن مین دوار بناوے -

प्राक्पश्चिमावलिन्दावन्तगतौ तदवधिस्थितौ शेषौ । रु-
चके द्वारं न शुभदमुत्तरतोऽन्यानि शस्तानि ॥ ३५ ॥

۳۵ - پورب پچھم کے دو النِد دکھن اُتر شالا سے لگے ہوئے بناوے - دکھن اُتر کے النِد اُن دونون سے لگے ہوئے بناوے - یہ رُچک نام باسُت کہاتا ہے اسمین اُتر دِشا کا دوار شبھ نہین ہوتا - اِسلیے اُتر کو چھوڑ کر باقی تین دِشاؤن مین دوار بناوے -

श्रेष्ठं नन्द्यावर्त्तं सर्वेषां वर्धमानसंज्ञं च । स्वस्तिकरु-
चके मध्ये शेषं शुभदं नृपादीनाम् ॥ ३६ ॥ ० ॥

۳۶ - نندیاورت اور بردھان یے دو سب برنون کے لیے اچھے ہین - سوستِک اور رُچک سبکے لیے مدھ ارتھات نہ شبھ اور نہ اشبھ ہین - اور سربتو بھدر کیول راجا راج منتری آدِ کے لیے شبھ ہین -

उत्तरशालाहीनं हिरण्यनाभं त्रिशालकं धन्यम् ।
प्राक्शालया वियुक्तं सुक्षेत्रं वृद्धिदं वास्तु ॥ ३७ ॥

याम्याहीनं चुल्ली त्रिशालकं वित्तनाशकरमेतत् । प-
क्षघ्नमपरयावर्जितं सुतध्वंसवैरकरम् ॥ ३८ ॥ ० ॥

۳۷ - جس باستُ مین اُتّر کی اُور شالا نہ بنے باقی تین دِشاؤن مین شالا ہو وہ ترشالک ہرنیہ نابھ نام شُبھ ہوتا ہے - پُورب شالا کرکے ہین ترشالک سُکھیتر نام دھن بیتر آدی کی برُدّھی کرتا ہے
۳۸ - دکھن دِشا کی شالا جسمین نہو وہ ترشالک چُلّی نام دھن کا ناشں کرتا ہے - پچھم دِشا کی شالا کرکے رہیت ترشالک پکھگھن نام پُتر کا ناش اور بیر (دُشمنی) کرتا ہے -

सिद्धार्थमपरयाम्ये यमशूर्पं पश्चिमोत्तरेशाले । द-
ण्डाख्यमुदक्पूर्वे वाताख्यं प्रागयुता याम्या ॥ ३९ ॥
पूर्वापरेनुशाले गृहचुल्ली दक्षिणोत्तरे काचम् । सि-
द्धार्थेऽर्थावाप्तिर्यमशूर्पे गृहपतेर्मृत्युः ॥ ४० ॥ दण्ड-
वधो दण्डाख्ये कलहोद्वेगः सदैव वाताख्ये । वित्त-
विनाशश्चुल्ल्यां ज्ञातिविरोधः स्मृतः काचे ॥ ४१ ॥

۳۹ - پچھم اور دکھن مین دو ہی شالا جس گھر مین ہون وہ سِدّھارتھ کہاتا ہے - پچھم اور اُتّر مین شالا ہون وہ جم سُورپ ہے - اُتّر پُورب مین جسمین دو شالا ہون اُسکا نام دنڈ ہے - پُورب اور دکھن مین دو شالا ہون وہ بات کہاتا ہے - ۴۰ - پُورب پچھم مین دو شالا ہون اسکا گرہ چُلّی نام ہے - اور دکھن اور اُتّر مین جس گھر مین دو شالا ہون اُس دو شالک کو کاچ کہتے ہین - سِدّھارتھ نام دو شال مین دھن کی پراپت ہوتی ہے - جم سُورپ مین گھر کے سوامی کا مرتُ ہوتا ہے - ۴۱ - دنڈ نام دو شال مین دنڈ اور بدھ ہوتا ہے - بات مین سدا کلہ اور اُدبیگ ہوتا ہے - گرہ چُلّی مین دھن کا ناش اور کاچ مین بندھو ون (بھائی بندھو) سے برودھ ہوتا ہے -

एकाशीतिविभागे दश दश पूर्वोत्तरायता रेखाः । अ-
न्तस्त्रयोदश सुरा द्वात्रिंशद्बाह्यकोष्ठस्थाः ॥ ४२ ॥ ० ॥

۴۲ - اکیاسی پد کا باستُ کہتے ہین - جیسے مین پُورب پچھم دس ریکھا اور دکھن اُتّر دس ریکھا کرنے سے اکیاسی کوٹھے بن جاتے ہین اِس اکیاسی پد چکّر مین تیرہ دیوتا بھیتر ہین اور بتّیس باہر کی کوٹھوں مین ہین

शिखिपर्जन्यजयन्तेन्द्रसूर्यसत्याभृशोऽन्तरिक्षश्च । ऐ-
शान्याद्याः क्रमशो दक्षिणपूर्वेऽनिलः कोणे ॥ ४३ ॥
पूषावितथबृहत्क्षतयमगन्धर्वाख्यभृङ्गराजमृगाः ।

पितृदौवारिकसुग्रीवकुसुमदन्तां ऽम्बुपत्यसुराः ॥४४॥
शोषो ऽथ पापयक्ष्मा रोगः कोणात् ततो ऽहिमुख्यौ च । भ-
ल्लाटसोमभुजगास्ततो ऽदितिर्दितिरिति क्रमशः ॥४५॥

۴۴ و ۴۴ و ۴۵ - باستُ کے باہر کے چارون اور کے کوٹھون مین ایشان کونے سے لیکر کرم سے یہ دیوتا ہین - شکھی پرجنیہ جینت اِندر سوریہ ستّ بھرش اور آنترچھ - پھر اگن کونے سے بایو پوکھا بِتَھ برہت چھت جم گندھرب بھرنگ راج اور مِرگ یہ دکھن دِشا مین ہین - نیرت کونے سے پِتا دووارک سگریو کسُم دنت برُن اسُر شوکھ اور پاپ جچھما یہ پچھم کے دیوتا ہین - بایبیہ کونے سے لیکر روگ اہ مکھیہ بھلّاٹ سوم بھجنگ اَدت اور دِت یہ اُتّر کے دیوتا ہین - اِس بھانت کرم سے بتیس ۳۲ دیوتا رہتے ہین - اب مدّھ کے دیوتا کہتے ہین -

मध्ये ब्रह्मा नवकोष्ठकाधिपो ऽस्यार्यमा स्थितः प्राच्याम् ।
एकान्तरात्प्रदक्षिणमस्मात्सविता विवस्वांश्च ॥ ४६ ॥
बिबुधाधिपतिस्तस्मान्मित्रो ऽन्यो राजयक्ष्मनामा च । पृ-
थ्वीधरापवत्सावित्येते ब्रह्मणः परिधौ ॥ ४७ ॥ आपो
नामैशाने कोणे हौताशने च सावित्रः । जय इति च नै-
र्ऋते रुद्र आनिले ऽभ्यन्तरपदेषु ॥ ४८ ॥ + ॥ + ॥

۴۶ - باستُ کے بیچ مین نو کوٹھون کے مالک برہما جی رہتے ہین اِس سے پورب دِشا مین ارجما رہتے ہین - ارجما سے پردکھن کرم کرکے ایک ایک کوٹھون کے انتر سے سَوِتا بِوَسوان -
۴۷ - اِندر متر راج جچھما پرتھوی دھر اور آپبتس یہ آٹھ دیوتا ایک ایک کوٹھے کے انتر سے برہما کے پردھ مین ارتھات چارون اور رہتے ہین - ۴۸ - ایشان کونے مین پرجنیہ کے نیچے آپ اگن کونے مین انترچھ کے نیچے ساوتر - نیرت مین دووارک کے نیچے جے - اور بایبیہ کونے مین پاپ جچھم کے نیچے رُدر رہتے ہین - یہ دیوتا بھیتر کے کوٹھون مین رہتے ہین -

आपस्तथापवत्सः पर्जन्यो ऽग्निर्दितिश्च वर्गोयम् । ए-
वं कोणे कोणे पदिकाः स्युः पंचपंच सुराः ॥ ४९ ॥ बाह्या
द्विपदाः शेषास्ते विबुधा विंशतिः समाख्याताः । शेषा-
श्चत्वारो ऽन्ये त्रिपदा दिक्चर्यमाद्यास्ते ॥ ५० ॥ + ॥ + ॥

۴۹ - آپ آپبتس پرجنیہ اگن اور دِت یہ دیوسمُوہ ایک ایک کوٹھے کا سوامی سب اِسطرح کونے کونے مین پانچ پانچ دیوتا ایک ایک پد کے سوامی ہین - جیسے یہ ایشان کون مین پانچ ہین

اسی طرح اگن کون مین سبتا ساوتر انتر جہو بایو اور روگھا - نیرت کون مین آندر جے دیہ بارک
یتا مرگ - راج جھما رُدر پاپ جچھما رُوک اور آنچ سے پانچ دیوتا بایبیہ کون مین ایک پد کہین -
۵۰ - باقی اور باہر کے کوٹھون مین استہت دیوتا دو دو پد کے سوامی ہین - پورب مین جینت اندر
سوریج ست اور بھرش یے پورب مین - بتتھ برہت چھت گندھرب جم اور بھرنگ راج یے پانچ
دکھن مین - سگریو کسم دنت برن اسر اور شوکھ یے پچھم مین - مکھیہ بھلاٹ سوم بھجگ اور دت
یے پانچ دیوتا اُتر مین دو دو پد کے ہین - شیش آرجیا بو سوان متر اور پرتھوی دھر یے چار دیوتا
برہما سے پورب آد دشاؤن مین استہت تین تین پد کے سوامی ہین - ارتھات جیس پد مین بیٹھے
ہین اُسکے دونون اور ایک ایک پد اور بھی انکا ہے بیچ مین نو پد کا سوامی برہما ہی اسطرح یہ سب دیوتا ۴۵ ہین

पूर्वोत्तरदिङ्मूर्धा पुरुषोऽयम वाङ्मुखोऽस्यशिरसिशि
खी। आपो मुखेस्तनेऽस्याऽर्यमाह्युरस्यापवत्सश्च ॥ ५१ ॥
पर्जन्याद्याबाह्या दृक्श्रवणोरस्थलांसगा देवाः । सत्या
द्याः पञ्च भुजे हस्ते सविता च सावित्रः ॥ ५२ ॥ वित-
थो बृहत्क्षतयुतः पार्श्वे जठरे स्थितो विवस्वांश्च । ऊरू
जानू जंघे स्फिगिति यमाद्यैः परिगृहीताः ॥ ५३ ॥ ए-
ते दक्षिण पार्श्वे स्थानेष्वेवं च वाम पार्श्वस्थाः । मेढ्रे
शक्र जयन्तौ हृदये ब्रह्मा पितांघ्रिगतः ॥ ५४ ॥ * ॥

۵۱ - یہ باستُ پُرش اَدھومکھ ہے اور اسکا سر ایشان کونے مین ہے اسکے سر پر شکھی استہت ہین -
مکھ پر آپ استن پر ارجما چھاتی پر آپ بتس استہت ہین - ۵۲ - پرجنیہ آد باہر کے چار دیوتا ارتھات
پرجنیہ جینت اندر اور سوریج یے چار کرم سے نیتر کرن اُر استھل اور اسکندھ پر استہت ہین -
ست آد پانچ دیوتا بھجا پر استہت ہین سبتا اور ساوتر ہاتھ پر استہت ہین - ۵۳ بتتھ اور برہت چھت
پارشو کے اوپر استہت ہین بوسوان اُدر پر استہت ہین جم اُرو پر گندھرب جانُ پر بھرنگ راج
جانگھ پر اور مرگ اسپھک کے اوپر استہت ہین - ۵۴ یے دیوتا باستُ پُرش دا ہنے اور استہت
ہین اسی بھانت بائین اور بھی دیوتا استہت ہین - ارتھات بائین کندھے پر پرتھوی پر آنکھ پر دت
کان پر آدت بائین اور کی چھاتی پر بھجگ اسکندھ پر سوم بھجا پر بھلاٹ مکھیہ آہ روگ اور پاپ جچھما
یے پانچ استہت ہین - بائین ہاتھ پر رُدر اور راج جچھما پارشو پر شوکھ اور اسر اُرو پر برن جانُ پر
کسم دنت جانگھ پر سگریو اور اسپھک کے اوپر دوبارک استہت ہین یے باستُ پُرش کے بام بھاگ
مین استہت دیوتا ہین باستُ پُرش کے لنگ پر اندر اور جینت استہت ہین ہردے پر برہما استہت ہین
اور پیرون پر پتا استہت ہین یہ نگر ام گھر آد مین اگیا ہی پد کے باستُ پُرش کا بھاگ کہا ہے اب
چونسٹھ پد باستُ کہتے ہین -

अष्टाष्टकपदमथवा कृत्वा रेखाश्च कोणगास्तिर्यक् ।
ब्रह्मा चतुष्पदोऽस्मिन्नर्धपदा ब्रह्मकोणस्थाः ॥ ५५ ॥
अष्टौ च बहिः कोणेष्वर्धपदास्तदुभयस्थिताः सार्धाः ।
उक्तेभ्यो ये शेषास्ते द्विपदा विंशतिस्ते च ॥ ५६ ॥ ✦ ॥

۵۵ - اتھوا چونسٹھ کوٹھون کاہی باشت بناوے ارتھات نَو ریکھا پورب پچھم اور نَو ریکھا دکھن اُتر کھینچکر چونسٹھ کوٹھے باشت مین بناوے اور چارون کونون مین کان کے آکار دو ترچھی ریکھا کھینچ دیوے اس پد مین برہما چار کوٹھونکا سوامی ہے برہما کے کونون مین استھت آٹھ دیوتا آپ بتس سبتا ساوتر اندر جینت راج پچھم اور رُدر - ۵۶ - اور باہر کے کونون مین استھت آٹھ دیوتا تلکھی انتر کش بایو مرگ پتا پاپ پچھم روگ اور دت یے سب اردھ پد ارتھات آدھے آدھے کوٹھون کے مالک ہین انکے دونون اور استھت پرجنیہ بھرش بھرنگ راج دو پارک ستوکھ ناگ اور ادت یے سارودھ پد ارتھات ڈیڑھ ڈیڑھ پد کے سوامی ہین - اور باقی بیس دیوتا جینت اندر سورج ستیہ بتھ برہت چھت جم گندھرب سگریو کسم دنت برن اسر مکھ بھلاٹ سوم بھجگ ارجا پوستوان منتر پرتھوی دھر یے سب دوپد ارتھات دو دو کوٹھون کے سوامی ہین - یہ چونسٹھ پد کا باشت کہا ہے -

संपाता वंशानां मध्यानि समानि यानि च पदानाम् ।
मर्माणि तानि विन्द्यान्न तानि परिपीडयेत्प्राज्ञः ॥ ५७ ॥

۵۷ - بنشونکے سمپات جو آگے کہینگے اور پدونکے سم مدھ یہ باشت کے مرم جانے - بدھمان پرش کبھی انکو پیڑا نہ دیوے -

तान्यशुचिभाण्डकीलस्तम्भाद्यैः पीडितानि शल्यैश्च ।
गृहभर्तुस्तत्तुल्ये पीडामङ्गे प्रयच्छन्ति ॥ ५८ ॥ ✦ ॥

۵۸ وہی باشت کے مرم استھان اپوتر بھانڈ کیل استمبھ آدکرکے اور شلیہ جو آگے کہینگے ان کرکے پیڑت ہو تو گھر کے سوامی کے اس اس انگ مین ارتھات باشت کا جو انگ ہو اسی انگ مین پیڑا کرتے ہین -

कण्डूयते यदङ्गं गृहभर्तुर्यत्र वाऽमराहुत्याम् । अशु-
भं भवेन्निमित्तं विकृतिर्वाग्नेः सशल्यं तत् ॥ ५९ ॥

۵۹ ہوم کے اتھوا پرشن کے سمے گھر کا سوامی جب اپنے انگ کو کھجلاوے باشت کے اس انگ مین شلیہ ہوتا ہے - اور شکھ آدی جس دیوتا کے آہت دینے کے سمے چھینک رونا آدی اشبھ نمت ہون اتھوا اگن مین کچھ بکار اتپن ہو تو بھی وہ دیوتا باشت پرش کے جس انگ مین ہو اس انگ کو شلیہ سمت جانے -

धनहानिर्दारुमये पशुपीडा रुग्भयानि चास्थिकृते ।

लोहमये शस्त्रभयं कपालकेशेषु मृत्युः स्यात् ॥ ६० ॥
अङ्गारेऽस्थिन भयं भस्मनि च विनिर्दिशेत्सदाग्निभयम् ।
शल्यं हि मर्मसंस्थं सुवर्णरजतादृतेऽत्यशुभम् ॥ ६१ ॥
मर्मण्यमर्मगो वा रुणाद्धि यो गमं तुषसमूहः । अपि नागदन्तको मर्मसंस्थितो दोषकृद्भवति ॥ ६२ ॥ * ॥

۶۰- کاٹھ کا شلیہ ہو تو دھن ہان، ہڈی کا شلیہ ہو تو پشو پیڑا اور روگ کا بھے ہوتا ہے۔ لوہے کے شلیہ سے شستر بھے کپال اور کیشون کے شلیہ سے مرت - ۶۱- کوئلون کے شلیہ سے چور بھے بھسم کے شلیہ سے سدا اگن بھے ہوتا ہے۔ سونا چاندی کے سوا سے اور کوئی شلیہ جو باستُ پُرش کے مرم مین استھت ہو تو بہت اشُبھ ہوتا ہے - ۶۲- جو دھان آد کے تُکھ باستُ پُرش کے مرم استھان مین چاہے اور کسی استھان مین ہون تو دھن کے آنے کو روکتے ہین - ناگ دنت شنکھ نہین ہین پرنتُ مرم استھان مین ہون تو دوش کرنے والا ہی ہوتا ہے -

रोगाद्वायुं पितृतो हुताशनं शोषमृत्रमपि वितथात् ।
मुख्याद्भृशं जयन्ताच्च भृङ्गमदितेश्च सुग्रीवम् ॥ ६३ ॥
तत्सम्पातान्नवये तान्यतिमर्माणि संप्रदिष्टानि । यश्च पदस्याष्टांशस्तत्प्रोक्तं मर्म परिमाणम् ॥ ६४ ॥ * ॥

۶۳- باستُ پُرش مین روگ نام دیوتا سے انل دیوتا تک پتا سے شنکھ تک بتتھ سے شوکھ تک مُکھیہ سے بھرش تک جینت سے بھرنگ تک اور ادت سے سگریو تک سوتر ڈالے -
۶۴- ان سوترون کے جو سمپات ویسے باستُ پُرش کے اَت مرم کہے ہین ایک پد کا آٹھوان حصہ مرم کہلاتا ہی

पदहस्तसंख्यया संमितानि वंशोऽङ्गुलानि विस्तीर्णः ।
वंशव्यासोऽध्यर्धः शिराप्रमाणं विनिर्दिष्टम् ॥ ६५ ॥

۶۵- پہلے جو چھ سوتر کہے انکو بنش بھی کہتے ہین اور باستُ بھاگ کے لیے جو پُوربا پر اور دکھن اُتر دس دس رکھا کی ہین انکو شرا کہتے ہین - باستُ مین ایک پد کا جتنا بستار جتنے ہاتھ ہو اُتنے انگل ایک بنش کا بستار ہوتا ہے اور بنش کے بستار سے ڈیوڑھا شرا کا بستار کہا ہے -

सुखमिच्छन्ब्रह्माणं यत्नाद्रक्षेद्गृही गृहान्तस्थम् । उच्छिष्टाद्युपघाताद्गृहपतिरुपतप्यते तस्मिन् ॥ ६६ ॥

۶۶- گھر کا سوامی سُکھ چاہے تو باستُ کے مدھ مین استھت برہما کی جتن سے رچھا کرے - برہما کے اوپر اچھشٹ (جوٹھا) آد ڈالنے سے گھر کے سوامی کو کلیش ہوتا ہے -

दक्षिणभुजेन हीने वास्तुनरेऽर्थक्षयोऽङ्गनादोषाः । वामेऽर्थधान्यहानिः शिरसि गुणैर्हीयते सर्वैः ॥ ६७ ॥ स्त्रीदोषाः सुतमरणं प्रेष्यत्वं चापि चरणवैकल्ये । अविकलपुरुषे वसतां मानार्थयुतानि सौख्यानि ॥ ६८ ॥

۶۷ - باستُ پُرش کی دَہنی بھجا ہین ہو تو دھن کا ناش اور استری دوش ہوتا ہے - بائین بھجا ہین ہو تو دھن اور اَنّ کی ہان ہوتی ہے باستُ پُرش سر سے ہین ہو تو دھن آروگیہ آدِ سب گُنوں کا ناش ہوتا ہے

۶۸ - باستُ پُرش چرن سے ہین ہو تو استری دوش پُتّر مرن اور داس ہونا ہوتا ہے - باستُ پُرش کے سب انگ پُورے ہون تو اُس باستُ مین رہنے والونکو مان اور دھن سمیت سُکھ ہوتے ہین -

गृहनगरग्रामेषु च सर्वत्रैवं प्रतिष्ठिता देवाः । तेषु च यथानुरूपं वर्णा विप्रादयो वास्याः ॥ ६९ ॥ + ॥ + ॥

۶۹ - گھر نگر اور گانو وغیرہ مین بھی اسی پرکار سے باستُ دیوتا استھت ہو رہے ہین - ان نگر گرام آدِ مین براہمن آدِ برنون کو جتھا کرم بساوے -

वासगृहाणि च विन्द्यात् विप्रादीनामुदग्दिगाद्यानि । विशतां यथा स्वभवनं भवन्ति तान्येव दक्षिणतः ॥ ७० ॥

۷۰ - اُتّر پُورب دکھن اور پچھم ان چار دشاؤن مین کرم سے جیسا شالا گھر مین گانون مین اتھوا نگر مین براہمن چھتری بیش اور شودر بسین - ویسے گھر ایسے بناوین کہ اپنے گھر کے آنگن مین پرویش کرنے کے سمے اپنے رہنے کے گھر داہنی طرف پڑین -

नवगुणसूत्रविभक्तान्यष्टगुणेनाथवा चतुःषष्टेः । द्वाराणि यानि तेषामनलादीनां फलोपनयः ॥ ७१ ॥ + ॥

۷۱ - اکیاسی پد کے باستُ مین نو گُنے سوتر کرکے اور جو چونسٹھ پد کے باستُ مین آٹھ گُنے سوتر کرکے بِبھکت کیے ہوئے جو انل آدِ بتیس دوار انکا پھل کرم سے کہتے ہین -

अनलभयं स्त्रीजन्म प्रभूतधनता नरेन्द्रवाल्लभ्यम् । क्रोधपरतानृतत्वं क्रौर्यं चौर्यं च पूर्वेण ॥ ७२ ॥ + ॥

۷۲ - شِکھی سے لیکر انترکش تک جو آٹھ دیوتا باستُ پُرش کے پُورب بھاگ پر استھت ہین انکے دوار ہو تو کرم سے اگن بھے کنیا جنم بہت دھن راجا کی پریت کرودھی ہونا اسَتْ بولنا کرورتا اور چوری پاپ یہ پھل ہوتے ہین -

बाल्य सुतत्वं प्रैष्यं नीचत्वं भक्ष्यपानसुतवृद्धिः । रौद्रं
कृतघ्नमधनं सुतवीर्यघ्नं च याम्येन ॥७३॥ + ॥ + ॥

۷۳ - انل سے لیکر مرگ تک دکھن کے آٹھ دیوتاؤں کے بدہیت دوار کا کرم سے الپ پتر تا دستا
نیچ پنا بھوجن پان اور پتروں کی بردھ رودر گرتگھن دھن ہین پتر بل ناشک یے پھل ہین -

सुतपीडा रिपुवृद्धिर्न धनसुताप्तिः सुतार्थबलसम्पत्
धनसम्पन्नृपतिभयं धनक्षयो रोगदूत्यपरे ॥७४॥

۷۴ - پتا سے لیکر پاپ تک پچھم کے آٹھ دیوتاؤں پر دوار رکھنے کا کرم سے پتر پیڑا شترو بردھ دھن
اور پتروں کی نہین پراپت پتر دھن اور بل کی پراپت دھن سمپت راج بھے دھن چھے اور روگ یے پھل ہین

वधबन्धौ रिपुवृद्धिः सुतधनलाभः समस्तगुणसम्प-
त् । पुत्रधनाप्तिर्वैरं सुतेन दोषाः स्त्रियानैः स्वम् ॥७५॥

۷۵ - پکشم راگ سے لیکر دت تک اتر کے آٹھ دیوتاؤن پر دوار رکھنے سے کرم کرکے مرت اور بندھن
شترو بردھ پتر اور دھن کا لابھ سب گنون کی سمپت پتر اور دھن کی پراپت پتر کے ساتھ بیر
(دشمنی) استری دوش اور نردھنتا (مفلسی) یے پھل ہوتے ہین -

मार्गतरुकोणकूपस्तम्भभ्रमविद्धमशुभदं द्वारम् । उ-
च्छ्राया द्विगुणमितां त्यक्त्वा भूमिं न दोषाय ॥७६॥ + ॥

۷۶ - مارگ برچھ کسی دوسرے گھر کی کھونٹ (کونا) کنوان کھمبا بھرم ارتھات پانی نکلنے کی موہری
ان کرکے بیدھ دوار اشبھ ہوتا ہی ارتھات گھر کے دروازے کے سامنے یے سب ہونے چاہئین پرنت
گھر کے دوار کی جتنی اونچائی ہو اس سے دونی بھوم چھوڑ کر جو ان مین سے کیسا بیدھ ہو تو کچھ دوش نہین -

रथ्याविद्धं द्वारं नाशाय कुमारदोषदं तरुणा । पङ्कद्वारे
शोको व्ययोऽम्बुनिःस्राविणि प्रोक्तः ॥७७॥ कूपे-
नापस्मारो भवति विनाशश्च देवताविद्धे । स्तम्भेन
स्त्रीदोषाः कुलनाशो ब्रह्मणोऽभिमुखे ॥७८॥ + ॥

۷۷ - گھر کے دوار کو مارگ کا بیدھ ہو تو گھر کے سوامی کا ناش - برچھ کا بیدھ ہو تو بالکونکو دوش
پنک (کیچڑ) کا بیدھ ہو ارتھات گھر کے سامنے سدا کیچڑ بنا رہے تو شوک ہوتا ہی موہری کا بیدھ ہو تو دھن کا خرچ
۷۸ - کنوین کا بیدھ ہو تو اپسمار (مرگی کا روگ) دیوتا کی مورت کا بیدھ ہو تو گھر کے سوامی کا ناش کھمبا کا بیدھ

تو استریونکو دوش اور برہما کے سامنے دروازہ ہو تو کل کا ناش ہوتا ہے -

उन्मादः स्वयमुद्घटिते ऽथ पिहिते स्वयं कुलविनाशः।
मानाधिके नृपभयं दस्युभयं व्यसनदं नीचम् ॥ ७९ ॥
द्वारं द्वारस्योपरि यत्तन्न शिवाय संकटं यच्च । आव्या-
त्तं क्षुद्भयदं कुब्जं कुलनाशनं भवति ॥ ८० ॥ पीडा-
करमतिपीडितमन्तर्विनतं भवेदभावाय । बाह्य-
विनते प्रवासो दिग्भ्रान्ते दस्युभिः पीडा ॥ ८१ ॥

۷۹ - جس گھر کے دروازے کا کیواڑ بنا کھولے ہی کھل جاے اسمین انماد روگ ہوتا ہے - جسکا کپاٹ (کیواڑ) آپ ہی آپ بند ہو جاے اسمین کل (خاندان) کا ناش ہو جاتا ہے - اپنے نیت پرمان (اندازہ معینہ) سے دروازہ بڑا ہو تو راجا کا بھے اور چھوٹا ہو تو چور کا بھے ہوتا ہے اور دکھ دیتا ہے - ۸۰ - ٹھیک دوار پر دوسرے کھنڈ کا دوار آوے تو وہ شبھ نہین ہوتا - اور سکرا دوار (تنگ دروازہ) بھی شبھ نہین - بہت چوڑا دوار بھوکھ کا بھے کرتا ہے اور کبڑا دوار کل کا ناش کرنیوالا ہوتا ہے ۸۱ - اوپر کے کاٹھ سے بہت دبا ہوا دوار گھر کے سوامی کو کلیش دیتا ہے بھیتر کو جھکا ہوا گھر کے سوامی کا مرت کرتا ہے - باہر کو جھکا ہو تو گھر کا سوامی بدیش مین رہے اور کسی دِشا کو دیکھتا ہو تو چوروں کر کے پیڑا (کلیش) ہوتی ہے -

मूलद्वारं नान्यैर्द्वारैरभिसंदधीत रूपर्द्ध्या । घटफल-
पत्रप्रमथादिभिश्च तन्मङ्गलैश्चिनुयात् ॥ ८२ ॥

۸۲ - گھر کے مکھیہ دوار کا سوروپ اور سامانیہ دواروں کے سمان ہی نکرے اربھات اور دروازوں سے مقدم دروازے کی صورت اچھی ہونی چاہیے مکھیہ دوار کو کلش پھل پتر شوجی کے گن آدنگل دایک روپوں سے شوبھت کرے لینے انکے تصویر دروازے پر بنوا دے -

ऐशान्यादिषु कोणेषु संस्थिता बाह्यतो गृहस्यैताः । च-
रकी विदारिनामाथ पूतना राक्षसी चेति ॥ ८३ ॥

۸۳ گھر کے باہر ایشان آدچاروں کونوں مین کرم سے چرکی بدار ی پوتنا اور راکھسی یہ چار دیبی رہتی ہین

पुरभवनग्रामाणां ये कोणास्तेषु निवसतां दोषाः । श्व-
पचादयोऽन्त्यजातास्तेष्वेव विवृद्धिमायान्ति ॥ ८४ ॥

۸۴ گھر گرام اور نگر کے جو چاروں کونے ا نمین رہنے والونکو انیک پرکار کے کلیش ہوتے ہین اور ان کونوں مین جو شوپچ (مردہ شو) آدنیچ ذات بسین تو انکی برِدھ ہوتی ہے -

याम्यादिष्वशुभफला जातास्तरवः प्रदक्षिणेनैते । उ-
दगादिषु प्रशस्ताः प्लक्षवटोदुम्बराश्वत्थाः ॥ ८५ ॥ ० ॥

۸۵- پلچھ (پاکر) بڑ گولر پیپل یے چار برچھ کرم سے گھر کے دکھن پچھم اتر اور پورب مین ہون تو
اشبھ ہوتے ہین اور جو اتر پورب دکھن پچھم مین کرم سے یے برچھ اتپن ہون تو شبھ ہین-

आसन्नाः कण्टकिनो रिपुभयदाः क्षीरिणोऽर्थनाशाय ।
फलिनः प्रजाक्षयकरा दारूण्यपि वर्जयेदेषाम् ॥ ८६ ॥
छिन्द्याद्यदि न तरूंस्तान् तदन्तरे पूजितान्वपेदन्यान् ।
पुन्नागाशोकारिष्टवकुलपनसान् शमीशालौ ॥ ८७ ॥

۸۶- گھر کے پاس کھدر (کتھہ) آدکانٹے والے برچھ ہون تو شتر کا بھی کرتے ہین آک آدبرچھ دھن کا ناش کرتے ہین آم آدپھلنے
والے برچھ سنتان کا چھے کرتے ہین ان برچھونکا کاٹھ بھی گھر مین نہ لگاوے - ۸۷- جو گھر کے
پاس یے برچھ ہون اور انکو کاٹے نہین تو انکے ساتھ اور شبھ برچھ لگا دیوے - ناگ کیسر اشوک
نمب بکل (مولسری) پنس (کٹھل) شمی (چانٹ) سال یے برچھ شبھ ہین-

शस्तौषधिद्रुमलता मधुरा सुगन्धा स्निग्धा समानसु-
षिरा च मही नराणाम् । अप्यध्वनि श्रमविनोदमुपा-
गतानां धत्ते श्रियं किमुत शाश्वतमन्दिरेषु ॥ ८८ ॥

۸۸- اتم اوکھدھ برچھ اور لتاؤن کرکے جگت میٹھی سگندھ والی چکنی برابر بنا چھید والی ایسی بھوم
راستہ چلنے والے جو تھکائی دور کرنیکے لیے چھن ماتر بھی اسمین بیٹھ جاوین تو انکو بھی لچھمی دیتی ہے پھر
جنکے گھر ہی ایسی بھوم پر بنے ہین اور وے پرش سدا اسمین رہتے ہین انکو لچھمی ملجانا کون بڑی بات ہے-

सचिवालयेऽर्थनाशो धूर्तगृहे सुतवधः समीपस्थे । उ-
द्वेगो देवकुले चतुष्पथे भवति चाकीर्तिः ॥ ८९ ॥ चैत्ये
भयं ग्रहकृतं वल्मीकश्वभ्रसंकुले विपदः । गर्तायां
तु पिपासा कूर्माकारे धनविनाशः ॥ ९० ॥ ० ॥

۸۹- گھر کے پاس راجا کے منتری کا گھر ہو تو دھن کا ناش ہوتا ہے - دھوت ارتھات دوسرونکو
ٹھگنے والے کا گھر پاس ہو تو پتر مرن - دیوتا کا مندر پاس ہو تو ادبیگ ارتھات چت کو کلیش رہے
چوپتھ کے (چوراہہ) پاس ہو تو اکیرت ہو - ۹۰ چیتیہ ارتھات پردھان برچھ گھر کے پاس ہو تو گھر
کے سوامی کو گرہ ہو نکا بھے رہے - سانپ کی بانبی اور گڑھون کرکے جگت بھوم گھر کے پاس ہو تو بپت ہو

گھر کے پاس گڑھا ہو تو پیاس کا روگ ہو اور کچھوا کے سمان آکار کی بھوم گھر کے پاس ہو تو گھر کے سوامی کے دھن کا ناش ہوتا ہے -

उदक्‌ादिप्लवमिष्टं विप्रादीनां प्रदक्षिणेनैव । विप्रः
सर्वत्र वसेदनुवर्णमथेष्टमन्येषाम् ॥ ९१ ॥

۹۱ - اُدک پلو ارتھات جس بھوم کا جھکاو اُتّر کی اور ہو وہ بھوم براہمنون کے لیے شُبھ ہے اسی پرکار پورب پلو دکھن پلو پچھم پلو بھوم کرم سے چھتری ویش اور شودرون کے لیے شُبھ ہوتی ہے براہمن سب پرکار کی بھوم مین رہے اُسکا جھکاو چاہے جس دشا مین ہو اور برنون کے لیے اُن برن بھوم شُبھ ہے ارتھات پورب پلو دکھن پلو اور پچھم پلو چھتریونکو - دکھن پلو اور پچھم پلو ویشونکو اور صرف پچھم پلو شودرونکو شُبھ ہوتا ہے

गृहमध्ये हस्तमितं खात्वा परिपूरितं पुनः श्वभ्रम् । य-
द्यूनमनिष्टं तत्समे ॥ समं धन्यमधिकं यत् ॥ ९२ ॥

۹۲ - گھر کے بیچ ایک ہاتھ کا چوڑا اور ایک ہاتھ کا گہرا گول گڑھا کھودے پھر اسکو اُسیکی مٹی سے بھرے جو گڑھا بھرنے مین مٹی کم ہو جاوے تو وہ گھر اشُبھ ہوتا ہے - ٹھیک ٹھاک گڑھا بھر جاوے تو سم ارتھات نہ شُبھ اور نہ اشُبھ ہوتا ہے - جو گڑھا بھر جاوے اور مٹی بچ بھی رہے تو وہ گھر سب طرح شُبھ ہوتا ہے -

श्वभ्रमथवाम्बुपूर्णं पदशतमित्वागतस्य यदि नोनम् ।
तद्धन्यं यच्च भवेत्पलान्यपां माढकं चतुःषष्टिः ॥ ९३ ॥ ॥

۹۳ - اوپر کہی ہوئی ریت سے گڑھا کھود کر اسمین پانی بھر کر سو پد (قدم) تک جاکر پلٹ آوے اتنی دیر مین جو گڑھے مین پانی کچھ بھی نہ گھٹے وہ بھوم شُبھ ہوتی ہے اور جہان کی ڈھول سے آڑھک کو بھر کر پھر تولین اور وہ ڈھول چونسٹھ پل ہو تو وہ بھوم بھی شُبھ ہے - انّ ناپنے کا ایک کاٹھ کا برتن جسمین اندازاً چار سیر کے قریب اناج آتا ہے اسکو آڑھک کہتے ہین - ۳۰ ماشہ کا پل ہوتا ہے

आमे वा मृत्पात्रे श्वभ्रस्थे दीपवर्तिरभ्यधिकम् । ज्वल-
ति दिशि यस्य शस्ता सा भूमिस्तस्य वर्णस्य ॥ ९४ ॥ ॥

۹۴ - مٹی کے کچے برتن مین چار بتی ڈالکر اُن بتیون مین براہمن آدچار برنونکی کلپنا کرکے دیپک جلاکر گڑھے مین رکھے جس برن کی دشا مین بتی بہت دیر تک جلتی رہے وہ بھوم اُس برن کو شُبھ ہے -

श्वभ्रोषितेन कुसुमं यस्मिन्न म्लायतेऽनुवर्णसमम् । त-
त्तस्य भवति शुभदं यस्य च यस्मिन्मनो रमते ॥ ९५ ॥ ॥

۹۵ - براہمن آدِ برن کے رنگ کے سمان ارتھات اُجلے لال پیلے اور کالے رنگ کے چار پھول لیکر گڑھے مین سایںکال کو رکھے اور دوسرے دن دیکھے جس برن کا پھول نہ کُمھلایا ہو وہ بھوم اُس برن کے لیے شُبھ ہے اتھوا جس بھوم مین اپنا من لگے وہ بھوم شُبھ ہے اُسمین اور کچھ بچار نہ کرے ۔

सितरक्तपीतकृष्णा विप्रादीनां प्रशस्यते भूमिः । गन्धश्च भवति यस्या घृतरुधिरान्नाद्यमद्यसमः ॥ ९६ ॥ कुशयुक्ता शरबहुला दूर्वाकाशावृता क्रमेण मही । अनुवर्णं वृद्धिकरी मधुरकषायाम्लकटुका च ॥ ९७ ॥ + ॥

۹۶ - براہمن آدِ چارون برنون کے لیے کرم سے اُجلی لال پیلی اور کالی بھوم شُبھ ہے - جس بھوم مین گھی لہو ان آدِ اور مدیہ (شراب) کے سمان گندھ ہو وہ براہمن آدِ برنون کے لیے کرم سے شُبھ ہے

۹۷ - جس بھوم مین کُشا سَتر دُوب اور کانس بہت ہو وہ براہمن آدِ برنون کے لیے کرم سے شُبھ ہے اور جس بھوم کی مرتکا (مٹی) میٹھی کسیلی کھٹی اور کڑوی ہو وہ بھوم کرم سے براہمن آدِ چارون برنونکی شُبھ ہوتی ہے

कृष्टां प्ररूढबीजां गोऽध्युषितां ब्राह्मणैः प्रशस्तां च । गत्वा महीं गृहपतिः काले सांवत्सरोद्दिष्टे ॥ ९८ ॥ भक्ष्यैर्नानाकारैर्दध्यक्षतसुरभिकुसुमधूपैश्च । दैवतपूजां कृत्वा स्थपतीनभ्यर्च्य विप्रांश्च ॥ ९९ ॥ विप्रः स्पृष्ट्वा शीर्षं वक्षश्च क्षत्रियो विशश्चोरू । शूद्रः पादौ स्पृष्ट्वा कुर्याद्रेखां गृहारम्भे ॥ १०० ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۹۸ و ۹۹ - جس بھوم مین گھر بنانا ہو وہ بھوم پہلے ہل سے جوتی جاے پھر اُسمین بیج بوئے جایئن وے جب پک چکین اُسکے بعد ایک رات اُس بھوم مین گئو بیٹھین اور براہمن اُس بھوم کی تعریف کرین ایسی بھوم مین گھر بنانے کی اچھا والا پُرش جوتشی کے بتلائے ہوئے مہورت پر جاکر انیک پرکار کے لڈو پوا آدِ کھانیکی چیزین دہی اچّھت سُگندھ والے پھول اور دھوپ کرکے چھیتر پال آدِ دیوتاؤنکا پوجن کرکے استھپت (کاریگر) اور براہمنونکا بھی پوجن کرکے گھر بنانیکی ریکھا کرے -

۱۰۰ - ریکھا کرنیکے سمے براہمن اپنے سر کو چھتری چھاتی کو بیش اُرو اور شُودر پیرونکو چھوکر ریکھا کرے -

अङ्गुष्ठकेन कुर्यान्मध्याङ्गुल्याथवा प्रदेशिन्या । कनकमणिरजतमुक्तादधिफलकुसुमाक्षतैश्च शुभम् ॥ १०१ ॥ शस्त्रेण शस्त्रमृत्युर्बन्धो लोहेन भस्मनाऽग्निभयम् । तस्करभयं तृणेन च काष्ठोल्लिखिता च राजभयम् ॥ १०२ ॥

वक्रापादालिखिता शस्त्रभयक्लेशदा विरूपा च । च

र्मोऽङ्गारास्थि कृता दन्तेन च कर्तुर शिवाय ॥ १०३ ॥

वैरमपसव्यलिखिता प्रदक्षिणे सम्पदो विनिर्देश्याः ।

वाचः परुषा निष्ठीवितं क्षुतं चा शुभं कथितम् ॥ १०४ ॥

۱۰۱ - گرہ آرمبھ مین جو گھر کا سوامی انگوٹھا تدھا پردیشنی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) سے برن من چاندی موتی دہی پھل پھول اچھت زمین سے کسی کرکے ریکھا کرے تو شبھ ہوتا ہے -
۱۰۲ - ہتھیار سے ریکھا کرے تو ہتھیار ہی سے گھر کے مالک کا مرتیو ہو - لوہے سے کرے تو بندھن راکھ سے کرے تو آگن نامھ تنکے سے کرے تو چور کا بھے اور کاٹھ سے گرہ کے آرمبھ مین ریکھا کرے تو راجا سے بھے ہوتا ہے - ۱۰۳ - ٹیڑھی پیر سے کھینچی ہوئی اتھوا برے روپ کی ریکھا ہو تو شستر کا بھے اور کلیش دیتی ہے - چمڑا کویلا ہڈی اور دانت سے کی ہوئی ریکھا گھر کے مالک کو اشبھ کرتی ہے -
۱۰۴ - اپسبیہ ارتھات جو ریکھا دہنی اور سے بائین اور کو کھینچی جائے وہ بیر دشمنی کرتی ہے - اور پردکھشن ارتھات بائین اور سے دہنی اور ریکھا کھینچی جا تو سمپت ہوتی ہے - گرہ آرمبھ کے سمے کوئی کٹھور بچن بولے تھوکے اتھوا چھینکے تو اشبھ کہا ہے -

अथो निचितं कृतं वा प्रविशन्स्य पतिर्गृहे निमित्तानि ।

अवलोकयेन्नृपतिः क्व संस्थितः स्पृशति किं वा गम् १०५

रविदीप्तो यदि शकुनिस्तस्मिन्काले विरौति परुषरवः । सं

स्पृष्टांग समानं तस्मिन् देशेऽस्थि निर्देश्यम् ॥ १०६ ॥ ० ॥

۱۰۵ - آدھے بنے اتھوا سمپورن بنے گھر مین پرویش کرتا ہوا استھپت (کاریگر) اشبھ چنھ دیکھے - یہ دیکھے کہ گھر کا سوامی بانست پرش کے کس انگ پر استھت ہے اور اپنے کس انگ کو چھورہا ہے - ۱۰۶ - اس سمے سورج کے دیش جو دیپت دشا اسمین موجود پنچھی جو روکھا شبد بولتا ہو تو جس استھان پر گھر کا مالک کھڑا ہے وہان نیچے ہڈی گڑھی ہے اور ہڈی بھی اس انگ کی ہے جو انگ گرہ پت نے اس سمے چھورکھا ہے یہ جانے - ادے کے سمے سورج پورب دشا مین رہتا ہے پھر دن رات کے آٹھ پہروں مین کرم سے ایک ایک پہر آٹھوں دشاؤن مین سورج جاتا ہے - جن دشاؤنکو چھوڑکر سورج آیا ہو وہ دشا انگارنی - جسمین موجود ہو وہ دیپتا - اور جسمین آنے والا ہو وہ دھومتا دشا ہوتی ہے - ان تینونکو چھوڑکر باقی پانچ دشا شانتا ہوتی ہین -

शकुन समयेऽथवाऽन्येह स्त्य श्व श्वादयोनुवाशंते । त-

त्र भवमस्थितस्मिंस्तदंग संभूतमेवेति ॥ १०७ ॥ ० ॥

۱۰۷ - اتھوا شگن دیکھنے کے سمے دیپت دشا کی اور مکھ کرکے ہاتھی گھوڑا کتہ آدی جیو شبد کرین تو جہان گھر کا مالک استھت ہے اُس استھان مین اُن جیوونکی اُسی انگ کی ہڈی جاننے جو انگ گھر کے مالک نے چھُو رکھا ہے۔

सूत्रे प्रसार्यमाणे गर्दभरावो स्थिशल्यमाचष्टे । श्व-
शृगाल लंघिते वा सूत्रे शल्यं विनिर्देश्यम् ॥ १०८ ॥

۱۰۸ - سوت پسارنیکے سمے گدھا بولے تو بھی استھی شلیہ ہوتا ہے ارتھات جہان گھر کا مالک بیٹھا ہو اُسکے نیچے ہڈی گڑی ہوتی ہے جو سوت کو کتہ یا سیار نانگھ جاے تو بھی اُس استھان مین ہڈی گڑی ہوئی جانے۔

दिशि शान्तायां शकुनो मधुरविरावी यदा तदा वाच्यः ।
अर्थस्तस्मिन् स्थाने गृहेश्वराधिष्ठितेऽथवा ॥ १०९ ॥

۱۰۹ - جو اُس سمے شانت دشا کی اور مکھ کرکے پنچھی مدھر شبد بولین تو جہان وہ پنچھی بیٹھا ہے اُس استھان مین اتھوا گھر کا سوامی بیٹھ پرش کے جس انگ پر بیٹھا ہے اُسمین دھن کہنا چاہیے ارتھات وہان بھوم مین دولت گڑی جانے۔

सूत्रच्छेदे मृत्युः कीले चावाङ्मुखे महान् रोगः । गृ-
हनाथस्थपतीनां स्मृतिलोपे मृत्युरादेश्यः ॥ ११० ॥
स्कन्धाच्च्युते शिरोरुक्कुलोपसर्गोऽपवर्जिते कुम्भे ।
भग्नेऽपि च कर्मिवधश्च्युते कराद् गृहपतेर्मृत्युः ॥ १११ ॥

۱۱۰ - پسارنیکے سمے سوت ٹوٹ جاے تو گھر کے مالک کی موت ہوتی ہے۔ گارنیکے سمے کیل کا مکھ نیچے کو ہو جاے تو بڑا روگ ہو۔ گھر کے مالک اور استھپت (کاریگر) کی اسمرت (قوت حافظہ) جاتی رہے تو اُنکی موت کہنا چاہیے۔ ۱۱۱ - پانی کا کلش لانیکے سمے کندھے سے گر جاے تو گھر کے مالک کو سر کی بیماری ہو۔ جو وہ کلش گرکر اوندھا ہو جاے تو گھر کے مالک کے کل کو اُپدرو ہو۔ پھوٹ جاے تو کرم کرون (مزدوروں) کا مرتُ ہو اور ہاتھ سے کلش چھوٹ پڑے تو گھر کے مالک کی موت ہو۔

दक्षिणपूर्वे कोणे कृत्वा पूजां शिलां न्यसेत् प्रथमाम् । शे-
षाः प्रदक्षिणेन स्तम्भाश्चैवं समुत्थाप्याः ॥ ११२ ॥
छत्रस्रगम्बरयुतः कृतधूपविलेपनः समुत्थाप्यः । स्त-
म्भस्तथैव कार्यो द्वारोच्छ्रायः प्रयत्नेन ॥ ११३ ॥ * ॥

۱۱۲ - اگن کون مین پوجا کرکے پہلی شلا استھاپن کرے پیچھے اور شلا بھی پردچھن کرم استھاپن کری اسطرح کھمبے بھی کھڑے کرنے چاہئین - ۱۱۳ - کھمبے کو چھتر پھول مالا اور بستر کرکے بجو کھٹ کر گندھ دھوپ آدی سے اُسکا پوجن کرکھڑا کری۔ اسی طرح دوار (چوکھٹ) کو بھی جتن پوربک کھڑا کرنا چاہیے۔

विहगादिभिरवलीनैराकम्पितपतितदुस्थितैश्चतथा ।
शक्रध्वजसदृशफलन्तदेवतस्मिनविनिर्दिष्टम ॥११४॥

۱۱۴ - کھمبھ اتھوا دوار کے اوپر پچھی آدبیٹھین - کھمبھ اتھوا دوار کھرٹ کرنیکے سے کانپین گرجاین اتھوا ٹھیاٹ کھڑے نہون تو انکا پھل اندر دھوج کے پھل کے سمان جانے ارتھات اندر دھوج والے ادھیاے مین جو شبھ اشبھ پھل کہا ہے وہ یہان بھی جانے -

प्रागुत्तरोन्नते ऽ न सुतक्षयः सुतवधश्च दुर्गन्धे । वक्रे बन्धु विनाशोन संतिगर्भाश्च दिङ्मूढे ॥ ११५ ॥ इच्छे-द्यदि गृह वृद्धिन्ततः समन्ताद्विवर्धयेत्तुल्यम । ए-कोद्देशे दोषः प्रागथवाप्युत्तरे कुर्यात ॥ ११६ ॥ ॥

۱۱۵ - جو باسٹ اتھوا اتر دِشا مین اونچا ہو تو دھن اور پُتر و نکا چھے ہوتا ہے - دُرگندھ یکت باست ہو تو پتر کا مرن ہو - ٹیڑھا باسٹ ہو تو بندھ کا ناش ہو اور دگ مُوڑھ ارتھات جسمین دِشا کا بھاگ نہ جان پڑے ایسا باسٹ ہو تو اسمین رہنے والی استری یونکو گربھ نہو -
۱۱۶ - جو گھر کی برِدھ چاہے تو چارون اور باسٹ کو برابر بناوے کم یا زیادہ نہ بڑھاوے - جو باسٹ کے ایکطرف دوش ہو ارتھات بڑھانا ہو تو اسکو پورب یا اتر مین بڑھاوے -

प्राग्भवति मित्र वैरं मृत्युभयं दक्षिणेन यदि वृद्धिः । अ-र्थविनाशः पश्चादुदग्विवृद्धौ मनस्तापः ॥ ११७ ॥ ॥

۱۱۷ - جو باست پورب کی طرف بڑھا ہو تو دوستون سے دشمنی ہو - دکھن کی طرف بڑھا ہو تو موت کا ڈر - پچھم کو بڑھے تو دھن کا ناش اور جو اتر کی طرف باسٹ بڑھا ہو تو چت کو سنتاپ ہوتا ہے - اور اتر مین باسٹ کے بڑھنے کا دوش تھوڑا ہے اسی لیے پہلی آریا مین لکھا ہے کہ بڑھانا ہو تو پورب یا اتر کی طرف بڑھاوے -

ऐशान्यां देवगृहं महानसं चापि कार्यमाग्नेय्याम ।
नैर्ऋत्यां भाण्डोपस्करोऽर्थधान्यानि मारुत्याम ॥११८॥

۱۱۸ - گھر کے ایشان کونے مین دیوتا کا گھر - اگن کونے مین رسوئین کا گھر - نیرت کونے مین گرہستی کی سب ساگری رکھنے کا گھر اور بایبیہ کونے مین دھن اور ان رکھنے کا گھر بناوے -

प्राच्यादिस्थे सलिले सुतहानिः शिखिभयं रिपुभयंच ।
स्त्रीकलहः स्त्रीदौष्ट्यं नैःस्वं वित्तात्मजविवृद्धिः ॥११९॥

۱۱۹- گھر سے پورب آدِ دِشاؤن مین جل اَسِکت ہو تو کرم سے چِتّا مرن اگنِ بھے شتر بھے استریونمین لڑائی استریون مین دوش ئیتا (بیمروتی) نرد ھنتا دھن بردھ اور بنیز بردھی جل ہوتی مین

खगनिलयभग्नसंशुष्कदग्धदेवालयश्मशानस्थान् ।
क्षीरतरुधवविभीतकनिम्बारणिवर्जितांश्छिन्द्यात् ॥१२०॥

۱۲۰- پنچھیون کے جنمین گھونسلے ہون ٹوٹے ہوئے سوکھے جلے ہوئے دیوتا کے مندر مین اتھوا اسمسان والے ایسے برچھونکو اور جنمین سے دودھ نکلتا ہو انکو اور دھو بہیڑا نیم اور ارلو ان سبکو چھوڑکر اور برچھونکو گھر کے لیے کاٹے ارتھات ان برچھونکا کاٹھ گھر مین نہ لگاوے -

रात्रौ कृतबलिपूजं प्रदक्षिणं छेदयेद्दिवा वृक्षम् । ध-
न्यमुदक्प्राक् पतनं न ग्राह्योऽतोऽन्यथा पतितः ॥१२१॥

۱۲۱- رات کے سمے برچھ کا پوجن کر بل دیکر دن مین پردچھن کرم سے ایشان کون سے لیکر اس برچھ کو کاٹے - جو برچھ کٹ کر اُتّر اتھوا پورب دِشامین گرے وہ شُبھ ہوتا ہے - جو اور دِشامین برچھ کٹ کر گری اسکو نہ لیوے ارتھات اُسکا کاٹھ گھر مین نہ لگاوے -

छेदो यद्यविकारी ततः शुभं दारु तद्गृहोपयिकम् । पीः
ते तु मण्डले निर्दिशेत्तरोर्मध्यगां गोधाम् ॥ १२२ ॥
मंजिष्ठाभे भेको नीले सर्पस्तथाऽरुणे सरटः । मुद्गाभे-
ऽश्मा कपिले तु मूषकोऽम्भश्च खड्गाभे ॥ १२३ ॥ ५॥

۱۲۲- کاٹنے کے سمے جس برچھ کا چھید ارتھات کاٹنے کا استھان بکار سے رہت ہو تو اس برچھ کا کاٹھ گھر کے لیے شُبھ ہوتا ہے - برچھ کے چھید مین پیلے رنگ کا منڈل دیکھ پڑے تو اس برچھ کے بیچ مین گودھا (گوہ نام جانور) رہتی ہے یہ کہنا چاہیے - ۱۲۳- مجیٹھ کے سمان لال رنگ کا منڈل دیکھ پڑے تو مینڈھک - نیلے رنگ کا منڈل ہو تو سانپ - لال رنگ کا منڈل ہو تو سرٹ (گرگٹ) مونگ کے رنگ کا ارتھات ہرا منڈل دیکھ پڑے تو پتھر - کپل رنگ کا منڈل ہو تو موس - اور برچھ کے چھید مین کھڑگ کے رنگ کا منڈل دیکھ پڑے تو برچھ کے بیچ جل ہے یہ کہدیوے

धान्यगोगुरुहुताशसुराणां न स्वपेदुपरि नाप्यनुवंशम् ।
नोत्तराऽपरशिरा न च नग्नो नैव चार्द्रचरणः श्रियमिच्छन् ॥१२४॥

۱۲۴- لچھمی کی اِچھا والا پُرش اَنّ گئو گرو اگنِ اور دیوتا انکے اوپر نہ سووے اور -

(تروگکا وبا نیک سپتر تو پتا شننک آد) آریائین جو پیٹے بنش کہہ آئے ہین انکی لمبائی کے انسار سنچا بچار ہی نہ شووے - استری یا پتم کو سر کرکے نہ شووے - ننگا ارتھات دھوتی کھول کر نہ شووے - اور پانی سے بھیگے ہوئے پیر رکھکر نہ شووے -

भूरिपुष्पनिकरं सतोरणं तोयपूर्णकलशोपशोभितम् ।
धूपगन्धबलिपूजितामरंब्राह्मणध्वनियुतंविशेद्गृहम् ॥१२५

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ वृहत्संहितायां वास्तुविद्यानामत्रिपंचाशोऽध्यायः ॥ ५३ ॥

۱۲۵ - بہت پھولون سے سجا ہوا توڑن سے جگت بھرے ہوئے کلشون سے شوبھت اور جسمین دھوپ گندھ (چندن) بلدان آدکر کے دیوتا ونکا پوجن ہوا ہو اور براہمن لوگ جسمین بید دھن کر رہے ہون ایسا جو گھر اسمین پرویش کرے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی بربہت سنگھتا مین باسُت بدیا نام ادھیائے ترپن سماپت ہوا -

اَدھیائے چوون

دکارگل

धर्मयशस्यंचवदाम्यतोऽहं दकार्गलं येनजलोपलब्धिः । पुंसांयथाऽङ्गेषुशिरास्तथैवक्षिताविपप्रोन्नतनिम्नसंस्थाः ॥१॥

۱ - باسُت بدیا کے کہنے کے بعد دھرم اور جس کو دینے والا دکارگل کہتے ہین جسکے جاننے سے بھوم مین استھت جل کا گیان ہوتا ہے - جسطرح آدمیون کے بدن مین شرا ارتھات ناڑی (نسین) استھت ہین اسیطرح بھوم مین بھی کئی اونچی اور کئی نیچی شرا (نسین) ہین -

एकेनवर्णेनरसेनचाम्भश्च्युतंनभस्तोवसुधाविशेषात् । नानारसत्वंबहुवर्णतांचगतंपरीक्ष्यंक्षितितुल्यमेव ॥२॥

۲ - آکاش سے برکھا مین سب جل ایک ہی رنگ اور ایک ہی سواد (مزہ) کا گرتا ہے وہی جل بھوم کے بششٹ (خواص) سے انیک رنگ اور انیک سواد کا ہو جاتا ہے اسکی پرچھیا بھوم ہی کی طرح کرنی چاہیے ارتھات جیسی بھوم ہوگی ویسا ہی جل ہوگا -

पुरुहूतानलयमनिर्ऋतिवरुणपवनेन्दुशङ्करादेवाः ।
विज्ञातव्याः क्रमशः प्राच्यादीनां दिशांपतयः ॥ ३ ॥ * ॥

۳- اِندر اگنی جم نرِت بارُن بایو سوم اور ایشان یے آٹھ دیوتا کرم سے پُورب آد آٹھ دِشاؤنکے سوامی ہین

दिक्पतिसंज्ञाश्चशिरानवमी मध्येमहाशिरानाम्नी । ए-
ताभ्योऽन्याः शतशो विनिस्सृतानामभिःप्रथिताः ॥ ४ ॥

۴- اِن آٹھ دِشاؤن کے سوامیون کے نام سے آٹھ شِرا پرسدّھ ہین جیسا آیندری آگنیی جامیا آد اور بیچ مین ایک بڑی شِرا مہاشِرا کے نام سے پرسدّھ ہے اِن سے اَدھک اور بھی سیکڑون شِرا (نسین) نکلی ہین وے اپنے اپنے نام سے پرسدّھ ہین -

पातालादूर्ध्वशिराःशुभाश्चतुर्दिक्षुसंस्थितायाश्च । को-
णदिगुत्थानशुभाःशिरानिमित्तान्यतोवक्ष्ये ॥ ५ ॥ * ॥

۵- پاتال سے جو شِرا سیدھی اُوپر کو نکلتی ہو وہ اور پُورب آد چارون دِشاؤن مین جو شِرا ہون وے شُبھ ہوتی ہین اور اگنی کون آد چارون کونون مین جو شِرا ہون وے شُبھ نہین ہوتی ہین - اب شِرا گیان ہونے کا چِنّھ کہتے ہین -

यदिवेतसोऽम्बुरहितेदेशेहस्तैस्त्रिभिस्ततःपश्चात् ।
सार्धेपुरुषेतोयंवहतिशिरापश्चिमातत्र ॥ ६ ॥ * ॥

۶- جو جل سے رہت دیش (جانگل) مین بینتس (بید مجنون) کا برچھ ہو تو اُس برچھ سے پچھم تین ہاتھ پر ڈیڑھ پُرش نیچے جل ہوتا ہے اور وہان پچھم کی شِرا بہتی ہے - منگھ اپنی بھجا اوپر کو کھڑی کرے اُتنی لمبائی کو ایک پُرش کہتے ہین وہ ایکسو بیس(۱۲۰) انگل ہوتی ہے -

चिह्नमरिचार्धपुरुषेमण्डूकःपाण्डुरोऽथमृत्पीता । पुट
भेदकश्चतस्मिन्पाषाणोभवति.तोयमधः ॥ ७ ॥

۷- وہان یہ چِنّھ ہوتا ہی کہ آدھا پُرش کھودنے پر پانڈر (کچھ سفید) رنگ کا مینڈھک نکلتا ہے پھر پیلے رنگ کی مٹّی نکلتی ہے پیچھے پرت دار پتھر نکلتا ہے اُسکے نیچے جل ہوتا ہے -

जम्ब्वाश्चोदग्घस्तैस्त्रिभिःशिराधोनरद्वयेपूर्वा । मृ-
ल्लोहगन्धिकापाण्डुराऽथपुरुषेत्रमण्डूकः ॥ ८ ॥

۸- نرجل دیش مین جو جامن کا برچھ ہو تو اُس سے تین ہاتھ اُتّر دو پُرش نیچے پُورب شِرا ہوتی ہے وہان کھودنے سے لوہے کے گندھ والی مٹّی نکلتی ہے - پیچھے پانڈر (کچھ سفیدی مایل) رنگ

کی مٹی نکلتی ہے اور ایک پرش نیچے کھودنے سے مینڈھک نکلتا ہے -

जम्बूवृक्षस्य प्राक् वल्मीको यदि भवेत्समीपस्थः । त-
स्माद्दक्षिणपार्श्वे सलिलं पुरुषद्वये स्वादु ॥ ९ ॥ ० ॥
अर्धपुरुषे च मत्स्यः पारावतसन्निभश्च पाषाणः । मृ-
द्भवति चात्र नीला दीर्घं कालं च बहु तोयम् ॥ १० ॥

۹- جامن کے پیڑ سے پورب دشا مین پاس ہی سانپ کی بانبی ہو تو اُس پیڑ سے تین ہاتھ دکھن دو پرش نیچے میٹھا جل ہوتا ہے - ۱۰- آدھا پرش کھودنے سے مچھلی نکلتی ہے - پاراوت پنچھی (کبوتر) کے رنگ کا پتھر نکلتا ہے - نیلی مٹی یہان ہوتی ہے اور جل بھی بہت ہوتا ہے اور بہت دنون تک رہتا ہے - جہان ہاتھ کا پرمان آیا جنہ کیے وہان اوپر کہا ہوا پرمان جانو جیسا یہان پرمان نہین کہا اسلیے اوپر کہا ہوا تین ہاتھ سمجھنا چاہیے -

पश्चादुदुम्बरस्य त्रिभिरेव करैर्नरद्वये सार्धे । पुरुषे
सितो हिरश्मा ऽञ्जनोपमो ऽधः शिरा सुजला ॥ ११ ॥

۱۱- ہر جل دیش مین گولر کا پیڑ (برچھ درخت) دیکھ پڑے تو اُس سے تین ہاتھ پچھم اڑھائی پرش نیچے شرا ہوتی ہے - ایک پرش نیچے سفید سانپ نکلتا ہے پھر انجن کے سمان کی اُت بہت کرشن برن (نہایت سیہ فام) پتھر نکلتا ہے اُسکے نیچے سُندر جل بھگت شرا ہوتی ہے -

उदगर्जुनस्य दृश्यो वल्मीको यदि ततोऽर्जुनाद्धस्तैः । त्रि-
भिरम्बु भवति पुरुषैस्त्रिभिरर्धसमन्वितैः पश्चात् ॥ १२ ॥
श्वेता गोधाऽर्धनरे पुरुषे मृद्धूसरा ततः कृष्णा । पीता
सिताससिकता ततो जलं निर्दिशेदमितम् ॥ १३ ॥

۱۲- ارجن برچھ سے جو اُتر بلمیک (بانبی) دیکھ پڑے تو اُس ارجن برچھ سے تین ہاتھ پچھم ساڑھے تین پرش نیچے جل ہوتا ہے - ۱۳- آدھا پرش کھودنے پر سفید رنگ کی گودھا (گوہ) نکلتی ہے ایک پرش نیچے دھوسر رنگ کی مٹی نکلتی ہے پھر کالی پیلی اور اجلی مٹی بالو ریت سے ملی ہوئی نکلتی ہے اُسکے نیچے بہت جل کہنا چاہیے -

वल्मीकपरिवृतायां निर्गुण्ड्यां दक्षिणेन कथितकरैः ।
पुरुषद्वये सपादे स्वादु जलं भवति चाशोष्यम् ॥ १४ ॥
रोहितमत्स्योऽर्धनरे मृत्कपिला पाण्डुरा ततः परतः । सि-
कता सशर्करा ऽथ क्रमेण परतो भवत्यम्भः ॥ १५ ॥

۱۴- بانبی جُکت نرگنڈی برچھ ارتھات سنڈھوار برچھ ہو تو اُس سے تین ہاتھ دکھن کو سوا دو پُرش نیچے میٹھا اور کبھی نہ سُوکھنے والا جل ہوتا ہے - ۱۵- آدھا پُرش کھودنے پر رُوہت منتس (رُوہو مچھلی) نکلتی ہے پھر کرم سے کپل رنگ کی مٹی پانڈر رنگ کی مٹی اور پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے ملا ہوا بالو رنیت نکلتا ہے اُسکے نیچے جل ہوتا ہے -

पूर्वेणायदि वदर्या बल्मीको दृश्यते जलं पश्चात् । पुरु-
षैस्त्रिभिरादेश्यं श्वेता गृहगोधिकाऽर्धनरे. ॥ १६ ॥

۱۶- بدری برچھ (بیر) کے پُورب جو بانبی ہو تو اُس برچھ کے تین ہاتھ پچھم تین پُرش نیچے جل کہنا چاہیے - آدھا پُرش کھودنے سے سفید رنگ کی چھپکلی نکلتی ہے -

सपलाशा वदरी चेद्दिश्यपरस्यां ततो जलं भवति । पुरु
षत्रये सपादे पुरुषेऽत्र च डुण्डुभश्चिह्नम् ॥ १७ ॥+॥

۱۷- نرجل دیش مین پلاس برچھ سہت بدری برچھ ہو تو اُس سے پچھم تین ہاتھ پر سوا تین پُرش نیچے جل ہوتا ہی یہان ایک پُرش کھودنے پر ڈُنڈبھ ارتھات ایکطرحکا بغیر زہر کا سانپ نکلتا ہے یہی پہچان ہی -

बिल्वोदुम्बरयोगे विहाय हस्तत्रयं तु याम्येन । पुरुषै-
स्त्रिभिरम्बु भवेत् कृष्णोऽर्धनरे च मण्डूकः ॥ १८ ॥

۱۸- بیل کا پیڑ اور گُولر کا پیڑ جہان دونوں اکٹھے ہوں اُنسے تین ہاتھ دکھن چھوڑ کر تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے اور آدھا پُرش کھودنے سے کالے رنگ کا مینڈھک نکلتا ہے -

काकोदुम्बरिकायां बल्मीको दृश्यते शिरा तस्मिन् ।
पुरुषत्रये सपादे पश्चिमदिक्स्था वहति सा च ॥ १६ ॥
आपाण्डुपीतिका मृद्गोरसवर्णश्च भवति पाषाणः । पु-
रुषार्धे कुमुदनिभो दृष्टिपथं मूषको याति ॥ २० ॥+॥

۱۹- کاکودُمبر کا برچھ (کٹھ گُولر) کے بہت ہی پاس مین بانبی ہو تو اُس بانبی کے نیچے ہی سوا تین پُرش کھودنے سے پچھم بہنے والی شِرا نکلتی ہے - ۲۰- پانڈُ اور پیلے رنگ کی مٹی نکلتی ہے گورس (گئو کا مٹھا) کے سمان اُجلے رنگ کا پتھر نکلتا ہے اور آدھا پُرش نیچے کھودنے سے کمد پُشپ (گل نیلوفر) کے سمان اُجلے رنگ کا مُوشک (چُوہا) دیکھ پڑتا ہے -

जलपरिहीने देशे वृक्षः कम्पिल्लको यदा दृश्यः । प्रा-
च्यां हस्तत्रितये वहति शिरा दक्षिणा प्रथमम् ॥ २१ ॥

मृन्नीलोत्पलवर्णा कापोता चैव दृश्यते तस्मिन् । हस्ते
ऽजगन्धिमत्स्यो भवति पयोऽल्पं च सक्षारम् ॥ २२ ॥

۲۱ - نرجل دیش مین کمپلک برچھ دیکھ پڑے تو اس برچھ کے تین ہاتھ پورب سوا تین پرش نیچے دکھن شرا بہتی ہے - ۲۲ - پہلے نیلے کمل کے رنگ کی مٹی نکلتی ہے پھر کپوت (کبوتر) کے رنگ کی مٹی دیکھ پڑتی ہے - ایک نیچے مچھلی نکلتی ہے جسمین بکرے کی سی دُرگندھ آتی ہے - وہان تھوڑا اور کھاری جل نکلتا ہے -

श्योणाकतरोरपरोत्तरे शिरा द्वौ करावतिक्रम्य । कुमु
दा नाम शिरा सा पुरुषत्रयवाहिनी भवति ॥ २३ ॥

۲۳ - نرجل دیش مین شیوناک (ارلو) برچھ دیکھ پڑے تو اس سے دو ہاتھ بائیں کون مین جاکر کھودنے سے تین پرش نیچے شرا ملتی ہے اسکا نام کمدا ہے -

आसन्नो वल्मीके दक्षिणपार्श्वे विभीतकस्य यदि ।
अध्यर्धे तस्य शिरा पुरुषे ज्ञेया दिशि प्राच्याम् ॥२४॥

۲۴ - بھیتک برچھ (بہیڑا) کے پاس دکھن طرف بلمیک (سانپ کی بانبی) ہو تو اس برچھ سے دو ہاتھ پورب ڈیڑھ پرش نیچے شرا ہوتی ہے -

तस्यैव पश्चिमायां दिशि वल्मीको यदा भवेद्धस्ते । तत्रो
दग्भवति शिरा चतुर्भिरर्धाधिकैः पुरुषैः ॥ २५ ॥
श्वेतो विश्वम्भरकः प्रथमे पुरुषे तु कुंकुमाभोऽश्मा । अप
[illegible] शचा शिरा नश्यति वर्षत्रये ऽतीते ॥ २६ ॥

۲۵ - بہیڑے کے برچھ کے ہی پچھم دشا مین بانبی ہو تو اس برچھ سے ایک ہاتھ اُتر ساڑھے چار پرش نیچے شرا ہوتی ہے - ۲۶ - پہلے ایک پرش کھودنے پر اُجلے رنگ کا بشومبھرک (ایک پرکار کا جیو) دیکھ پڑتا ہے - پھر کیسری رنگ کا پتھر نکلتا ہے اسکے نیچے پچھم دشا کی شرا نکلتی ہے پرنت تین برس کے بعد وہ شرا نشٹ ہو جاتی ہے ارتھات جل سوکھ جاتا ہے -

सकुशः सितऐशान्यां वल्मीको यत्र कोविदारस्य । म
ध्ये तयोर्नरैरर्धपंचमैस्तोयमक्षोभ्यम् ॥ २७ ॥ प्रथ
मे पुरुषे भुजगः कमलोदरसन्निभो महीरक्ता । कुरु
विन्दः पाषाणश्चिह्नान्येतानि वाच्यानि ॥ २८ ॥ ॥

۲۷ - گوبدار برچھ (سپتت پرن) کے ایشان کون مین کنڈ سہت سفید رنگ کی مٹی کی بانبی ہو تو وہان گوبدار برچھ اور بانبی کے بیچ مین ساڑھے چار پرش نیچے بہت جل ہوتا ہے -
۲۸ - پہلے پرش مین کمل پُشپ کے ڈھاک کے سمان رنگ کا سانپ نکلتا ہے - لال رنگ کی بھوم آتی ہے نیچے کُرُبِند نام پتھر نکلتا ہے یے چنہ کہنے چاہیئن -

यदि भवति सप्तपर्णो वल्मीकावृत्तस्तदुत्तरे तोयम् । वाच्यं पुरुषैः पञ्चभिरन्येऽपि भवन्ति चिह्नानि ॥ २९ ॥ ० ॥
पुरुषार्धे मण्डूको हरितो हरितालसन्निभा भूश्च । पाषाणोऽभ्रनिकाशः सौम्या च शिरा शुभाम्बुवहा ॥ ३० ॥

۲۹ - نِرجل دیش مین بانبی سہت سپتت پرن برچھ ہو تو اُس سے ایک ہاتھ اُتر طرف پانچ پرش نیچے جل کہنا چاہیے - ۳۰ - یہان بھی چنہ ہوتے ہین کہ آدھا پرش کھودنے پر ہرا مینڈھک نکلتا ہے پھر ہرتال کی طرح پیلے رنگ کی بھوم نکلتی ہے پھر میگھ کے سمان کالے رنگ کا پتھر نکلتا ہے ان سبکے نیچے میٹھے جل کی بہنے والی اُتر شرا نکلتی ہے -

सर्वेषां वृक्षाणामधः स्थितो दर्दुरो यदा दृश्यः । तस्माद्धस्ते तोयं चतुर्भिरर्धाधिकैः पुरुषैः ॥ ३१ ॥ पुरुषे तु भवति नकुलो नीला मृत्पीतिका ततः श्वेता । दर्दुरसमानरूपः पाषाणो दृश्यते चात्र ॥ ३२ ॥ ० ॥

۳۱ - چاہے جس برچھ کے نیچے بیٹھا ہوا مینڈھک دیکھ پڑے اس برچھ سے ایک ہاتھ اُتر ساڑھے چار پرش نیچے جل ہوتا ہے - ۳۲ - ایک پرش نیچے نکل (نیولا) نکلتا ہے پھر کرم سے نیلی پیلی اور اجلی بھوم ... نیچے مینڈھک کے سمان رنگ کا پتھر دیکھ پڑتا ہے -

यद्यहिनिलयो दृश्यो दक्षिणतः संस्थितः करञ्जस्य । हस्तद्वये तु याम्ये पुरुषत्रितये शिरा सार्धे ॥ ३३ ॥ कच्छपकः पुरुषार्धे प्रथमं चोद्भिद्यते शिरा पूर्वा । उदगन्या स्वादुजला हरितोऽश्माधस्ततस्तोयम् ॥ ३४ ॥

۳۳ - جو کرنج برچھ (کنجا) کے دکھن طرف بانبی دیکھ پڑے تو اُس برچھ سے دو ہاتھ دکھن ساڑھے تین پرش نیچے شرا ہوتی ہے ۳۴ - آدھا پرش نیچے کچھوا نکلتا ہے پھر پہلے پورب کی شرا سے اچھا پانی نکلتا ہے دوسرے اچھے جل سے جگت اُتر شرا بہتی ہے - پہلے ہرے رنگ کا پتھر نکلتا ہے اُسکے نیچے جل ہوتا ہے

उत्तरतश्च मधूकाद्हिनिलयः पश्चिमेतरोस्तोयम्। प-
रिहृत्य पंच हस्तानर्धाष्टमपौरुषे प्रथमम् ॥ ३५ ॥
अहिराजः पुरुषेऽस्मिन्धूम्रा धात्री कुलत्थवर्णोऽश्मा।
माहेन्द्री भवति शिरा वहति सफेनं सदा तोयम् ॥ ३६ ॥

۳۵۔ مہوے کے برچھ سے اتر طرف بانبی ہو تو اس برچھ سے پچھم پانچ ہاتھ چھوڑ کر ساڑھے سات پرش نیچے جل ہوتا ہے۔ ۳۶۔ پہلا پرش کھودنے سے بڑا سانپ دکھائی پڑتا ہے دھوئیں کے رنگ کی بھوم نکلتی ہے پھر کلتھی کے رنگ کا پتھر نکلتا ہے پیچھے پورب شرا نکلتی ہے جس میں سدا پھین جگت جل بہتا ہے۔

वल्मीकः स्निग्धो दक्षिणेन तिलकस्य सकुशदूर्वश्चेत्।
पुरुषैः पंचभिरम्भो दिशि वारुण्यां शिरा पूर्वा ॥ ३७ ॥

۳۷۔ تلک برچھ کے دکھن کش اور دوب کر کے جگت چکنی بانبی ہو تو اس برچھ سے پانچ ہاتھ پچھم پانچ پرش نیچے جل ہوتا ہے اور پورب شرا بہتی ہے۔

सर्पावासः पश्चाद्यदा कदम्बस्य दक्षिणेन जलम्। पर-
तो हस्तत्रितयात् षड्भिः पुरुषैस्तुरीयोनैः ॥ ३८ ॥
कौबेरी चात्र शिरा भवति जलं लोहगन्धि चाक्षोभ्यम्। क-
नकनिभो मण्डूको नरमात्रे मृत्तिका पीता ॥ ३९ ॥

۳۸۔ کدمب برچھ کے پچھم میں بانبی ہو تو اس برچھ سے تین ہاتھ دکھن پونے چھ پرش نیچے جل ہوتا ہے۔
۳۹۔ وہاں اتر شرا بہتی ہے جل بہت ہوتا ہے پرنتو اس میں لوہے کی گندھ آتی ہے ایک پرش کھودنے سے سونے کے رنگ کا مینڈک نکلتا ہے اور پیلی مٹی نکلتی ہے۔

वल्मीकसंवृतो यदि तालो वा भवति नालिकेरो वा। प-
श्चात्षड्भिर्हस्तैर्नरैश्चतुर्भिः शिरा याम्या ॥ ४० ॥ + ॥

۴۰۔ بانبی سے گھرا ہوا تال کا برچھ یا ناریل کا برچھ ہو تو اس برچھ سے چھ ہاتھ پچھم چار پرش نیچے دکھن شرا (ناڑی) ہوتی ہے۔

याम्येन कपित्थस्याऽहिसंवृतो यद्युदग्जलं वाच्यम्।
सप्त परित्यज्य करान्खात्वा पुरुषान्जलं पंच ॥ ४१ ॥
कर्बुरकोऽहिः पुरुषे कृष्णा मृत्पुटभिदपि च पाषाणाः।
श्वेता मृत्पश्चिमतः शिराऽन्यतश्चोत्तरा भवति ॥ ४२ ॥

۴۱ہ - کیتھ کے پیڑ سے دکھن طرف بانبی ہو تو اُس پیڑ سے سات ہاتھ اُتر چھوڑ کر کھودنے سے پانچ پُرش نیچے جل ملتا ہے - ۴۲ہ - ایک پُرش نیچے چتر برن کا سانپ نکلتا ہے کالی مٹی نکلتی ہے پرت دار پتھر نکلتا ہے پھر اُجلی مٹی نکلتی ہے پیچھے اُتر شِرا ملتی ہے -

अश्मन्तकस्य वामे बदरी वा दृश्यतेऽह्निनिलयो वा । ष-
ड्भिरुदक् तस्य करैः सार्धे पुरुषत्रये तोयम् ॥ ४३ ॥
कूर्मः प्रथमे पुरुषे पाषाणो धूसरः ससिकता मृत् । आ-
दौ शिरा च याम्या पूर्वोत्तरतो द्वितीया च ॥ ४४ ॥ ० ॥

۴۳ہ - اشمنتک برچھ سے بائیں طرف بیر کا برچھ ہو یا بانبی ہو تو اُس اشمنتک برچھ سے چھ ہاتھ اُتر ساڑھے تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے - ۴۴ہ - پہلا پُرش کھودنے سے کچھوا نکلتا ہے پھر دھوسر برن کا پتھر اور ریتا ملی ہوئی مٹی نکلتی ہے پھر پہلے دکھن شرا نکلتی ہے اُسکے پیچھے ایشان کون کی شرا نکلتی ہے -

वामेन हरिद्रतरोर्वल्मीकश्चेत्ततो जलं पूर्वे । हस्त-
त्रितये पुरुषैः सत्र्यंशैः पंचभिर्भवति ॥ ४५ ॥ नी-
लो भुजगः पुरुषे मृत्पीता मरकतोपमश्चाश्मा । कृ-
ष्णा भूः प्रथमं वारुणी शिरा दक्षिणे नान्या ॥ ४६ ॥

۴۵ہ - ہردر برچھ کے بائیں طرف بانبی ہو تو اُس برچھ سے تین ہاتھ پورب ایک تہائی سمت پانچ پُرش نیچے جل ہوتا ہے - ۴۶ہ - ایک پُرش نیچے نیلا سانپ نکلتا ہے پھر پیلی مٹی ہرے رنگ کا پتھر اور کالی بھوم نکلتی ہے پھر پہلے پچھم شرا نکلتی ہے اور دوسری دکھن شرا نکلتی ہے -

जलपरिहीने देशे दृश्यन्तेऽनूपजानि चिह्नानि । वीर-
णदूर्वामृदवश्च यत्र तस्मिन् जलं पुरुषे ॥ ४७ ॥

۴۷ہ - نرجل دیش میں جہاں جل والے دیش کے چنھ دیکھ پڑیں اور بیرن (گاندر) اور دُوب جہاں بہت کومل ہوں وہاں ایک پُرش نیچے جل ہوتا ہے -

भार्गी त्रिवृता दन्ती सूकरपादी च लक्ष्मणा चैव । नव-
मालिका च हस्तद्वयेऽम्बु याम्ये त्रिभिः पुरुषैः ॥ ४८ ॥

۴۸ہ - بھارگی (بھارنگی) تربرتا (نسوت) دنتی (داتون) سوکرپادی لچھمنا نومالکا (مالتی) یہ اوکھدھ جہاں ہوں اُنسے دو ہاتھ دکھن تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے -

स्निग्धाः प्रलम्बशाखा वामनविटपद्रुमाः समीपजलाः

सुषिरा जर्जरपत्रा रूक्षाश्च जलेन संत्यक्ताः ॥ ४९ ॥

۴۹ - جہان چکنی لمبی شاکھاؤن کرکے جکت بامن ارتھات چھوٹے چھوٹے اور پھیلے ہوئے برچھ ہون وہان جل پاس ہی ہوتا ہے - اور جہان چھید والے جرجر پتّون والے اور رُوکھے برچھ ہون وہان جل نہین ہوتا -

तिलकाम्रातकवरुणकभल्लातकबिल्वतिन्दुकाङ्को-
लाः। पिण्डारशिरीषांजनपरूषकावंजुलातिबलाः ५०॥
एतेयदि सुस्निग्धैर्वल्मीकैः परिवृताततस्तोयम्। हस्तै-
स्त्रिभिरुत्तरतश्चतुर्भिरर्धेन च नरस्य ॥ ५१ ॥ ✦ ॥

۵۰ - جہان تِلک آملہ برنا بھلاوا بیل تینڈو انکول پنڈار سرس انجن پرُوکھ انسوک اور اَتِ بلا - ۵۱ - یے برچھ بہت چکنے بانبیوُن سے گھرے ہون وہان ان برچھون سے تین ہاتھ اُتّر ساڑھے چار پرُش نیچے جل ہوتا ہے -

अतृणे सतृणा यस्मिन् सतृणे तृणवर्जिता मही यत्र । त-
स्मिन् शिरा प्रदिष्टा वक्तव्यं वा धनं तस्मिन् ॥ ५२ ॥

۵۲ - جس بھوم مین کہین ترِن نہو اور بیچ مین ایک استھان پر ترن دیکھ پڑے اتھوا سب بھوم مین ترن ہو اور ایک استھان پر ترن نہو تو اس استھان مین ساڑھے چار پرُش نیچے شرا ہوتی ہے اتھوا دھن گڑا ہوا ہوتا ہے یہ کہنا چاہیے -

कण्टक्यकण्टकानां व्यत्यासेऽम्भस्त्रिभिः करैः पश्चात् ।
खात्वा पुरुषत्रितयं त्रिभागयुक्तं धनं वा स्यात् ॥ ५३ ॥

۵۳ - جہان کانٹون والے برچھون مین بنا کانٹے والا ایک برچھ ہو اتھوا بنا کانٹے والے برچھون مین ایک برچھ کانٹے والا ہو تو اُس برچھ سے تین ہاتھ پچھم ایک تہائی جکت تین پرُش نیچے کھودنے سے جل نکلتا ہے یا دھن نکلتا ہے -

नदति मही गम्भीरं यस्मिंश्चरणाहता जलं तस्मिन् । सा-
र्धैस्त्रिभिर्मनुष्यैः कौबेरी तत्र च शिरा स्यात् ॥ ५४ ॥

۵۴ جہان پیر سے تاڑن کرنے (دھمکنے سے) بھوم مین گمبھیر شبد ہو وہان ساڑھے تین پرُش نیچے جل ہوتا ہے اور اُتّر شرا نکلتی ہے -

वृक्षस्यैका शाखा यदि विनता भवति पाण्डुरा वा स्यात् ।
विज्ञातव्यं शाखातले जलं त्रिपुरुषं खात्वा ॥ ५५ ॥ ✦ ॥

۵۵- برچھ کی ایک شاکھا بھوم کی اور جھک رہی ہو اتھوا پیلی پڑ گئی ہو تو اس شاکھا کے نیچے تین پرش کھودنے سے جل نکلتا ہے -

फलकुसुमविकारो यस्य तस्य पूर्वे शिरा त्रिभिर्हस्तैः । भवति पुरुषैश्चतुर्भिः पाषाणोऽधः क्षितिः पीता ॥ ५६ ॥

۵۶- جس برچھ کے پھل اور پھول میں بکار ہو ارتھات اور ہی طرح کے ہوں اس برچھ سے تین ہاتھ پورب جل پرش نیچے ہو اس کے نیچے پتھر نکلتا ہے اور بھوم پیلے رنگ کی ہوتی ہے -

यदि कण्टकारिका कण्टकैर्विना दृश्यते सितैः कुसुमैः । तस्यास्तलेऽम्बु वाच्यं त्रिभिर्नरैरर्धपुरुषे च ॥ ५७ ॥

۵۷- جہاں کٹیلی کا پیڑ بغیر کانٹے کا اور سفید پھول لگے ہوئے دیکھ پڑیں اس کے نیچے ساڑھے تین پرش کھودنے سے جل نکلتا ہے

खर्जूरी द्विशिरस्का यत्र भवेज्जलविवर्जिते देशे । तस्याः पश्चिमभागे निर्देश्यं त्रिपुरुषे वारि ॥ ५८ ॥ + ॥

۵۸- جس جل رہت دیش میں دو سر والا کھجور کا پیڑ ہو وہاں اس کھجور سے دو ہاتھ پچھم تین پرش نیچے جل کہنا چاہیے -

यदि भवति कर्णिकारः सितकुसुमः स्यात्पलाशवृक्षो वा । सव्येन तत्र हस्तद्वयेऽम्बु पुरुषत्रये भवति ॥ ५९ ॥

۵۹- سفید پھول جس کے ہوں ایسا کرنکار برچھ اتھوا پلاش برچھ ہو تو اس برچھ سے دو ہاتھ دکھن تین پرش نیچے کھودنے سے جل نکلتا ہے -

ऊष्मा यस्यां धात्र्यां धूमो वा तत्र वारि नरयुगले । निर्देष्टव्या च शिरा महता तोयप्रवाहेण ॥ ६० ॥ + ॥ + ॥

۶۰- جس بھوم میں بھاپ یا دھواں نکلتا ہوا دکھ پڑے وہاں دو پرش نیچے بہت جل بہنے والی شرا کہنی چاہیے -

यस्मिन्क्षेत्रोद्देशे जातं सस्यं विनाशमुपयाति । स्निग्धमतिपाण्डुरं वा महाशिरा नरयुगे तत्र ॥ ६१ ॥

۶۱- جس کھیت میں کھیتی پیدا ہو کر نشٹ ہو جائے اتھوا بہت چکنی کھیتی ہو اتھوا کھیتی پیدا ہو کر پیلی پڑ جائے وہاں دو پرش نیچے مہا شرا ہوتی ہے ارتھات بہت ہی جل ہوتا ہے -

मरुदेशे भवति शिरा यथा तथातः परं प्रवक्ष्यामि । ग्रीवा करभाणामिव भूतलसंस्थाः शिराः यान्ति ॥ ६२ ॥

٦٢ - مُر دیش (مارواڑ) مین جس بھانت سِرا ہوتی ہے اُسکو اب ہم کہتے ہین - اونٹ کی گردن کی طرح بھوم مین یہی اونچی سِرا جاتی ہے -

पूर्वोत्तरेण पीलोर्यदि वल्मीको जलं भवति पश्चात् । उ-
त्तरगमना च शिरा विज्ञेया पंचभिः पुरुषैः ॥ ६३ ॥ चिह्नं
दर्दुर आदौ मृत्कपिलातः परं भवेद्धरिता । भवति च पु-
रुषे ऽधो ऽश्मा तस्य तले वारि निर्देश्यम् ॥ ६४ ॥ * ॥

٦٣ - پیلو برچھ (جال) کے ایشان کون مین بانبی ہو تو اُس بانبی سے ساڑھے چار ہاتھ پچھم پانچ پُرش نیچے اُتر بہنے والی سِرا ہوتی ہے - ٦٤ - وہان کھودنے سے پہلے پُرش مین مینڈھک نکلتا ہے پھر کپل ورنی مٹی نکلتی ہے اور پتھر نکلتا ہے ان سب چیزون کے نیچے جل ہوتا ہے -

पीलोरेव प्राच्यां वल्मीकोऽतोऽर्धपंचमैर्हस्तैः । दिशि
याम्यायां तोयं वक्तव्यं सप्तभिः पुरुषैः ॥ ६५ ॥ प्रथ-
मे पुरुषे भुजगः सितासितो हस्तमात्रमूर्तिश्च । दक्षि-
णतो वहति शिरा सक्षारं भूरि पानीयम् ॥ ६६ ॥ * ॥

٦٥ - پیلو برچھ کے ہی پُورب وشا مین بانبی ہو تو اُس برچھ سے ساڑھے چار ہاتھ دکھن سات پُرش نیچے جل کہنا چاہیے - ٦٦ - پہلے پُرش مین آدھے کالے رنگ کا ایک ہاتھ لمبا سانپ نکلتا ہے پھر دکھن سِرا بہت سا کھاری جل بہنے والی نکلتی ہے -

उत्तरतश्च करीरस्याऽहिगृहं दक्षिणे जलं स्वादु । दश-
भिः पुरुषैर्ज्ञेयं पुरुषे पीतोऽत्र मण्डूकः ॥ ६७ ॥ * ॥

٦٧ - کریر برچھ (کریر) کے اُوتر بانبی ہو تو اُس برچھ سے ساڑھے چار ہاتھ دکھن دس پُرش نیچے میٹھا جل جاننا چاہیے یہان ایک پُرش کھودنے سے پیلے رنگ کا مینڈھک نکلتا ہے -

रोहीतकस्य पश्चादहिवासश्चेत्त्रिभिः करैर्याम्ये । द्वाद-
श पुरुषान् खात्वा सक्षारा पश्चिमेन शिरा ॥ ६८ ॥ * ॥

٦٨ - روہیتک برچھ (رُہیڑا) کے پچھم مین بانبی ہو تو اُس برچھ سے تین ہاتھ دکھن بارہ پُرش کھودنے سے کھاری جل بہنے والی پچھم سِرا نکلتی ہے -

इन्द्रतरोर्वल्मीकः प्राग्दृश्यः पश्चिमे शिरा हस्ते । खात्वा
चतुर्दश नरान् कपिला गोधा नरे प्रथमे ॥ ६९ ॥ * ॥

۶۹ - اندر برچھ (ارجن) کے پورب میں بانبی دیکھ پڑے تو اس برچھ سے ایک ہاتھ پچھم چودہ پرش کھودنے سے شرا نکلتی ہے یہاں پہلے پرش میں کپل رنگ کی گوہ دیکھ پڑتی ہے -

यदि वा सुवर्णनाम्नस्तरोर्भवद्वामतो भुजङ्गगृहम् । ह-
स्तद्वये ऽनुयाम्ये पंचदशनरावसाने ऽम्बु ॥७०॥ क्षारं
पयो ऽत्र नकुलो ऽर्धमानवे ताम्रसन्निभश्चाश्मा । रक्ता
च भवति वसुधा वहति शिरा दक्षिणा तत्र ॥७१॥+॥

۷۰ - جو سنبرن برچھ (دھتورا) کے بائیں طرف بانبی ہو تو اس برچھ سے دو ہاتھ دکھن پندرہ پرش نیچے جل ہوتا ہے - ۷۱ - وہ جل کھاری ہوتا ہے آدھا پرش نیچے نکل (نیولا) نکلتا ہے تانبے کے رنگ کا پتھر نکلتا ہے لال رنگ کی بھوم ملتی ہے پیچھے دکھن شرا وہاں بہتی ہے -

बदरीरोहितवृक्षौ सम्पृक्तौ चेद्विनापि वल्मीकम् । हस्त-
त्रये ऽम्बु पश्चात् षोडशभिर्मानवैर्भवति ॥७२॥ सुर-
संजलमादौ दक्षिणशिरा वहति चोत्तरेणान्या । पि-
ष्टनिभः पाषाणो मृच्छ्वेता वृश्चिको ऽर्धनरे ॥७३॥+॥

۷۲ بیر اور روہیڑا یہ دونوں برچھ جو بغیر بانبی کے بھی اکٹھا دیکھ پڑیں تو ان برچھوں سے تین ہاتھ پچھم سولہ پرش نیچے جل ہوتا ہے - ۷۳ - یہاں جل بہت میٹھا نکلتا ہے - پہلے دکھن شرا اور پیچھے دوسری اتر شرا بھی بہتی ہے - پشٹ (آٹا) کے سمان سفید رنگ کا پتھر نکلتا ہے سفید مٹی نکلتی ہے اور آدھا پرش نیچے بچھو دیکھ پڑتا ہے -

सकरीरा चेद्बदरी त्रिभिः करैः पश्चिमेन तत्राऽम्भः । अ-
ष्टादशभिः पुरुषैरैशानी बहुजला च शिरा ॥७४॥+॥

۷۴ جو کریر برچھ سہت بیر کا برچھ ہو تو ان برچھوں سے تین ہاتھ پچھم اٹھارہ پرش کھودنے سے جل نکلتا ہے وہاں بہت جل بہنے والی ایشان شرا ہوتی ہے -

पीलुसमेता बदरी हस्तत्रयसंमिते दिशि प्राच्याम् । विं-
शत्या पुरुषाणामशोष्यमम्भो ऽत्र सक्षारम् ॥७५॥+॥

۷۵ پیلو برچھ کے سہت بیر کا برچھ ہو تو ان سے تین ہاتھ پورب بیس پرش نیچے کھاری جل ہوتا ہے جو کبھی نہیں سوکھتا ہے -

ककुभकरीरावेकत्र संयुतौ यत्र ककुभविल्वौ वा । हस्त-
द्वये ऽम्बुपश्चान्नरैर्भवेत्पंचविंशत्या ॥ ७६ ॥ + ॥ + ॥

۷۶ - جہان ارجن برچھ اور کریر برچھ اکٹھے ہون اتھوا ارجن برچھ اور بیل برچھ اکٹھے ہون تو اُنسے
دو ہاتھ پچھم پچیس پرش نیچے جل ہوتا ہے -

वल्मीकमूर्धनि यदा दूर्वा च कुशाश्च पाण्डुराः सन्ति । कू-
पो मध्ये देयो जलमत्र नरैकविंशत्या ॥ ७७ ॥ + ॥ + ॥

۷۷ - جو بانبی کے اُوپر دُوب اور سفید رنگ کے کُش ہون تو اُس بانبی کے بیچ کُنوان کھودنے
سے اکیس پرش نیچے جل نکلتا ہے -

भूमिः कदम्बकयुता वल्मीके यत्र दृश्यते दूर्वा । हस्तद्व-
येन याम्ये नरैर्जलम्पञ्चविंशत्या ॥ ७८ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۷۸ - جہان بھوم مین کدمب کا برچھ ہو اور بانبی کے اُوپر دُوب دیکھ پڑے وہان اُس کدمب
برچھ سے دو ہاتھ دکھن پچیس پرش نیچے جل ہوتا ہے -

वल्मीकत्रयमध्ये रोहीतकपादपो यदा भवति । नाना-
वृक्षैः सहितस्त्रिभिर्जलं तत्र वक्तव्यम् ॥ ७९ ॥ हस्त-
चतुष्के मध्यात् षोडशभिश्चांगुलैरुदग्वारि । चत्वा-
रिंशत्पुरुषान्खात्वा ऽश्मा ऽधः शिरा भवति ॥ ८० ॥

۷۹ - تین بانبی کے بیچ تین طرح کے تین برچھون سہت رُہیڑے کا برچھ ہو تو وہان جل کہنا چاہئے
۸۰ - بیچ مین سہت رُہیڑے کے برچھ سے چار ہاتھ اور سولہ انگل اُتر چالیس پرش کھودنے
سے پتھر نکلتا ہے اور اُسکے نیچے سِرا ہوتی ہے -

ग्रंथिप्रचुरा यस्मिञ्छमी भवेदुत्तरेण वल्मीकः । पश्चा-
त्पंच करान्ते शतार्धसंख्यैर्नरैः सलिलम् ॥ ८१ ॥ + ॥

۸۱ - جہان بہت گانٹھون والا سمی برچھ (جانٹ) ہو اور اُسکے اُتر طرف بانبی ہو تو سمی برچھ
سے پانچ ہاتھ پچھم پچاس پرش نیچے جل ہوتا ہے -

एकस्थाः पंच यदा वल्मीका मध्यमो भवेच्छ्वेतः । तस्मि-
ञ्छिरा प्रदिष्टा नरषष्ट्या पंचवर्जितया ॥ ८२ ॥ + ॥ + ॥

۸۲ - پانچ بانبی ایک استھان مین ہون انہین بیچ کی بانبی سفید ہو تو اس سفید بانبی مین پچپن پرش کھودنے سے جل کی دھرا نکلتی ہے -

सपलाशायत्रशमीपश्चिमभागे ऽम्बुमानवैः षष्ट्या । अ-
र्धनरे ऽहिः प्रथमं सवालुका पीत मृत्परतः ॥ ८३ ॥ * ॥

۸۳ - جہان پلاس برچھ سہت شمی برچھ ہو وہان اُن برچھون سے پانچ ہاتھ پچھم ساٹھ پرش نیچے جل ہوتا ہے پہلے آدھا پرش کھودنے سے سانپ نکلتا ہے پیچھے بالو ملی ہوئی پیلی مٹی نکلتی ہے -

वल्मीकेनपरिवृतः श्वेतो रोहीतको भवेद्यस्मिन् । पूर्वे-
ण हस्त मात्रे सप्तत्या मानवैरम्बु ॥ ८४ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۸۴ - جہان بانبی سے گھرا ہوا سفید رنگ کا روہیڑے کا برچھ ہو وہان اُس برچھ سے ایک ہاتھ پورب ستر پرش نیچے جل ہوتا ہے -

श्वेता कण्टकबहुला यत्र शमी दक्षिणेन तत्र पयः । नर-
पंचकसंयुतया सप्तत्या ऽहिर्नरार्धे च ॥ ८५ ॥ * ॥ * ॥

۸۵ - جہان بہت کانٹون کرکے سفید اُجلا شمی برچھ ہو وہان اُس برچھ سے ایک ہاتھ دکھن پچہتر پرش نیچے جل ہوتا ہے اور آدھا پرش کھودنے سے سانپ نکلتا ہے -

मरुदेशे यच्चिह्नं नजाङ्गले तैर्जलं विनिर्देश्यम् । जम्बू-
वेतस पूर्वे ये पुरुषास्ते मरौ द्विगुणाः ॥ ८६ ॥ * ॥ * ॥

۸۶ - یہ مرُدیش مین جل جاننے کے جو چنہہ کہے ان کرکے جانگل دیش مین جل نہین کہنا چاہیے ارتھات جانگل دیش مین ان چنہون سے جل کا گیان نہین ہوتا جمبو بینتس آدی برچھون کے چنہ سے پہلے جل گیان کہا وے چنہہ مرُدیش مین دیکھ پڑین تو جتنے پرش نیچے پہلے اُن چنہون سے جل کہا وے پرش یہان دونے کہنے چاہئین - بہت ہی جل جس دیش مین ہو اُسکو انوپ کہتے ہین جہان جل نہو وہ مرُ استھل کہاتا ہے ان دونون سے بلچھن جو دیش ارتھات جہان بہت جل نہو اور بہت تھوڑا بھی جل نہو وہ جانگل دیش ہے اس طرح تین پرکار کے دیش ہوتے ہین -

जम्बूस्त्रिवृता मूर्वा शिशुमारी शारिवा शिवा श्यामा । वी-
रुधयो वाराही ज्योतिष्मती गरुडवेगा च ॥ ८७ ॥ सू-
करिका माषपर्णी व्याघ्रपदा चेति यद्यहेर्निलये । व-
ल्मीकादुत्तरतस्त्रिभिः करैस्त्रिपुरुषे तोयम् ॥ ८८ ॥ * ॥

۸۷- جامن نسوت مورباسشمار ی شتاروا ہتوا شتیاما آبار اہی جوتش ہتی گرڑیگا

۸۸- شوکر کا کاکہ بری اور ہاگھریدا ہیے اوگکھدھ جو بانبی کے اوپر ہون تو اُس بانبی سے تین ہاتھ اُتر تین پُرش نیچے کھودنے سے جل نکلتا ہے -

एतदनूपे वाच्यं जाङ्गलभूमौ तु पंचभिः पुरुषैः । एतै-
रेवनिमित्तैर्मरुदेशे सप्तभिः कथयेत् ॥ ८९ ॥ + ॥

۸۹- تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے یہ بات انُوپ دیش مین کہنی چاہیے - جو یہے چنھ جانگل دیش مین دیکھ پڑین تو تین پُرش کی جگہ پانچ پُرش نیچے جل کہے اور جو انہین چنھونکو مرُتھل مین دیکھے تو سات پُرش نیچے جل بتاوے -

एकनिभा यत्र मही तृणतरुवल्मीकगुल्मपरिहीना ।
तस्यां यत्र विकारो भवति धरित्र्यां जलं तत्र ॥ ९० ॥ + ॥

۹۰- جہان ایک رنگ کی بھوم ہو اور ترن برچھ بلمیک (بانبی) اور گلم جسمین نہون ایسی بھوم مین جہان بکار ارتھات اور پرکار کی بھوم دیکھ پڑے وہان بھی پانچ پُرش نیچے جل ہوتا ہے بھوم مین ایک ہی جڑ سے بہت سی شاکھاؤنکا سموہ اُتپن ہو اسکو گلم کہتے ہین -

यत्र स्निग्धा निम्ना सवालुका सानुनादिनी वा स्यात् । त-
त्रार्धपंचमैर्वारि मानवैः पंचभिर्यदि वा ॥ ९१ ॥ + ॥

۹۱- جہان چکنی نیچی بالو رہیت سہت اتھوا سانُنادنی ارتھات جہان پیر رکھنے سے شبد ہو ایسی بھوم ہو وہان ساڑھے چار پُرش نیچے اتھوا پانچ پُرش نیچے جل ہوتا ہے -

स्निग्धतरूणां याम्येन रैश्चतुर्भिर्जलं प्रभूतं च । तरुग-
हनेपि हि विकृतो यस्तस्मात्तद्देव वदेत् ॥ ९२ ॥ + ॥

۹۲- جہان بہت سے چکنے چکنے برچھ ہون وہان اُن برچھون سے دکھن چار پُرش نیچے بہت سا جل کہنا چاہیے اور جہان بہت سے برچھون مین ایک برچھ بکرت ہو ارتھات اُسکے پھل پھول اور ہی طرح کے ہون تو اُس برچھ سے دکھن مین بھی چار پُرش نیچے جل ہوتا ہے -

नमते यत्र धरित्री सार्धे पुरुषेऽम्बु जाङ्गलानूपे । कीटा
वा यत्र विनालयेन बहवोऽम्बु तत्रापि ॥ ९३ ॥ + ॥

۹۳- جس جانگل اتھوا انُوپ دیش مین پیر رکھنے سے بھوم دب جاے وہان ڈیڑھ پُرش نیچے جل ہوتا اور جہان بہت سے کیڑے دیکھ پڑین اور اُنکے رہنے کا کوئی بل نہو وہان بھی ڈیڑھ پُرش نیچے جل ہوتا ہے -

उष्णा शीता च मही शीतोष्णाऽम्भस्त्रिभिर्नरैः सार्धैः । इ-
न्द्रधनुर्मत्स्यो वा वल्मीको वा चतुर्हस्तात् ॥ ९४ ॥ + ॥

۹۴ - جہان سب زمین گرم ہو اور ایک جگہ ٹھنڈھی ہو وہان یا جہان سب زمین ٹھنڈھی ہو اور ایک جگہ گرم ہو وہان ساڑھے تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے - اِندر دھنکھ جو سُورج کی کرنون سے بنتا ہے مچھلی یا بانبی جہان جانگل یا اَنُوپ دیش مین دیکھ پڑے وہان چار ہاتھ نیچے جل ہوتا ہے -

वल्मीकानां पंक्त्यां यद्येकोऽभ्युच्छ्रितः शिरा तदधः । शु-
ष्यति नरो हते वा सस्यं यस्यां च तत्राऽम्भः ॥ ९५ ॥ + ॥

۹۵ - جہان جانگل یا اَنُوپ دیش مین بہت سی بانبیون کی پنگت دیکھ پڑے اور اُسمین ایک بانبی سب سے اُونچی ہو تو اُس اُونچی بانبی کے نیچے چار ہاتھ کھودنے سے شرا نکلتی ہے اور جہان کھیتی جم کر سُوکھ جاوے یا جمے ہی نہین وہان بھی چار ہاتھ نیچے جل ہوتا ہے -

न्यग्रोधपलाशोदुम्बरैः समेतैस्त्रिभिर्जलं तदधः । वट-
पिप्पलसमवाये तद्वद्वाच्यं शिरा चोदक् ॥ ९६ ॥ + ॥

۹۶ - بڑ پیپل اور گولر یے تین برچھ جہان اکٹھے ہون وہان ان برچھون کے نیچے تین ہاتھ کھودنے سے جل نکلتا ہے - اور جہان بڑ پیپل دونون اکٹھے ہون اُنکے بھی نیچے تین ہاتھ کھودنے سے جل نکلتا ہے - ان دونون استھانون مین اُتّر شرا ہوتی ہے -

आग्नेये यदि कोणे ग्रामस्य पुरस्य वा भवति कूपः । नि-
त्यं स करोति भयं दाहं च समानुषं प्रायः ॥ ९७ ॥ नै-
र्ऋतकोणे बालक्षयं च वनिताभयं च वायव्ये । दिक्त्र-
यमेतत्त्यक्त्वा शेषासु शुभावहाः कूपाः ॥ ९८ ॥ + ॥

۹۷ - گرام سے اتھوا نگر سے اگنِ کون مین کنُوان ہو تو نِت بھے دیتا ہے اور بہدایہ گرام اور نگر مین آگ لگتی ہے جسمین آدمی بھی جل جاتے ہین - ۹۸ - نیرت کون مین کنُوان ہو تو بالکون مین چھے ہوتا ہے - بایبیہ کون مین کنُوان ہو تو استریونکو بھی ہوتا ہی - یے تین دشاؤنکو چھوڑکر باقی پانچ دشاؤنکی کنُوان شبھ ہوتا ہے

सारस्वतेन मुनिना दकार्गलं यत्कृतं तदवलोक्य । आ-
र्याभिः कृतमेतद्वृत्तैरपि मानवं वक्ष्ये ॥ ९९ ॥ + ॥ + ॥

۹۹ - سارسوت مُن نے جو دکارگل کہا ہے وہ دیکھکر ہمنے بھی یہ دکارگل آریا چھند کرکے

کہا اب مَن کا کہا ہوا دکارگل بھی برتون کر کے کہتے ہین -

स्निग्धा यतः पादपगुल्मवल्ल्यो निश्छिद्रपत्राश्च ततः शिरास्ति । पद्मक्षुरोशीरकुलाः सगुन्द्राः काशाः कुशा वा नलिका नलो वा ॥ १०० ॥ खर्जूरजम्ब्वर्जुनवेतसाः स्युः क्षीरान्विता वा द्रुमगुल्मवल्ल्यः । छत्रेभनागाः शतपत्रनीपाः स्युर्नक्तमालाश्च ससिन्दुवाराः ॥ १०१ ॥ विभीतकावा मदयन्तिकावा यत्राऽस्ति तस्मिन पुरुषत्रयेऽम्भः स्यात्पर्वतस्योपरिवर्ततोऽन्यस्तत्रापिमूले पुरुषत्रयेऽम्भः ॥ १०२ ॥

۱۰۰- جس بھوم مین برچھ گلم اور بلی چکنی ہون اور بنا چھید کے پتّون والی ہون وہان تین پُرش نیچے سِرا ہوتی ہے - اتھوا اُستھل پدم گوکھرو اُشیر (خس) کل گُندر کاش کُش نلکا نلے ترن -
۱۰۱- اور کھجور جامن ارجن بیتس یے برچھ ہون اتھوا جہان برچھ گلم اور بلی ایسے ہون کہ جنمین دودھ نکلے اتھوا چھتر اہست کرنی ناگ کیسر کمل کدمب نکت مال سنبھالو - ۱۰۲- بہیرا اور مدینتکا یے جہان ہون وہان تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے - اور جہان ایک پربت کے اوپر دوسرا پربت ہو وہان بھی اوپر والے پربت کے مُول (جڑ) مین تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے -

यामौंजकैः काशकुशैश्च युक्ता नीला च मृद्यत्र सशर्करा च । तस्यां प्रभूतं सुरसं च तोयं कृष्णाथवा यत्र च रक्तमृद्वा ॥ १०३ ॥

۱۰۳ جو بھوم مونج کاش اور کُش سے جگت ہو - جہان پتھر کنکاؤن (ریزہ) سے ملی ہوئی نیلی مٹی ہو وہان بہت اور میٹھا جل ہوتا ہے جہان کالی یا لال مٹی ہو وہان بھی بہت اور میٹھا جل ہوتا ہے -

सशर्करा ताम्रमही कषायं क्षारं धरित्री कपिला करोति । आपाण्डुरायां लवणं प्रदिष्टं मृष्टं पयो नीलवसुन्धरायाम् ॥ १०४ ॥

۱۰۴- شرکرا ارتھات پتھر کے کنکون سے ملی ہوئی تانبے کے رنگ کی بھوم ہو تو اسمین کسیلا جل نکلتا ہے - کپل رنگ کی بھوم مین کھاری جل نکلتا ہے پانڈر رنگ کی بھوم مین نمک کے مزہ کا پانی نکلتا ہے اور نیلے رنگ کی بھوم مین میٹھا جل نکلتا ہے -

शाकाश्वकर्णार्जुनबिल्वसर्जाः श्रीपर्ण्यरिष्टाधवशिंशपाश्च । छिद्रैश्च पर्णैर्द्रुमगुल्मवल्ल्यो रूक्षाश्च दूरेऽम्बु निवेदयन्ति ॥ १०५ ॥

۱۰۵ شاک اشوکرن ارجن بلو سرج شری پرنی ارشٹ دھو شنشپا یے برچھ جہان چھید والے پتّون سمیت ہون

اور جہان بِرچھ گُلم اور بلّی بھی چھید والے پتّون سہت ہون اور رُوکھی ہون وہان جل بہت دُور ہوتا ہے

सूर्याग्निभस्मोष्ट्रखरानुवर्णायानिर्जलासावसुधाप्रदिष्टा । रक्तांकु-
राक्षीरयुताःकरीरारक्ताधराचेज्जलमश्मनोऽधः ॥ १०६ ॥

۱۰۶- جو بھوم سورج اگن بھسم اونٹ اور گدہا کے رنگ کی ہو اس بھوم مین جل نہین ہوتا ہے اور جس لال رنگ کی بھوم مین لال رنگ کے انکرون سہت کریر برچھ ہون اور ان برچھون سے دودھ نکلتا ہو وہان پتھر کے نیچے جل ہوتا ہے -

वैदूर्यमुद्गाऽम्बुदमेचकाभा पातोन्मुखोदुम्बरसन्निभावा । भृङ्गे-
जऽनाभा कपिलाथवाया ज्ञेया शिलाभूरिसमीपतोया ॥१०७॥

۱۰۷- جو شلا بیدورج منی مونگ اور میگھ کے سمان کرشن برن ہو اتھوا پکے ہوئے گولر کے پھل کے سمان رنگ ہو - جو شلا توڑنے سے انجن کے سمان کالے رنگ کی نکلے اتھوا کپل برن ہو اس شلا کے پاس ہی بہت جل ہوتا ہے -

पारावतक्षौद्रघृतोपमायाक्षौमस्यवस्त्रस्यचतुल्यवर्णा । यासो-
मवल्ल्याश्चसमानरूपासाप्याशुतोयंकुरुतेऽक्षयंच ॥ १०८ ॥

۱۰۸- جو شلا پاراوت (کبوتر) شہد گھی السی کا کپڑا اتھوا سوم بلّی جو جگ مین کام آتی ہے انکے سمان رنگ کی ہو وہ بھی جلد ہی اکشئے (لازوال) جل دیتی ہے -

ताम्रैःसमेताएषतैर्विचित्रैरापांडुभस्मोष्ट्रखरानुरूपा । भृङ्गोप-
मांगुष्ठिकपुष्पिकावासूर्याग्निवर्णाचशिलावितोया ॥१०९॥

۱۰۹- جو شلا تانبے کے رنگ کے بوند اتھوا چتّر بوند رکھتی ہو - پانڈ رنگ کی ہو بھسم اونٹ گدہا بھونرا کے سمان رنگ کی ہو - انگشٹھک نام برچھ کے پھولون کے سمان نیلی اور لال ہو سورج یا اگن کے سمان رنگ ہو اس شلا مین جل نہین ہوتا ہے -

चन्द्रातपस्फटिकमौक्तिकहेमरूपायाश्चेन्द्रनीलम-
णिहिंगुलकाञ्जनाभाः । सूर्योदयांशुहरितालनिभा-
श्चयास्युस्ताःशोभनामुनिवचोऽत्रचवृत्तमेतत ॥ ११० ॥

۱۱۰- چندرما کی چاندنی اسپھٹک موتی سونا اور اندرنیل منی کے سمان رنگ کی جو شلا ہو شنگرف کی طرح بہت لال رنگ کی یا انجن کی طرح بہت کالے رنگ کی جو شلا ہو - اُدے ہوئے سورج کے کرنون کے سمان بہت لال اور چمک دار ہو - اتھوا ہرتال کی طرح پیلے رنگ کی جو شلا ہو

وے شبھ ہوتی ہین - اِس پرکرن مین آگے جو برہت کہتے ہین وہ مُن بچن ہے ارتھات پرمان ہے

एताह्यभेद्याश्च शिलाः शिवाश्च यक्षैश्च नागैश्च सदाभिजुष्टाः ।
येषाञ्च राष्ट्रेषु भवन्ति राज्ञां तेषामवृष्टिर्न भवेत्कदाचित् ॥ १११ ॥

۱۱۱ - یے جو شلا پہلے کہہ آئے ہین یے سب شبھ ہین اِسلیے ابھید ہین ارتھات ان شلاؤن کو توڑے نہین ان شلاؤن مین سدا یچھ اور ناگ باس کرتے ہین جن راجاؤن کے راج مین ایسی شلا ہوتی ہین انکی راج مین کبھی ابرشٹ (خشک سالی) نہین ہوتی -

भेदं यदा नैति शिला तदानीं पलाशकाष्ठैः सह तिन्दुकानाम् । प्रज्वालयित्वाऽनलमग्निवर्णा सुधाम्बुसिक्ता प्रविदारमेति ॥ ११२ ॥

۱۱۲ - کنوان آد کھودنے کے سمے شلا نکل آوے اور وہ پھوٹ نہ سکے تو اُسکے اُوپر پلاش اور تیندؤ کے کاٹھ کو جلاکر اُس شلا کو لال کرلیوے پھر اُسکے اُوپر چونے کی کلی سے ملا ہوا پانی چھڑکے تو وہ شلا ٹوٹ جائیگی -

तोयं शृतं मोक्षकभस्मना वा यत्सप्तकृत्वः परिषेचनं तत् ।
कार्यं शरक्षारयुतं शिलायाः प्रस्फोटनं वह्निवितापितायाः ॥ ११३ ॥

۱۱۳ - موکشک برچھ (مُروا) کی بھسم ملاکر پانی کو اَوٹا وے پیچھے اُسمین شر کا کھار ملاوے پھر آگ سے تپائی ہوئی شلا کے اُوپر سات بار اِس پانی کو چھڑکے تو وہ شلا ٹوٹ جاے گی -

तक्रकाञ्जिकसुराः सकुलत्था योजितानि बदराणि च तस्मिन् ।
सप्तरात्रमुषितान्यभितप्तां दारयन्ति हि शिलां परिषेकैः ॥ ११४ ॥

۱۱۴ - تکر (چھاچھ) کانجی شراب کلتھی اور بیر کے پھل ان سبکو ایک برتن مین سات رات تک رکھے پھر شلا کو اُوپر کہی ہوئی ریت سے تپاکر اُنسے باربار چھڑکے تو وہ شلا ٹوٹ جائیگی -

नैम्बं पत्रं त्वक्च नालं तिलानां सापामार्गं तिन्दुकं स्याद्गुडूची ।
गोमूत्रेण स्रावितः क्षार एषां षट्कृत्वोऽतस्तापितो भिद्यतेऽश्मा ॥ ११५ ॥

۱۱۵ - نیم کی پتی نیم کی چھال تلون کا نال اپامارگ (آندھی جھاڑہ) تیندؤ کے پھل گلو ان کی راکھ کو گوموتر سے چھان لیوے پھر پتھر کو تپاکر چھہ بار اِس سے چھڑکے تو وہ پتھر ٹوٹ جایگا -

आर्कं पयो हुडुविषाणमषीसमेतं पारावताखुशकृता च युतं प्रलेपः । टङ्कस्य तैलमथितस्य ततोऽस्य पानं प-

घाच्छितस्य नशिलासु भवेद्धि घातः ॥ ११६ ॥ + ॥ + ॥

۱۱۶ - کھڑگ لچھن نام پچاسوین ادھیائے مین یہ اشلوک آچکا ہے وہان اسکا ارتھ دیکھ لیوے

क्षारे कदल्या मथितेन युक्ते दिनोषिते पायितमायसं यत्। सम्य-
क्छितं चाश्मनि नैति भंगं न चान्यलोहेष्वपि तस्य कौण्ठ्यम् ॥ ११७ ॥

۱۱۷ - اس اشلوک کا بھی ارتھ کھڑگ لچھن ادھیائے مین ہی دیکھ لینا چاہیے وہان یہ آچکا ہے -

पाली प्रागपरायताम्बु सुचिरं धत्ते न याम्योत्तरा कल्लो-
लैरवदारमेति मरुता सा प्रायशः प्रेरितैः। तां चेदिच्छ-
ति सारदारुभिरपां संपातमावारयेत्पाषाणादिभिरेव वा-
प्रतिचयं क्षुण्णं द्विपाश्वादिभिः ॥ ११८ ॥ + ॥ + ॥

۱۱۸ - پورب پچھم کو لمبی باپی (باولی) مین جل بہت دنون تک رہتا ہے اور دکھن اُتر لمبی مین نہین ٹھہرتا کیونکہ پون سے اٹھائے ہوئے بڑے بڑے ترنگون کرکے وہ ٹوٹ جاتی ہے جو دکھن اُتر لمبی پُشکرنی (تالاب) بنانا چاہیے تو پانی کی چوٹ کے بچاو کے واسطے اسکے کنارونکو مضبوط لکڑی سے باندھ دیوے یا پتھر اینٹ آدی سے چنوا دیوے اور بنانے کے سمے اسکے ہر ایک مٹی کے کنارونکو گھوڑے ہاتھی آدی سے روندوا تا جاوے جس سے وہ مٹی دب جاوے اور پانی کے دھکے سے ٹوٹے نہین -

ककुभवटाम्रप्लक्षकदम्बैः सनिचुलजम्बूवेतसनीपैः।
कुरवकतालाशोकमधूकैर्बकुलविमिश्रैश्छादिततीराम् ॥ ११९ ॥

۱۱۹ - ارجن بڑ آم پاکر کدمب نچل جامن بینتس نیپ ارتھات ایک پرکار کا کدمب کروک تال اشوک مہوا اور بکل ان برچھون کرکے اس باولی کے کنارونکو گھیر دے ارتھات اسکے کنارے پے برچھ لگاوے

द्वारं च नैर्वाहिकमेकदेशे कार्यं शिलासंचितवारिमार्गम्। को-
शस्थितं निर्विवरं कपाटं कृत्वा ततः पांशुभिरावपेत्तम् ॥ १२० ॥

۱۲۰ - پانی نکلنے کے لیے ایک طرف ایک راستہ رکھے جسکو پتھرون سے بندھوا کر پکا کرادیوے اور اس راستہ کو بغیر چھیدکے کاٹھ کے کیواڑون (تختون) سے ڈھک کر اوپر سے مٹی سے دبا دیوے -

अञ्जनमुस्तोशीरैः सराजकोशातकामलकचूर्णैः। क-
तकफलसमायुक्तैर्योगः कूपे प्रदातव्यः ॥ १२१ ॥ + ॥

۱۲۱ - انجن (سُرمہ) موتھا خس راجکوشاتکی (بڑی تُرئی) آنولا کتک (نرملی)

ان سکا چورن کرکے (ارتھات پیسکر) کنوئین (باولی) مین ڈالے ۔

कलुषं कटुकं लवणं विरसं सलिलं यदि वाऽसुभगन्धि भवेत्।
तदनेन भवत्यमलं सुरसं सुसुगन्धि गुणैरपरैश्च युतम्॥१२२॥

۱۲۲۔ جو پانی گندلا کڑوا کھاری بےسواد (بےمزہ) اتھوا درگندہ مکت ہو وہ اس جوگ کو لنے سے نرمل میٹھا سگندھ اور بھی کئی اتم گنون سے مکت ہو جاتا ہے ۔

हस्ते मघाऽनुराधापुष्यधनिष्ठोत्तराणि रोहिण्यः। शत-
भिषगित्यारम्भे कूपानां शस्यते भगणः॥१२३॥ + ॥

۱۲۳۔ ہست مگھا انرادھا پکھ دھنشٹھا تینون اترا روہنی اور شت بھکہ یہ نکھشتر کنوان کھودنے مین اتم ہین

कृत्वा वरुणस्य बलिं वटवेतसकीलकं शिरास्थाने। कु-
सुमैर्गन्धैर्धूपैः संपूज्य निधापयेत्प्रथमम्॥१२४॥ + ॥

۱۲۴۔ برن کو بلدان دے کر چندن پھول دھوپ آد سے بڑ اتھوا بیتس کے کاٹھ کی کیل کا پوجن کرکے سرا کے استھان مین پہلے اس کیل کو گاڑ دے ۔

मेघोद्भवं प्रथममेव मया प्रदिष्टं ज्येष्ठामतीत्य बलदेवमता-
दिदृष्टा। भौमं दकार्गलमिदं कथितं द्वितीयं सम्य-
ग्वराहमिहिरेण मुनिप्रसादात्॥१२५॥ + ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां दकार्गलं नाम चतुःपंचाशोऽध्यायः॥५४॥

۱۲۵۔ جیٹھ کی پورنماسی ہونے کے بعد برکھا رت مین جو جل کا گیان وہ سیکھ سمبندھی دکارگل ہے وہ تو مینے بلدیو آد آچاریون کے مت دیکھکر پہلے ہی کہہ دیا اب یہ بھوم سمبندھی دوسرا دکارگل منی لوگون کے پرساد سے اچھی طرح براہ مہر آچاریہ ارتھات مینے کہا ہے ۔ دک پانی کا نام ہے اور ارگل رکاوٹ کا نام ہے پانی کی رکاوٹ جس شاستر سے جانی جاوے وہ دکارگل کہاتا ہے

شری براہ مہر آچاریہ کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین دکارگل نام ادھیائے چون سماپت ہوا۔

اُدّھیائے پچپن
برچھ آیربید

प्रान्तच्छायाविनिर्मुक्तानमनोज्ञाजलाशयाः। यस्मा-
दतोजलप्रान्तेष्वारामान्विनिवेशयेत् ॥ १ ॥ + ॥

۱- باؤلی کنوآن تالاب آدِ جلاشئے (چشمہ) جو آس پاس چھایا (سایہ) سے رہت ہون تو
چت کو آنند نہین دیتے اِسلیئے جلاشیون کے کنارون پر باغیچہ لگانا چاہیے -

मृद्वी भूः सर्ववृक्षाणां हिता तस्यां तिलान्वपेत्। पुष्पि-
तांस्तांश्च मृद्नीयात् कर्मैतत्प्रथमं भुवि ॥ २ ॥ + ॥

۲- کومل بھوم سب برچھون کے لیئے اچھی ہوتی ہے جس بھوم مین باغ لگانا ہو پہلے اُسمین تِل بووے
جب وے تِل پھولین تب اُنکا مردن کرے یہ بھوم مین پہلا کرم ہے -

अरिष्टाऽशोकपुन्नागशिरीषाः सप्रियङ्गवः। मङ्ग-
ल्याः पूर्वमारामे रोपणीया गृहेषु वा ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥

۳- نیم اشوک پناگ سرکھ اور پریَنگ یے برچھ شُبھ ہین اِسلیئے باغ مین یا گھر مین یے برچھ پہلے لگانے چاہئین

पनसाऽशोककदलीजम्बूलकुचदाडिमाः। द्रा-
क्षापालीवताश्चैव बीजपूराऽतिमुक्तकाः ॥ ४ ॥
एते द्रुमाः काण्डरोप्या गोमयेन प्रलेपिताः। मूलच्छे-
देऽथवा स्कन्धे रोपणीयाः प्रयत्नतः ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥

۴- کٹھل اشوک کیلا جامن لکچ (بڑہر) انار داکھ پلیوت بجورا اور اَتِ مکتک -
۵- ان برچھون کی شاکھا (قلم) لے کر اُسکو گوبر سے لیپ کر لگاوے اتھوا دوسرے برچھونکو
مول (جڑ) سے اتھوا ڈال سے کاٹ کر اُسکے اُوپر لگاوے -

अजातशाखान्शिशिरे जातशाखान्हिमागमे। वर्षा-
गमे च सुस्कन्धान् यथादिक्प्रतिरोपयेत् ॥ ६ ॥ + ॥

۶- جنکی شاخ پیدا نہوئی ہون ایسے برچھ کو ایک استھان سے اُٹھا کر دوسرے استھان
مین اپنی دِشا کے بیچ ششر رت مین لگاوے - جنکی شاکھا ہو گئی ہون اُنکو ہیمنت رت مین

اور اچھے اچھے ڈال والے برچھون کو برکھا رت مین لگاوے -

घृतोशीरतिलक्षौद्रविडङ्गक्षीरगोमयैः । आमूलस्कन्धलिप्तानां संक्रामणविरोपणम् ॥ ७ ॥ + ॥

۷ - گھی خس تل شہد باو برنگ دودھ اور گوبر ان سبکو پیسکر جڑ سے لیکر ڈال تک برچھونکو لیپٹ کرے پیچھے اسکو ایک استھان سے اٹھاکر دوسرے استھان مین لگاوے -

शुचिर्भूत्वा तरोः पूजां कृत्वा स्नानानुलेपनैः । रोपयेद्रोपितश्चैव पत्रैस्तैरेव जायते ॥ ८ ॥ + ॥ + ॥

۸ - پوتر ہوکر اسنان کر خوشبو لگا برچھونکی پوجا کر پیچھے اس برچھ کو دوسرے استھان مین لگاوے تو وہ برچھ انھین پتون کرکے جگت لگ جاتا ہے ارتھات سوکھتا نہین ہے -

सायं प्रातश्च घर्मान्ते शीतकाले दिनान्तरे । वर्षासु च भुवः शोषे सेक्तव्या रोपिता द्रुमाः ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - لگائے ہوئے برچھ گریکھم رت مین صبح شام دونون وقت سینچنے چاہیین - سردی کی فصل مین ایک دن کے انتر سے سینچے اور برکھا رت مین بھوم کے سوکھنے پر سینچنا چاہیے -

जम्बूवेतसवानीरकदम्बोदुम्बरार्जुनाः । बीजपूरकमृद्वीकालकुचाश्च सदाडिमाः ॥ १० ॥ वंजुलो नक्तमालश्च तिलकः पनसस्तथा । तिमिरोम्रातकश्चैव षोडशानूपजाः स्मृताः ॥ ११ ॥ + ॥

۱۰ - جامن بیتس بانیر کدنب گولر ارجن بجورا داکھ برہر دارکم (انار) -
۱۱ - بنجل نکت مال تلک کٹہل تمر اور انورا بے سولہ برچھ بہت جل والے دیش مین ہوتے ہین -

उत्तमं विंशतिर्हस्ता मध्यमं षोडशान्तरम् । स्थानात्स्थानान्तरं कार्यं वृक्षाणां द्वादशावरम् ॥ १२ ॥

۱۲ - ایک برچھ سے بیس ہاتھ کے انتر پر دوسرا برچھ لگایا جاوے تو اتم - سولہ ہاتھ انتر پر مدھم اور بارہ ہاتھ کے انتر پر لگایا جاوے تو نکرشٹ (ناقص) ہوتا ہے -

अभ्यासजातास्तरवः संस्पृशन्तः परस्परम् । मिश्रैर्मूलैश्च न फलं सम्यग्यच्छन्ति पीडिताः ॥ १३ ॥

۱۳- جو برچھ بہت پاس پاس پیدا ہون اور آپسمین چھو جاین اور جنکی جڑین مل جاوین وے رُکھی ہوتے ہین اسی کارن اچھی طرح نہین پھلتے -

शीनवातातपै रोगो जायते पाण्डुपत्रता । अवृद्धि-
श्च प्रबालानां शाखाशोषो रसस्रुतिः ॥१४॥*॥

۱۴- بہت ہوا اور دھوپ سے برچھونکو روگ ہو جاتا ہے تب اُنکے پتّے پیلے ہو جاتے ہین انکور نہین بڑھتے ڈالیان سوکھ جاتی ہین اور رس ٹپکنے لگتا ہے -

चिकित्सितमथैतेषां शस्त्रेणादौ विशोधनम् । वि-
डङ्गघृतपङ्काक्तान् सेचयेत् क्षीरवारिणा ॥१५॥*॥

۱۵- رُوگی برچھ کی اسطرح دوا کرے کہ پہلے اُسکے جس اَنگ کو سوکھا سڑا آدِ دیکھے اُسکو ہتھیار سے کاٹ دیوے پھر باو بڑنگ گھی اور پنک (کیچڑ) ان سبکو ملا کر برچھون کے اوپر لیپ کرے پیچھے دودھ ملے ہوئے جل سے سینچے -

फलनाशे कुलत्थैश्च माषैर्मुद्गैस्तिलैर्यवैः । शृत-
शीतपयः सेकः फलपुष्पाभिवृद्धये ॥१६॥*॥

۱۶- برچھ مین پھل نہ لگین تو کلتھ اُڑد (ماش) مونگ تل اور جو ان سبکو دودھ مین ڈالکر اوٹاوے پھر اُس دودھ کو ٹھنڈھا کرکے پھل اور پھولونکی بڑدّھ کے لیے اُس برچھ کو سینچے -

अविकाजशकृच्चूर्णस्याढके द्वे तिलाढकम् । सक्तु-
प्रस्थोजलद्रोणो गोमांसतुलया सह ॥१७॥ स-
प्तरात्रोषितैरेतैः सेकः कार्यो वनस्पतेः । वल्लीगु-
ल्मलतानां च फलपुष्पाय सर्वदा ॥१८॥*॥*॥

۱۷- بھیڑ اور بکری کی مینگنی کا چورن دو آڑھک تل ایک آڑھک ستو ایک پرستھ جل ایک دُرون اور گئو مانس ایک تُلا ان سبکو ایک برتن مین ڈال - ۱۸- سات رات تک رکھے پھر پھل اور پھولونکے لیے اس جل سے برچھ بیل گلم اور لتاؤنکو سینچے - سولہ پل کا ایک پرستھ چار پرستھ کا آڑھک چار آڑھک کا ایک دُرون اور سو پل کی ایک تُلا ہوتی ہے - آٹھ رتی کا ایک ماشہ اور چالیس ماشے کا ایک پل ہوتا ہے -

वासराणि दश दुग्धभावितं बीजमाज्ययुतहस्त-

यौजितम् । गोमयेन बहुशो विरूक्षितं क्रोडमार्गपिशितैश्च धूपितम् ॥१९॥ मांससूकरवसासमन्वितं रोपितं च परिकर्मितावनौ । क्षीरसंयुतजलावसेचितं जायते कुसुमयुक्तमेव तत् २०

۱۹- چاہیے جس برچھ کے بیج کو گھی سے چکنے ہاتھ کر کے چھڑے پیچھے اسکو دودھ مین ڈال دے اسیطرح بنت دس دن تک چکنے ہاتھ سے چھڑکر دودھ مین ڈالتا جاے پیچھے اسکو گوبر سے بہت بار رُوکھا کرے۔ سؤر اور ہرن کے مانس کا اس بیج کو دھوپ دیوے۔

۲۰- پھر مانس اور سؤر کی چربی سمیت اس بیج کو تل بونے سے شُدھ کی ہوئی بھوم مین او اور دودھ سمیت جل سے سینچے تو اس بیج سے جو برچھ پیدا ہوگا وہ پھولون سمیت پیدا ہوگا۔

तिन्तिडी त्वपि करोति वल्लरीं व्रीहिमाषतिलचूर्णसक्तुभिः ।
पूतिमांससहितैश्च सेचिता धूपिता च सततं हरिद्रया ॥ २१ ॥

۲۱- املی کے بیج کو بھی جو بہت کڑا ہوتا ہے دھان اُرد تل انکا چون (آٹا) ستو اور سڑا ہوا مانس ان سب سے سینچے اور ہلدی کا دھوپ دیوے تو اس بیج مین بھی نئے انکور نکل آوینگے پھر اور بیجون کے جمنے مین کیا سندیہ ہے۔

कपित्थवल्लीकरणाय मूलान्यास्फोतधात्रीधववासिकानाम् । पलाशिनी वेतससूर्यवल्लीश्यामातिमुक्तैः सहिताष्टमूली ॥ २२॥ क्षीरे शृते चाप्यनया सुशीते तालानशतं स्थाप्य कपित्थबीजम् । दिने दिने शोषितमर्कपादैर्मासं विधिस्त्वेष ततोऽधिरोप्यम् ॥२३॥ हस्तायतं तद्द्विगुणं गभीरं खात्वावटं प्रोक्तजलावपूर्णम् । शुष्कं प्रदग्धं मधुसर्पिषा तत्प्रलेपयेद्भस्मसमन्वितेन ॥२४॥ चूर्णीकृतैर्माषतिलैर्यवैश्च प्रपूरयेन्मृत्तिकयाऽन्तरस्थैः । मत्स्यामिषाम्भःसहितं च हन्याद्यावद्घनत्वं समुपागतं तत् ॥२५॥ उप्तं च बीजं चतुरंगुलाधो मत्स्याम्भसा मांसजलैश्च सिक्तम् । वल्लीभवत्याशु शुभप्रवाला विस्मापनी मण्डपमावृणोति ॥२६॥

۲۲- کیتھ کے بیج سے بلی کرنا چاہے تو بیتش کراتنا آنولا دھو باسا بھون سمیت بیتش او سورج بلی (سورج مکھی) نسوت اور اتمکتک ان آٹھون کی جڑ لیوے۔ ۲۳- بیتش کے پتر بھی لے ان سبکو دودھ مین ڈالکر اوٹاوے پھر اس دودھ کو ٹھنڈھا کر کے اسمین کیتھا کے

بیج کو ڈال کر دونون ہاتھ سے سنو تال بجائے جاوین اتنی دیر تک اُس دُودھ مین رکھے پھر نکالکر
دھوپ مین سکھالیوے اسی طرح ہر روز ایک مہینے تک کرکے تب اُس بیج کو بووے ہے -
۲۴- ایک ہاتھ لمبا چوڑا اور دو ہاتھ گہرا گڑہا کھودکر اُسکو کٹے ہوئے دُودھ حکمت جل سے بھرے
جب جل سوکھ جاوے تب اُس گڑہے کو آگ سے جلادیوے اور شہد گھی اور بھسم کو ملاکر اُس گڑہے کو
لیپے - ۲۵- مٹی کے بیچ مین استھت اُرد تِل اور جَو کے آٹے سے اُس گڑہے کو بھر دیوے ارتھات
پہلے چار انگل مٹی اُسمین بھرکر اوپر سے اُرد آدِ کا آٹا بھر دے پھر مچھلی کا مانس اور جل سے اُس گڑہے کو
چارون طرف سے ٹھونکا دے جسمین وہ کٹھن (سخت) ہو جاوے - ۲۶- پھر اُسمین چار انگل نیچے
پہلے سدّھ کیا ہوا کیتھے کا بیج بووے اور مچھلی جل اور مانس جل سے سینچے تو جلد ہی اُگم پتون سہت
بیلی نکل آوے اور منڈپ کو ڈھک لیوے جسمین دیکھنے والونکو تعجب ہو - بیلی بیل کو کہتے ہین -

शतशोऽङ्कोलसंभूतफलकल्केन भावितम् । एतत्तैले-
न वा बीजं श्लेष्मातकफलेन वा ॥ २७ ॥ वापितं कर-
कोन्मिश्रमृदि तत्क्षणजन्मकम् । फलभारानता शा-
खा भवतीति किमद्भुतम् ॥ २८ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۲۷- انکول برچھ کے پھل کے گودے انکول پھل کے تیل سے اتھوا اشلیشماتک (لِیسوا) کے پھل
سے ارتھات اُسکے گودے سے اتھوا تیل سے چاہے جس بیج کو سَو بار بھاونا دیوے - ۲۸- پھر اُسکو
اولون سے بھیگی ہوئی مٹی مین بووے تو اُسی وقت جم آتا ہے اور پھلون کے بوجھ سے جھکی ہوئی لتا
ہو جاتی ہین اِسمین کیا تعجب ہے یعنے ضرور ہی ہوتی ہے -

श्लेष्मातकस्य बीजानि निष्कुलीकृत्य भावयेत्प्राज्ञः ।
अङ्कोलविज्जलाद्भिश्छायायां सप्तकृत्वेवम् ॥ २९ ॥ मा-
हिषगोमयघृष्टान्यस्य करीषे च तानि निक्षिप्य । करका-
जलमृद्योगे न्युप्तान्यह्ना फलकराणि ॥ ३० ॥ ॥ ॥

۲۹- بدّھمان پُرش لِیسوا کے بیج لیکر اُنکا چھلکا اُتارے اور انکول پھل کی بیج جلا ارتھات پھل کے بھیتر کا
پچھّل جل اُس سے چھایا مین اُن بیجونکو سات بھاونا دیوے ارتھات بھگو بھگوکر سایہ مین سکھانا
جاوے - ۳۰- پھر اُن بیجونکو بھینس کے گوبر سے گھسکر بھینس کے سوکھے گوبر کے ڈھیر مین رکھ چھوڑے
پھر جب اولے پڑین اور مٹی بھیگ جاوے تب اُن اولون سے بھیگی ہوئی مٹی مین اُن بیجونکو بووے
تو ایک ہی دن مین برچھ ہوکر پھلنے لگ جاوین -

ध्रुवमृदुमूलविशाखागुरुभश्रवणास्तथाऽश्विनीहस्तम्।

उल्कानिदिग्धहग्भिः पादपसंरोपणो भानि ॥ ३१ ॥+॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां वृक्षायुर्वेदो नाम पंचपंचाशोऽध्यायः ॥ ५५ ॥ + ॥

۳۱- تینون اُترا روہنی مرگشرا ریوتی چترا انرادھا مول بشاکھا پکھ ستروان اشونی اور ہست یہ نکھتر وجید درشٹ والے منیشورون نے برچھ لگانیکے لیے اتم کہے ہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین برچھ آیربید نام ادھیاے پچپن سماپت ہوا -

ادھیاے چھپن

پراسادلچھن

कृत्वा प्रभूतं सलिलमारामान् विनिवेश्य च । देवतायतनं कुर्याद्यशो धर्माभिवृद्धये ॥ १ ॥+॥+॥+॥+॥+॥

۱- بہت سا جل کرکے ارتھات جلاشے (چشمۂ آب) بناکر اور اُنکے کنارے پر باغ لگاکر جس اور دھرم کی برڈھی کے لیے دیوتا کا مندر بناوے -

इष्टापूर्त्तेन लभ्यन्ते ये लोकास्तान् बुभूषता । देवानामालयः कार्यो द्वयमप्यत्र दृश्यते ॥ २ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲- جگ آدکرنا اشٹ کہاتا ہے اور باولی کنوان تالاب آد بنانا پورت کہاتا ہے اشٹ پورت سے جو اُتم لوک ملتے ہین اُنکے پانے کی اچھا والا پرش دیومندر بناوے دیوتا کا مندر بنانے سے اشٹ اور پورت دونون ہی کا پھل پراپت ہوتا ہے -

सलिलोद्यानयुक्तेषु कृतेष्वकृतकेषु च । स्थानेष्वेतेषु सान्निध्यमुपगच्छन्ति देवताः ॥ ३ ॥+॥+॥+॥

۳- جل اور اُپ بن سہت استھان چاہے کسی کے بنائے ہوئے ہون چاہے آپسے آپ بن رہے ہون اُن استھانون مین دیوتا نواس کرتے ہین -

सरःसु नलिनीच्छत्रनिरस्तरविरश्मिषु । हंसांसाक्षिप्तकह्लारवीथीविमलवारिषु ॥ ४ ॥ हंसकारण्डव-

क्रौञ्चचक्रवाकविराविषु । पर्यन्तनिचुलच्छाया
विश्रान्तजलचारिषु ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴ - ایسے تالابون مین دیوتا سدا بہار کرتے ہین کہ جنمین کمل روپ چھتر کرکے سورج کرن دور کیئے
ہون ہنس پنچھیون کے کندھون کرکے پریرت جو شویت کمل انکا جو مارگ اسمین ہے نرمل جل جن
سروورون مین - ۵ - ہنس کانڈ کرونچ چکرواک جنمین شبد کر رہے ہین - اور تٹ کے
نچل برچھون کی چھایا مین جہان جل کے جیو بسرام کر رہے ہین -

क्रौञ्चकाञ्चीकलापाश्च कलहंसकलस्वनाः । नद्य-
स्तोयांशुकायत्र शफरीकृतमेखला ॥ ६ ॥ फुल्ल-
तीरद्रुमोत्तंसाः संगमश्रोणिमण्डलाः । पुलिनाभ्यु-
न्नतोरस्या हंसहासाश्च निम्नगाः ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۶ - کرونچ پنچھی ہی ہین کانچی کلاپ جنکا ہنسون کا مدھر شبد ہے شبد جنکا جل ہے بستر جنکا
مچھلیون کرکے بنائی ہے میکھلا جن نے - ۷ - کنارون پر پھولے ہوئے برچھ ہین کرن پھول
جنکے دو ندیونکا سنگم ہے شرون منڈل جنکا تیر کے اچے پردیش ہین استن جنکے اور ہنس ہی ہین
ہنسی جنکی ایسی ندی جہان ہون وہان دیوتا رمن کرتے ہین -

वनोपान्तनदी शैल निर्झरोपान्त भूमिषु । रमन्तेदे-
वता नित्यं पुरेषूद्यानवत्सुच ॥ ८ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۸ - بن کے پاس ندی پربت اور جھرنے کے پاس کی بھوم مین نت دیوتا رمتے ہین اور اپ
بن کرکے جگت نگری مین بھی دیوتا بہار کرتے ہین -

भूमयो ब्राह्मणादीनां याः प्रोक्ताः वास्तुकर्मणि । ता-
एव तेषां शस्यन्ते देवतायतनेष्वपि ॥ ९ ॥ + ॥ + ॥

۹ - براہمن آدِ چار برنونکو جیسی بھوم پہلے گھر بنانے کو کہہ آئے ہین ویسی ہی بھوم ان برنونکو
دیوتا کے مندر بنانے کے واسطے اُتم کہی ہے -

चतुःषष्टिपदं कार्यं देवतायतनं सदा । द्वारंतुम-
ध्यमं तस्मिन् समदिक्स्थं प्रशस्यते ॥ १० ॥ + ॥ + ॥

۱۰ - دیو مندر مین سدا چونسٹھ پد کا باستُ جو پیچھے کہہ آئے ہین کرنا چاہیے اس دیو مندر مین
مدھیم دوار سم دِشا مین استھت ہو تو سریشٹھ ہے -

योविस्तारोभवेद्यस्यद्विगुणातत्समुन्नतिः । उच्छ्रायाद्य-
स्तृतीयोंऽशस्तेनतुल्याकटिःस्मृता ॥ ११ ॥ विस्तारा-
र्द्धंभवेद्गर्भोभित्तयोऽन्याः समन्ततः । गर्भपादेनविस्ती-
र्णंद्वारंद्विगुणमुच्छ्रितम् ॥ १२ ॥ उच्छ्रायात्पादवि-
स्तीर्णाशाखातद्वदुदुम्बरः । विस्तारपादप्रतिमंबा-
हुल्यंशाखयोःस्मृतम् ॥ १३ ॥ त्रिपंचसप्तनवभिःशा-
खाभिस्तत्प्रशस्यते । अधःशाखाचतुर्भागेप्रतीहा-
रौनिवेशयेत् ॥ १४ ॥ शेषंमङ्गल्यविहगैःश्रीवृक्षस्व-
स्तिकैर्घटैः । मिथुनैःपत्रवल्लीभिःप्रमथैश्चोपशोभ-
येत् ॥ १५ ॥ द्वारमानाष्टभागोनाप्रतिमास्यात्सपि-
ण्डिका । द्वौभागौप्रतिमातत्रतृतीयांशश्चपिण्डिका ॥ १६ ॥

۱۱- دیومندر کا جتنا بستار ہو اُس سے دُونی اُسکی اُونچائی ہوتی ہے اُونچائی کی تہائی کے برابر دیو
مندر کی کٹ ہوتی ہے - سیڑھی کے اُوپر جہان سے دیو مندر شروع ہوتا ہے اُسکو کٹ کہتے ہین -
۱۲- بستار کا آدھا گربھ ہوتا ہے باقی آدھے بستار مین چارون طرف کی دیوارین بنتی ہین - گربھ
کی چوتھائی کے برابر دروازے کا پھیلاو اور دروازے کے پھیلاو سے دُونی دروازے کی اُونچائی
ہوتی ہے - ۱۳- دروازے کی اُونچائی کی چوتھائی کے برابر شاکھا (چوکھٹ کے بازو) اور اُدمبر
(چوکھٹ کے اُوپر کا کاٹھ) کی چوڑائی ہوتی ہے - شاکھا کی چوڑائی کی چوتھائی کے برابر شاکھاؤنکی
موٹائی ہوتی ہے - ۱۴- شاکھا کی جتنی چوڑائی کہی ہے اُسکے بیچ تین پانچ سات اٹھوا نو شاکھا
ہون تو دروازہ اچھا ہوتا ہے - دونون شاکھاؤنکے نیچے کے چوتھے حصے مین دیوتاؤن کے نوکرون
کی مُورت کھُدونی چاہیے - ۱۵- شاکھاؤنکے باقی تین چوتھے حصون مین ہنس آدمنگل داک پنچھی
شری برچھ (بیل) سوستک (ساتھیا) کلش متھن (استری پُرش کا جوڑا) پتر لتا اور گنون سے
رچنا کرے ارتھات انکی تصویرین بنا دے - ۱۶- دروازے کی اُونچائی کے پرمان مین اُسکا
آٹھوان حصہ گھٹا کر جو باقی رہے وہ پنڈکا (دیوتا استھاپن کا پیٹھ) سہت دیو پرتما کی اُونچائی کا پرمان
ہوتا ہے ارتھات اُس پرساد مین پیٹھ سہت اُتنی اُونچی پرتما استھاپن کرنی چاہیے - اُس پیٹھ
سہت پرتما کی اُونچائی کے تین بھاگ کر دو بھاگ کے برابر اُونچی پرتما اور ایک بھاگ کے برابر اُونچی پنڈکا

یعنی چیٹھ بنانی چاہیے - یہ پرمان سب پراساڈون کے لیے کہا ہے -

मेरुमन्दरकैलासविमानच्छन्दनन्दनाः । समुद्गपद्मग-
रुडनन्दिवर्धनकुंजराः ॥ १७ ॥ गुहराजो वृषो हंसः
सर्वतोभद्रको घटः । सिंहो वृत्तश्चतुष्कोणः षोड-
शाऽष्टाश्रयस्तथा ॥ १८ ॥ इत्येते विंशतिः प्रोक्ताः
प्रासादाः संज्ञया मया । यथोक्तानुक्रमेणैव लक्ष-
णानि वदाम्यतः ॥ १९ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۷ - میرو مندر کیلاس بمان چھند نندن سمدگ پدم گرڑ نند بردھن کنجر - ۱۸ - گہراج
برکھ ہنس سربتوبھدر گھٹ سنگھ برتّ چتش کون کھوڑشاشر اور اشٹاشر - ۱۹ - یے
بیس نام ہمنے پراساڈون کے کہے اب تمام کرم سے انکے لچھن کہتے ہیں -

तत्र षडश्रिर्मेरुर्द्वादशभौमो विचित्रकुहरश्च । द्वा-
रैर्युतश्चतुर्भिर्द्वात्रिंशद्धस्तविस्तीर्णः ॥ २० ॥ + ॥ + ॥

۲۰ - چھہ کونے کا میرو نام پراساد ہوتا ہے جسمین بارہ بھومکا (کھنڈ) ہوتی ہین - اور انیک
بھانت کے کہر اتھات بھیتر کے گواچھون کر کے جکت ہوتا ہے اسمین چار دروازے چارون
دشاؤن مین ہوتے ہین ۳۲ ہاتھ اس پراساد کا بستار ہوتا ہے اور ۶۴ ہاتھ اونچائی ہوتی ہے -

त्रिंशद्धस्तायामो दशभौमो मन्दरः शिखरयुक्तः । कै-
लासोऽपि शिखरवानष्टाविंशोऽष्टभौमश्च ॥ २१ ॥

۲۱ - لمبائی کون ۳۰ ہاتھ بستار والا دس بھومکاؤن کر کے جکت اور شکھرون کر کے جکت
مندر نام پراساد ہوتا ہے - کیلاس پراساد بھی شکھرون کر کے جکت ۲۸ ہاتھ کا بستار
آٹھ بھومکاون کر کے جکت اور کھٹ کون ہوتا ہے -

जालगवाक्षकयुक्तो विमानसंज्ञस्त्रिसप्तकायामः ।
नन्दन इति षड्भौमो द्वात्रिंशः षोडशाण्डयुतः ॥ २२ ॥

۲۲ - جالی جھروکھون کر کے جکت ۲۱ ہاتھ بستار اور آٹھ بھومکاؤن کر کے جکت کھٹ کون
بمان چھند نام پراساد ہوتا ہے - نندن پراساد کھٹ کون چھہ بھومکاؤن کر کے جکت ۳۲ ہاتھ
بستار والا اور سولہ انڈون کر کے جکت ہوتا ہے - انڈ پراساد کے اوپر ہوتے ہین جو
شکھر پر شرنگ (سینگ) کہاتے ہین -

वृत्तः समुद्गनामा पद्मः पद्माकृतिः शयानष्टौ । शृङ्गे-
णैकेन भवेदेकैव च भूमिका तस्य ॥ २३ ॥ * ॥

۲۳ - سمدگ نام پراساد گول ہوتا ہے اور پدم پراساد کمل کے آکار آٹھ دل کا ہوتا ہے
یے دونون پراساد آٹھ ہاتھ چوڑے ہوتے ہین ایک ہی شرنگ اُنکے ہوتا ہے اور دونون
ایک ایک بھومکا کرکے جُگت ہوتے ہین - چوڑی ۸

गरुडाकृतिश्च गरुडो नन्दीति च षट् चतुष्कविस्तीर्णः ।
कार्यस्तु सप्तभौमो विभूषितोऽण्डिश्च विंशत्या ॥ २४ ॥

۲۴ - گرڑ پراساد گرڑ کے آکار پنکھ اور پوچھ کرکے جُگت ہوتا ہے - نند بردھن پراساد بھی
گرڑ کے آکار ہی ہوتا ہے پرنت اُسکے پنکھ اور پوچھ نہین ہوتے ہیے دونون پراساد چوبیس ۲۴
ہاتھ لمبے چوڑے سات بھومکاؤن کرکے جُگت اور بیس انڈون سے بھوکت کرنے چاہئین -

कुंजर इति गजपृष्ठः षोडशहस्तः समन्ततो मूलात् । गु-
हराजः षोडशकस्त्रिचन्द्रशालाभवेद्वलभी ॥ २५ ॥

۲۵ - کُنجر پراساد ہاتھی کی پیٹھ کے آکار ہوتا ہے اور مُول سے چارون اور سولہ ہاتھ لمبا چوڑا
ہوتا ہے - گُہراج پراساد گُہہ (گارتکے) کے آکار ہوتا ہے اور سولہ ہاتھ اسکا بستار ہوتا ہے
اِن دونون پراساد ون کی بل بھی تین تین چندرشالاؤن کرکے جُگت ہوتی ہے -

वृष एकभूमिशृङ्गो द्वादशहस्तः समन्ततो वृत्तः । हं-
सो हंसाकारो घटोऽष्टहस्तः कलशरूपः ॥ २६ ॥ * ॥

۲۶ - برکھ نام پراساد ایک بھومکا اور ایک سینگ کرکے جُگت ہوتا ہے اسکا بستار بارہ ہاتھ
ہے اور یہ پراساد چارون اور سے برتُل ہوتا ہے - ہنس پراساد ہنس پکھی کے آکار
چونچ پنکھ اور پوچھ کرکے جُگت ہوتا ہے یہ بھی بارہ ہاتھ چوڑا ایک بھومکا اور ایک سینگ
کرکے جُگت ہوتا ہے - گھٹ نام پراساد کلش کے آکار ہوتا ہے اور آٹھ ہاتھ اسکا بستار
ہوتا ہے یہ بھی ایک بھومکا اور ایک سینگ والا ہوتا ہے -

द्वारैर्युतश्चतुर्भिर्बहुशिखरो भवति सर्वतोभद्रः । बहु-
रुचिरचन्द्रशालः षड्विंशः पञ्चभौमश्च ॥ २७ ॥

۲۷ - سربتو بھدر نام پراساد چارون دِشاؤن مین چار دروازون سہت بہت سے شکھر ونسے شوبھت بہت
اور سندر شالاؤن سے بھوکت چھبیس ۲۶ ہاتھ کا بستار چوڑا اور پانچ بھومکاؤن کرکے جُگت ہوتا ہے -

सिंहः सिंहाक्रान्तो द्वादशकोणोऽष्टहस्तविस्तीर्णः ।

चत्वारोऽञ्जनरूपाः पञ्चाऽण्डयुतस्तु चतुरस्रः ॥ २८ ॥

۲۸ - سنگھ نام پراساد سنگھ ہی کی پرتما کرکے بھوکھت بارہ کونون کرکے جگت اور آٹھ ہاتھ چوڑا ہوتا ہے باقی چار پراساد برچھ چھتش کون کھوڑشاشر اور اشٹاشر اپنے نام کے سمان آکار والے ہوتے ہین - یے چارون انجن روپ ہوتے ہین ارتھات انکے بھیتر اندھکار رہتا ہے باہر سے پرکاش نہین پہنچتا - یہ تاتپرج ہے کہ ان چارون پراسادون کے چارون اور بھیت بناکر پچھم کی اور باہر کا دوار رکھے اور ان بھیتونکو (دیوارونکو) اوپر بڑھاکر پراساد سے لگا دیوی جس سے پراساد سے الگ نہ دیکھ پڑین اور پراساد کا مکھ (مقدم) دوار پورب مین رکھے - پھر باہر کے پچھم دوار سے پرویش کرکے پراساد کے بائین طرف سے آکر پراساد کے مکھ پورب دوار مین آکر دیوتا کا درشن کرے ان اندھیرے پراسادون مین من مے پرتما استھاپن کرنی چاہیے جسکی کانت سے پرکاش رہی - یے سب پراساد ایک بھومکا اور ایک انڈ کرکے جگت کرنے چاہئین چترسر پراساد پانچ انڈون کرکے جگت بنانا چاہیے -

भूमिकाऽङ्गुलमानेन मयस्याऽष्टोत्तरं शतम् । सार्द्धं

हस्तत्रयं चैव कथितं विश्वकर्मणा ॥ २९ ॥ ✢ ॥

۲۹ مے کے مت سے ایک بھومکا کا پرمان ایکسو آٹھ (۱۰۸) انگل ہوتا ہے اور بشوکرما نے ایک ایک بھومکا کا پرمان ساڑھے تین ہاتھ کہا ہے -

प्राहुः स्थपतयश्चात्र मतमेकं विपश्चितः । कपोत-

पालिसंयुक्ता न्यूना गच्छति तुल्यताम् ॥ ३० ॥ ✢ ॥

۳۰ - بدوان استھپت (کاریگر) مے اور بشوکرما کے مت کو ایک ہی کہتے ہین - انکا یہ بچن ہے کہ بشوکرما نے ساڑھے تین ہاتھ ارتھات چوراسی انگل بھومکا کا پرمان جو کہا ہے وہ کپوت پال کو چھوڑ کر کہا ہے جو اسمین کپوت پال کا پرمان جوڑ دیا جاوے تو وہ مے کے کہے ہوئے پرمان کے برابر ہو جاتا ہے کپوت پال شبد کرکے باہر نکلے ہوئے سنگھ کا ٹھونکا گرہن ہوتا ہے -

प्रासादलक्षणमिदं कथितं समासाद्गर्गेण यद्विरचितं

तदिहास्ति सर्वम् । मन्वादिभिर्विरचितानि पृथूनि

यानि तत्संस्मृतिं प्रति मयाऽत्र कृतोऽधिकारः ॥ ३१ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्सं-
हितायांप्रासादलक्षणंनामषट्पंचाशोऽध्यायः५६

۳۱- یہ پراساد لچھن ہمنے سنچھیپ سے کہا برہٹ گرگ منی نے جو پراساد لچھن کہا وہ سب اسمین آگیا ہے اور منو وششٹھ سے نگن جیت آدِ آچاریوں نے جو بڑے بڑے پراساد لچھن گرنتھ رچے ہین انکی سمرت کے لیے ہمنے یہان ادھکار کیا ہے ارتھات اس ہمارے پراساد لچھن کو منکھہ پڑھکر منو آدِ آچاریون کے رچے بڑے بڑے گرنتھونکا ادھکاری ہو جاتا ہی -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین پراساد لچھن نام ادھیائے چھپن سماپت ہوا -

اَدّھیائے ستاون

بجرلیپ لچھن

आमंतिन्दुकमामंकपित्थकंपुष्पमपिचशाल्मल्याः। बी-
जानिसल्लकीनांबन्धनवल्कोवचाचेति ॥१॥ एतैः
सलिलद्रोणःक्वाथयितव्योऽष्टभागशेषश्च। अवक
तार्योऽस्यचकल्कोद्रव्यैरेतैःसमनुयोज्यः ॥ २ ॥
श्रीवासकरसगुग्गुलभल्लातककुन्दरूकसर्जरसैः।
अतसीविल्वैश्चयुतःकल्कोऽयंवज्रलेपाख्यः ॥ ३ ॥

۱- تیندو کے کچے پھل کیتھے کے کچے پھل شالملی (سیمل) کے پھول سلکی برچھ کے بیج بندھن برچھ کی چھال اور بچ - ۲- ان سبکو ایک درون پانی مین اوٹاوے جب آٹھوان حصہ باقی رہجاے تب اتار لے - ۳- پھر اسمین شری باس (سَرل برچھ کا گوند) رس (بول) گوگل بھلانوان کندرو (دیودارو برچھ کا نریاس) رال السی بیلگری ان سبکو کھوٹ کر ڈالے یہ بجرلیپ نام کلک ہے -

प्रासादहर्म्यवलभीलिङ्गप्रतिमासुकुड्यकूपेषु। सं-
तप्तोदातव्योवर्षसहस्रायुतस्थायी ॥ ४ ॥ ॥ ॥

۴- اِس بجرلیپ کو دیو پراساد ہرمیہ (حویلی) بل بھی شو لنگ دیو پرتما دیوار اور کوؤ مین

گرم کرکے لگاوے ارتھات اِس سے اُنکو لیپے یہ لیپ ہزار دس ہزار برس ارتھات کروڑ برس تک رہتا ہے -

लाक्षाकुन्दरुगुग्गुलगृहधूमकपित्थबिल्वमध्यानि ।
नागबलाफलतिन्दुकमदनफलमधूकमंजिष्ठाः ॥ ५ ॥
सर्जरससरसामलकानिचेति कल्कः कृतौ द्वितीयोऽयम् ।
वज्राख्यः प्रथमगुणैरयमपि तेष्वेव कार्येषु ॥ ६ ॥ * ॥

۵ - لاکھ کندرو گوگل گرہ دُھوم (گھر کے دُھوئیں کا جالا) کیتھے کا پھل بیل کی گری
ناگ بلا (گنگیرن) کے پھل تیندو کے پھل مین پھل مہوا کے پھل مجیٹھ - ۶ - رال گول
آنولے ان سب چیزونکے کلک کو بھی پہلی طرح شدہ کیے درون بھر جل مین ملانے سے دوسرا
بجرلیپ شدہ ہوتا ہے اسمین بھی وہی گن ہین جو پہلے بجرلیپ مین کہے ہین اور یہ بھی پراساد
آدِ کے لیپ مین ہی پہلے بجرلیپ کی طرح کام آتا ہے -

गोमहिषाऽजविषाणैः खररोमणामहिषचर्मगव्यैश्च ।
निम्बकपित्थरसैः सह वज्रतरो नाम कल्कोऽन्यः ॥ ७ ॥

۷ - گئو بھینس بکرا ان تینون کے سینگ گدہا بھینسا اور گئو ان تینون کا چمڑا نیم
کے پھل کیتھے کے پھل اور گول ان سب کرکے پہلے کی طرح تیسرا کلک شدہ ہوتا ہے اسکا
نام بجرتر ہے اسمین بھی پہلے کہے ہوئے گن ہین اور اوپر کہے ہوئے کامونمین کام آتا ہے -

अष्टौ सीसकभागाः कांस्यस्य द्वौ तु रीतिकाभागः । मय-
कथितो योगोऽयं विज्ञेयो वज्रसंघातः ॥ ८ ॥ * ॥ * ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां व-
ज्रलेपो नाम सप्तपंचाशोऽध्यायः ॥ ५७ ॥ * ॥

۸ - آٹھ حصہ سیسا دو حصہ کانسا اور ایک حصہ پیتل ان سبکو ایک ہی ساتھ گلاوے
یہ مے کا کہا ہوا جوگ ہے اور اسکا نام بجرسنگھات ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
بجرلیپ نام ادھیاے ستاون سماپت ہوا -

ادّھیائے اٹھاون

پرتما لچھن

जालान्तरगे भानौ यदणुतरं दर्शनं रजो याति । तद्वि-
न्द्यात्परमाणुं प्रथमं तद्धि प्रमाणानाम् ॥ १ ॥ + ॥

۱- جالی کے بیچ سے سورج کا پرکاش آتا ہے اسمین جو بہت باریک دھول دیکھ پڑتی ہے اسکو پرمان کہتے ہین یہی سب پرمانون مین پہلا ہے ارتھات سب پرمانونکا آرمبھ پرمان سے ہوتا ہے -

परमाणुरजो बालाग्रलिक्षायूकायवोऽङ्गुलं चेति ।
अष्टगुणानि यथोत्तरमङ्गुलमेकं भवति संख्या ॥ २ ॥

۲- آٹھ پرمان کا رج آٹھ رج کا بالاگر آٹھ بالاگر کی لکشا آٹھ لکشا کی جوکا آٹھ جوکا کا جو اور آٹھ جو کا ایک انگل ہوتا ہے اس بھانت سے پرمان اتروتر آٹھ گن ہین ایک انگل سنکھیا ہوتی ہے -

देवागारद्वारस्याष्टांशोनस्य यस्तृतीयोऽंशः । तत्पि-
ण्डिकाप्रमाणं प्रतिमा तद्द्विगुण परिमाणा ॥ ३ ॥

۳- دیومندر کے دروازہ کی اونچائی مین اسکا اٹھوان حصہ گھٹا کر جو باقی رہے اسکی جو تہائی وہ پنڈکا (مورت کی بیٹھک) کا پرمان ہے ارتھات اتنی اونچی پنڈکا بننی چاہیے اور پنڈکا سے دونی اونچائی دیو پرتما کی ہونی چاہیے -

स्वैरङ्गुलप्रमाणैर्द्वादश विस्तीर्णमायतं च मुखम् । न-
ग्नजिता तु चतुर्दश दैर्घ्येण द्राविडं कथितम् ॥ ४ ॥

۴- پرتما کی جتنی اونچائی آوے اسکے بارہ بھاگ کرکے ایک ایک بھاگ کے پھر نو نو بھاگ کرے وہ ایک انگل ہوتا ہے کیونکہ سب پرتما اپنے اپنے انگل پرمان سے ایکسو آٹھ انگل کی ہوتی ہین - پرتما کا مکھ اپنے انگل پرمان سے بارہ انگل چوڑا اور چودہ انگل لمبا نگن جت نام آچارج نے کہا ہے یہ مان (مقدار) دروڑ دیش کا ہے -

नासाललाटचिबुकग्रीवाश्चतुरङ्गुलास्तथा कर्णौ । द्वे
अङ्गुले च हनुके चिबुकं च द्व्यङ्गुलं प्रसृतम् ॥ ५ ॥

۵- پرتما کے ناک ماتھا ٹھوڑھی گلا اور کان اپنے انگل پرمان سے چار چار انگل لمبے بنانے چاہیئں ہنو دو دو انگل لمبے بناوے ٹھوڑھی کی چوڑائی دو انگل کی ہوتی ہے -

अष्टांगुलं ललाटं विस्ताराद्व्यंगुलात्परे शंखौ । चतु-
रंगुलौ तु शंखौ कर्णौ तु द्व्यंगुलं पृथुलौ ॥ ६ ॥

۶- آٹھ انگل کا چوڑا ماتھا ہوتا ہے ماتھے سے دونوں اور پرے دو دو انگل پرمان شنکھ (کنپٹی) بناوے شنکھوں کی لمبائی چار چار انگل رکھے کان دو دو انگل چوڑے بناوے -

कर्णोपान्तः कार्योऽर्द्धपंचमो भ्रूसमेन सूत्रेण । कर्ण-
स्रोतः सुकुमारकं च नेत्रप्रबन्ध समम् ॥ ७ ॥ + ॥

۷- کان کا اپانت ارتھات کان کا اگلا حصہ نیتر انت سے لیکر بھرو سم سوتر کرکے ساڑھے چار انگل کا کرنا چاہیے - کان کا چھید اور سکمارک ارتھات کان کے چھید کے پاس کا انت بھاگ نیتر پربندھ کے سمان ارتھات ایک انگل کرنا چاہیے -

चतुरंगुलं वशिष्ठः कथयति नेत्रान्तकर्णयोर्विवरम् । अ-
धरोऽंगुलप्रमाणस्तस्याऽर्धेनोत्तरोष्ठश्च ॥ ८ ॥ + ॥

۸- بششٹھ منی کہتے ہیں کہ نیتر اور کرن انت کا انتر چار انگل کا ہونا چاہیے - نیچے کا اونٹھ ایک انگل اور اوپر کا اونٹھ آدھ انگل رکھنا چاہیے -

अर्धांऽगुलं तु गोच्छा वक्त्रं चतुरंगुलायतं कार्यम् । वि-
पुलं तु सार्धमंगुलमव्यात्तं त्र्यंगुलं व्यात्तम् ॥ ९ ॥

۹- گوچھا کا بستار آدھ انگل کا کرنا چاہیے مکھ چار انگل لمبا اور ڈیڑھ انگل چوڑا رکھنا چاہیے اور بیات مکھ ارتھات نرسنگھ آدی دیوتاؤں کا پھیلا ہوا مکھ تین انگل چوڑا کرے -

द्व्यंगुलतुल्यौ नासापुटौ च नासापुटाग्रतो ज्ञेया । स्या-
द्व्यंगुलमुच्छ्रायश्चतुरंगुलमन्तरं चाक्ष्णोः ॥ १० ॥

۱۰- ناک کے دونوں پٹ دو دو انگل کے کرے اور پٹوں کے اگلے حصے سے ناک بھی دو انگل جانے ناک کی اونچائی دو انگل رکھے اور دونوں آنکھوں کے بیچ چار انگل کا انتر رکھے -

द्व्यंगुलमितोऽक्षिकोशो द्वे नेत्रे तत्त्रिभागिका तारा ।
दृक् तारापंचांशो नेत्रविकाशोऽंगुलं भवति ॥ ११ ॥

۱۱۔ نیتر کا کوش ۱/۲ انگل نیتر دونوں دو دو انگل نیتر کی تہائی کے تل تارا ارتھات آنکھ کے بیچ کی سیاہ تیلی اور تارا کے پانچوین حصہ کے برابر درِگ ارتھات نیتر کی کنیکا بناوے اور نیتر کی چوڑائی ایک انگل کرے ۔

पर्यन्तात्पर्यन्तं दश भ्रुवोऽर्धांगुलं भ्रुवोर्लेखा । भ्रूम-
ध्यं द्व्यंगुलकं भ्रूर्दैर्घ्येणांगुलचतुष्कम् ॥ १२ ॥ *

۱۲۔ ایک بھرو (ابرو) کے انت سے دوسرے بھرو کے انت تک دس انگل رکھنا چاہیے آدھ انگل بھرو کی چوڑائی دونوں بھرو کا مدھ بھاگ دو انگل اور ایک بھرو کی لمبائی چار چار انگل کرنی چاہیے ۔

कार्या तु केशरेखा भ्रूबन्धसमांगुलार्धविस्तीर्णा ।
नेत्रान्ते करवीरकमुपन्यसेदंगुलप्रतिमम् ॥ १३ ॥

۱۳۔ للاٹ کے اوپر کیش ریکھا بھرو بندھ کے تل ارتھات دس انگل کرے اور آدھ انگل چوڑی کیش ریکھا رکھے نیتر کے انت مین ایک انگل کا کربیرک کرے جسکو مونشکا بھی کہتے ہین ۔

द्वात्रिंशत्परिणाहाच्चतुर्दशायामतोंऽगुलानि शिरः ।
द्वादश तु चित्रकर्मणि दृश्यन्ते विंशतिरदृश्याः ॥ १४ ॥

۱۴۔ بتیس انگل لمبا اور چودہ انگل چوڑا سر بنانا چاہیے جو چتر بنایا جاوے تو اسمین سر بارہ انگل دیکھ پڑتا ہے اور بیس انگل جو پیچھے اور رہتے ہین وے نہین دیکھ پڑتے ہین ۔

आस्यं सकेशनिचयं षोडश दैर्घ्येण नग्नजित्प्रोक्तम् ।
ग्रीवा दश विस्तीर्णा परिणाहाद्विंशतिः सैका ॥ १५ ॥

۱۵۔ نگن جت آچارج نے کیش ریکھا سہت مکھ کا بستار سولہ انگل کہا ہے گریوا (گلا) کا بستار دس انگل اور اسکی لمبائی اکیس انگل کرنی چاہیے ۔

कण्ठाद् द्वादश हृदयं हृदयान्नाभिश्च तत्प्रमाणेन । ना-
भीमध्यान्मेढ्रान्तरं च तत्तुल्यमेवोक्तम् ॥ १६ ॥ + ॥

۱۶۔ کنٹھ کے ادھو بھاگ سے ہردے تک بارہ انگل انتر رکھے ہردے سے نابھ تک اور نابھ کے مدھ سے لنگ کے مدھ تک بارہ بارہ انگل کا انتر کہا ہے ۔

ऊरू चांगुलमानैश्चतुर्युता विंशतिस्तथा जङ्घे । जा-
नुकपित्थे चतुरंगुले च पादौ च तत्तुल्यौ ॥ १७ ॥

۱۷- اڑ اور جنگھا چوبیس چوبیس انگل لمبے کرنے چاہئیں جانگھ (پیر ون کے اوپر کی پالی) چار انگل اور پائون بھی چار انگل کرے ارتھات ٹخنے کے نیچے کا بھاگ چار انگل رکھے -

द्वादश दीर्घौ षट् पृथुतया च पादौ त्रिकायतांगुष्ठौ । प
ञ्चाङ्गुलपरिणाहौ प्रदेशिनी त्र्यंगुलं दीर्घा ॥ १८ ॥

۱۸- بارہ انگل لمبے اور چھہ انگل چوڑے پیر بناوے دونون پیرون کے انگوٹھے تین انگل چوڑے اور پانچ انگل لمبے بناوے پردیشنی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) تین انگل لمبی رکھے -

अष्टांशाष्टांशोनाः शेषांगुल्यः क्रमेण कर्त्तव्याः । स
चतुर्थभागमंगुलमुत्सेधोंगुष्ठकस्योक्तः ॥ १९ ॥

۱۹- باقی تین انگلی پردیشنی سے آٹھوان آٹھوان حصہ کم کرکے کرم سے بناوے انگوٹھے کی اونچائی سوا انگل کہی ہے اسی حساب سے اور انگلیون کی اونچائی بھی جانے -

अंगुष्ठनखः कथितश्चतुर्थभागोनमंगुलं तज्ज्ञैः । शे
षनखानामर्धांगुलं क्रमात् किञ्चिदूनं वा ॥ २० ॥

۲۰- انگوٹھے کے نکھ (ناخن) کی لمبائی پون انگل پرتیما لچھن جاننے والون نے کہی ہے اور باقی انگلیون کے نکھونکی لمبائی آدھ آدھ انگل کرے اتھوا کرم سے تھوڑا تھوڑا کم کرتا جاے جسمین انگلی اور ناخن خوبصورت دیکھ پڑین -

जंघाग्रपरिणाहश्चतुर्दशोक्तस्तु विस्तरः पंच । मध्ये
तु सप्त विपुला परिणाहात्त्रिगुणिताः सप्त ॥ २१ ॥ + ॥

۲۱- جانگھ کے اگلے حصے کی بتھانتا چودہ انگل اور بستار پانچ انگل کہا ہے اور جانگھ کے مدھ بھاگ کا بستار سات انگل اور بتھانتا اکیس انگل کہی ہے -

अष्टौ तु जानुमध्ये वैपुल्यं त्र्यष्टकं तु परिणाहः । वि
पुलौ चतुर्दशोरू मध्ये द्विगुणश्च तत्परिधिः ॥ २२ ॥

۲۲- جانُ کے مدھ کا بستار آٹھ انگل اور بتھانتا چوبیس انگل ہوتی ہے اور ارو مدھ بھاگ مین چودہ انگل کا بستار ہوتا ہے اور اٹھائیس انگل انکی پردھ ہوتی ہے -

कटिरष्टादशविपुला चत्वारिंशच्चतुर्युता परिधौ । अं
गुलमेकं नाभिर्वेधेन तथा प्रमाणेन ॥ २३ ॥ + ॥

۲۳- کمر کا بستار اٹھارہ انگل اور کمر کی پردھ چوالیس انگل ہوتی ہے - نابھ (ناف) کا بستار اور بیدھ (گہرائی) ایک ایک انگل ہوتے ہین -

चत्वारिंशद्द्वियुता नाभीमध्येन मध्यपरिणाहः । स्तनयोः षोडशचान्तरमूर्ध्वं कक्षे षडंगुलिके ॥ २४ ॥

۲۴- ناف کو بیچ مین لیکر مدھ بھاگ کا پرناہ بیالیس انگل ہوتا ہے دونون چھاتیون کا انتر سولہ انگل اور چھاتیون سے اوپر ترچھے چھہ چھہ انگل سے کاکہ (بغل) ہوتے ہین -

कार्यावष्टावंसौ द्वादश बाहू तथा प्रबाहू च । बाहू षड्विस्तीर्णौ प्रतिबाहू त्वंगुलचतुष्कम् ॥ २५ ॥

۲۵- کندھون کی لمبائی گلے سے لیکر آٹھ انگل رکھنی چاہئیے اور بارہ بارہ انگل لمبے باہو اور پرباہو کرنے چاہین باہو کا بستار چھہ انگل اور پرباہو کا چار انگل رکھنا چاہیے کندھے سے کہنی تک باہو اور کہنی سے نیچے پرباہو کہاتے ہین -

षोडश बाहू मूले परिणाहा द्वादशाग्रहस्ते च । विस्तारेण करतलं षडंगुलं सप्त दैर्घ्येण ॥ २६ ॥ + ॥

۲۶- باہو کے مول مین سولہ انگل اگرہست مین ارتھات پرکوشٹھ کے سمیپ بارہ انگل پرناہ رکھنا چاہیے اور ہتھیلی کی چوڑائی چھہ انگل اور لمبائی سات انگل رکھنی چاہیے -

पञ्चांगुलानि मध्या प्रदेशिनी मध्यपर्वदलहीना । अनया तुल्या चानामिका कनिष्ठा तु पर्वोना ॥ २७ ॥

۲۷- انگوٹھے کے پاس کی انگلی پردیشنی اسکے آگے مدھما اسکے آگے انامکا اسکے آگے کنشٹھکا کہاتی ہے اور ایک ایک انگلی مین تین تین پرب ہوتے ہین - مدھما پانچ انگل لمبی کرے مدھما کے بیچلے پرب کا آدھا گھٹا دیوے تو پردیشنی کی لمبائی ہوتی ہے اور پردیشنی کے تل ہی انامکا ہوتی ہے انامکا مین ایک پرب گھٹانے سے کنشٹھکا کی لمبائی ہوتی ہے -

पर्वद्वयमंगुष्ठः शेषांगुल्यस्त्रिभिस्त्रिभिः कार्याः । नखपरिमाणं कार्यं सर्वासां पर्वणोऽर्धेन ॥ २८ ॥ + ॥

۲۸- انگوٹھے کے دو پرب اور باقی چار انگلیون کے تین تین پرب کرنے چاہئین اور سب انگلیون کے نکھونکی لمبائی اپنے اپنے پرب کے آدھے کے برابر کرے -

देशानुरूपभूषणवेषालङ्कारमूर्तिभिः कार्या। प्रति-
मा लक्षणयुक्ता सन्निहिता वृद्धिदा भवति ॥ २९ ॥

۲۹- اپنے اپنے دیش کے انسار پرتما کے بھوکھن بھیس النکار (سنگار) اور شریر بناوی لچھن
جگت پرتما مین دیوتا کا سانّدھ ہوتا ہے اسی سے وہ بنانیوالے کی سب پرکار سے برڈھ کرتی ہے -
نزدیکی

दशरथतनयो रामो बलिश्च वैरोचनिः शतं विंशम्।
द्वादशहान्या शेषाः प्रवरसमन्यूनपरिमाणाः ॥ ३० ॥

۳۰- دشرتھ کے پتر شری رام چندرجی کی اور برووچن کے پتر بل کی پرتما ایکسوبیس انگل لمبی
بناوے اور سب پرتما ایکسو آٹھ انگل لمبی اتم چھیانوے انگل لمبی مدھم چوراسی انگل لمبی
پرتما اشبھ ہوتی ہے - پہلے جو انگون کا پرمان کہا وہ ایکسو آٹھ انگل لمبی پرتما کا کہا ہے -
اور پرتماؤن کا انگ پرمان ترتیب راشک سے جان لیوے -
اربعہ

कार्योऽष्टभुजो भगवांश्चतुर्भुजो द्विभुज एव वा विष्णुः। श्रीवत्साङ्कितवक्षाः कौस्तुभमणिभूषितोरस्कः ॥ ३१ ॥ अतसीकुसुमश्यामः पीताम्बरनिवसनः प्रसन्नमुखः। कुण्डलकिरीटधारी पीनगलोरःस्थलांसभुजः ॥ ३२ ॥ खड्गगदाशरपाणिर्दक्षिणतः शान्तिदश्चतुर्थकरः। वामकरेषु च कार्मुकखेटकचक्राणि शंखश्च ॥ ३३ ॥ अथ च चतुर्भुजमिच्छति शान्तिद एको गदाधरश्चान्यः। दक्षिणपार्श्वे ह्येवं वामे शंखश्च चक्रं च ॥ ३४ ॥ द्विभुजस्य तु शान्तिकरो दक्षिणहस्तोऽपरश्च शंखधरः। एवं विष्णोः प्रतिमा कर्त्तव्या भूतिमिच्छद्भिः ॥ ३५ ॥

۳۱ بشن بھگوان کی پرتما اشٹ بھج چتربھج اتھوا دوبھج بناوے شری بتس نام چنھ کرکے
اور کوستبھ منِ کرکے پرتما کے ہردے کو سشوبھت کرے - ۳۲ السی کے پھول کے سمان
پرتما کا رنگ کرے پیلا کپڑا پہناوے پرتما پرسن مکھ ہو کنڈل اور کریٹ پہنے ہو اور پرتما کے
گل اُراستھل (چھاتی) کندھے اور بھجا پشٹ بناوی - ۳۳ - اشٹ بھج پرتما کے دہنے تین ہاتھون
موٹا

کھڑگ گدا بان دھارن کراوے اور چوتھا ہاتھ شانت کو دینے والا ارتھات ابھے مُدرا
کر کے جگت بناوے۔ بائین اور کے چار ہاتھون مین دھنکھ ڈھال چکر اور شنکھ دھارن کراوے
۳۴۔ چتربھج مورت بنانا چاہے تو دہنا ایک شانت دینے والا رکھے اور دوسرے مین
گدا دھارن کراوے اور دونون بائین ہاتھون مین شنکھ اور چکر دھارن کراوے۔
۳۵۔ دوبھج مورت کا دہنا ہاتھ شانت دینے والا رہے اور بائین ہاتھ مین شنکھ دھارن
کراوے ایشور جی کا چاہنے والا پُرش اس بھانت بشن کی پرتما بناوے۔

बलदेवोहलपाणिर्मदबिभ्रमलोचनश्च कर्त्तव्यः । बि-
भ्रत् कुण्डलमेकंशंखेन्दुमृणाल गौर वपुः ॥ ३६ ॥

۳۶۔ بلدیو جی کی پرتما کے ہاتھ مین ہل دھارن کراوے اور مد کر کے گھومتے نیتر پرتما کے بناوے ایک کان
مین کنڈل دھارن کراوے پرتما کا رنگ شنکھ چندرما اور کمل کی جڑ کی تُل اُجلا کرے۔

एकानंशा कार्या देवी बलदेवकृष्णयोर्मध्ये । कटिसं-
स्थितवामकरा सरोजमितरेण चोद्वहती ॥ ३७ ॥
कार्या चतुर्भुजा या वाम कराभ्यांसपुस्तकं कमलम् । द्वा-
भ्यां दक्षिणपार्श्वे वरमर्थिष्वक्षसूत्रं च ॥ ३८ ॥ वामे-
ष्वष्ट भुजायाः कमण्डलुश्चापमम्बुजं शास्त्रम् । वर-
शरदर्पणयुक्ताः सव्यभुजाः साक्षसूत्राश्च ॥ ३९ ॥

۳۷۔ بلدیو اور شری کرشن جی کی پرتما کے بیچ ایکاننشا دیبی کی پرتما بناوے جسنے اپنا بایان
ہاتھ کمر پر رکھا ہو اور دہنے ہاتھ مین کمل دھارن کر رکھا ہو۔ ۳۸۔ چتربھج مورت ایکاننشا
کی بناوے تو دونون بائین ہاتھون مین پستک اور کمل دہنے دونون ہاتھون مین ارتھیون کو
بردان ارتھات بر مُدرا اور مالا دھارن کراوے۔ ۳۹۔ ایکاننشا کی اشٹ بھج مورت کے بائین
چار ہاتھون مین کمنڈل دھنکھ کمل اور پستک۔ دہنے چار ہاتھون مین بر مُدرا بان درپن اور
اکش سوتر (یعنے مالا) دھارن کراوے۔

साम्बश्च गदाहस्तः प्रद्युम्नश्चापभृत्सुरूपश्च । अन-
योः स्त्रियौ च कार्ये खेटकनिस्त्रिंशधारिण्यौ ॥ ४० ॥

۴۰۔ سامب کی پرتما کو گدا اور پردمن کی پرتما کو دھنکھ اور بان دھارن کراوے
دونون پرتما دوبھج اور سُندر روپ کر کے جگت بناوے۔ سامب جی ... ڈھال اور پردمن

استریون کی پرتما کھڑگ (تلوار) اور کھیٹک (ڈھال) دھارن کیے ہوئے بناوے -

ब्रह्मा कमण्डलुकरश्चतुर्मुखः पङ्कजासनस्थश्च । स्क-
न्दः कुमाररूपः शक्तिधरो वर्हिकेतुश्च ॥ ४१ ॥

۴۱ - برہما کی پرتما کے ایک ہاتھ مین کمنڈل دھارن کراوے چار مکھ بناوے اور کمل روپ آسن پر بیٹھی ہوئی پرتما بناوے - کارتکیے کی پرتما بالک روپ شکت (برچھی) ہاتھ مین لیے اور میور کیت دھوجا دھارن کیے ہوئے بناوے

शुक्लश्चतुर्विषाणो द्विपो महेन्द्रस्य वज्रपाणित्वम् । ति-
र्यग्ललाटसंस्थं तृतीयमपि लोचनं चिह्नम् ॥ ४२ ॥

۴۲ - اندر کے ہاتھی ایراوت کی پرتما شکل برن اور چار دانتون سہت بناوے - اندر کی پرتما کے ہاتھ مین بجر دھارن کراوے اور ماتھے پر ترچھا تیسرا نیتر بناوے یہ اس پرتما کا چنھ ہے -

शम्भोः शिरसीन्दुकला वृषध्वजोऽक्षि च तृतीयमप्यूर्ध्व-
म् । शूलं धनुः पिनाकं वामार्धे वा गिरिसुतार्धम् ॥ ४३ ॥

۴۳ - شوجی کی پرتما کے مستک پر چندر کلا دھارن کراوے دھوج مین برکھ کا چنھ کرے ماتھے پر تیسرا اونچا نیتر بناوے ایک ہاتھ مین ترشول اور دوسرے ہاتھ مین پناک نام دھنکھ دھارن کراوے یا شوجی کی مورت کے بائین آدھے انگ مین پاربتی جی کا آدھا بایان انگ بناوے ارتھات اردھ ناریشور کی پرتما بناوے -

पद्माङ्कितकरचरणः प्रसन्नमूर्तिः सुनीचकेशश्च । प-
द्मासनोपविष्टः पितेव जगतो भवेद्बुद्धः ॥ ४४ ॥

۴۴ - بدھ بھگوان کی پرتما کے ہاتھ پیرون مین کمل کی ریکھا بناوے پرتما پرسن مکھ ہووے کیش (داڑھی آد) نیچے کو جھکے ہون پدم آسن کے اوپر بیٹھی ہو اور ایسی بدھ کی پرتما ہو کہ مانون شاکشات جگت کا پتا (باپ) ہے -

आजानुलम्बबाहुः श्रीवत्साङ्कः प्रशान्तमूर्तिश्च । दि-
ग्वासास्तरुणो रूपवांश्च कार्योऽर्हतां देवः ॥ ४५ ॥

۴۵ - جانو (گھٹنون) تک لمبے بھجون کر کے جگت شری بتس چنھ کر کے شوبھت شانت روپ دگمبر (ننگا) ترن (جوان) اور اتم روپ کر کے جگت ارہت دیو (جن) کی پرتما بناوے

नासाललाटजङ्घोरुगण्डवक्षांसि चोन्नतानि रवेः । कु-

र्यादुदीच्यवेषंगूढं पादादुरोयावत् ॥ ४६ ॥ बिभ्राणः
सकररुहे बाहुभ्यां पङ्कजे मुकुटधारी । कुण्डलभू-
षितवदनः प्रलम्बहारो विहंगवृत्तः ॥ ४७ ॥ क-
मलोदरद्युतिमुखः कञ्चुकगुप्तः स्मितप्रसन्नमु-
खः । रत्नोज्ज्वलप्रभामण्डलश्च कर्तुः शुभकरोऽर्कः ॥ ४८ ॥

۴۶ - سورج کی پرتما کے ناک ماتھا جانگھ اُرُ کپول اور اُرُ استھل اُونچے بناوے - اُترو دیشا کے
نواسی منکھونکا بھیس سورج کی پرتما کا بناوے پیرون سے لیکر چھاتی تک پرتما کو چولک سے چھپاوے
۴۷ - دونون ہتھون مین کھون سہت دو کمل دھارن کراوے مکٹ پہناوے مکھ کو کنڈلون سے
شوبھت کرے لمبا ہار گلے مین پہناوے اور بہنگ ارتھات سارس کو کمر مین باندھ دے
۴۸ - کمل کے اُدر کی کانت کے تل مکھ کی کانت بناوے کنچک کرکے پرتما گپت رہے -
مندہانس (مسکراہٹ) کرکے پرتما کا مکھ پرسن دیکھ پڑے اور رتنون کرکے پرکاشت ہی کانت
شوبھ جبکا ایسی سورج پرتما بنانے والے کا شبھ کرتی ہے -

सौम्या तु हस्तमात्रा वसुदा हस्तद्वयोच्छ्रिता प्रतिमा । क्षे-
मसुभिक्षाय भवेत्त्रिचतुर्हस्तप्रमाणा या ॥ ४९ ॥ नृ-
पभयमत्यङ्गायां हीनाङ्गायामकल्यता कर्तुः । शातो-
दर्यां क्षुद्भयमर्थविनाशः कृशाङ्गायाम् ॥ ५० ॥ मर-
णं तु सक्षतायां शस्त्रनिपातेन निर्दिशेत्कर्तुः । वामा-
वनता पत्नीं दक्षिणविनता हिनस्त्यायुः ॥ ५१ ॥ अ-
न्धत्वमूर्ध्वदृष्ट्या करोति चिन्तामधोमुखी दृष्टिः । सर्व-
प्रतिमास्वेवं शुभाशुभं भास्करोक्तसमम् ॥ ५२ ॥ ॥

۴۹ - سورج کی پرتما ایک ہاتھ اُونچی ہو تو شبھ ہوتی ہے - دو ہاتھ اُونچی پرتما دھن دیتی ہے
تین ہاتھ اُونچی کشل چھیم اور چار ہاتھ اُونچی سورج پرتما سبھچھ (سکال) کرتی ہے - ۵۰ کوئی انگ
ادھک والی پرتما راجا سے بھے کراتی ہے - کسی انگ سے رہت پرتما بنانیوالے کو روگی رکھتی
ہے - کرش اُدر والی پرتما بھوکھ سے بھے کرتی ہے کرش انگون والی پرتما بنانے سے دھن کا ناش
ہوتا ہے - ۵۱ - گھاو یکت پرتما بنانیوالے کی ہتھیار سے موت کہتی ہے - بائین طرف کو
جھکی ہوئی پرتما بنانیوالے کی استری کا اور داہنی طرف کو جھکی ہوئی پرتما آیُرم (عمر) کا ناش کرتی ہے

۵۲- پرتما کی درشٹ اوپر کو ہو تو بنانیوالا اندھا ہو جاتا ہے اور سورج کی پرتما کی درشٹ نیچے کو ہو تو بنانیوالے کو چنتا ہو۔ یہ سورج کی پرتما کا شبھ اشبھ پھل کہا ایسکے برابر اور پرتماؤں کا بھی پھل جانے۔

लिङ्गस्य वृत्तपरिधिं दैर्घ्येण सूत्रयत्विधाविभजेत् । मूलेतच्चतुरस्रं मध्ये त्वष्टाश्रि वृत्तमतः ॥ ५३ ॥ चतुरस्रमवनिखाते मध्यं कार्यं तु पिण्डिकाश्वभ्रे । दृश्योच्छ्रायेण समा समन्ततः पिण्डिकाश्वभ्रात् ॥ ५४ ॥

۵۳- لنگ کی برت روپ پردھ کو لمبائی مین سوت سے ناپ کر اس سوت کے تین بھاگ کری اور ان بھاگون کے تل لنگ کے بھی تین بھاگ کرلیوے پھر لنگ کے نیچے کے تیسرے بھاگ کو چترسر کے تیسرے بھاگ کو اشٹاسر اور اوپر کے تیسرے بھاگ کو برتل (گول) بناوے

۵۴- لنگ کے چترسر بھاگ کو بھوم مین گاڑے مدھ کے اشٹاسر بھاگ کو پنڈکا (جلہری) کے گڑھے مین رکھے باقی گول تیسرا حصہ اوپر رکھے لنگ کے دیکھتے ہوئے اس برتل بھاگ کی اونچائی کے تل گڑھے سے چارون اور پنڈکا بناوے۔

कृशदीर्घं देशघ्नं पार्श्वविहीनं पुरस्य नाशाय । यस्य क्षतं भवेन्मस्तके विनाशाय तल्लिङ्गम् ॥ ५५ ॥ + ॥

۵۵- پتلا اور لمبا شو لنگ دیش کا ناش کرتا ہے دونون اور سے ہین ہو تو نگر کا ناش کری جس لنگ کے مستک پر گھاؤ (زخم) ہو وہ لنگ سوامی کا ناش کرتا ہے

मातृगणः कर्तव्यः स्वनामदेवानुरूपकृतचिह्नः । रेवन्तोऽश्वारूढो मृगयाक्रीडादिपरिवारः ॥ ५६ ॥ + ॥

۵۶- اپنے نام دیوتا کے تل کیے ہین چنھ جنکے ایسے ماترگن کرنے چاہئین جیسے براہمی کا روپ برہما کے تل اور اندرانی کا اندر کے تل اور بھی اسطرح جانو۔ پرنت انکے استن (پستان) آدانگ بھی بناوی جس سے استری روپ کی شوبھا ہو۔ ریونت (سورج کا ایک پتر) کی پرتما گھوڑے پر چڑھی ہوئی بناوے اور آکھیٹ (شکار) کھیلتا ہے نوکر جسکا ایسا بناوے۔

दण्डी यमो महिषगो हंसारूढश्च पाशभृद्वरुणः । नरवाहनः कुवेरो वामकिरीटी वृहत्कुक्षिः ॥ ५७ ॥ + ॥

۵۷- جمراج کی پرتما کے ہاتھ مین ڈنڈ دھارن کراوے اور بھینسے کے اوپر چڑھی ہوئی پرتما بناوے برن کی پرتما ہنس کے اوپر چڑھی ہوئی اور پاش (پھانسی) دھارن کیے ہوئے بناوے۔

تیسرکی پرتما آدمی پر سوار بایئن ہاتھ مین مکٹ دھارن کیے ہوئے اور بڑے پیٹ والی بناوے

प्रमथाधिपो गजमुखः प्रलम्बजठरः कुठारधारी स्यात्।
एकविषाणो बिभ्रन्मूलककन्दं सुनीलदलकन्दम्॥ ५८॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
प्रतिमालक्षणं नामाष्टपञ्चाशोऽध्यायः॥ ५८॥

۵۸- گنپت کی پرتما کا ہاتھی کا مکھ اور لمبا پیٹ بناوے ہاتھ مین کٹھار دھارن کراوی ایک دانت کی پرتما بناوے مولک کند اور نیل دل کند دھارن کیئے ہوئے گنپت کی پرتما بناوے یہ آریاچھیک ہے ارتھات کسی دوسرے کا بنایا ہوا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
پرتمالچھن نام ادھیاے اٹھاون سماپت ہوا -

ادھیاے انسٹھ

بن پرویش

कर्तुरनुकूलदिवसे दैवज्ञविशोधिते शुभनिमित्ते। म-
ङ्गलशकुनैः प्रास्थानिकैश्च वनसंप्रवेशः स्यात्॥ १॥

۱- پرتما بنوانے والے کو انکول دن ہو ارتھات اچھے استھان مین بیٹھے ہوئے گرہ کا دن ہو نچھتر اچھا ہو چندر تارا شدھ موافق ہو اسدن جوتشی کے بتائے ہوئے شبھ مہورت مین جاترا کے سمے کیے ہوئے منگل اور شگن دیکھکر پرتما بنانے والا کاٹھ کے لیے بن مین جاوے -

पितृवनमार्गसुरालयवल्मीकोद्यानतापसाश्रमजाः।
चैत्यसरित्संगमसंभवाश्च घटतोयसिक्ताश्च॥ २॥ कु-
ब्जानुजातवल्ली निपीडिता वज्रमारुतोपहताः। स्व-
पतितहस्तिनिपीडितशुष्काऽग्निप्लुष्टमधुनिलयाः॥ ३॥
तरवो वर्जयितव्याः शुभदाः स्युः स्निग्धपत्रकुसुमफलाः
अभिमतवृक्षं गत्वा कुर्यात्पूजां सबलिपुष्पाम्॥ ४॥

۲- اسمسان مارگ دیو استھان بانبی باغ تپسیون کے آشرم چیتیہ اور ندیون کے سنگم ان استھانون مین پیدا ہوئے برچھ گھڑون کے جل سے سینچے ہوئے برچھ -

۳ و ۴- کبڑے برچھ ایک برچھ کے سہارے سے اپجے ہوئے برچھ بیلون سے ڈھکے ہوئے برچھ ارتھات جنگلے اوپر بہت بیل لپٹی ہون بجلی کے مارے ہوئے برچھ تیون کرکے گرے ہوئے برچھ آپ ہی سے گرے ہوئے برچھ ہاتھیون کے توڑے ہوئے برچھ سوکھے برچھ آگ سے جلے ہوئے برچھ اور جنین شہد کا چھتّا لگا ہو ایسے برچھ کا کاٹھ نہ لینا چاہیے - انکا کاٹھ پرتما بنانے مین اشبھ ہوتا ہے - جن برچھون کے پتّے پھل پھول چکنے ہون وے برچھ شبھ ہوتے ہین بن مین اس بھانت کے شبھ برچھ دیکھکر اسکے پاس جاے بل اور پھولون سے اُس برچھ کی پوجا کرے -

सुरदारुचन्दनशामीमधूकतरवः शुभाद्विजातीनाम् ।
क्षत्रस्याः रिष्टाऽश्वत्थखदिरबिल्वाविवृद्धिकराः ॥ ५ ॥
वैश्यानांजीवकखदिरसिन्धुकस्यन्दनाश्चशुभफलदाः
तिन्दुककेसरसर्जाऽर्जुनाम्रशालाश्चशूद्राणाम् ॥ ६ ॥

۵- دیو دارو چندن شمی اور مہوا یے برچھ براہمن کے لیے شبھ ہین ارتھات براہمن لوگ انکے کاٹھ کی دیو مورت بناوین - ریٹھا پیپل کھیر (کتھہ) اور بیل یے برچھ چھتریون کو برھ کرنیوالے ہین - ۶- جیوک کھیر سندھک اور سیندن یے برچھ بیشیون کو شبھ پھل دیتے ہین - تیندو ناگکیسر سرج ارجن آم اور سال یے برچھ شودرون کے لیے شبھ ہین -

लिङ्गं वाप्रतिमा वा द्रुमवत्स्थाप्यायथादिशंयस्मात् । त-
स्माच्चिह्नयितव्यादिशोद्रुमस्योर्ध्वमथवाऽधः ॥ ७ ॥

۷- لنگ اتھوا پرتما کو برچھ کی دشاؤن کے انسار استھاپن کرے ارتھات برچھ کا جو پورب آدھ بھاگ ہو وہی پرتما اتھوا لنگ کا بھی پورب آدھ بھاگ ہونا چاہیے اسی بھانت برچھ کے اوپر کے بھاگ مین پرتما کا سر ہو اور نیچے جڑ کی اور کے بھاگ مین پرتما کے پانون بنانے چاہین - اس کارن کاٹنے سے پہلے برچھ مین چارون دشاؤن کے اور اوپر کے بھاگ یا نیچے کے بھاگ کے چنہہ (نشان) کر دینے چاہئین -

परमान्नमोदकौदनदधिपललोल्लोपिकादिभिर्भक्ष्यैः ।
मद्यैःकुसुमैर्धूपैर्गन्धैश्चतरुंसमभ्यर्च्य ॥ ८ ॥ सुर-
पितृपिशाचराक्षसभुजगासुरगणविनायकाद्यानाम्

कृत्वा रात्रौ पूजां वृक्षं संस्पृश्य च ब्रूयात् ॥ ९ ॥ + ॥ + ॥

۸- کھیر، لڈو، دہی، مانس (گوشت) انوپکا (ایک طرح کی غذا) آدی کھانیکی چیزین شراب پھول چندن دھوپ اور سگندھ یعنے خوشبودار چیز دینے سے برچھ کی پوجا کرے ۹- دیوتا پتر پشاچ راچھس ناگ اسُر گن اور بنایک آدی کی رات کے سمے پوجا کر کے برچھ کو چھو کر یہ منتر پڑھے۔

अर्चार्थममुकस्य त्वं देवस्य परिकल्पितः । नमस्ते वृक्ष पूजेयं विधिवत् संप्रगृह्यताम् ॥ १० ॥ यानीह भूतानि वसन्ति तानि बलिं गृहीत्वा विधिवत् प्रयुक्तम् । अन्यत्र वासं परिकल्पयन्तु क्षमन्तु तान्यद्य नमोऽस्तु तेभ्यः ॥ ११ ॥

۱۰ و ۱۱- برچھ کو چھو کر یہ منتر پڑھے (امکیہ) کے استھان مین کشٹ دیوتا کا نام لگا لیوے۔

वृक्षं प्रभाते सलिलेन सिक्त्वा पूर्वोत्तरस्यां दिशि सन्निकृत्य मध्वाज्यलिप्तेन कुठारकेण प्रदक्षिणं शेषमतोऽभिहन्यात् ॥ १२ ॥

۱۲- پربھات کے سمے برچھ کو جل سے سینچکر کٹھار کو شہد اور گھی سے چپڑ کر اس کٹھار سے ایشان کون مین پہلے برچھ کو کاٹے پھر پردچھن کرم سے باقی برچھ کو کاٹ لیوے۔

पूर्वेण पूर्वोत्तरतोऽथवोदक् पतेद्यदा वृद्धिकरस्तदा स्यात् । आग्नेयकोणात् क्रमशोऽग्निदाहो रुग्रोगगोगास्तुरगक्षयश्च ॥ १३ ॥

۱۳- کٹا ہوا برچھ جو پورب ایشان کون اتھوا اُتر دشا مین گرے تو بردھ کرنے والا ہوتا ہے اگن کون آدی پانچ دشاؤنمین گرے سنے سے اگن داہ روگ روگ روگ اور گھوڑونکا ناش یہ پھل ہوتے ہین۔

यन्नोक्तमस्मिन् वनसंप्रवेशे निपातविच्छेदनवृक्षगर्भाः । इन्द्रध्वजे वास्तुनि च प्रदिष्टाः पूर्वं मया ते त्वत एव योज्याः ॥ १४ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां वनसंप्रवेशो नामैकोनषष्टितमोऽध्यायः ॥ ५९ ॥ + ॥

۱۴- اس بن پرویش ادھیاے مین جو نہین کہا ارتھات برچھ کے نپات بچھیدن برچھ گربھ آدی کے شبھ اشبھ پھل نہین کہے وے سب پہلے اندردھوج ادھیاے مین اور واستو بدیا ادھیاے مین ہم کہ آئے ہین اسطرح یہان بھی انکا بچار کر لینا چاہیے ارتھات ویسا ہی شبھ اشبھ پھل یہان بھی جاننے۔

شری براہ مہرا چارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین بن پرویش نام ادھیاے انسٹھ سماپت ہوا۔

ادھیاے ساٹھ

پرتما پرتشٹھاپن

दिशिसौम्यायांकुर्यादधिवासनमण्डपंबुधः प्राग्वा । तो-
रणचतुष्टययुतं शस्तद्रुमपल्लवच्छन्नम् ॥ १ ॥ पू-
र्वे भागे चित्राः स्रजः पताकाश्च मण्डपस्योक्ताः । आ-
ग्नेय्यां दिशिरक्ताः कृष्णास्युर्याम्यनैर्ऋतयोः ॥ २ ॥

श्वेता दिश्यपरस्यां वायव्यायान्तु पाण्डुरा एव । चित्राश्चो-
त्तरपार्श्वे पीताः पूर्वोत्तरे कार्याः ॥ ३ ॥

۱- پرتشٹھا کرنیوالا بدھوان اُتّر دِشا مین اتھوا پُورب دِشا مین اَدھِباسن نام پرتما کے سنسکار کے لیے منڈپ بناوے وہ منڈپ چارون دِشاؤن مین چار توُرنون کرکے جُکت ہو اور اُتّم برچھون کے کومل پتّون سے ڈھکا ہو - ۲- اُس منڈپ کی پُورب دِشا مین پُشپ مالا اور پتاکا چتر برن کی لگاوے اگن کون مین لال رنگ کی دکھن اور نیرِت کون مین کرشن برن - ۳- پچھم مین سویت (سفید) بایب کون مین پانڈر اُتّر مین چتر برن اور منڈپ کے ایشان کون مین شوبھا کے لیے پیلے رنگ کی پُشپ مالا اور پتاکا لگانی چاہیئے -

आयुःश्रीबलजयदा दारुमयीमृन्मयीतथाप्रतिमा ।
लोकहितायमृन्मयी सौवर्णीपुष्टिदाभवति ॥ ४ ॥ र-
जतमयीकीर्तिकरीप्रजाविवृद्धिंकरोति ताम्रमयी ।
भूलाभन्तु महान्तं शैली प्रतिमाऽथवालिङ्गम् ॥ ५ ॥

۴- کاٹھ کی اور مٹی کی دیو پرتما آیُو (عمر) لچھمی بل اور جے دیتی ہے - مَن کی بنائی ہوئی دیو پرتما لوگون کا ہِت کرتی ہے - سونے کی دیو پرتما شریر پُشٹ دیتی ہے - چاندی کی پرتما کیرت کرتی ہے - تانبے کی دیو پرتما سنتان (اولاد) کی بردھ کرتی ہے - شِلا اتھوا پتھر کی بنی ہوئی دیو پرتما اتھوا شولنگ بہت بھوم کا لابھ کرتی ہے -

शङ्कूपहताप्रतिमाप्रधानपुरुषंकुलंचघातयति ।
श्वभ्रोपहतारोगानुपद्रवांश्चाक्षयानकुरुते ॥ ६ ॥

۶- شنکُ کرکے اُپہت پرتما اتھوا جسکے کسی انگ مین کیل ایسا گڑا رہا ہے وہ پرتما مُکھیہ پُرش کا اور بنش کا ناش کرتی ہے اور جس پرتما مین گڑھا ہو وہ اسادھیہ روگ (مہلک بیماری)

اور انیک پرکار کے اپدرو (طرح طرح کے فساد) کرتی ہے -

मण्डपमध्ये स्थण्डिलमुपलिप्यास्तीर्य सिकतयाथकुशैः ।
भद्रासनकृतशीर्षोपधानपादां न्यसेत्प्रतिमाम् ॥ ७ ॥

۷ - اُدھیاسن منڈپ کے بیچ استھنڈل بناکر اُسکو گوبر سے لیپ کر اُسکے اُوپر بالو ریت اور بالو ریت کے اُوپر کشا بچھاکر پرتما کو اُسکے اُوپر سُلا دیوے پرتما کا سر بھدر آسن (راجا کا سنگھاسن) کے اُوپر رکھے اور پرتما کے پیر اُپدھان تکیہ اتھوا سرہانا کے اُوپر رکھے -

प्लक्षाश्वत्थोदुम्बरशिरीषवटसंभवैः कषायजलैः । म-
ङ्गल्यसंज्ञिताभिः सर्वौषधिभिः कुशाद्याभिः ॥ ८ ॥
द्विपवृषभोद्धृतपर्वतवल्मीकसरित्समागमतटेषु । प-
द्मसरःसु च मृद्भिः सपंचगव्यैश्च तीर्थजलैः ॥ ९ ॥ पूर्व-
शिरस्कां स्नातां सुवर्णरत्नाम्बुभिश्च ससुगन्धैः । नाना
तूर्यनिनादैः पुण्याहैर्वेदनिर्घोषैः ॥ १० ॥ ॥ ॥

۸ - پاکر پیپل گولر سرس اور بڑ اِن برچھون کے پتونکا کھاے جل (کاڑھا) کُشا کو آد لیکر سگل نام والی جیا سیمر نوا بشن کرانتا آد اوکھدھ - ۹ - ہاتھی اور بیل کی اُکھاڑی مٹی پربت کی مٹی بانبی کی مٹی ندی سنگم کے کنارے کی مٹی کمل جگت تالابون کی مٹی پنچ گبیہ (گئو کا دودھ گئو کا دہی گئو کا مٹھا گئو کا گوبر گئو کا موتر) بہت تیرتھونکا جل - ۱۰ - سُبرن اور رتن جگت جل سُگندھ جگت جل اِن سب کرکے پرتما کو اسنان کراکے اُسکا سر پورب کی اُور کرکے استھاپن کرے - اُسکے پیچھے انت نہانت کے باجے بجین اور پنیاہ باچن اور بید گھوکھ براہمن کرین -

ऐन्द्र्यां दिशीन्द्रलिङ्गा मन्त्राः प्राग्दक्षिणेऽग्निलिङ्गाश्च । जप्या
द्विजमुख्यैः पूज्यास्ते दक्षिणाभिश्च ॥ ११ ॥ ॥

۱۱ - اُتم براہمن پورب دِشا میں اِندر کے منتر اور اگن کون میں اگن کے منتر جپین - جپ کرنے والے اُن براہمنوں کا دکچھنا کرکے پوجن کرے -

यो देवः संस्थाप्यस्तन्मन्त्रैश्चानलं द्विजो जुहुयात् । अ-
ग्निनिमित्तानि मया प्रोक्तानीन्द्रध्वजोच्छ्राये ॥ १२ ॥
धूमाकुलोऽपसव्यो मुहुर्मुहुः शब्दः स्फुलिङ्गकृन्न शुभः ।
होतुः स्मृतिलोपो वा प्रसर्पणं वाशुभं प्रोक्तम् ॥ १३ ॥

۱۲- جس دیوتا کی پرتشٹھا کرنی ہو اُسکے منتروں کرکے براہمن اگن مین ہون کرے اگن کے اشبھ اشبھ لچھن جنکے اندر دھوج ادھیاے مین کہے ہی ہین - ۱۳- جو ہون کے سمے اگن دھوین سے آکل ہو اپسبیہ ہو ارتھات اسکی جوالا بائین اور گھومتی ہو مُنہ مُنہ ایسا شبد کرے اور اسمین اسپھلنگ (چنگاریان) اُڑین تو وہ شبھ نہین ہوتا - ہون کرنے والے کا اسمرت لوپ ہوجاسے ارتھات وہ منتر آدکو بھول جاے اتھوا اُسکا پرسرپن ہو ارتھات جہان ہون کرنے کے لیئے پہلے بیٹھا ہے وہانسے سرک جاے تو بھی اشبھ کہا ہے -

स्नाता मभुक्त वस्त्रां स्वलंकृतांपूजितांकुसुमगन्धैः । प्रतिमां स्वास्तीर्णायां शय्यायां स्थापकः कुर्यात् ॥१४॥ ✦ ॥

۱۴- پرتما کو اسنان کرا کر نیئے بستر پہنا کر بھوکھن آدسے سج کر پُشپ اور چندن سے اُسکا پوجن کرکے اُتم ریت سے بچھائی ہوئی سیج کے اوپر اُس پرتما کو پرتشٹھا کرنیوالا پُرش استھاپن کرے -

सुप्तांसनृत्यगीतैर्जागरणैः रम्यगेवमधिवास्य । दैवज्ञसंप्रदिष्टे काले संस्थापनं कुर्यात् ॥ १५ ॥ ✦ ॥

۱۵- سوئی ہوئی اُس پرتما کا ناچ گانے سے جاگرن کرکے اسطرح بھلی بھانت ادھباسن کرکے جوتشی کے بتلائے ہوئے شبھ مہورت مین اسکا استھاپن کرے -

अभ्यर्च्य कुसुमवस्त्रानुलेपनैः शंखतूर्यनिर्घोषैः । प्रादक्षिण्येननयेदायतनस्यप्रयत्नेन ॥ १६ ॥ कृत्वाबलिंप्रभूतं संपूज्यब्राह्मणांश्चसभ्यांश्च । दत्वाहिरण्यशकलं विनिक्षिपेत् पिण्डिकाश्वभ्रे ॥ १७ ॥ स्थापकदैवज्ञद्विजसभ्यस्थपतीन् विशेषतोऽभ्यर्च्य । कल्याणानांभागी भवतीहपरत्रच स्वर्गी ॥ १८ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۱۶- اس پرتما کو پُشپ بستر اور چندن آد انُلیپن کرکے پوج کر ادھباسن منڈپ سے اُٹھا پراسادسے پرودچھن ہو کر جتن سے گربھ گرہ مین لیجاوے اُس سمے شنکھ تُرہی آد باجے بجایے جاوین - ۱۷- وہان جاکر بہت سا بل دیکر براہمن اور اور جو لوگ اُس سبھا مین ہون انکا بستر دچھنا آدسے پوجن کرکے پنڈکا (بیٹھ) کے گڑھے مین سونے کا ٹکڑا ڈال کر اُسکے اوپر پرتما کو استھاپن کرے - ۱۸- استھاپن کرنے والا جوتشی براہمن اور سبھا کے لوگ اور کاریگر ان سبکا بشیکھ پوجن کرے - اس طرح سے دیو پرتشٹھا کرنے والا پُرش اس لوک مین کلیانکا بھاگی ہوتا ہے اور پرلوک مین سورگ باس پاتا ہے -

विष्णोर्भागवतान्मगांश्च सवितुः शम्भोः सभस्मद्विजान् । मातृणामपि मण्डलक्रमविदो विप्रान्विदुर्ब्रह्मणः ॥ शाक्यान् सर्वहितस्य शान्तमनसो नग्नाञ्जिनानां विदुर्ये यं देवमुपाश्रिताः स्वविधिना तैस्तस्य कार्याः क्रिया: ॥ १९ ॥

۱۹- بشنُ کی پرتشٹھا بھاگوت (بیشنو) کرین سورج کی پرتشٹھا مگ (شاک دیپی براہمن) کرین شوجی کی پرتشٹھا بھسم لگانیوالے براہمن کرین براہمی آدِ ماترکاؤن کی پرتشٹھا منڈل کرم ارتھات اُنکی پوجن کا بدھان جاننے والے براہمن کرین برہما کی پرتشٹھا بیدک براہمن کرین سرب ہت کی ارتھات بُدھ کی پرتشٹھا شانت چت والے شاکیہ (رکت پٹ) کرین - جنکی پرتشٹھا نگن (دگمبر چھپنک) کرین جو منکھ جس دیوتا کا اُتم بھگت ہو وہ اُس دیوتا کی پرتشٹھا آدِ سب کریا سو کلپوکت بدھان سے کرے یعنی اپنی تجویز کے موافق کرے -

उदगयने सितपक्षे शिशिरगभस्तौ च जीववर्गस्थे । लग्ने स्थिरे स्थिरांशे सौम्यैर्धीधर्मकेन्द्रगतैः ॥ २० ॥

पापैरुपचयसंस्थैर्ध्रुवमृदुहरितिष्यवायुदेवेषु । विकुजे दिनेऽनुकूले देवानां स्थापनं शस्तम् ॥ २१ ॥ * ॥

۲۰- اُتراین ہو شُکل پچھ ہو چندرما برہسپت کے کھٹ برگ میں استھت ہو استھر لگن اور استھر نوانش ہو سوبھیہ گرہ پانچوین نوین لگن چوتھے ساتوین اور دسوین استھان مین ہون -

۲۱- پاپ گرہ تیسرے چھٹے دسوین اور گیارہوین استھان مین ہون تینون اُترا روہنی مرگشرا ریوتی چترا انرادھا شروَن پکھ اور سواتی یہ نکھشتر ہون سوا سے منگل کے اور کوئی دِن ہو پرتشٹھا کرنیوالے کا انکول (موافق) دن ہو ارتھات اُسکو چندر تارا شُدھ ہو ایسے سمے مین دیوا استھاپن شُبھ ہے

सामान्यमिदं समासतो लोकानां हितदं मया कृतम् । अधिवासनसन्निवेशने सावित्रे पृथगेव विस्तरात् ॥ २२ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां प्रतिमाप्रतिष्ठापनं नाम षष्टितमोऽध्यायः ६० ॥

۲۲- یہ سب دیو سادھارن پرتما پرتشٹھا بدھان لوگونکو کلیان دینے والا ہمنے سنچھیپ سے کہا - سورج پرتما کا ادھیواسن اور پرتشٹھا بدھان بستار پوربک الگ ہی ہے - اتھوا ساوتر

(سورشاستر) مین سب دیوتاؤنکا اَدھِواسن اور پرتِشٹھاپن الگ الگ بتار سے کہا ہے ۔

شری براہ مِہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
پرتما پرتِشٹھاپن نام اَدھیاے ساٹھ سماپت ہوا ۔

اَدھیاے اکسٹھ

گئو لچھن

पराशरः प्राह बृहद्रथाय गोलक्षणं यत्क्रियते ततोऽयम् । मया
समासः शुभलक्षणास्ताः सर्वा ह्यथाप्यागमतोऽभिधास्ये ॥ १॥

۱۔ پراشر مُنی نے اپنے سکھا برہدرتھ کو جو گئو لچھن کہا ہے اُس گرنتھ سے سنچھیپ کرکے ہم کہتے ہین۔ جدیپ سب ہی گئو شُبھ لچھن ہوتی ہین تو بھی شاستر سے اُنکے شُبھ اشُبھ لچھن ہم کہتے ہین ۔

सास्राविलरूक्षाक्ष्यो मूषकनयनाश्च न शुभदा गावः । प्र-
चलच्चिपिटविषाणाः करटाः खरसदृशवर्णाश्च ॥ २ ॥ दश
सप्तचतुर्दन्त्यः प्रलम्बमुण्डाननाश्च विनतपृष्ठाः । ह्रस्व-
स्थूलग्रीवा यवमध्या दारितखुराश्च ॥ ३ ॥ श्यावाति-
दीर्घजिह्वा गुल्फैरतितनुभिरतिबृहद्भिर्वा । अतिक-
कुदाः कृशदेहा नेष्टा हीनाधिकाङ्ग्यश्च ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥

۲۔ جن گئوون کی آنکھین آنسوون سے بھری رہتی گندلی ہون اور روکھی ہون وے گئو شُبھ نہین ہوتین اور جنکی آنکھین مُوس (چوہے) کے سمان ہون وے بھی شُبھ نہین ہوتین ۔ جنکے سینگ ہلتے ہون اور چپٹے ہون وے گئو شُبھ نہین ۔ کرٹ ارتھات کالا اور لال ملا ہوا جنکا رنگ ہو اور گدہے کی طرح جنکا رنگ ہو وے گئو بھی شُبھ نہین ہوتی ہین ۔ ۳۔ جنکے مُکھ مین دش سات یا چار دانت ہون جنکا مُکھ لمبا اور مُنڈا ارتھات بنا سینگ کا ہو جنکی پیٹھ جھکی ہوئی ہو جنکی گردن چھوٹی اور موٹی ہو جنکا مدھ بھاگ جو کے تُلّ ہو ارتھات بیچ سے بہت موٹا ہو جنکے کُھر بہت پھٹ رہے ہون ۔ ۴۔ جنکی جیبھ شیام رنگ کی اور بہت لمبی ہو جنکے گُلپھ (ٹخنے) بہت چھوٹے یا بہت بڑے ہون جنکا ککُد (ٹھوٹھن) بہت اونچا ہو جنکی دیہہ سدا کرِش (لاغر) رہے اور جنکا کوئی انگ ہین اتھوا ادھک ہو ایسی گئو شُبھ نہین ہوتی ہین ۔

वृषभोऽप्येवं स्थूलातिलम्बवृषणः शिरानतक्रोडः ।

स्थूलशिराञ्चितगाडस्त्रिस्थानं मेहते यश्च ॥ ५ ॥ मा-
र्जाराक्षः कपिलः करटो वा न शुभदो द्विजस्यैव । कृ-
ष्णोष्ठतालुजिह्वस्त्वसनो यूथस्य नाशकरः ॥ ६ ॥

۵ - پہلے کہے ہوئے لچھنون کرکے جُگت جو بَیل ہو تو وہ بھی شُبھ نہین ہوتا اور مُوٹے اور بہت لمبے ہین انڈکوش (فوطے) جسکے - بہت نسین نکلی ہین اگلے دونون پَیرونمین جسکے - موٹی موٹی نسین ہین گالون مین جسکے - تین استھانون سے جو مہین کرے ارتھات جسکے دونون آنکھون سے آنسو ٹپکین اور لنگ سے مُوت گرے - ۶ - بڑال کے ایسے جسکے نیتر ہون - جسکا رنگ کپل یا کرٹ (نیلا لال ملا ہوا) ہو ایسا بَیل براہمن کو بھی شُبھ نہین ہوتا اور برنون کی تو کیا کہی جاے جسکے اوٹھ تالو جیبھ کالے رنگ کے ہون اور جو بَیل ڈرنے والا ہو وہ جس جُوتھ (گروہ) مین رہے اُس جُوتھ کا ناش کرتا ہے -

स्थूलसकृन्मणिशृङ्गः सितोदरः कृष्णसारवर्णश्च ।
गृहजातोऽपि त्याज्यो यूथविनाशावहो वृषभः ॥ ७ ॥

۷ - جسکا گوبرمَن (لنگ کا اگلا بھاگ) اور سینگ مُوٹے ہون اُجلے رنگ کا پیٹ ہو - اور شریر کا رنگ کالا اُجلا ملکر ہو ایسا بَیل گھر مین پیدا ہوا ہو تو بھی اُسکو تیاگ کرنا چاہیئے کیونکہ ایسا بَیل جُوتھ کا ناش کرنے والا ہوتا ہے -

श्यामकपुष्पचिताङ्गो भस्मारुणसन्निभो विडाला-
क्षः । विप्राणामपि न शुभं करोति वृषभः परिगृहीतः ॥ ८ ॥

۸ - جسکے شریر مین کالے پھول پڑ رہے ہون بھسم کا رنگ اور لال رنگ ملا ہوا جسکا رنگ ہو اور بلی کے سمان جسکے نیتر ہون ایسا بَیل گرہن کیا ہوا براہمنونکو بھی شُبھ نہین ہوتا -

ये चोद्धरन्ति पादान् पङ्कादिव योजिताः कृशग्रीवाः ।
कातरनयना हीनाश्च पृष्ठतस्ते न भारसहाः ॥ ९ ॥

۹ - جو بَیل بُوجھ کے نیچے جُوڑے ہوئے ایسے پَیر اُٹھاوین جیسے کیچڑ مین گڑے ہوئے پَیرونکو بڑے جتن سے اُکھاڑتے ہین جنکی گردن دُبلی ہو نیتر کاترے ہون اور پیٹھ چھوٹی یا دَبی ہوئی ہو ایسے بَیل بُوجھ اُٹھانے مین کچے ہوتے ہین -

मृदुसंहतताम्रोष्ठास्तनुस्फिजस्ताम्रतालुजिह्वाश्च
ह्रस्वतनूच्चश्रवणाः सुकुक्षयः स्पष्टजङ्घाश्च ॥ १० ।

आताम्रसंहतखुरा व्यूढोरस्का बृहत्ककुदयुक्ताः ।
स्निग्धश्लक्ष्णतनुत्वग्रोमाणस्ताम्रतनुशृङ्गाः ॥११॥
तनुभूस्पृग्वालधयो रक्तान्तविलोचना महोच्छ्वासाः
सिंहस्कन्धास्तन्वल्पकम्बलाः पूजिताः सुगताः ॥१२॥

۱۰- کومل سنے ہوئے اور تانبے کے رنگ کے جنکے اونٹھ ہون چھوٹی اسپھک (کمر کا گوشت) ہو تانبے کے رنگ کے تالو اور جیبھ ہون چھوٹے تیلے اور اونچے جنکے کان ہون سندر پیٹ ہو سیدھی جانگھین ہون - ۱۱- تانبے کے رنگ اور ملے ہوئے کھر ہون - چھاتی درڑھ ہو بڑا ککد (کوھان) ہو جنکے کومل اور پتلے جنکے توچا اور رُوم ہون تانبے کے رنگ کے شریر اور سینگ ہون - ۱۲- پتلی اور بھوم کو چھونے والی جنکی پونچھ ہو جنکے نیترون کے انت لال ہون بڑی سانس لینے والے ہون سنگھ کے ایسے جنکے کندھے ہون پتلا اور چھوٹا جنکا گل کمبل ہو اور سندر جنکی چال ہو ایسے بیل اچھے ہوتے ہین -

वामावर्तैर्वामे दक्षिणपार्श्वे च दक्षिणावर्तैः । शुभदा
भवन्त्यनडुहो जङ्घाभिश्चैडकनिभाभिः ॥१३॥ * ॥

۱۳- جنکے بائین انگ مین بائین طرف کو گھومی ہوئی بھونری ہو اور داہنے انگ مین داہنی طرف کو گھومی ہوئی بھونری ہو اور جنکی جانگھین میڈھے کی جانگھ کے سمان ہون یعنی پُرگوشت ہون ایسے بیل شُبھ ہوتے ہین -

वैदूर्यमल्लिकाबुद्बुदेक्षणाः स्थूलनेत्रवर्त्माणः । पा-
र्ष्णिभिरस्फुटिताभिः शस्ताः सर्वेऽपि भारसहाः ॥ १४ ॥

۱۴- بیدورج منی کے تل جنکے نیتر ہون ملکا پشپ کے سمان جنکے نیتر ہون ارتھات نیترون کے باہر چارون طرف اُجلی ریکھا ہو پانی کے بُلبلے کے سمان جنکے نیتر ہون جنکے نیتر اور پتر پر موٹے ہون کھر کے پچھلے بھاگ جنکے پھٹے ہوئے نہون - ایسے سب بیل شُبھ ہوتے ہین اور بھار (بوجھا) اُٹھا سکتے ہین -

घ्राणोद्देशे सबलिर्मार्जारमुखः सितश्च दक्षिणतः । क-
मलोत्पललाक्षाभः सुवालधिर्वाजितुल्यजवः ॥ १५ ॥
लम्बैर्वृषणैर्मेषोदरश्च संक्षिप्तवंक्षणक्रोडः । ज्ञेयो मा-
राध्वसहो जवेऽश्वतुल्यश्च शस्तफलः ॥ १६ ॥ * ॥

۱۵- جس بیل کی ناک مین بل پڑین بلّی کی طرح کا جسکا مکھ ہو واہنا انگ جسکا اُجلا ہو۔ کمل نیل کمل یا لاکھ کے سمان جسکی کانت ہو اچھی لوکھد ہو گھوڑے کی طرح جلد ہی چال چلے۔
۱۶- جیسے برکھن ہون مینڈھے کا سا پیٹ ہو۔ جھین (پچھلی جانگھ اور برکھنونکا تدھ بھاگ) اور کروڈ (اگلی جانگھونکا تدھ بھاگ) جسکے سنگھیت ہون ایسا بیل بوجھ اُٹھانے مین اور راستہ چلنے مین سمرتھ ہوتا ہے۔ گھوڑے کیطرح جو جلد چلے ایسا بیل شُبھ ہی ہوتا ہے۔

सितवर्णः पिङ्गाक्षस्ताम्रविषाणेक्षणो महावक्त्रः।
हंसो नाम शुभफलो यूथस्य विवर्द्धनः प्रोक्तः॥ १७॥

۱۷- جس بیل کا اُجلا رنگ ہو پنگل نیتر ہون تانبے کے رنگ کے سینگ اور نیتر ہون بڑا مکھ ہو اسکو ہنس کہتے ہین وہ شُبھ ہوتا ہے اور جس جوتھ مین رہے اُسکی برڈھ کرتا ہے۔

भूस्पृग्वालधिराताम्रविषाणो रक्तदृक्ककुद्मी च।
कल्माषश्च स्वामिनमचिरात्कुरुते पतिं लक्ष्म्याः॥ १८॥

۱۸- جس بیل کی پونچھ زمین کو چھوتی ہو تانبے کے رنگ کے جسکے سینگ ہون لال نیتر ہون گکد (کھوتھن) کر کے سنکت ہو اور جسکا رنگ کلماکھ ہو ارتھات اُجلا لال پیلا کالا ملا ہوا ہو ایسا بیل اپنے مالک کو جلد ہی لچھمی کا پت (دولتمند) کر دیتا ہے۔

यो वा सितैश्चरणैर्यथेष्टवर्णश्च सोऽपि शस्तफलः। मि-
श्रफलोऽपि ग्राह्यो यदि नैकान्तप्रशस्तोऽस्ति॥ १९॥ ०॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां गोलक्षणं नामैकषष्टितमोऽध्यायः॥ ६१॥

۱۹- چاہے جس رنگ کا بیل ہو پرنتُ جسکے چارون پیر اُجلے ہون وہ شُبھ ہی ہوتا ہے جو کیول شُبھ لچھنون والا بیل نہ ملے تو مشر بیل ارتھات جسمین کوئی لچھن شُبھ اور کوئی اشُبھ ہون ایسا ہی بیل لیوے پرنتُ شُبھ لچھن ادھک ہونے چاہیئن۔

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
گولچھن نام اَدّھیاے اکسٹھ سماپت ہوا۔

ادھیاے ۶۲ باسٹھ

سوان (کتہ) لچھن

पादाः पंचनखास्त्रयोऽग्रचरणः षड्भिर्नखैर्दक्षिणस्ता-
म्रौष्ठाग्रनसो मृगेश्वरगतिर्जिघ्रन्भुवं याति च । लां-
गूलंससटं दृगृक्षसदृशी कर्णौ च लम्बौ मृदू यस्य स्यात्स
करोति पोष्टुरचिरात्पुष्टां श्रियं श्वा गृहे ॥१॥ + ॥ + ॥

۱۔ جس کتے کے تین پیرون مین پانچ پانچ ناخن ہون اور آگے کے داہنے پیر مین چھ ناخن
ہون اونٹھ اور ناک کی نوک تانبے کے تُل لال رنگ ہون سنگھ کے تُل جسکی گت (چال) ہو
اور زمین کو سونگھتا ہوا چلے جسکی پونچھ سٹاکر کے کلت ارتھات بہت بالون سے جھبری ہو
ریچھ کے ایسے نیتر ہون دونون کان لمبے اور کومل ہون ایسا کتہ اپنے پلنے والے مالک کے گھر مین لچھمی کو بڑھاتا ہے

पादे पादे पंच पंचाग्रपादे वामे यस्याः षण्नखा मल्लिकाक्ष्याः
वक्रं पुच्छं पिंगलालम्बकर्णी या सा राष्ट्रं कुक्कुरी पाति पोष्टुः ॥२॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
श्वलक्षणं नाम द्वाषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६२ ॥

۲۔ جس کتیا کے تین پیرون مین پانچ پانچ ناخن ہوت اور اگلے بائین پیر مین چھ ناخن
ہون اور جسکے نیترون کے باہر ملکا پشپ کی ایسی اُجلی ریکھا ہو پونچھ ٹیڑھی ہو پنگل
برن ہو اور لمبے کان ہون ایسی کتیا اپنے پالنے والے راجا کے راج کی رچھا کرتی ہے

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
سوان (کتہ) لچھن نام ادھیاے باسٹھ سماپت ہوا۔

ادھیاے ۶۳ ترسٹھ

ککٹ (مرغا) لچھن

कुक्कुटस्त्वृजुतनूरुहांगुलिस्ताम्रवक्त्रनखचूलिकः सितः। रौति सुस्वरमुषात्यये च यो वृद्धिदः स नृपराष्ट्रवाजिनाम् ॥१॥

۱ - جس مرغے کے پنکھ اور انگلی سیدھی ہوں مونھہ ناخن اور چوٹی جسکی تانبے کے سمان لال رنگ ہوں سفید رنگ ہو رات کے اخیر میں اچھی آواز سے بولے ایسا مرغا راجا کی راج اور گھوڑونکی بڑھتی کرتا ہے

यवग्रीवो यो वा बदरसदृशो वापि विहगो बृहन्मूर्धा वर्णैर्भवति विविधैश्च रुचिरः। स शस्तः संग्रामे मधुमधुपवर्णश्च जयकृन्न शस्तोऽतोऽन्यः कृशतनुरवः खञ्जचरणः ॥ २ ॥

۲ - جس مرغے کی گردن جو کی طرح ہو گٹھی ہوئے بیر کے سمان جسکا لال رنگ ہو بڑا مستک ہو اجلے پیلے لال کالے اور بہت سے رنگوں سے جگت ہو اور سندر ہو ایسا مرغا لڑائی میں شبھ ہوتا ہے - شہد کی طرح جسکا رنگ ہو یا بھونرے کی طرح جسکا رنگ ہو وہ مرغا بھی لڑائی میں جیتتا ہے - اسکے سواے جو اور طرح کے مرغے ہوں وہ اچھے نہیں ہوتے - اور جسکا بدن دبلا ہو آواز پست ہو اور پیر سے لنگڑا ہو وہ مرغا بھی اچھا نہیں ہوتا -

कुक्कुटी च मृदुचारुभाषिणी स्निग्धमूर्तिरुचिराननेक्षणा। सा ददाति सुचिरं महीक्षितां श्रीयशोविजयवीर्यसम्पदः ॥३॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां कुक्कुटलक्षणं नाम त्रिषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६३ ॥

۳ - جو مرغی میٹھی اور سندر بولی بولے بدن جسکا چکنا ہو مکھہ اور نیتر سندر ہوں ایسی مرغی راجاؤنکو بہت دنوں تک لچھمی جس بجے بل اور سمپت دیتی ہے -

شری براہ مہراچاریہ کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں ککٹ لچھن نام ادھیاے ترسٹھ سماپت ہوا -

اَدَھیائے ۶۴ چونسٹھ

کوُرم (کچھوا) لچھن

स्फटिकरजतवर्णो नीलराजीविचित्रः कलशसदृशमूर्तिश्चारुवंशश्च कूर्मः । अरुणसमवपुर्वा सर्षपाकारचित्रः सकलनृपमहत्वं मन्दिरस्थः करोति ॥ १ ॥

۱- جو کوُرم (کچھوا) اَسپھٹک الھوا چاندی کے تُلّ سفید رنگ کا ہوا اور نیلی لکیریں اُسپر بنی ہون کلش کے سمان جسکا آکار ہو سُندر جسکا بنش (پیٹھ کی ہڈی) ہو اتھوا لال رنگ کا کچھوا ہو اور سرسون ایسی بُندیاں اُسپر بنی ہون ایسا کچھوا گھر میں ہو تو سب راجاؤنمیں بڑائی دلاتا ہے -

अंजनभृङ्गश्यामतनुर्वा बिन्दुविचित्रोऽव्यङ्गशरीरः । सर्पशिरा वा स्थूलगलो यः सोऽपि नृपाणां राष्ट्रविवृद्ध्यै ॥ २ ॥

۲- انجن یا بھونرا کے سمان جس کچھوے کا بدن کالا ہو اور بُندیاں اُسپر بنی ہون سب انگ پوُرے ہون سانپ کی طرح جسکا سر ہو اور گلا موٹا ہو ایسا کچھوا راجاؤنکا راج بڑھانے کیلیے ہوتا ہے -

वैदूर्यत्विट् स्थूलकण्ठस्त्रिकोणो गूढच्छिद्रश्चारुवंशश्च शस्तः । क्रीडावाप्यां तोयपूर्णे मणौ वा कूर्मः कार्यो मङ्गलार्थं नरेन्द्रैः ॥ ३ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां कूर्मलक्षणं नाम चतुःषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६४ ॥

۳- جس کچھوے کی کانت بیدوریج منی کے سمان ہو گلا موٹا ہو ترکون آکار ہو (مثلث نما) سب چھید اُسکے چھپے ہوئے ہون اور پیٹھ کی ہڈی سُندر ہو ایسے کچھوے کو منگل کے لیے اپنی تالاب باولی یا پانی سے بھرے ہوئے بڑے مٹکے میں رکھیں -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں

کوُرم لچھن نام اَدھیائے چونسٹھ سماپت ہوا -

ادھیاے پینسٹھ ۶۵

بکری کا لچھن

छागशुभाशुभलक्षणमभिधास्येनवदशाष्टदन्तास्ते । ध-
न्याः स्थाप्यानेश्मनि संत्याज्याः सप्तदन्ताये ॥ १ ॥ * ॥

۱- اب بکرے کا شبھ اشبھ لچھن کہتے ہین جنکے نو یا دس یا آٹھ دانت ہون وے بکرے شبھ ہوتے ہین اونکو گھر مین رکھنا چاہئے جنکے سات دانت ہون انکو نہ رکھے وے اشبھ ہوتے ہین -

दक्षिणपार्श्वे मण्डलमसितं शुक्लस्य शुभफलं भवति । ऋ-
ष्यनिभकृष्णलोहितवर्णानां श्वेतमपि शुभदम् ॥ २ ॥

۲- اُجلے رنگ کا بکرا ہو اور اُسکے داہنے پاشو (بغل کے نیچے کا حصہ) مین کالے رنگ کا منڈل ہو تو شبھ ہوتا ہے - جس بکرے کا رنگ رکھئیہ مرگ کے مثل نیلا ہو یا کالا ہو یا لال ہو اور اُسکے دکھن پارشو مین اُجلا منڈل ہو وہ بھی شبھ ہوتا ہے -

स्तनवदवलम्बते यः कण्ठेऽजानां मणिः स विज्ञेयः । एक-
मणिः शुभफलकृद्धन्यतमा द्वित्रिमणयो ये ॥ ३ ॥ * ॥

۳- بکرون کے گلے مین جو استن کی طرح لٹکتا ہے اُسکو منی کہتے ہین جس بکرے کے ایک منی ہو وہ شبھ پھل کرتا ہے اور جنکے دو یا تین منی ہون وہ بکرے تو بہت ہی شبھ ہوتے ہین -

मुण्डाः सर्वे शुभदाः सर्वसिताः सर्वकृष्णदेहाश्च । अर्धा-
ऽसिताः सितार्धा धन्याः कपिलार्धकृष्णाश्च ॥ ४ ॥ * ॥

۴- مُنڈا ارتھات جنکے سینگ نہون ایسے سب بکرے شبھ ہوتے ہین جنکا سب بدن اُجلا ہو یا بدن کالا ہو وے بکرے شبھ ہوتے ہین جو بکرے آدھے کالے اور آدھے سفید ہون وے شبھ ہوتے ہین جو بکرے آدھے کپل اور آدھے کالے ہون وہ بھی شبھ ہوتے ہین -

विचरति यूथाग्रे प्रथमं चाऽम्भोऽवगाहते योऽजः। स शुभः
सितमूर्धा वा मूर्धनि वा कृत्तिका यस्य ॥ ५ ॥ * ॥ * ॥

۵- جو بکرا اپنے جوتھ کے آگے چلے اور سب سے پہلے پانی مین گھُسے وہ شبھ ہوتا ہے یا جسکا سر سفید ہو یا جسکے سر مین کرتکا نچھتر کی طرح ٹیکا ہو ارتھات چھ بُندے ہون وہ شبھ ہوتا ہے

ایسے چھاگ (بکرے) کو گُنک کہتے ہین -

सपृषत कण्ठशिरा वा तिल पिष्टनिभश्च ताम्रदृक्प्रशस्तः ।
कृष्णचरणः सितो वा कृष्णो वाश्वेतचरणो यः ॥ ६ ॥ ॥ ॥

۶- جسکے سر اور گلے مین دوسرے رنگ کے بُندے ہون تِل پِشٹ کے سمان ارتھات اُجلا اور پیلا ملا ہوا جسکا رنگ ہو اور تانبے کے رنگ کی طرح جسکے لال نیتر ہون وہ شُبھ ہوتا ہے جسکے سر کا رنگ اُجلا ہو اور چارون پیر کالے ہون یا بدن کالا ہو اور چارون پیر اُجلے ہون وہ بکرا بھی شُبھ ہوتا ہے ایسے بکرے کو گُنل کہتے ہین -

यः कृष्णाण्डः श्वेतो मध्ये कृष्णेन भवति पट्टेन । यो वा
चरति सशब्दं मन्दं च स शोभनश्छागः ॥ ७ ॥ ॥ ॥

۷- جس بکرے کے بدن کا رنگ اُجلا ہو اور انڈ (فوطے) اُسکے کالے ہون اور بیچ مین کالا پٹہ ہو وہ شُبھ ہوتا ہے جو بکرا دھیرے دھیرے چرے اور اُسکے چرنے کے سمے شبد ہو وہ شُبھ ہوتا ہے ایسے بکرے کو جُٹل کہتے ہین -

ऋष्यशिरोरुहपादो यो वा प्राक् पाण्डुरोऽपरे नीलः । स
भवति शुभकृच्छागः श्लोकश्चाप्यत्र गर्गोक्तः ॥ ८ ॥

۸- رکھیہ مِرگ کے رنگ کے سمان نیلے جس بکرے کے سر کے بال اور پیر ہون اور جو بکرا اسکے آگے سے پانڈر رنگ اور پیچھے کی طرف نیلا رنگ ہو وہ بکرا شُبھ ہوتا ہے ایسے چھاگ کو بامن کہتے ہین اِس ارتھ مین گرگ منی کا اشلوک لکھتے ہین -

कुट्टकः कुटिलश्चैव जटिलो वामनस्तथा । ते चत्वा-
रः श्रियः पुत्रा नालक्ष्मीके वसन्ति वै ॥ ९ ॥ ॥ ॥

۹- کُٹک کُٹل جُٹل اور بامن ارتھات جسکے لچھن پہلے کہے ہین یہ چارون بکرے لچھمی کے پُتر ہین اور لچھمی سے رہت استھان مین نہین رہتے ارتھات جہان ایسے بکرے ہون وہان لچھمی بنی رہتی ہے۔

अथाप्रशस्ताः खरतुल्यनादाः प्रदीप्तपुच्छाः कुनखा विव-
र्णाः । निकृत्तकर्णा द्विपमस्तकाश्च भवन्ति ये चासिततालुजिह्वाः ॥ १० ॥

۱۰- اب اشُبھ بکرے کہتے ہین - جنکی آواز گدہے کی آواز کی طرح ہو جنکی پونچھ ٹیڑھی یا بہت گرم ہو بُرے ناخن ہون بدن کا رنگ بُرا ہو کان کٹے ہون اور ہاتھی کا ایسا مستک ہو جنکے تالو اور جیبھ کالے ہون ایسے چھاگ اشُبھ ہوتے ہین -

वर्णैः प्रशस्तैर्मणिभिश्च युक्ता मुण्डाश्च ये ताम्रविलोचना-
श्च । ते पूजिता वेश्मसु मानवानां सौख्यानि कुर्वन्ति यशः श्रियं च ११

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां छागलक्षणं नाम पंचषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६५ ॥

۱۱- جو بکرے اتم رنگ اور کنٹھ منیون کرکے جگت ہون منڈ ارتھات بنا سینگ کے ہون اور جنکے لال نیتر ہون وہ بکرے آدمیونکے گھر مین پوجیت ہوتے ہین اور سکھ جس لچھمی کو دیتے ہین۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
چھاگ لچھن نام پینسٹھوان ادھیاے سماپت ہوا۔

ادھیاے ۶۶ چھیاسٹھ

اشو (گھوڑا) لچھن

दीर्घग्रीवाऽक्षिकूटस्त्रिकहृदयपृथुस्ताम्रताल्वोष्ठजिह्वः सू-
क्ष्मत्वक्केशवालः सुशफगतिमुखो ह्रस्वकर्णोष्ठपुच्छः ॥ जं-
घाजानूरुवृत्तः समसितदशनश्चारुसंस्थानरूपो वाजीस-
र्वाङ्गशुद्धो भवति नरपतेः शत्रुनाशाय नित्यम् ॥ १ ॥ * ॥

۱- جس گھوڑے کی گردن اور آنکھون کے کوئے بڑے ہون کمر اور چھاتی چوڑی ہو تالو اونٹھ اور جیبھ تانبے کے تل لال رنگ ہو تیز رکی تو چا مستک کے بال اور پونچھ کے بال باریک ہون سُم چال اور مکھ سُندر ہو کان اونٹھ اور پونچھ چھوٹی ہو یہان پونچھ سے مراد پونچھ کی ہڈی سے ہے جانگھ جانگ اور اُرو جیکے گول ہون برابر اور اُجلے دانت ہون جیکا اکار اور روپ سُندر ہو ایسا گھوڑا ہو اور وہ سب انگون سے شُدھ ہو ارتھات کسی انگ مین کوئی اشُبھ بھونری نہو وہ گھوڑا جس راجا کے پاس ہو اسکے شترؤونکا ناش کرتا ہے۔

अश्रुपातहनुगण्डहृद्गलप्रोथशंखकटिवस्तिजानुनि । मु-
ष्कनाभिककुदे तथा गुदे सव्यकुक्षिचरणेषु चाशुभाः ॥ २ ॥

۲- جہان آنسو گرین ارتھات آنکھون کے نیچے کا حصہ ہنو مُکھ گنڈ (گال) ہر دے گلا ناک کا نیچے کا حصہ کنپٹی (شقیقہ) کان کے پاس کمر توندی لنگ کے بیچ کا حصہ جانُ انڈکوش (فوطہ) تُوندی ککُد (باہو کے پیٹھ کی طرف کر کانگا کے پاس) گدا (مقعد) دہنی کوکھ اور پیر انمین جو آورت (بھونری) ہون وے اشبھ ہوتی ہین -

येप्रपानगलकर्णसंस्थिताः पृष्ठमध्यनयनोपरिस्थिताः ।
ओष्ठसक्थिभुजकुक्षिपार्श्वगास्तेललाटसहिताःसुशोभनाः ॥३॥

۳- جو بھونری پرپان (اوپر کے اونٹھ کا تلا) گلا کان پیٹھ کا بیچ کا حصہ آنکھون کے اوپر بھوون (ابرو) کے پاس اونٹھ سکتھ (پچھلا حصہ) بھج (اگلے پیر) بائین کوکھ پارشو (پسلی) للاٹ (ماتھا) ان استھانون مین ہون وے اشبھ ہوتی ہین -

तेषांप्रपान एको ललाट केशेषु च ध्रुवावर्त्तः । रन्ध्रोप-
रन्ध्र मूर्धनि वक्षसिचेतिस्मृतौ द्वौ द्वौ ॥ ४ ॥ ० ॥ ० ॥

۴- دس بھونری گھوڑون کے بدن مین ضرور ہی ہوتی ہین انکو دُھروآورت کہتے ہین انمین ایک بھونری پرپان (اوپر کے اونٹھ کا نیچے کا حصہ) مین اور بالون کے نیچے للاٹ مین ہوتی ہے - رندھر (کوکھ اور توندی کے بیچ کا حصہ) اپرندھر (رندھر سے اوپر) مستک اور چھاتی ان چار جگہون مین دو دو بھونری ہوتی ہین اسطرح یے دس دُھروآورت ہین -

षड्भिर्दन्तैः सिता भैर्भवति हयशिशुस्तैः कषायैर्द्विवर्षः सं-
दंशैर्मध्यमान्त्यैः पतितसमुदितैस्त्र्यब्धिपंचाब्दिकोऽश्वः ।
संदंशानुक्रमेणत्रिकपरिगणिताः कालिकापीतशुक्लाः का-
चामाक्षीकशङ्खावटचलनमतोदन्तपातंचविद्धि ॥ ५ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायामश्वलक्षणंनामषट्षष्टितमोऽध्यायः ॥ ६६ ॥

۵- گھوڑون کی دنت پنگت (دانتون کی صف) کے بیچ کے چھ دانت گھوڑے کی عمر کو بتاتے ہین اوپر کی اور نیچے کی دونون دنت پنگتیون مین جو وے چھ دانت اُجلے رنگ کے ہون تو ایک برس کا بچھیرا ہوتا ہے - وے ہی چھ دانت گُلما ے رنگ (کالا اور لال ملا ہوا) کے ہون تو دو برس کا گھوڑا ہوتا ہے - دونون دنت پنگتیون مین بیچ کے سمان

دو دو دانت سندنش کہاتے ہین - سندنشون کے دونون طرف کا ایک ایک دانت مدھ اور مدھون کے دونون طرف کا ایک ایک دانت انتیہ کہاتا ہے - سندنش گِر کر پھر جمے ہون تو تین برس کا گھوڑا - مدھ گِر کر پھر جمے ہون تو چار[۴] برس کا - اور انتیہ گِر کر پھر جمے ہون تو پانچ[۵] برس کا گھوڑا ہوتا ہے - سندنش کے انکرم سے کالکا آدِ رنگون کر کے تین تین برس بڑھتے ہین - اسکا یہ تاتپرج (خلاصہ) ہے کہ سندنشون کے اوپر کالکا (کالے بُندے) ہون تو چھہ[۶] برس - مدھون کے اوپر کالکا ہو تو سات برس اور انتیون کے اوپر کالکا ہو تو آٹھ برس گھوڑے کی عمر جانو - اسیطرح سندنشون کے اوپر پیلے بُندے ہون تو نو[۹] برس مدھون پر پیلے بُندے ہون تو دس برس - انتیون پر پیلے بُندے ہون تو گیارہ برس جانو - سندنش آدِ کے اوپر اُجلے بُندے ہونے سے بارہ تیرہ[۱۳] اور چودہ[۱۴] برس کرم (سلسلہ) سے جانو - سندنش آدِ کے اوپر کانچ کے رنگ کے بُندے ہونے سے کرم سے پندرہ[۱۵] سولہ[۱۶] اور سترہ[۱۷] برس جانو - شہد کے رنگ کے بُندے ہونے سے کرم سے اٹھارہ[۱۸] انیس[۱۹] ور بیس[۲۰] برس جانو - سندنش آدِ کے اوپر شنکھ کے رنگ کے بُندے ہونے سے کرم سے اکیس[۲۱] بائیس[۲۲] او تیئیس[۲۳] برس جانو - سندنش آدِ مین چھید ہونے سے کرم پوربک چوبیس[۲۴] پچیس[۲۵] ور چھبیس[۲۶] برس جانو - سندنش آدِ کے ہلنے سے کرم پوربک ستائیس[۲۷] اٹھائیس[۲۸] ور انتیس[۲۹] برس جانو - اور سندنش آدِ دانتون کے گرنے سے ارتھات سندنش گِر جاے تو تیس[۳۰] برس مدھ گِر جاے تو اکتیس[۳۱] برس اور انتیہ گِر جاے تو بتیس[۳۲] برس گھوڑے کی عمر ہوتی ہے - یہ جانو - گھوڑونکی انتہا کی عمر بتیس[۳۲] برس تک ہوتی ہے اسلیے بتیس[۳۲] برس تک عمر جاننے کے چِنہ لکھے ہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
اشولچھن نام اُدھیاے چھیاسٹھ سماپت ہوا -

اُدھیاے ستسٹھ ۶۷

ہست (ہاتھی) لچھن

मध्वाभदन्ताः सुविभक्तदेहा नचोपदिग्धाश्च कृशाः समाश्च । गा-
त्रैः समैश्चापसमानवंशा वराहतुल्यैर्जघनैश्च भद्राः ॥ १॥ ॥

۱۔ چار ذات کے ہاتھی ہوتے ہین بھدر مند مرگ اور سنکیرن ۔ اب اِنکے لچھن کرم سے کہتے ہین ۔ جن ہاتھیون کے دانت شہد کے رنگ کے ہون شریر کے سب انگ بھلی بھانت بھگت (اپنی اپنی جگہ پر آراستہ) ہون جنکی دیہہ نہ بہت موٹی ہو نہ بہت دُبلی ہو کام کے لائق ہون برابر انگ کے ہون دھنک کی طرح جنکی پیٹھ کی ہڈی ہو اور سوٗر کے سمان جنکے جگھن (کمر کے حصّے) ہون ارتھات گول ہون وے ہاتھی بھدر ذات کے ہوتے ہین ۔

वक्षोऽथकक्षावलयः श्लथाश्चलम्बोदरस्त्वग्बृहती गलश्च । स्थू-
लाश्चकुक्षिः सहपेचकेन सैंही च दृङ्मन्दमतङ्गजस्य ॥ २ ॥

۲۔ مند ذات کے ہاتھی کی چھاتی اور مدھ بھاگ کی بل ڈھیلی ہوتی ہے پیٹ لمبا ہوتا ہے چمڑا اور گلا موٹا ہوتا ہے کوکھ اور پیچک (دُم کی جڑ) موٹی ہوتی ہے سنگھ کے سمان درِشٹ ہوتی ہے ۔ یہ مند ذات ہاتھی کا لچھن ہے ۔

मृगास्तु ह्रस्वाधरवालमेढ्रास्तन्वङ्घ्रिकण्ठद्विजहस्तकर्णाः । स्थू-
लेक्षणाश्चेति यथोक्तचिह्नैः संकीर्णनागा व्यतिमिश्रचिह्नाः ॥ ३ ॥

۳۔ مرگ ذات کے ہاتھیون کے نیچے کا اونٹھ پونچھ کے بال لنگ چھوٹے ہوتے ہین پیر گلا دانت سونڈ اور کان بھی چھوٹے ہوتے ہین نینتر بڑے ہوتے ہین یے مرگ ذات ہاتھی کے لچھن ہین ۔ ان تین ذات کے ہاتھیون کے جو چنھ کہے یے سب جن ہاتھیون مین ملتے ہون وے سنکیرن ذات کے ہاتھی ہوتے ہین ۔

पञ्चोन्नतिः सप्त मृगस्य दैर्घ्यमष्टौ च हस्ताः परिणाहमानम् । एक-
द्विवृद्धावथ मन्दभद्रौ संकीर्णनागोऽनियतप्रमाणः ॥ ४ ॥

۴۔ مرگ ذات کے ہاتھی کی اونچائی پانچ ہاتھ دُم کی جڑ سے لیکر ماتھے تک لمبائی سات ہاتھ اور بیچ کے حصّے کی موٹائی آٹھ ہاتھ ہوتی ہے ۔ ایک ہاتھ کے بڑھانے سے مند کا اور دو ہاتھ کے بڑھانے سے بھدر کا پرمان ہوتا ہے ارتھات چھ ہاتھ اونچائی آٹھ ہاتھ لمبائی اور نو ہاتھ مدھ بھاگ کی موٹائی مند ذات کے ہاتھی کی ہوتی ہے ۔ اور سات ہاتھ اونچائی نو ہاتھ لمبائی دس ہاتھ مدھ بھاگ کی موٹائی بھدر ذات کے ہاتھی کی ہوتی ہے ۔ سنکیرن ذات کے ہاتھیون کی اونچائی آدی کچھ نیم نہین ہے یعنے انکا اندازہ کچھ مقرری نہین ہے ۔

भद्रस्य वर्णो हरितो मदस्य मन्दस्य हारिद्रकसन्निकाशः । कृष्णो
मदश्चाभिहितो मृगस्य संकीर्णनागस्य मदो विमिश्रः ॥ ५ ॥

۵ - بھدر ذات کے ہاتھی کا مد ہرے رنگ کا ہوتا ہے مند ذات کے ہاتھی کا مد ہلدی کے سمان پیلے رنگ کا اور مرگ ذات کے ہاتھی کا مد کالے رنگ کا ہوتا ہے سنکیرن ذات کے ہاتھی کا مد مشر برن ہوتا ہے ارتھات کئی رنگ اسمین ہوتے ہین -

ताम्रोष्ठतालुवदनाः कलविङ्कनेत्राः स्निग्धोन्नताग्रदशनाः पृथुलायतनास्याः । चापोन्नतायतनिगूढनिमग्नवंशास्तन्वेकरोमचितकूर्मसमानकुम्भाः ॥ ६ ॥ विस्तीर्णकर्णहनुनाभिललाटगुह्याः कूर्मोन्नतद्विनवविंशतिभिर्नखैश्च । रेखात्रयोपचितवृत्तकराः सुबाला धन्याः सुगंधिमदपुष्करमारुताश्च ॥ ७ ॥

۶ - جن ہاتھیون کے اونٹھ تالو اور مکھ تانبے کے سمان لال رنگ کے ہون نیتر کل بنک نامی (گھرون مین رہنے والی چڑیا) کے سمان ہون چکنے اور اونچے نوک والے دانت ہون چوڑا اور لمبا مکھ ہو دھنکھ کے سمان اونچا دیرگھ نگوڑھ اور نمگن پرشٹ بنش ہو کورم کے سمان کمبھ ہون جن کمبھون کے روم کوپون مین ایک ایک سوکشم روم ہون - ۷ - کرن ہنو نابھ للاٹ لنگ بڑا ہو کچھوے کی طرح بیچ او نچے اٹھارہ یا بیس ناخن ہون کمرٹی تین لکیرون سہت گول اور سونڈ ہون جنکا مد اور پشکر (سونڑ کا سرا) کا پون ارتھات سونڑ سے جو پون نکلتا ہے وہ سگندھ جکت ہو ایسے ہاتھی اتم ہوتے ہین -

दीर्घाऽगुलिरक्तपुष्कराः सजलाऽम्भोदनिनादबृंहिणः । बृहदायतवृत्तकन्धरा धन्या भूमिपतेर्मतङ्गजाः ॥ ८ ॥

۸ - سونڑ کے سرے کو پشکر کہتے ہین اور پشکر کے آگے انگلی ہوتی ہے جن ہاتھیون کی انگلی لمبی ہو پشکر لال رنگ کا ہو پانی سے بھرے ہوئے میگھ کے گرجنے کی طرح جنکی چنگھار ہو بڑی لمبی اور گول جنکی گردن ہو ایسے ہاتھی راجا کے لیے شبھ ہوتے ہین -

निर्मदाभ्यधिकहीननखाङ्गान् कुब्जवामनकमेषविषाणान् । दृश्यकोशफलपुष्करहीनान् श्यावनीलशबलासितताल्वून् ॥ ९ ॥ स्वल्पवक्त्ररुहमत्कुणषण्ढान् हस्तिनीं च गजलक्षणयुक्ताम् । गर्भिणीं च नृपतिः परदेशं प्रापयेदतिविरूपफलांस्तान् ॥ १० ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां हस्तिलक्षणं नाम सप्तषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६७ ॥

۹ - جو ہاتھی کبھی مست نہوں جنکے ناخن یا کوئی انگ ادھک یا کم ہون یعنے ناخن اٹھارہ سے کم یا بیس سے زیادہ ہون انگ بھی شریر کے حیثیت سے چھوٹے بڑے ہون جو ہاتھی کبج ہون بینڈھا کے سینگ کے سمان جنکے دانت ہون جنکے انڈکوش (فوطے) دیکھ پڑتے ہون۔ پشکر سے رہت ہون شیاو رنگ نیل رنگ چیتر برن اور کالے رنگ کا جنکا تالو ہو۔

۱۰ - چھوٹے دانت ہون جو ہاتھی متکن ہون کھنڈہ ہون ان سبکو اور جو ہتھنی ہاتھی کے لچھنون کر کے کنکت ہو ارتھات بڑے بڑے دانت ہون مست ہوتی ہو آد اور جو ہتھنی گربھنی ہو جائے اسکو راجا اپنی راج سے باہر نکال دیوے ہیے جو راج مین رہین تو بہت برا پھل کرتے ہین۔ جب ہاتھی کی چھاتی اور کچھن سنکیت ہون پیٹھ اونچی ہو پرمان سے ہنی ہو اور توندی جسکی اونچی ہو وہ ہاتھی کبج کہلاتا ہے جسکی لمبائی اور پرناہ تو ٹھیک ہو پرنت اونچائی بہت ہو کم ہو اس ہاتھی کو بامن کہتے ہین۔ جسمین سب لچھن ٹھیک ٹھیک ہون پرنت دانت نہون وہ ہاتھی متکن (مکنا) کہلاتا ہے چلنے کے سمے جب ہاتھی کے پیر ملتے ہون اسکو کھنڈہ کہتے ہین۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی بربہت سنگھتا مین
ہاتھی لچھن نام ادھیائے ست سٹھ سماپت ہوا۔

ادھیائے ۶۸ ارسٹھ
پرش لچھن

उन्मानमानगतिसंहतिसारवर्णस्नेहस्वरप्रकृतिसत्त्वमनूकमादौ।
क्षेत्रं मृजां च विधिवत्कुशलोऽवलोक्य सामुद्रविद्वदति यातमनागतं च ॥ १ ॥

۱ - انمان (اپنے انگل کی اونچائی) مان (تول) گمن سنگھت (مناسبت اعضا) سار برن سنتبد پرکرت ستو (ایک پرکار کا چت کا دھرم جسکے ہونے سے کبھی کبھا اور دکھ نہین ہوتا) انوک (پورب جنم) جیسے جو دشش پرکار کے باد آدی کے کینگلے مرجا (پنچ مہابھوت سمے شریر چھایا) ان سب باتونکو سامدرک شاستر جاننے والا جیتر پرش پہلے دیکھکر منکھون کو بتیت (گذشتہ)

اور بھوت شیہ (ہونے والا) شبھ اشبھ پھل کہہ سکتا ہے -

अस्विन्नौ मृदुतलौ कमलोदराभौ श्लिष्टांगुली रुचिरताम्र-
नखौ सुपार्ष्णी। उष्णौ शिराविरहितौ सुनिगूढगुल्फौ कू-
र्मोन्नतौ च चरणौ मनुजेश्वरस्य ॥ २॥

۲ - پسینا سے رہت کومل تلوون سے جلت کمل کے مدھ بھاگ کے سمان کانت والے آپس مین ملی ہوئی انگلیون والے چمکدار اور لال رنگ کے ناخن والے سندر ایڑیون والے گرم ناڑیون سے رہت (جنکے نسین نہ دیکھ پڑین) نگوڑھ گلپھ (جنکے ٹخنے نہ اونچے ہون) اور کچھوے کی طرح اوپر سے اونچے ایسے چرن راجا کے ہوتے ہین ارتھات جسکے چرن مین یے لچھن ہون وہ راجا ہوتا ہے -

शूर्पाकारविरूक्षपाण्डुरनखौ वक्रौ शिरासन्ततौ संशुष्कौ
विरलाङ्गुली च चरणौ दारिद्र्यदुःखप्रदौ। मार्गायोत्करौ
कषायसदृशौ वंशस्य विच्छित्तिदौ ब्रह्मघ्नौ परिपक्वमृद्-
द्युतितलौ पीतावगम्यारतौ ॥ ३॥

۳ - سوپ کی طرح سے آگے سے چوڑے اجلے رنگ کے ناخن والے ٹیڑھی نسین والے سوکھے اور برڑی (الگ الگ) انگلیون والے چرن ہون تو دردر (افلاس) اور دکھ دیتے ہین بیچ سے اونچے سر کی صورت پانون ہون تو ہمیشہ راستہ چلاتے ہین کسیلے رنگ (تھوڑے سے لال) کے چرن ہون تو بنش کا چھید کرتے ہین ارتھات جس پرش کے چرن کسیلے رنگ کے ہون تو اسکا بنش نہین چلتا آگ مین پکی ہوئی مٹی کے تل جسکے پیر کے تلوون کی کانت ہو وہ پرش برہم ہتیا کرتا ہے اور جس پرش کے چرن پیلے رنگ کے ہون وہ اگمیا استری (جسکے ساتھ بھوگ کرنا منع ہے) مین آسکت (فریفتہ) ہوتا ہے -

प्रविरलतनुरोमवृत्तजंघा द्विरदकरप्रतिमैर्वरोरुभिश्च।
उपचितसमजानवश्च भूपा धनरहिताः श्वसृगालतुल्यजंघा ॥ ४॥

۴ - برڑے اور باریک روئین والے اور گول جنکی جانگھین ہون ہاتھی کی سونڑ کے سمان جنکے سندر ارو ہون چکدار اور برابر جنکے گھٹنے ہون وے راجا ہوتے ہین - کتّے اور سیار کے سمان جنکی جانگھین ہون وے دھن سے رہت ہوتے ہین -

रोमैकैकं कूपके पार्थिवानां द्वे द्वे ज्ञेये पण्डितश्रोत्रियाणाम्। त्र्या-
द्यैर्निःस्वा मानवा दुःखभाजः केशाश्चैवं निन्दिताः पूजिताश्च ॥ ५॥

۵- جنکی جانگھون کے بالون کی جڑون مین ایک ایک بال ہو وے راجا ہوتے ہین - جنکے بالون کی جڑون مین دو دو بال ہون وے پنڈت اور شروتری ہوتے ہین جنکے ایک ایک جڑون مین تین تین چار چار اد بال ہون وے ننگے نردھن اور دکھی ہوتے ہین اسی طرح مستک (سر) کے بالون کا بھی ششبھ ششبھ پھل جان لیوے -

निर्मांसजानुर्म्रियते प्रवासे सौभाग्यमल्पैर्विकटैर्दरिद्राः । स्त्री-
निर्जिताश्चापि भवन्ति निम्नै राज्यं समांसैश्च महद्भिरायुः ॥ ६ ॥

۶- جسکے گھٹنون پر ماس (گوشت) نہو وہ پرش پردیش مین مرتا ہے چھوٹے گھٹنے ہون تو سوبھاگیہ ہوتا ہے جن پرشون کے گھٹنے بکٹ ہون وے دردری ہوتے ہین جنکے گھٹنے نیچے ہون وے استری کے بس مین رہتے ہین جنکے گھٹنے پر گوشت ہون انکو راج ملتا ہے - اور بڑے گھٹنے جنکے ہون وے بڑی عمر پاتے ہین -

लिङ्गेऽल्पे धनवानपत्यरहितः स्थूले विहीनो धनैर्मेढ्रे वामनते सु-
तार्थरहितो वक्रेऽन्यथा पुत्रवान् । दारिद्र्यं विनते त्वधोऽल्प-
तनयो लिङ्गे शिरासन्तते स्थूलग्रन्थियुते सुखी मृदु करोत्य-
न्तं प्रमेहादिभिः ॥ ७ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۷- چھوٹا لنگ (عضو تناسل) ہو تو پرش دھن والا اور سنتان ہین ہوتا ہے موٹا لنگ ہو تو دھن ہین ہوتا ہے بائین طرف کو لنگ جھکا ہو تو پرش دھن اور پترون سے ہین ہوتا ہے - داہنی طرف کو لنگ جھکا ہو تو پتروان ہوتا ہے لنگ نیچے کو بہت جھکا ہو تو دردری ہوتا ہے لنگ کے نسین نکلی ہون وہ پرش کم اولاد ہوتا ہے یعنے اسکے تھوڑے پتر ہوتے ہین - جسکے لنگ مین موٹی موٹی گرہین ہون وہ سکھی ہوتا ہے جسکا لنگ ملائم ہو وہ جریان وغیرہ سے مرتا ہے -

कोशनिगूढैर्भूपा दीर्घैर्भग्नैश्च वित्तपरिहीनाः । लघुवृ-
त्तशफसो लघुशिरालाश्च धनवन्तः ॥ ८ ॥ ✣ ॥

۸- کوش (چمڑے کی تھیلی سی) مین جسکا لنگ گوڑھ (چھپا ہوا) ہو وہ راجا ہوتے ہین لمبے اور ٹوٹے ہوئے جنکے لنگ ہون وے دھن ہین ہوتے ہین سیدھا اور گول جسکا لنگ ہو اور چھوٹا اور نسین کرکے سکت جسکا لنگ ہو وے پرش دھن وان ہوتے ہین -

जलमृत्युरेकवृषणो विषमैः स्त्रीचञ्चलः समैः क्षितिपः । ह्र-
स्वायुश्चोद्बद्धैः प्रलम्बवृषणस्य शतमायुः ॥ ९ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۹۔ جسکے ایک ہی برکھن (فوطہ) ہو وہ پُرش جل مین ڈوب کر مرتا ہے بکھم (چھوٹے بڑے) برکھن ہون تو استری لمپٹ (زناکار) ہوتا ہے دونون برکھن سمان ہون تو راجا ہوتا ہے اوپر کو کھچے ہوئے برکھن ہون تو تھوڑی عمر ہوتی ہے اور جس پُرش کے برکھن لمبے ہون اسکی عمر سَو برس کی ہوتی ہے ۔

रक्तैराढ्या मणिभिर्निर्द्रव्याः पाण्डुरैश्च मलिनैश्च । सुखिनः
सशब्दमूत्रनिःस्वानिः शब्दधाराश्च ॥ १० ॥ द्वित्रिचतु-
र्धाराभिः प्रदक्षिणावर्तवलितमूत्राभिः । पृथ्वीपतयो
ज्ञेया विकीर्णमूत्राश्च धनहीनाः ॥ ११ ॥ एकैवमूत्रधा-
रा वलिता रूपप्रधानसुतदात्री । स्निग्धोन्नतसमम-
णयो धनवनितारत्नभोक्तारः ॥ १२ ॥ मणिभिश्च म-
ध्यनिम्नैः कन्यापितरो भवन्ति निःस्वाश्च । बहुपशु-
भाजो मध्योन्नतैश्च नात्युल्वणैर्धनिनः ॥ १३ ॥ ← ॥

۱۰۔ لنگ کے آگلے حصّے کا نام مَن ہے جسکو سپاری کہتے ہین ۔ لال رنگ کا مَن ہو تو پُرش دھنوان ہوتا ہے اُجلا اور میلا مَن ہو تو دھن ہین ہوتا ہے جسکے پیشاب کرتے وقت آواز نکلے وہ پُرش سُکھی رہتا ہے اور جسکی پیشاب کی دھار مین آواز نہو وہ نِردھن ہوتا ہے ۔
۱۱۔ جسکی پیشاب کی دھار دو تین یا چار ہون اور داہنی طرف کو وہ دھار جھکی ہوئی ہو کر پیشاب کو گراوے وہ پُرش راجا ہوتے ہین پیشاب کرتے وقت جسکا پیشاب بکھرتا ہو وے دھن سے رہت ہوتے ہین ۱۲۔ ایک دھار پیشاب کی ہو اور وہ بلت (لپٹی ہوئی) ہو تو رُوپ وان پُتر دیتی ہے جن پُرشون کے مَن چکنے اُونچے اور برابر ہون وے پُرش دھن استری اور رتنون کے بھوگ کرنے والے ہوتے ہین ۔ ۱۳۔ جنکے مَن بیچ سے نمن (جھکے ہوئے) ہون وے لڑکیون کے باپ ہوتے ہین ارتھات اُنکے گھر مین لڑکی ہی پیدا ہوتی ہین اور وے پُرش نِردھن بھی ہوتے ہین جنکے مَن بیچ سے اونچے ہون وے پشوون کے سوامی ہوتے ہین بہت موٹے جنکے مَن ہون وے دھنی ہوتے ہین ۔

परिशुष्कवस्तिशीर्णा धनरहिता दुर्भगाश्च विज्ञेयाः । कु-
सुमसमगन्धशुक्रा विज्ञातव्या महीपालाः ॥ १४ ॥
मधुगन्धे बहुवित्ता मत्स्यसुगन्धे बहून्यपत्यानि । तनु-

शुक्रः स्त्रीजनको मांससगन्धमहाभागा ॥ १५ ॥ मदिरा
गन्धे यज्वा क्षारसुगन्धे चौरेनसिदरिद्रः । शीघ्रम्मैथुन-
गामी दीर्घायुरतोऽन्यथाल्पायुः ॥ १६ ॥ ॥ ॥ ॥

۱۴۔ لِنگ اور نابھ کے انتر کو بست (پیڑو) کہتے ہین جنکے بست کا اوپر کا حصّہ نرمانس ہو وے پرش دھن ہین اور دُربھگ (سب آدمیونکے دُشمن) ہوتے ہین پُشپ کے سمان جنکے بیرج مین سگندھ آوے وے راجا ہوتے ہین ۔ ۱۵۔ شہد کے سمان گندھ بیرج مین ہو تو بہت دھنی ہو مچھلی کے سمان گندھ بیرج مین ہو تو بہت سنتان ہون تھوڑا بیرج ہو تو لڑکیان پیدا ہون مانس کے سمان گندھ بیرج مین ہو تو بھوگی ہو ۔ ۱۶۔ مدھا کے سمان گندھ مین بیرج مین ہون تو جگیہ کرنیوالا ہو کھار کے تُل گندھ بیرج مین ہو تو پرش دردری ہو جلدی جو پرش میتھن (جماع) کرے وہ بڑی عمر کا ہوتا ہے اور جو پرش بہت دیر تک میتھن کرے وہ کم عمر کا ہوتا ہے

निःस्वोऽतिस्थूलस्फिक् सुमांसलस्फिक् सुखान्वितो भव-
ति । व्याघ्रांतोऽध्यर्धस्फिङ् मण्डूकस्फिङ् नराधिपतिः ॥ १७ ॥

۱۷۔ بہت موٹے جس پرش کے اسپھک (کمر کا مانس پنڈ) ہون وہ نردھن ہوتا ہے سُندر مانس جاٹ جسکے اسپھک ہون وہ سُکھی ہوتا ہے جس پرش کے اسپھک ڈیوڑھے ہون اُسکو شیر مارتا ہے منڈک کے سمان جسکے اسپھک ہون وہ پرش راجا ہوتا ہے ۔

सिंहकटिमनुजेन्द्रः कपिकरभकटिर्धनैः परित्यक्तः । सम-
जठराभोगयुता घटपिठरनिभोदरा निःस्वाः ॥ १८ ॥ ॥

۱۸۔ سنگھ کے سمان جسکی کمر ہو وہ راجا ہوتا ہے بندر یا اونٹ کے سمان جسکی کمر ہو وہ دھن ہین ہوتا ہے ۔ سم ارتھات نہ اونچا نہ نیچا جسکا پیٹ ہو وہ پرش بھوگی ہوتا ہے گھڑا یا ہانڈی کے سمان جسکا پیٹ ہو وہ پرش نردھن ہوتا ہے ۔

अविकलपार्श्वा धनिनो निम्नैर्वक्रैश्च भोगसंत्यक्ताः । स-
मकक्ष्या भोगाढ्या निम्नाभिर्भोगपरिहीनाः ॥ १९ ॥ उ-
न्नतकक्ष्याः क्षितिपाः कठिनास्तु मानवा विषमकक्ष्याः ।
सर्पोदरा दरिद्रा भवन्ति बह्वाशिनश्चैव ॥ २० ॥ ॥ ॥

۱۹۔ کمر کے چار انگل اوپر کے حصّے کو پارشو کہتے ہین اور پیٹ کے بیچ کے حصّے کو کُکھ کہتے ہین اَبِکل ارتھات مانس سے پُشٹ جنکے پارشو ہون وے دھنی ہوتے ہین ۔ نیچے اور ٹیڑھے پارشو

ہون تو دھن ہین ہوتا ہے جنکی لِکھا سم ہووے پُرش جوڑی ہوتے ہین تین لکھا ہون تو بھوگ سے رہت ہوتے ہین - ۲۰ - اَنیک لکھا ہون تو راجا ہوتے ہین بِکھم (کم زیادہ) جنکی لکھا ہو وے سنگھ کٹھور ہوتے ہین جن پُرشون کا پیٹ سانپ کے پیٹ کی طرح بہت لمبا ہو وے پُرش دَرِدری ہوتے ہین اور بہت بھوجن کرتے ہین -

परिमाण्डलोन्ननाभिर्विस्तीर्णाभिश्चनाभिभिः सुखिनः । स-
ल्पात्वदृश्यनिम्नानाभिः क्लेशावहा भवति ॥ २१ ॥ व-
लिमध्यगता विषमा शूला बाधां करोति नैः स्वंच । शा-
ठ्यं वामावर्ता करोति मेधां प्रदक्षिणतः ॥ २२ ॥ पार्श्वा-
यता चिरायुषमुपरिष्टाच्चेश्वरं गवाढ्य मधः । शतप-
त्र कर्णिकाभानाभिर्मनुजेश्वरं कुरुते ॥ २३ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۲۱ - گول اونچی اور بستیرن (پھیلی ہوئی) جن پُرشون کی نابھ (ناف) ہو وے سکھی ہوتے ہین چھوٹی اور اَدِرِشیہ (ارتھات نہ دیکھ پڑے) اور نِمن (ارتھات گہری نہو) ایسی نابھ دُکھ دایک ہوتی ہے - ۲۲ جنکی نابھ پیٹ کے بل کے بیچ آوے اور بِکھم ہو وہ پُرش سُولی پر چڑھایا جاتا ہے اور نِردھن بھی ہوتا ہے جنکی نابھ باماورت (بائین کو گھومی ہوئی) ہو وہ پُرش شٹھ ہوتا ہے دچھناورت نابھ ہو (ارتھات داہنی طرف کو گھومی ہوئی ہو) تو اُسکو بدھ دیتی ہے ۲۳ دونون طرف لمبی نابھ بڑی عمر کرتی ہے اوپر کو نابھ لمبی ہو تو پُرش کو اِیشور ح حکمت (دولتمند) کرتی ہے نیچے کو لمبی ہو تو بہت گئو والا ہو کمل کی کرنکا کے تُل نابھ ہو تو پُرش کو راجا کرتی ہے

शस्त्रान्तं स्त्रीभोगिनमाचार्यं बहुसुतं यथासंख्यम् । एक-
द्वित्रिचतुर्भिर्बलिभिर्विद्यान्नृपं त्ववलिम् ॥ २४ ॥ विष-
मबलयो मनुष्या भवन्त्यगम्याऽभिगामिनः पापाः । ऋ-
जुबलयः सुखभाजः परदारद्वेषिणश्चैव ॥ २५ ॥ ✣ ॥

۲۴ پیٹ کے بیچ جو ریکھا اُنکو بل کہتے ہین جس پُرش کے ایک بل ہو اُسکا ہتھیار سے مرت ہوتا ہے دو بل ہون تو وہ پُرش بہت استریون سے بھوگ کرنیوالا ہوتا ہے تین بل ہون تو وہ پُرش آچارج (اُپدیش کرنیوالا) ہوتا ہے اور چار بل جس پُرش کے پیٹ مین ہوت اُسکے بہت پُتر ہوتے ہین جسکے پیٹ مین ایک بھی بل نہو وہ راجا ہوتا ہے - ۲۵ - جسکے پیٹ مین ارتھات کوئی چھوٹی کوئی بڑی بل ہووے سُکھی اور پرائی استری سے بچتے ہین -

मांसलमृदुभिः पार्श्वैः प्रदक्षिणावर्तरोमभिर्भूपाः। विप-
रीतैर्निर्द्रव्याः सुखपरिहीनाः परप्रेष्याः ॥ २६ ॥ + ॥ + ॥

۲۶- مانس کر کے پشٹ اور کومل اور دچھناورت رویین والے جنکے پارشو ہون وے پرش راجا ہوتے ہین اور مانس سے ہین اور کٹھور اور باماورت رویین والے جنکے پارشو ہون وے نردھن اور اور پرشون کے داس ہوتے ہین - بائین طرف جھکے ہوئے ۱۲

सुभगा भवन्त्यनुद्वद्धचूचुका निर्धना विषमदीर्घैः। पी-
नोपचितनिमग्नैः क्षितिपतयश्चूचुकैः सुखिनः ॥ २७ ॥

۲۷- استن کے اگلے بھاگ کو چوچک کہتے ہین جنکے چوچک انبدّھ ہون ارتھات اوپر کو کھنچے ہون وے پرش سبھاگ ہوتے ہین جنکے چوچک بکھم (چھوٹے بڑے اور لمبے ہون وے نردھن ہوتے ہین اور جنکے چوچک کٹھن پشٹ اور اونچے نون وے راجا ہوتے ہین اور سکھی رہتے ہین -

हृदयं समुन्नतं पृथु नवेपनं मांसलं च नृपतीनाम्। अध-
मानां विपरीतं खररोमचितं शिरालं च ॥ २८ ॥ + ॥

۲۸- اونچا بستیرن کمپ سے ہین اور مانسل ہردے راجاونکا ہوتا ہے اور نمن سنکچت اور کرش ہردے ادھم پرشونکا ہوتا ہی کٹھور روم سے جکت اور ناڑیون سے بیاپت ہردے بھی ادھم لوگونکا ہوتا ہے - گوشت دار ۱۲ سکڑا ہوا ۱۲ دبلا ۱۲

समवक्षसोऽर्थवन्तः पीनैः शूरास्त्वकिंचनास्तनुभिः। विष-
मं वक्षो येषां ते निःस्वाः शस्त्रनिधनाश्च ॥ २९ ॥ + ॥ + ॥

۲۹- سم (نہ اونچی نہ نیچی) جنکی چھاتی ہو وے دھنوان ہوتے ہین پشٹ اور کٹھور چھاتی ہو تو شور بیر ہوتے ہین چھوٹی چھاتی ہو تو پرش ارتھ سے ہین ہوتے ہین جنکی چھاتی بکھم (اونچی نیچی) ہو وے دھن سے ہین ہوتے ہین اور ہتھیار سے انکی موت ہوتی ہے -

विषमैर्विषमो जत्रुभिरर्थविहीनोऽस्थिसंधिपरिणद्धैः। उ-
न्नतजत्रुर्भोगी निम्नैर्निःस्वोऽर्थवान्पीनैः ॥ ३१ ॥ + ॥

۳۰- کندھون کے جوڑونکو جترُ کہتے ہین - بکھم جترُ ہون تو پرش کرور ہوتا ہے ہڈیون کے جوڑ مین بندھے ہوئے جترُ ہون تو دھن ہین ہوتا ہے اونچے جترُ ہون تو بھوگی نمن جترُ ہون تو نردھن اور پین جترُ ہون تو پرش دھنوان ہوتا ہے -

चिपटग्रीवो निःस्वः शुष्का सशिरा च यस्य वा ग्रीवा ।

महिषग्रीवः शूरः शस्त्रान्तो वृषसमग्रीवः ॥ ३१ ॥ कम्बु-
ग्रीवो राजा प्रलम्बकण्ठः प्रभक्षणो भवति । पृष्ठमभ-
ग्नमरोमशमर्थवतामशुभदमतोऽन्यत् ॥ ३२ ॥

۳۱- بھینسے کی ایسی جسکی گردن ہو وہ پُرش نِردھن ہوتا ہے سوکھی اور نسین نکلی ہوئی جسکی گردن ہو وہ بھی نِردھن ہوتا ہے. بھینسے کے سمان جسکی گردن ہو وہ شُور بیر ہوتا ہے بَیل کی ایسی جسکی گردن ہو اُسکی ہتھیار سے موت ہوتی ہے جسکی گردن مین شنکھ کی طرح تین ریکھا ہون وہ راجا ہوتا ہے- ۳۲- جسکا گلا لمبا ہو بہت کھانیوالا ہوتا ہے کچھ جمع نہین کرتا- سیدھی اور بغیر رُوئین کی پیٹھ والا دھن وان ہوتا ہے جُھکی ہوئی اور رُوئین والی پیٹھ نِردھن کی ہوتی ہے-

अस्वेदनपीनोन्नतसुगन्धिसमरोमसंकुलाः कक्षाः । वि-
ज्ञातव्या धनिनामतोऽन्यथाऽर्थैर्विहीनानाम् ॥ ३३ ॥

۳۳ پسینے سے رہت پین اُونچی سُگندھ جُکت برابر اور رُوئین والی کاکھ (بغل) دھنوانوکی ہوتی ہے اور اِس سے بپریت (برخلاف) کاکھ نِردھنوکی ہوتی ہے-

निर्मांसौ रोमचितौ भग्नावल्पौ च निर्धनस्यांसौ । विपु-
लावव्युच्छिन्नौ सुश्लिष्टौ सौख्यवीर्यवताम् ॥ ३४ ॥

۳۴- مانس سے رہت رُوئین سے بیاپت بھگن اور چھوٹے کندھے نِردھن کے ہوتے ہین بستیرن ابھگن اور ملے ہوئے کندھے سُکھی اور بَلی پُرشون کے ہوتے ہین-

करिकरसदृशौ वृत्तावाजानुविलम्बिनौ समौ पीनौ । बा-
हू पृथिवीशानामधमानां रोमशौ ह्रस्वौ ॥ ३५ ॥

۳۵ ہاتھی کی سُونڈ کے سمان گول گھٹنون تک لمبی برابر اور پین بھجا راجاؤن کی ہوتی ہے اور رُوئین والی چھوٹی بھجا اَدھم پُرشون کی ہوتی ہے-

हस्ताङ्गुलयो दीर्घाश्चिरायुषामवलिताश्च सुभगानाम् । मे-
धाविनां च सूक्ष्माश्चिपिटाः परकर्मनिरतानाम् ॥ ३६ ॥
स्थूलाभिर्धनरहिता बहिर्नताभिश्च शस्त्रनिर्याणाः । कपि-
सदृशकरा धनिनो व्याघ्रोपमपाणयः पापाः ॥ ३७ ॥

۳۶- بڑی عُمر والے آدمیون کی انگلیان لمبی ہوتی ہین اَبلت (سیدھی) انگلی سُبھاگیہ پُرشون کی

ہوتی ہین بندھانونکی انگلی پتلی ہوتی ہین پر سیوا کرنیوالون کی انگلی چپٹی ہوتی ہین -
۳۷- موٹی انگلی ہون تو نردھن ہوتے ہین جنکی انگلی باہر کو جھکی ہون انگلی ہتھیار سے موت ہوتی
ہے بندر کے ایسے جنکے ہاتھ ہون وہ دھنوان ہوتے ہین اور شیر کے ایسے جنکے ہاتھ ہون وہ پاپی ہوتے ہین

मणिबन्धनैर्निगूढैर्दृढैश्च सुश्लिष्टसंधिभिर्भूपाः । हीनैर्ह-
स्तच्छेदः श्लथैः सशब्दैश्च निर्द्रव्याः ॥ ३८ ॥ + ॥ + ॥

۳۸- ہاتھ کی جڑ کو منی بندھ (پہونچا) کہتے ہین جنکے منی بندھ نگوڑھ دڑھ اور اچھے جوڑ والے
ہون وے راجا ہوتے ہین چھوٹے منی بندھ ہون تو ہاتھ کاٹے جاتے ہین ڈھیلے اور شبد
کرکے سہت (آوازدار) جنکے منی بندھ ہون وے نردھن ہوتے ہین -

पितृवित्तेन विहीना भवन्ति निम्नेन करतलेन नराः । संवृ-
तनिम्नैर्धनिनः प्रोत्तानकराश्च दातारः ॥ ३९ ॥ विष-
मैर्विषमा निःस्वाः करतलैरीश्वरास्तु लाक्षाभैः । पीतैर-
गम्यवनिताभिगामिनो निर्धना रूक्षैः ॥ ४० ॥ + ॥

۳۹- جنکے کرتل (ہتھیلی) نمن ہون وے پتا کے دھن سے رہت ہوتے ہین برابر گول اور
نمن جنکے کرتل ہون وے دھنوان ہوتے ہین اونچا جنکا کرتل ہو وہ پرش داتا ہوتا ہے -
۴۰- بکھم کرتل جنکے ہون وے درشٹ اور نردھن ہوتے ہین لاکھ کی طرح لال رنگ کے جنکے
کرتل ہون وہ ایشورج وان (دولتمند) ہوتے ہین پیلے رنگ کے کرتل جنکے ہون وہ اگمیا استری
(جس عورت سے جماع کرنا منع ہے) سے گمن (جماع) کرتے ہین رکھے کرتل ہون تو نردھن ہوتے ہین

तुषसदृशनखाः क्लीबाश्चिपिटैः स्फुटितैश्च वित्तसंत्यक्ताः
कुनखविवर्णैः परतर्ककाश्च ताम्रैश्च भूपतयः ॥ ४१ ॥

۴۱- چھلکون کے سمان رکھاؤن سے جکت جنکے نکھ (ناخن) ہون وے نپنسک (نامرد)
ہوتے ہین چپٹے اور پھوٹے جنکے نکھ ہون وے نردھن ہوتے ہین برے نکھ ہون اور رنگ
سے ہین ہون وے پرش دوسرے کی بات مین دلیل نکالنے والے ہوتے ہین تانبے کے
سمان لال رنگ کے جنکے نکھ ہون وے سیناپت ہوتے ہین -

अंगुष्ठयवैराढ्याः सुतवन्तोऽगुष्ठमूलगैश्च यवैः । दीर्घा-
ङ्गुलिपर्वाणः सुभगा दीर्घायुषश्चैव ॥ ४२ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴۲- انگوٹھے کے بیچ مین جنکے جو ہو وے دھناڈھ ہوتے ہین انگوٹھے کی جڑ مین جو کے چنھ

ہون تو پُتّر وان ہوتے ہین جنکی انگلیون کے پور لمبے ہون وے پُرش سُبھگ اور بڑی عمر کے ہوتے ہین -

स्निग्धा निम्ना रेखा धनिनां तद्व्यत्ययेन निःस्वानाम् । वि-
रलांगुलयो निःस्वाधनसंचयिनो घनांगुलयः ॥ ४३ ॥

۴۳ - جنکے ہاتھ کی ریکھا اسنگدھ (چکنی) اور نمن (گہری) ہون وے دھنوان ہوتے ہین اور جنکی ریکھا رُوکھی اور اُنّت (اُتھلی) ہون وے نردھن ہوتے ہین جنکے ہاتھون کی انگلیان بڑی ہون وے نردھن ہوتے ہین اور گھنی انگلیون والے دھن کو جمع کرتے ہین -

तिस्रो रेखा मणिबन्धनोत्थिताः करतलोपगा नृपतेः ।
मीनयुगांकितपाणिर्नित्यं सत्रप्रदो भवति ॥ ४४ ॥ व-
ज्राकारा धनिनां विद्याभानान्तु मीनपुच्छनिभाः । शं-
खातपत्रशिबिकागजाश्वपद्मोपमा नृपतेः ॥ ४५ ॥
कलशमृणालपताकांकुशोपमाभिर्भवति निधिपा-
लाः । दामिनिभाभिश्चाढ्याः स्वस्तिकरूपाभिरैश्व-
र्यम् ॥ ४६ ॥ चक्रासिपरशुतोमरशक्तिधनुःकुन्तस-
न्निभा रेखाः । कुर्वन्ति चमूनाथं यज्वानमुलूखला-
काराः ॥ ४७ ॥ मकरध्वजकोष्ठागारसन्निभाभिर्म-
हाधनोपेताः । वेदीनिभेन चैवाग्निहोत्रिणो ब्रह्म-
तीर्थेन ॥ ४८ ॥ वापीदेवकुलाद्यैर्धर्मं कुर्वन्ति च
त्रिकोणाभिः । अंगुष्ठमूलरेखाः पुत्राःस्युर्दारिकाः
सूक्ष्माः ॥ ४९ ॥ रेखाः प्रदेशिनीगाः शतायुषां क-
ल्पनीयमूनाभिः । छिन्नाभिर्द्रुमपतनं बहुरेखा-
ऽरेखिणो निःस्वाः ॥ ५० ॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۴۴ - منِ بندھن (پہونچا) سے نکلکر تین ریکھا جسکے کرتل (ہتھیلی) مین جائین وہ راجا ہوتا ہے - جسکے ہاتھ مین دو مچھلی کی ریکھا ہون وہ نِت سدا برت دینے والا ہوتا ہے -
۴۵ - بجر کی صورت (بیچ سے پتلا اور دونون طرف سے موٹا) ریکھا ہاتھ مین ہو تو دھنوان ہوتا ہے مچھلی کی پونچھ کے سمان ریکھا ہاتھ مین ہو تو بدوان (عالم) ہوتا ہے - شنکھ چھتر

پالکی ہاتھی گھوڑا اور کمل کی صورت کی ریکھا ہاتھ مین ہو تو راجا ہوتا ہے - ۴۶- کلش مرنال (کمل کی جڑ) کے آکار ارتھات بیچ مین گرہ دار ریکھا جسکے ہاتھ مین ہو پتاکا آنکس کے آکار جسکے ہاتھ مین ریکھا ہووے ندھ پال ہوتے ہین یعنی زمین مین دولت گاڑتے ہین - رسی کی صورت کی ریکھا ہاتھ مین ہو تو دھناڈھ ہوتا ہے سوستک کے آکار ریکھا ہو تو ایشوریہ ہوتا ہے ۴۷- چکر کھڑگ پرش (پھرسا) تومر (ایک پرکار کا بان) شکت (برچھی) دھنکھ کنت (بھالا) کی صورت ریکھا ہاتھ مین ہو تو سیناپت (سپہ سالار) ہوتا ہے اوکھلی کی صورت ریکھا ہاتھ مین ہو تو جگیہ کرنیوالا ہوتا ہے - ۴۸- مکر دھوج کوشٹھاگار کے آکار ریکھا ہاتھ مین ہو تو بہت دھنوان ہوتا ہے - بیدی کی صورت جسکا برہم تیرتھ ہو وے اگن ہوتری ہوتے ہین - انگوٹھے کی جڑ کو برہم تیرتھ کہتے ہین - ۴۹- باولی دیومندر آد کے سمان آکار کی ریکھا ہون تو اور ترکون ریکھا ہون تو دھرم کراتی ہین ارتھات وے پرش دھرماتما ہوتے ہین - انگوٹھے کی جڑ کی ریکھا سنتان (اولاد) کی ہین انمین جتنی ریکھا سوکشم (باریک) ہون اتنی کنیا ہوتی ہین ارتھات جتنی ریکھا موٹی ہون اتنے پتر ہوتے ہین ۵۰- ترجنی انگلی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) تک جسکی ریکھا ہو پہنچے وہ سو برس تک جیتا ہے چھوٹی ریکھا ہو تو انداز سے عمر کو جان لیوے ٹوٹی ریکھا ہاتھ مین ہون تو برچھ کے اوپر سے گر پڑے جنکے ہاتھ مین بہت ریکھا ہون اتھوا ریکھا نہون وے نردھن ہوتے ہین -

ऋति कृशा दीर्घैश्चिबुकै र्निर्द्रव्या मांसलैर्धनोपेताः । विम्बो-
पमैरवक्रैरधरैर्भूपास्तनुभिरस्वाः ॥ ५१ ॥ पद्मोष्ठैः स्फु-
टित वि खण्डित विवर्णरूक्षैश्च घनपरित्यक्ताः । स्निग्धाघ-
नाश्च दशनाः सुतीक्ष्णदंष्ट्राः समाश्च शुभाः ॥ ५२ ॥ * ॥

۵۱- بہت دبلی اور لمبی ٹھوڑھی ہو تو نردھن ہو - مانس سے پشٹ ٹھوڑھی ہو تو دھنوان ہو - بنب پھل کے سمان لال رنگ اور اکبر نیچے کا اونٹھ ہو تو راجا ہو - چھوٹا ادھر (نیچے کا اونٹھ) ہو تو نردھن ہو - ۵۲- پھوٹے ہوئے کھنڈت برے رنگ کے اور روکھے اونٹھ ہون تو دھن سے رہت ہو - چکنے گھنے تیکھی داڑھون کرکے جگت اور سمان دانت شبھ ہوتے ہین -

जिह्वा रक्ता दीर्घा श्लक्ष्णा सुसमा च भोगिनां ज्ञेया । श्वेता
कृष्णा परुषा निर्द्रव्याणां तथा तालु ॥ ५३ ॥ * ॥ * ॥

۵۳ - لال رنگ لمبی شلکھن اور سمان جیبھ ہو تو بھوگی ہوتے ہیں اُجلی کالی اور رُوکھی جیبھ ہو تو نردھن ہوتے ہیں - یہی لچھّن تالو کا بھی جانو -

वक्त्रं सौम्यं संवृतममलं श्लक्ष्णं समं च भूपानाम् । विपरीतं क्लेशभुजां महामुखं दुर्भगाणां च ॥ ५४ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵۴ - سومیہ سمرت نرمل شلکھن اور سم مُکھ (چہرہ) راجاؤنکا ہوتا ہے اس سے برہت اُلٹا اسومیہ اسمرت اشلکھن اور وشم مُکھ کلیش بھوگنے والے پُرشونکا ہوتا ہے مہا مُکھ (بہت پھیلا ہوا) دُربھگ پُرشونکا ہوتا ہے -

स्त्रीमुखमनपत्यानां शाठ्यवतां मण्डलं परिज्ञेयम् । दीर्घं निर्द्रव्याणां भीरुमुखाः पापकर्माणः ॥ ५५ ॥ चतुरस्रं धूर्तानां निम्नं वक्त्रं च तनयरहितानाम् । कृपणानामतिह्रस्वं संपूर्णं भोगिनां कान्तम् ॥ ५६ ॥ + ॥ + ॥

۵۵ - استری کا ایسا مُکھ جن پُرشونکا ہووے سنتان ہین ہوتے ہیں گول مُکھ ہووے پُرش سٹھ ہوتے ہیں لمبا مُکھ ہو - وے پُرش دھن ہین ہوتے ہیں جنکا مُکھ ڈرانیوالا دکھ پڑے وہ پاپی ہوتے ہیں - ۵۶ - دھورتونکا مُکھ چَترکون (چوکھونٹا) ہوتا ہے - نمن مُکھ پُتر سے رہت پُرشونکا ہوتا ہے ارتھات اُن پُرشون کے پُتر اُتپن نہین ہوتے - کرپن (کنجوس) کا مُکھ بہت چھوٹا ہوتا ہے سمپورن اور منوہر جنکا مُکھ ہووے بھوگی ہوتے ہیں -

स्फुटिताग्रं स्निग्धं श्मश्रु शुभं मृदु च सन्नतं चैव । रक्तैः परुषैश्चौराः श्मश्रुभिरल्पैश्च विज्ञेयाः ॥ ५७ ॥ + ॥ + ॥

۵۷ - جنکے بال آگے سے پھٹے نہوں چکنے اور کومل اور اچھی طرح نیچے کو جھکے ہوئے ہوں ایسی داڑھی شبھ ہوتی ہے لال رنگ کی رُوکھی اور چھوٹی داڑھی جنکے ہووے چور ہوتے ہیں -

निर्मांसैः कर्णैः पापमृत्यवश्चर्पटैः सुबहुभोगाः । कृपणाश्च ह्रस्वकर्णाः शङ्कुश्रवणाश्च भूपतयः ॥ ५८ ॥ रोमशकर्णा दीर्घायुषस्तु धनभागिनो विपुलकर्णाः । क्रूराः शिरावनद्धैर्व्यालम्बैर्मांसलैः सुखिनः ॥ ५९ ॥ + ॥ + ॥

۵۸ - جنکے کان نِرمانس ہوں وے پاپ کرم میں مرتے ہیں چپٹے کان ہوں تو بڑے بھوگی

ہوتے ہین چھوٹے کان والے کرپن ہوتے ہین شنکہ کے تل آگے سے تیکھے کان ہون تو
سیناپت ہوتی ہین ۔ ۵۹ ۔ بالون سے سُکت کان ہون تو بڑی عمر پاتے ہین بڑے کان ہون تو
دھنوان ہوتے ہین جنکے کان مین نسین ہون وے پُرش کرُور ہوتے ہین لمبے اور مانس
کرکے پُشٹ جنکے کان ہون وے سکھی ہوتے ہین ۔ بمعہ ۱۲

भोगीत्व निम्नगण्डो मन्त्री संपूर्णमांसगण्डोयः । सुखभा-
क्शुकसमनासश्चिरजीवी शुष्कनासश्च ॥ ६० ॥ छिन्ना-
नुरूपयाऽगम्यगामिनो दीर्घया तु सौभाग्यम् । आकुंचि-
तया चौरः स्त्रीमृत्युः स्याच्चिपिटनासः ॥ ६१ ॥ धनिनोऽग्र-
वक्रनासा दक्षिणवक्राः प्रभक्षणाः क्रूराः । ऋज्वी स्वल्प-
च्छिद्रा सुपुटा नासा सभाग्यानाम् ॥ ६२ ॥ + ॥ + ॥

۶۰ جنکے گال اونچے ہون وہ بھوگی ہوتا ہے مانس سے پُشٹ جنکے گنڈ ہون وہ راجا کا
منتری ہوتا ہے طوطا کے سمان جنکی ناک ہو وہ بھوگی ہوتا ہے سوکھی اور تھات نرمانس جنکی ناک
ہو وہ بہت دنون تک جیتا ہے ۔ ۶۱ ۔ جنکی ناک کٹی سی دکھ پڑے وے اگمیا استری سے
گمن کرنیوالے ہوتے ہین لمبی ناک ہو تو سوبھاگیہ ہوتا ہے ۔ آکنچت (اوپر کو کھچی ہوئی)
ناک ہو تو چور ہوتا ہے ۔ چپٹی ناک ہو تو استری کے ہاتھ سے مارا جاتا ہے ۔ ۶۲ ۔ آگے
سے ٹیڑھی جنکی ناک ہو وے دھنی ہوتے ہین داہنی طرف ٹیڑھی جنکی ناک ہو وے کھاؤ بیر
اور سخت مزاج کے ہوتے ہین سیدھی چھوٹے چھید سندر نتھنون والی ناک ہو تو بھاگوان ہوتا ہے ۔

धनिनां क्षुतं सकृद् द्वित्रिपिण्डितं ह्रादिसानुनादं च । दी-
र्घायुषामभुक्तं विज्ञेयं संहतं चैव ॥ ६३ ॥ + ॥ + ॥

۶۳ ۔ ایکبار چھیکین وے دھنوان ہوتے ہین دو تین بار ملا ہوا ہرادی انناد کرکے مُکت
پرمُکت (بہت لمبا) اور سنگھت جو پُرش چھیکین وے بڑی عمر کے ہوتے ہین ۔

पद्मदलाभैर्धनिनो रक्तान्तविलोचनाः श्रियोभाजः । म-
धुपिंगलैर्महार्था मार्जारविलोचनाः पापाः ॥ ६४ ॥
हरिणाक्षा मण्डललोचनाश्च जिह्मैश्च लोचनैश्चौराः । क्रू-
राः केकरनेत्रा गजसदृशदृशश्च भूपतयः ॥ ६५ ॥
ऐश्वर्यं गम्भीरैर्नीलोत्पलकान्तिभिश्च विद्वांसः । अति-

कृषा तारकाणामक्ष्णामुत्पाटनं भवति ॥ ६६ ॥ मन्त्रित्वं स्थूलदृशां श्यावाक्षाणां च भवति सौभाग्यम्। दीनादृङ्गनिःस्वानां स्निग्धा विपुलार्थभोगवताम् ॥ ६७ ॥

۶۴- کمل دل کے تل نیتر ہون تو دھنوان ہوتے ہین جنکے نیترون کے انت لال ہون وے لچھمی وان ہوتے ہین شہد کے تل پنگل رنگ کے نیتر ہون تو بڑے دھنوان ہوتے ہین بلی کے تل کا جر نیتر ہون تو پاپی ہوتے ہین - ۶۵- ہرن کے ایسے نیتر ہون گول نیتر ہون اور آکیل نیتر جنکے ہون وے چور ہوتے ہین جنکے نیتر ہون تو کرور (بد) ہوتے ہین ہاتھی کے ایسے نیتر ہون تو سیناپت ہوتے ہین - ۶۶- گہرے نیتر ہون تو ایشورج ہوتا ہے - نیل کمل کے سمان کانت والے نیتر ہون تو پڑوان ہوتے ہین جن نیترونکی تارا بہت کالی ہو وے نیتر اکھاڑے جاتے ہین - ۶۷- موٹے نیتر ہون تو راجا کے منتری ہوتے ہین کپش رنگ کے نیتر ہون تو سوبھاگیہ ہوتا ہے جنکے نیتر دین ہون وے نردھن ہوتے ہین جنکے اور بڑے نیتر جنکے ہون وے دھنوان اور بھوگی ہوتے ہین -

अभ्युन्नताभिरल्पायुषो विशालोन्नताभिरतिसुखिनः। विषमभ्रुवो दरिद्रा बालेन्दुनतभ्रुवः सधनाः ॥ ६८ ॥ दीर्घासंसक्ताभिर्धनिनः खण्डाभिरर्थपरिहीनाः। मध्यविनतभ्रुवो ये ते सक्ताः स्त्रीष्वगम्यासु ॥ ६९ ॥ ✢ ॥

۶۸- جنکی بھون (ابرو) بیچ سے اونچی ہو انکی عمر تھوڑی ہوتی ہے - بڑی اور اونچی بھون ہو تو بہت سکھی ہوتے ہین چھوٹی بڑی بھون ہو تو دردری ہوتے ہین بال چندرما (ہلال) کی طرح جنکی ٹیڑھی بھون ہو وے دھنوان ہوتے ہین - ۶۹- لمبی اور آپسمین نہ ملی ہوئی جنکی بھون ہو وہ دھنوان ہوتے ہین ٹوٹی ہوئی بھون ہو تو نردھن ہوتے ہین بیچ سے جنکی بھون نت (جھکی ہوئی) ہو وے پرش اگمیا استری مین آسکت رہتے ہین -

उन्नतशङ्खैर्विपुलैर्धनिनो निम्नैः सुतार्थसंत्यक्ताः। विषमललाटा विधना धनवन्तोऽर्धेन्दुसदृशेन ॥ ७० ॥ शुक्तिविशालैराचार्यता शिरासन्ततैरधर्मरताः। उन्नतशिराभिराढ्याः स्वस्तिकवत्संस्थिताभिश्च ॥ ७१ ॥ निम्नललाटा वधबन्धभागिनः क्रूरकर्मनिरताश्च।

अभ्युन्नतैश्च भूपाः कृपणाः स्युः संवृत ललाटाः ॥७२॥

۷۰ - اونچی اور بڑی کنپٹی ہوں تو دھنی ہوتے ہیں نمن (گہری) کنپٹی ہوں تو پتر اور دھن سے
ہین ہوتے ہیں جنکا ماتھا کم ہووے پتر اور دھن سے ہین ہوتے ہیں آدھے چندرما کی طرح جنکا ماتھا ہووے
دھنوان ہوتے ہیں - ۷۱ - سیپی (صدف) کے سمان جنکا ماتھا پھیلا ہوا ہو وے پرش
آچاریج (دوسرے کو اپدیش کرنیوالے) ہوتے ہیں جنکے ماتھے میں نسین نکلی ہوں وے پاپ
کرنے میں لگے رہتے ہیں ماتھے کے بیچ نسین اونچی ہوں اور وے سوستک کی طرح اسقت
ہوں تو دھناڈھ ہوتے ہیں - ۷۲ - جنکا ماتھا نمن ہو وہ بدھ (قتل) اور بندھن (قید)
کیے جاتے ہیں اور بڑے کرم کرنے میں مستعد رہتے ہیں اونچا ماتھا ہو تو سیناپت ہوتے
ہیں - جنکا ماتھا سم برت (گول اور چھوٹا) ہو وے پرش کرپن ہوتے ہیں -

रुदितमदीनमनश्रु स्निग्धं च शुभावहं मनुष्याणाम् ।
रूक्षं दीनं प्रचुराश्रु चैव न शुभप्रदं पुंसाम् ॥ ७३ ॥

۷۳ - دینتا (عاجزی) سے رہت آنسوؤں سے ہین اور چکنا رونا آدمیوں کو شبھ ہوتا ہے
روکھا اور دین اور بہت آنسوؤں والا رونا پرشوں کو شبھ دینے والا نہیں ہوتا -

हसितं शुभदमकम्पं सनिमीलितलोचनं च पापस्य । दु
ष्टस्य हसितमसकृत्सोन्मादस्याऽसकृत्प्रान्ते ॥ ७४ ॥

۷۴ - ہنسنے کے سمے شریر نہ کانپے تو وہ ہنسنا (خندہ) اچھا ہوتا ہے آنکھ بند کر کے ہنسے وہ پاپی
ہوتا ہے دُشٹ پرش بارمبار ہنستا ہے اُنمادی پرش ہنسنے کے انت میں بارمبار ہنستا ہے -

तिस्रो रेखाः शतजीविनां ललाटायताः स्थिताः यदि ताः ।
चतसृभिरवनीशत्वं नवतिश्चायुः सपञ्चाब्दा ॥ ७५ ॥
विच्छिन्नाभिश्चागम्यगामिनो नवतिरप्यरेखेण । केशा-
न्तोपगताभी रेखाभिरशीतिवर्षायुः ॥ ७६ ॥ पञ्च-
भिरायुः सप्ततिरेकाग्रावस्थिताभिरपि षष्टिः । बहुरेखे-
ण शतार्धं चत्वारिंशच्च वक्राभिः ॥ ७७ ॥ त्रिंशद्भ्रूल-
ग्नाभिर्विंशतिभिश्चैव वामवक्राभिः । क्षुद्राभिः स्वल्पा-
युर्न्यूनाभिश्चान्तरे कल्प्यम् ॥ ७८ ॥ ० ॥ ० ॥ ० ॥ ० ॥

۷۵ - ماتھے پر لمبی تین ریکھا ہوں تو اُسکی عمر سو برس کی ہوتی ہے چار ریکھا ماتھے میں ہوں تو

راجا ہوتا ہے اور پچانوے برس کی عمر ہوتی ہے - ۷۶ - ٹوٹی ہوئی ریکھا ماتھے مین ہو
تو پرش اگمیا استری سے گمن کرتا ہے اور نوے برس جیتا ہے ماتھے مین ایک بھی ریکھا
نہو تو بھی نوے برس کی عمر ہوتی ہے جہان سے بال پیدا ہوتے ہین اُسکو کیشانت کہتے
ہین ماتھے مین کیشانت تک ریکھا پہنچی ہو تو اسی برس کی عمر ہوتی ہے - ۷۷ - پانچ
ریکھا ماتھے مین ہون تو ستر برس کی عمر ہوتی ہے سب ریکھاؤن کے سرے مل گئے ہون تو
ساٹھ برس کی عمر ہوتی ہے چھہ سات آدہ بہت سی ریکھا ماتھے مین ہون تو پچاس برس کی عمر
ہوتی ہے ٹیڑھی ریکھا ماتھے مین ہو تو چالیس برس کی عمر ہوتی ہے - ۷۸ - بھون سے
ریکھا الگ جائین تو تیس برس کی عمر ہوتی ہے بائین طرف ٹیڑھی ریکھا ہو تو بیس برس کی عمر
ہوتی ہے چھوٹی ریکھا ہون تو بیس برس سے بھی کم عمر ہوتی ہے کم ریکھا ارتھات ایک دو
ریکھا ہون تو بھی بیس برس سے کم عمر ہوتی ہے ان ریکھاؤن سے بیچ مین بچار کرکے عمر کو
جان لیوے جیسے تین ریکھا ہونے سے سو برس اور چار ریکھا ہونے سے پچانوے برس
کی عمر کہی ہے تو ساڑھے تین ریکھا ہونے سے ساڑھے ستانوے برس کی عمر سمجھنا چاہیئے
ارتھات دونون کی عمر ملاکر آدھی کرلیوے اسیطرح اور بھی جانو -

परिमण्डलैर्गवाढ्याश्छत्राकारैः शिरोभिरवनीशाः ।
चिपिटैः पितृमातृघ्नाः करोतिशिरसां चिरान्मृत्युः ॥७९॥
घटमूर्धाध्वानरुचिर्द्विमस्तकः पापकृद्धनैस्त्यक्तः । नि-
म्नं तु शिरो महतां बहुनिम्नमनर्थदं भवति ॥ ८० ॥

۷۹ - گول سر جنکا ہو اُنکے بہت گئوئین ہوتی ہین - چھتر کی طرح اوپر سے چوڑا سر ہو تو راجا
ہوتے ہین چپٹے سر والے پرش ماتا پتا کو بدھ کرتے ہین - کروٹ کی صورت جنکا سر ہو وہ بہت
دن تک جیتے ہین - ۸۰ - گھڑے کی صورت جنکا سر ہو اُسکی رُچ شبد مین ہوتی ہے - دو سر
جنکے ہون وہ پاپی اور نردھن ہوتا ہے نمن سر جنکا ہو وہ پرتشٹھت (عزت دار) پرش ہوتے
ہین پرنت بہت نمن ہو تو انرتھ کرتا ہے -

एकैकभवैः स्निग्धैः कृष्णैराकुञ्चितैरभिन्नाग्रैः । मृदु-
भिर्नचातिबहुभिः केशैः सुखभाङ्नरेन्द्रो वा ॥ ८१ ॥
बहुमूलविषमकपिलाः स्थूलस्फुटिताग्रपरुषह्रस्वाश्च
अतिकुटिलाश्चातिघनाश्च मूर्धजा वित्तहीनानाम् ॥८२॥

٨١- ایک رُوم کوپ (بال پیدا ہونیکا چھید) مین ایک ایک رُوم (بال) ہو چکنے کالے کچھ کچھ ٹیڑھے نوکین جنکی چھوٹی ہون کومل اور بہت گھنے نہین ایسے بال جنکے ہون وے راجا ہوتے ہین اتوانکو سکھی رہتے ہین - ٨٢- ایک ایک رُوم کوپ مین بہت سے بال پیدا ہون بچھم (کوئی بڑے کوئی چھوٹے) کپیل رنگ موٹے آگے سے پھٹے ہوئے رُوکھے چھوٹے بہت کُٹل اور بہت گھنے بال نردھن پُرشون کے ہوتے ہین -

यद्यद्गात्रं रूक्षं मांसविहीनं शिरावनद्धंच । तत्तदनि-
ष्टंप्रोक्तं विपरीतमतः शुभं सर्वम् ॥ ८३ ॥ * ॥ * ॥

٨٣- جو انگ رُوکھا مانس سے ہین اور جسمین نسین نکلی ہوئی ہون وہ انگ اشبھ ہوتا ہی اور جو انگ چکنا پُشٹ اور بغیر نسونکا ہو وہ شُبھ ہوتا ہے -

त्रिषुविपुलोगम्भीरस्त्रिष्वेवषडुन्नतश्चतुर्ह्रस्वः । सप्त-
सुरक्तोराजापंचसुदीर्घश्चसूक्ष्मश्च ॥ ८४ ॥ * ॥ * ॥

٨٤- جسکے تین انگ چوڑے ہون تین انگ گمبھیر ہون چھہ انگ اونچے ہون چار انگ چھوٹے ہون سات انگ لال رنگ ہون پانچ انگ لمبے ہون اور پانچ انگ باریک ہون وہ راجا ہوتا ہی -

उरोललाटंवदनंचपुंसांविस्तीर्णमेतत्त्रितयंप्रशस्तम्
नाभिःस्वरःसत्त्वमितिप्रदिष्टंगम्भीरमेतत्त्रितयंनराणाम्
॥८५॥ वक्षोऽथकक्ष्यानखनासिकास्यकृकाटिकाचेतिषडुन्न-
तानि। ह्रस्वानिचत्वारिचलिंगपृष्ठंग्रीवाचजङ्घेचहितप्रदानि
॥८६॥ नेत्रान्तपादकरताल्वधरोष्ठजिह्वारक्तानखाश्चखलुस-
प्तसुखावहानि। सूक्ष्माणिपञ्चदशनांगुलिपर्वकेशाःसाकंत्वचाकररु-
हाश्चनदुःखितानाम् ॥८७॥ हनुलोचनवाहुनासिकाःस्त-
नयोरन्तरमत्रपंचमम्। इतिदीर्घमिदंतुपंचकंनभवत्ये-
वनृणामभूभृताम् ॥ ८८ ॥ इतिक्षेत्रम् ॥ * ॥ * ॥

٨٥- چھاتی ماتھا مکھ یے تین انگ چوڑے ہون تو اچھے ہوتے ہین - نابھ شبد ستو (ایک پرکار کا چِت کا گُن) یے تین گمبھیر ہون تو آدمیونکو اچھے ہوتے ہین -
٨٦- چھاتی شتر کا مدھ بھاگ نکھ (ناخن) ناک مکھ کر کاٹکا (گھینٹو) یے چھہ اونچے چاہئین انگ پیٹھ گردن اور جانگھ یے چار چھوٹے ہون تو شبھ ہوتے ہین - ٨٧- نیترون کے انت

پانون کے تلوے ہاتھ تالو نیچے کا اونٹھ جیبھ ناخن یہ سات لال رنگ کے ہون تو سکھ دیتے ہین - دانت انگلیون کے پور بال توچا (چمڑا) ناخن یہ پانچ سوکشم (پتلے) دکھی پُرشون کے نہین ہوتے ارتھات یہ پانچ جسکے پتلے ہون وے سکھی رہتے ہین -

۸۸- ہنو نیتر بھجا ناک دونون چھاتیون کا مدھ بھاگ یہ پانچ انگ لمبے سوای راجاؤن کے اور کسی کے نہین ہوتے ارتھات جسکے یہ انگ لمبے ہون وہ راجا ہوتا ہے - یہ شریر کے انگون کا (جسم کے عضو کا) شبھ اشبھ پھل کہا -

छायाशुभाशुभफलानि निवेदयन्ती लक्ष्या मनुष्यपशुपक्षिषु लक्षणज्ञैः । तेजोगुणान्वहिरपिप्रविकासयन्ती दीपप्रभा स्फटिकरत्न घटस्थितेव ॥ ८९ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۸۹- لچھن جاننے والے پُرشونکو منکھ پشُ اور پچھیون مین شبھ اشبھ پھل تبلانے والی اور اسپھٹک رتن کے گھڑے مین استھت دیپ پربھا کی بھانت شریر کے بھیتر استھت ہو کر بھی تیج کے گنونکو باہر پرکاش کرتی ہوئی چھایا (شریر کی کانت) دیکھنی چاہیے ارتھات چھایا سے شبھ اشبھ پھل کا بچار کرنا چاہیے -

स्निग्धद्विजत्वङ्नखरोमकेशा छायासुगन्धाचमहीसमुत्था तुष्ट्यर्थलाभाऽभ्युदयान्करोतिधर्मस्यचाहन्यहनिप्रवृत्तिम् ॥९०॥

۹۰- جس سمے پُرش آدی کے اوپر بھوم کی چھایا ہو تب اسکے دانت کھال نکھ روئین سر کے بال چکنے رہتے ہین اور بدن مین خوشبو رہتی ہے وہ بھوم کی چھایا تُشٹ (آسودگی) دھن کا لابھ ابھیودے (ترقی ۱۲) کرتی ہے اور دن دن دھرم مین لگاتی ہے -

स्निग्धासिताऽच्छहरितानयनाभिरामासौभाग्यमार्दवसुखाऽभ्युदयान्करोति । सर्वार्थसिद्धिजननीजननीवचाप्या छायाफलन्तनुभृतांशुभमादधाति ॥ ९१ ॥ * ॥ * ॥

۹۱- جل کی چھایا چکنی سفید صاف اور ہری اور آنکھونکو پیاری لگنے والی ہوتی ہے وہ چھایا سوبھاگیہ (سب آدمیونکی پیاری) کوملتا سکھ اور ترقی کرتی ہے سب کامون کی سدھ کرنیوالی ہوتی ہے اور ماتا کی بھانت پُرش آدی سب جیونکو شبھ پھل دیتی ہے -

चाण्डाऽधृष्यापद्महेमाग्निवर्णायुक्तातेजोविक्रमैःसप्रतापैः । आ-

ग्नेयीतिप्राणिनांस्याज्जयायक्षिप्रंसिद्धिंवाञ्छितार्थस्य धत्ते ॥ ९२ ॥

۹۲ - اگن کی چھایا چنڈا (کرودھ شیل) ادھرشیا (جسکا کوئی ترسکار نہ کر سکے) کمل سبرن اور اگن کے تل برن تیج پراکرم اور پرتاپ کرکے سنجکت ہوتی ہے ایسی اگن چھایا جیوونکو جے دیتی ہے اور جلدی من کی کامنا پوری کرتی ہے -

मलिनपरुषकृष्णापापगन्धाऽनिलोत्थाजनयतिवधबंध-
व्याध्यनर्थार्थनाशान् । स्फटिकसदृशरूपाभाग्ययुक्ता-
ऽत्युदारानिधिरिवगगनोत्थाश्रेयसांस्वच्छवर्णा ॥ ९३ ॥

۹۳ - بایو کی چھایا میلی روکھی کالی اور بدبودار ہوتی ہے وہ چھایا مرن بندھن روگ انرتھ اور دھن کا ناش کرتی ہے - آکاش کی چھایا اسپھٹک کے سمان اَت نرمل ہوتی ہے وہ چھایا بھاگوان اور بہت اُدار ہوتی ہے اور بہتری کا گویا خزانہ ہے اور سفید رنگ ہوتی ہے -

छायाःक्रमेणकुजलाऽग्न्यऽनिलाऽम्बरोत्थाःकेचिद्वदन्ति
दशताश्चयथानुपूर्व्या । सूर्याब्जनाभपुरुहूतयमोडुपानां
तुल्यास्तुलक्षणफलैरितितत्समासः ॥ ९४ ॥ + ॥ + ॥

۹۴ - کرم سے بھوم جل اگن بایو اور آکاش کی پانچ چھایا کہی اور گرگ آدکوئی منی دش چھایا کہتے ہیں انکے مت میں پانچ چھایا تو بھوم آدکی اور پانچ چھایا سورج وشنو اندر جم اور چندرما کی ہیں پرنت ان چھایاؤں کے لچھن اور پھل بھوم آدکی چھایاؤں کے تل ہی ہیں ارتھات سورج آدچھایا کرم سے اگن آکاش بھوم بایو اور جل کی چھایا کے تل ہیں اسلیے ہمنے دس چھایا کا سنچھیپ کرکے پانچ چھایا رکھی ہیں یہ پانچ مہابھوت مئی چھایا کا لچھن کہا ہے -

करिरथवरघोघभेरीमृदङ्गसिंहाऽध्वनिःस्वनाभूपाः । गर्दभजं-
जररूक्षस्वराश्चधनसौख्यसंत्यक्ताः ॥ ९५ ॥ इतिस्वरः ॥

۹۵ - ہاتھی بیل رتھ سموہ بھیری مردنگ سنگھ اور میگھ کے تل جنکا شبد ہو وے راجا ہوتے ہیں گدہے کے تل جنکا شبد ہو جرجر (پھٹا ہوا) اور روکھا جنکا سور (آواز) ہو وے دھن اور سکھ سے ہین ہوتے ہیں - یہ سور کا لچھن ہے -

सप्तभवन्तिचसारामेदोमज्जात्वगस्थिशुक्राणि ।

रुधिरंमासंचेतिप्राणभृतांतत्समासफलम् ॥ ९६ ॥

۹۶ (ہڈیونکے اندر کی چکنائی) مجّا (سر کے اندر کی چکنائی) توچا (چمڑا) ہڈی بیج (نُطفہ) اورخون (گوشت) یے سات پرانیوں کے شریر مین سار ہوتے ہین اب انکا پھل کہتے ہین

ताल्वोष्ठदन्तपालीजिह्वानेत्रान्तपायुकरचरणैः। रक्तै-

स्तुरक्तसाराबहुसुखवनितार्थपुत्रयुताः ॥ ९७ ॥

۹۷۔ جسکے تالو اونٹھ دانت مانس جیبھ نیترون کے انت گدا (مقعد) ہاتھ اور پانون لال رنگ کے ہوتے ہین وے رُدھر سار ہوتے ہین ارتھات اُنکے شریر مین رُدھر سار ہوتا ہے رُدھر سار والے پُرش بہت سکھ استری دھن اور پُتر والے ہوتے ہین۔

स्निग्धत्वक्काधनिनोमृदुभिःसुभगाविचक्षणास्तनुभिः।

मज्जामेदःसाराःसुशरीराःपुत्रवित्तयुताः ॥ ९८ ॥

۹۸۔ چکنا چمڑا ہو تو دھنی ہوتے ہین میٹھا چمڑا ہو تو سُبھگ ہوتے ہین پتلی کھال ہو تو پنڈت ہوتے ہین مجّا اور مید جسکے شریر مین سار ہون اُنکی دیہہ سُندر ہوتی ہے اور پُتر اور دھن کرکے سکت ہوتے ہین ارتھات دھنوان اور پُتروان ہوتے ہین۔

स्थूलास्थिरस्थिसारोबलवान्विद्यान्तगःसुरूपश्च। ब-

हुगुरुशुक्राःसुभगाविद्वांसोरूपवन्तश्च ॥ ९९ ॥ + ॥

۹۹۔ جسکے شریر مین ہڈی سار ہو اُسکی ہڈیان مُوٹی ہوتی ہین وہ پُرش بلوان بدّیا کے انت کو پہنچنے والا اور رُوپ وان ہوتا ہے جسکا بیج بہت اور گاڑھا ہو وے بیج سار ہوتے ہین۔ بیج سار والے پُرش سُبھگ بدوان اور رُوپ وان ہوتے ہین۔

उपचितदेहोविद्वान्धनीसुरूपश्चमांससारोयः। इ-

तिसारः ॥ संघातइतिचसुश्लिष्टसंधितासुखभु-

जोज्ञेया ॥१००॥ इतिसंहतिः ॥ + ॥ + ॥

۱۰۰۔ پُشٹ شریر والا منگھ مانس سار ہوتا ہے مانس سار والا پُرش بدّوان دھنی اور رُوپ وان ہوتا ہے۔ یہ سار کا لچھن کہا۔ انگون کی سَندھیونکی سُشلشٹتا (مناسبت اعضا) کو سنگھات کہتے ہین سنگھات والے پُرش سکھ بھوگی ہوتے ہین۔

स्नेहःपंचसुलक्ष्योवाग्जिह्वादन्तनेत्रनखसंस्थः धनसौ-

भाग्ययुताः स्निग्धैस्तैर्निर्धना रूक्षैः ॥१०१॥ इति स्नेहः ॥

۱۰۱۔ بچن جیبھ دانت آنکھ اور ناخن ان پانچون کی چکنائی دیکھنا چاہیے سِلے پانچون چکنے چکنے ہون وے پتر دھن اور سوبھاگیہ والے ہوتے ہین اور جنکے یے پانچون رُوکھے ہون وے نردھن ہوتے ہین

द्युतिमान् वर्णः स्निग्धः क्षितिपानां मध्यमः सुतार्थवताम्। रूक्षो धनहीनानां शुद्धः शुभदो न संकीर्णः ॥१०२॥ इति वर्णः ॥

۱۰۲۔ گورا کالا چاہے جیسا رنگ بدن کا ہو مگر وہ رنگ چکنا اور چمک دار راجاؤنکا ہوتا ہے مدّھم (نہ رُوکھا نہ چکنا) رنگ پتر اور دھن والونکا ہوتا ہے۔ رُوکھا بدن نردھن لوگونکا ہوتا ہے چکنا رنگ شبھ ہوتا ہے سنکیرن (کہین رُوکھا کہین چکنا) رنگ شبھ نہین ہوتا یہ رنگ کا لچھن ہے۔

साध्यमनूकं वक्त्राद्गोवृषशार्दूलसिंहगरुडमुखाः। अप्रतिहतप्रतापा जितरिपवो मानवेन्द्राश्च ॥१०३॥ वानरमहिषवराहाजतुल्यवदनाः श्रुतार्थसुखभाजः। गर्दभकरभप्रतिमैर्मुखैः शरीरैश्च निःस्वसुखाः ॥१०४॥ इत्यनूकम् ॥

۱۰۳۔ مُکھ کو دیکھکر پُورب جنم کا حال جانئے۔ گئو بیل باگھ سنگھ اور گرُڑ کے تُلّ جنکے مُکھ ہون انکا پُورب جنم شبھ ہوتا ہے اور وے پُرش بڑے پرتاپ والے شترُونکو جیتنے والے اور راجا ہوتے ہین۔ ۱۰۴۔ بندر بھینسا سُور اور بکرے کے تُلّ جنکے مُکھ ہون وے شاستر دھن اور سُکھ والے ہوتے ہین انکا پُورب جنم مدّھم ہے۔ گدہا اور اونٹ کے سمان جنکے مُکھ اور شریر ہون وے پُرش نردھن اور سُکھ سے ہین ہوتے ہین انکا پُورب جنم اشبھ ہے۔ یہ پُورب جنم کا لچھن کہا۔

अष्टशतं षण्णवतिः परिमाणं चतुरशीतिरिति पुंसाम्। उत्तमसमहीनानामंगुलसंख्या स्वमानेन ॥१०५॥ इत्युन्मानम् ॥

۱۰۵۔ اپنے انگلون سے ایکسو آٹھ (۱۰۸) انگل اونچا ہو وہ پُرش اُتّم ہوتا ہے۔ چھیانوی (۹۶) انگل اونچا ہو وہ مدّھم اور جو پُرش اپنے انگلون سے چوراسی (۸۴) انگل اونچا ہو وہ ادھم ہوتا ہے یہ اونچائی کا لچھن کہا ہے۔ پَیر کی نوک سے سر کے بیچ تک ناپنا چاہیے۔

भारार्धतनुः सुखभाक् तुलितोऽतो दुःखभाग्भवत्यूनः। भारोऽतीवाढ्यानामध्यर्धः सर्वधरणीशः ॥१०६॥

۱۰۶۔ دو ہزار پل کا ایک بھار ہوتا ہے تولنے سے جس پُرش کا بوجھ آدھا بھار ہو وہ سُکھ بھوگتا ہے

اس سے کم ہو تو دُکھی رہتا ہے۔ ایک بھار (دو ہزار پل) جسکا بوجھ ہو وے بہت سکھ کرنیوالے ہوتے ہین ڈیڑھ بھار (تین ہزار پل) جسکے شریر کا بوجھ ہو وے چکرورتی راجا ہوتے ہین -

विंशतिवर्षानारीपुरुषः खलुपञ्चविंशतिभिरब्दैः। अर्हति
मानोन्मानंजीवितभागेचतुर्थेवा ॥१०७॥ इतिमानम् ॥

۱۰۷ بیس برس کی عمر مین عورت کو اور پچیس برس کی عمر مین مرد کو تولنا چاہیے یا گنت آدمی جتنی عمر انکی سمجھی گئی ہو اسکی چوتھائی گذر جانے پر ناپنا اور تولنا چاہیے -

भूजलशिखयनिलाम्बरसुरनररक्षःपिशाचकतिरश्चाम्।
सत्त्वेनभवतिपुरुषोलक्षणमेतद्भवत्येषाम् ॥१०८॥+॥

۱۰۸ - بھوم جل اگن بایو آکاش دیوتا منکھ راکھس پساچ اور ترجک (تریگ پچھی) انکا ستو (پرکرت) پُرش مین ہوتا ہے انکا یہ لچھن کہتے ہین -

महीस्वभावःशुभपुष्पगन्धःसम्भोगवान्सुश्वसनःस्थिरश्च।
तोयस्वभावोबहुतोयपायीप्रियाभिभाषीरसभोजनश्च ॥१०९॥

۱۰۹ - بھوم پرکرت والے منکھ کا سُندر پھول آدی پھولون کے سمان گندھ ہوتا ہے وہ پُرش بھوگی سگندھ سانس والا ہوتا ہے اور استھر سُبھاؤ (مستقل مزاج) ہوتا ہے - جل پرکرت والا منکھ بہت جل پیتا ہے میٹھا بولنے والا ہوتا ہے اور میٹھی چیز کھانیمین اسکی رُچ ہوتی ہے -

अग्निप्रकृत्याचपलोऽतितीक्ष्णश्चण्डःक्षुधालुर्बहुभोजनश्च।
वायोःस्वभावेनचलःकृशश्चक्षिप्रंचकोपस्यवशंप्रयाति ॥११०॥

۱۱۰ - اگن پرکرت کا منکھ چپل اَت تیچھن (تیز) اور کُردر (بد باطن) ہوتا ہے بھوکھ کو نہین سہہ سکتا اور بہت بھوجن کرتا ہے - بایو پرکرت کا منکھ چپل اور دُربل ہوتا ہے اور جلد ہی کرودھ بش (مغلوب الغضب) ہوجاتا ہے -

खप्रकृतिर्निपुणोविवृतास्यःशब्दगतौकुशलःसुषिराङ्गः। त्या-
गयुतःपुरुषोमृदुकोपःस्नेहरतश्चभवेत्सुरसत्त्वः ॥१११॥+॥

۱۱۱ - آکاش پرکرت کا منکھ سب کامون مین ہوشیار ہوتا ہے مُکھ کھلا ہوا رکھتا ہے گانے مین چتُر ہوتا ہے اور اسکے انگ چھید دار ہوتے ہین - دیو پرکرت کا منکھ تیاگی آلپ کرودھ (کم غصہ) اور پریت جکت (محبت والا) ہوتا ہے -

मर्त्यसत्त्वसंयुतो गीतभूषणप्रियः । संविभागशी-
लवान्नित्यमेव मानवः ॥ ११२ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۱۱۲- منکھ پرکرت والے پُرش کو گیت اور بھوکھن پیارا ہوتا ہے اور ہمیشہ بھائی بندُون کا اُپکار کرنے والا اور شیلوان (مُرّوت دار) ہوتا ہے -

तीक्ष्णप्रकोपः खलचेष्टितश्च पापश्च सत्त्वेन निशाचराणाम् ॥
पिशाचसत्त्वश्चपलो मलाक्तो बहुप्रलापी च समुल्बणाङ्गः ॥११३॥

۱۱۳- راکھس پرکرت کا منکھ بہت کرودھی دُشٹ سوبھاو اور پاپی ہوتا ہے - پشاچ پرکرت کا منکھ چنچل ملن شریر بہت بکنے والا اور موٹے انگون والا ہوتا ہے -

भीरुः क्षुधालुर्बहुभुक्च यः स्याज्ज्ञेयः स सत्त्वेन नरस्तिरश्चा-
म् । एवं नराणां प्रकृतिः प्रदिष्टा यल्लक्षणज्ञाः प्रवदन्ति
सत्त्वम् ॥ ११४ ॥ इति प्रकृतिः ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۱۱۴- ترجک پرکرت کا منکھ ڈرنے والا بھوکھ نہ سہنے والا اور بہت بھوجن کرنیوالا ہوتا ہے - اس بھانت منکھون کی پرکرت کہی ہے - جس پرکرت کو لچھن جاننے والے رِدوان پُرش ستو کہتے ہین - یہ پرکرت کا لچھن کہا ہے -

शार्दूलहंससमदद्विपगोपतीनां तुल्या भवन्ति गतिभिः
शिखिनां च भूपाः । येषां च शब्दरहितं स्तिमितं च यातं
तेऽपीश्वरा द्रुतपरिप्लुतगा दरिद्राः ॥ ११५ ॥ इतिगतिः ॥

۱۱۵- سارڈول ہنس مست ہاتھی بیل اور مور کے سمان جنکی چال ہو وے راجا ہوتے ہین جنکی چلنے مین آواز نہ نکلے اور آہستہ ہو وے بھی دھنوان (دولتمند) ہوتے ہین - جلد اور مینڈھک کی طرح اُچھلتے ہوئے جو لوگ چلتے ہین وے درِدری ہوتے ہین یہ چال کا لچھن کہا -

श्रान्तस्य यानमशनं च बुभुक्षितस्य पानं तृषापरिगतस्य
भयेषु रक्षा । एतानि यस्य पुरुषस्य भवन्ति काले धन्यं
वदन्ति खलु तं नरलक्षणज्ञाः ॥११६॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۱۱۶- تھکے ہوئے کو سواری بھوکھے کو بھوجن پیاسے کو جل پان اور بھے کے سمے رچھّا یہ سب باتین جس پُرش کو سمے پر ملجائین [illegible] اس پُرش کو دھنّی (شبھ لچھن) کہتے ہین -

पुरुषलक्षणमुक्तमिदं मया मुनिमतान्यवलोक्य समासतः
इदमधीत्य नरो नृपसंमतो भवति सर्वजनस्य च वल्लभः ॥१७॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पुरुषलक्षणं नामाऽष्टषष्टितमोऽध्यायः ॥६८॥ * ॥

۱۷- انیک منیون کے مت دیکھکر یہ پُرش لچھن سنچھیپ سے ہینے کہا ہے اسکو پڑھکر منکو راجاسے مان (قدر) پاکر سب آدمیونکا پیارا ہوتا ہے ۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
پرش لچھن نام ادھیاے اڑسٹھ سماپت ہوا ۔

ادھیاے ۶۹ انہتر

پنچ مہا پرش لچھن

ताराग्रहैर्बलयुतैः स्वक्षेत्रस्वोच्चगैश्चतुष्टयगैः ।
पंच पुरुषाः प्रशस्ता जायन्ते तानहं वक्ष्ये ॥ १ ॥

۱- بھوم (منگل) آدپانچ گرہ استھان دشا چیشٹھا اور کال بل کرکے بلت ہو اپنے راشی اتھوا اچ مین استھت ہوکر لگن چوتھے ساتوین یا دسوین استھان مین بیٹھین تو پانچ اُتم پُرش پیدا ہوتے ہین ارتھات ایک ایک گرہ کرکے ایک ایک پُرش ہوتا ہی انکو ہم کہتے ہین ۔

जीवेन भवति हंसः सौरेण शशः कुजेन रुचकश्च ।
भद्रो बुधेन बलिना मालव्यो दैत्यपूज्येन ॥२॥ * ॥

۲- برہسپت بلوان ہوکر اپنے راس اتھوا اپنے اچ مین استھت ہوکر جیکے کیندر مین بیٹھے ہون وہ پُرش ہنس ہوتا ہے سنیچر کے بیٹھنے سے ششی ہوتا ہے ۔ منگل سے رُچک ۔ بدھ بلوان ہو تو بھدر اور شکر کے ہونے سے مالویہ نام پُرش ہوتا ہے ۔

सत्त्वमहीनं सूर्याच्छरीरमानं च चन्द्रबलात् । यद्राश्यभेदयुक्तावेतौ तल्लक्षणः स पुमान् ॥ ३ ॥ * ॥

तद्वानुमहाभूतप्रकृति द्युति वर्ण सत्त्व रूपाद्यैः । अब-
लरवीन्दुयुतैस्तैः संकीर्णा लक्षणैः पुरुषाः ॥ ४ ॥ + ॥

۳ و ۴ - سورج کے بل سے اُس پُرش کا پر پورن ستّو اور چندرما کے بل سے شریر کے اور من کے گن ہوتے ہین - سورج چندرما جس گرہ کے راش دریشکان نوانش دوادشانش ترنشانش مین بیٹھے ہون اُس گرہ کے دھاتُ مہابھوت پرکرت کانت برن ستّو روپ آد لچھنون کرکے جگت وہ پُرش ہوتا ہے (دھاتُ آد بر ہد جاتک آد گرنتھون مین لکھے ہین) بل جگت سورج چندرما جس گرہ کے راش بھید مین بیٹھین اُس گرہ کے دھاتُ آد لچھنون کرکے جگت وہ پُرش ہوتا ہے پرنتُ نربل سورج چندرما ہوکر راش بھید مین بیٹھین تو سنکرن (ملے ہوئے) لچھنون سے جگت پُرش ہوتے ہین

भौमात्सत्त्वं गुरुता बुधात्सुरेज्यात्स्वरः सितात्स्नेहः । व-
र्णः सौरादेषां गुणदोषैः साध्वसाधुत्वम् ॥ ५ ॥ + ॥ ५ ॥

۵ - منگل سے ستّو (شوری) بدھ سے گُرتا برہسپت سُر شکر سے اسنیہ اور سنیچر سے کانت ہوتی ہی منگل آد گرہ بلوان ہون تو ستّو آد اچھے ہوتے ہین نربل ہون تو ستّو آد نہین ہوتے -

संकीर्णाः स्युर्न नृपा दशासु तेषां भवन्ति सुखभाजः । रिपु-
गृहनीचोच्चच्युतसत्पापनिरीक्षणैर्भेदः ॥ ६ ॥ + ॥

۶ - سنکرن لچھن والے پُرش راجا نہین ہوتے کیول اُوپر کہی ہوئی منگل آد گرہون کی دشاین سُکھ بھوگتے ہین - شترُ چھیتر مین استھت نیچ سے اور اُچ سے نکلنا شبھ گرہ اور پاپ گرہون کی درشٹ ان سب کرکے بھید ارتھات پُرشون کی سنکرنتا ہوتی ہے -

पञ्चनवतिरङ्गुलानां व्यायामो दीर्घता च हंसस्य । शशरु-
चकभद्रमालवसंज्ञितास्त्र्यङ्गुलविवृद्ध्या ॥ ७ ॥ + ॥

۷ - چھیانوے انگل اونچائی اور چھیانوے انگل دونون بھجا پھیلانے کی چوڑائی ہنس کی ہوتی ہے انہین تین تین انگل بڑھاتے جائین تو کرم سے ششش رچک بھدر اور مالو کی اونچائی اور دونون بھجا پھیلانے کی چوڑائی کی ناپ ہوتی ہے -

यः सात्त्विकस्तस्य दया स्थिरत्वं सत्त्वार्जवं ब्राह्मणदेवभक्तिः । रजोऽधि-
कः काव्यकलाक्रतुस्त्रीसंसक्तचित्तः पुरुषोऽतिशूरः ॥ ८ ॥ तमो-
ऽधिको वञ्चयिता परेषां मूर्खोऽलसः क्रोधपरोऽतिनिद्रः । मिश्रैर्गुणैः

सत्त्वरजस्तमोभिर्मिश्रास्तु ते सप्त सह प्रभेदैः ॥ ९ ॥ ॥

۸- ساتوکی پرش کو دیا استھرتا جیوونکے ساتھ سرلتا براہمن اور دیوتاؤن مین بھکت ہوتی ہے
رجوگنی پرش کا تیہ نرت گیت آدکلا نمک اور استریون مین موہت رہتا ہے اور بہت شور بیر
ہوتا ہے- ۹- تموگنی پرش اورونکو ٹھگنے والا مورکھ آلسی کرودھی اور بہت سونے والا ہوتا ہے
ست رج تم ان تین گنون کے ملنے سے ملے ہوئے سوبھاو کے پرش ہوتے ہین- جیسے ست رج-
ست تم- رج تم- ست رج تم- چار بھید یے اور تین بھید ایک ایک گن کرکے پہلے کہے اسطرح
سات پرکار کے پرش ہوتے ہین-

मालव्यो नागनासासमभुजयुगलो जानुसंप्राप्तहस्तो मांसैः पूर्णा-
ङ्गसन्धिः समरुचिरतनुर्मध्यभागे कृशश्च । पञ्चाष्टौ चोर्ध्वमा-
स्यं श्रुतिविवरमपि त्र्यंगुलोनं च तिर्यग्दीप्ताक्षं सत्कपोलं स-
मसितदशनं नातिमांसाधरोष्ठम् ॥ १० ॥ ॥

۱۰- مالبیہ پرش کے دونون بھجا ہاتھی کی سونڈ کے سمان ہوتی ہین گھٹنون تک اُسکے
ہاتھ پہنچے ہین انگون کے سب جوڑ مانس سے بھرے ہوتے ہین شریر اُسکا سمان اور سندر ہوتا
ہے کمر اُسکی دبلی ہوتی ہے اور دھ مان کرکے ٹھوڑھی سے ماتھے تک مکھ کی اونچائی تیرہ انگل ہوتی
ہے اور ٹھوڑھی سے کان کے چھید تک ترچھی چوڑائی دس انگل ہوتی ہے اور اُس پرش کا مکھ پرکاش
نیتر سندر گول گال اور اُجلے دانت اور پتلے نیچے کے اونٹھ ہوتے ہین

मालवान्समरुकच्छसुराष्ट्रान्लाटसिंधुविषयप्रभृतींश्च । वि-
क्रमार्जितधनोऽवतिराजा पारियात्रनिलयान्कृतबुद्धिः ॥ ११ ॥

۱۱- وہ مالبیہ پرش مالو مرکچھ (بھڑوچ) سراشٹر لاٹ سندھ آدِ دیشونکا پالن کرتا ہے
پراکرم سے دھن کماتا ہے راجا ہوتا ہے پارجاتر پربت کے رہنے والونکی بھی رچھا کرتا ہے
اور اچھی بدھ والا ہوتا ہے-

सप्ततिवर्षो मालव्योऽयं त्यक्ष्यति सम्यक्प्राणांस्तीर्थे । ल-
क्षणमेतत्सम्यक्प्रोक्तं शेषनराणां चातो वक्ष्ये ॥ १२ ॥

۱۲- ستر برس کی عمر کو پہنچکر یہ مالبیہ پرش اچھی طرح تیرتھ پر پران کو تیاگ کرتا ہے- یہ مالبیہ
کا لچھن اچھی پرکار سے کہا اب شش آدِ باقی اور آدمیون کے لچھن کہتے ہین-

उपचितसमवृत्तलम्बबाहुर्भुजयुगलप्रमितःसमुच्छ्रयोऽस्य
मृदुतनुघनरोमनद्धगण्डोभवतिनरःखलुलक्षणेनभद्रः ॥ १३ ॥

۱۳- بھدر پرش کے مضبوط برابر گول اور لمبے ہاتھ ہوتے ہین بھجا پھیلانے سے جتنی چوڑائی ہو اُتنی ہی اُسکی اُونچائی ہوتی ہے ملایم باریک اور گھنے بال اُسکے گال پر ہوتے ہین - ان لچھنوں کرکے بُدھ کے جوگ سے بھدر سنگیا والا پُرش ہوتا ہے -

त्वक् शुक्रसारः पृथुपीनवक्षाः सत्त्वाधिको व्याघ्रमुखः
स्थिरश्च । क्षमान्वितोधर्मपरः कृतज्ञो गजेन्द्रगामी
बहुशास्त्रवेत्ता ॥ १४ ॥ प्राज्ञोवपुष्मान्सुललाटशंखः क-
लास्वभिज्ञो धृतिमान्सुकुक्षिः । सरोजगर्भद्युतिपाणि
पादोयोगीसुनासः समसंहतभ्रूः ॥ १५ ॥ ० ॥ ० ॥

۱۴- بھدر پرش تو چا سار اور بیج سار ہوتا ہے چوڑی اور پُشٹ اُسکی چھاتی ہوتی ہے ستّو اُدھک ہوتا ہے باگھ کے سمان اُسکا مُکھ ہوتا ہے وہ پُرش استھر سوبھاو چھما کت دھرماتما کرتگیہ گجیندر کے سمان چال چلنے والا بہت شاستر جاننے والا - ۱۵- بُدھمان سُندر شریر والا سُندر ماتھا اور سُندر کنپٹی والا ناچنے گانے آدمین نپُن دھیرج والا سُندر کوکھ کمل گربھ کے سمان کانت والے ہاتھ پانون والا جوگی سُندر ناک والا برابر اور مِلی ہوئی بھونت (ابرو) والا ہوتا ہے -

नवाम्बुसिक्ताऽवनिपत्रकुंकुमद्विपेन्द्रदानाऽगुरुतुल्यगन्धिता । शिरो-
रुहाश्चैकजकृष्णकुञ्चितास्तुरङ्गनागोपमगूढगुह्यता ॥ १६ ॥ ० ॥

۱۶- نئے جل سے سینچی ہوئی بھوم کی سُگندھ کے سمان پتّر (تیج پتّر) کیسر ہاتھی کا مد اگر انکے سُگندھ کے تُل سُگندھ اُسکے شریر مین ہو شر کے کیش ایک ایک رُوم کوپوں مین ایک ایک ہون کالے اور ٹیڑھے ہون گھوڑے یا ہاتھی کی طرح اُسکا لنگ (عضو تناسل) چھپا رہے -

हलमुसलगदासिशंखचक्रद्विपमकराऽब्जरथाङ्किताङ्घ्रिहस्तः ।
विभवमपिजनोऽस्यबोभुजीतिक्षमतिहिनस्वजनंस्वतन्त्रबुद्धिः ॥ १७ ॥

۱۷- ہل موسل گدا کھڑگ شنکھ چکر ہاتھی مگر کمل اور رتھ کے سمان ریکھا اُسکے ہاتھ پیرون مین ہوتی ہین - اسکی دولت مین اور لوگ بھی چین کرتے ہین اپنے بندھو لوگون کو چاہتا اپنی اچھا سے چاہے سو کرتا ہے کیسا تابعدار نہین رہتا -

अंगुलानि नवतिश्च षडूनान्युच्छ्रयेण तुलयापि हि भारः । मध्य-
देशनृपतिर्यदि पुष्टास्त्र्यादयोऽस्य सकलावनिनाथः ॥ १८ ॥

۱۸ - چوراسی انگل اونچا ہوتا ہے اور اس پرش کے شریر کا بوجھ ایک تلا (دو ہزار پل) ہوتا ہے اور مدھ دیش کا راجا ہوتا ہے - پہلے تین تین انگل کی بڑھتی سے ششک آدی پرشوں کی اونچائی ایکسو آٹھ انگل تک کہی جو وہ ایکسو آٹھ انگل کی اونچائی اس بھدر پرش کی ہو تو چکرورتی راجا ہوتا ہے -

भुक्त्वा सम्यग्वसुधां शौर्येणोपार्जितामशीत्यब्दः । तीर्थे
प्राणांस्त्यक्त्वा भद्रो देवालयं याति ॥ १९ ॥ + ॥ + ॥

۱۹ - شورتا سے سمپادن کیے ہوئے پرتھوی منڈل کو بھلی بھانت بھوگ کر کے اسّی برس کی عمر میں تیرتھ پر پران تیاگ کر کے بھدر پرش سورگ کو جاتا ہے -

ईषद्दन्तुरकस्तनुद्विजनखः कोशेक्षणः शीघ्रगो विद्याधा-
तुवणिक्क्रियासुनिरतः संपूर्णगण्डः शठः । सेनानीःप्रि-
यमैथुनः परजनस्त्रीसक्तचित्तश्चलः शूरो मातृहितो वना-
चलनदीदुर्गेषु सक्तः शशः ॥ २० ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۰ - سنیچر کے جوگ سے پیدا ہوئے ششک نام پرش کے دانت کچھ اونچے ہوتے ہیں ناخن اور دانت چھوٹے ہوتے ہیں اسکے نیتر کوش یُشٹ ہوتے ہیں جلد چلنے والا ہوتا ہے بدیا دھات اور بنک کریا (تجارت) میں لگا رہتا ہے گال بھرے ہوئے ہوتے ہیں شٹھ (خود مطلبی) ہوتا ہے فوج کا سردار پریہ میتھن (شہوت پرست) پرائی استری پر موہت چنچل سُور بیر ماتا کا بھگت بن پربت ندی قلعہ میں رہا کرتا ہے ارتھات ان استھانون میں رہنے کی اسکو رُچ ہوتی ہے -

दीर्घाङ्गुलानां शतमष्टहीनं साशंकचेष्टः पररन्ध्रवित्त्व ।
सारोऽस्य मज्जा निभृतप्रचारः शशो ह्ययं नातिगुरुः प्रदिष्टः ॥ २१ ॥

۲۱ - ششک پرش بانوے انگل اونچا ہوتا ہے سب کاموں میں شنکت (شکّی مزاج) رہتا ہے اور ونکے عیب جانتا ہے مجّا سار ہوتا ہے آہستہ چلتا ہے اور بہت موٹا نہیں ہوتا ہے -

मध्ये कृशः खेटकखड्गवीणापर्यंकमालामुरजानुरूपाः । शू-
लोपमाश्चोर्ध्वगताश्च रेखाः शशस्य पादोपगताः करे वा ॥ २२ ॥

۲۲ - ششک پرش کا بیچ کا حصّہ دُبلا ہوتا ہے اور اُسکے پیروں میں یا ہاتھوں میں ڈھال تلوار

بین پلنگ مالا مِردنگ اور ترشول کی صورت ریکھا اور اوردھ ریکھا ہوتی ہے -

प्रात्यन्तिको माण्डलिकोऽथवाऽयं स्फिक्स्रावशूलाऽभिभवार्तमूर्तिः। एवं
शशः सप्ततिहायनोऽयं वैवस्वतस्यालयमभ्युपैति ॥२३॥

۲۳ - ششش پُرش ملیچھ دیش کا راجا ہوتا ہے یا اور کہین مانڈلک راجا ہوتا ہے اُسکے استنا و رُوگ کی پیڑا سے پیڑت شریر رہتا ہے اس طرح یہ ششش پُرش ستّر برس کی عُمر مین مرتا ہی

रक्तं पीनकपोलमुन्नतनसं वक्त्रं सुवर्णोपमं वृत्तं चाऽस्य शिरो-
ऽक्षिणी मधुनिभे सर्वे च रक्ता नखाः। स्रग्दामाऽङ्कुशशङ्-
खमत्स्ययुगलक्रत्वङ्गकुम्भाऽम्बुजैश्चिह्नैर्हंसकलस्वनः
सुचरणो हंसः प्रसन्नेन्द्रियः ॥२४॥

۲۴ - برہسپت کے جوگ سے پیدا ہوئے ششش پُرش کا مُکھ لال رنگ بھرے ہوئے گال اونچی ناک اور سونے کی طرح چمکنے والا ہوتا ہے سر اُسکا گول ہوتا ہے شہد کے رنگ کے نیتر ہوتے ہین سب ناخن لال رنگ ہوتے ہین مالا رسّی انکس شنکھ دو مچھلی جگ سدکے انگ شُرک آدِ کلش اور کمل کے تل ریکھا اُسکے ہاتھ پیرون مین ہوتی ہین ہنس کے سمان میٹھی آواز ہوتی ہے سُندر چرن ہوتے ہین اور ہنس پُرش کی سب اِندری نِرمل ہوتی ہین -

रतिरम्भसि शुक्रसारता द्विगुणैश्चाष्टशतैः पलैर्मितिः।
परिमाणमथाऽस्य षड्युता नवतिः संपरिकीर्तिता बुधैः ॥२५॥

۲۵ - جل اسکو پیارا ہوتا ہے شُکر سار ہوتا ہے سولہ سو پل اس ہنس پُرش کے شریر کا بوجھ ہوتا ہے اور چھیانوے انگل اسکی اونچائی پنڈتون نے کہی ہے -

भुनक्ति हंसः खशशूरसेनान् गान्धारगंगायमुनान्तरालम्।
शतं दशोनं शरदां नृपत्वं कृत्वा वनान्ते समुपैति मृत्युम् ॥२६॥

۲۶ - ہنس پُرش کھش شورسین گاندھار انتربید دیش کو بھوگتا ہی نوّے برس راج بھوگ کر بن مین مرتا ہے

सुभ्रूकेशो रक्तश्यामः कम्बुग्रीवो व्यादीर्घास्यः। शूरः
क्रूरः श्रेष्ठो मन्त्री चौरस्वामी व्यायामी च ॥२७॥

۲۷ - منگل کے جوگ سے پیدا ہوا رُچک نام پُرش کے سُندر بھوین (ابرو) اور بال ہوتے ہین لال کالا رنگ ہوتا ہے شنکھ کی ایسی گردن اور لمبا مُکھ ہوتا ہے - شُور (بہادر) کرُور (بدخصلت) اچھے

منتری (وزیر و صلاح کار) چوروں کا مالک اور پرشٹری (محنتی) ہوتا ہے -

यन्मात्रमास्यं रुचकस्य दीर्घं मध्यप्रदेशे च तु रस्वता सा । तनु-
च्छविः शोणितमांससारो हन्ता द्विषां साहससिद्धकार्यः ॥ २८ ॥

۲۸ - رُچک کے مُکھ کی جتنی لمبائی ہو وہی مَدھ بھاگ کی چترسرتا کا پرمان ہوتا ہے ارتھات مُکھ کی اونچائی کو چوگنا کرنے سے مدھ بھاگ کی موٹائی ہوتی ہے اُسکے کانتی تھوڑی ہوتی ہے رُدھر مانس سار ہوتا ہے شترُوونکا مارنیوالا ہوتا ہے اور اُسکے کام ساہس سے سِدھ ہوتے ہین - بِنا بچارے کرنا ساہس کہلاتا ہے -

खट्वाङ्ग-वीणा वृषचापवज्रशक्तीन्दुशूलाऽङ्कितपाणिपादः ।
भक्तो गुरुब्राह्मणदेवतानां शतांगुलस्यानुसहस्रमानः ॥ २९ ॥

۲۹ - چارپائی بین بیل دھنکھ بجر برچھی چندرما اور ترشول کی صورت کی ریکھا رُچک پُرش کے ہاتھ پیرون مین ہوتی ہین گُرو براہمن اور دیوتاؤنکا وہ بھگت ہوتا ہے سَو انگل اونچا ہوتا ہے اور ہزار پل اُسکے شریر کا بوجھ (وزن) ہوتا ہے -

मन्त्राभिचारकुशलः कृशजानुजंघो विन्ध्यं ससह्यगिरिमु-
ज्जयनीं च भुक्त्वा । संप्राप्य सप्ततिसमा रुचकी नरेन्द्रः श-
स्त्रेण मृत्युमुपयात्यथ वाऽनलेन ॥ ३० ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۳۰ - وہ رُچک پُرش منتر اور مارن اُچاٹن آدِ ابھچار کرم مین کُشل ہوتا ہے اُسکے گھٹنے اور جانگھ دُبلے ہوتے ہین بندھیاچل سہیادر اور اُجین دیش مین راج بھوگ کر ستّر برس کی عمر مین رُچک راجا ہتھیار سے یا آگ سے مرتُ کو پراپت ہوتا ہے -

पंचापरे वामनकोऽथ धन्यः कुब्जोऽपरो माण्डलकोऽथ सामी ।
पूर्वोक्तभूपाऽनुचरा भवन्ति संकीर्णसंज्ञाः शृणु लक्षणैस्तान् ३१ ॥

۳۱ - ان پانچ مہاپُرشونکو چھوڑکر اور پانچ پُرش سنکیرن سنگیا والے ہوتے ہین بامنک جگھنیہ کُبج منڈلک اور سامی یہ لوگ اوپر کہے ہوئے راجاؤنکے سیوک ہوتے ہین - اب ان پانچون کے لچھن سنو -

संपूर्णाङ्गो वामनो भग्नपृष्ठः किञ्चिच्चोरूमध्यकक्षान्तरेषु । ख्या-
तो राज्ञां हृषभद्वानुजीवी स्फीतो दाता वासुदेवस्य भक्तः ॥ ३२ ॥

۳۲ - بامن کے سب انگ سمپورن ہوتے ہین پیٹھ ٹوٹی ہوئی ہوتی ہے اور اُرو مدھ بھاگ اور

کچھیا بغل کے نیچے کا حصہ[۱۲] تھوڑے ہوتے ہین ارتھات سیدے انگ اُسکے ڈیلے ہوتے ہین وہ بامن نام پُرش
پرسدّھ ہوتا ہے پانچ راجاؤن کے بیچ بھدّر نام راجا کا اَنُ چری ہوتا ہے اَشچیت داتا اور
نارائن کا بھکت ہوتا ہے -

मालव्यसेवीतुजघन्यनामाखण्डेन्दुतुल्यश्रवणःसुगन्धिः। शुक्रे-
णसारःपिशुनःकविश्च रूक्षच्छविःस्थूलकरांगुलीकः ॥ ३३ ॥
क्रूरोधनी स्थूलमतिःप्रतीतस्ताम्रच्छविःस्यात्परिहासशीलः।
उरोऽङ्घ्रिहस्तेष्वसिशक्तिपाशपरश्वधाङ्कश्चजघन्यनामा ॥ ३४॥

۳۳- جگھنیہ نام پُرش مالبیہ راجا کا سیوک ہوتا ہے اُسکے کان آدھے چندرما کے تُلّ ہوتے
ہین اُسکے سُگندھ ہوتی ہے شُکر سار ہوتا ہے سُوچک اور پنڈت ہوتا ہے شریر کی کانت رُوکھی
ہوتی ہے اُسکے ہاتھوں کی انگلیان موٹی ہوتی ہین - ۳۴ وہ پُرش کرور (بد) دھنوان موٹی بُدّھ
والا اور پرسدّھ ہوتا ہے تانبے کا ایسا رنگ اُسکا ہوتا ہے ہنسنے مین اُسکی رُچ رہتی ہے اور
اُس جگھنیہ نام پُرش کی چھاتی پیر اور ہاتھوں مین تلوار برچھی پھانسی اور پھرسا کی ریکھا ہوتی ہین -

कुब्जोनाम्नायःसशुद्धोह्यधस्तात्क्षीणःकिंचितपूर्वकायेननतश्च।
हंसासेवीनास्तिकोऽर्थैरुपेतोविद्वाञ्छूरःसूचकस्स्यात्कृतज्ञः ॥ ३५॥

۳۵- کُبج نام پُرش ناف سے نیچے پر پُورنانگ اور ناف سے اُوپر کچھ چھین اور نَت ہوتا ہے ہنس نام
راجا کا سیون کرتا ہے وہ ناستک دھنوان بدوان[عالم] شُور سُوچک اور کرتگیہ ہوتا ہے -

कलास्वभिज्ञःकलहप्रियश्चप्रभूतभृत्यःप्रमदाजितश्च। संपू-
ज्यलोकंप्रजहात्यकस्मात् कुब्जोऽयमुक्तःसततोद्यतश्च ॥ ३६॥

۳۶- وہ کُبج پُرش کلاؤن مین ابھگیہ (واقف کار) کلہ پریہ (لڑاکا) بہت سیوکون کرکے جگت
اور استری جیت ہوتا ہے لوک کا ستکار کرکے ایکا ایک چھوڑ دیتا ہے یہ کہا ہوا کُبج پُرش
سب کال مین اُتساہ یُکت رہتا ہے (ہر حال مین خوش رہتا ہے)

माण्डलकनामधेयोरुचकानुचरोऽभिचारवित्कुशलः। कृत्या
वेतालादिषुकर्मसुविद्यासुचानुरतः ॥ ३७ ॥ वृद्धाकारः
खररूक्षमूर्धजः शत्रुनाशनेकुशलः । द्विजदेवयज्ञयो-
गप्रसक्त धीःस्त्रीजितोमतिमान् ॥ ३८ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۸ - منڈلک نام پرش رچک نام راجا کا سیوک ہوتا ہے وہ ابھچار کرم جاننے والا کشل کرتیا بیتیا کو تیتھا پن آدکرموں مین اور بدیاؤن مین اترکت ہوتا ہے - بردھ کے تل اسکا آکار ہوتا ہے کٹھور اور رکھے اسکے بال ہوتے ہین شترؤن کے ناش کرنے مین چیتر ہوتا ہے - براہمن دیوتا جگیہ اور جوگ مین اسکی بدھی لگی رہتی ہے استری جت اور بدھمان ہوتا ہے -

सामीतियःसो॰तिविरूपदेहः शशानुगामी खलु दुर्भगश्च। दा-

नामहारम्भसमाप्तकार्यो गुणैःशशस्यैव भवेत्समानः॥ ३९॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायांपंच-

महापुरुषलक्षणंनामैकोनसप्ततितमोऽध्यायः६९

۳۹ - سامی نام پرش بہت بدصورت ہوتا ہے وہ ششش نام راجا کا سیوک ہوتا ہے دانی ہوتا ہے بڑے بڑے کامونکو شروع کرکے ان کامونکو پورا کردیتا ہے گنؤن مین ششش ہی کی طرح وہ سامی پرش ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین

پنچ مہا پرش لچھن نام ادھیاے انہتر ۶۹ سماپت ہوا -

ادھیاے ستر

استری لچھن

स्निग्धोन्नताग्रतनुताम्रनखौ कुमार्याःपादौ समोपचितचा-

रुनिगूढगुल्फौ। श्लिष्टांगुलीकमलकान्तितलौ च यस्या-

स्तामुद्वहेद्यदि भुवोऽधिपतित्वमिच्छेत् ॥१॥+॥+॥+॥

۱ - جس کنیا کے پاؤن چکنے اونچے آگے سے پتلے اور لال رنگ کے ناخن ہون سمان پشٹ اور چھپے ہوئے گلگھون کرکے حکت ہو انگلی اسکی آپسمین ملی ہوئی ہون اور کمل کی کانت کے تل چکنے تلؤن کی کانت ہو اس کنیا سے بواہ کرے جو پرتھوی کا مالک بنا چاہے -

मत्स्यांऽकुशाऽब्जयववज्रहलासिचिह्नावस्विदनौमृदुतलौचरणौप्रशस्तौ। जंघेचरोमरहितेविशिरेसुवृत्तेजानुद्वयंसममनुल्बणसंधिदेशम् ॥२॥ ऊरूघनौकरिकरप्रतिमावरोमावश्वत्थपत्रसदृशंविपुलंचगुह्यम्। श्रोणीललाटमुरुकूर्मसमुन्नतंचगूढोमणिश्चविपुलांश्रियमादधाति ॥३॥ + ॥ + ॥

۲ و ۳۔ مچھلی انکش کمل جو بجر ہل اور تلوار کی صورت کی ریکھا جنمین ہون پسینا نہ آتا ہو کومل چکنے تل ہون ایسے چرن اُتم ہوتے ہین۔ بغیر بال کی اور بغیر نسون کی اور سندر گول جانگھین ہون دونون گھٹنے برابر ہون اور انکے جوڑ موٹے نہون دونون جانگھین پشٹ ہاتھی کی سونڈ کی طرح اور بغیر بال کی ہون پیپل کے پتے کی صورت اور بستیرن بھگ (اندام نہانی) ہو کمر کا اوپر کا حصہ چوڑا اور کچھوے کے سمان اونچا ہو من گوڑھ ہو ایسے لچھن ہون تو بہت لکچھمی ملے۔

विस्तीर्णमांसोपचितोनितम्बोगुरुश्चधत्तेरसनाकलापम्। नाभिर्गभीराविपुलाऽङ्गनानांप्रदक्षिणावर्तगताप्रशस्ता ॥४॥

۴۔ بستیرن مانس کر کے پشٹ اور بھاری چوتڑ ہون جو کانچی کلاپ (بہت سی کردھنی) کو دھارن کرے گہری چوڑی دکچھناورت ناف ہو تو وہ استری شبھ ہوتی ہے۔

मध्यंस्त्रियास्त्रिवलिनाथमरोमशंचवृत्तौघनावविषमौकठिनावुरस्यौ। रोमाऽपवर्जितमुरोमृदुचाऽङ्गनानांग्रीवाचकम्बुनिचिताऽर्थसुखानिधत्ते ॥५॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵۔ استری کے بیچ کے انگ مین تین بل ہون اور بال نہون دونون استن (پستان) گول گدار سے برابر اور کڑے ہون بغیر بال کی اور ملائم چھاتی ہو گردن مین شنکھ کی طرح تین ریکھا ہون تو وہ استری دھن اور سکھ دیتی ہے۔

बन्धुजीवकुसुमोपमोऽधरोमांसलोरुचिरबिम्बरूपभृत्। कुन्दकुड्मलनिभाःसमाद्विजायोषितांपतिसुखाऽमितार्थदाः ॥६॥

۶۔ گل دوپہری کی طرح بہت ہی لال رنگ مانسل سندر بنب پھل کے روپ کو دھارن کرنے والا ادھر (نیچے کا اونٹھ) ہو۔ کند پشپ (گوکا بیلی) کی کلی کے تل

اور سمان (برابر) دانت ہون تو استری ہونکو بہت سکھ اور بہت دھن دینے والے ہوتے ہین

दाक्षिण्ययुक्तमशठं परपुष्टहंसवल्गु प्रभाषितमदीन-
मनल्पसौख्यम् । नासा समा समपुटा रुचिरा प्रशस्ता
दृङ्नीलनीरजदलद्युतिहारिणी च ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۷- سہج سوبھاو ستھ نہونا کوئلا اور ہنس کی ایسی بولی اور کٹھورتا سے رہت بچن ہون تو بہت سکھ دیتی ہے دونون نتھنے برابر اور سندر ناک ہو تو اچھی ہوتی ہے نیل کمل کے داون کی کانت کو ہرنے والی درشٹ شبھ ہوتی ہے -

नो संगते नातिपृथू न लम्बे शस्ते भ्रुवौ बालशशाङ्कवक्रे ।
अर्धेन्दुसंस्थानमरोमशं च शस्तं ललाटं न नतं न तुङ्गम् ॥ ८ ॥

۸- دونون بھوین ملی نہون بہت چوڑی نہون لمبی نہون اور بال چندرما (ہلال) کی طرح ٹیڑھی ہون تو شبھ ہوتی ہین اردھ چندر (ہلال) کی صورت بغیر بال کا نہ نیچا اور نہ اونچا ماتھا اچھا ہوتا ہے

कर्णयुग्ममपि युक्तमांसलं शस्यते मृदु समं समाहितम् । स्नि-
ग्धनीलमृदुकुञ्चितैकजा मूर्धजाः सुखकराः समं शिरः ॥ ९ ॥

۹- دونون کان تھوڑے مانس والے ہون کومل سمان اور سنلگن ہون تو شبھ ہوتے ہین - چکنے بہت کالے ملائم ٹیڑھے ایک ایک روم کوپ (بال کی جڑ) مین ایک ہی ایک بال پیدا ایسے کیش (بال) سکھ دیتے ہین - سر بھی برابر یعنے نہ اونچا نہ نیچا ہو تو شبھ ہوتا ہے -

भृङ्गारासनवाजिकुञ्जररथश्रीवृक्षयूपेषुभिर्मालाकु-
ण्डलचामराङ्कुशयवैः शैलैर्ध्वजैस्तोरणैः । मत्स्यस्व-
स्तिकवेदिकाव्यजनकैः शङ्खातपत्राम्बुजैः पादे पाणि-
तलेऽथवा युवतयो गच्छन्ति राज्ञीपदम् ॥ १० ॥ + ॥ + ॥

۱۰- جن استریون کے پیر کے تلوے یا ہاتھ کی ہتھیلی مین جھاری آسن گھوڑا ہاتھی رتھ بیل کا برچھ جوپ (جگ کا کھمبا) بان مالا کنڈل چنور (مرچھل) انکس جو پربت دھوج توَرن مچھلی سوستک جگ بیدی پنکھا سنکھ چھتر اور کمل کی صورت کی ریکھا ہون وہ استری رانی ہوتی ہے

निगूढमणिबन्धनौ तरुणपद्मगर्भोपमौ करौ नृपतियोषितां न-
नु विकृष्टपर्वाङ्गुली । न निम्नमति नोन्नतं करतलं सुरेखा-

न्वितं करोत्यऽविधवां चिरसुत सुखार्थसंभोगिनीम् ११॥

۱۱- انگوٹھہ من بندھن ارتھات جنکے من بندھن اونچے ہوں نیّے کمل گربھ کے سمان پتلے اور لمبے پوروں والی انگلیاں ایسے ہاتھ رانیوں کے ہوتے ہیں - نہ بہت اونچا نہ بہت نیچا اور اتم ریکھا کرکے جگت کرتل (ہتھیلی) جس استری کا ہو وہ بدھوا (بیوہ) نہیں ہوتی اور بہت کال تک پتر سکھ اور دھن کو بھوگ کرتی ہے -

मध्यांगुलिं यामणिबन्धनोत्थारेखा गता पाणितलेऽङ्गनायाः।
ऊर्ध्वस्थिता पादतलेऽथवा या पुंसोऽथवा राज्यसुखाय सा स्यात् १२॥

۱۲- استری کے ہاتھ پرش کے من بندھن (پہونچا - ساعد) سے نکلکر بیچ والی انگلی تک جو ریکھا جائے یا پیر کے تلوؤں میں جو اوردھ ریکھا ہو وہ ریکھا راج کا سکھ کراتی ہے -

कनिष्ठिकामूलभवा गता या प्रदेशिनी मध्यमिकान्तरालम्।
करोति रेखा परमायुषः सा प्रमाणभूना तु तदूनमायुः॥ १३ ॥

۱۳- کنشٹھکا کی جڑسے نکلکر ترجنی (سبّابہ) اور بیچ والی انگلی کے مدھ بھاگ تک جو ریکھا جاسے اس سے عمر کی پہچان ہوتی ہے جو وہ ریکھا پوری ہو تو عمر پوری ہوتی ہے اور کم ہو تو اسکے موافق عمر کو بھی کم جانئے -

अंगुष्ठमूले प्रसवस्य रेखाः पुत्रा बृहत्यः प्रमदास्तु तन्व्यः। अ-
च्छिन्नमध्या बृहदायुषां ताः स्वल्पायुषां छिन्नलघुप्रमाणाः॥ १४॥

۱۴- انگوٹھے کی جڑمیں سنتان (اولاد) کی ریکھا ہوتی ہیں انمیں بڑی ریکھا لڑکوں کی اور چھوٹی ریکھا لڑکیوں کی ہوتی ہیں جو ریکھا بیچ سے ٹوٹی ہوں وے بڑی عمر والی سنتان کی ہوتی ہیں اور ٹوٹی اور چھوٹی ریکھا تھوڑی عمر والی سنتان کی ہوتی ہیں -

इतीदमुक्तं शुभमङ्गनानामतो विपर्यस्तमनिष्टमुक्तम्। विशे-
षतोऽनिष्टफलानि यानि समासतस्तान्यनुकीर्तयामि॥ १५ ॥

۱۵- یے استریوں کے شُبھ لچھّن کہے اس سے بپریت (برخلاف) لچھن ہوں، تو اشبھ ہوتے ہیں - بِشیش کرکے جو اشبھ لچھن ہیں انکو ہم سنکچھیپ سے کہتے ہیں -

कनिष्ठिका वा तदनन्तरा वा महीं न यस्याः स्पृशतीस्त्रियाः स्यात्। ग-
ताऽथवांऽगुष्ठमतीत्य यस्याः प्रदेशिनी सा कुलटाऽतिपापा॥ १६ ॥

۱٦- جس استری کے پیر کی کنشٹھکا (چھنگنیا) اتھوا کنشٹھکا کے پاس کی انگلی اناہکا زمین کو نہ چھوتے یا جسکے پیر کی ترجنی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) انگوٹھے سے ادھک لمبی ہو وہ استری بھچارنی (زناکار) اور پاپنی (پاپ کرنے والی) ہوتی ہے -

उद्बद्धाभ्यांपिण्डिकाभ्यांशिरालेशुष्केजंघेरोमशेचातिमांसे।वा-
मावर्तंनिम्नमल्पंचगुह्यंकुम्भाकारंचोदरंदुःखितानाम्॥१७॥

۱٧- اوپر کو کھچی ہوئی پنڈلیوں کرکے جکت نسین نکلی ہوئی سوکھی بال والی اتھوا بہت پشٹ جانگھین جن استریونکی ہون - باماورت بالون سے جکت بھن اور چھوٹا بھگ جن استریونکا ہو اور گھڑے کی صورت جنکا پیٹ ہو وے استریان دکھ بھوگتی ہین -

ह्रस्वया॰निनिस्वतादीर्घयाकुलक्षयः । ग्रीवयापृथू-
त्थयायोषितःप्रचण्डता ॥१८॥+॥+॥+॥+॥

۱۸- جس استری کی گردن چھوٹی ہو وہ نردھن ہوتی ہے بہت لمبی گردن ہو تو کل (خاندان) کا ناش ہوتا ہے اور جسکی گردن موٹی ہو وہ استری دشٹ سوبھاو ہوتی ہے -

नेत्रेयस्याःकेकरेपिङ्गलेवासादुःशीलाश्यावलोलेक्षणाच । कूपौ
यस्यागण्डयोश्चस्मितेषुनिःसन्दिग्धंबन्धकीतांवदन्ति॥१९॥

۱۹- جس استری کے نیتر کیکر (بھینگے) اتھوا پنگل ہون وہ استری اور جسکے نیتر شیاو رنگ کے اور چنچل ہون وہ استری بھچارنی (زانی) ہوتی ہے - ہنسنے کے سمے جس استری کے گالوںمین گڑھے پڑین وہ استری نہ سندیہ بھچارنی ہوتی ہے -

प्रविलम्बिनिदेवरंललाटेश्वशुरंहन्त्युदरेस्फिजोःपतिंच । स्पृ-
तिरोमचयान्वितोन्नरोष्ठीनशुभाभर्तुरतीवयाचदीर्घा॥२०॥

۲٠- جسکا ماتھا لمب مان ہو وہ استری دیور کو مارتی ہے - پیٹ لمب مان ہو تو سسر کو اور جس استری کے اسپھک لمب مان ہون وہ پت کو مارتی ہے - جس استری کے اوپر والے اونٹھ مین بہت بال ہون اور جو استری بہت لمبی ہو وہ پت کے لیے شبھ نہین ہوتی ہے -

स्तनौसरोमौमलिनोल्वणौचक्लेशंदधातेविषमौचकर्णौ।स्थूलाः
करालाविषमाश्चदन्ताःक्लेशायचौर्यायचकृष्णमांसाः॥२१॥

۲۱- جس استری کے استن (پستان) اور کان رومجکت ملن اتکٹ اور بکھم (چھوٹے بڑے) ہون

وے کلیش دیتے ہین - جسکے دانت موٹے کرال اور بکھم (چھوٹے بڑے) ہون وہ
استری کلیش بھوگ کرتی ہے - کالے مانس سے جکت جسکے دانت ہون وہ چور ہوتی ہے -

क्रव्यादरूपैर्वृककाककंकसरीसृपोलूकसमानचिह्नैः। शु-
ष्कैः शिरालैर्विषमैश्च हस्तैर्भवन्ति नार्यः सुखवित्तहीनाः॥२२॥

۲۲- مانس کھانیوالے گدھ آدی جیو بھیڑیا کوا کنک سانپ الو کے آکار کی جن استریونکے ہاتھ مین ریکھا ہون اور جسکے ہاتھ سوکھے ناڑیون سے بیاپت اور بکھم ہون ان استریونکو سکھ اور دھن نہین ہوتا

या तूत्तरोष्ठेन समुन्नतेन रूक्षाग्रकेशी कलहप्रिया सा। प्रायो वि-
रूपासु भवन्ति दोषा यत्राकृतिस्तत्र गुणा भवन्ति ॥ २३ ॥+॥

۲۳- جس استری کا اوپر کا اونٹھ اونچا ہوا اور بالونکے سرے روکھے ہون وہ استری لڑاکا ہوتی ہے اکثر کرکے کروپا (بدصورت ۱۲) استریونمین دوش ہوتے ہین جنمین اتم روپ ہو انمین گن ہوتے ہین -

पादौ सगुल्फौ प्रथमं प्रदिष्टौ जंघे द्वितीयं च सजानुचक्रे। मे-
ढ्रोरुमुष्कं च ततस्तृतीयं नाभिः कटिश्चेति चतुर्थमाहुः॥२४॥
उदरं कथयन्ति पञ्चमं हृदयं षष्ठमथ स्तनान्वितम्। अथ स-
प्तममंसजत्रुणी कथयन्त्यष्टममोष्ठकन्धरे ॥ २५ ॥ नवमं
नयने च सभ्रुणी सललाटं दशमं शिरस्तथा। अशुभेष्वशु-
भं दशाफलं चरणाद्येषु शुभेषु शोभनम् ॥ २६ ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां स्त्री-
लक्षणं नाम सप्ततितमोऽध्यायः ॥ ७० ॥ + ॥

۲۴- دشا بھاگ کے لیے شریر کے دس بھاگ کہتے ہین - پانون اور گلپھ (ٹخنے) پہلا بھاگ جانگ چکرون سہت جنگھا دوسرا بھاگ - لنگ اور رو برکھن تیسرا بھاگ - کمر ناف چوتھا بھاگ - ۲۵- پیٹ پانچوان بھاگ - استن سہت ہردے چھٹا بھاگ - کندھے اور کندھون کے جوڑ ساتوان بھاگ - اونٹھ اور گردن آٹھوان بھاگ - ۲۶- بھَون سہت نیتر نوان بھاگ اور ماتھا سہت سر دسوان بھاگ ہے - پانون آدی انگ مین اشبھ لچھن ہون تو انکی دشا کا پھل اشبھ - اور شبھ لچھن ہون تو انکی دشا کا پھل شبھ ہوتا ہے - یہ مطلب ہے کہ جنم سے لیکر

بارہ بارہ برس باتون آدِ دس بھاگون کی دشا ہوتی ہے انمین باتون آدِ جو انگ ٹوٹے کھٹے
نمین نکلے ہوئے اور برے لچھن والے ہون انکی دشا اشبھ اور جو انگ پشٹ بغیر نسون
کے اور اچھے لچھن والے ہون انکی دشا شبھ ہوتی ہے - یہ بارہ برس کی دشا ایکسو بیس
برس کی عمر کے حساب سے کہی ہے گنت سے جتنی عمر آوے اسکا دسوان حصہ دشا سمجھنا چاہیے

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین استری لچھن نام ادھیاے ستر سماپت ہوا-

ادھیاے اکہتر

بستر چھید لچھن

वस्त्रस्य कोणेषु वसन्ति देवा नराश्च पाशान्तदशान्तमध्ये।
शेषास्त्रयश्चात्र निशाचरांशास्तथैव शय्यासनपादुकासु॥१॥

۱- بستر کے نو بھاگ کرکے بچار کرے بستر کے کونون کے چار بھاگون مین دیوتا پاشانت اور دشانت کے دو بھاگون مین منشیہ اور مدھ کے تین بھاگون مین راچھس بستے ہین - بستر کے مول (جڑ) کو پاشانت اور سرے کو دشانت کہتے ہین - اسی پرکار بچھونا آسن اور کھڑاون کے بھی نو بھاگ کرکے پھل کا بچار کرے -

लिप्ते मषीगोमयकर्दमाद्यैश्छिन्ने प्रदग्धे स्फुटिते च विन्द्यात्।
पुष्टं नवेऽल्पाल्पतरं च भुक्ते पापं शुभं वाऽधिकमुत्तरीये॥२॥

۲- نئے کپڑے مین سیاہی گوبر کیچڑ آدِ بھر جاوے کٹ جاوے جل جاوے یا پھٹ جاوے تو پورا اشبھ پھل ہوتا ہے کچھ پرانا کپڑا ہو تو تھوڑا اشبھ ہوتا ہے اور بہت پرانا کپڑا ہو تو بہت کم اشبھ پھل ہوتا ہے - اوپر کے اوڑھنے والے کپڑے مین اسکا پھل ادھک ہوتا ہے -

रुग्राक्षसांशेष्वथवापि मृत्युः पुंजन्मतेजश्च मनुष्यभागे। भा-
गेऽमराणामथभोगवृद्धिः प्रान्तेषु सर्वत्र वदन्त्यनिष्टम्॥ ३॥

۳- راچھسون کے بھاگون مین کپڑے مین چھید آدِ ہون تو کپڑے کے مالک کو روگ ہو یا موت ہو - منشیہ بھاگون مین چھید آدِ ہون تو بیٹے کا جنم ہو اور کانت ہو - دیوتاؤن کے بھاگون

چھید آدہون تو بھوگون کی بردّھ ہو۔ سب بھاگ کے پرانتون مین چھید آدہون تو گرگ
آدِمُنی اُسکا پھل اَنِشٹ (اَشُبھ) کہتے ہین ۔

कङ्कप्लवोलूककपोतकाकक्रव्यादगोमायुखरोष्ट्रसर्पैः। छे-
दाकृतिर्दैवतभागगापि पुंसां भयं मृत्युसमं करोति ॥ ४ ॥ ५ ॥

۴ - کنک پنچھی مینڈھک اُلّو کبوتر کوّا مانس کھانیوالے گِدّھ آدِ جھنبک گدھا اونٹ اور
سانپ کی صورت کا چھید دیوتاؤن کے بھاگ مین بھی ہو تو بھی پُرشون کو موت کے
سمان بھَے (خوف) کرتا ہے اور جو اور بھاگون مین ہو تو اُسکا کیا کہنا ہے ۔

छत्रध्वजस्वस्तिकवर्धमानश्रीवृक्षकुम्भाऽम्बुजतोरणाद्यैः।
छेदाकृतिर्नैर्ऋतभागगापि पुंसां विधत्ते नचिरेण लक्ष्मीम् ५॥

۵ - چھتر دھوج سوستِک بردھمان (مٹی کا سکورا) بیل کا برچھ کلش کمل تورن
آدِ کی صورت کا چھید راکھشس بھاگ مین بھی ہو تو پُرشون کو جلدی لچھمی دیتا ہے اور جو
اور بھاگون مین ہو تو اُسکا کیا کہنا ہے ۔

प्रभूतवस्त्रदाश्विनी भरण्यथापहारिणी। प्रदह्यतेऽग्नि-
दैवते प्रजेश्वरेऽर्थसिद्धयः ॥ ६ ॥ मृगे तु मूषकाद्भयं व्य-
सुत्वमेव शाङ्करे। पुनर्वसौ शुभागमस्तदग्रभे धनैर्युतिः
॥ ७ ॥ भुजङ्गभे विलुप्यते मघासु मृत्युमादिशेत्। भगा-
ह्वये नृपाद्भयं धनागमाय चोत्तरा ॥ ८ ॥ करेण कर्मसि-
द्धयः शुभागमस्तु चित्रया। शुभं च भोज्यमानिले द्विदै-
वने जनप्रियः ॥ ९ ॥ सुहृद्युतिश्च मित्रभे पुरन्दरेऽम्बर-
क्षयः। जलप्लुतिश्च नैर्ऋते रुजो जलाधिदैवते ॥ १० ॥
मिष्टमन्नमथ विश्वदैवते वैष्णवे भवति नेत्ररोगता। धा-
न्यलब्धिमपि वासवे विदुर्वारुणे विषकृतं महद्भयम् ॥ ११ ॥
भद्रपदासु भयं सलिलोत्थं तत्सुतलब्धिरतश्च भवेत् सुतलब्धिः। रत्न-
युतिं कथयन्ति च पौष्णे योऽभिनवाम्बरमिच्छति भोक्तुम् ॥ १२ ॥

۶ - اسونی نچھتر مین نیا کپڑا پہنے تو بہت کپڑے ملتے ہین بھرنی نچھتر مین پہنے تو کپڑونکا نقصان
ہوتا ہے کرتکا مین کپڑا جل جاتا ہے روہنی مین دولت ملتی ہے - ۷ - مرگسرا مین چوہونکا ڈر ہوتا

آدرا نچھتر مین نیا کپڑا پہنے تو موت ہی ہو - پنربسن مین شبھ ہوتا ہے - پکھ مین دھن ملتا ہے -
۸ - اشلیکھا مین پہنے تو کپڑا انشٹ ہو جاے - مگھا مین موت ہوتی ہے - پوربا پھالگنی مین
راجا سے ڈر ہوتا ہے - اُترا پھالگنی مین دھن ملتا ہے - ۹ - ہست نچھتر مین نیا کپڑا پہننے سے سب کام
سدھ ہوتے ہین - چترا مین شبھ کی پراپت ہوتی ہے - سواتی مین کپڑا پہننے سے اُتم بھوجن ملتا ہی
بشاکھا مین نیا کپڑا پہنے تو سب آدمیو نکا پیارا ہوتا ہے - ۱۰ انرادھا مین متر کا آنا ہوتا ہے
جیشٹھا مین کپڑے کا چھے ہوتا ہے - مول نچھتر مین نیا کپڑا پہنے تو پانی مین ڈوب جاے - پوربا کھاڑھ
مین بیماری ہو - ۱۱ - اُترا کھاڑھ مین میٹھا بھوجن ملے - شرون مین آنکھ کی بیماری ہوتی ہے -
دھنشٹھا مین اَنّ کا لابھ ہوتا ہے - ستبھکھ مین زہر کا ڈر بہت ہوتا ہے - ۱۲ - پوربا بھادرپد
مین پانی کا ڈر ہوتا ہے - اُترا بھادرپد مین پتر کا لابھ ہوتا ہے - اور ریوتی نچھتر مین جو آدمی
نیا کپڑا پہنے اُسکو رتن (جواہرات) کا لابھ ہوتا ہے -

विप्रमतादथभूपतिदत्तं यच्चविवाहविधावभिलब्धम्। तेषु
गुणैरहितेष्वऽपि भोक्तुं नूतनमम्बरमिष्टफलंस्यात् ॥ २३॥

۱۳ - براہمن کی آگیا سے برے نچھتر مین بھی جو نیا کپڑا پہنے تو شبھ ہی پھل ہوتا ہے - راجا نے جو کپڑا
دیا ہو اُسکو اور بواہ مین جو کپڑا ملا ہو اُسکو برے نچھتر مین پہن لیوے تو شبھ ہی پھل ہوتا ہے
یہ اشلوک چھیپک ہے یعنے کسی دوسرے کا بنایا ہوا ہے -

भोक्तुं नवाम्बरंशस्तमृक्षेऽपिगुणवर्जिते । वि-
वाहे राजसंमाने ब्राह्मणानां च संमते ॥२४॥+॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां
वस्त्रच्छेदलक्षणंनामैकसप्ततितमोऽध्यायः ७१

۱۴ - بواہ (شادی) مین راجا کے ستکار مین اور براہمنون کی آگیا سے برے نچھتر مین بھی
نیا کپڑا پہنے تو شبھ ہی پھل ہوتا ہے -

شری براہ مہرا چارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
بستر چھید لچھن نام ادھیاے اکہتر سماپت ہوا -

ادّھیائے بہتّر

چنوّر (مُرچھل) لچّھن

देवैश्चमर्यः किलबालहेतोः सृष्टा हिमक्ष्माधरकन्दरेषु। आपी-
तवर्णाश्च भवन्ति तासां कृष्णाश्च लांगूलभवाः सिताश्च ॥ १॥

۱- دیوتاؤن نے ہمالے پربت کی کندراؤن مین چامر (مُرچھل) کے لیے چمری پیدا کی ہین-
اُنکی دُم کے بال پیلے ہوتے ہین کالے ہوتے ہین اور اُجلے ہوتے ہین -

स्नेहो मृदुत्वं बहुबालता च वैशद्यमल्पास्थिनिबन्धनत्वम्। शौ-
क्ल्यं च तेषां गुणसंपदुक्ता विद्धाऽल्पलुप्तानि न शोभनानि ॥ २॥

۲- مُرچھل کے بال چکنے ہون مُلائم ہون بہت ہون صاف ہون اور آپسمین اُلجھے ہوئے
نہوان اُنکے بیچ کی ہڈی چھوٹی ہو جسمین بال لگے رہتے ہین اور سفید رنگ کے بال ہون یہ اُن
مُرچھلون کے گُن کی سمپت کہی ہے ارتھات ایسے بال ہون تو شُبھ ہوتے ہین اور مُرچھل کے بال
بِدّھ (ٹوٹے اور پھٹے ہوئے) چھوٹے اور لُپت (اُکھڑے ہوئے) شُبھ نہین ہوتے -

अध्यर्धहस्तप्रमितोऽस्य दण्डो हस्तोऽथवा रत्निसमोऽथवाऽन्यः।
काष्ठाच्छुभात्काञ्चनरूप्यगुप्ताद् रत्नैर्विचित्रैश्च हितायराज्ञाम ॥ ३॥

۳- اس مُرچھل کی ڈنڈی ڈیڑھ ہاتھ یا ایک ہاتھ یا رتن کے تُل لمبی بناوے - اُتم کاٹھ کی
ڈنڈی بنواکر سونے یا چاندی سے منڈھواکر اُسپر رتن (جواہرات) جڑاوے - ایسی ڈنڈی
راجاؤنکو شُبھ ہوتی ہے - مُٹھی بندھے ہاتھ کو رتن کہتے ہین -

यष्ट्यातपत्राङ्कुशवेत्रचापवितानकुन्तध्वजचामराणाम्।
व्यापीततन्त्रीमधुकृष्णवर्णावर्णा क्रमेणैव हितायदण्डाः ॥ ४॥

۴- لاٹھی چھتری آنکس چھڑی کمان شامیانہ بھالا جھنڈی اور مُرچھل اِن سبکی
ڈنڈی براہمنونکو پیلے رنگ کی بنانا چاہیے - چھتریونکو تانت کے رنگ کی ارتھات پیلے اور
لال رنگ ملے ہوئے - ویشیون کو شہد کے رنگ کی اور شودرونکو کالے رنگ کی بنانی چاہیے -

मातृभूधनकुलक्षयावहा रोगमृत्युजननाश्च पर्वभिः द्व्यादिभि-

द्विकवित्रिवर्धितैः क्रमाद्द्वादशान्तविरतैः समैः फलम् ॥ ५ ॥

۵- ان ونڈون کے دو پور سے لیکر دو دو بڑھاتے جایئں تو بارہ پور تک سم (جُفت) پورون کے پیے پھل کرم سے ہوتے ہین جیسے دو پور کا ونڈ ہو تو ماتا کا چھیے چار پور کا ہو تو پرتھوی کا چھیے چھہ پور کا ہو تو دھن کا چھیے آٹھ پور کا ہو تو کل (خاندان) کا چھیہ ہوتا ہے دس پور کا ہو تو روگ پیدا ہوتا ہے اور بارہ پور کا ونڈ ہو تو موت ہوتی ہے -

यात्राप्रसिद्धिर्द्विगुणास्त्रिनाशो लाभः प्रभूतो वसुधागमश्च । वृद्धिः पशूनामभिवाञ्छिताप्तिस्त्र्याद्येष्वयुग्मेषु तदीश्वराणाम् ६

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां चामरलक्षणं नाम द्वासप्ततितमोऽध्यायः ७२॥

۶- تین پورون سے لیکر دو دو پور بڑھانے سے بکھم (طاق) پورون کے پیے پھل کرم سے اُنکے مالکون کو ہوتے ہین - جیسے تین پور کا ونڈ ہو تو جاترا مین جے (فتح) ہو پانچ پور کا ہو تو شترُونکا ناش ہو سات پور کا ہو تو بہت لابھ ہو نو پور کا ہو تو پرتھوی کا لابھ ہو گیارہ پور کا ہو پشوونکی برِدّھ ہو اور تیرہ پور کا ونڈ ہو تو چاہی ہوئی بستُ کا لابھ ہو -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین چنور لچھن نام ادّھیاے بہتّر سمابت ہوا -

ادّھیاے تہتّر

چھتر لچھن

निचितं तु हंसपक्षैः कृकवाकुमयूरसारसानां च । दौकूलेन नवेन तु समन्ततश्छादितं शुक्लम् ॥ १॥ मुक्ताफलैरुपचितं प्रलम्बमालाविलं स्फटिकमूलम् । षड्ढस्तशुद्धहेमं नवपर्वनगैकदण्डं च ॥ २॥ दण्डार्धविस्तृतं तत्समावृतं रत्नभूषितमुदग्रम् । नृपतेस्तदातपत्रंक-

ल्याण करं विजयदं च ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۔ ہنس مرغا مور اور سارس پچھیون کے پرسے بنا ہوا نئیے دُو پٹہ سے چارون طرف ڈھکا ہوا اُجلے رنگ کا موتیون سے سجا ہوا۔ ۲۔ موتیون کی جھالر چارون طرف لٹکتی ہوئی اسپھٹک کی موٹھ لگی ہوئی ایسا چھتر بناوے اور چھ ہاتھ لمبا ایک کاٹھ کا ونڈ سونے سے منڈھا کر نویا سات پور کا چھتر مین لگا دے۔ ۳۔ ونڈ کے آدھے کے برابر تھات تین ہاتھ چھتر کا بیاس (چوڑائی) رکھے اُس چھتر کے سب جوڑ خوبصورت ہون اور وہ جواہرات سے جڑا ہوا اور خم دار ہو۔ ایسا چھتر راجا کو کلیان کرتا ہے اور بجے (فتح) دیتا ہے۔

युवराजनृपति पत्न्योः सेनापति दण्ड नायकानां च । द-
ण्डोऽर्धपंच हस्तः सम पंच कृतार्ध विस्तारः ॥ ४ ॥ + ॥

۴۔ جوراج (ولیعہد) راجا کی رانی سیناپت (سپہ سالار) اور ونڈ نایک (کوتوال) کے چھتر کا ونڈ ساڑھے چار ہاتھ اور چھتر کا بیاس اڑھائی ہاتھ ہوتا ہے۔

अन्येषामुष्णघ्नं प्रसादपट्टैर्विभूषितशिरस्कम् । व्याल-
म्बिरत्नमालं छत्रं कार्यं च मायूरम् ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵۔ جوراج آدکو چھوڑکر اور راج چھتر آد کے لیے مور پنکھ کا بنا ہوا پرساد پٹ جو پٹ لچھن اُدّھیاے مین کہہ آئے ہین اُنسے سجا ہوا ہے سر جسکا رتن مالا جسمین لٹکتی ہین ایسا چھتر دھوپ سے بچنے کے لیے ہوتا ہے۔

अन्येषान्तु नराणां शीतातप वारणन्तु चतुरस्त्रम् । सम-
वृत्त दण्ड युक्तं छत्रं कार्यं तु विप्राणाम् ॥ ६ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इतिश्री वराहमिहिराचार्य कृतौ वृहत्संहितायां
छत्रलक्षणंनामत्रिसप्ततितमोऽध्यायः ॥ ७३ ॥

۶۔ سادھارن منکھون کے لیے سردی اور گرمی روکنے کے لیے چوکنٹر چھتر ہوتا ہے اور براہمنون کے لیے چارون طرف سے گول اور ونڈ جگت چھتر بنانا چاہیے۔ ہگ گورہ ۱۲

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
چھتر لچھن نام اُدّھیاے تمت سماپت ہوا۔

ادھیاے چوہتّر

استری پرشنسا (تعریف)

जयेधरित्र्याः पुरमेव सारं पुरे गृहं सद्मनि चैकदेशः । तत्रापि शय्या शयने वरा स्त्री रत्नोज्ज्वला राज्यसुखस्य सारः ॥ १ ॥

۱۔ راجا سمپورن پرتھوی کو جیت لیوے اسمین اپنی راجدھانی کا نگرہی سار (مقدم) ہے اس نگر مین اپنا گھر (محل) سار ہے گھر مین اپنے رہنے کا ایک ٹکھ استھان سار ہے اس استھان مین بچھیا سار ہے اور اس بچھیا کے اوپر رتنون سے بھوکھت اُتم استری سار ہے۔ راج سکھ مین اتنا ہی سار ہے اور سب پدارتھ نہ سار ہین۔

रत्नानि विभूषयन्ति योषा भूष्यन्ते वनिता न रत्नकान्त्या । चेतो वनिता हरन्त्यरत्ना नो रत्नानि विनाऽङ्गनाऽङ्गसङ्गात् ॥ २ ॥

۲۔ رتنون کو استری شوبھا دیتی ہین استری رتنون سے شوبھت نہین ہوتی ہین کیونکہ استری تو بنا رتن کے ہون تو بھی چت کو ہر لیتی ہین اور رتن استریونکے انگ سنگ ہوئے بنا چت نہین ہر سکتے

आकारं विनिगूहतां रिपुबलं जेतुं समुत्तिष्ठतां तन्त्रं चिन्तयतां कृताकृतशतव्यापारशाखाकुलम् । मन्त्रिप्रोक्तनिषेविणां क्षितिभुजामाशङ्कतां सर्वतो दुःखाम्भोनिधिवर्तिनां सुखलवः कान्तासमालिङ्गनम् ॥ ३ ॥ ॥

۳۔ ہرکھ شوک آد آکار کو چھپاتے ہوئے شتر بل جیتنے کے لیے اُٹھتے ہوئے کیے نہ کیے سیکرون بیوہارونکی شاکھاؤن سے بیاکل راج تنتر کی چنتا کرتے ہوئے منتریون کی کہی نیت پر چلتے ہوئے سب ٹھر استری آدسے بھی شنکا مین رہتے ہوئے اور دکھ کے سمُدر مین ڈوبے ہوئے راجاؤن کے لیے اُتم استری کا آلنگن (ہم آغوشی) کرنا ہی تھوڑا سا سکھ ہے۔

श्रुतं दृष्टं स्पृष्टं स्मृतमपि नृणां ह्लादजननं न रत्नं स्त्रीभ्योऽन्यत्क्वचिदपि कृतं लोकपतिना । तदर्थं धर्मार्थौ सुतविषयसौख्यानि च ततो गृहे लक्ष्म्यो मान्याः सततमबला मानविभवैः ॥ ४ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۴۔ بدھاتا نے استریون کے سواے اور کوئی بھی کہین ایسا رتن نہین بنایا کہ جسکے سننے
سے چھونے سے دیکھنے یا خیال ہی کرنے سے دل مین خوشی ہو جاے دھرم اور ارتھ کا سیون
استری ہی کے لیے کرتے ہین پترونکا اور بکھے سکھونکا لابھ استری ہی سے ہوتا ہے استری گھر کی
لچھمی ہے اسلیے مان (قدر) کرکے اور ایشورج کرکے سب کال استریونکا ستکار کرنا چاہیے ۔

येप्यङ्गनानांप्रवदन्तिदोषान्वैराग्यमार्गेणगुणान्विहाय।
तेदुर्जनामेमनसोवितर्कःसद्भाववाक्यानिनतानितेषाम्॥५॥

۵۔ جو پرش استریون کے گنونکو چھوڑکر بیراگ مارگ کرکے انکے دوش کہتے ہین وے پرش دُشٹ
ہین یہ ہمارے من کا نشچے ہے اسی لیے ان دشٹون کے وے بچن پرمانیک (معتمد) نہین ہین ۔

प्रब्रूत सत्यंकतरोऽङ्गनानांदोषोऽस्तियोनाचरितोमनुष्यैः।
धार्ष्ट्येनपुम्भिःप्रमदानिरस्तागुणाधिकास्तामनुनाचचोक्तम्॥६॥

۶۔ آپ برکت (آزاد) ہین تو آپ ہی سچ کہین کہ ایسا کون دوش استریون مین ہے جو پرشون
نے پہلے ہی نہ کیا ہو ارتھات سب دوش پہلے پرشون نے کیے پیچھے استریون نے پرشون سے سیکھے
پرشون نے دھرشٹتا (ڈھٹھائی) کرکے استریونکو جیت لیا یعنے بہ نسبت عورتون کے مرد بہت
ڈھیٹھ ہوتے ہین درحقیقت بہ نسبت مردون کے عورتون مین بہت گن ہین ۔ دھرم شاستر
کے کرتا آچاریہ منو نے بھی جو اس بکھے مین کہا ہے وہ کہتے ہین ۔

सोमस्तासांददौशौचंगन्धर्वाः शिक्षितांगिरम् । अग्निश्च
सर्वभक्षित्वंतस्मान्निष्कसमाःस्त्रियः ॥७॥+॥+॥+॥+॥

۷۔ استریونکو چندرما نے شدھتا (پاکیزگی) دی ہے گندھربون نے چترائی سے بھرے ہوئے
بچن دیے ہین اور اگن نے سرب بھکشتو (سب کچھ کھا جانا) دیا ہے اسلیے استری سبرن کے تُل ہین

ब्राह्मणाःपादतोमेध्यागावोमेध्यास्तुपृष्ठतः । अजा-
श्वामुखतोमेध्याःस्त्रियोमेध्यास्तुसर्वतः ॥८॥+॥

۸۔ براہمنون کے چرن پوتر ہین گئوون کی پیٹھ پوتر (پاک) ہے بکرے اور گھوڑے کا
مکھ پوتر ہے اور استریون کے سب انگ پوتر ہین ۔

स्त्रियःपवित्रमतुलंनैतादुष्यन्तिकर्हिचित् । मासि
मासिरजोह्यासांदुष्कृतान्यपकर्षति ॥९॥ ॥

۹- استری ایسی پوتر ہین کہ انکے تل اور کوئی دوسری چیز پوتر نہین ہے اور وے کبھی دوشت نہین ہو سکتی ہین کیونکہ مہینے کے مہینے الکورت (حیض) ہوتا ہے وہ انکے سب پاپ ہر لیتا ہے

जामयो यानि गेहानि शपन्त्यप्रतिपूजिताः । तानि
कृत्याहतानीव विनश्यन्ति समन्ततः ॥ १० ॥ + ॥

۱۰- بنا آدر پائی ہوئی کُل استری جن گھرونکو شاپ (بددعا) دیتی ہین وے گھر مانون کرتیا (جادو) کرکے ہت ہوئے چارون اور سے ناش کو پراپت ہوتے ہین

जाया वा स्याज्जनित्री वा संभवः स्त्रीकृतो नृणाम् । हे
कृतघ्नास्तयोर्निन्दां कुर्वतां वः कुतः शुभम् ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱- بھارجا ہو چاہے ماتا ہو پُرشون کی اتپتی استریون سے ہوتی ہے ارتھات بھارجا سے پتر روپ کرکے اتپن ہوتا ہے اور ماتا سے ساکشات آپ اتپن ہوتا ہے - ہے کرتگھن پرشو (احسان فراموش) بھارجا اور ماتا کی نندا کرنے سے تمھارا بھلا کہان سے ہوگا -

दम्पत्योर्व्युत्क्रमे दोषः समः शास्त्रे प्रतिष्ठितः । नरा
न तमवेक्षन्ते तेनात्र वरमङ्गनाः ॥ १२ ॥ + ॥ + ॥

۱۲- جو پرش پرائی استری کے ساتھ گمن کرے اور جو استری پرائے پرش کے ساتھ رمن کرے تو دونوں کو برابر ہی دوش دھرم شاستر مین کہا ہے پرنتو پرش پرا استری سنگ مین کچھ دوش نہین سمجھتے اور استری پر پرش سنگ مین دوش سمجھتی ہین اسلیے پرشون سے استری اتم ہین -

बहिर्लोम्ना तु षण्मासान् वेष्टितः खरचर्मणा । दारा-
तिक्रमणे भिक्षां देहीत्युक्त्वा विशुध्यति ॥ १३ ॥

۱۳- جو پرش اپنی استری کو چھوڑ کر دوسری استری سے سنگ کرے وہ پرش گدھے کا چمڑا باہر کی طرف انکے بال کرکے اوڑھکر چھ مہینے تک بھیکھ دے یہ کہے ارتھات بھیکھ مانگتا پھرے تب چھ مہینے مین اسکا وہ دوش مٹ جاے -

न शतेनापि वर्षाणामपैति मदनाशयः । तत्राशक्त्या
निवर्तन्ते नरा धैर्येण योषितः ॥ १४ ॥ + ॥

۱۴- سو برس بیت جائین تو بھی پرشونکی کام باسنا (شہوت پرستی) نبرت نہین ہوتی پر شریر کی شکت گھٹ جانے سے پرش نبرت ہوتے ہین اور استری دھیرج سے نبرت ہوتی ہین -

अहो धार्ष्ट्यमसाधूनां निन्दतामनघाः स्त्रियः ।

मुषाणामिव चौराणां तिष्ठ चौरे तिजल्पताम् ॥ १५ ॥

۱۵- نردوش استریون کی نندا کرتے ہوئے دُشٹون کی کیسی دہرشٹتا ہے دیکھو جیسے چوری کرتے ہوئے چور اور کسی پرش (گھر کے سوامی آدِ) کو کہتے ہون کہ ارے چور ٹھہرا رہ یہ سب دھرم شاستر کے باکیہ (بچن) ہین -

पुरुषश्चटुलानि कामिनीनां कुरुते यानि रहो न तानि पश्चात्। सुकृतज्ञतया ऽङ्गनागतासूनवगूह्य प्रविशन्ति सप्तजिह्वम् ॥ १६ ॥

۱۶- پرش کا ماترا (مست شہوت) ہوکر اکیلے مین استریون سے جیسے میٹھے میٹھے بچن بولتا ہے پیچھے پھر ویسے بچن نہین بولتا اور استری اپنی بدھائی سے مرے ہوئے پت کو گود مین لیکر آگ مین چلی جاتی ہے -

स्त्रीरत्नभोगो ऽस्ति नरस्य यस्य निःस्वो ऽपि सम्मत्य ऽवनीश्वरो ऽसौ। राज्यस्य सारो ऽशनमङ्गनाश्च तृष्णानलोद्दीपनदारु शेषम् ॥ १७ ॥

۱۷- جس پرش کو اُتم استری کا بھوگ ہے وہ نردھن ہو تو بھی راجا ہے کیونکہ راج کا سار بھوجن اور اُتم استری یہی دو ہین اور سب ہاتھی گھوڑے رتن بسترن آدِ سامگری ترشنا (ہوس) روپ آگ کے بھڑکانے کو کاٹھ ہے یعنے ان چیزونکے ملنے سے ہوس بڑھتی ہے -

कामिनीं प्रथमयौवनान्वितां मन्दवल्गुमृदुपीडितस्वनाम्। उत्स्तनीं समवलम्ब्य या रतिः सा न धातृभवने ऽस्ति मे मतिः ॥ १८ ॥

۱۸- نیئے جوبن کرکے جُگت مند سُندر کومل اور کٹھور ایسا شبد کرتی ہوئی اور اونچی چھاتیون والی کامنی کو گلے لگاکر جو سُکھ ہوتا ہے وہ سُکھ برہم لوک مین بھی نہین یہ ہماری بدھ ہے

तत्र देवमुनिसिद्धचारणैर्मान्यमानपितृसेव्यसेवनात्। ब्रूत धातृभवने ऽस्ति किं सुखं यद्रहः समवलम्ब्य न स्त्रियम् १९ ॥

۱۹- اس برہم لوک مین دیوتا مُنی سِدھ اور چارن مان کرنیکے لائق آدمیون کا مان (عزت) کرتے ہین اور سیوا کرنیکے لائق آدمیون کی سیوا کرتے ہین اس سے بڑھکر اور برہم لوک مین کون ایسا سُکھ ہے جو استری کو اکیلے مین گلے لگانے سے نہ ملے -

आब्रह्मकीटान्तमिदं निबद्धं पुंस्त्रीप्रयोगेण जगत्समस्तम्। व्रीडात्र का यत्र चतुर्मुखत्वमीशो ऽपि लोभाद्गमितो युवत्याः ॥ २० ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायांस्त्री-
प्रशंसानामचतुःसप्ततितमोऽध्यायः ॥ ७४ ॥

۲۰ - برہما سے لیکر چیونٹی تک سب جگت استری پرش کی ڈوری مین بندھا ہے اسمین کیا شرم ہے کیونکہ جہان جگت پربھو مہادیوجی بھی استری کے دیکھنے کے لالچ سے چہتر مکھ ہوگئے -
ایسی کتھا ہے کہ پاربتی جی کو انگ مین لیے ہوئے مہادیوجی کیلاس مین براجمان تھے اُس سمے تلوتما نام اپسرا مہادیوجی کی پردچھنا (طواف) کرنے لگی تب مہادیوجی پاربتی جی کے ڈر سے چارون طرف مکھ پھیر کر تو اُسکا منوہر رُوپ نہ دیکھ سکے پرنت جدھر وہ گئی اُسی طرف نیا مکھ اُتپن (پیدا) ہوتا گیا اسطرح مہادیوجی کے چار مکھ ہوگیئے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین انتہ پر چنتا مین استری پرشنسا نام ادھیاے چوہتر سماپت ہوا -

ادھیاے پچہتر

سوبھاگیہ کرن

जात्यं मनोभव सुखं सुभगस्य सर्वमाभास मात्र मितरस्य मनोवियोगात् । चित्तेन भावयति दूरगताऽपियंस्त्रीग-
र्भं बिभर्ति सदृशं पुरुषस्य तस्य ॥ १ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱ - سبھگ پرش کو سب کامدیو کا سُکھ اچھا ہے ارتھات سبھگ پرش کے ساتھ رت کرنیکے سمے استری کا چت ٹھکانے رہتا ہے ارتھات سبھگ پرش کے اوپر اُسکا چت موہا ہوا رہتا ہے اسی سے پورا سُکھ ہوتا ہے اور استری کا چت موہت نہونے سے دُربھگ پرش کو رت کے سمے سُکھ نام ماتر کو ہوتا ہے پورا سُکھ نہین ہوتا - رت کے سمے دُور والے جس پرش کا بھی دھیان استری اپنے چت مین کرتی ہے اُسکی صورت کا لڑکا جنتی ہے -

भङ्क्त्वाकाण्डं पादपस्योप्तमुर्व्यांबीजंवास्यांनान्यतामेतियद्वत् ।

एवंह्यात्माजायतेस्त्रीपुंभूयःकश्चित्तस्मिन्क्षेत्रयोगाद्विशेषः ॥२॥

۲- جس درخت کی قلم یا بیج زمین مین بوؤین وہی درخت جمتا ہے دوسرا درخت نہین جمتا اسیطرح استریونمین پھربھی سنتان روپ سے آتما ہی اُتپن ہوتا ہے کیول چھیتر کے جوگ سے کچھ وشیکھ ہوتا ہے جیسے کسی چھیتر مین برچھ آد اُتم پیدا ہوتے ہین کسی مین رسمی ہوتے ہین اسیطرح استریونمین بھی جانو

आत्मा सहैति मनसा मन इन्द्रियेण स्वार्थेन चेन्द्रियमितिक्र-
म एष शीघ्रः । योगोऽयमेव मनसः किमगम्यमस्ति य-
स्मिन् मनो व्रजति तत्र गतोऽयमात्मा ॥ ३॥ ॥

۳- آتما من کے ساتھ جاتا ہے من اندریون کے ساتھ جاتا ہے اور اندری اپنے بشئے شبد کے ساتھ جاتی ہین یہ آتما کے جانے کا شیگھر کرم اور یہی جوگ ہے کوئی استھان ایسا نہین کہ جہان من نہین جاسکتا اور جہان من جاتا ہے وہان یہ آتما بھی چلا جاتا ہے -

आत्मायमात्मनि गतो हृदयेऽपि सूक्ष्मो ग्राह्योऽचलेन म-
नसा सततामियोगात् । यो यं विचिन्तयति याति स तन्म-
यत्वं यस्मादतः सुभगमेव गता युवत्यः ॥ ४ ॥ ॥

۴- ات سُوکشم (نہایت باریک) یہ جیواتما ہردے مین پرماتما کے بیچ رہتا ہے ہر وقت ابھیاس کرنے سے چت کو نشچل کرکے اسکو لینا چاہیئے - جو جسمین چت لگاوے وہ اُسی مین ملجاتا ہے اسلیئے استری بھی سبھاگ پُرش ہی کا دھیان کرتی ہے -

दाक्षिण्यमेकं सुभगत्वहेतुर्विद्वेषणं तद्विपरीतचेष्टा । म-
न्त्रौषधाद्यैः कुहकप्रयोगैर्भवन्ति दोषा बहवो न शर्म ॥५॥

۵- استریون کے چت کے موافق آچرن سُبھگ ہونے کا کھیہ ہیت ہے ارتھات استریون کے چت کے انسار آچرن ہونے سے پُرش سُبھگ ہوتا ہے اور استریون کے چت کے بپریت آچرن (برخلاف) کرنے سے انرتھ ہوتا ہے ارتھات وہ پُرش دُربھگ ہوجاتا ہے - بسی کرن آد کے لیے منتر اَوکھدھ اور بھی اندرجال آد کُہک پریوگ کرنے سے انیک دوش ہی اُتپن ہوتے ہین کچھ بھلا نہین ہوتا ارتھات استری بس کرنے کا کھیہ اُپاے داکھشنیہ (عورت کی مرضی پر چلنا) ہے منتر اَوکھدھ آد نہین ہے -

वाल्लभ्यमायाति विहायमानन्दौर्भाग्यमापाद्यतेऽभिमानः।
कृच्छ्रेण संसाधयतेऽभिमानी कार्याण्ययत्नेन वदन्प्रियाणि॥ ६॥

۶- اہنکار (غرور) کو تیاگ دینے سے منگھ سبکا پیارا ہوتا ہے اہنکار سے پُرش دُربھگ (کیسکا پیارا نہیں) ہوتا ہے ابھمانی پُرش اپنے کام مشکل سے نکال پاتا ہے اور میٹھا بولنے والا پُرش سہج مین اپنے کام نکال لیتا ہے یعنے اپنا مطلب حاصل کرلیتا ہے -

तेजो न तद्यत्प्रियसाहसत्वं वाक्यं न चानिष्टमसत्प्रणीतम्। कार्यस्य गत्वाऽन्तमनुद्धता ये तेजस्विनस्ते न विकत्थना ये॥ ७॥

۷- پرپیہ ساہستّو (بنا بچارے کرنے مین پریت) تیج نہین اور دُشٹون کے کہے وچن بھی تیج نہین ارتھات ساہسی اور دُروچن بولنے والے تیجسوی نہین کہاتے جو پُرش کام کو پورا کرکے بھی ابھمان نکرین وے تیجسوی کہاتے ہین باچال (بکوادی) پُرش تیجسوی نہین کہاتے -

यः सार्वजन्यं सुभगत्वमिच्छेद्गुणान्स सर्वस्य वदेत्परोक्षे। प्राप्नोति दोषानसतोऽप्यनेकान्परस्य यो दोषकथां करोति॥ ८॥

۸- جو پُرش سبکا پیارا ہونا چاہے وہ پیٹھ پیچھے سبکی استُتی کرے جو پُرش پرائی نندا کرتے ہین اُنکے اُوپر جھوٹھے دوش بھی لوگ لگا دیتے ہین -

सर्वोपकारानुगतस्य लोकः सर्वोपकारानुगतो नरस्य। कृत्वोपकारं द्विषतां विपत्सु या कीर्तिरल्पेन न सा शुभेन॥ ९॥

۹- جو منگھ سب کے اُوپر اُپکار کیا کرتا ہے اُسکے اُوپر بھی سب لوگ اُپکار کرتے ہین جو شترو کے اُوپر بپت کال مین اُپکار کرنے سے جو کیرت ہوتی ہے وہ تھوڑے سے پُن کا پھل نہین ہے

तृणैरिवाग्निः सुतरां विवृद्धिमाच्छाद्यमानोऽपि गुणोऽभ्युपैति। स केवलं दुर्जनभावमेति हन्तुं गुणान्वाञ्छति यः परस्य॥ १०॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां सौभाग्यकरणं नाम पंचसप्ततितमोऽध्यायः॥ ७५॥

۱۰- دُشٹ منگھ چاہے جتنا ستجنون کے گُنون کو چھپاوے پرنتُ اُنکے گُن پھوس مین لگی ہوئی آگ کی طرح بڑھتے ہی جاتے ہین جو پرائے گُنون کو مٹایا چاہتا ہے وہ صرف بدنامی پاتا ہے

یعنے اسکو سب لوگ برا کہتے ہین اور گن تو کبھی کے بٹھائے نہین مٹ سکتے -
شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین انتہ پرچنتا
مین سوبھاگیہ کرن نام ادھیاے پچھتر سماپت ہوا -

ادھیاے چھہتر

کامدیو

रक्तेऽधिके स्त्री पुरुषस्तु शुक्रे नपुंसकं शोणितशुक्रसाम्ये । यस्मा-
दतः शुक्रविवृद्धिदानि निषेवितव्यानि रसायनानि ॥ १ ॥*॥

۱- گربھ دھارن کے سمے استری کا بیج ادھک ہو تو کنیا - پرش کا بیج ادھک ہو تو پتر اور جو دونون برابر ہون تو نپنسک (نامرد) پیدا ہوتا ہے اسلیئے بیج کے بڑھانیوالے رس کھانے چاہئین -

हर्म्यपृष्ठमुडुनाथरश्मयः सोत्पलं मधुमदालसा प्रिया । व-
ल्लकी स्मरकथा रहः स्रजो वर्ग एष मदनस्य वागुरा ॥ २ ॥

۲- محل کی چھت چندرما کی کرن (چاندنی) نیلوتپل بہت مدارتھا سے بھرے ہوئے پان پاتر مین نیل کمل رکھا ہو مدسے آلس بھری پران پریا بین کامدیو کی چرچا ایکانت پشپ مالا یے سب سامگری کامدیو کے باندھنے کی رسی ہین یعنے ان چیزون سے کامدیو جاگ اٹھتا ہے -

माक्षीकधातुमधुपारदलोहचूर्णपथ्याशिलाजतुविडंगघृ-
तानि योऽद्यात् । सैकानि विंशतिरहानि जरान्वितोऽपि
सोऽशीतिकोऽपि रमयत्यबलां युवेव ॥ ३ ॥*॥ *॥*॥

۳- سونا مکھی شہد پارا لوہچون ہرڑ شلاجیت بادبڑنگ اور گھی انکو جو پرش کھائے ارتھات ان سب چیزونکو برابر برابر لیکر پیسکر شہد اور گھی مین ملاکر گولی باندھے ان گولیونکو اکیس دن کھاوے تو اسی برس کا بڑھا بھی جوان مرد کی طرح عورت کے ساتھ رہ سکتا ہے -

क्षीरं शृतं यः कपिकच्छुमूलैः पिबेत्स यं स्त्रीषु न सोऽभ्युपैति । माषा-
न्पयःसर्पिषि वा विपक्वान् षड्ग्रासमात्रांश्च पयोऽनुपानान् ॥ ४ ॥

۴- کونچ کی جڑ کے ساتھ جو دودھ کو اوٹا کر پیئے وہ پرش استری سنگ کرنے مین چھین نہین ہوتا

اتھوا دُودھ سے نکلے ہوئے گھی مین اُڑدونکو پکاوے پھر چھہ گراس (لقمہ) اُن اُڑدون کے
کھالیوے اُوپر سے دُودھ پی لیوے وہ بھی استری سنگ کرنے سے چھین (کم طاقت) نہین ہوتا۔

विदारिकायाः स्वरसेन चूर्णं मुहुर्मुहुर्भावितशोषितं च। शृते-
नदुग्धेनसशर्करेणपिबेत्सयस्यप्रमदाः प्रभूताः॥ ५ ॥

۵- بداری کند کے چورن (سفوف) کو بداری کند ہی کے رس مین بار بار بھگو کر سُکھا
جاوے اُس چورن کو کھا کر اُوپر سے اوٹایا ہوا دُودھ مصری ڈال کر وہ پُرش پیوے جسکے بہت
استری ہون ارتھات اس چورن کے کھانے سے پُرش بہت استریونکے ساتھ رت کر سکتا ہے۔

धात्रीफलानांस्वरसेनचूर्णंसुभावितंक्षौद्रसिताज्ययुक्तम्। ली-
ढ्वाऽनुपीलाचपयोऽग्निशक्त्याकामंनिकामंपुरुषोनिषेवेत्॥ ६ ॥

۶- آنولے کے چورن کو آنولے کے رس مین بار بار بھگو کر سُکھاوے پیچھے اُس چورن کو شہد
گھی اور مصری ملا کر چاٹے اور اُوپر سے اپنے ہاضمہ کے موافق دُودھ پیوے تو بہت میتھن
(جماع) کر سکتا ہے۔

क्षीरेणबस्ताण्डयुजाशृतेनसंभाव्यकामीबहुशस्तिलान्यः। सु-
शोषितानत्तिपिबत्सपश्चात्तस्याग्रतःकिंचटकःकरोति॥ ७ ॥

۷- بکرے کے انڈ (فوطہ) کو دُودھ مین ڈال کر اوٹاوے پھر اُس دُودھ مین تلونکو بہت بار
بھگو بھگو کر سُکھا لیوے جو کامی پُرش اُن تلونکو کھا کر اُوپر سے دُودھ پی لیوے اُسکے آگے چڑا بھی
کچھ حقیقت نہین رکھتا یعنے چڑا پرند (گنجشک نر) بہت بار جماع کرتا ہے پرنتُ یہ پُرش اُس
سے بھی ادھک میتھن (جماع) کرنے مین سمرتھ (طاقتور) ہوجاتا ہے۔

माषसूपसहितेनसर्पिषाषष्टिकौदनमदन्तियेनराः। क्षी-
रमप्यनुपिबन्तितासुतेशर्वरीषुमदनेनशेरते॥ ८ ॥

۸- جن راتون مین گھی سے ملی ہوئی اُڑد کی دال کے ساتھ ساٹھی کے چاولونکا بھات کھا کر
اُسکے اوپر دُودھ جو پُرش پی لیتے ہین وے اُن راتون مین کامدیو کے ساتھ شین کرتے ہین یعنے
رات بھر اُنکو کامدیو ستاتا ہے اور بہت جماع کرتے ہین۔

तिलाश्वगन्धाकपिकच्छुमूलैर्विदारिकाषष्टिकपिष्टयोगः।
आजेनपिष्टःपयसाघृतेनपक्काभवेच्छष्कुलिकातिवृष्या॥ ९ ॥

۹- تل اسگندھ کونچ کی جڑ بداری کند ان سبکو برابر برابر لیکر کوٹ پیسکر ان سب کے

...ستی کے چاولونکا آٹا ملاوے پھر اسکو بکری کے دودھ مین گوندھکر پوری بناکر بکری کے گھی مین پکاوے اس پوری کے کھانے سے بیج بہت بڑھتا ہے -

क्षीरेण यो गोक्षुरकं पयो वा विदारिकाकन्दकभक्षणं वा । कुर्व-
न्न सीदेद्यदि जीर्यतेऽस्य मन्दाग्निता चेदिदमत्र चूर्णम्॥१०॥

۱۰ - گوکھرو کا چورن (سفوف) کھاکر اوپر سے دودھ پی لیوے یا بداری کند کا چورن کھاکر دودھ پی لیوے تو استری سنگ کرنے مین چھین نہو پرنتُ جو یہ چورن پچ جاوین تو - اور جو مندا اگنی ہو ارتھات چورن نہ پچ سکین تو پہلے اس چورن کو کھایا کرے جو آگے کہتے ہین -

साजमोदलवणा हरीतकी शृङ्गवेरसहिता च पिप्पली । मद्य-
तक्रतरलोष्णवारिभिश्चूर्णपानमुदराग्निदीपनम्॥११॥

۱۱ - اجواین ہرڑ نمک سونٹھ پیپل انکو ہموزن لیکر چورن کرے پیچھے اس چورن کو چھاچھ کانجی یا گرم پانی کے انوپان سے لیوے یہ چورن قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے -

अत्यम्लतिक्तलवणानि कटूनि वाऽत्तियः क्षारशाकब-
हुलानि च भोजनानि । दृष्टशुक्रवीर्यरहितः स करोत्यने-
कान्व्याजान्जरन्निव युवाप्यबलामवाप्य॥१२॥ ✦ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामन्तः-
पुरचिन्तायां कान्दर्पिकं नाम षट्सप्ततितमोऽध्यायः ७६

۱۲ - جو پرش بہت کھٹے بہت تکت (تیز) بہت لون (نمک) کر کے تکت اتھوا بہت کڑوا لال مرچ آدی کر کے تکت بھوجن کرے اور بہت کھار اتھوا بہت ساگ کر کے تکت بھوجن کرے وہ پرش وریہ بیج اور بل سے ہین ہوکر استری سنگ کے سمے بوڑھے کی طرح انیک پرکار کے بہانے کرتا ہے یعنی کھٹائی وغیرہ چیزون کو جو مرد بہت کھاتا ہے اسکی نگاہ نطفہ کی طاقت جاتی رہتی ہے اور عورت کے کام کا نہین رہتا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
انتہ پر چنتا مین کاندرپک نام اڈھیاے چھہتر سماپت ہوا -

ادھیاے ستہتر

گندھ یُکت (ترکیب خوشبویات)

स्रग्गन्धधूपाम्बरभूषणाद्यं न शोभते शुक्लशिरोरुहस्य । य-
स्मादतो मूर्धजरागसेवां कुर्याद्यथैवाञ्जनभूषणानाम् ॥ १ ॥

۱- سفید بال والے پُرش کے مالا خوشبو (عطر وغیرہ) کپڑا گہنا آدی نہیں کھلتے ہیں اسلئے جسطرح آنکھوںمیں انجن لگانے اور بھوکھن پہرنے میں جتن کرتا ہی اسیطرح بال رنگنے کا بھی جتن کرے

लौहे पात्रे तण्डुलान् कोद्रवाणां शुक्ते पक्त्वा लोहचूर्णेन साकम् ।
पिष्टान्सूक्ष्मं मूर्ध्नि शुक्लाम्लकेशे दत्त्वा तिष्ठेद्वेष्टयित्वार्द्रपत्रैः
॥ २ ॥ याते द्वितीये प्रहरे विहाय दद्याच्छिरस्यामलकप्रलेपम् । सं-
छाद्य पत्रैः प्रहरद्वयेन प्रक्षालितं कार्ष्ण्यमुपैति शीर्षम् ॥ ३ ॥

۲- لوہے کے برتن میں سرکہ کے ساتھ کودون کے چاول پکاوے پھر ان چاولون میں لوہچون ملاکر بہت باریک پیسکر رکھے پھر بالونکو سرکہ سے کھٹے کرکے انپر پہلا پیسکر رکھا ہوا لیپ کرے اور اسکے اوپر رینڈی کا ہرا پتہ لپیٹ کر بیٹھے - ۳- دو پہر گذر جانے کے بعد اس لیپ کو دھو کر آنولہ کا لیپ کرکے پتون سے لپیٹ کر پھر دو پہر بیٹھا رہے پھر سرکو دھو ڈالنے سے کالے رنگ کے بال ہو جاتے

पश्चाच्छिरःस्नानसुगन्धतैलैर्लोहाम्लगन्धं शिरसोऽपनीय । हृ-
द्यैश्च गन्धैर्विविधैश्च धूपैरन्तःपुरे राज्यसुखं निषेवेत् ॥ ४ ॥

۴- بال کالے ہو جانیکے بعد سر سے نہاکر پھلیل اور اچھی اچھی منوہر خوشبویات لگاکر سر سے لوہے اور سرکہ کی بدبو دور کرکے انتہ پرمین جاکر راجا اپنی رانی کے ساتھ راج کا سکھ بھوگ کرے

त्वक्कुष्ठरेणुनलिकास्पृक्कारसतगरबालकैस्तुल्यैः । केसर-
पत्रविमिश्रैर्नरपतियोग्यं शिरःस्नानम् ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥

۵- دال چینی کوٹ رینکا نلکا اسبرگا بول تگر نیتر بالا ناگ کیسر گندھ پتر ان سبکو برابر برابر لیکر پیسکر سر میں لگاکر سرکو دھووے یہ راجاؤنکے لائق ہے -

मञ्जिष्ठया व्याघ्रनखेन शुक्त्या त्वचा सकुष्ठेन रसेन चूर्णः । तै-
लेन युक्तोऽर्कमयूखतप्तः करोति तच्चम्पकगन्धि तैलम् ॥ ६ ॥

۶ - مجیٹھ ۔ بیاگھر نکھ (ناخن شیر) شکت دال چینی کوٹھ اور بول ان سبکو برابر برابر لیکر میٹھے تیل مین ڈالکر دھوپ مین تپاوے تو اُس تیل مین چمپے کے پھول کی ایسی خوشبو آجاتی ہے

तुल्यैःपत्र तुरुष्क बालतगरैर्गन्धः स्मरोद्दीपनः सव्यामोव-
कुलोऽयमेव कटुका हिंगु प्रधूपान्वितः । कुष्ठेनोत्पलग-
न्धिकः समलयः पूर्वो भवेच्चम्पको जातीत्वक् सहितो-
ऽतिमुक्तक इति ज्ञेयः सकुस्तुम्बुरुः ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۷ - تیز پات سہلک نیتر بالا اور تگر ان سبکو ہموزن ملاوے تو کامدیو کو جگانے والا گندھ (خوشبو) ہوتا ہے اِس گندھ مین گندھ بہت بشیکھ ملاوی اور کٹ کا ہنگو کا گوگل کا دھوپ دیوے تو بکل پھول کی طرح گندھ ہوجاتا ہے ۔ اِسمین کوٹھ ملاوے تو نیل کمل کی ایسی گندھ ہوجاوے سفید چندن ملاوے تو چمپے کے پھول کی سی گندھ (بو) ہوجاوے اِسمین جاے پھل دال چینی دھنیا ملادیوے تو اَتِ مکتک پھول کی سی گندھ ہوجاے ۔

शतपुष्पा कुन्दरकौ पादेनार्धेन नरव तुरुष्कौ च । मल-
यप्रियंगुभागौ गन्धो धूप्यो गुडनखेन ॥ ८ ॥ + ॥ + ॥

۸ - سونف کندرک (دیودارو برچھ کا نریاس) یے دونون ایک چوتھائی - نکھ اور سہلک یے دونون آدھے آدھے یعنے دو چوتھائی سفید چندن اور گندھ پرینگ یے دونون ایک چوتھائی لیکر گندھ دربیہ بناوے اور اِسکو گڑ کا اور نکھ کا دھوپ دے ۔

गुग्गुलु बालक लाक्षा मुस्ता नरव शर्कराः क्रमाद्धूपः । अ-
न्यो मांसी बालक तुरुष्क नरव चन्दनैः पिण्डः ॥ ९ ॥

۹ - گوگل نیتر بالا لاکھ موتھا نکھ اور شکر ان سبکو برابر برابر لیکر دھوپ بناوے ۔ جٹاماسی نیتر بالا سہلک نکھ اور چندن اِنکو ہموزن لینے سے دوسرا پنڈ دھوپ بنتا ہے ۔

हरीतकीशंखनखद्रवाम्बुभिर्गुडोत्पलैः शैलकमुस्तकान्वितैः । न
वान्तपादादिविवर्धितैः क्रमाद्भवन्ति धूपा बहवो मनोहराः ॥ १० ॥

۱۰ - ہڑ شنکھ نکھ بول نیتر بالا گڑ کوٹھ شیلک موتھا اِن نو چیزونکو ایک حصے لیکر نو حصہ تک بڑھاوے جیسے ہڑ ایک حصہ شنکھ دو حصہ نکھ تین حصہ آدِ ایک اور گڑ کوٹھ کو حصہ آدِ بڑھانے سے دوسرا شیلک اور موتھا کا حصہ بڑھانے سے تیسرا - اِتھوا ہڑ ایک حصہ

شنکھ دو حصّہ یہ ایک دُھوپ ہوا اسمین نکھ تین حصّہ کے ملنے سے دوسرا دُھوپ بُول کے چار حصّہ ملنے
سے تیسرا دُھوپ اسی بھانت بہت سے منوہر دُھوپ بن جاتے ہین -

भागैश्चतुर्भिः सितशैलमुस्ताः श्रीसर्ज्जभागैर्नखगुग्गुलू च
कर्पूरबोधो मधुपिण्डितोऽयं कोपच्छदो नाम नरेन्द्रधूपः ॥ ११॥

۱۱- شکر سلیلے اور موتھا انکے چار حصّہ سِرِی باس اور رال کے دو حصّے اور گوگل کے دو حصّے
انکو پیسکر کپور کا بودھ دیوے ارتھات کپور کے چورن سے اسکو سگندھت کرے پھر شہد ملا کر اسکو
گولی باندھ لیوے یہ کوپچھد نام دُھوپ راجاؤن کے لائق ہے -

त्वगुशीरपत्रभागैः सूक्ष्मैलार्धेन संयुतैश्चूर्णः । पटवासः
प्रवरोऽयं मृगकर्पूरप्रबोधेन ॥ १२॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۲- دال چینی خس گنتر پترج ہر ایک تین حصّہ اور سب سے آدھی چھوٹی الایچی لیکر سبکو پیسکر
کستوری اور کپور کا بودھ دیوے یہ اُتّم پٹ باس یعنے کپڑونکو خوشبودار کرنیوالا چورن بنتا ہی -

घनबालकशैलेयककर्चूरोशीरनागपुष्पाणि । व्याघ्र-
नखस्पृक्काऽगुरुदमनकनखतगरधान्यानि ॥ १३॥
कर्पूरचोरमलयैः स्वेच्छापरिवर्तितैश्चतुर्भिरतः । एक-
द्वित्रिचतुर्भिर्भागैर्गन्धार्णवो भवति ॥ १४॥ + ॥

۱۳- موتھا نیتر بالا شیلیک کچور خس ناگکیسر کے پھول شیر کے ناخن اسپرکا اگر دمنک
نکھ تگر دھنیا - ۱۴- کپور چار اور سفید چندن یے سولہ گندھ دربیہ (خوشبو کی چیزین) ہین انہین
سے چاہے جون سی چار چیزین لیکر انکے ایک دو تین اور چار حصّے ادل بدل کر لینے سے گندھارنو
ہوتا ہے یعنے بہت طرح کی خوشبو بنتی ہین -

अत्युल्वणगन्धत्वादेकांशो नित्यमेव धान्यानाम् । क-
र्पूरस्य तदूनो नैतौ द्वित्र्यादिभिर्देयौ ॥ १५॥ + ॥ + ॥

۱۵- دھنیا کی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے اسلیے دھنیا ہمیشہ ایک حصّہ لینا چاہیے اور کپور کی
بھی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے اسلیئے ایک حصہ سے بھی کم لینا چاہیے ان دونون کے کبھی
دو تین حصّے نہ لیوے نہین تو سب چیزونکی خوشبو کو دبا لیتے ہین -

श्रीसर्जगुडनखैस्तैर्धूपयितव्याः क्रमाच्च पिण्डस्थैः ।

बोधः कस्तूरिकयादेयः कर्पूरसंयुतया ॥१६॥+॥

۱۶- سب گندھ درتبوں کو تیری باس رال گڑ اور نکھ کا دُھوپ دیوے پرنت ان چاروں کا الگ الگ دُھوپ دیوے سبکو ملا کر نہ دیوے پھر کپور اور کستوری کا بودھ دیوے -

अत्र सहस्रचतुष्टयमन्यानि च सप्ततिसहस्राणि । ल-
क्षं शतानि सप्तविंशति युक्तानि गन्धानाम् ॥ १७ ॥

۱۷- انھیں گندھ درتبوں سے ایک لاکھ چوہتر ہزار سات سو بیس (۱۷۴۷۲۰) طرح کے گندھ بنتے ہین

एकैकमेकभागं द्वित्रिचतुर्भागिकैर्युतं द्रव्यैः । षड्-
गन्धकरं तद्वद् द्वित्रिचतुर्भागिकं कुरुते ॥ १८ ॥ + ॥

۱۸- ایک ایک درتبیہ کا ایک ایک بھاگ (حصّہ) اور اور درتبوں کے دو تین اور چار بھاگ لیوین تو چھہ پرکار کے گندھ ہوتے ہین اسیطرح اُس درتبیہ کے کرم (سلسلہ) سے دو تین اور چار بھاگ لیوین اور اور درتبوں کے دو آدھ بھاگ ملاوین تو چھہ گندھ ہوتے ہین -

द्रव्यचतुष्टययोगाद्गन्धचतुर्विंशतिर्यथैकस्य । एवं
शेषाणामपि षण्णवतिः सर्वपिण्डोऽत्र ॥ १९ ॥ ॥

۱۹- چار درتبوں کے جوگ سے ایک درتبیہ کے چوبیس بھید ہوتے ہین اسیطرح باقی تین درتبوں کے بھی چوبیس چوبیس بھید ہونگے یہ سب ملکر چھیانوے ۹۶ بھید ہوتے ہین -

षोडशके द्रव्यगणे चतुर्विकल्पेन भिद्यमानानाम् । अ-
ष्टादश जायन्ते शतानि सहितानि विंशत्या ॥ २० ॥

۲۰- سولہ پرکار کے جو گندھ درتبیہ (خوشبودار چیزین) کہے اُنین سے چار چار درتبیہ لیکر بھید کرین تو اٹھارہ سو بیس (۱۸۲۰) گندھ ہوتے ہین -

षण्णवतिभेदभिन्नश्चतुर्विकल्पो गणो यतस्तस्मात् । षण्ण-
वतिगुणः कार्यः सा संख्या भवति गन्धानाम् ॥ २१ ॥ ॥

۲۱- چار درتبیہ کے گندھ کے چھیانوے ۹۶ بھید کہہ آئے ہین اور اٹھارہ سو بیس بھید چار چار درتبیہ کے ملانے سے ہوتے ہین اسلیئے چھیانوے سے اٹھارہ سو بیس کو گن (ضرب) دیوین تو اوپر لکھی ہوئی سنکھیا (تعداد) سنکھ ہوتی ہے یعنے ۱۷۴۷۲۰ -

पूर्वेणपूर्वेणगतेनयुक्तंस्थानंविनाऽन्त्यंप्रवदन्तिसंख्याम् । इच्छा-
विकल्पैः क्रमशोऽभिनीयनीते निवृत्तिःपुनरन्यनीतिः ॥ २२ ॥

۲۲ - گندھونکا بھید جاننے کے لیے گنت کا پرکار اور پرستار دو نون کہتے ہین - سب جتنے درتیہ ہون اُنکی سنکھیا تک ایک سے لیکر نیچے سے اوپر کو کھڑی پنکت لکھے پیچھے نیچے کے ایک کو اپنے اوپر کے دو مین جوڑے تو ہوئے تین پیچھے اِن تین کو اپنے اوپر کے تین مین جوڑے تو ہوئے چھ اُنکو اپنے اوپر کے چار مین جوڑے تو ہوئے دس اسطرح سبکا سنکلن کرتا آوے اَنت کی سنکھیا کو چھوڑ دیوے پیچھے اِس سنکلت پنکت کا سنکلن کرے اَنت سنکھیا چھوڑدے اس بھانت اُتنی پنکتیون مین سنکلن کرتا جاے جتنے جتنے درتیہ لیکر بھید جاننا چاہتا ہے تو کھلی پنکت کے اوپر اَنت کی سنکھیا کو چھوڑکر جو سنکھیا ہوگی وہی بھید سنکھیا جانو جیسے سولہ گندھ درتیہ ہین اُنمین سے چار چار ملا وین تو کتنے بھید ہونگے یہ جاننا چاہتے ہین تو ایک سے لیکر سولہ تک انک نیچے سے اوپر کو کھڑی پنکت مین لکھکر کہی ہوئی ریت سے اُنکا جوگ کیا تو پندرہوین استھان مین ۱۰۵ ہوئے اَنت کی سنکھیا کو نہ جوڑا پھر اس سنکلت پنکت کا جوگ کیا تو تیسری پنکت بنی اُسکے چودہوین استھان مین ۵۶۰ ہوئے اَنت کی پندرہوین سنکھیا کو نہ جوڑا پھر چوتھی پنکت مین اس تیسری پنکت مین سنکلن کیا تو تیرہوین استھان مین ۱۸۲۰ ہوئے اَنت کی چودہوین سنکھیا کو نہ جوڑا۔ چار چار درتیون کے ملانے سے بھید جاننا چاہتے ہین اسلیئے چوتھی پنکت سے اوپر کا انک ۱۸۲۰ ایسی بھید سنکھیا ہوئی ارتھات سولہ درتیون سے چار چار درتیہ ملاکر گندھ بنادین تو ۱۸۲۰ طرح کے گندھ بنینگے اسکا نقشہ لکھتے ہین -

پنکت																
پنکت ۴	۱	۵	۱۵	۳۵	۷۰	۱۲۶	۲۱۰	۳۳۰	۴۹۵	۷۱۵	۱۰۰۱	۱۳۶۵	۱۸۲۰			
پنکت ۳	۱	۴	۱۰	۲۰	۳۵	۵۶	۸۴	۱۲۰	۱۶۵	۲۲۰	۲۸۶	۳۶۴	۴۵۵	۵۶۰		
پنکت ۲	۱	۳	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۸	۳۶	۴۵	۵۵	۶۶	۷۸	۹۱	۱۰۵		
پنکت ۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

انھین بھیدون کے جاننے کے لیے پرستار پرکار لکھتے ہین جتنے اِچّھا بکلپ ہون اُن کرکے ایک ایک درتیہ کو سماپت تک پہنچا کر نبرت کرنا اور دوسرے درتیہ کو لیجانا ۔ اُن سب بھیدون کا جوگ اشنت سنکھیا ہوگی ۔ اسکا یہ تاتپرج ہے کہ سولہ درتیون مین چار چار ملانے سے کتنے بھید ہوتے ہین اور کیا کیا بھید ہوتے ہین اسکے جاننے کے لیے پرستار کرنا چاہیے تو پہلے سولہ درتیون کے نام کے آدِ اَچّھر لکھے پہلے تین اَچّھر تو وہی رکھے چوتھا اَچّھر بدل بدل کر ملاتا جاے ایسا کرنے سے تیرہ بھید ہوتے ہین نہ پھر پہلے دوسرے اور چوتھے اَچّھر کو استھر رکھے ارتھات وہی تین اَچّھر سب بھیدونمین رکھے اور پانچوین آدِ سب اَچّھرونکو اُن تینون مین بدل بدل کر ملاتا جاے تو بارہ بھید ہوتے ہین اسی پرکار پانچوین اَچّھر کو استھر کرنے سے گیارہ بھید ۔ چھٹھے کو استھر کرنے سے دس ۔ ساتوین کو استھر کرنے سے نَو ۔ آٹھوین کو استھر کرنے سے آٹھ ۔ نوین کو استھر کرنے سے سات ۔ دسوین کو استھر کرنے سے چھہ ۔ گیارہوین کو استھر کرنے سے پانچ ۔ بارہوین کو استھر کرنے سے چار تیرہوین کو استھر کرنے سے تین چودہوین کو استھر کرنے سے دو ۔ پندرہوین اَچّھر کو استھر کرنے سے ایک بھید ہوتا ہے ۔ ان سب مین پہلا اور دوسرا تو استھر ہی ہے ۔ ان سب بھیدونکا جوگ ۹۱ ہوا پھر پہلے دوسرے اور چوتھے کو استھر کر پانچوین آدِ کو بدلتے گئے تو بارہ بھید ہوئے ۔ پہلی ریت سے سب بھید لاکر اُن کا جوگ کیا تو ۷۸ ہوئے پھر پہلے دوسرے اور پانچوین کو استھر کر چھٹے آدِ کو بدلنے سے گیارہ آدِ بھید ہوئے اُنکا جوگ ۶۶ ہوا اِس پرکار پندرہوین تک پہنچکر بھید لائے ۔ پھر یہانسے نبرت ہوکر آرمبھ کے اَچّھر کو چھوڑکر دوسرا تیسرا اور چوتھا ان تینونکو استھر کرکے پانچوین آدِ کو چلایا الی اوپر کہی ہوئی ریت سے پندرہوین استھان تک پہونچو پھر یہانسے نبرت ہوکر دوسرے اَچّھر کو چھوڑکر تیسرے چوتھے اور پانچوین کو استھر کر چھٹھے آدِ کو چلانے سے بھید لائے ۔ اسی پرکار جو اَچّھر پندرہوین استھان تک پہونچے اُسکو چھوڑ دینا اور اوپر سے اور اَچّھر کو لے چلنا ۔ یہ اسکا تاتپرج ہے ۔ اِچّھا بکلپ کا یہ تاتپرج ہے کہ جس پرکار یہان سولہ درتیون سے چار چار درتیہ لیکر بھید لائے اسی بھانت پانچ چھہ آدِ درتیہ لیکر بھید لا سکتے ہین جدّپ (اگرچہ) بدھمان کو یہ پرستار کچھ کٹھن نہین ہے پرنتو مندمت پرشونکو یہی پربت ہے ۔

द्वित्रीन्द्रिया: षड्भागैरगुरुः पत्रं तुरुष्कशैलेयौ । विषया-
ष्टपस्त्रदहनाः प्रियंगुमुस्तारसाः केशः ॥ २३ ॥

स्पृक्कात्वक्तगराणां मांस्याश्च कृतैक सप्त षड्भागाः । स-
प्तर्तुवेदचन्द्रैर्मलयनखश्रीककुन्दरकाः ॥२४॥ षोड-
शके कच्छपुटे यथा तथा मिश्रितैश्चतुर्द्रव्यैः । येऽत्रा-
ष्टादश भागास्ते ऽस्मिन्गन्धादयो योगाः ॥२५॥ नख-
तगरतुरुष्कयुता जातीकर्पूरमृगकृतोद्बोधाः । गुड-
नखधूप्या गन्धाः कर्त्तव्याः सर्वतोभद्राः ॥२६॥ + ॥

۲۳ - اگر پتر (گندھ پتر) ترشک (سہلک) شیلے - اِن چارون کے دو تین پانچ اور آٹھ بھاگ لیوے - پرنیک مستا (موتھا) رس (بول) کیش (ہری بیر) انکے پانچ آٹھ دو اور تین بھاگ - ۲۴ اسپرکا ڈال چینی - تگر ماسی انکے چار ایک سات اور چھہ بھاگ - سلے (سفید چندن) نکھ شریک (شری باس) گندرو انکے سات چھہ چار اور ایک بھاگ لیوے - ۲۵ اِن سولہ دربّون کے کچھپُٹ مین جیسا نیچے لکھا ہے جن جن بھاگون کا جوگ اٹھارہ ہو اُن اُن چار چار دربّون کے اُتنے اُتنے بھاگ لیکر ایک پرکار کے گندھ جوگ بنتے ہین جیسا اِس کچھپُٹ مین کھڑے کوٹھون کی چار پنگت مین چاہین جس پنگت کا جوگ کرین اٹھارہ ہوتے ہین اِسی پرکار آڑی پنگت کے چار کوٹھے کرنکار چار کوٹھے اور بھی آپسمین ملے ہوئے چار کوٹھون کا جوگ اٹھارہ کے برابر ہوتا ہے اِسلیئے جن چار کوٹھونکا جوگ اٹھارہ ہو اُنمین اسقدر دربّون کے اُتنے اُتنے بھاگ لیکر گندھ بناوے -

اگر	پتر	ترشک	شیلے
۲	۳	۵	۸
پرنیک	مستا	رس	کیش
۵	۸	۲	۳
اسپرکا	توک	تگر	ماسی
۴	۱	۷	۶
سلے	نکھ	شریک	گندرک
۷	۶	۴	۱

۲۶ - پھر اُن گندھون کو نکھ تگر سہلک کرکے مخلت کرے - جائے پھل کپور کستوری کرکے انکا اُدبودھن کرے اور نکھ اور گڑکا دُھوپ دے - کچھپُٹ مین سب طرف سے جوڑنے مین جوگ اٹھارہ ہوتا ہے اِسلیئے اِن گندھونکو سرتو بھدر کہتے ہین -

जातीफलमृगकर्पूरबोधितैः ससहकारमधुसिक्तैः । बहु-
वोऽत्र पारिजाताश्चतुर्भिरिच्छापरिगृहीतैः ॥२७॥ + ॥

۲۷ - اسی کچھپُٹ مین چاہے جونسے چار دربّیہ لیکر انکو جائے پھل کستوری اور کپور سے بودھن کرے

اور سہکار (بہت سگندھ جگت آم) کا رس اور شہد مین انکو بھگووے تو پارجات پُشپ کے سمان گندھ انیک گندھ بنتے ہین یہ سب گندھ باس ہین ارتھات ان پارجات نام گندھ ہونے کا سگندھ ہوتا ہے

सर्जरसश्रीवासकसमन्विताये त्वधूपयोगास्ते । श्री
सर्जरसवियुक्तैः स्नानानि सबालकत्वग्भिः ॥ २८ ॥

۲۸- پہلے کچھ پٹ مین جتنے گندھ کہے انمین رال اور سِتری باس کے ملانے سے انیک پرکار کے دھوپ بنتے ہین اور انمین سِتری باس اور رال نہ ملاوے اور نیتر بالا اور دال چینی ملا دیوے تو اسنان کے جوگ چورن بنتے ہین یعنے انکو سر وغیرہ مین لگا کر اسنان کرے۔

रोध्रोशीरनतागुरुमुस्तापत्रप्रियंगुवनपथ्याः । नव-
कोष्ठात्कच्छपुटाद्द्व्यत्रितयं समुद्धृत्य ॥ २९ ॥ च-
न्दनतुरुष्कभागौ शुक्त्यर्धं पादिकानुशतपुष्पा । क-
टुहिंगुलगुडधूप्याः केसरगन्धाश्चतुरशीतिः ॥ ३० ॥

۲۹ لودھ خس تگر اگر متھا پتر پرینگ بن (یہ پریلیپ نام گندھ دربیہ) ہرڑ ان نو دربیون کے کچھ پٹ سے چاہے جو تین دربیہ لیکر گندھ بناوے۔ ۳۰- انمین ایک بھاگ چندن کے بھاگ سہلک آدھا بھاگ نکھ اور ایک بھاگ کا چوتھا انش سونف ملا کر گوگل اور گڑ کا دھوپ انکو دیوے تو یہ بکل پُشپ کے تل گندھ والے چوراسی گندھ دربیہ بنتے ہین نو دربیو نسے تین تین دربیہ لیکر گندھ بناوین تو چوراسی بھید ہوتے ہین یہ پُورب کُت ریت سے پرستار کرکے دیکھ لینا چاہیے

सप्ताहं गोमूत्रे हरीतकीचूर्णसंयुते क्षिप्त्वा । गन्धोद-
के च भूयो विनिक्षिपेद्दन्तकाष्ठानि ॥ ३१ ॥ एला-
त्वक्पत्राञ्जनमधुमरिचैर्नागपुष्पकुष्ठैश्च । गन्धा-
म्भः कर्तव्यं किंचित्कालं स्थितान्यस्मिन् ॥ ३२ ॥ जा-
तीफलपत्रैलाकर्पूरैः क्रमयमैकशिखिभागैः । अव-
चूर्णितानि भानोर्मरीचिभिः शोषणीयानि ॥ ३३ ॥

۳۱- دتونون کو لیکر ہرڑے چورن جگت گوموتر مین سات دن بھگووے پھر انکو گندھودک مین ڈالے۔ ۳۲- الائچی دال چینی پتر انجن شہد کالی مرچ ناگ کیسر اور کوٹھ ان سب کے برابر برابر بھاگ لیکر گندھ جل بناوے اس گندھ جل مین کچھ کال تک ان داتونونکو بھگوئے رکھے ۳۳- پھر جاپھل چار بھاگ پتر دو بھاگ الائچی ایک بھاگ اور کپور تین بھاگ لیکر ان سبکا

باریک چورن کرکے اُن داتونون کے اوپر مل دیوے پھر اُنکو دھوپ مین سُکھا کر رکھے -

वर्णप्रसादं वदनस्य कान्तिं वैशद्यमास्यस्य सुगन्धितां च ।
संसेवितुः श्रोत्रसुखां च वाचं कुर्वन्ति काष्ठान्यसकृद्भवानाम् ३४

۳۴ پہلے جو دنت کاشٹھ (داتون) بتلائے ہیں اُنکو سیون کرنے والے پُرش کے شریر کا رنگ اُتم ہو جاتا ہے مُکھ کی کانت (رُوشنی) اُتم ہو جاتی ہے بھیتر سے مُکھ نرمل اور سگندھ والا ہو جاتا ہے اور اُس پُرش کی بُولی میٹھی ہو جاتی ہے کہ جسکے سُننے سے سُکھ ہوتا ہے -

कामं प्रदीपयति रूपमभिव्यनक्ति सौभाग्यमावहति
वक्त्रसुगन्धितां च । ऊर्जं करोति कफजांश्च निहन्ति रो-
गांस्ताम्बूलमेवमपरांश्च गुणान् करोति ॥ ३५ ॥ + ॥

۳۵ تامبُول (پان) کامدیو کو جگاتا ہے رُوپ کو پیدا کرتا ہے سوبھاگیہ کرتا ہے مُکھ کو سُگندھت کرتا ہے بل (طاقت) پیدا کرتا ہے بلغمی بیماریونکو کھو دیتا ہے پان کھانے سے یے گن ہوتے ہین اور بہتیرے گن داتون کے کہہ آئے ہین وے بھی ہوتے ہین -

युक्तेन चूर्णेन करोति रागं रागक्षयं पूगफलातिरिक्तम् ।
चूर्णाधिकं वक्त्रविगन्धिकारि पत्राधिकं साधुकरोति गन्धम् ३६

۳۶ پان مین ٹھیک چونا لگایا جاے کہ نہ بہت ہو نہ تھوڑا تو رنگت پیدا کرتا ہے سپاری بہت ہو تو رنگت کا چھے ہوتا ہے چونا بہت ہو تو مُکھ مین دُرگندھ کرتا ہے اور جو پتّے یعنے پان بہت ہون تو مُکھ مین اُتم گندھ کرتا ہے -

पत्राधिकं निशि हितं सफलं दिवा च प्रोक्तान्यथा क-
रणमस्य विडम्बनैव । कक्कोलपूगलवलीफलपारि-
जातैरामोदितं मदमुदा मुदितं करोति ॥ ३७ ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामन्तःपुर-
चिन्तायां गन्धयुक्तिर्नाम सप्ततितमोऽध्यायः ॥ ७७ ॥

۳۷ رات کو پان کھاے تو سپاری تھوڑی ڈالے اور پان اَدھک رکھے اور دن مین کھاے تو سپاری اَدھک ڈالے اور پان تھوڑا رکھے تو اُتم ہوتا ہے اس کے برعکس رِیت

کرکے پان کھاے تو پان کھانا بڑھبنا ہی ہے - کنکول شیاری لونگ پھل اور پارجات سے جگت تامبول کھانے والا پُرش کا مدنے پرکھ سے پرسن ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اَنتہ پرچھیتا مین گندھ جگت نام اَدّھیاے ستہتّر سماپت ہوا -

اَدّھیاے اٹھہتّر ۷۸

پرکھ اور استری کا جوگ

शस्त्रेण वेणीविनिगूहितेन विदूरथं स्वा महिषी जघान । विषप्रदिग्धेन च नूपुरेण देवी विरक्ता किल काशिराजम् ॥१॥
एवं विरक्ता जनयन्ति दोषान्प्राणच्छिदोऽन्यैरनुकीर्तितैः किम् । रक्ताविरक्ताः पुरुषैरतोऽर्थात्परीक्षितव्याः प्रमदाः प्रयत्नात् ॥२॥

۱- بِدورتھ راجا کو اُسکی رانی نے اپنی چوٹی مین چھپائے ہوئے ہتھیار سے ماردیا- اور کاشی کے راجا کو اُسکی برکت (آزاد) رانی نے زہر سے لپٹے ہوئے نوپر سے مارا- ۲- اس بھانت برکت استریان پران ہرنے والے دوش کرتی ہین اورتو اُنکے دوش کہنے سے کیا پریوجن ہے اسواسطے پرشونکو جتن سے انُرکت اور برکت استری کی پریچّھا کرنی چاہیئے -

स्निह्यं मनोभवकृतं कथयन्ति भावा नाभीभुजस्तनविभूषणदर्शनानि । वस्त्राभिसंयमनकेशविमोक्षणानि भ्रूक्षेपकम्पितकटाक्षनिरीक्षणानि ॥३॥४॥५॥६॥

۳- انُرکت استری کے لچھن کہتے ہین - ہردے کی اوستھا کو بچار کرنے والے شریر کمپ رومین پسینا مکھ کی رنگت آدِ ساتوِک بھاو کامدیو کے کیئے اَسنیہ کو بچار کرتے ہین یعنے اِن حالتونکو دیکھکر استری کو انُرکت جانے- اور ناف بھجا کچ (پستان) اور بھوکھنونکا دکھانا کپڑے کا سمیٹنا بالونکا کھولنا بھوین (ابرو) چڑھانا کانپنا کٹاچھ (نازاِ) سے دیکھنا یہ سب انُرکت استری کے لچھن ہین

उच्चैः ष्ठीवनमुत्कटप्रहसनं शय्यासनोत्सर्पणं गात्रास्फोटनजृम्भणानि सुलभद्रव्याल्पसंप्रार्थना । बालालिङ्गनचुम्बनान्यभिमुखे सख्याः समालोकनं दृक्पातश्च परा-

ड्कुले गुण कथा कर्णा स्य कण्डूयनम् ॥ ५ ॥ इमांचवि-
न्द्यादनुरक्त चेष्टां प्रियाणि वक्ति स्वधनं ददाति । वि-
लोक्य संहृष्य विवीत रोषा प्रमार्ष्टि दोषान् गुणकीर्तनेन ५
तन्मित्र पूजा तद रि द्विषत्वं कृत स्मृतिः प्रोषित दौर्मनस्य-
म् । स्तनौष्ठदानान्युपगूहनं च स्वेदो ऽथ चुम्बाप्रथ-
माभियोगः ॥ ६ ॥

۴۔ استری پرش کو دیکھکر اونچی آواز سے کھنکھارے اونچی آواز سے ہنسے ستحیا اور اسکے پاس جاوے بدن کو توڑے ٹھنڈی سانس لے پرش سے سُلیکھ بہت تھوڑی سی مانگے پرش کے سامنے بالک کو لپٹاوے اور اسکا مکھ چومے سکھی کی اور دیکھے جب پرش دوسری اور مکھ پھیرے تب اسکو دیکھے پرش کے گن برنن کرے پرش کو دیکھکر کان کھجلاوے یے سب چیشٹا انُرکت استری کی ہین ۔ ۵۔ انُرکت استری اپنے پت سے میٹھے بچن بولتی ہے اپنا دھن پت کو دیتی ہے دیکھکر پرسن ہوتی ہے کرودھ نہین کرتی ہے اور گن برنن کرکے پت کے دوشونکو چھپاتی ہے ۔ ۶۔ پت کے متروںکا آدر کرتی ہے پت کے بیری سے بیر رکھتی ہے پت کے کیے کاموںکی یاد رکھتی ہے پت بدیش مین جاوے تو اداس رہتی ہے لپٹنے آدر کے لیے چھاتی اور پسینے کے لیے اوٹھ دیتی ہے لپٹ جاتی ہے پت کے آنے سے پرسن ہوجاتی ہے پہلے آپ ہی پت کا مکھ چومتی ہے یہ سب انرکت استری کے لچھن ہین جیسے جس استری مین یے سب باتین ہوں اسکو انرکت سمجھے ۔

विरक्त चेष्टा भ्रुकुटी मुखत्वं पराङ्मुखत्वं कृत विस्मृतिश्च।
असंभ्रमो दुष्परितोषता च तद्विष्टमैत्री परुषं च वाक्यम् ॥ ७ ॥
स्पृष्ट्वाऽथ वा लोक्य धुनाति गात्रं करोति गर्वं न रुणद्धि यान्तम्।
चुम्बाविरामे वदनं प्रमार्ष्टि पश्चात्समुत्तिष्ठति पूर्व सुप्ता ॥ ८ ॥

۷۔ برکت استری کی یہ چیشٹا ہے کہ پرش کو دیکھکر مکھ اور بھوین چڑھاوے مکھ پھیر لیوے پرش کے کیے کاموں کو بھول جاوے پرش کے آنے پر آدر نکرے بہت سا دینے پر بھی پرسن نہو پت کے بیریون سے پریت کرے کٹھور بچن بولے ۔ ۸۔ پت کو چھوکر اتھوا دیکھکر ناتھ آدر انگوں کو جھٹکارے پت مکھ چوم چکے تو اپنا مکھ پونچھ ڈالے پت سے پہلے سو وے اور پیچھے جاگے یے برکت استری کی چیشٹا ہین

भिक्षुकिकाप्रव्रजितादासीधात्रीकुमारिकारजिका । मा-
लाकारीदुष्टाङ्गनासखीनापितीदूत्यः ॥ ९ ॥ कुलजन-
विनाशहेतुर्दूत्योयस्मादतः प्रयत्नेन । ताभ्यःस्त्रियो-
ऽधिरक्ष्या वंश यशो मान वृद्ध्यर्थम् ॥ १० ॥ + ॥ + ॥

۹- بھیکھ مانگنے والی سنّیاسنی داسی دائی کُماری دھوبن مالن بے شِیل والی استری سکھی ناؤن یے استریان دُوتی ہوتی ہین یعنے عورتونکو غیر مرد سے ملاتی ہین - ۱۰- یے دوتی استریونکے ناش کا کارن ہین اِسلیے پُرش کو بنش جس اور مان بڑھانے کے لیے جتن سے استریونکو ان دُوتیون کی سنگت سے بچانا چاہیئے -

रात्रीविहारजागररोगव्यपदेशपरगृहेक्षणिकाः । व्य-
सनोत्सवाश्च संकेतहेतवस्तेषु रक्ष्याश्च ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱- رات کو گھر کے باہر جانا جاگرن کرنا بیماری کا بہانہ لینا دوسرے کے گھر جاکر ناچ وغیرہ تماشے دیکھنا دیِش اپدرو آد بپت اور بیواہ آد اُتسوونکا ہونا یے سب استریون کے سنکیت سے ہین یعنے ایسے موقعون پر غیر مرد سے ملاقات ہوتی ہے اِسلیے ایسے موقع سے عورتونکو بچانا چاہیئے

शय्यारूढ़ैनेच्छतिनोज्झतिस्मरकथांव्रीडाविमिश्रालसा ।
मध्येह्रीपरिवर्जिताऽभ्युपरमेलज्जाविनम्रानना ॥ भावै-
र्नैकविधैःकरोत्यभिनयंभूयश्चयासादरा बुद्ध्वा पुंसप्रकृ-
तिंचयानुचरतिग्लानेतरैश्चेष्टितैः ॥ १२ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۱۲- سیجّا کے اوپر شَین کرتے ہی سُرت کرنا استری نہین چاہے کام کتھا کو نہ چھوڑے سُرت کے آرمبھ مین لجّت اور آلس ہو سُرت کے بیچ مین نرلج ہو جاوے اور سُرت کے سماپت ہونے پر لجّا سے مُکھ نیچے کر لیوے پھر بھی انیک پرکار کے بھاؤون کرکے مُلت سُرت کرے آدر جگت ہو پُرش کی پرکرت کو سمجھے پُرش دُکھی ہو تو آپ بھی دُکھی ہو اور پُرش سُکھی ہو تو آپ بھی سُکھی ہو [illegible] استریون کے لچھن ہین -

स्त्रीणांगुणयौवनरूपवेषदाक्षिण्यविज्ञानविलासपूर्वाः ।
स्त्रीरत्नसंज्ञाश्चगुणान्विताससुस्त्रीव्याधयोऽन्यास्तुरस्यपुंसः ॥१३॥

۱۳- جوبن روپ بھیکھ [illegible] چترائی کام شاستر کی کہی ہوئی کلاؤنکا جاننا اور بلاس آد

استریون کے گن ہین ایسے گنون کرکے جگت استری رتن کہاتی ہے ارتھات و [illegible] استریون
مین اُتم استری ہوتی ہین - یے گن جن استریون مین نہون وے استری [illegible] پرش اسکے
لیے بیادھ ہین ارتھات جتنے پرش کو ایسی استری ملا ہے تو وہ سدا دکھی رہتا ہے -

न ग्रा[illegible]नो मिल[illegible]काचा निन्द्याङ्गसंबन्धिकथां न कुर्यात्।
नचान्यकार्यस्मरणं रहस्ये मनो हि मूलं हरदग्धमूर्तेः ॥१४॥

۱۴- پت کے پاس استری گرامین بولی نہ بولے ارتھات جو [illegible] بات پت کرے تو [illegible]
میلا نہ رکھے پھوہر بات گندا آدی نہ کرے اکیلے مین پت کے پاس [illegible] ونکا ذکر
نکرے کیونکہ کامدیو کی جڑ من ہے جب من [illegible] رہتا ہے تب کامدیو [illegible] ہے -

स्वांसं मनुष्यगात्रं त्यजन्ती बाहूपधानस्तनदानदक्षा। सु-
गन्धकेशा सुसमीपरागा सुप्तेऽनुसुप्ता प्रथमं विबुद्धा ॥१५॥

۱۵- استری اپنے پت کے ساتھ سانس لیوے اپنی بھجا کا تکیہ پت کو دیوے اور اپنے
استن (پستان) پت کو دینے مین چتر ہو بالون مین خوشبویات لگائے رکھے انراگ جگت
(عاشق مزاج) رہے پت کے سونے کے بعد آپ سووے اور پہلے جاگے -

दुष्टस्वभावाः परिवर्जनीया विमर्दकालेषु च नक्षमा याः। या-
सामसृग्वासितनीलपीतमाताम्रवर्णं च नताः प्रशस्ताः ॥१६॥
यास्वप्नशीला बहुरक्तपित्तप्रवाहिनी वातकफातिरिक्ता। महा-
शना स्वेदयुताङ्गदुष्टा या ह्रस्वकेशी पलितान्विता च ॥१७॥ मां-
सानि यस्याश्च चलन्ति नार्या महोदरा खिक्खिमिनी च या स्यात्।
स्त्रीलक्षणे याः कथिताश्च पापास्ताभिर्न कुर्यात्सह कामधर्मम् ॥१८॥

۱۶- دشٹ سوبھاو والی استری کو تیاگ دینا چاہیے اور رت کروانے مین جو سمرتھ نہو
اُسکو تیاگ کرنا چاہیے جن استریون کے رت (حیض) کا لہو کالا نیلا پیلا یا تھوڑا سا لال رنگ
کا ہووے استریان اچھی نہین ہوتی ہین - ۱۷- جو استری بہت سووے جسکے بدن مین بہت
لہو یا پت ہو جسکے ہمیشہ لہو گرتا رہے جسکے بدن مین بات کف بہت ہو جو استری بہت
بھوجن کرے جسکے شریر مین پسینا نکلا کرے جسکے انگون مین دوش ہون جسکے بال چھوٹے ہون
اُجلے بال ہون - ۱۸- جسکے بدن کا گوشت ڈھیلا ہو جسکا پیٹ بڑا ہو جو استری ناک مین بولے
استقات گن گنی ہو اور جیسے استری لچھن ادھیاے مین جو استری دوش کہے ان دوشون

کرسکے جو استری بھگت ہو ان سبکے ساتھ رت (جماع) نہ کرے -

शशशोणितसंकाशंलाक्षारससन्निकाशमथवायत् प्रक्षालितं
विरज्यतियच्चास्सृक्तन्नद्भवेच्छुद्धम् ॥१९॥ यच्छब्दवेदनाव-
र्जितंत्र्यह्नात्सन्निवर्ततेरक्तम् तत्पुरुषसंप्रयोगादविचा-
रंगर्भतांयाति ॥२०॥*॥*॥*॥*॥ *॥*॥*॥*॥

۱۹- جو استری کے رت کا لہو ششک کے لہو کی طرح بہت لال رنگ کا ہو الکھوا لاکھ کے رس کے سمان ہو اور دھونےسے اسکا داغ کپڑے وغیرہ سے چھوٹ جاے وہ لہو شدھ ہوتا ہے یعنے اسمین کچھ فساد نہین ہوتا - ۲۰- جس رت کے لہو نکلنے کے سمے شبد نہو پیڑا نہو اور تین دن مین لہو بند ہو جاے ایسا لہو پرش کے سنجوگ ہونے سے ضرور ہی گربھ روپ ہو جاتا ہے -

नदिनत्रयंनिषेवेत्स्नानंमाल्यानुलेपनंचस्त्री। स्नायाच्च-
तुर्थदिवसेशास्त्रोक्तेनोपदेशेन ॥२१॥ पुष्यस्नानौष-
धयोयाःकथितास्ताभिरम्बुमिश्राभिः । स्नायात्तथा-
त्रमन्त्रः सएवयस्तत्रनिर्दिष्टः ॥२२॥*॥*॥*॥*॥

۲۱- رجسولا استری تین دن تک اسنان نہ کرے پھولونکی مالا نہ پہنے اُبٹن آدبھی نہ لگاوے چوتھے دن شاستر کی کہی ریت سے اسنان کرے - ۲۲- پکھ اسنان کے پرکرنون مین جو اوشدہی اور منتر کہا ہے وہی منتر یہان بھی پڑھنا چاہیے -

युग्मासुकिलमनुष्यानिशासुनार्योभवन्त्ययुग्मासु ।
दीर्घायुषःसुरूपाःसुखिनश्चविकृष्टयुग्मासु ॥२३॥*॥

۲۳- رت سے چوتھی چھٹی آد سم (جفت) راتون مین پرش کا سنجوگ ہو تو بیٹا پیدا ہوتا ہے اور پانچوین ساتوین آد بکھم (طاق) راتومین پرش کا سنجوگ ہو تو بیٹی پیدا ہوتی ہے - آٹھوین دسوین آد دور کی سم راتون مین پرش سنجوگ ہو تو بڑی عمر اور روپ والا اور سکھی پتر پیدا ہوتا ہے -

दक्षिणपार्श्वेपुरुषोवामेनारीयमावुभयसंस्थैः । य-
दुदरमध्योपगतंनपुंसकंतन्निबोद्धव्यम् ॥२४॥*॥

۲۴- استری کی داہنی کوکھ مین گربھ استھت ہو تو بالک - بائین کوکھ مین ہو تو کنیا اور دونون

کوکھ مین ہو تو دو گربھ جانی اور جو گربھ بیچ پیٹ مین استھت رہے تو اسکو نپنسک جانے۔

केन्द्रत्रिकोणेषु शुभस्थितेषु लग्ने शशाङ्के च शुभैः समेते। पापैस्त्रिलाभारिगतैश्च यायात् पुंजन्मयोगेषु च संप्रयोगम्॥२५॥

۲۵- لگن کے کیندر استھانون مین شبھ گرہ بیٹھے ہون لگن اور چندرما شبھ گرہون کر کے جکت ہون پاپ گرہ تیسرے گیارہوین اور چھٹوین بیٹھے ہون ایسے لگن مین اور جاتک مین جو پرش جنم ہونیکے جوگ کہے ہین انمین پرش استری کے ساتھ گمن کرے۔

न नखदशनविक्षतानि कुर्यादृतुसमये पुरुषः स्त्रियाः कथंचित्। ऋतुरपि दशषट् च वासराणि प्रथमनिशात्रितयं न तत्र गम्यम्॥२६॥

इति श्रीवराहमिहिरकृतौ बृहत्संहितायामन्तःपुरचिन्तायां पुंस्त्रीसमायोगो नामाष्टसप्ततितमोऽध्यायः॥ ॥७८

۲۶- پرش رت کے سمے استری کے شریر مین ناخن اور دانتونکا چھلوا کبھی نہ دے رت سولہ دن تک رہتا ہے انمین پہلی تین راتون مین استری کے ساتھ گمن کرنا نہ چاہیئے۔

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین استری سماجوگ نام ادھیاے اٹھتر سماپت ہوا۔

ادھیاے اناسی

سیجیا آسن لچھن

सर्वस्य सर्वकालं यस्मादुपयोगमेति शास्त्रमिदम्। राज्ञां विशेषतोऽतः शयनासनलक्षणं वक्ष्ये॥१॥

۱- سبکو سب کال مین اس شاستر کا اپجوگ (ضرورت) پڑتا ہے اور راجاؤنکو تو وشیش کر کے اسکا اپجوگ پڑتا ہے اسلیئے سیجیا اور آسن کے لچھن ہم کہتے ہین۔

असनस्पन्दनचन्दनहरिद्रुसुरदारुतिन्दुकीशालाः। काश्मर्यंजनपद्मकशाका वा शिंशिपा च शुभाः॥२॥

۲- آسن سپندن چندن دیو دارو ہلدی تندی ساں کاشمری انجن پدمک شاک اور شیشم ان برچھونکا کاٹھ سنجیا (چارپائی) اور آسن (چوکی آد) کے لیے شبھ ہوتا ہے -

अशनिजलानिलहस्तिप्रपातितामधुविहङ्गकृतनिलयाः
चैत्यश्मशानपथिजोर्ध्वशुष्कवल्लीनिबद्धाश्च ॥३॥ कंटकि-
नोवायेस्युर्महानदीसंगमोद्भवायेच । सुरभवनजाश्च
नशुभायेचाऽपरयाम्यदिक्पतिताः ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥

۳- بجلی جل پون اور ہاتھی کے گرائے ہوئے برچھ شہد کا چھتا اور پنچھیونکے گھونسلے جنمین ہون وے برچھ چیتیہ اسمشان اور راستہ مین پیدا ہوئے برچھ آپ ہی آپ سوکھ گئے ہون ایسے برچھ جنپر بیل لپٹ رہی ہو - ۴ جنمین کانٹے ہون بڑی ندیون کے سنگم پر جو پیدا ہوئے ہون اور دیوتاؤن کے مندر مین جو پیدا ہوئے ہون یے سب برچھ اور کاٹنے پر جو برچھ پچھم یا دکھن طرف کو گرین وے برچھ شبھ نہین ہوتے ارتھات انکے کاٹھ سے سنجیا اور آسن نہ بناوے

प्रतिषिद्धवृक्षनिर्मितशयनासनसेवनात्कुलविनाशः।
व्याधिभयव्ययकलहाभवन्त्यनर्थाश्चनैकविधाः॥ ५ ॥

۵- ان اشبھ برچھون کے کاٹھ سے بنے ہوئے سنجیا اور آسن کے کام مین لانے سے کل کا ناش ہوتا ہے روگ کا بھے دھن کا خرچ لڑائی اور انیک پرکار کے انرتھ ہوتے ہین -

पूर्वच्छिन्नंयदिवादारुभवेत्तत्परीक्ष्यमारम्भे । य-
द्यारोहेत्तस्मिन्कुमारकःपुत्रपशुदंतत् ॥ ६ ॥

۶- جو پہلے سے کاٹا ہوا کاٹھ پڑا ہو تو سنجیا آد بنانے کے شروع ہی مین اس کاٹھ کی پریکھیا کرے جو اس کاٹھ کے اوپر کوئی لڑکا چڑھے تو وہ کاٹھ شبھ ہوتا ہے اس کاٹھ کے بنے ہوئے سنجیا اور آسن پتر اور پشو کے دینے والے ہوتے ہین -

सितकुसुममत्तवारणदध्यक्षतपूर्णकुम्भरत्नानि । म-
ङ्गल्यान्यन्यानिचदृष्ट्वारम्भे शुभं ज्ञेयम् ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۷- سنجیا آد بنانے کے شروع مین سفید پھول مست ہاتھی دہی اچھت پورن کلش رتن اور دوب آد منگل وستیہ (مبارک چیزین) دکھ پڑین تو شبھ جانے -

कर्माऽगुलंयवाष्टकमुदरासक्तांनुषैःपरित्यक्तम् ।

अंगुलशतं नृपाणां महती शय्या जयाय कृता ॥ ८ ॥

۸- بنا نگھ (بھوسی) کے آٹھ جو کا پیٹ سے پیٹ ملاکر برابر رکھیں تو ایک ہاتھ کا انگل ہوتا ہے
راجاؤں کے لیے ایکسو انگل لمبی سیجیا بناوے تو جے (فتح) دینے والی ہوتی ہے -

नवतिः सैष षडूना द्वादशहीना त्रिषट्कहीना च । नृप-
पुत्रमन्त्रिबलपतिपुरोधसां स्युर्यथासंख्यम् ॥ ९ ॥

۹- نوّے انگل لمبی سیجیا راج پُتّر کی چوراسی انگل لمبی راج کے منتری کی اٹھہتر انگل لمبی
سیناپت کی دو بہتّر انگل لمبی سیجیا راج پروہت کی بنانی چاہیے

अर्धमतोऽष्टांशोनं विष्कम्भो विश्वकर्मणा प्रोक्तः । आ-
यामत्र्यंशसमः पादोच्छ्रायः सकुक्षिशिराः ॥ १० ॥

۱۰- سیجیا کی لمبائی کے آدھے مین اسکا آٹھوان حصّہ گھٹانے سے جو باقی رہے وہ سیجیا کی چوڑائی
بشوکرما نے کہی ہے اور آیام کی تہائی کے برابر پایوں کی اونچائی کوکھ اور سر سمیت ہوتی ہے -

यः सर्वः श्रीपर्णीपर्यङ्को निर्मितः स धनदाता । असन-
कृतो रोगहरस्तिन्दुकसारेण वित्तकरः ॥ ११ ॥ यः के-
वलशिंशिपया विनिर्मितो बहुविधं स वृद्धिकरः । चन्द-
नमयो रिपुघ्नो धर्मयशो दीर्घजीवितकृत् ॥ १२ ॥ यः प-
द्मकपर्यङ्कः स दीर्घमायुः श्रियं श्रुतं वित्तम् । कुरुते
शालेन कृतः कल्याणं शाकरचितश्च ॥ १३ ॥ केवल-
चन्दनरचितं काञ्चनगुप्तं विचित्ररत्नयुतम् । अध्या-
सन पर्यङ्कं विबुधैरपि पूज्यते नृपतिः ॥ १४ ॥ * ॥

۱۱- جو سب چارپائی سِتری پرن کے کاٹھ کی بنی ہو وہ دھن دینے والی ہوتی ہے - اسن کے
کاٹھ کی بنی ہوئی چارپائی بیماری کو دور کرتی ہے - تیندو کے کاٹھ کی بنی ہوئی دھن دیتی ہے
۱۲- جو چارپائی صرف شیشم کے کاٹھ کی بنی ہو وہ طرح طرح کی بڑھ کرتی ہے - چندن کی
چارپائی شترو کا ناش کرتی ہے اور دھرم اور جس اور بڑی عمر کو دیتی ہے - ۱۳- سال اور
ساگوان کے کاٹھ کی بنی چارپائی کلیان کرتی ہے - ۱۴- چندن کی چارپائی بناکر سونے سے اسکو
منڈھکر اسکے اوپر طرح طرح کے رتن جڑے ایسے پلنگ پر جو راجا سووے اسکو دیوتا بھی پوجن کرتے ہیں

अन्ये न सन्ति मुक्त्वा तिन्दुकीशिंशिपा च शुभफलदा ।

नश्रीपर्णी नच देवदारु वृक्षो न चाप्यसनः ॥ १५ ॥
शुभदौ तु शाक शालौ परस्परं संयुतौ पृथक् चैव । त-
द्वत्पृथक् प्रशस्तौ सहितौ च हरिद्रुक कदम्बौ ॥ १६ ॥
सर्वं स्पन्दन रचितो न शुभः प्राणान् हिनस्ति चाम्बकृ-
तः । असनो ऽन्य दारु सहितः क्षिप्रं दोषान् करोति
बहून् ॥ १७ ॥ अम्ब स्पन्दन चन्दन वृक्षाणां स्प-
न्दना च्छुभाः पादाः । फल तरूणा शयनासन मिष्ट-
फलं भवति सर्वेण ॥ १८ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۵ - تیندو اور شیشم کے ساتھ دوسرا کاٹھ ملاوین تو شبھ نہین ہوتا یعنے صرف تیندو کے یا صرف شیشم کی لکڑی کی چارپائی بناوے اسیطرح شری پرنی دیو دارو اور اسن کے کاٹھ سے بھی دوسرا کاٹھ نہ ملاوے - ۱۶ - ساگوان اور سال کے کاٹھ کو ملاکر چارپائی بناوے چاہی انہین سے ایک ہی کے کاٹھ کی چارپائی بناوے تو شبھ ہوتی ہے - اسیطرح ہلدی کا برچھ اور کدم کا برچھ کا کاٹھ بھی ملاکر چاہے چارپائی (پلنگ) بناوے چاہے ایک کے کاٹھ کا بناوے وہ بھی شبھ ہوتا ہی ۱۷ - سب چارپائی سپندن کے کاٹھ کی بنی ہو تو شبھ نہین ہوتی اور اسکے اوپر سونے والے کی جان جاتی ہی اسیطرح آم کے برچھ کی کاٹھ کی چارپائی بھی پران ہرنیوالی ہوتی ہے - اسن برچھ کے کاٹھ کے ساتھ اور برچھ کے کاٹھ کو ملاوے تو جلدی بہت دوش کرتا ہے - ۱۸ - آم سپندن اور چندن ان تینون برچھ کے کاٹھ سے بنی ہوئی چارپائی کے پایے سپندن برچھ کے کاٹھ کے بناوے تو شبھ ہوتے ہین پھلنے والے جاہے جس برچھ کے کاٹھ سے چارپائی اور آسن بناوی وہ شبھ ہوتے ہین -

गजदन्तः सर्वेषां प्रोक्त न स्त्रणां प्रशस्य तेयोगे । का-
र्यो ऽलंकारविधिर्गजदन्तेन प्रशस्तेन ॥ १९ ॥ * ॥

۱۹ - ان سب برچھون کے کاٹھ مین ہاتھی دانت لگاوین تو شبھ ہوتا ہے اسلیئے کاٹھ مین اُتم ہاتھی دانت کے بیل بوٹے جڑ کر اُسکو شوبھت کرنا چاہیے -

दन्तस्य मूलपरिधि द्विरायतं प्रोज्झ्य कल्पयेच्छेषम् । अ-
धिकमनूपचराणांन्यूनंगिरिचारिणां किंचित् ॥ २० ॥ * ॥

۲۰ - ہاتھی کے دانت کے جڑ کی جتنی چوڑائی ہو اس سے دونا جڑ کی طرف چھوڑ کر باقی دانت کو کام مین لاوے انوپ دیش (جل والے) کے ہاتھیون کے دانت مین جڑ کی چوڑائی کے

دو نے سے کچھ کم چھوڑ کر باقی دانت کو کام مین لاوے -

श्रीवत्सवर्धमानच्छत्रध्वजचामराऽनुरूपेषु । छेदेदृष्टेष्वारोग्यविजयधनवृद्धिसौख्यानि ॥ २१ ॥ प्रहरणसदृशेषु जयो नन्द्यावर्ते प्रणष्टदेशाप्तिः । लोष्टे तुलब्धपूर्वस्य भवति देशस्य संप्राप्तिः ॥ २२ ॥ स्त्रीरूपेऽस्वविनाशो भृङ्गारेऽभ्युत्थिते सुतोत्पत्तिः । कुम्भेन निधिप्राप्तिर्यात्राविघ्नं च दण्डेन ॥ २३ ॥ कृकलासकपिभुजङ्गेष्वसुभिक्षव्याधयो रिपुवशत्वम् । गृध्रोलूकध्वाङ्क्षश्येनाकारेषु जनमरकः ॥ २४ ॥ पाशेऽथवा कबन्धे नृपमृत्युर्जनविपत्स्रुते रक्ते । कृष्णे श्यावे रूक्षे दुर्गन्धे चाशुभं भवति ॥ २५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۱- ہاتھی کے دانت کے کاٹنے کے سمے جو اسمین بیل کا برچھ بردھمان (مٹی کا سکورا) چھتر دھوج یا مرچھل کی صورت کے چنھ دیکھ پڑین تو آروگیہ (صحت و تندرستی) بجے (فتح) دھن کی برڈھ اور سکھ ہوتے ہین - ۲۲- ہتھیار کی صورت کے نشان ہون تو لڑائی مین فتح ہوتی ہے - نندیاورت نام بہاسا دکے آکار کا چنھ ہو تو گیا ہوا راج ملتا ہے ڈھیلا کی صورت کا چنھ ہو تو پہلے ملے ہوئے دیش کی پراپت ہوتی ہے - ۲۳- استری کی صورت کا چنھ ہو تو گھوڑونکا ناش ہوتا ہے جھاڑی کی صورت کا چنھ ہو تو بیٹا پیدا ہو کلش کی صورت کا چنھ ہو تو زمین مین گڑا ہوا دھن ملتا ہے ڈنڈ کی صورت کا چنھ ہو تو جاترا مین بگھن ہو ۲۴- گرگٹ بندر اور سانپ کی صورت کے چنھ ہون تو اکال بیادھ اور شترو کے بس مین پڑنا ہو گدھ الو کوا اور باز کی صورت کے چنھ ہون تو آدمیون مین مری پڑے -
۲۵- پاش اتھوا کبندھ (سر کٹا پرش) کی صورت کے چنھ ہون تو راجا کی موت ہو - کاٹنے کے سمے ہاتھی کے دانت سے لہو ٹپکنے لگے تو آدمیونکو مصیبت ہو کاٹنے کا چھید استھان کالا شیام برن رُوکھا اور درگندھ سنکت ہو تو اشبھ ہوتا ہے -

शुक्लः समः सुगन्धिः स्निग्धश्च शुभावहो भवेच्छेदः । अशुभशुभच्छेदा ये शयने ष्वपि ते तथा फलदाः ॥ २६ ॥

۲۶- جو دانت کا چھید سفید رنگ برابر سگندھ سنکت اور چکنا ہو تو شبھ ہوتا ہے - جو شبھ اور اشبھ چھیدونکا پھل کہا ویسا ہی پھل سنجیا (چارپائی) کے کاٹھ مین بھی وے چھید دیتے ہین

ارتھات شری برچھ آدی کی صورت کے چھید ہون تو شبھ پھل ہوتا ہے اور جو گرگٹ کوا آدی آدی کی صورت کے چھید ہون تو اشبھ پھل ہوتا ہے -

ईषायोगे दारु प्रदक्षिणाग्रं प्रशस्त माचार्यैः । अपस-
व्यैकदिगग्रे भवति भयं भूतसंजनितम् ॥२७॥ ✣ ॥

۲۷ - چارپائی کی دونون اور کی دو پٹی اور دونون اور کے دو سیرو ہے ان چارون کاٹھ کو ایکھا کہتے ہین - ان دونون کاٹھونکا جہان جوگ ہو وہ ایکھا جوگ کہاتا ہے ایکھا جوگ مین کاٹھ کا پردکھشن اگر ہو تو آچارجون نے اتم کہا ہے ارتھات سرہانے والے کاٹھ کی نوک کے ساتھ داہنی طرف والے کاٹھ کی جڑ ملاوے اسیطرح چارون کاٹھونکو جوڑے تو شبھ ہوتا ہے اس سے بپریت (خلاف) کرم سے کاٹھونکا جوگ ہو یا سرہانے پائینتے کے کاٹھونکی نوکین ایک ہی دشا مین ہون تو اس چارپائی پر سونے والے کو بھوت کا ڈر ہوتا ہے -

एकेनाऽवाक्शिरसा भवति हि पादेन पादवैकल्यम् । द्वा-
भ्यां न जीर्यतेऽन्नं त्रिचतुर्भिः क्लेशवधबन्धाः ॥२८॥✣॥

۲۸ - جس پلنگ کا ایک پایہ ادھومکھ ہو یعنے کاٹھ کی جڑ کی طرف پایہ کا سرا بنایا جاے اور کاٹھ کے سرے کی طرف پایہ کی جڑ بنائی جاے ایسے پلنگ پر سونے والے کے پیر بکل ہوتے ہین - دو پاے جس پلنگ کے ادھومکھ ہون اسپر سونے والے کو کھانا ہضم نہین ہوتا - تین یا چار پاے ادھومکھ ہون تو کلیش مرتیو اور بندھن ہوتا ہے -

सुषिरेऽथ वा विवर्णे ग्रन्थौ पादस्य शीर्षगे व्याधिः । पादे
कुम्भोयश्च ग्रन्थौ तस्मिन्नुदररोगः ॥२९॥ कुम्भाध-
स्ताज्जंघा तत्र कृतो जंघयोः करोति भयम् । तस्माश्चा-
धारोऽधः क्षयकृद्द्रव्यस्य तत्र कृतः ॥३०॥ खुरदेशे
योग्रन्थिः खुरिणां पीडाकरः स निर्दिष्टः । ईषाशीर्षण्यो-
श्च त्रिभागसंस्थो भवेन्न शुभः ॥३१॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۲۹ - پائے کے سر مین چھید ہو یا برے رنگ کی گانٹھ اسمین ہو تو بیادھ ہو پائے کے کمبھ مین گانٹھ ہو تو پیٹ کا روگ ہوتا ہے - ۳۰ - کمبھ کے نیچے جانگھ ہوتی ہے پائے کی جانگھ مین گرہ ہو تو سونے والے کی جانگھ مین بیماری ہوتی ہے - جانگھ کے نیچے آدھار ہوتا ہے آدھار مین گانٹھ ہو تو دھن کا ناش ہوتا ہے - ۳۱ - آدھار کے نیچے پائے مین کھر ہوتا ہے کھر مین گانٹھ ہو تو

کھر والے جیو گھوڑے آدکو کلیش ہوتا ہے دونون طرف کی پٹی اور سرہانے کے سروے کی تہائی پر گانٹھ ہو تو شبھ نہین ہوتی -

निष्कुट मथ कोलाक्षं सूकरनयनं च वत्सनाभं च । कीलक मन्यद्धुन्धुक मिति कथितश्छिद्रसंक्षेपः ॥ ३२ ॥

۳۲- نشکٹ کولاچھ سوکرنین بتس نابھ کیلک اور دھندھک ان چھیدونکا بھیپ ہمنے کہا ارتھات کاٹھ مین اتنی طرح کے چھید ہوتے ہین اب انکے لچھن کہتے ہین -

घटवत्सुषिरं मध्ये संकरमास्ये च निष्कुटं छिद्रम् । निष्पावमाषमात्रं नीलं छिद्रं च कोलाक्षम् ॥ ३३ ॥ सूकरनयनं विषमं विवर्णमध्यर्धपर्व दीर्घं च । वामावर्त्तं भिन्नं पर्व मितं वत्सनाभाख्यम् ॥ ३४ ॥ कीलकसंज्ञं कृष्णं धुन्धुकमिति यद्भवेद्विनिर्भिन्नम् । दारुसवर्णं छिद्रं न तथा पापं समुद्दिष्टम् ॥ ३५ ॥ ॥ ॥ ॥

۳۳- جو چھید گھڑے کی طرح اندر سے چوڑا ہوا اور منہہ اسکا تنگ ہو وہ نشکٹ کہاتا ہے-
۳۴- مٹر یا اُڑد کے برابر اور نیلا چھید ہو اسکو کولاچھ کہتے ہین - بکھم برن اور ڈیڑھ پور لمبا چھید ہو وہ سوکرنین کہاتا ہے - جو چھید بائین طرف کو گھوما ہوا اور دوسری طرف تک چھید ہو اور ایک پور لمبا ہو اسکا نام بتس نابھ ہے ۳۵ کالے رنگ کے چھید کو کیلک کہتے ہین - جو چھید کالے رنگ کا ہو اور بھن (دوسری طرف تک) ہو اسکو دھندھک کہتے ہین - اشبھ بھی چھید ہو پرنت کاٹھ کے رنگ کا ہو تو بہت اشبھ نہین ہوتا -

निष्कुटसंज्ञे द्रव्यक्षयस्तु कोलेक्षणे कुलध्वंसः । शस्त्रभयं सूकरके रोगभयं वत्सनाभाख्ये ॥ ३६ ॥ कालकधुन्धुकसंज्ञं कीटैर्विद्धं च न शुभदं छिद्रम् । सर्वग्रन्थिप्रचुरं सर्वत्र न शोभनं दारु ॥ ३७ ॥ ॥ ॥ ॥

۳۶ نشکٹ نام چھید ہو تو دھن کا ناش - کولاچھ نام چھید ہو تو کل (خاندان) کا ناش - سوکرنین نام چھید ہو تو ہتھیار کا ڈر - بتس نابھ نام چھید ہو تو بیماری کا ڈر ہوتا ہے - ۳۷- کالک نام چھید ہو تو اشبھ اور دھندھک نام چھید ہو تو اشبھ ہوتا ہے کیڑونکا کھایا ہوا چھید ارتھات گھنا ہوا چھید بھی اشبھ ہوتا ہی جس کاٹھ مین سب گانٹھ ہی گانٹھ ہون وہ کسی کام کے لیے شبھ نہین ہے

एकद्रुमेण धन्यं वृक्षद्वयनिर्मितं च धन्यतरम्। त्रिभि-
र्जन्मज वृद्धिकरं चतुर्भिरर्थो यशश्चाग्र्यम्॥३८॥ पंच
वनस्पतिरचिते पंचत्वं याति तत्र यः शेते। षट्सप्ता-
ऽष्टतरूणां काष्ठैर्घटिते कुलविनाशः॥३९॥०॥०॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां श-
य्यासनलक्षणं नामैकोनाशीतितमोऽध्यायः ७९॥

۳۸- اُوپر کہے ہوئے شبھ برچھون کے کاٹھ کا بنا ہوا پلنگ شبھ ہوتا ہے دو برچھون کے کاٹھ سے بنا ہوا پلنگ بہت ہی شبھ ہوتا ہے تین برچھون کے کاٹھ سے بنا ہوا پلنگ سنتان (اولاد) کی برِدھ کرتا ہے چار برچھون کے کاٹھ سے بنا ہوا پلنگ دھن اور اُتم جس دلاتا ہی-

۳۹- پانچ برچھون کے کاٹھ سے بنے ہوئے پلنگ پر جو سووے وہ مرجاوے چھ سات یا آٹھ برچھون کے کاٹھ سے پلنگ بناوے تو کل کا ناش ہوتا ہے-

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
سجیا آسن لچھن نام اُدھیاے اُناسی سماپت ہوا-

اُدھیاے اسی

رتن پرچھا

रत्नेन शुभेन शुभं भवति नृपाणामनिष्टमशुभेन। यस्मा-
दतः परीक्ष्यं दैवं रत्नाश्रितं तज्ज्ञैः॥१॥०॥०॥०॥

۱- راجاؤنکو شبھ لچھن والے رتنون (جواہرات) سے شبھ اور اشبھ لچھن والے رتنوں سے اشبھ ہوتا ہے اسلیے رتن لچھن جاننے والے پُرشون سے اُسکی پرچھا کرانی چاہیے-

द्विपहयवनितादीनां स्वगुणविशेषेण रत्नशब्दोऽस्ति।
इह तूपलरत्नानामधिकारो वज्रपूर्वाणाम्॥ २॥

۲- ہاتھی گھوڑا استری آدکو بھی اپنے گُن ہونے سے رتن کہتے ہین ارتھات ہاتھیونمین اُتم ہاتھی ہو تو اسکو ہست رتن کہتے ہین اِسیطرح گھوڑا رتن استری رتن آد کہاتے ہین پرنتُ یہان تو ہیرا آدپتھر سے مطلب ہے ارتھات ہیرا آد رتنون کے گُن دوش کو بیان کرتے ہین-

रत्नानि बलाद्दैत्याद्दधीचतोऽन्येवदन्ति जातानि । केचि-
द्भुवः स्वभावाद्वैचित्र्यंप्राहुरुपलानाम् ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥

۳- کوئی منی کہتے ہیں کہ بل نام دیتّ کے شریر سے رتن اُتپن (پیدا) ہوئے ہیں کوئی کہتے ہیں کہ ددھیچ منی کی دیہہ سے رتن اُپجے ہیں اور کوئی کہتے ہیں کہ زمین کی سبھاؤ سے پتھر ہی سے طرح طرح کی صورت کے رتن (جواہر) بن گئے ہیں -

वज्रेन्द्रनीलमरकतकर्केतनपद्मरागरुधिराख्याः । वैडू-
र्यपुलकविमलकराजमणिस्फटिकशशिकान्ताः ॥ ४ ॥
सौगन्धिकगोमेदकशंखमहानीलपुष्परागाख्याः । ब्र-
ह्ममणिज्योतीरससस्यकमुक्ताप्रवालानि ॥ ५ ॥ + ॥

۴- ہیرا نیلم پنّا کرکے تن پدم راگ (لال) ردھر بیدورج پلک بملک راج منی اسپھٹک چندرکانت - ۵- سوگندھک گومیدک سنکھ مہانیل پشپ راج (پکھراج) برہم منی جوتی رس سسیک ماتی پرابل (مونگا) یے سب رتن ہیں -

वेणातटे विशुद्धं शिरीषकुसुमोपमंच कौशलकम् । सौ-
राष्ट्रकमाताम्रं कृष्णं सौर्पारकं वज्रम् ॥ ६ ॥ ईषत्ताम्रं
हिमवति मतङ्गजं वल्लपुष्पसंकाशम् । आपीतंच
कलिङ्गे श्यामं पौण्ड्रेषु संभूतम् ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۶- شونا ندی کے کنارے پر شدھ شریکھ پھول کے سمان ہرے رنگ کا ہیرا پیدا ہوتا ہے - سُراشٹر دیش کا ہیرا تھوڑا سا لال ہوتا ہے سوپارک دیش کا پیدا ہوا ہیرا کالے رنگ کا ہوتا ہے - ۷- ہموان پربت کا ہیرا تھوڑا سا لال ہوتا ہے - ماتنگ دیش کا ہیرا بل پشپ کے سمان تھوڑا سا پانڈر رنگ ہوتا ہے - کلنگ دیش کا ہیرا پیلے رنگ کا ہوتا ہے اور پانڈر دیش کا پیدا ہوا ہیرا سیاہ رنگ کا ہوتا ہے -

ऐन्द्रं षडश्रि शुक्लं याम्यं सर्पास्यरूपमसितंच । कदली
काण्डनिकाशं वैष्णवमिति सर्वसंस्थानम् ॥ ८ ॥ वारु-
णमबलागुह्योपमं भवेत्कर्णिकारपुष्पनिभम् । शृङ्गा-
टकसंस्थानं व्याघ्राक्षिनिभंच हौतभुजम् ॥ ९ ॥ वाय-
व्यंच यवोपममशोककुसुमप्रभं समुद्दिष्टम् । स्रोतः

खनिः प्रकीर्णकमित्याकरसंभवस्त्रिविधः ॥ १० ॥

۹- جو ہیرا چھیہ کونے کا ہو اور سفید رنگ کا ہو اسکا دیوتا اِندر ہے - سانپ کے منھ کی صورت اور سیاہ رنگ ہیرے کا دیوتا جمراج ہے - کیلے کے کانڈ کے رنگ ارتھات نیلے اور پیلے رنگ کا ملا ہوا چاہے جس صورت کا ہو اُسکا دیوتا بِشن ہے - استری کی بھگ کے آکار اور کرنکار پھول کے سمان پیلے رنگ کا ہیرا ہو اُسکا دیوتا برُن ہے - شیر کی آنکھ کے سمان رنگ اور سنگھاڑے کی صورت کا ہیرا ہو اُسکا دیوتا اگن ہے - ۱۰- جو کی صورت اور اشوک پُشپ کے سمان لال رنگ کا ہیرا ہو اُسکا دیوتا بایُو ہے - ہیرا پیدا ہونے کی جگہ تین ہین ایک تو ندی آدِک پرباہ دوسرے کھان تیسرے کسی کسی زمین کے اوپر بکھرے ہوئے اِن تین جگھونمین ہیرا ملتے ہین -

रक्तं पीतं च शुभं राजन्यानां सितं द्विजातीनाम् । शैरी-
षं वैश्यानां शूद्राणां शस्यतेऽसिनिभम् ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱- لال رنگ اور پیلے رنگ کا ہیرا چھتریونکو سفید رنگ کا براہمنونکو سِرس کے پھول کے سمان ہرے رنگ کا بیشیونکو اور تلوار کے سمان نیلے رنگ کا ہیرا شودرونکو شُبھ ہوتا ہے -

सितसर्षपाष्टकं तण्डुलो भवेत्तण्डुलैस्तु विंशत्या । तु-
लितस्य द्वे लक्षे मूल्यं द्विगुणिते चैतत् ॥ १२ ॥ पादत्र्यं-
शार्धोनत्रिभागपञ्चांशषोडशांशाश्च । भागश्च पं-
चविंशः शतिकः साहस्रिकश्चेति ॥ १३ ॥ * ॥ * ॥

۱۲-۱۳ آٹھ سفید سرسُون کے وزن کے برابر ایک چاول ہوتا ہے بین چاول کے برابر جو ہیرا تُول مین ہو اُسکی قیمت دو لاکھ کارشاپن (روپیہ) ہوتا ہے - جو ہیرا اٹھارہ چاول بھر ہو اُسکا مُول (قیمت) پادُون دو لاکھ کارشاپن ہوتا ہے جو ہیرا سولہ چاول بھر ہو اُسکا مُول (دام ترتیانشون دو لاکھ ہوتا ہے چودہ چاول بھر ہیرے کا مُول ادھون دو لاکھ بارہ چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ کا ترتیانش دس چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ پچانش آٹھ چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ کا کھوڈشانش چھہ چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ پچیسوان حصّہ چار چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ کا سوان حصّہ اور دو چاول بھر ہیرے کا مُول دو لاکھ کارشاپن کا ہزاروان حصّہ ہوتا ہے اِسکے بیچ مین کے وزن کا مُول ترے راشِک کرکے اپنی بُدّھ سے جان لیوے -

सर्वद्रव्याभेद्यं लघ्वम्भसि तरति रश्मिवत्स्निग्धम् ।
तडिदनलशक्रचापोपमं च वज्रं हितायोक्तम् ॥ १४ ॥

۱۴- جو ہیرا کسی چیز سے نہ ٹوٹے ہلکا ہو پانی کے اوپر تیرے کرنون سے جگت ہو چکنا ہو بجلی اگن اتھوا اندر دھنکھ کے سمان ہو وہ شُبھ ہوتا ہے -

काकपद् मक्षिका केश धातु युक्तानि शर्करा विद्धम् ।
द्विगुणाश्रि दग्ध कलुष त्रस्त विशीर्णानि न शुभानि ॥१५॥

۱۵- کوّے کے پیر مکھی اور بال کے آکار کے چنھ جن ہیرون مین ہون مٹی اور دھاتُ ... کنکر سے جو بیدھا ہو چپٹے کیے ہوئے پہل سے دُونا پہل جسکا ہو آگ سے جلے ہوئے ہون ... کانتِ سے رہت ہون اور جو ہیرے جرجر ہون وے شُبھ نہین ہوتے -

यानि च बुद्बुद दलिताग्र चिपिट वासीफल प्रदीर्घाणि ।
सर्वेषां चैतेषां मूल्याद्भागोऽष्टमो हानिः ॥१६॥ + ॥

۱۶- جو ہیرا پانی کے بلبلے کے آکار ہو آگے سے پھٹا ہو چپٹا ہو یا باسی پھل کی طرح لمبا ہو اسکی قیمت اوپر کہی ہوئی ریت سے ٹھہرے اُسکا آٹھوان حصہ گھٹانے سے اُنکا ٹھیک مُول (قیمت) ہوتا ہے -

वज्रं न किंचिदपि धारयितव्यमेके पुत्रार्थिनीभिरबला-
भिरुशन्ति तज्ज्ञाः । शृङ्गाटकत्रिपुरधान्यकवत्स्थि-
तं यच्छ्रोणीनिभं च शुभदं तनयार्थिनीनाम् ॥१७॥ + ॥

۱۷- کوئی آچارج ہیرے کے لچھن جاننے والے کہتے ہین کہ پُتر کی اِچھا والی استریونکو ہیرا پہرنا نہ چاہیے چاہے جیسا ہو شرنگاٹک کی صورت کا جو ہیرا ہو ترپُٹ ہو دھانیہ کے آکار سے استھت ہو اور شرونی کے آکار کا جو ہیرا ہو وہ پُتر کی اِچھا والی استریون کے لیے شُبھ ہوتا ہے -

स्वजनविभवजीवितक्षयं जनयति वज्रमनिष्टलक्षणम् ।
अशनिविषभयारिनाशनं शुभमुरुभोगकरं च भूभृताम् ॥१८॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
वज्रपरीक्षानामाऽशीतितमोऽध्यायः ॥८०॥

۱۸- اَشُبھ لچھنون والا ہیرا پہرنیوالے پُرش کے رشتہ دار شُبھ ایشورج اور آیُکھ (عمر) کا ناش کرتا ہے اور شُبھ ہیرا راجاؤنکو بجلی کے ڈر سے زہر کے ڈر سے اور دشمن کے ڈر سے بچاتا ہے اور بہت سکھ دیتا ہے -

شری براہ مِہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
بجر پریچھا نام اَدّھیاے اسّی سماپت ہوا - +

ادھیائے اکیاسی

مکتا لچھن

द्विपभुजगशुक्तिशङ्खाऽभ्रवेणुतिमिसूकरप्रसूतानि ।
मुक्ताफलानि तेषां बहु साधु च शुक्तिजं भवति ॥ १ ॥

۱ - ہاتھی سانپ سیپی شنکھ بادل بانس مچھلی اور سؤر ان سب سے موتی پیدا ہوتے ہیں پرنتُ ان سب میں سیپ کے موتی بہت ہوتے ہیں اور اچھے ہوتے ہیں -

सिंहलकपारलौकिकसौराष्ट्रकताम्रपर्णिपारशवाः ।
कौबेरपाण्ड्यवाटकहैमा इत्याकरा ह्यष्टौ ॥ २ ॥

۲ - سنگھل دیپ پارلوکک دیش سوراشٹر دیش تامرپرنی ندی پارشو دیش کوبیر دیش پانڈ یا ٹک دیش اور ہموان پربت یہ آٹھ استھان موتی پیدا ہونے کے ہیں -

बहुसंस्थानाः स्निग्धा हंसाभाः सिंहलाकराः स्थूलाः । ईषत्ताम्राः श्वेतास्तमोवियुक्ताश्च ताम्राख्याः ॥ ३ ॥ कृष्णाः श्वेताः पीताः सशर्कराः पारलौकिका विषमाः । न स्थूला नात्यल्पा नवनीतनिभाश्च सौराष्ट्राः ॥ ४ ॥ ज्योतिष्मन्तः शुभ्रा गुरवोऽतिमहागुणाश्च पारशवाः । लघु जर्जरं दधिनिभं रहहद्वि संस्थानमपि हैमम् ॥ ५ ॥ विषमं कृष्णं श्वेतं लघु कौबेरं प्रमाणतेजोवत् । निम्बफलत्रिपुटधान्यकचूर्णाः स्युः पाण्ड्यवाटभवाः ॥ ६ ॥

۳ - سنگھل دیپ میں پیدا ہوئے موتی بہت آکار کے ہوتے ہیں اور چکنے ہنس کی طرح سفید رنگ اور موٹے ہوتے ہیں - تامرپرنی ندی کے موتی تھوڑے سے "تامر برن (تانبے کے رنگ) سفید اور صاف ہوتے ہیں - ۴ - پارلوکک دیش کے موتی کالے اُجلے پیلے کنکریلے اور بلھم (ٹیڑھے) ہوتے ہیں - سوراشٹر دیش کے موتی نہ بہت موٹے نہ بہت چھوٹے اور مکھن کی طرح سفید رنگ کے ہوتے ہیں - ۵ - پارشو دیش کے موتی تیج وان (آبدار) سفید رنگ بھاری اور بڑے گُن والے ہوتے ہیں - ۶ - ہموان پربت کے موتی ہلکے جرجر دہی کے رنگ بڑے اور

دو آکار کے ہوتے ہین - ۶ - کوبیر دیش کے موتی بکھم کالے اُجلے ہلکے پرمان اور تیج والے ہوتے ہین - پانڈیاٹ دیش کے پیدا ہوئے موتی نمتب پھل کے آکار تین گٹھون کرکے جکت دھانیہ پھل (دھنیا) کے سمان اور چورن (بُوکا) ہوتے ہین -

अतसीकुसुमश्यामं वैष्णवमैन्दुं शशाङ्कसंकाशम् । ह-
रितालनिभं वारुणमसितं यमदैवतं भवति ॥ ७ ॥ परि-
णतदाडिमगुलिकागुंजाताम्रं च वायुदैवत्यम् । निर्धू-
मानलकमलप्रभं च विज्ञेयमाग्नेयम् ॥ ८ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۷ - اَلسی کے پھول کے سمان شیام رنگ کے موتی کا دیوتا بشن ہے - چندرما کے آکار کا موتی اِندر دیوتا کا ہوتا ہے - ہرتال کے رنگ کا موتی بَرُن کا ہوتا ہے کالے رنگ کا موتی جمراج کا ہوتا ہے ۸ - پکے ہوئے انار کے بیج کے سمان اتھوا گنجا (گھونگھچی) کے سمان تانبے کے رنگ کا موتی بایُو کا ہوتا ہے - بغیر دھوین کی آگ یا کمل کے پھول کے سمان جسکی پربھا (چمک) ہو اُسکا دیوتا اگن ہوتا ہے -

माषकचतुष्टयधृतस्यैकस्य शताहता त्रिपंचाशत् । का-
र्षापणानि गदिता मूल्यं तेजोगुणयुतस्य ॥ ९ ॥ माषकद-
लहान्या ऽतो द्वात्रिंशद्विंशति स्त्रयोदश च । अष्टौ शतानि
च शततत्रयं त्रिपंचाशता सहितम् ॥ १० ॥ पंचत्रिंशशतमि-
ति चत्वारः कृष्णला नवति मूल्याः । सार्धास्तिस्रो गुंजाः स-
प्तति मूल्यं धृतस्यम् ॥ ११ ॥ गुंजात्रयस्य मूल्यं पंचाशद्रूपका गुण-
युतस्य । रूपक पंचत्रिंशत् त्रयस्य गुंजार्धहीनस्य ॥ १२ ॥ ÷ ॥

۹ - جو موتی تول مین چار ماشے ہو اور تیج اور گُنون کرکے جکت ہو اُسکا مول (قیمت) پانچہزار تین سو کارشاپن (روپیہ) ہوتا ہے ساڑھے تین ماشے ہو تو تین ہزار دو سو روپیہ تین ماشے کا موتی ہو تو دو ہزار روپیہ اڑھائی ماشے ہو تو ایکہزار تین سو روپیہ دو ماشے کا موتی ہو تو آٹھ سو روپیہ ڈیڑھ ماشے موتی کا مول تین سو ترپن روپیہ - ۱۱ - ایک ماشے کے موتی کا مول ایکسو پینتیس روپیہ چار رتی کے موتی کا مول نوّے روپیہ ہوتا ہے جس موتی کا وزن ساڑھے تین رتی ٹھہرا ہو وہ ستّر روپیہ کا ہوتا ہے - ۱۲ - تین رتی کا موتی تول مین ہو اور گن جکت ہو تو پچاس روپیہ کا ہوتا ہے اور اڑھائی رتی کا موتی پینتیس روپیہ کا ہوتا ہے پرنتُ تیج اور گن کرکے جکت

یعنے بے عیب اور آبدار موتی ہون تب یہ مُول ہوتا ہے نہین تو مُول گھٹ جاتا ہے -

पलदशभागो धरणं तद्यदि मुक्तास्त्रयोदश सुरूपाः। त्रिशती सपंचविंशा रूपकसंख्याकृतं मूल्यम् ॥१३॥ षोडशकस्य द्विशती विंशतिरूपस्य सप्ततिः सशता। यत्पंचविंशतिधृतं तस्य शतं त्रिंशता सहितम् ॥१४॥ त्रिंशत्सप्ततिमूल्या चत्वारिंशच्छतार्धमूल्या च। षष्टिः पंचीना वा धरणं पंचाष्टकं मूल्यम् ॥१५॥ मुक्ताशीत्यास्त्रिंशच्छतस्य सा पंचरूपकविहीना। द्वित्रिचतुःपंचशता द्वादश षोडश पंचकत्रितयम् ॥१६॥

۱۳- پانچ رتّی کا ماشہ سولہ ماشے کا کرکھ اور چار کرکھ کا ایک پل ہوتا ہے پل کا دسوان حصّہ دھرن کہاتا ہے - جو اچھے (آبدار) تیرہ موتی ایک دھرن تول مین ہون تو اُنکا مول یعنے قیمت تین سو پچیس روپیہ ہوتا ہے - ۱۴- سولہ موتی ایک دھرن مین چڑھین تو اُنکا مُول دو سو روپیہ ہوتا ہے بیس موتی ایک دھرن بھر ہون تو ایکسو ستّر روپیے کے ہوتے ہین - ۱۵- تیس موتی ایک دھرن پر چڑھین تو ستّر روپیے کے ہوتے ہین چالیس مُوتی ایک دھرن بھر ہون تو پچاس روپیے کے ہوتے ہین - پچپن موتی ایک دھرن بھر ہون تو چالیس روپیہ کے ہوتے ہین - ۱۶- اسّی موتی ایک دھرن بھر ہون تو تیس روپیہ کے ہوتے ہین سو موتی ایک دھرن بھر ہون تو پچیس روپیے کے ہوتے ہین دو سو موتی ایک دھرن بھر ہون تو بارہ روپیہ اُنکا مُول ہوتا ہے تین سو موتی ایک دھرن بھر ہون تو چھہ روپیہ اُنکا مُول ہوتا ہے چار سو مُوتی ایک دھرن بھر ہون تو پانچ روپیہ کے ہوتے ہین اور پانسو موتی ایک دھرن تول مین چڑھین تو سب موتی تین روپیے کے ہوتے ہین -

पिक्का पिच्चार्घार्धा रवकः सिक्थं त्रयोदशाद्यानाम्। संज्ञाः परतो निगराश्चूर्णाश्चाशीतिपूर्वाणाम् ॥१७॥

۱۷- جو تیرہ موتی ایک دھرن مین چڑھتے ہین اُنکو پکّا کہتے ہین - سولہ موتی ایک دھرن مین چڑھین اُنکو پچّا کہتے ہین - بیس مُوتی چڑھین اُنکو ارگھ - پچیس موتی چڑھین اُنکو اردھ تیس چڑھین اُنکو رَوک - چالیس موتی ایک دھرن مین چڑھین اُنکو سِکتھ اور پچپن مُوتی ایک دھرن مین چڑھین اُنکو نگر کہتے ہین - اِس سے آگے اسّی اَور سو موتی ایک دھرن مین چڑھین تو اُنکو چورن کہتے ہین

انھیں کو دُنیا میں جو کا موتی کہتے ہیں یے سنگھیا موتیوں کے آکار میں بیوپار کے لیے کام آتی ہیں -

एतद्गुणयुक्तानां धरणधृतानां प्रकीर्तितं मूल्यम् । परि-
कल्प्यमन्तराले हीनगुणानां क्षयः कार्यः ॥ १८ ॥ कृष्ण-
श्वेतकपीतक ताम्राणामीषदपि च विषमाणाम् । त्र्यं-
शोनं विषमकपीतयोश्च षड्भागदलहीनम् ॥ १९ ॥ * ॥

۱۸- یہ دھرن بھر اُتم گن یکت موتیوں کا مُول کہا انکے بیچ میں ترے راشک (اربعہ متناسبہ) سے دام لگا لیوے جیسے تیرہ موتی ایک دھرن ہون تو تین سو پچیس روپیہ کے اور سولہ موتی ایک دھرن بھر ہون تو دو سو روپیہ کے انکے بیچ چودہ موتی یا پندرہ موتی ایک دھرن میں چڑھیں تو ترے راشک سے انکا مُول جانے ایسے ہی آگے بھی ترے راشک سے مُول جاننا چاہیے برنت گن ہین موتیوں کا مُول گھٹانا چاہیے - ۱۹- جو موتی تھوڑے سے بھی کالے اجلے پیلے یا تانبے کے رنگ کے ہون یا بکھم (ٹیڑھے) ہون انکا مُول جو اوپر کہی ہوئی ریت سے آوے اُسکا تیسرا حصہ گھٹا کر ٹھیک ٹھیک مُول ہوتا ہے رنگ اچھا ہو اور بکھم ہون تو چھٹا حصہ گھٹانے سے مول ہوتا ہے اور بہت پیلے موتی کا مُول آدھا رہجاتا ہے -

ऐरावतकुलजानां पुष्यश्रवणेन्दुसूर्यदिवसेषु । ये चो-
त्तरायणभवा ग्रहणेऽर्केन्द्वोश्च भद्रेभाः ॥ २० ॥ तेषां कि-
ल जायन्ते मुक्ताः कुम्भेषु सरदकोशेषु । बहवो बृहत्प्र-
माणा बहुसंस्थानाः प्रभायुक्ताः ॥ २१ ॥ नैषामर्घः
कार्यो न च वेधोऽतीव तेजप्रभायुक्ताः । सुतविजया-
रोग्यकरा महापवित्रा धृता राज्ञाम् ॥ २२ ॥ * ॥ * ॥

۲۰- ایراوت ہاتھی کے بنش میں جو ہاتھی پیدا ہوئے ہیں اور بھدر ذات کے ہاتھی پکھ اور شرون نکھشتر میں سومبار یا اتوار کو اُترائن میں سورج چندرما کے گرہن کال میں پیدا ہون ۲۱- اُنکے کُمبھون میں اور دنت کوشون میں بہت سے بڑے بڑے انیک آکار کے اور چمکدار موتی نکلتے ہیں - ۲۲- یے موتی بہت آبدار ہوتے ہیں اسلیے انکا مُول نہ کرے اور انھیں چھید بھی نکرے یے موتی مہا پوتر ہوتے ہیں جو راجا انکو پہنے اُسکو پتر بجے اور آروگیہ دیتے ہیں -

दंष्ट्रामूले शशिकान्तिसप्रभं बहुगुणं च वाराहम् ।

तिमिजं मत्स्याक्षिनिभं बृहत्पवित्रं बहुगुणं च ॥२३॥

۲۳- سؤر کی داڑھ کی جڑ مین چندرما کی کانت کے سمان کانت والا اور بہت گنون والا موتی نکلتا ہے اور مچھلی کا موتی مچھلی کی آنکھ کے سمان ہوتا ہے اور وہ موتی بڑا پوتر (نہایت پاک) اور بہت گنون کر کے مکت ہوتا ہے -

वर्षोपलवज्जातं वायुस्कन्धाच्च सप्तमाद्भ्रष्टम्। ह्रिय-
ते किल खाद्दिव्यैस्तडित्प्रभं मेघसंभूतम् ॥ २४ ॥

۲۴- میگھ مین اولے کی طرح موتی پیدا ہوتا ہے وہ ساتوین بایو اسکندھ سے گرتا ہی پرنتُ اُسکو دیوتا لوگ آکاش ہی سے ہر لیجاتے ہین وہ میگھ کا موتی بجلی کیطرح چمکتا ہوا ہوتا ہے -

तक्षकवासुकिकुलजाः कामगमा ये च पन्नगास्तेषाम्।
स्निग्धा नीलद्युतयो भवन्ति मुक्ताफलस्यान्ते ॥ २५ ॥
शस्तेऽवनिप्रदेशे रजतमये भाजने स्थिते च यदि। वर्ष-
ति देवोऽकस्मात्तज्ज्ञेयं नागसंभूतम् ॥ २६॥ अपह-
रति विषमलक्ष्मीं क्षपयति शत्रून् यशो विकाशयति।
भौजङ्गं नृपतीनां धृतमकृतार्घं विजयदं च ॥ २७ ॥ + ॥

۲۵- جو تچھک ناگ اور باسک ناگ کے کل مین پیدا سوچھا چاری (خود اختیاری) سانپ ہین اُنکے پھن کی نوک مین چکنے اور نیل کانت والے موتی ہوتے ہین - ۲۶- اُس موتی کی یہ پہچان ہے کہ اُتم بھوم پر چاندی کے برتن مین اُس موتی کے رکھنے سے یکایک پانی برسنے لگے تو جانے کہ یہ موتی سانپ کا ہے - ۲۷- راجا اُس موتی کو بنا مول کیے پہن لے وہ سانپ کا موتی زہر اور مفلسی کو دور کرتا ہے دشمنونکا ناش کرتا ہے جس بڑھاتا ہی اور بجے دیتا ہے -

कर्पूरस्फटिकनिभं चिपिटं विषमं च वेणुजं ज्ञेयम्। शं-
ङ्खोद्भवं शशिनिभं वृत्तं भ्राजिष्णु रुचिरं च ॥२८॥ + ॥

۲۸- کپور یا اَسپھٹک کے سمان اُجلا چپٹا اور بکھم موتی بانس کا پیدا ہوا جانے اور سنکھ سے پیدا ہوا موتی چاندی کیطرح چمکدار گول چمکیلا اور سندر ہوتا ہے -

शङ्खतिमिवेणुवारणवराहभुजगाभ्रजान्यवेध्यानि
अमितगुणत्वाच्चैषामर्घः शास्त्रेन निर्दिष्टः ॥२९॥+॥

۲۹- شنکھ مچھلی بانس ہاتھی سور سانپ اور میگھ سے پیدا ہوئے موتیوں میں چھید نکرنا چاہیے ان سب کے گن بہت ہیں اسلیے شاستر میں انکا مول نہیں کہا ہے -

एतानि सर्वाणि महागुणानि सुतार्थसौभाग्ययशस्कराणि । रुक्शोकहन्तॄणि च पार्थिवानां मुक्ताफलानीप्सितकामदानि ३०॥

۳۰- شنکھ آدی سے پیدا ہوئے موتی بہت گنوں سے سنکت ہوتے ہیں پتر دھن سوبھاگیہ اور جس دیتے ہیں روگ اور شوک کا ناش کرتے ہیں اور راجاؤنکو منو بانچھت (خاطرخواہ) پھل دیتے ہیں

सुरभूषणं लतानां सहस्रमष्टोत्तरं चतुर्हस्तम् । इन्द्रच्छन्दो नाम्ना विजयच्छन्दस्तदर्धेन ॥ ३१॥ शतमष्टयुतं हारो देवच्छन्दो ह्यशीतिरेकयुता । अष्टाष्टकोऽर्धहारो रश्मिकलापश्च नवषट्कः ॥ ३२॥ द्वात्रिंशता तु गुच्छो विंशत्या कीर्तितोऽर्धगुच्छाख्यः । षोडशभिर्माणवको द्वादशभिश्चार्धमाणवकः ॥ ३३॥ मन्दरसंज्ञोऽष्टाभिः पंचलता हारफलकमित्युक्तम् । सप्तविंशतिमुक्ता हस्तो नक्षत्रमालेति ॥ ३४॥ अन्तरमणिसंयुक्ता मणिसोपानं सुवर्णगुलिकैर्वा । तरलकमणिमध्यं तद्विज्ञेयं चाटुकारमिति ॥ ३५॥ एकावली नाम यथेष्टसंख्या हस्तप्रमाणा मणिविप्रयुक्ता । संयोजिता या मणिना तु मध्ये यष्टीति सा भूषणविद्भिरुक्ता ॥ ३६॥ * ॥ * ॥ * ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां मुक्ताफलपरीक्षानामैकाशीतितमोऽध्यायः ८१॥

۳۱ چار ہاتھ لمبا اور ایکہزار آٹھ لڑی کا موتیونکا ہار دیوتاؤنکا بھوکھن بنتا ہے اسکا نام اندر چھند ہے اسکا آدھا ارتھات دو ہاتھ لمبا پانسو چار لڑی کا بجے چھند کہاتا ہے - ۳۲- ایکسو آٹھ لڑی کا اور دو ہاتھ لمبا ہار کہاتا ہے ایکیاسی لڑی کا اور دو ہاتھ لمبا دیو چھند کہاتا ہے چونسٹھ لڑی کا آدھا ہار چوون لڑی کا رشم کلاپ ۳۳- بتیس لڑی کا گچھہ بیس لڑی کا آدھا گچھہ سولہ لڑی کا مانوک بارہ لڑی کا آدھا مانوک - ۳۴- آٹھ لڑی کا مندر اور پانچ لڑی کا ہار پھلک کہاتا ہے یے سب دو دو

ہاتھ لمبے ہوتے ہین - ایک ہاتھ لمبی ستائیس موتیون کی نخیتر مالا کہاتی ہے - ۲۵ - اُسی ایک لڑی کے بیچ بیچ موتیون کے ساتھ اور مَن اتھوا سونے کے دانے پروئے جائین تو اُسکو مَن سوپانک کہتے ہین وہی نرمل مَن کرکے مدھ بھاگ مین جکت ہو تو چاٹکارک ہوتا ہے - ۲۶ - ہار کے بیچ مین جو بڑا مَن ہو اُسکو ترلک کہتے ہین ایک ہاتھ لمبی چاہیے جتنی لڑی ہو اور اُسکے بیچ مین مَن نہو اُسکا نام ایکاولی ہے اور جو اُسکے بیچ مین مَن ہو تو اُسکو بھوکھن کے لچھن جاننے والے یشٹ کہتے ہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین مکتا لچھن نام ادھیاے اکیاسی سماپت ہوا -

---

ادھیاے بیاسی

پدم راگ لچھن (لعل)

सौगन्धिक कुरुविन्द स्फटिकेभ्यः पद्मराग संभूतिः । सौगन्धिक जा भ्रमरांजनाब्जजम्बूरसद्युतयः ॥१॥ कुरुविन्दभवाः शबलामन्दद्युतयश्च धातुभिर्विद्धाः । स्फटिकभवा द्युतिमन्तो नानावर्णा विशुद्धाश्च ॥२॥+॥+॥

سوگندھک کُرُبندک اور اسپھٹک اِن تین طرح کے پتھرون سے پدم راگ (لعل) پیدا ہوتے ہین - سوگندھک سے پیدا ہوا پدم راگ بھونرا انجن میگھ یا جامن کے رس کے سمان کانت والا ہوتا ہے - ۲ کُرُبندک سے پیدا ہوا پدم راگ شبل ارتھات اُجلا کالا آدِ انیک رنگ ملے ہوئے مند کانت اور مٹی آدِ دھاتون سے بیدھا ہوا (داغی) ہوتا ہے - اسپھٹک سے پیدا ہوا پدم راگ کانت جکت (روشن) طرح طرح کے رنگ کا اور نرمل (صاف) ہوتا ہے -

स्निग्धः प्रभानुलेपी स्वच्छोऽर्चिष्मान गुरुः सुसंस्थानः । अन्तःप्रभोऽतिरागो मणिरत्न गुणाः समस्तानाम् ॥३॥

۳ - چکنا اپنی پربھا کرکے لیپتا ہوا نرمل پرکاشمان بھاری سُندر آکار کا بھیتر سے کانت جکت اور بہت رنگ والا ایسے پدم راگ مَن اور رتنون کے گُن ہین ارتھات ایسے گُن جس پدم راگ مین ہون وہ اُتّم ہوتا ہے -

कलुषा मन्दद्युतयो लेखाकीर्णाः सधातवः खण्डाः । दुर्विद्धा न मनोज्ञाः सशर्कराश्चेति मणिदोषाः ॥ ४ ॥ ✢ ॥

۴۔ صاف نہو۔ چمک کم ہو۔ لکیرین بنی ہون مٹی آدِ دھاتون سے داغی ہو پھوٹا ہوا ہو اچھی طرح سے نہ چھیدا ہو جی کو خوشی نہ دینے والا ہو اور کنکریلا ہو ایسے دوش (عیب) جس مَن مین ہون وہ اچھا نہین ہوتا۔

भ्रमरशिखिकण्ठवर्णो दीपशिखासप्रभो भुजङ्गानाम् । भवति मणिः किल मूर्धनि योऽनर्घेयः स विज्ञेयः ॥ ५ ॥

۵۔ سانپون کے مستک پر بھونرا یا مور کے گلے کے رنگ کا اور چراغ کی لو کی طرح روشن جو مَن ہوتا ہے اسکو امول (لعل بے بہا) جاننا چاہیے۔

यस्तं बिभर्ति मनुजाधिपतिर्न तस्य दोषा भवन्ति विषरोगकृताः कदाचित् । राष्ट्रे च नित्यमभिवर्षति तस्य देवः शत्रूंश्च नाशयति तस्य मणेः प्रभावात् ॥ ६ ॥ ✢ ॥

۶۔ جو راجا ایسے سانپ کے مَن کو دھارن کرتا ہے اسکو زہر اور بیماری سے کبھی دکھ نہین پہنچتا ہے۔ نیت اس راجا کی راج مین دیو برکھا ہوتی ہے اور اس مَن کے پربھاو سے راجا اپنے دشمنو کو ناش کرتا ہے۔

षड्विंशतिः सहस्राण्येकस्य मणेः पलप्रमाणस्य । कर्षत्रयस्य विंशतिरुपदिष्टः पद्मरागस्य ॥ ७ ॥ अर्धपलस्य द्वादश कर्षस्यैकस्य षट् सहस्राणि । यश्चाष्टमाषकधृतं तस्य सहस्रत्रयं मूल्यम् ॥ ८ ॥ माषकचतुष्टयं दशशततत्रयं द्वौ तु पंचशतमूल्यौ । परिकल्प्यमन्तराले मूल्यं हीनाधिकगुणानाम् ॥ ९ ॥ वर्णन्यूनस्यार्धं तेजोहीनस्य मूल्यमष्टमांशः । अल्पगुणो बहुदोषो मूल्यात्प्राप्नोति विंशांशम् ॥ १० ॥ आधूम्रं व्रणबहुलं स्वल्पगुणं चाप्नुयाद्द्विशतभागम् । इति पद्मरागमूल्यं पूर्वाचार्यैः समुद्दिष्टम् ॥ ११ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पद्मरागलक्षणं नाम द्व्यशीतितमोऽध्यायः ॥ ८२ ॥

۷- جو پدم راگ ایک پل ارتھات چار کرکہ تول مین ہو اُسکا مول (قیمت) چھبیس ہزار روپیہ ہوتا ہے - تین کرکہ تول مین پدم راگ ہو تو بیس ہزار روپیہ اُسکا مول کہا ہے - ۸- دو کرکہ کا پدم راگ بارہ ہزار روپیہ کا اور ایک کرکہ کا پدم راگ چھہ ہزار روپیہ کا ہوتا ہے - جو پدم راگ آٹھ ماشہ ارتھات آدھا کرکہ ہو اُسکا دام تین ہزار روپیہ ہوتا ہے - ۹- چار ماشہ کا پدم راگ ایکہزار روپیہ کا اور دو ماشہ کا پدم راگ پانسو روپیہ کا ہوتا ہے اِسکے بیچ مین ترَے راشِک سے مول ٹھہرالینا چاہیے - اور بے عیب اور باعیب کی قیمت زیادہ اور کم تسمجھ لینا چاہیے -

۱۰- جو پدم راگ رنگت مین کم ہو اُسکی قیمت آدھی ہو جاتی ہے اور جسمین چمک کم ہو اُسکی قیمت آٹھوان حصہ رہ جاتی ہے جس پدم راگ مین گن تھوڑے ہون اور دوش بہت ہون اُسکا دام بیسوان حصہ رہ جاتا ہے - ۱۱- جو پدم راگ تھوڑا سا دُھومر برن (دھوین کے رنگ کا) ہو جسمین بہت سے برن ہون وہ اپنے مول کا دوسوان حصہ مول پاتا ہے - اِسطرح پدم راگ کا مول اگلے آچارجون نے کہا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
پدم راگ لچھن نام ادّھیاے بیاسی سماپت ہوا -

ادّھیاے ۸۳ تراسی

مرکت (پنّا) لچھن

शुकवंशपत्रकदलीशिरीषकुसुमप्रभं गुणोपेतम् । सुर-
पितृकार्ये मरकतमतीव शुभदं नृणां विधृतम् ॥१॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
मरकतलक्षणं नामत्र्यशीतितमोऽध्यायः॥ ८३॥

۱- طوطا بانس کا پتّا کیلا یا سرس کا پھول اِنکے سمان جسکی ہری چمک ہو اور گنون سہت ہو اُس مرکت (پنّا) کو منشّہ دیوکارج اور پِتر کارج مین دھارن کرے تو بہت ہی شُبھ پھل کرتا ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
مرکت لچھن نام ادّھیاے تراسی سماپت ہوا -

ادھیاے چوراسی

دیپ (چراغ) لچھن

वामावर्तोमलिनकिरणःसस्फुलिङ्गोऽल्पमूर्तिः क्षिप्रंनाशंव्रजति
निर्मलस्नेहवर्त्यन्वितोऽपि । दीपःपापंकथयतिफलंशब्दवान्वेप-
नश्चव्याकीर्णार्चिर्विशलभमरुद्यश्चनाशंप्रयाति ॥१॥ +॥

۱- جو دیپ باماورت ہو یعنی اُسکی لَو (شعلہ) بائیں طرف کو گھومتی ہو کرن میلی ہو چنگاریاں اُس سے جھڑتی ہوں چھوٹی سورت کا ہو یعنی جسکی لَو لمبی نہ اُٹھے صاف تیل اور بتی ہونے پر بھی جلدی بجھ جائے وہ دیپ اشبھ پھل کو کرتا ہے ۔ اور جس چراغ سے آواز نکلتی ہو کانپتا ہو کرن جسکی بکھری ہوں اور بغیر گرنے پتنگے کیڑے اور ہوا کے آپ ہی آپ بجھ جاسے وہ بھی برا ہی پھل کا دینے والا ہوتا ہے ۔

दीपः संहतमूर्तिरायततनुर्निर्वेपनोदीप्तिमान्निःशब्दोरुचिरःप्र-
दक्षिणगतिर्वैदूर्यहेमद्युतिः । लक्ष्मींक्षिप्रमभिव्यनक्तिसुचिरं
यश्चोद्यतंदीप्यतेशेषंलक्षणमग्निलक्षणसमंयोज्यंयथायुक्तितः २॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायांदीप-
लक्षणंनामचतुरशीतितमोऽध्यायः ॥ ८४ ॥+॥

۲- جس دیپ کی لَو پھٹے نہیں اور لمبی لَو ہو کانپتا نہو پرکاشمان ہو شبد (آواز) نکرے پردکھنا (روشن) ہو یعنے داہنی طرف کو لَو گھومتی ہو بیدورج من یا سونے کے سمان جسکی چمک ہو اور جو دیپ بہت دیر تک بڑی روشنی کے ساتھ جلتا رہے ایسا دیپک جلدی ہی لچھمی کا پرکاش کرتا ہے اور جو دیپک کا لچھن بشیکھ کرکے بیان نہیں کہا وہ سب اوپر کہے ہوئے اگن لچھن کے سمان جتا سنبھو دیپک میں سمجھ لینا چاہیے ۔

شری براہ مہر آچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا میں
دیپ لچھن نام ادھیاے چوراسی سماپت ہوا۔

ادھیاے پچاسی

داتون کے لچھن

वल्लीलतागुल्मतरुप्रभेदैः स्युर्दन्तकाष्ठानिसहस्रशोयैः। फ-
लानिवाच्यान्यतितत्प्रसङ्गोमाभूदतोवच्म्यथकामिकानि॥१॥

۱- بلّی لتا گلم اور برچھ انکے بھید کرکے ہزاروں طرح کی داتون (مسواک) ہوتی ہیں اُنکے پھل کہنے چاہئیں پر تِت بہت بِستار (طول) ہو اِسلیئے من مانے پھل کو دینے والی داتون کہتے ہیں

अज्ञातपूर्वाणिनदल्लकाष्ठान्यद्यान्नपत्रैश्चसमन्वितानि। नयु-
ग्मपर्वाणिनपाटितानिनचोर्ध्वशुष्काणिविनात्वचावा॥२॥

۲- جن داتونوں کو پہلے نہ جانتے ہوں اُنکو نکرے پتے لگی ہوئی داتون نکرے دو پرب بہت داتون نکرے پھٹے ہوئے برچھ کے اوپر ہو سوکھی ہو جسمیں بکلا (پوست) نہو ایسی داتون بھی نکرے

वैकङ्कतश्रीफलकाश्मरीषुब्राह्मीद्युतिःक्षेमतरौसुदा-
राः। वृद्धिर्वटेऽर्केप्रचुरंचतेजःपुत्रामधूकेककुभेप्रिय-
त्वम्॥३॥ लक्ष्मीःशिरीषेचतथाकरंजेप्लक्षेऽर्थसि-
द्धिःसमभीप्सितास्यात्। मान्यत्वमायातिजनस्यजा-
त्यांप्राधान्यमश्वत्थतरौवदन्ति॥४॥ आरोग्यमा-
युर्बदरीबृहत्योरैश्वर्यवृद्धिःखदिरेसबिल्वे। द्रव्याणि
चेष्टान्यतिमुक्तकेस्युःप्राप्नोतितान्येवपुनःकदम्बे॥५॥
निम्बेऽर्थाप्तिःकरवीरेऽन्नलब्धिर्भाण्डीरेस्यादिदमेवप्रभू-
तम्। शम्यांशत्रूनपहन्त्यर्जुनेचश्यामायांचद्विषतामे-
वनाशः॥६॥ शालेऽश्वकर्णेचवदन्तिगौरवंसभद्र-
दारावपिचाटरूषके। वाल्लभ्यमायातिजनस्यस-
र्वतःप्रियंग्वपामार्गसजम्बुदाडिमैः॥७॥+॥+॥

۳- بیکنکت سِری پھل اور کاشمری کے کاٹھ کی داتون کرنے سے براہمی کانت برہم تیج ہوتی ہے - چھیم برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سُندر استری ملتی ہے - برکے کاٹھ کی

داتون سے برِدّھ (بڑھتی) ہوتی ہے - ارک برچھ کے کاٹھ کی داتون سے بڑا تیج (نور) ہوتا ہے مہوے کے کاٹھ کی داتون کرنے سے پتّر ہوتے ہین ارجن برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سبکا پیارا ہوتا ہے - ۴ - سِرس اور کرنج برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے لچھمی ہوتی ہے - پلچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے منوکامناسدّھ ہوتی ہے - چمیلی کی داتون کرنے سے دُنیا مین عزت پاتا ہی اور پیپل کے کاٹھ کی داتون کرنے سے آدمی افسری پاتا ہے - ۵ - بیر کے کاٹھ کی داتون کرنے سے تندرستی کٹیلی کی داتون سے عمر کنتھہ او بیل کی داتون کرنے سے ایشورج کی برِدّھ ہوتی ہے - اَتِ مکتک کی داتون سے چاہی ہوئی بستُ ملتی ہے اور کدم کے کاٹھ کی داتون سے بھی چاہی ہوئی چیز ملتی ہے - ۶ - نیم کی داتون سے دھن کی پراپت کربیر کی داتون سے اَنّ کا لابھ اور بھانڈیر برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے بھی بہت اَنّ ملتا ہے - شمی برچھ اور ارجن برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے دشمنونکو مارتا ہے اور شیاما برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے بھی دشمنونکا ناش ہوتا ہے - ۷ - شال برچھ اور اشوکرن برچھ کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سنمان (آدر) ہوتا ہی دیو دارو اور بانسا کی داتون سے بھی سنمان ہوتا ہے - پرینگ اپامارگ جامن اور انار اِن برچھون کے کاٹھ کی داتون کرنے سے سب لوگونکا پیارا ہوجاتا ہے -

उदङ्मुखः प्राङ्मुख एव वाऽब्दं कामं यथेष्टं हृदये निवेश्य। अ-
द्यादनिन्द्यं सुखोपविष्टः प्रक्षाल्य जह्याच्च शुचिप्रदेशे ॥ ८ ॥

۸ - اُتر مکھ یا پورب مکھ سکھ سے بیٹھکر اپنی منوکامنا کو ہردے مین کرکے داتون کی نندا نکرتا ہوا برس داتون کرے بعد اسکے داتون کو پانی سے دھوکر پوتّر استھان مین پھینک دے -

अभिमुखपतितं प्रशान्तदिक्स्थं शुभमतिशोभनमूर्ध्वसंस्थितं यत्।
अशुभकरमतोऽन्यथा प्रदिष्टं स्थितपतितं च करोति मिष्टमन्नम् ॥ ९ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां दन्तका-
ष्ठलक्षणं नाम पञ्चाशीतितमोऽध्यायः ॥ ८५ ॥

۹ - پھینکی ہوئی داتون سامنے گرے اور شانت دِشا مین گرے تو شبھ ہوتا ہے اور جو پھینکی ہوئی داتون کھڑی ہوکر رہجاے تو بہت ہی شبھ ہوتا ہے اِسکے برخلاف یعنے سامنے نہ گرے شانت دِشا مین نہ گرے کھڑی نہو جاے تو اشبھ پھل کرتی ہے اور جو پھینکی ہوئی داتون کھڑی ہوکر گر جاے تو اُس دن میٹھا بھوجن ملتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
دنت کاشٹھ لچھن نام اڈھیاے پچاسی سماپت ہوا۔

اڈھیاے ۸۶ چھیاسی

شگون

यच्छुक्रशक्रवागीशकपिष्ठलगरुत्मताम् । मतेभ्यःप्रा-
हऋषभोभागुरेर्देवलस्यच ॥ १॥ भारद्वाजमतंदृष्ट्वाय-
च्चश्रीद्रव्यवर्धनः । आवन्तिकःप्राहनृपोमहाराजाधि
राजकः ॥२॥ सप्तर्षीणांमतंयच्चसंस्कृतंप्राकृतंचयत्।
यानिचोक्तानिगर्गाद्यैर्यात्राकारैश्चभूरिभिः ॥ ३॥ ता-
निदृष्ट्वाचकारेमंसर्वशाकुनसंग्रहम् । वराहमिहिरः
प्रीत्याशिष्याणांज्ञानमुत्तमम् ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۔ شکر اندر برہسپت کپشٹھل گرڑ بھاگر اور دیول رکھ کے متونکو دیکھکر ریکھبھ آچارج نے شگن سنگرہ بنایا ہے اُسکو دیکھکر ۔ ۲ اور بھاردواج مُن کے مت کو اور اُجین کے مہاراجادھراج راجا شری دربیہ بردھن نے شگن سنگرہ بنایا ہے اُسکو دیکھکر ۳۔ اور سپت رکھیونکا مت جو شگن سنگرہ سنسکرت مین ہے اور پراکرت مین جو شگن سنگرہ ہے ان سبکو دیکھکر اور گرگ آدِ جاترا شاستر کے بنانیوالے بہت سے مُن لوگون نے جو شگن کہے ہین ۔ ۴ ۔ اُن سبکو دیکھکر یہ سب شگن سنگرہ نام اُتّم گیان شِکھیون کی پرسنتا کے لیے براہ مہراچارج نے بنایا ہے ۔

अन्यजन्मान्तरकृतंकर्मपुंसांशुभाशुभम् । यत्तस्य
शकुनःपाकंनिवेदयतिगच्छताम् ॥ ५॥ + ॥ + ॥

۵۔ پورب جنم مین آدمیون نے جو اچھے برے کرم کیے ہین اُنکے پھل کو جاترا کے سمے شگن تبلاتا ہے ۔

ग्रामारण्याम्बुभूव्योमद्युनिशोभयचारिणः । रुतयाः
तेक्षितोक्तेषुग्राह्याःस्त्रीपुंनपुंसकाः ॥ ६॥ + ॥ + ॥ + ॥

۶۔ گانون جنگل پانی زمین (بل آدِ) اور آکاش مین رہنے والے جیو دِن مین رات مین اور دن رات دونون مین پھرنے والے جیو شبد گمن ایکشن اور اُکت (باہر کی آواز) ان کر کے استری

پرش اور نپنسک (نامرد) جاننے چاہئین یعنی شگون کے وقت اُس جیو کو جاننے کہ عورت ہے یا مرد ہے یا نامرد ہے اُن جیوون کے رُت آدِ سے جاننے اور اُس شگون کے سمیے استری آدِ کا درشن شبد آدِ ہو اُس سے بھی اُس شگون دینے والے جیو کو استری یا پرش یا نپنسک سمجھے -

पृथग्जात्यनवस्थानादेषां व्यक्तिर्न लक्ष्यते । सामान्य-
लक्षणोद्देशौ श्लोकाभ्यामपि कृताविमौ ॥ ७ ॥ * ॥ * ॥

۷ - پرتھک ذات کے اَنوَستھت ہونے سے اِن جیوون کے سوروپ مین استری پرش آدِ کا بھید نہین سمجھا جاتا سامانیہ لچھن کے اُدیش مین یہ دو اشلوک ہمنون کے بنائے ہوئے ہین -

पीनोन्नतविकृष्टांसाः पृथुग्रीवाः सुवक्षसः । स्वल्प-
गम्भीरविरुताः पुमांसः स्थिरविक्रमाः ॥ ८ ॥ तनूर-
स्कशिरोग्रीवाः सूक्ष्मास्यपदविक्रमाः । प्रसक्तमृदु-
भाषिण्यः स्त्रियोऽतोऽन्यन्नपुंसकम् ॥ ९ ॥ * ॥ * ॥

۸ - موٹے اونچے اور چوڑے جنکے کندھے ہون موٹی گردن ہو سُندر چھاتی ہو تھوڑی اور گروی جنکی بولی ہو اور جنکا پراکرم استھر ہو ایسے جیو پرش ہوتے ہین - ۹ - جنکی چھاتی سر اور گردن چھوٹی ہو جنکے مکھ پانون اور پراکرم چھوٹے ہون ہر وقت میٹھی بولی بولین وے استری ہوتے ہین جن جیوون مین استری اور پرش دونون کے لچھن ملین اُنکو نپنسک جاننا چاہیے -

ग्रामारण्यप्रचाराद्यं लोकादेवोपलक्षयेत् । संचिक्षि-
प्सुरहं वच्मि यात्रामात्रप्रयोजनम् ॥ १० ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۰ - یے شگون کے جیو کون کون گانون مین رہتے ہین کونسے جنگل مین رہتے ہین آدِ سب باتین لوگ سے جان لیوے کیونکہ ہم تو سنچھیپ سے کہنے کی اِچھا رکھتے ہین اسلیے صرف جاترا مین جنکی ضرورت پائی جاتی ہے اُنھین کو کہتے ہین -

पथ्यात्मानं नृपतिं सैन्ये पुरे चोद्दिश्य देवताम् । सार्थे प्रधा-
नं साम्ये स्याज्जाति[illegible]वयोऽधि[illegible] ॥ ११ ॥ * ॥ * ॥

۱۱ - [illegible] مین اپنے اوپر شگون کا پھل دیکھے سینا (فوج) مین راجا کے اُدیش سے [illegible] پھل [illegible] نگر مین دیوتا (نگر کا مالک) کو شگون کا پھل جاننے بنت سے [illegible] کے ساتھ مین جو پردھان (مکھیا) ہو اُسکو شگون کا پھل جاننے اور جو کوئی بھی اُنمین

یہ وہان نہو سب برابر ہون تو ذات اور ودیا اور عمر مین جو بڑا ہو اُسکو پھل جانے ۔

मुक्तप्राप्तैष्यदर्का सुफलं दिक्षु तथा विधम् । अङ्गारि-
दीप्तधूमिन्यस्ताश्च शान्तास्ततोऽपरम् ॥ १२ ॥ + ॥ + ॥

۱۲ ۔ سورج اُدے سے لیکر پہر دن چڑھے تک ایشانی دشا مُکت سورجا پورب دشا پرایت سورجا اور اگنیئی دشا ایکھیت سورجا ہوتی ہے اسی پرکار آٹھ پہر مین ایک ایک پہر سورج اُدے سے لیکر پورب آدِ دشاؤنین گھومتا ہے جس دشا کو سورج چھوڑکر آیا ہو وہ مُکت سورجا دشا انگارنی کہاتی ہے جسمین استھت ہو وہ پرایت سورجا دشا دیپتا کہاتی ہے اور جسمین سورج جانے والا ہو وہ ایکھیت سورجا دشا دھومتا کہاتی ہے باقی پانچ دشا شانتا ہوتی ہین ۔ مُکت سورجا مین جو اشگن ہو تو اُسکا پھل ہوچکا جانے ۔ پرایت سورجا مین ہو تو اُسکا پھل اُسی دن جانے اور ایکھیت سورجا مین جو اشگن ہو اُسکا پھل آگے ہوگا یہ جانے ۔

तत्पञ्चमदिशां तुल्यं शुभं त्रैकाल्यमादिशेत् । परि-
शेषदिशोर्वाच्यं यथासन्नं शुभाशुभम् ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳ ۔ انگارنی آدِ دشاؤن سے پانچوین دشا کا شبھ پھل تینون کال مین برابر کہے ارتھات انگارنی سے پانچوین دشا مین شبھ شگن ہو تو اُسکا پھل ہوچکا جانے ۔ دیپتا سے پانچوین دشا مین شبھ شگن ہو تو اُسکا پھل برتمان جانے اور دھومتا سے پانچوین دشا مین شبھ شگن ہو تو اُسکا پھل آگے ہوگا یہ جانے ۔ باقی دو دشاؤنکا شبھ اشبھ پھل پاس کی دشا کے موافق کہے ۔

शीघ्रमासन्ननिम्नस्थैश्चिरादुन्नतदूरगैः । स्थान-
वृद्ध्युपघाताच्च तद्वद्ब्रूयात्फलं पुनः ॥ १४ ॥ + ॥ + ॥

۱۴ ۔ جو شگن پاس ہو اور نیچے استھان مین ہو اُسکا پھل جلد ہوتا ہے اور جو شگن دور ہو اور اونچے استھان پر ہو اُسکا پھل دیر کو ہوتا ہے استھان کی بردھ اور اُپگھات سے بھی اسیطرح پھل کہے ارتھات جس برچھ آدِ استھان پر وہ شگن ہو جو اُسکی نت بردھ ہوتی ہو تو شگن کا پھل شبھ ہوتا ہے اور جو اُس استھان کی نت ہان ہوتی ہو تو اُس شگن کا پھل اشبھ جانے ۔

क्षणतिथ्युडुवातार्कैर्दैवदीप्तो यथोत्तरम् । क्रियादी-
प्तो गतिस्थानभावस्वरविचेष्टितैः ॥ १५ ॥ + ॥ + ॥

۱۵ ۔ مُہورت دیپت تِتھ دیپت نچھتر دیپت پون دیپت اور سورج دیپت یہ پانچ

کے دیپت شگن دیو دیپت کہلاتے ہین اور یہ پانچون اُتّروتّر بلوان ہین اور گمن استھت بھاو سور (آواز) اور چیشٹھا (قیافہ) اِنکے دیپت ہونے سے کریا دیپت ہوتی ہے یہ دش پرکار دیپت ہین

दशधैवप्रशान्तो ऽपि सौम्यस्तृणफलाशनः । मांसाऽमे-
ध्याशनो रौद्रो विमिश्रो ऽन्नाशनः स्मृतः ॥१६॥ * ॥

۱۶ - اِسی پرکار شانت شگن بھی مہورت تتھ آدِ کے بھید سے دش پرکار کے ہوتے ہین - جو وہ شگن گھاس یا پھل کھانیوالا ہو تو شبھ اور جو مانس اور بِشٹا آدِ اَپوتّر بستُ کھانیوالا ہو تو اشبھ اور جو اَنّ کھانیوالا ہو تو مِلا ہوا پھل ارتھات نہ شبھ اور نہ اشبھ ہوتا ہے -

हर्म्यप्रासादमङ्गल्यमनोज्ञस्थानसंश्रिताः । श्रेष्ठा
मधुरसक्षीरफलपुष्पद्रुमेषु च ॥१७॥ * ॥ * ॥

۱۷ - محل دیوتا آدِ کا پراساد براہمن گئو آدِ کے منگل استھان اور سُندر استھانون مین جو شگن استھت ہون بغیر مٹھائی کے دُودھ سہت اور پھل پھول سہت برچھون پر جو شگن ہون وہ شبھ ہوتے ہین

स्वकाले गिरितोयस्था बलिनो द्युनिशाचराः । क्लीबस्त्री-
पुरुषाश्चैषां बलिनः स्युर्यथोत्तरम् ॥१८॥ * ॥ * ॥

۱۸ - دِن مین پھرنے والے جیو دِن مین اور پربت (اُونچے استھان) پر استھت ہون اور رات مین پھرنے والے جیو رات مین اور جل کے پاس استھت ہون تو بلوان ہوتے ہین اور اِن جیوون مین نپنسک سے استری اور استری سے پُرش بلوان ہوتے ہین -

जवजातिबलस्थानहर्षसत्त्वस्वरान्विताः । स्वभू-
मावनुलोमाश्च तदूनाः स्युर्विवर्जिताः ॥१९॥ * ॥

۱۹ - بیگ جات بل استھان ہرکھ ستّو اور سور اِن کرکے ٹھیک اور اپنی بھوم مین انولوم ہوکر استھت جو شگن دینے والے جیو ہون تو بلوان شگن ہوتا ہے اور جو بیگ آدِ سے رہت ہو تو وہ شگن نربل ہوتا ہے -

कुक्कुटेभपरिल्यश्च शिखिवञ्जुलछिक्कराः । बलि-
नः सिंहनादश्च कूटपूरी च पूर्वतः ॥ २० ॥ * ॥

۲۰ - مُرغا ہاتھی پِرلی (نام پرند) مور بنجُل (کھدر چنچ نام پرند) چھکّر (ایک طرح کا ہرن) سنگھ ناد (ایک طرح کا پرند) کوٹ پوری (کرائکا) یہ سب پورب دِشا مین بلوان ہوتے ہین -

क्रोष्टुकोलूकहारीतकाककोकर्क्षपिङ्गलाः। क-
पोतरुदिताक्रन्दक्रूरशब्दाश्च याम्यतः ॥२१॥

۲۱۔ سرگال (سیار) اُلّو ہاریت (ہریل چڑیا) کوا چکوا (چکوا) ریچھ پنگلا (نام پرند) کبوتر یہ سب جیو اور رونا آکرند بُری آواز دکھن دِشا مین بلوان ہوتے ہین -

गोशशक्रौञ्चलोमाशहंसोत्क्रोशकपिञ्जलाः। वि-
डालोत्सववादित्रगीतहासाश्च वारुणाः ॥२२॥

۲۲۔ گئو خرگوش کرونچ پنچھی لومڑی ہنس کرر پنچھی ابلا تیتر بلّی یہ سب جیو اور اُتسو باجا گیت اور ہنسی (خندہ) پچّھم مین بلوان ہوتے ہین -

शतपत्रकुरङ्गाखुमृगैकशफकोकिलाः। चाष-
शल्यकपुण्याहघण्टाशङ्खरवा उदक् ॥२३॥

۲۳۔ سَتت پتر (داربلگاٹ پنچھی) ہرن چوہا مرگ گھوڑا اور ایک کھُر والے جیو کوکلا چاکھ (نیل کنٹھ پنچھی) شلّیک (سیہہ) یہ سب جیو اور پنیاہ شبد (بید خوانی وغیرہ پاک آواز) گھنٹہ اور سنکھ کی آواز اُتّر مین بلوان ہوتے ہین -

न ग्राम्योऽरण्यगो ग्राह्यो नारण्यो ग्रामसंस्थितः। दि-
वाचरो न शर्वर्यां न च नक्तंचरो दिवा ॥२४॥

۲۴۔ گانون مین رہنے والا شگن جنگل مین ہو تو اُسکو نہ لینا چاہیے اسیطرح جنگل مین رہنے والا شگن گانون مین ہو اور دن مین پھرنے والا رات مین ہو اور رات مین پھرنے والا دن مین ہو تو بھی اُسکو نہ لینا چاہیے -

द्वन्द्वरोगार्दितत्रस्ताः कलहामिषकाङ्क्षिणः। आ-
पगान्तरिता मत्ता न ग्राह्याः शकुनाः क्वचित् ॥२५॥

۲۵۔ جو شگن کے جیو دو اربھاگ استری پُرش کا جوڑا ہون بیماری سے دردمند ہون ڈرے ہوئے ہون لڑائی کرنیکی اچّھا رکھتے ہون ماس کھانیکی اچّھا رکھتے ہون ندی کے دوسرے کنارے پر ہون اور فصل کی خاصیت سے مست ہو رہے ہون تو اُنکے شگن بھی نہ لینا چاہیے -

रोहिताश्वाजबालेयकुरङ्गोष्ट्रमृगाः शशाः। निष्फ-
लाः शिशिरे ज्ञेया वसन्ते काककोकिलौ ॥२६॥

۲۶- روہت (ایک قسم کا ہرن) گھوڑا بکرا گدہا ہرن اونٹ مرگ اور شنک یے سب
شرد رت مین مست ہوتے ہین اس سے ان دنون مین انکا شگن نشپھل ہوتا ہے - اور
ہیمنت رت مین کوا اور کوکلا کا شگن نشپھل ہوتا ہے -

नतुभाद्रपदे ग्राह्याः सूकरश्ववृकादयः । शरद्यब्जा-
दगोक्रौञ्चाः श्रावणे हस्तिचातकौ ॥ २७ ॥ + ॥

۲۷- شوَر کتہ بھیڑیا آدِ کے شگن کو بھادون مین نہ لینا چاہیے - شرد رت مین مل سے
جیونکو کھانے والے بگلا آدِ گئو اور کرونچ پچھی اور ساون مین ہاتھی اور پپیہا انکے شگن کو
نہ لینا چاہیے یعنے انکے شگن کا ان دنون مین کچھ پھل نہین ہوتا -

व्याघ्रर्क्षवानरद्वीपिमहिषाः सबिलेशयाः । हेम-
न्तेनिष्फला ज्ञेया बालाः सर्वे वि मानुषाः ॥ २८ ॥

۲۸- شیر ریچھ بندر چیتا بھینسا بل مین رہنے والے جیو نیولا آدِ اور آدمیون کے بچون
کے سوائے اور سب بچے ہیمنت رت مین نشپھل ہوتے ہین -

ऐन्द्रानलदिशोर्मध्ये त्रिभागेषु व्यवस्थिताः । को-
शाध्यक्षानलाजीवितपोयुक्ताः प्रदक्षिणम् ॥ २९ ॥

۲۹- پورب اور اگن کون کے بیچ کے تین حصّون مین پردچھن کرم سے کوشا دھیکش (خزانچی)
اگن جیوی (سنار لہار آدِ) اور تپسوی یے تین رہتے ہین

शिल्पी भिक्षुर्विवस्त्रा स्त्री याम्यानलदिगन्तरे । परत-
श्चापि मातङ्ग गोपधर्मसमाश्रयाः ॥ ३० ॥ + ॥

۳۰- اگن کون اور دکھن کے بیچ کے تین حصّون مین سلسلہ سے کاریگر بھکھاری اور ننگی استری استھت
ہین - دکھن اور نیرت کون کے بیچ کے تین حصّون مین ہاتھی گوپال اور دھرماتما پرش استھت ہین -

नैर्ऋतीवारुणीमध्ये प्रमदासूतितस्कराः । शौण्डि-
कः शाकुनो हिंस्रो वायव्यापश्चिमान्तरे ॥ ३१ ॥ + ॥

۳۱- نیرت اور پچھم کے بیچ کے تین حصّون مین سلسلہ سے اُتّم استری * پرسوتا (زچّا) استری
اور چور استھت ہین - بایبیہ اور پچھم کے تین حصّون مین کرم سے شونڈک (کلال) شاکن
(پچھی مارنیوالے) اور ہنسا (جان کُشی) کرنیوالے استھت ہین -

विषघातकगोस्वामिकुहकज्ञास्ततः परम् । धन-
वानीक्षणीकश्च मालाकारः परन्ततः ॥ ३२ ॥ * ॥

۳۱ - بایبیہ اور اُتر کے بیچ کے تین حصّون مین کرم سے بکھ سے مارنیوالا گئوونکا سوامی اور اندرجال جاننے والا استھت ہین - اُتر اور ایشان کے بیچ کے تین حصّون مین دھنوان اور دیوگیہ اور مالاکار (مالی) استھت ہین -

वैश्यानश्वरकश्चैव वाजिनांरक्षणेरतः । एवंद्वात्रिं-
शतो भेदाः पूर्वदिग्भिः सहोदिताः ॥ ३३ ॥ * ॥

۳۲ - ایشان اور پُورب کے بیچ کے تین حصّون مین کرم سے بیشنو چرک (بودھ بھید) اور گھوڑونکی رچھا کرنے والا استھت ہین - یہ بتیس بھید تو یے ہوے اور پُورب آد آٹھ دشاؤن کے آٹھ بھید ملاکر سب چالیس بھید کہے ہین -

राजाकुमारोनेताचदूतः श्रेष्ठीचरोद्विजः । ग-
जाध्यक्षश्चपूर्वाद्याः क्षत्रियाद्याश्चतुर्दिशम् ॥ ३४ ॥

۳۳ - راجا راجکمار سیناپت (سپہ سالار) دوت (ایلچی) سریشٹھی (سیٹھ) چر (گپت پرش) براہمن اور ہاتھیونکا ادھیکش (داروغہ) یے پُورب آد آٹھ دشاؤن مین جاننے - اور پُورب آد چارون دشاؤن مین چھتری بیس شودر اور براہمن جانے -

गच्छतस्तिष्ठतो वापि दिशियस्यां व्यवस्थितः । वि-
रौति शकुनो वाच्यस्तद्दिग्जनसमागमः ॥ ३५ ॥

۳۴ - چلتے ہوئے کو اتھوا استھت پرش کو اِن اُوپر کہی ہوئی بتیس دشاؤن کے حصّون مین جس دشا کے حصّے کے بیچ استھت شگن کا جیو شبد کرے اُسدن اُس دشا مین جو پہلے کوشادھیکش (مالک خزانہ) آد کہہ آئے ہین اُنسے سماگم (ملنا) ہوتا ہے -

भिन्नभैरवदीनार्त्तपरुषक्षामजर्जराः । स्वराने-
ष्टाः शुभाः शान्ता हृष्टमकृतिपूरिताः ॥ ३६ ॥

۳۶ - جو جیوون کے شبد (آواز) الگ الگ ڈرانیوالے دکھی پرشت رُوکھے چھام جرجر ہون وے شبھ نہین ہوتے - اور جو شبد شانت ہون اور ہرکھ سہت ہون وے شبھ ہوتے ہین -

श्रिवा श्यामारला छुच्छु: पिङ्गला गृहगोधिका । सूक-
रीपरपुष्टाच पुंनामानश्च वामतः ॥ ३७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۷ ۔ سیرگالی (سیارنی) شیاما (یا نکی) رلا (لراکا) چھچھوندری چھپکلی شوکری (مادہ خوک) کوکلا اور پرش نام جو پچھی ہون (یعنے مذکر) یہ سب جاترا کرنیوالے پرش کے بائین طرف ہون تو شبھ ہوتے ہین یعنے اچھا پھل کرتے ہین ۔

स्त्रीसंज्ञा भास भषक कपि श्रीकर्ण छिक्कराः । शिखि-
श्रीकण्ठ पिप्पीक रुरु श्येनाश्च दक्षिणाः ॥ ३८ + ॥

۳۸ ۔ استری سنگیا والے (مونث) پچھی بھاس پچھی کھلکھ بندر شری کرن پچھی چھکر (ایک قسم کا ہرن) مور شری کنٹھ پچھی پپیک پچھی رورو مرگ اور باز یہ سب داہنی طرف شبھ ہوتی ہین

क्ष्वेडा स्फोटित पुण्याह गीत शङ्खाम्बु निःस्वनाः । स-
तूर्याध्ययनाः पुंवत्स्त्रीवदन्या गिरः शुभाः ॥ ३९ ॥

۳۹ ۔ کشویڈ شبد بجھا کھی کا شبد پنیاہ واچن کا شبد (بید وغیرہ پڑھنے کی آواز) گیت سنکھ کا شبد جل کا شبد تری کا شبد اور بید پاٹھ کا شبد پرش کی بھانت جاننے ارتھات یہ سب بائین طرف ہون تو اچھے ہوتے ہین ۔ اور اور شبد استری کی بھانت یعنے دکھن طرف شبھ ہوتے ہین ۔

ग्रामौ मध्यम षड्जौ तु गान्धारश्चेति शोभनाः । षड्-
जमध्यमगान्धार ऋषभाश्च स्वरा हिताः ॥ ४० ॥ + ॥

۴۰ ۔ جاترا کے سمے مدھم کھرج اور گاندھار یہ تین گرام شبھ ہوتے ہین اور کھرج مدھم گاندھار اور رکھبھ یہ چار سُر شبھ ہین ۔

रुत कीर्तन दृष्टेषु भारद्वाजाज बर्हिणः । धन्यो न-
कुलचाषौ च सरटः पापदोऽग्रतः ॥ ४१ ॥ + ॥

۴۱ ۔ بھاردواج پچھی بکرا مور نکل اور چاکھ پچھی ان کا جاترا کے سمے شبد نام گرہن اور درشن شبھ ہے اور جو گرگٹ جاترا کے سمے آگے آوے تو اشبھ پھل کرتا ہے ۔

जाहकाहि शश क्रोड गोधानां कीर्तनं शुभम् । रुत-
संदर्शनं नेष्टं प्रतीपं वानरर्क्षयोः ॥ ४२ ॥ + ॥ + ॥

۴۲ ۔ جاترا کے سمے جاہک سانپ خرگوش گودھا اور گوہ (نام جانور) انکا نام لینا شبھ ہے

شبد اور درشن انکا شبھ نہین - بندر اور ریچھ کا شبد اور درشن شبھ اور نام لینا اشبھ ہوتا ہے

ओजाः प्रदक्षिणं शस्ता मृगाः सनकुला एडजाः । चा-

षः सनकुलो वामो भृगुराहापराह्नतः ॥ ४३ ॥+॥

۴۳ - مرگ نکل اور پنچھی ایک تین پانچ آدی بکھم (طاق) ہون اور بائین طرف سے آگے ہوکر داہنے طرف کو آوین تو شبھ ہوتے ہین اور نکل کے سمیت چاکھ پنچھی بائین کو آوین تو شبھ ہوتا ہے - بھرگ منی کہتے ہین کہ چاکھ نکل بعد دوپہر دن کے بائین آوین تو شبھ ہوتی ہین دوپہر سے پہلے شبھ نہین ہوتے -

छिक्करः कूटपूरी च पिरली चाह्नि दक्षिणाः । अपस-

व्याः सदा शस्ता दंष्ट्रिणः सबिलेशयाः ॥ ४४ ॥+॥

۴۴ - چھکر کوٹ پوری پرلی دن کے سمئے داہنے آوین تو شبھ ہوتے ہین - داڑھ والے جیو کتہ سیار آدی اور بل مین رہنے والے سانپ نکل آدی بائین طرف شبھ ہوتے ہین -

श्वेष्ठहयसितेभाच्यांशव मांसे च दक्षिणे । कन्यका

दधिनी पश्चादुदग्गो विप्र साधवः ॥ ४५ ॥+॥+॥

۴۵ - گھوڑا اور اجلے رنگ کی چیز پورب مین - مردہ اور مانس دکھن مین - کنیا اور دہی پچھم مین اور گئو براہمن اور سادھو اتر مین شبھ ہوتے ہین -

जालश्वचरणौ नेष्टौ प्राग्याम्यौ शस्त्रघातकौ । प-

श्चादासवषण्ढौ च खलासनहलान्युदक् ॥ ४६ ॥

۴۶ - جال سے جو مچھلی اور پنچھی آدی پکڑین اور کتے سے جو ہرن آدی مارین یہ دونون پرش پورب مین شبھ نہین ہوتے - شستر اور گھاتک پرش دکھن مین - تدا (شراب) اور نپنسک پچھم مین - دشٹ پرش آسن اور ہل اتر مین اشبھ ہوتے ہین -

कर्मसंगमयुद्धेषु प्रवेशे नष्टमार्गणे । यानव्यस्त

गता ग्राह्या विशेषश्चात्र वक्ष्यते ॥ ४७ ॥+॥+॥

۴۷ - کرم کسی بھائی بندھ آدی سے ملنا جدھ گرہ پرویش کھوئی ہوئی چیز کا ڈھونڈھنا - ان سب باتون مین جاترا سے الٹے شگن لینا چاہیے یعنے جاترا مین جو شگن بائین شبھ کہا ہے وہ ان کامون مین داہنے طرف شبھ ہوتے ہین آدی - اسمین جو کچھ وشیش ہے وہ بھی کہتے ہین -

दिवाप्रस्थानवद्ग्राह्याः कुरङ्गरुरुवानराः । अह्नश्च प्रथमेभागे चाषवंजुलकुक्कुटाः ॥ ४८ ॥ शार्वरीपश्चिमेभागेनप्तृकोलूकपिङ्गलाः । सर्वएवविपर्यस्ता ग्राह्याः सार्थेषु योषिताम् ॥ ४९ ॥+॥+॥+॥+॥

۴۸ - دن کے سمے ہرن رورو مرگ اور بندر انکا شگن جاترا کی طرح ہی لینا چاہیے ارتھات الٹا (برخلاف) لیوے دن کے پہلے حصے مین چاکھ نجل اور مرغا کا شگن جاترا ہی کیطرح لیوے -
۴۹ - رات کے پچھلے حصے مین نپتر کا الّو اور پنگلا کا شگن جاترا ہی کی طرح دیکھے اور جو عورتون ہی کا ساتھ ہو تو سب شگن الٹے ہی دیکھنے چاہئین -

नृपसंदर्शने ग्राह्याः प्रवेशेपिप्रयाणवत् । गिर्यरण्यप्रवेशे च नदीनां चावगाहने ॥ ५० ॥ वामदक्षिणगौ शस्तौ यौ ततावग्रपृष्ठगौ । क्रियादीप्तौ विनाशाय यातुः परिघसंज्ञितौ ॥ ५१ ॥ नावेवतु यथाभागंप्रशान्तरुतचेष्टितौ । शकुनौशकुनद्वारसंज्ञितावर्थसिद्धये ॥ ५२ ॥

۵۰ - راجا کے درشن کے لیئے راجا کے گھر جانے کے سمے جاترا ہی کے برابر شگن دیکھنے چاہئین پہاڑ اور جنگل مین جانے کے سمے اور ندی اترنے کے سمے - ۵۱ - جاترا مین جو شگن بائین اور داہنے کہے ہین وے آگے اور پیچھے کی طرف ہون تو شبھ ہوتے ہین - جاترا کرنے والے پرش کے دو شگن پرگھ سنگیا ہون ارتھات دونون طرف اشبھ ہون اور اوپر کہی ہوئی ریت سے کریا دیپت ہون تو جاترا کرنیوالے کا ناش کرنیوالے ہوتے ہین - ۵۲ - اور وہی دونون شگن جتھا بھاگ ارتھات بائین طرف والا بائین طرف اور داہنے طرف والا داہنی طرف مین ہون اور شانت شبد اور چیشٹا سہت ہون تو وے شگن دوار سنگیک شگن جاترا کرنیوالے پرش کا کام سدھ کرتے ہیں

केचित्तुशकुनद्वारमिच्छन्त्युभयतः स्थितैः । शकुनैरेकजातीयैः शान्तचेष्टाविराविभिः ॥ ५३ ॥ + ॥

۵۳ - کوئی آچارج کہتے ہین کہ ایک ذات کے دو شگن شانت شبد اور چیشٹا کرکے جگت ہو کر جاترا کرنیوالے کے دونون طرف اشبھ ہون تو شگن دوار ہوتے ہین -

विसर्जयति यद्येक एकश्च प्रतिषेधति । सविरो-

घोः शुभो यातुर्ग्राह्यो वा बलवत्तरः ॥ ५४ ॥

۵۴- ایک شگن تو جاترا کی آگیا دیوے ارتھات شبھ ہو اور دوسرا شگن جاترا سے روکے ارتھات اشبھ ہو تو وہ جاترا کرنے والے کے لیے برودھ سنگیا نام شگن اشبھ ہوتا ہے اتھوا ان دونون مین جو بلوان ہو اسکو لینا چاہیے -

पूर्वं प्रावेशिको भूत्वा पुनः प्रास्थानिको भवेत् । सु-

खेन सिद्धिमाचष्टे प्रवेशे तद्विपर्ययः ॥ ५५ ॥ + ॥

۵۵- پہلے شگن پراویشک ہو ارتھات پرویش کے سمے جیسا شبھ شگن کہا ہے ویسا ہو اور پیچھے وہی شگن پرستھانک ہو ارتھات جاترا کے سمے جیسا شبھ شگن کہا ہے ویسا ہو جاوے تو جاترا کرنیوالونکو سکھ سے کام سدھ ہوتا ہے پرویش کے سمے اس سے الٹا ہو تو کام سدھ ہوتا ہے -

विसर्ज्य शकुनः पूर्वं स एव निरुणद्धि चेत् । आह

यातुररेर्मृत्युं डमरं रोगमेव वा ॥ ५६ ॥ + ॥ + ॥

۵۶- جاترا کرنے کے سمے پہلے جو شبھ شگن ہو اور وہی شگن پھر اشبھ ہو جاوے تو جاترا کرنیوالے پرش کی موت دشمن کے ہاتھ سے ہو شستر کلہ ہو روگ ہو یہ بات وہ شگن کہتا ہے -

अपसव्यास्तु शकुना दीप्ता भयनिवेदिनः । आर-

म्भे शकुनो दीप्तो वर्षान्तस्तद्भयङ्करः ॥ ५७ ॥ ॥

۵۷- اپردچھن شگن ہون اور دیپت ہون تو بھے کو تبلاتے ہین - جس کام کے شروع مین دیپت شگن ہون تو برس کے بھیتر اس کام مین بھے (خوف) کرتے ہین -

तिथिवायवर्कभस्थानचेष्टादीप्ता यथाक्रमम् । धन-

सैन्यबलाङ्गेष्ट कर्मणां स्युर्भयंकराः ॥ ५८ ॥ + ॥

۵۸- تتھ دیپت شگن دھن کو بھے کرتا ہے - بایو دیپت سینا کو ارک دیپت بل کو نچھتر دیپت انگ کو استھان دیپت اشٹ کو اور چیشٹا دیپت شگن کرم کو بھے کرتا ہے -

जीमूतध्वनिदीप्तेषु भयं भवति मारुतात् । उभयोः

संध्ययोर्दीप्ताः शस्त्रोद्भवभयंकराः ॥ ५९ ॥ + ॥ + ॥

۵۹- میگھون کے شبد کرکے دیپت شگن ہون تو پون (ہوا) سے ڈر ہوتا ہے اور جو دونون سندھیاؤن مین دیپت شگن ہون تو ہتھیار سے بھے کرتے ہین -

चिति केश कपालेषु मृत्यु बन्ध वधप्रदाः । कण्टकी काष्ठ भस्मस्थाः कलहायास दुःखदाः ॥ ६० ॥

अप्रसिद्धिं भयं वापि निःसाराश्मव्यवस्थिताः । कुर्वन्ति शकुनादीप्ताः शान्तायाप्यफलास्तु ते ॥ ६१ ॥

۶۰- چِتا کیش کپال کے اوپر اسقت شگن ہو تو کرم سے مرت بندھن بدھ کرتا ہے - کانٹون والا برچھ کاٹھ اور بھسم کے اوپر اسقت شگن ہو تو کرم سے کلھہ پرشرم اور دکھ کرتا ہے

۶۱- نِسار پاکھان کے اوپر اسقت شگن ہو تو اپرسدھ اتھوا بھے کرتا ہے - یہ پھل دیپت شگنونکا کہا جو ان استھانون مین اسقت شانت شگن ہون تو تھوڑا پھل دینے والے ہوتے ہین -

असिद्धिसिद्धिदौ ज्ञेयौ निर्हारहारकारिणौ । स्थानादुत्वनब्रजेद्यावांशंसते त्वन्यथागमम् ॥ ६२ ॥

۶۲- جیشٹا کرتا ہوا شگن کام سدھ نہین کرتا اور بھوجن کرتا ہوا شگن کام سدھ کرتا ہے - جہان بیٹھا ہو وہان سے شبد کرتا ہوا شگن جو چلا جائے تو جاترا کو کہتا ہے اور لوٹ کر پھر اسی استھان پر آجائے تو کسی کا آنا بتلاتا ہے -

कलहः स्वरदीप्तेषु स्थान दीप्तेषु विग्रहः । उच्चमादौ स्वरं कृत्वा नीचं पश्चाच्च मोषकृत् ॥ ६३ ॥

۶۳- سور (آواز) کرکے دیپت شگن ہو تو کلھہ اور استھان کرکے دیپت شگن ہو تو بگرہ ہوتا ہے پہلے اونچے آواز سے بول کر پھر نیچی آواز سے شگن بولے تو جاترا کرنیوالے کے چوری ہوتی ہے

एकस्थाने रुवन्दीप्तः सप्ताहाद्ग्रामघातकृत् । पुरदेशनरेन्द्राणामृत्वर्धायनवत्सरात् ॥ ६४ ॥+॥+॥

۶۴- دیپت شگن سب دن ایک استھان مین بولتا رہے تو سات دن مین گانون کا ناش کرتا ہے - دو مہینے مین نگر کا تین مہینے مین دیش کا اور بارہ مہینے مین راجا کا ناش کرتا ہے -

सर्वे दुर्भिक्षकर्तारः स्वजाति पिशिताशनाः । सर्पमूषकमार्जारपृथुरोमविवर्जिताः ॥ ६५ ॥ + ॥ + ॥

۶۵- سانپ چوہا بلی اور مچھلیون کو چھوڑ کر اور سب جیو جو اپنی ذات کے جیو کا مانس (گوشت) کھانے لگین تو دربھچھ (قحط سالی) کرتے ہین -

परयोनिषु गच्छन्तो मैथुने देशनाशनाः । अन्यत्र वे-
सरोत्पत्तेर्नृणां चाजातिमैथुनात् ॥ ६६ ॥ * ॥ * ॥

۶۶۔ سب جیو دوسری ذات کی جُون (فرج) مین میتھن (جماع) کرین تو دیش کا ناش کرتے ہین خچر کی پیدایش کو چھوڑکر اور آدمیون کے اور جانورون کے ساتھ جماع کو چھوڑکر۔ (یعنی خچر پیدا ہونے کے واسطے گھوڑی سے گدہے کا جماع ہوتا ہے اور آدمی بھی کامدیو سے پیڑت ہوکر گھوڑی وغیرہ سے کبھی کبھی جماع کرتا ہے) یے اُتپات نہین ہین۔

बन्धघातभयानि स्युः पादोरूमस्तकातिगैः । अपशा-
ष्यपिशितान्नादैर्वर्षमोपस्तनग्रहाः ॥ ६७ ॥ * ॥ * ॥

۶۷۔ پیرون کے پاس شگن آجاے تو بندھن۔ اُرکے پاس شگن آجاے تو گھات اور ماتھے کو شگن چھو جاے تو بھے ہوتا ہے۔ پانی پیتا ہوا شگن دیکھ پڑے تو پانی برساتا ہے گھاس کھاتا ہوا شگن ہو تو چوری کراتا ہے مانس کھاتا ہوا شگن ہو تو شریر مین گھاو کراتا ہے اور انّ کھاتا ہوا شگن ہو تو گرہ ارتھات کسی بندھو سے سماگم (ملاقات) کراتا ہے۔

क्रूरोग्रदोषदुष्टैश्च प्रधाननृपदूतकैः । चिरकालैश्च
दीप्ताद्यास्वागमो दिक्षु तन्नृणाम् ॥ ६८ ॥ * ॥ * ॥

۶۸۔ دیپت دشا مین شگن استھت ہو تو کسی دُشٹ کے ساتھ آدمی کا آنا ہو۔ دھومتا دشا مین شگن استھت ہو تو بہت بڑے دوش سے دُشٹ پُرش کے سہت آنا ہو۔ شانت دشا مین شگن استھت ہو تو پردھان راجا کا برت کہنے والے کے سہت پُرش کا آنا ہو۔ اور جو انگارتا دشا مین شگن استھت ہو تو بہت دیر کے ساتھ پُرش کا آگمن ہو۔

सद्रव्यो बलवांश्च स्यात्सद्रव्यस्यागमो भवेत् । द्युतिमा-
न्विनतप्रेक्षी सौम्यो दारुणवृत्तकृत् ॥ ६९ ॥ * ॥ * ॥

۶۹۔ جو شگن کسی کھانیوالی چیز کے ساتھ ہو اور بلوان ہو تو اُسدن کچھ چیز لیکر مُنگھ کا آنا ہوتا ہے۔ سَومیہ شگن بھی جو پیچھے کو دیکھتا ہو تو دارُن برتانت کرتا ہے ارتھات جو آوے وہ اُپدرو کرے۔

विदिक्स्थः शकुनो दीप्तो वामस्थेनानुवाशितः । स्त्रि-
याः संग्रहणं प्राह तद्दिगाख्यातयोनितः ॥ ७० ॥ * ॥

۷۰۔ دیپت شگن بدشا مین استھت ہو اور بایین طرف مین دوسرا شگن اُسکے پیچھے شبد کرے

تو اُس دِشا مین پرسنّد ہ جسکا جنم ہے ایسے پرش سے استری کو پاتا ہے -

शान्तः पंचमदीप्तेन विरुतो विजयावहः । दिङ्नराग-

गमकारी वा दोषकृत्तद्विपर्यये ॥ ७१ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۷۱ - شانت شگن ہو اور اُس سے پانچوین دِشا مین اَستھت دِیپت شگن اُسکے پیچھے شبد کرتا ہو تو بجے کرتا ہی یا اُس دِشا کے آدمی کا آنا ہوتا ہی اور اِسکے بپریت (برخلاف) ہو تو دوش کرتا ہے -

वामसव्यरुतो मध्यः प्राह स्वपरयोर्भयम् । मरणं क-

थयन्त्येते सर्वे समविरावेणः ॥ ७२ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۷۲ - مدّھ کا شگن بائین طرف اَستھت شگن کرکے برت ہو اور تھات بائین طرف کا شگن اُسکے پیچھے بولے تو اپنے پچّھ سے بھے ہوتا ہے اور مدّھ کا شگن دکھن طرف کے شگن کرکے برت ہو تو شترو سے بھے ہوتا ہے جو یے تینون ایک ہی سمے مین بولین تو مرنے کو تبلاتے ہین -

वृक्षाग्रमध्यमूलेषु गजाश्वरथिकागमः । दीर्घोत्त-

मुषितागेषु नरनौ शिविकागमः ॥ ७३ ॥ +

۷۳ - برچھ کے سرے بیچ اور جڑ مین شگن اَستھت ہو تو کرم سے ہاتھی گھوڑے رتھ پر چڑھے ہوئے شنکھ کا آنا ہوتا ہے اور جو لمبی چیز پر شگن ہو تو آدمی پر چڑھے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے - کمل آدِ پر شگن ہو تو ناو پر چڑھے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے - اور لوک کئی ہوئی چیز پر شگن بیٹھا ہو تو پالکی پر چڑھے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے -

शाकटेनोन्नतस्थे च छायास्थे छत्रसंयुतः । एकत्रि-

पंचसप्ताहात् पूर्वाद्यास्वन्तरासु च ॥ ७४ ॥ + ॥ + ॥

۷۴ اونچے استھان پر شگن اَستھت ہو تو گاڑی پر چڑھا ہوا آدمی آتا ہے - سایہ مین شگن بیٹھا ہو تو چھتر لگائے ہوئے آدمی کا آنا ہوتا ہے پورب دِشا مین شگن اَستھت ہونے سے جو شبھ اشبھ پھل کسی کا آنا یا کسی سے مِلنا کہا یہ سب ایک دن مین ہوتا ہے - دکھن مین شگن اَستھت ہو تو اُسکا پھل تین دِن مین - پچھم مین ہو تو پانچ دن مین - اُتر مین شگن ہو تو سات دِن مین اُسکا پھل ہوتا ہے اسیطرح اگنیے آدِ چارون کونون مین اَستھت شگن کا پھل بھی کرم (بترتیب سلسلہ) سے ایک تین پانچ اور سات دِن مین ہوتا ہے -

सुरपतिहुतवहयमनिर्ऋतिवरुणपवनेन्दुशंकराः ।

प्राच्यादीनां पतयोदिशः पुमांसोऽङ्गनाविदिशः ॥७५॥

۷۵- پورب آد آٹھوں دشاؤں کے کرم سے اِندر، اگنی، جم، نرترت، برن، بایو، سوم اور شیو یے آٹھ مالک ہین پورب آد چار دشا پرش ہین اور اگنیہ آد چار بدشا استری ہین -

तरुतालीविदलाम्बरसलिलजशरचर्मपट्टलेखाः स्युः ।

द्वात्रिंशत्प्रविभक्ते दिक्चक्रे तेषु कार्याणि ॥ ७६ ॥

۷۶- بتیس بھاگ مین بٹے ہوئے دگ چکر مین شگن ہون تو کرم سے تر آد کے اوپر کا مونکا لیکھ ہوتا ہے - ارتھات پورب کے بھاگون مین شگن ہو تو برچھ کی توچا (پوست) پر اتھوا پتون پر شبھ اشبھ کام لکھا ہو - اگنی کون مین شگن ہو تو تال پتر پر - دکھن مین شگن ہو تو بانس کے چھلکے آد پر - نیرت مین ہو تو کپڑے پر - پچھم مین ہو تو پانی سے پیدا کمل آد کے پتے پر - بایبیہ مین ہو تو سرکانڈ کے اوپر - اُتر مین چمڑے کے اوپر - ایشان کون مین شگن سمھت ہو تو پٹ (ریشمی) بستر (کپڑا) پر کام لکھا ہوا ہوتا ہے

यायामशिखिनिकूजितकलहाम्भोनिगडमन्त्रगोशब्दाः ॥

वर्णाश्च रक्तपीतककृष्णासिताः कोणगा मिश्राः ॥७७॥

۷۷- پورب مین جو شگن ہو اسکا شبھ اشبھ پھل کسرت کے استھان مین ہوتا ہے - اگنی کون کے شگن کا پھل آگ کے پاس - دکھن کے شگن کا پھل نکوجت ارتھات کسی کا شبد سننے اسکے پاس ہوتا ہے - نیرت کے شگن کا پھل جھگڑے کے استھان مین - پچھم کے شگن کا پھل پانی کے پاس - بایبیہ کے شگن کا پھل نگڑ (جیلخانہ کی بیڑی آد) کے پاس - اُتر کے شگن کا پھل بید پاٹھ کے استھان مین اور ایشان کونے کے شگن کا پھل گؤوین جہان بولتی ہون اُس استھان مین ہوتا ہے - لال پیلا کالا اُجلا یے پورب آد چار دشاؤن کے رنگ ہین اور لال پیلا پیلا کالا کالا اُجلا اور اُجلا لال ملکر اگنیہ آد چارون بدشاؤن کے رنگ ہین -

चिह्नध्वजीर्ध्वमथश्मशानदरीजलपर्वतयज्ञघोषाः । एतेषु

संयोगभयानिविद्यादन्यानिवास्थानविकल्पितानि ॥७८॥

۷۸- دھوج اگنی سے جلا استھان گپھا جل پربت جگیہ استھان اور گھوگھ (اہیرونکا محلہ) یے آٹھ پورب آد دشاؤن کے چنھ ہین پورب آد دشاؤن مین شگن ہونے سے ان استھانون مین سنجوگ اتھوا بھے ہوتا ہے اور بھی استھان بدھی سے جان لیوے ارتھات شبھ شگن کا پھل شبھ استھانون اور اشبھ کا پھل اشبھ استھانون ہوتا ہے یہ جانے -

स्त्रीणां विकल्पाद्बृहतीकुमारीव्यङ्गाविगन्धात्वथनीलवस्त्रा ।
कुब्जीमदीर्घाविधवाचनाश्चसंयोग चिन्तापरिवेदिकाःस्युः॥७९॥

۷۹ - استریون کے یہ استھان ہین کہ ایشان کون مین بڑی استری اور کماری اگن کون مین انگ ہین استری اور دُرگندھ والی استری نیرت کون مین نیلے بستر والی استری اور کُبری استری بائیبیہ کون مین لبی استری اور بدھوا استری ہین جس دشا مین شگن ہو اُس دشا کی استری سے سنجوگ (ملنا) ہوتا ہے اتھوا وہ استری چنتا (فکر) اتپن کرتی ہے -

ऐच्छास्तुरूप्य कनकातुरभामिनीनांपेयाद्ययानमरख-
गोकुलसंश्रयाश्च । न्यग्रोधरक्तनरुरोध्रककीचका-
ख्याश्चूतद्रुमाः खदिरविल्वनगार्जुनाश्च ॥८०॥ + ॥

अतिसर्वशाकुनेभिश्रकाध्यायः प्रथमः ॥ १ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहिता-
यांषडशीतितमोऽध्यायः ॥८६॥ + ॥

۸۰ - پرشن کے سمے پورب آدی دشاؤن مین شگن استھت ہو تو کرم سے چاندی سونا روئی استری کھانیکی چیز باہن یگ اور گئووون کے جھنڈ کی چنتا پرشن کرنیوالے پرش کو ہوتی ہے اور بڑ برچھ لال رنگ کا برچھ لودھ کا برچھ نولا بانس آم کا برچھ کتھہ کا برچھ بیل کا برچھ اور ارجن برچھ یہ آٹھ برچھ آٹھ دشاؤن کے ہین ارتھات جس دشا مین شگن ہو اُس دشا کے برچھ کے نیچے سونے چاندی آدی کا لابھ اتھوا تان شگون کے موافق ہوتا ہے -

(سب شگونون مین مشر ادھیاے نام پہلا ادھیاے سماپت ہوا -)

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے چھیاسی سماپت ہوا -

ادھیاے ستاسی

شگن انترچکر

ऐन्द्र्यांदिशिशान्तायांविरुवन्नृपसंश्रितागमंवक्ति ।
शकुनःपूजालाभंमणिरत्नद्रव्यसंप्राप्तिम् ॥१॥ + ॥

۱- شانت پورب دِشا مین شبد کرتا ہوا شگن راجا کے آسرے والے پرش کا آنا کہتا ہے - اور پوجا کی پراپت اور من رتن اور سُبرن آرد درَبیہ کی پراپت کہتا ہے - شُبھ شگن ہو تو پورا پھل مَدّھم ہو تو مدّھم پھل اور اشُبھ ہو تو کچھ پھل کرتا ہے -

तदनन्तरदिग्भिकनकागमोभवेद्वांछितार्थसिद्धिश्च।

क्ष्मायुधधनपूगफलागमस्तृतीयेभवेद्भागे ॥ २ ॥

۲- پورب دِشا کے تین بھاگون مین پرتھم بھاگ کا پھل پہلے کہا دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو سونا ملتا ہے اور چاہا ہوا کام سِدّھ ہوتا ہے اور جو تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو شستر یعنے ہتھیار اور دھن (دولت) اور پُنگی پھل (سُپاری) کی پراپت ہوتی ہے -

स्निग्धद्विजस्यसंदर्शनंचतुर्थेतथाहिताग्नेश्च। को-

णेऽनुजीविभिक्षुप्रदर्शनंकनकलोहाप्तिः ॥ ३ ॥

۳- چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو اپنے پیارے براہمن کا درشن ہو اور اگن ہوتری کا درشن ہو - اگن کون مین شگن ہو تو اپنا انُجیوی (پالا ہوا) سیوک آدِ اور بھچھک (بھیکھ مانگنے والا فقیر) دیکھ پڑے اور سُبرن (سونا) اور لوہے کی پراپت ہو -

याम्येनाद्येनृपपुत्रदर्शनंसिद्धिरविमतस्याप्तिः। पर-

तः स्त्रीधर्माप्तिः सर्षपयवलब्धिरप्युक्ता ॥ ४ ॥ + ॥

۴- دکھن دِشا کے پہلے بھاگ مین شگن ہو تو راج پُتر کا درشن ہوتا ہے کام سِدّھ اور اِشٹ بستُ کی پراپت ہوتی ہے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو استری اور دھرم کی پراپت ہوتی ہے اور سرشون اور جَو کا لابھ بھی ہوتا ہے -

कोणाच्चतुर्थखण्डेलब्धिर्द्रव्यस्यपूर्वनष्टस्य। यद्वा

तद्वाफलमपियाचायाँ प्राप्नुयाद्याता ॥ ५ ॥ + ॥

۵- کونے سے چوتھے کھنڈ مین شگن ہو تو پہلے کی گئی ہوئی چیز ملتی ہے اور جاترا کرنے والے پرش کو تھوڑا بہت پھل ہوتا ہے -

यात्रासिद्धिः समदक्षिणेनशिखिमहिषकुक्कुटाप्तिश्च।

याम्याद्वितीयभागेचारणसंगः शुभंप्रीतिः ॥ ६ ॥

۶- سَم دکھن بھاگ مین شگن ہو تو جاترا سِدّھ ہوتی ہے مور بھینسا اور مُرغا کا لابھ ہوتا ہے - دکھن سے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو چارنون (نٹ ناچنے والے آدِ) کا سنگ ہو شُبھ ہو اور پریت ہو -

ऊर्ध्वे सिद्धिः कैवर्तसंगमो मीनतित्तिराद्याप्तिः । प्रव्रजितदर्शनं तत्परे च पक्वान्नफललब्धिः ॥ ७ ॥ + ॥

۷ - تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو کام سدھ ہو کیورت (ملّاح) سے ملنا ہو اور مچھلی تیتر آدی کی پراپت ہو - چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو سنیاسی کا درشن ہو اور پکوان اور پھل کا لابھ ہو -

नैर्ऋत्यां स्त्रीलाभस्तुरगालंकारदूतलेखाप्तिः । परतोऽस्य चर्म तच्छिल्पिदर्शनं चर्ममयलब्धिः ॥ ८ ॥ + ॥

۸ - نیرت کون مین شگن ہو تو استری کا لابھ ہو گھوڑا بھوکھن دوت اور لکھا ہوا انکی پراپت ہو - نیرت کے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو چمڑا اور چمار کا درشن ہو اور چمڑے سے بنی ہوئی وستُ کا لابھ ہو -

वानरभिक्षुश्रवणावलोकनं नैर्ऋताचृतीयांशे । फलकुसुमदन्तघटितागमश्च कोणाच्चतुर्थांशे ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - نیرت سے تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو بندر بھکھاری اور شرمن (گونگے فقیر) کا درشن ہو - نیرت کون سے چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو پھل پھول اور ہاتھی دانت کی بنی ہوئی چیز کی پراپت ہو -

वारुण्यामर्णवजातरत्नवैदूर्यमणिमयप्राप्तिः । परतोऽतः शबरव्याधचौरसंगः पिशितलब्धिः ॥ १० ॥

۱۰ - پچھم مین شگن ہو تو سمدر سے پیدا رتن بیدوریج (پنّا) اور منی جٹت پدارتھ کا لابھ ہو - پچھم سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو بھیل بیادھ اور چور کا سنگ ہو اور مانس (گوشت) کا لابھ ہو -

परतोऽपि दर्शनं वा नरोगिणां चन्दनागुरुप्राप्तिः । रुपायुधपुस्तकलब्धिस्तद्वृत्तिसमागमश्चोर्ध्वम् ॥ ११ ॥

۱۱ - اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو بائی (روگ) کے بیمار سے دیدار ہو اور چندن اور اگر کا لابھ ہو - اس سے بھی اگلے بھاگ مین شگن ہو تو ہتھیار اور پوتھی کا لابھ ہو اور ہتھیار اور پستک برتّ کرنیوالو نسے ملنا ہو -

वायव्ये फेनकचामरौर्णिकाप्तिः समेति कायस्थः । मृन्मयलाभोऽन्यस्मिन्वैतालिकडिण्डिभाण्डानाम् ॥ १२ ॥

۱۲ - بایبیہ مین شگن ہو تو سمندر پھین مرچھل اور اونی کپڑون کی پراپت ہو اور کایستھ کا درشن ہو - اگلے بھاگ مین شگن ہو تو مٹی سے بنی ہوئی چیز ملے اور بیتالک (راجاؤنکی استت پڑھنے والے) اور ڈنڈ بھانڈ کا درشن ہو - جسمین پٹہ مردنگ اور کرار نام باجے اکٹھا بجائے جاوین اسکو ڈنڈ بھانڈ کہتے ہین -

वायव्याच्च तृतीये मित्रेण समागमो धनप्राप्तिः । वस्त्रा-
श्वाप्तिरतः परमिष्टसुहृत्संप्रयोगश्च ॥ २३ ॥ ॥ ॥

۱۳۔ بایبیہ کون سے تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو متر سے ملنا ہو اور دھن بھی پراپت ہو۔ اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو گھوڑا اور کپڑے کی پراپت ہو اور اشٹ متر سے ملنا ہو۔

दधितन्दुललाजानां लब्धिरुदग्दर्शनं च वि-
प्रस्य । अर्थावाप्तिरनन्तरमुपगच्छति सार्थ-
वाहश्च ॥ २४ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۱۴۔ اُتر دشا مین شگن ہو تو دہی چاول اور دھان کی کھیل ملے اور براہمن کا درشن ہو۔ اُتر کے پہلے بھاگ مین شگن ہو تو دھن کی پراپت ہو اور بیاپاری کا درشن ہو۔

वेश्यावटुदाससमागमः परे शुष्कपुष्पफललब्धिः ।
अत ऊर्ध्वं चित्रकरस्य दर्शनं चित्रवस्त्राप्तिः ॥ २५ ॥

۱۵۔ اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو بیسوا یا بالک اور داس سے ملنا ہو اور سوکھے ہوئے پھول اور پھل ملین اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو تصویر بنانیوالے کا درشن ہو اور رنگین کپڑا (چھینٹ آدِ) کا لابھ ہو۔

ऐशान्यां देवलकोपसंगमो धान्यरत्नपशुलब्धिः । प्रा-
क्प्रथमे वस्त्राप्तिः समागमश्चापि बन्धक्या ॥ २६ ॥ ॥

۱۶۔ ایشان کون مین شگن ہو تو دیوتا کے پوجاری سے ملنا ہو اناج رتن اور پشو کا لابھ ہو۔ پورب دشا کے پہلے بھاگ مین شگن ہو تو کپڑا ملے اور بیبھچارنی (زناکار) استری سے ملنا ہو۔

रजकेन समायोगो जलजद्रव्यागमश्च परतोऽतः । ह-
स्त्युपजीविसमाजश्चास्माद्धस्त्यश्वलब्धिश्च ॥ २७ ॥

۱۷۔ اس سے اگلے بھاگ (حصہ) مین شگن ہو تو رجک (دھوبی) سے سماگم (ملاقات) ہو اور پانی سے پیدا ہوئی چیز کا لابھ ہو۔ اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو ہاتھی سے جیوکا (رزق) کرنے والے سے ملنا ہو اور ہاتھی اور گھوڑے کا لابھ ہو۔

द्वात्रिंशत्प्रविभक्तं दिक्चक्रं वास्तुबन्धनेऽप्युक्तम् । अन्त-
र्नाभिस्थैरन्तःफलानि नवधा विकल्प्यानि ॥ २८ ॥ ॥

۱۸۔ دِگ چکر کے بتیس ۳۲ بھاگ کیے بھاگ باسُت کے ادھیاے مین بھی کہے ہین اسکے بیچ مین

آٹھ ار اور ایک نابھ مان کر انکھینچ ہوئے شگن کے پھل نو پرکار سے بچارنے چاہئین اب وہی پھل کہتے ہین۔

नाभिस्थे बन्धुसुहृत्समागमस्तुष्टिरुत्तमा भवति । प्रा-
ग्रक्तपट्टवस्त्रागमस्त्वरे नृपतिसंयोगः ॥ १९ ॥ + ॥

۱۹- نابھ مین سمت شگن ہو تو بندھ اور مترون سے ملنا ہوتا ہی اور اُتم تشٹ ہو پورب بھاگ کے ار کے اوپر شگن سمت ہو تو لال ریشم کا کپڑا ملتا ہی اور راجا سے ملنا ہوتا ہے -

आग्नेये कौलिकतक्षपारिकर्माश्वसूतसंयोगः । ल-
ब्धिश्च तत्कृतानां द्रव्याणामश्वलब्धिर्वा ॥ २० ॥ + ॥

۲۰- اگن کون کے ار کے اوپر شگن ہو تو جولاہہ کھاتی کاریگر گھوڑا اور سارتھی انکا ملنا ہوتا ہی اور جولاہے آدکے بنائے ہوئے کپڑے کا لابھ ہوتا ہے اتوا گھوڑے کا لابھ ہوتا ہے -

नेमीभागं बुद्ध्वा नाभीभागं च दक्षिणे योऽरः । धार्मि-
कजनसंयोगस्तत्र भवेद्धर्मलाभश्च ॥ २१ ॥ + ॥ + ॥

۲۱- نیم بھاگ (چکر کی پردھ) اور نابھ بھاگ (چکر کا بیچ) کو جانکر دکھن مین جو ار ہے اُسکے اوپر شگن ہو تو دھرماتما لوگون سے ملنا ہو اور دھرم کا لابھ ہو -

उस्राक्रीडककापालिकागमो नैर्ऋते समुद्दिष्टः । वृ-
षभस्य चात्र लब्धिर्माषकुलत्थाद्यशनं च ॥ २२ ॥

۲۲- نیرت مین شگن ہو تو گئو تماشا کرنیوالا کاپالک اِنسے ملنا ہوتا ہے - بیل کا لابھ ہوتا ہی اور اُرد اور کلتھی کا بھوجن ملتا ہے -

अपरस्यां दिशि योऽरस्तत्रासक्तिः कृषीवलैर्भवति ।
सामुद्रद्रव्यमसारकाश्च फलमद्यलब्धिश्च ॥ २३ ॥

۲۳- پچھم دشا کے ار کے اوپر شگن ہو تو کھیتی کرنیوالون سے سنگم ہو اور سمندر سے پیدا ہوئے رتن مسار (ایک پرکار کا منِ) کانچ پھل اور مد (شراب) کا لابھ ہو -

भारवहतक्षभिक्षुकसंदर्शनमपि च वायुदिक्संस्थे ।
तिलककुसुमस्य लब्धिः सनागपुन्नागकुसुमस्य ॥ २४ ॥

۲۴- بایبیہ کون کے ار کے اوپر شگن ہو تو بوجھ اُٹھانے والا کھاتی اور بھکھاری انکا ملنا ہو اور تِلک برچھ کے پشپ ناگ پشپ اور پناگ پشپ کا لابھ ہو -

कौवेर्यां दिशि शकुनः शान्तायां वित्तलाभमाख्याति ।
भागवतेन समागममाचष्टे पीतवस्त्रैश्च ॥ २५ ॥

۲۵ - شانت اُتر دِشا کے ارسے اُوپر شگن ہو تو دھن کے لابھ کو کہتا ہے اور بیشنو کے ساتھ ملنا اور پیلے رنگ کے کپڑون کے ساتھ ملنا ہوتا ہے -

ऐशाने व्रतयुक्तावनितासंदर्शनं समुपयाति । लब्धि-
श्च परिज्ञेया कृष्णाऽयोवस्त्र घण्टानाम् ॥ २६ ॥

۲۶ - ایشان کون کے ارکے اُوپر شگن ہو تو برتی استری دیکھ پڑتی ہے اور لوہا کالا کپڑا اور بجانیکا گھنٹہ ملتا ہے -

याम्ये ऽंशे पश्चाद् द्विषट्त्रिसप्ताष्टमेषु मध्यफ-
ला । सौम्ये न च द्वितीये शेषेष्वतिशोभना यात्रा ॥ २७ ॥
अभ्यन्तरे तु नाभ्यां शुभफलदा भवति षट्सु चारेषु । वा-
यव्यानैर्ऋतयोरुभयोः क्लेशावहा यात्रा ॥ २८ ॥

۲۷ - دکھن دِشا کے اشٹم انش مین پچھم مین نیرت کون سے لیکر دوسرے چھٹے تیسرے ساتوین اور آٹھوین اشٹم انش مین اور اُتر مین دوسرے اشٹم انش مین شانت شگن ہو تو جاترا مدھ پھل کہاتی ہے اُترھات نہ شبھ اور نہ اشبھ جاترا ہوتی ہے اور باقی کے بھاگون مین شگن ہو تو بہت شبھ جاترا ہوتی ہے - ۲۸ - بیچ مین نابھ کے چھ ارون پر شگن ہو تو شبھ پھل دینے والی جاترا ہوتی ہے اور بایبیہ اور نیرت کون مین ارکے اُوپر شگن ہو تو کلیش دینے والی جاترا ہوتی ہے -

शान्तासु दिक्षु फलमिदमुक्तं दीप्तास्वतोऽभिधास्यामि ।
ऐन्द्र्यां भयं नरेन्द्रात् समागमश्चैव शत्रूणाम् ॥ २९ ॥

۲۹ - یہ پھل شانت دِشاؤنکا کہا اب دیپتا دِشا کا پھل کہتے ہین - پورب دِشا مین شگن ہو تو راجا سے بھے (خوف) ہو اور شترؤن سے سماگم (ملاقات) ہو -

तदनन्तरदिग्विनाशः कनकस्य भयं सुवर्णकाराणाम् ।
अर्थक्षयस्तृतीये कलहः शस्त्रप्रकोपश्च ॥ ३० ॥

۳۰ - پورب کے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو سُبرن (سونا) کا ناش ہو اور سناروں سے بھے ہو تیسرے بھاگ مین شگن ہو تو دھن کا چھے کلہ (لڑائی) اور ششتر کوپ (جدّھ) ہو -

अग्निभयं च चतुर्थे भयमाग्नेये च भवति चौरेभ्यः ।

कोणादपि द्वितीये धनक्षयो नृप सुत विनाशः ॥ ३१ ॥

۳۱ - پورب کے چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو آگ کا ڈر ہوتا ہے - اگن کون مین شگن ہو تو چور سے ڈر ہوتا ہے اور اگن کون سے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو دھن کا چھے اور راج پتر کا مرنا ہوتا ہے -

प्रमदागर्भ विनाशस्तृतीय भागे भवेच्चतुर्थे च । हैरण्य-

कका रुकयोः प्रध्वंसः शास्त्र कोपश्च ॥ ३२ ॥

۳۲ - اگن کون سے تیسرے بھاگ مین شگن ہوت ہو تو استری کے گربھ کا ناش ہو - اور چوتھے بھاگ مین شگن ہو تو سنار آد کاریگرون کا ناش ہو اور شستر کوپ (ارتھات جدھ) ہو -

अथ पंचमे नृप भयं मारी मृत दर्शनं च वक्तव्यम् । ष-

ष्ठे तु भयं ज्ञेयं गान्धर्वाणां सडोम्बानाम् ॥ ३३ ॥

۳۳ - پانچوین بھاگ مین شگن ہو تو راجا سے ڈر ہو اور مری سے مرے ہوئے پرش کا درشن ہو - چھٹھے بھاگ مین شگن ہو تو گانے والے اور ڈوم سے ڈر ہوتا ہے -

धीवरशाकुनिकानां सप्तम भागे भयं भवति दीप्ते । भो-

जन विघात उक्तो निर्ग्रन्थ भयं च तत्परतः ॥ ३४ ॥

۳۴ - ساتوین بھاگ مین دیپت شگن ہو تو مچھلی مار اور پنچھی مارنیوالے سے ڈر ہو - آٹھوین بھاگ مین شگن ہو تو بھوجن کا ناش کہا ہے اور نرگرنتھ (جاہل) سے ڈر ہوتا ہے -

कलहो नैर्ऋतभागे रक्तस्रावो ऽथ शास्त्र कोपश्च । अ-

पराधे चर्मकृतं विनश्यते चर्मकार भयम् ॥ ३५ ॥

۳۵ - نیرت کون مین شگن ہو تو لڑائی ہو لہو بہے اور سنگرام ہو - پچھم کے پہلے بھاگ مین شگن ہو تو چمڑے سے بنی ہوئی چیز کا ناش ہو اور چمار سے ڈر ہو -

तदनन्तरे परिव्राट् क्षमण भयं तत्परे त्वनशनभयम् ।

वृष्टिभयं वारुण्यां श्वतस्कराणां भयं परतः ॥ ३६ ॥

۳۶ - پچھم کے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو سنیاسی اور شرمن (بودھ مت کے فقیر) سے ڈر ہو - اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو اپباس سے ڈر ہو - پچھم مین شگن ہو تو برکھا کا ڈر ہو - اس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو کتے اور چورون سے ڈر ہو -

वायुग्रस्त विनाशः परे परे शास्त्र पूल्ल वार्ता नाम् ।

कोणेपुस्तकनाशः परेविषस्तेन वायुभयम् ॥३७॥

۳۷ - اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو بائی کی بیماری سے دُکھی پُرش کی موت ہو - اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو ہتھیار اور پُستک سے جیوکا (رازقہ) کرنے والون سے ڈر ہو - بایبئیہ کون مین شگن ہو تو پُستک کا ناش ہو - دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو بکھ اور اُس سے بایو کا ڈر ہو -

परतो वित्तविनाशो मित्रैः सहविग्रहश्चविज्ञेयः । त-
स्यासन्ने ऽश्ववधोभयमपिचपुरोधसः प्रोक्तम् ॥३८॥

۳۸ - اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو دھن کا ناش ہو اور مِترون سے لڑائی ہو - اُس سے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو گھوڑا مر جاے اور پُروہت کو ڈر ہو -

गोहरणशस्त्रघातावुदक्परेसार्थघातधननाशौ । त्वा-
सन्नेचश्वभयं व्रात्यद्विजदासगणिकानाम् ॥३९॥

۳۹ اُتر مین شگن ہو تو گئوونکا ہرن (گُم ہو جانا) ہو اور ہتھیار لگے - اُس سے دوسرے بھاگ مین شگن ہو تو سارتھ کا ناش ہو اور دھن کا بھی ناش ہو - اُسکے پاس کے بھاگ مین شگن ہو تو کتّونکا ڈر ہو اور براتیہ (برّوا جبکا جنیؤ نہوا ہو) دوج (براہمن چھتری بیش) اور بیشیا (رنڈیان) سے بھے (خوف) ہو - جس براہمن کا اُپنین آدِ سنسکار نہون اُسکو براتیہ کہتے ہین -

ऐशानस्यासन्ने चित्राम्बरचित्रकृद्भयं प्रोक्तम् । ऐ-
शानेत्वग्निभयं दूषणमप्युत्तमस्त्रीणाम् ॥४०॥+॥

۴۰ - ایشان کون کے پاس شگن ہو تو چِتر (بیل بوٹہ دار) بستر اور چِتر بنانے والے سے ڈر ہو - ایشان کون مین شگن ہو تو آگ کا ڈر ہو اور اُتم استری لوگونکو دوش لگے -

प्रोक्तस्यैवासन्ने दुःखोत्पत्तिः स्त्रियाविनाशश्च । भय-
मूर्ध्वरजकानां विज्ञेयं काच्छिकानांच ॥४१॥+॥

۴۱ - پورب دشا کے ایشان کون کے پاس شگن ہو تو دُکھ پیدا ہو اور استری مر جا - اُس سے اگلے بھاگ مین شگن ہو تو دھوبی اور کاچھی سے ڈر ہو -

हस्त्यारोहभयंस्याद्दिरदविनाशश्चमण्डलसमाप्तौ ।
ऽभ्यन्तरेतुदीप्ते पत्नीमरणंध्रुवंपूर्वे ॥४२॥+॥+॥

۴۲ - بتّیس بھاگون مین بٹے ہوئے دِگ چکر کی سماپت پر شگن ہو تو ہاتھی وان سے ڈر ہو

اور ہاتھی مر جاے - بیچ مین پوُرب کے ارکے اوُپر شگُن ہو تو بھاریا (زوجہ) مر جاے -

शस्त्रानलप्रकोपावाग्नेयेवाजिमरणंशिल्पिभयम। या-
म्येधर्मविनाशः परेऽन्यवस्कन्दचौरधूर्तवधः ॥ ४३ ॥
अपरेतु कर्मिणांभयमथकोणेचानिले खरोष्ट्रवधः। अत्रै-
वमनुष्याणांविशूचिकाविषभयंभवति ॥ ४४ ॥ उदगर्थ-
विप्रपीडादिश्यैशान्यान्तुचित्तसंतापः। ग्रामीणगोप-
पीडाचतत्रनाभ्यांतथात्मवधः ॥ ४५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इतिसर्वशाकुनेऽन्तरचक्रंनामद्वितीयोऽध्यायः २॥

इतिश्रीवराहमिहिरकृतौवृहत्संहितायांस-
प्ताशीतितमोऽध्यायः ॥ ८७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴۳ - اگن کون کے ارکے اوُپر دیپت شگن ہو تو شستر کوُپ (جھگڑہ) اور اگن کوپ ہو -
گھوڑا مرجاے اور کاریگروں سے ڈر ہو - دکھن مین شگن ہو تو دھرم کا ناش ہو - نیرت کون مین
شگن ہو تو اگن اوسکند (قزاق) چور اور دھورت (فریبی) انسے مارا جاے - ۴۴ پچھم
بھاگ مین ارکے اوپر دیپت شگن ہو تو کام کرنیوالون سے ڈر ہو - بایبیہ کون کے ارکے اوپر شگن
ہو تو گدہے اور اونٹ مرجاین اور اسی کون مین شگن ہونے سے بشوچکا (ہیضہ) اور زہر سے
بھی ڈر ہوتا ہے - ۴۵ - اوتر دشا مین شگن ہو تو دھن کا ناش اور براہمنون کو کلیش ہو -
ایشان کون مین شگن ہو تو من کو سنتاپ ہو گا نون والون سے اور گوپالون سے کلیش ہو -
اور جو نابھہ پر دیپت شگن ہو تو جاترا کرنے والے ہی کی موت ہو -

(سرب شگن مین انتر چکر نام دوسرا اَدھیاے سماپت ہوا -)

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اَدھیاے ستاسی سماپت ہوا -

---

اَدھیاے اٹھاسی

سگن - برت اَدھیاے

अथामास्येनशशप्रवंजुलशिखिश्रीकर्णचक्राह्वयाश्चाषाण्डी-

रकुरवंजरीटकशुकध्वांक्षाः कपोतास्त्रयः। भारद्वाजकुलालकु-
क्कुटखराहारीतगृध्रौकपिः फेण्टः कुक्कुटपूर्णकूटचटकाश्चोक्ता दिवासंचराः॥१॥

۱ - پوتکی مینا سنشکھن بنجل مور سری کرن چکوا جاکھ انڈیرک کھنجن طوطا کوا تین طرح
کے کبوتر بھاردواج کلال مرغا گدہا ہاریت گدھ بندر پھینٹ پنچھی کلکٹ کرایکا اور چٹک
یے سب جیو دن مین پھرنے والے کہے ہین -

लोमाशिकापिंगलछिप्पिकाख्यौवल्गुल्युलूकौशशकश्चरात्रौ। सर्वे
स्वकालोत्क्रमचारिणःस्युर्देशस्यनाशायनृपान्तदा वा ॥२॥+॥

۲ - لومڑی پنگلا چھیپک پنچھی بگلا الّو اور خرگوش یے سب جیو رات مین پھرنے والے ہین
جو یے جیو اپنے کال کو چھوڑکر پھرنے لگین ارتھات دن مین پھرنے والے جیو رات کو اور رات کے
پھرنے والے جیو دن کو پھرنے لگین تو دیش کا ناش ہو یا راجا مرجاے -

हयनरभुजगोष्ट्रद्वीपिसिंहर्क्षगोधावृकनकुलकुरङ्गश्वा-
जगोव्याघ्रहंसाः। पृषतमृगशृगालश्वाविदाख्यान्यपु-
ष्टाद्युनिशमपिविडालःसारसःसूकरश्च॥ ३ ॥+॥+॥

۳ - گھوڑا آدمی سانپ اونٹ چیتا سنگھ ریچھ گوہ بھیڑیا نکل ہرن کتّہ بکرا گئو باگھ ہنس
پرکھت مرگ سیار ساہی کوئیل بلّی سارس اور سوّر یے سب جیو دن رات دونوں بھی پھرتے ہین -

भषकूटपूरिकरवककराविकाः पूर्णकूटसंज्ञाःस्युः। ना-
मान्युलूकचेट्याः पिङ्गलिकापेचिकाहक्का॥४॥ पैलवकिन्त्र
श्यामावंजुलकःकीर्त्यतेरवदिरचंचुः। छुच्छुन्दरीनृप-
सुतावालेयोगर्दभःप्रोक्तः॥५॥ स्रोतस्तडागभेद्येकपु-
त्रकःकलहकारिकाचरला। भृङ्गारवञ्चवाशातिनिशि
भूमौह्यंगुलशरीरा ॥६॥ दुर्बलिकोभाण्डीकःप्राच्या-
नांदक्षिणःप्रशस्तोऽसौ। छिकारोमृगजातिःकृकवाकुः
कुक्कुटःप्रोक्तः॥७॥ गर्ताकुक्कुटकस्यप्रथितंतुकुलाल-
कुक्कुटोनाम। गृहगोधिकेतिसंज्ञाविज्ञेयाकुड्यमत्स्यस्य
॥८॥ दिव्योधन्वनउक्तःक्रोडःस्यात्सूकरोऽथगौरुस्रा। श्वाप्ना-

रमेयउक्तीजात्याचटिकाचसूकरिका ॥९॥ एवंदेशेदेशे
तद्विद्भ्यः समुपलभ्यनामानि। शकुनरुतज्ञानार्थंशा
स्त्रे संचिन्त्यधीज्यानि ॥१०॥+॥+॥+॥+॥+॥+॥+॥

۴- بیوپار کے لیے کئی جیوون کے نام انتر کہتے ہین - بھکّو گوٹ پوری کروک اور کراکا یہ
پورن کوٹ پچھی کہلاتے ہین - پنگلا چھکا ہُکّا یہ نام اُلّو چیٹی (کوٹری) کے ہین - ۵- پوتکی نام
شیا ماچڑیا کا ہے - بجُل پچھی کو کھدرینچ کہتے ہین - چھچھوندری کو بزیشتا کہتے ہین - باے نام کہے
کا ہے - ۶- شرو تو بھیدی ترآگ بھیدی ایک پیترک کلہہ کارک یہ سب نام رلا کے ہین
اُس رلا کا شریر دو انگل کا ہوتا ہے - ۷- اور زمین کے اوپر رات کے وقت بھرنگار کی طرح بولتی
ہے - بھانڈیک کا نام دُربلک ہے وہ پورب دیش کے آدمیون کے داہنے آوے تو شبھ ہوتا ہے
ارتھات اور دنکو بائین طرف شبھ ہے - چھکار ایک طرح کا ہرن ہے - کرک واک نام مرغے کا ہے -
۸- گرتا گنگٹ کو کلال کنگٹ کہتے ہین - گرہ گودھکا نام چھپکلی کا ہے - ۹- دِبتیہ کو دھنون کہتے ہین
کروڈ نام شور کا ہے - اُسرا گنڈو کو کہتے ہین - کیتے کو سار ینگ کہتے ہین - جات کرکے چٹکا کو سُوکری
(مادہ خوک) کہتے ہین - ۱۰- اس پرکار دیش دیش مین شگن کے جاننے والونسے جیوون کے نام
جاکر شگن کا شبد جاننے کے لیے بچار کر شاستر مین انکا کھوج کرے -

वञ्जुलकस्तंतित्तिडितिदीप्तमथकिलिकिलीतितत्पूर्ण
म्। श्येनशुकगृध्रकङ्काः प्रकृतेरन्यस्वरादीप्ताः ॥११॥

۱۱- بجُل کا شبد تیتر کا ایسا ہو تو دیپت ہوتا ہے اور کلکلی ایسا ہو تو پورن ارتھات شبھ
ہوتا ہے - باز طوطا گدھ اور کنک پچھی یہ جیا نت (ہر روز) بولتے ہین اس سے اور طرح کا
شبد بولین تو انکا سور (آواز) دیپت یعنے بُرا ہوتا ہے -

यानासनशय्यानिलयनं कपोतस्य सद्मविशनं वा। अ-
शुभप्रदं नराणां जातिविभेदेन कालोऽन्यः ॥१२॥ आ-
पाण्डुरस्य वर्षाच्चित्रकपोतस्य चैव षाण्मासात्। कुङ्कु-
मधूम्रस्य फलं सद्यः पाकं कपोतस्य ॥१३॥+॥+॥

۱۲- سواری چوکی اور چارپائی کے اوپر کبوتر بیٹھے یا گھر کے اندر چلا جاوے تو آدمیونکو اشبھ ہوتا
ہے - کبوتر کے پھل کا اور کال ذات بھید سے بچار کرے ۱۳- سفید رنگ کے کبوتر کا پھل ایک برس مین

چیتر برن (چینی کبوتر) کے کبوتر کا پھل جھٹ ملتے ہیں اور گلگم کیطرح دھوین کا ایسا رنگ کبوتر کا ہو تو اسکا پھل جلدی یعنے اسی دن ہوتا ہے۔

चिचिदिति शब्दः पूर्णः श्यामाः शूलि शूलिति च धन्यः।
चक्वेति च दीप्तः स्यात्स्वप्रियलाभाय निकृचिगिति ॥ १४ ॥

۱۴۔ شیاما کا چچٹ یہ شبد پورا ہوتا ہے۔ شول شول ایسا شبد شبھ ہے۔ چچ ایسا شبد دیپت ہے اور چک چک ایسا شبد شیاما بولے تو جانو کہ یہ اپنے پیت سے ملنا چاہتی ہے۔

हारीतस्य तु शब्दो गुंगु पूर्णो ऽपरे प्रदीप्ताः स्युः। स्वर-
वैचित्र्यं सर्वं भारद्वाज्याः शुभं प्रोक्तम् ॥ १५ ॥ ॥

۱۵۔ ہاریت کا گنگ گم ایسا شبد پورا ہوتا ہے اور سب طرح کے ہاریت کے شبد دیپت ہیں۔ بھاردواجی پچھی جتنے پرکار کے شبد بولیں سب شبھ ہی ہوتے ہیں۔

किष्किषि शब्दः पूर्णः करायिकायाः शुभः कहकहेति।
क्षेमाय केवलं करकरेति न त्वर्थसिद्धिकरः ॥ १६ ॥
कोट्कीति क्षेम्यः स्वरः कटुल्कीति वृष्टये तस्याः। अ-
फलः कोटिकिलीति च दीप्तः खलु गुक्तः शब्दः ॥ १७ ॥

۱۶۔ کرایکا کا کِش کِش ایسا شبد پورا ہوتا ہے۔ کہہ کہہ ایسا شبد شبھ ہوتا ہے۔ کرکر ایسا شبد کیول (صرف) کشل کے لیئے ہوتا ہے کچھ کام سدھ نہین کرتا۔ ۱۷۔ کوٹلکی یہ شبد کشل کرتا ہے۔ کٹلکی ایسا شبد کرایکا بولے تو برکھا ہوتی ہے۔ کوٹکلی یہ شبد نشپھل ہوتا ہے اور گو ایسا شبد کرایکا کا دیپت ہوتا ہے۔

शस्तं वामे दर्शनं टिट्टिभकस्य सिद्धिर्ज्ञेया हस्तमात्रोच्छ्रितस्य।
तस्मिन्नेव प्रोन्नतस्थे शरीराद्यात्री वश्यं सागरान्ताऽभ्युपैति ॥ १८ ॥

۱۸۔ بائین طرف ٹٹیہ کا درشن ہو تو شبھ ہوتا ہے اور وہ ٹٹیہ ایک ہاتھ اونچا اٹھا ہو تو کام سدھ ہوتا ہے اور اسی بائین طرف مین ٹٹیہ جو جاترا کرنیوالے کے سر سے اونچا ہو کر استھت ہو تو سمندر تک پرتھوی اسکے بس ہو جاتی ہے۔

फणिनोऽभिमुखागमोऽरिसंगं कथयति बन्धवधात्ययं च यातुः।
अथवा समुपैति सव्यभागान्न स सिद्धौ कुशलो गमागमे च ॥ १९ ॥

۱۹۔ جاترا کرنے والے کے سامنے سانپ آوے تو دشمن سے سنگم (ملاقات) ہوتی ہے

یا جاترا کرنے والے کے بائین طرف سے سانپ آوے تو وہ بھی گمن اور آگمن (آنے جانے) مین کام سدھ کرنے کے سمرتھ نہین ہے ارتھات شبھ نہین ہے -

रूपक्षेषुमूर्धसुचवाजिगजोरगाणांराज्यप्रदःकुशल-
कृच्छुचिशाद्वलेषु। भस्मास्थिकाष्ठतुषकेशतृणेषु
दुःखंददाति खलु खंजनकोऽन्यमेकम् ॥ २० ॥

۲۰- کمل پشپ کے اوپر یا ہاتھی یا گھوڑے یا سانپ کے مستک کے اوپر کھنجن (کھڑریچہ) بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو راج دیتا ہے اور پوتر استھان مین اور ہری دوب کے اوپر بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو کشل کرتا ہے - راکھ ہڈی کاٹھ بھوسی بال اور گھاس کے اوپر بیٹھا ہوا کھنجن دیکھ پڑے تو ایک برس تک دکھی رکھتا ہے ارتھات اشبھ ہے -

किलिकिल्किति तरिस्वनः शान्तः शस्तफलोऽन्यथापरः।
शशको निशि वामपार्श्वगो वाशांछस्तफलो निगद्यते ॥ २१ ॥

۲۱- یتیتر کا کل کل یہ شبد شانت ہے اور جاترا کرنیوالیکو شبھ پھل کرتا ہی اسکو چھوڑکر اور شبد تیتر کا دیپیت ہوتا ہی اور اشبھ ہوتا ہی رات کے سمے بائین طرف خرگوش آوے اور شبد کرے تو شبھ کہا ہے -

किलिकिलिविरुतं कपेः प्रदीप्तं न शुभफलप्रदमुद्दिशन्ति यातुः। शु-
भमपि कथयन्ति चुग्लुशब्दं कपिसदृशं च कुलालकुक्कुटस्य ॥ २२ ॥

۲۲- بندر کا کل کل ایسا شبد دیپیت ہوتا ہے وہ جاترا کرنیوالے کو شبھ پھل نہین دیتا اور بندر کا چگل ایسا شبد شبھ کہا ہی - بندر کے شبد کے سمان ہی کلال مرغا کا شبد جانو -

पूर्णाननः कृमिपतङ्गपिपीलिकाद्यैश्चाषः प्रदक्षिणमुपै-
ति नरस्य यस्य। खे स्वस्तिकं यदि करोत्यथ वायियासो
स्तस्यार्थलाभमचिरात्सुमहत्करोति ॥ २३ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۲۳- کیڑے پتنگ چیٹی آدی سے جسکا مکھ بھرا ہوا ایسا چاکھ پچھی (نیل کنٹھ) جس جاترا کرنیوالے پرش کے داہنے آوے اتھوا جس جاترا کرنے والے کے اوپر آکاش مین اڑتا ہوا چاکھ پچھی سوستک بناوے اُس جاترا کرنے والے منشیہ کو جلدی بہت دھن کا لابھ کرتا ہے -

चाषस्य काकेन विरुध्यतस्त्वेन पराजयो दक्षिणभागगस्य।
वधः प्रयातस्य तदा नरस्य विपर्यये तस्य जयः प्रदिष्टः ॥ २४ ॥

۲۴ - کوّے کے ساتھ دکھن طرف مین استھت ہوکر نیل کنٹھ لڑتا ہو اور وہ ہار جاوے تو اُس سمے جاترا کرنیوالے آدمی کی موت ہوتی ہے - اور جو نیل کنٹھ اُتّر طرف مین ہوکر کوّے سے جیت جاوے تو اُس سمے جاترا کرنے والے کی جے (فتح) ہوتی ہے -

केकेतिपूर्णकुरवयदिवामपार्श्वे चाषः करोतिविरुतंज-
यकृत्तदास्यात् । क्रक्रेतितस्यविरुतंनशिवायदीप्तसंद-
र्शनं शुभदमस्यसदैवयातुः ॥ २५ ॥+॥ +॥ +॥+॥

۲۵ - نیل کنٹھ بائین طرف مین کیک یہ شبد کرے اتھوا کرایکا کے سمان کش کش اور کہہ کہہ یہ شبد کرے تو جاترا کرنے والے کی جے کرتا ہے - کر کر یہ شبد نیل کنٹھ کا دیپت ہے اسلیئے شبھ نہین ہے - جاترا کرنیوالے کو نیل کنٹھ کا درشن ہمیشہ ہی شبھ ہے -

श्रएडीरकशीतिरुतेनपूर्णश्चिद्विद्विशब्देनतुदीप्तउक्तः।फे-
एटः शुभोदक्षिणभागसंस्थो नवा श्रितेतस्यरुतोविशेषः २६

۲۶ - انڈیرک تی ایسا شبد بولے تو پورن اور ٹٹ ٹٹ ایسا شبد بولے تو دیپت کہا ہے پھینٹ جاترا کرنیوالیکے دکھن طرف مین ہو تو شبھ ہوتا ہی - پھینٹ کے شبد مین کچھ بشیکھ پھل نہین کہا ہے -

श्रीकर्णरुतंतुदक्षिणेककवकेतिशुभंप्रकीर्तितम् । मध्यंखलु-
चिरुचिकीतियच्छेषंसर्वेसुशान्तिनिष्फलम् ॥ २७ ॥

۲۷ - شری کرن کا کو کو کہ ایسا شبد جاترا کرنیوالے کے دکھن بھاگ مین ہو تو شبھ ہوتا ہی - چلک چلک ایسا شبد مدھم ہے اسکو چھوڑکر اور سب طرح کے شبد شری کرن کے نشپھل ہوتے ہین -

दुर्बलेरपिचिरल्विरिल्वितिप्रोक्तनिष्टफलंदहिवामतः ।
वामतश्चयदिदक्षिणंव्रजेत्कार्यसिद्धिमचिरेणयच्छति ॥ २८ ॥

۲۸ - بھانڈیک بائین طرف مین چرل بر لب ایسا شبد بولے تو چاہا ہوا پھل دیتا ہے - جو جاترا کرنیوالے پرش کے بائین طرف سے داہنے طرف آجاوے تو جلد کام سدھ کرتا ہے -

चिक्चिकिवाशितमेवतुकृत्वादक्षिणभागमुपैतिचवामात् ।
क्षेमकृदेवनसाधयतेऽर्थान्व्यत्ययगंबधबन्धभयाय ॥ २९ ॥

۲۹ - وہ بھانڈیک چک چک ایسا شبد کرکے بائین طرف سے داہنے کو آوے تو کُشل (صرف) کُشل کرتا ہے کام سدھ نہین کرتا اور جو داہنے سے بائین آوے تو موت قید اور ڈر کرتا ہے -

कर्कैति च सारिका द्रुतं चेद्वाष्पज्भयाविरौतिया। सावक्तियियासतो चिरात्क्षत्रेभ्यः क्षतजस्य विस्रुतिम् ॥ ३० ॥

۳۰- جو سارکا (مینا) کرک یا ترے ترے ایسا شبد نربھے ہوکر جلدی بولے وہ یہ کہتی ہے کہ جاترا کرنے والے پرش کے شریر سے جلدی لہو بہے گا -

फेणट कस्य वामतश्चिरिल्विरिल्विति स्वनः। शोभनो निगद्यते प्रदीप्त उच्यते परः ॥ ३१ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۳۱- پھینگاک بائیں بھاگ میں چرلو چرلو- ایسا شبد کرے تو شبھ کہا ہے اسکے سوا اور شبد بولے تو دیپت ہوتا ہے،

श्रेष्ठं स्वरं स्थास्नुमुशन्ति वाममोंकारशब्देन हितं च यातुः। अतः परं गर्दभनादितं यत्सर्वाश्रयं तत्प्रवदन्ति दीप्तम् ॥ ३२ ॥

۳۲- جاترا کرنیوالے پرش کے بائیں طرف گدھا ایک استھان میں کھڑا ہو تو شبھ ہوتا ہے- اور اوم ایسا بولے تو جاترا کرنیوالے کے لیے اچھا ہے اسکے سوا اور سب پرکار کے شبد گدھے کے دیپت ہیں -

आकाररावी समृगः कुरङ्गश्चोकाररावी प्रपतश्च पूर्णः। येऽन्ये स्वरास्ते कथिताः प्रदीप्ताः पूर्णाः शुभाः पापफलाः प्रदीप्ताः ॥ ३३ ॥

۳۳- مرگ اور کرنگ آؤ ایسا شبد کریں اور پرپت مرگ اُو ایسا شبد کرے تو کام پورن ہوتا ہے انکے سوا اور شبد دیپت کہے ہیں- پورے سور (آواز) شبھ ہوتے ہیں اور دیپت سور اشبھ ہیں -

भीता रुवन्ति कुकुकु किति ताम्रचूडास्त्यक्त्वा रुतानि भयदान्यपराणि रात्रौ। स्वस्थैः स्वभावविरुतानि निशावसाने ताराणि राष्ट्रपुरपार्थिववृद्धिदानि ॥ ३४ ॥ ❖ ॥

۳۴- مرغے رات کے وقت ڈرے ہوئے ہوکر ککک ایسا شبد کرتے ہیں ان شبدوں کو چھوڑکر مرغوں کے اور شبد بھئے (ڈر) دینے والے ہیں- جو مرغا سوستھ ہوکر صبح کے وقت اونچی آواز سے اپنی معمولی بولی بولے تو وہ راج نگر اور راجا کی بردھ (ترقی) کرتا ہے -

नानाविधानि विरुतानि हि छिप्पिकायास्तस्याः शुभा कुलुकुलुर्न शुभास्तु शेषाः। यातुर्बिडालविरुतं न शुभं सदैव शास्तुक्षुतं मरणमेव करोति यातुः ॥ ३५ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۳۵- چھپکا انیک پرکار کے شبد کرتی ہے پرنت اسکا کل کل ایسا شبد ...

کوئی بھی شبھ نہین - جاترا کرنیوالیکو پلی کا شبد کبھی بھی شبھ نہین - گگوگی چھنیک جاترا کرنیوالیکی موت ہی کرتی ہے

हुंहुं गुग्लु गिति प्रियाम भिलषन् क्रोशत्युलूको मुदा पूर्ण

स्यात्कुरुलु प्रदीप्तमपि च ज्ञेयं सदा किस्किसि । विज्ञेयः क-

लहो यदा बलबलं तस्याः स कृद्वाशितं दोषायैव टटट्टटे-

ति न शुभाः शेषाः प्रदीप्ताः स्वराः ॥ ३६ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۶ - اُلّو اپنی مادہ کو چاہتا ہوا خوشی سے ہُنک ہُنک گگ لگ ایسا شبد بولتا ہے - کرل یہ شبد اُلّو کا پورا ہے اور کِس کِس شبد سدا دیپت ہے جو اُلّو بار بار بل بل ایسا شبد بولے تو لڑائی جانو - ٹٹ ٹٹ ایسا شبد اُلّو بولے تو دوش کے لیے ہوتا ہے اُلّو کے اور سب شبد دیپت ہین -

सारस कूजितमिष्टफलं तद्युगपद्विरुतं मिथुनस्य ।

एकरुतं न शुभं यदि वा स्यादेकरुते प्रतिरौति चिरेण ॥ ३७ ॥

۳۷ - سارس کا جوڑا دونون ایکبار ہی شبد کرین تو دونون کا وہ اکٹھا بولنا منو کامنا پوری کرنیوالا ہوتا ہے - جو ایک ہی سارس بولے اسکا جوڑا نہ بولے یا ایک بولنے کے بعد دوسرا دیر کو بولے تو شبھ نہین

चिरिल्विरिल्विति स्वनैः शुभं करोति पिंगला । अ-

तोऽपरे तु ये स्वराः प्रदीप्तसंज्ञकास्तु ते ॥ ३८ ॥ + ॥

۳۸ - پنگلا جو چرلب برلب ایسا شبد بولے تو شبھ کرتی ہے اِسکے سوائے اور سب شبد پنگلا کے دیپت ہین ارتھات اچھے نہین ہوتے -

इशि विरुतं गमनप्रतिषेधि कुशु कुशु चेत्कलहं प्रकरोति । अ-

भिमतकार्यगतिं च यथा सा कथयति तं च विधिं कथयामि ३९

۳۹ - پنگلا کا اِشِ ایسا شبد جاترا کو روکتا ہے ارتھات ایسا شبد پنگلا کرے تو جاترا نکرنا چاہیے جو کُش کُش ایسا شبد پنگلا بولے تو لڑائی کرتی ہے - وہ پنگلا جس بدھ کے کرنے سے منو کامنا پوری ہونے یا نہونے کو کہتی ہے اُس بدھ کو کہتے ہین -

दिनान्तसन्ध्यासमये निवासमागम्य तस्याः प्रयतश्च वृक्षम् ।

देवान् समभ्यर्च्य पितामहादीन् नवाम्बरैस्तं च तरुं सुगन्धैः ॥ ४० ॥

एकी निर्भीपि नलदिक्स्थितश्च दिव्यैर्नरैस्तां शपथैर्नियोज्य । कृ-

त्वैषयाचिन्तितमर्थमेवमनेन मन्त्रेण यथा शृणोति ॥ ४१ ॥

۴۰ - شام کے جس برچھ مین پنگلا رہتی ہو اُس برچھ کے پاس جا کر پوتر (پاک) ہو کر برہما آد دیوتا اونکا پوجن کرکے نیا کپڑا اور کیسر کستوری آد سگندھ والی چیزون سے اس برچھ کا پوجن کرے -
۴۱ - پھر آدھی رات کے وقت اکیلا اُس برچھ سے اگن کون کی طرف کھڑا ہو کر دیوتا ونکی قسم اور دنیا کی قسم پنگلا کو دے کر اس منتر کو پڑھکر اپنا منورتھ پنگلا سے پوچھے - منتر ایسے سور (آواز) سے پڑھنا چاہیے کہ جسمین پنگلا سن لیوے - اب منتر کہتے ہین

विद्धिभद्रेमयायत्त्वमिममर्थप्रचोदिता। कल्याणिसर्ववचसांवेदित्रीत्वंप्रकीर्त्यसे॥४२॥ आपृच्छेद्यगमिष्यामिवेदितश्चपुनस्त्वहम्। प्रानरागम्यपृच्छेत्वामाग्नेयींदिशिमाश्रितः॥४३॥ प्रचोदयाम्यहंयत्त्वांतन्मेव्याख्यातुमर्हसि। स्वचेष्टितेनकल्याणियथावेद्मिनिराकुलम्॥४४॥

۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - یہ سب منتر پڑھکر پنگلا سے اپنا منورتھ پوچھے -

इत्येवमुक्तेतरुमूर्धगायाश्चिरिल्लिरिल्वीतिरुतेऽर्थसिद्धिः। अन्याकुलत्वंदिशिकारशब्देकुचाकुचेत्येवमुदाहृतेवा॥४५॥ अनाकप्रदानेपिहितार्थसिद्धिःपूर्वोक्तदिक्चक्रफलैश्चान्यत्। वाच्यंफलंचोनममध्यनीचेशाखास्थितायांवरमध्यनीचम्॥४६॥

۴۵ - اسطرح منتر پڑھنے کے بعد برچھ کے اوپر استھت پنگلا جو چرلب رلب ایسا شبد کرے تو کام سدّھ ہوتا ہے - دِش کار ایسا شبد اتھوا کچ کچ ایسا شبد پنگلا بولے تو بیاکلی ہوتی ہے -
۴۶ - جو کچھ بھی شبد پنگلا نکرے چپ رہے تو بھی منو کامنا سدّھ ہوتی ہے اور پشچم پھل اوپر کہے ہوئے بتیس دِگ بھاگون کے انسار جانے - اُتّم شاکھا (شاخ) کے اوپر پنگلا بیٹھی ہو تو اُتّم پھل کرتی اور جو مدّھم شاکھا پر بیٹھی ہو تو مدّھم پھل اور نیچ شاکھا پر پنگلا بیٹھی ہو تو نیچ پھل کرتی ہے -

दिङ्माण्डलेऽभ्यन्तरबाह्यभागेफलानिविद्याद्गृहगोधिकायाः। छुच्छुन्दरीचिच्चिडितिप्रदीप्तापूर्णातुसातित्तिडितिस्वनेन॥४७॥
इतिसर्वशाकुनेविरुताध्यायस्तृतीयः॥३॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामष्टाशीतितमोऽध्यायः॥८८॥

۴۷ - چھپکلی کا پھل ۳۳ تینتیس بھاگون مین بٹے ہوئے دِگ چکر اور تدہم بھاگ کے انسار (موافق)
جانے ارتھات جو شانت دشا مین اُتّم چھپکلی مدھر شبد بولے تو شبھ ہوتا ہی اور دیپت دشا مین اسقت
ہوکر دیپت ہی شبد کرے تو اشبھ جانے - چھچھوندری جو چچ چڑ ایسا شبد بولے تو دیپت
ارتھات اشبھ ہوتا ہے اور جو تت تڑ ایسا شبد بولے تو پورن ارتھات شبھ ہوتا ہے -

(سب شگن مین برت نام تیسرا اَدھیاے سماپت ہوا -)

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اَدھیا اٹھاسی سماپت ہوا

اَدّھیاے ۸۹ نواسی

شتریہ شگن -

नृतुरगकरिकुम्भपर्याणसक्षीरवृक्षेष्टकासंचयच्छत्रश-
य्यासनोलूखलानि ध्वजं चामरं शाद्वलं पुष्पितं वा प्रदेशं य-
दा श्वाऽवमूत्र्याऽग्रतो याति यातुस्तदा कार्यसिद्धिर्भवेदार्द्र-
के गोमये मृष्टभोज्यागमः शुष्कसंमूत्रणे शुष्कमन्नं गुडो मो-
दका वाप्तिरेवाऽथवा । अथ विषतरुकण्टकी काष्ठपाषा-
ण शुष्कद्रुमास्थिश्मशानानि मूत्र्याऽवहत्याऽथ वा यायि-
नोऽग्रे सरोऽनिष्टमाख्याति शय्याकुलालादिभाण्डान्यभु-
क्तान्यभिन्नानि वा मूत्रयन् कन्यकादोषकृद् भुज्यमाना-
नि चेद्दुष्टनान्तद्गृहिण्यास्तथा स्यादुपानत्फलं गोस्तु संमूत्र-
णे वर्णजः संकरः । गगनमुख उपानहं सं प्रगृह्योपतिष्ठे-
द्यदा स्यात्तदा सिद्धये मांसपूर्णाननेऽर्थाप्तिरार्द्रेण चास्थ्ना
शुभं साग्न्यऽलातेन शुष्केण चास्थ्ना गृहीतेन मृत्युः प्रशा-
न्तोल्मुकेनाऽभिघातोऽथ पुंसः शिरोहस्तपादादि वक्त्रे मु-
वो ह्यागमो वस्त्रचीरादिभिर्व्यापदः केचिदाहुः सवस्त्रे शु-
भम् । प्रविशति तु गृहं स शुष्कास्थिवक्त्रः प्रधानस्य त-
स्मिन् वधः शृंखलाशीर्णवल्लीवरत्रादिवा बन्धनं चोप-

गृह्योपतिष्ठेद्यदास्यात्तदाबन्धनं लेढि पादौ विधुन्वन् स्व-
कर्णौ वुपर्याक्रमं श्वापि विघ्नाय यातुर्विरोधे विरोधस्तथा
स्वाङ्ग काण्डूयने स्यात्स्वयं श्वोर्ध्वपादः सदादोषकृन् ॥१॥

۱۔ آدمی گھوڑا ہاتھی گھڑا پرایان (گھوڑے آدکی) برگد آدِ دودھ والے برچھ اینٹون کا ڈھیر چھتری چارپائی چوکی اوکھلی جھنڈی مرچھل ہری دوب مگلت استھل اتھوا پھولون سے مگلت استھان زمین سے کسی کے اوپر پیشاب کرکے کتہ جو جاترا کرنیوالے کے سامنے سے چلاجاے تو کام سدھ ہوتا ہے۔ گیلے گوبر کے اوپر پیشاب کرکے چلے تو میٹھا بھوجن ملتا ہے اور جو سوکھے گوبر کے اوپر پیشاب کرکے کتہ جاترا کرنیوالے کے آگے چلے تو سوکھا ان گڑ اتھوا لڈو ہی ملتے ہین۔ جو بکھ والے برچھ (کچلا آدِ) کانٹے والا برچھ کاٹھ پتھر سوکھا ہوا برچھ ہڈی مرگھٹ زمین سے کسی پر پیشاب کرکے یا پیرون سے انکو روندکر کتہ جاترا کرنیوالے پرش کے آگے چلے تو اشبھ کو تبلاتا ہے۔ چارپائی کمھار آدِ کے بنائے ہوئے نئے اور نہین ٹوٹے ہوئے برتنون پر جو کتہ پیشاب کرے تو کنیا کو دوش لگتا ہے۔ اور جو کام مین لائے ہوئے (پرانے) برتنون پر پیشاب کرے تو جاترا کرنے والے پرش کی استری کو دوش لگتا ہے۔ نئے جوتے کا بھی یہی پھل ہے ارتھات جو نئے جوتے پر پیشاب کرے تو کنیا کو اور پرانے جوتے پر پیشاب کرے تو جاترا کرنیوالے کی استری کو دوشت کرتا ہے۔ اور جو گئو کے اوپر کتہ پیشاب کرکے جاترا کرنیوالے کے آگے چلے تو برن سنکر (دوغلا) کی اتپت (پیدایش) کرتا ہے۔ مکھ مین جوتا اٹھاکر آکاش کی اور مکھ کرکے جاترا کرنیوالے کے پاس جو کتہ کھڑا ہو تو کام سدھ ہوتا ہے۔ مانس (گوشت) سے مکھ بھرکے پاس کھڑا ہو تو دھن پراپت ہوتا ہے۔ گیلی ہڈی مکھ مین لیکر آوے تو شبھ ہوتا ہے۔ جلتی ہوئی لکڑی یا سوکھی ہڈی مکھ مین لیکر کتہ آوے تو جاترا کرنیوالے کی موت ہوتی ہے۔ بجھی ہوئی جلی لکڑی مکھ مین لیکر آوے تو اپدرو (فساد) ہوتا ہے۔ پرش کے ہاتھ پیر آدِ انگ مکھ مین اٹھالاوے تو زمین کا لابھ ہوتا ہے۔ کپڑا یا کپڑے کا ٹکڑا آدِ مکھ مین لیکر آوے تو بپت ہوتی ہے۔ کوئی اچارج کہتے ہین کہ جو کتہ کپڑا مکھ مین لیکر آوے تو شبھ ہوتا ہے۔ سوکھی ہڈی مکھ مین لیکر کتہ گھر مین چلا آوے تو اس گھر مین مکھیا پرش کی موت ہوتی ہے۔ لوہے کی سانکل (بیڑی) سوکھی بیل برترا (چمڑے کی بدھی) آدِ مکھ مین لیکر جو کتہ جاترا کرنے والے کے پاس آوے تو بندھن (قید) ہوتا ہے۔ جو کتہ جاترا کرنیوالے کے پیر چاٹے یا کان پھٹ پھٹاتا ہوا اوپر آوے تو جاترا کرنیوالیکو بگھن (خلل) ہوتا ہے

جو راہ کو روک کر کتّہ بیٹھے تو برودھ (نا اتفاقی) کرتا ہے اور جو اپنا انگ کھجلاوے تو بھی جاترا کرنے والے کو برودھ کرتا ہے - جو کتّہ اوپر کو پیر کرے تو سدا دوش کرتا ہے -

सूर्योदयेऽर्काभिमुखो विरौति ग्रामस्य मध्ये यदि सारमेयः।
एको यदा वा बहवः समेताः शंसन्ति चैवाधिपमन्यमाशु ॥२॥

۲- ایک یا بہت سے کتّے اکٹھے ہوکر سورج اُدے کے سمے گانون کے بیچ سورج کی طرف مکھ کرکے رووین تو جلد ہی گانون کا مالک دوسرا ہوتا ہے -

सूर्योन्मुखः श्वाऽनलदिक्स्थितश्च चौरानलत्रासकरोऽचिरेण।
मध्याह्नकालेऽनलमृत्युशंसी सशोणितः स्यात्कलहोऽपराह्णे ॥३॥

۳- اگن کون مین کھڑا ہوکر کتّہ سورج کی طرف مُنہ کرکے رووے تو جلد ہی چورون سے اور آگ سے ڈر ہوتا ہے - دوپہر کے وقت سورج کی طرف مُنہ کرکے کتّہ رووے تو آگ کا ڈر اور موت کو کہتا ہے - دوپہر کے بعد سورج کیطرف مُنہ کرکے رووے تو ایسی لڑائی ہو کہ جسمین خون بہے

रुवन्दिनेशाभिमुखोऽस्तकाले कृषीवलानां भयमाशु दत्ते। प्र-
दोषकालेऽनलदिङ्मुखश्च दत्ते भयं मारुततस्करोत्थम् ॥४॥

۴- سورج استت کے سمے سورج کی اور مکھ کرکے کتّہ رووے تو جلد ہی کھیتی کرنیوالون کو بھے (ڈر) دیتا ہے شام کیوقت اگن کون کی طرف مُنہ کرکے کتّہ رووے تو ہوا اور چور سے ڈر ہوتا ہے -

उदङ्मुखश्चापि निशार्धकाले विप्रव्यथां गोहरणं च शास्ति।
निशावसाने शिवदिङ्मुखश्च कन्याभिदूषाऽनलगर्भपातान् ॥५॥

۵- آدھی رات کے وقت اُتّر کی طرف مُنہ کرکے کتّہ رووے تو براہمنونکو اور گئوونکا ہرن کہتا ہے رات کے آخری وقت مین ایشان کونے کی طرف مُنہ کرکے کتّہ رووے تو کنیا کو دوشن (عیب ۱۲) اور آگ لگنے کا خوف اور استریون کا گربھ پات (اسقاط حمل) ہو یہ کہتا ہے -

उच्चैः स्वराः स्युस्तृणकूटसंस्थाः प्रासादवेश्मोत्तमसंस्थिता वा। व-
र्षासु वृष्टिं कथयन्ति तीव्रामन्यत्र मृत्युं दहनं रुजश्च ॥६॥ ६॥

۶- گھاس پھوس کے ڈھیر پر یا اسا دیر یا اُتّم گھر کے اوپر کتّہ اونچی آواز سے بولے تو برکھا رت مین بڑی برکھا کہتا ہے جو برکھا رت کے سواے اور کسی رت مین بولے تو موت آگ اور بیماری سے خوف ہو -

प्रावृट्काले वग्रहस्सो वग्राह्यमत्यावर्तैरेव कैश्चाप्यभीक्ष्णम्

न्याधुन्वन्तोवापिबन्तश्चतोयं वृष्टिं कुर्वन्त्यन्तरेद्वादशाहात् ॥ ७ ॥

۷ - برکھارت مین برکھا کا ابھاو (نہونا) ہورہا ہواس سے کتّہ جل کے بیچ پرویش کرکے بارمبار پرتیاورت ریچکون کو کرے اتھوا جل کو کمپاتے ہوئے (تھرتھرانا وُرکانپنا) جل پیوے توبارہ دن کے بھیتر برکھا ہوجاتی ہے - ایک پارشو (کروٹ) کو بدل کر پھر کروٹ کرنے اسی پارشو پر ہونا پرتیاورت ریچک کہلاتا ہے -

द्वारेशिरोन्यस्य बहिः शरीरं रोरूयते श्वा गृहिणीं विलोक्य । रोगप्रदः स्यादथ मन्दिरान्तर्बहिर्मुखः शंसति बन्धकीताम् ॥ ८ ॥

۸ - گھر کے دروازے کی چوکھٹ پر اپنا سر اور باہر سب بدن رکھکر گھر کے مالک کی استری کی طرف دیکھکر جو کتّہ روَوے تو اسکو روگ ہوتا ہے - اور گھر کے اندر سارا بدن اور باہر مکھ کرکے رووے تو وہ استری بھچارنی (زناکار) ہے یہ کہتا ہے -

कुड्यमुत्किरति वेश्म नो यदा तत्र खानकभयं भवेत्तदा । गोष्ठमुत्किरति गोग्रहं वदेद्धान्यलब्धिमपि धान्यभूमिषु ॥ ९ ॥

۹ - گھر کی دیوار کو کتّہ کھودے تو سیندھ (نقب) لگانے والے چور کا ڈر ہوتا ہے اور جو گوشٹھ (گئوونکے رہنے کے استھان) کو کھودے تو گئووین کھو جاوین اناج جہان ہوتا ہے اس زمین کو کتّہ کھودے تو اناج لابھ کہنا چاہیے -

एकेनाक्ष्णा साश्रुणा दीनदृष्टिर्मन्दाहारो दुःखकृत्तद्गृहस्य । गोभिः सार्धं क्रीडमानः सुभिक्षं क्षेमारोग्यं चाभिधत्ते मुदं च ॥ १० ॥

۱۰ - کتّہ کی ایک آنکھ آنسوسے بھری ہو کم دیکھتا ہو اور وہ کتّہ تھوڑا کھاتا ہو تو جس گھر میں وہ رہتا ہے اس گھر میں دکھ کرتا ہے - گئوون کے ساتھ جو کتّہ کھیلے تو سبھچھ (سکال) اور کشل اور آروگیہ (کسی بیماری کا نہونا) اور ہرکھ (خوشی) کو کہتا ہے -

वामं जिघ्रेज्जानु वित्तागमाय स्त्रीभिः सार्कं विग्रहो दक्षिणं चेत् । ऊरुं वामं चेन्द्रियार्थोपभोगाः सव्यं जिघ्रेदिष्टमित्रैर्विरोधः ॥ ११ ॥

۱۱ - بائیں جانگھ (گھٹنے) کو کتّہ سونگھے تو دھن کا لابھ ہوتا ہے - دہنے جانگھ کو سونگھے تو استریون کے ساتھ لڑائی ہو - بائیں ارُ (جانگھ) کو سونگھے تو اندریون کے بشیون کا بھوگ ہو یعنے ہر طرح کی لذتیں اور مزے حاصل ہون اور جو دہنے ارُ کو کتّہ سونگھے تو دوست اور عزیزوں سے لڑائی ہو -

पादौ जिघ्रेद्यायिनश्चेद्यात्रां प्राह स्थोऽर्थं वाञ्छितां निश्चलस्य ।

स्थानस्थस्योपानहौ चेद्विजिघ्रेत्क्षिप्रं यात्रां सारमेयः करोति ॥ १२ ॥

۱۲- جاترا کرنے والے پُرش کے پَیرونکو کُتّہ سُونگھے تو یہ کہتا ہے کہ جاترا مت کر تجھکو بیان ہی
مَن مانا دھن ملیگا - اور استھان مین استھت پُرش کے جُوتے کو کُتّہ سُونگھے تو جلد ہی جاترا کرتا ہے -

उभयोरपि जिघ्रणे हि बाह्वोर्विज्ञेयो रिपुचौरसंप्रयोगः । अथ भ-
स्मनि गोपयीत भक्ष्यान मांसास्थीनि शीघ्रमग्निप्रकोपः ॥ १३ ॥

۱۳- دونون بھجاؤنکو کُتّہ سُونگھے تو دُشمن اور چور سے ملاقات ہو اور جو کُتّہ کھانیکی چیز یا گوشت
یا ہڈیونکو راکھ مین چھپاوے تو جلد ہی آگ لگنے کا ڈر ہوتا ہے -

ग्रामे भषित्वा च बहिः श्मशाने भषन्ति चेदुत्तमपुंविनाशः । यिया-
सतश्चाभिमुखो विरौति यदा तदा श्वा निरुणद्धि यात्राम् ॥ १४ ॥

۱۴- جو کُتّہ پہلے گانون مین بھونک کر پیچھے باہر مرگھٹ مین جا کر بھونکے تو گانون مین اُتّم پُرش
مر جاے - جو جاترا کرنیوالے کے سامنے رُووے تو جاترا (سفر) کرنیکو منع کرتا ہے -

ऊकारवर्णेन रुतेऽर्थसिद्धिरोकारवर्णेन च वामपार्श्वे । व्याक्षेप-
मौकाररुतेन विद्यान्निषेधकृत्सर्वरुतैश्च पश्चात् ॥ १५ ॥ + ॥

۱۵- جو کُتّہ اُؤ ایسا بولے تو کام سدّھ ہوتا ہے اور جاترا کرنے والے کے بائین طرف اُؤ ایسا
بولے تو بھی کام سدّھ ہوتا ہے - آؤ ایسا بولے تو بیاکُل کرتا ہے - اور جو جاترا کرنے والے کے
پیچھے سب طرح کی بولی بولے تو جاترا کرنے کو منع کرتا ہے -

खंखेति चोच्चैश्च मुहुर्मुहुर्ये रुवन्ति दण्डैरिव ताड्यमानाः । श्वा-
नोऽभिधावन्ति च मण्डलेन ते शून्यतां मृत्युभयं च कुर्युः ॥ १६ ॥

۱۶- جو کُتّہ اُونچی آواز سے بار بار کھنکھ ایسا بولے جیسے کوئی اُسکو لاٹھی سے مارتا ہے اور
چکّر باندھکر دوڑے تو نگر کو اُجاڑ کرتا ہے اور موت کا خوف دلاتا ہے -

प्रकाश्य दन्तान्यदि लेढि सृक्किणी तदाशनं मृष्टमुशन्ति तद्विदः ।
यदाननं चावलिहेन्न सृक्किणी प्रवृत्तभोज्येऽपि तदान्नविघ्नकृत् ॥ १७ ॥

۱۷- جو کُتّہ دانت نکال کر اپنے اُونٹھون کو چاٹے تو کُتّے کے لچھن جاننے والے کہتے ہین
کہ میٹھا بھوجن ملیگا - جو صرف مُنہ ہی کو چاٹے اور اُونٹھونکو نہ چاٹے تو سدّھ بھوجن مین بھی
بگھن ہوتا ہے یعنے موجود کھانا بھی کھانے کو نہین ملتا -

ग्रामस्य मध्ये यदि वा पुरस्य भषन्ति संहत्य मुहुर्मुहुर्ये । ते क्ले-
शमाख्यान्ति तदीश्वरस्य श्वारण्यसंस्था मृगवद्विचिन्त्यः ॥१८॥

۱۸- گانون یا نگر کے بیچ بہت سے کتے اکھٹے ہوکر بار بار بھونکین تو وہ اس گانون یا نگر کے مالک کو کلیش ہونے کو کہتے ہین جنگل مین رہتے کتے کا پھل ہرن کے پھل کے برابر جاننا چاہیے۔

रथ्याोपगाः कोशन्ति तोयपातः स्यादिन्द्रकीले सचिवस्य पीडा।
वायोर्गृहे सस्यभयं गृहान्तः पीडा पुरस्यैव बहिर्गोपुरस्थे ॥१९॥
भयं च शय्यासु तदीश्वराणां यानेभषन्तोभयदाश्च पश्चात्। अ-
थासव्याजनसन्निवेशे भयं भषन्तः कथयन्त्यरीणाम् ॥२०॥

इति सर्वशाकुने श्वचक्रं नाम चतुर्थोऽध्यायः ॥४॥

**इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहि-
तायामेकोननवतितमोऽध्यायः ॥८९॥**

۱۹و۲۰- برچھ کے پاس کتہ بھونکے تو برکھا ہوتی ہے دروازے کے سامنے بھونکے تو راجا کے منتری کو کلیش ہوتا ہے- گھر کے بیچ یا کونوں مین کتہ بھونکے تو کھیتی کو ڈر ہوتا ہے- نگر کے دروازہ پر بھونکے تو نگر ہی کو کلیش ہوتا ہے- چارپائی کے اوپر بھونکے تو چارپائی کے مالک کو ڈر ہوتا ہے جاترا کرنے مین پیچھے سے بھونکے تو جاترا کرنے والے کو ڈر ہوتا ہے- آدمیون کے پاس بائین طرف مین بھونکے تو دشمنون کا خوف کہتا ہے- سب شگونون مین کتہ کے شگون کا ادھیا چوتھا۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے نواسی سیت ہوا-

ادھیاے نوے

سیار بولنے کے شگن

श्वभिः शृगालाः सदृशाः फलेन विशेष एषां भिषिरे मदाप्तिः । हु-
हूरुतान्ते परतश्च टाटा पूर्णाः स्वरास्ते कथिताः प्रदीप्ताः ॥ १ ॥

۱- سیارونکا پھل کتون ہی کے برابر ہے اتنا ہی فرق ہے کہ سیار ششر رت (موسم سرما) مین مست ہوتے ہین یعنے جاڑون مین انکے بولنے کا کچھ پھل نہین ہے- ہو ہو ایسی بولی بولکر

پیچھے ٹاٹا ایسی بولی بولے تو وہ بولی پورن ہے اور سب طرح کی بولیاں دیپت ہیں -

लोमाशिकायाः खलु कक्क शब्दः पूर्णः स्वभावप्रभवः सतस्याः।
ये ऽन्ये स्वरास्ते प्रकृतेरपेताः सर्वे च दीप्ता इति संप्रदिष्टाः ॥२॥+॥

۲ - لومڑی کا ککک ایسا شبد پورن ہے یہ شبد اُسکا سوبھاوک (معمولی) ہے اسکے سوا اور شبد سوابھاوک نہیں ہیں اسلیے سب دیپت کہے ہیں -

पूर्वोदीच्योः शिवा शस्ता शान्ता सर्वत्र पूजिता। धूमिताभि-
मुखी हन्ति स्वरदीप्ता दिगीश्वरम् ॥३॥+॥ ॥+॥+॥

۳ - پورب اور اُتر میں سیارنی شبھ پھل دیتی ہے اور جو شانت سور (اچھی آواز) سے بولے تو سب ہی دشاؤں میں شبھ ہے - دھومتا دشا کی اور مکھ کرکے دیپت سور (بری آواز) سے بولے تو اُس دشا کے سوامی کا ناش کرتی ہے - دشاؤں کے سوامی تیسرا ادھیای میں کہے گئے ہیں -

सर्वदिक्षु शुभा दीप्ता विशेषेण ऽह्न्यशोभना। पुरे सै-
न्ये ऽपसव्या च कष्टा सूर्योन्मुखी शिवा ॥४॥+॥+॥

۴ - دیپت سیارنی سب دشاؤں میں اشبھ ہے دن میں بولے تو ضرور ہی برا ہوتا ہے - نگر یا سینا کے دکھن طرف اسحت ہو کر سورج کی اور مکھ کرکے سیارنی بولے تو اشبھ پھل کرتی ہے -

याहीत्यग्निभयं शास्ति टाटेति मृतवेदिका। धिग्धि-
ग्दुष्कृतमाचष्टे सज्वाला देशनाशिनी ॥५॥+॥+॥

۵ - یاہ ایسا شبد سیارنی بولے تو آگ لگنے کے ڈر کو کہتی ہے - ٹاٹا ایسا شبد بولے تو کوئی بندھو (بھائی) آدی مرگیا یہ کہتی ہے - دھگ دھگ ایسا شبد بولے تو بڑے کشٹ کو کہتی ہے بولنے کے وقت اسکے منہ سے آگ کا شعلہ نکلتا ہو تو دیش کا ناش کرتی ہے -

नैव दारुणतामेके सज्वालायाः प्रचक्षते। अर्कादि-
नलवत्तस्या वक्त्रं लाला स्वभावतः ॥६॥+॥+॥

۶ - جوالا سہت (شعلہ والی) سیارنی کو کوئی کوئی آچارج برا نہیں کہتے ہیں وے کہتے ہیں کہ جسطرح سورج آدی میں آگ کا ایسا شعلہ جلتا ہوا دکھ پڑتا ہے اسیطرح اسکے منہ کی پیدایشی سرخی اسکے منہ میں شعلہ کی طرح دکھ پڑتی ہی اس لیے بری نہیں ہے -

अन्यप्रतिरुता याम्या सोद्बन्धमृतशंसिनी।

वारुण्यनुरुता सैव शंसते सलिले मृतम् ॥ ७ ॥ + ॥

۷ - دکھن طرف سیارنی بولے اور اسکے پیچھے دوسری سیارنی بولے تو پھانسی لگاکر کسی کے مرنے کو تبلاتی ہے اور دکھن طرف سیارنی بولی اور اسکے پیچھے دوسری سیارنی پچھم طرف بولے تو پانی مین ڈوب کر مرے ہوئے آدمی کو تبلاتی ہے -

अक्षोभः श्रवणं चेष्टं धनप्राप्तिः प्रियागमः । क्षोभः प्रधा-
नभेदश्च वाहनानां च संपदः ॥ ८ ॥ फलमासप्तमादेतद्ग्राह्य-
मुत्तरोत्तरम् । याम्यायां तद्विपर्यस्तं फलं षट्पंचमादृते ॥ ९ ॥

۸ - ایکبار سیارنی بول کر چپ ہوجاے تو چھوبھ (فساد) دو بار بولے تو اچھی بات کا سننا تین بار بولے تو دھن کی پراپت چار بار بولے تو پیارے کا آنا پانچ بار بولے تو چھوبھ چھ بار بولے تو پردھان پرشون مین بھید اور سات بار بولے تو سواریان بہت ملتی ہین -
۹ - سات بار بولنے تک کے یے پھل کہے اس سے زیادہ سیارنی بولے تو اسکے بولنے کا کچھ بچار نکرے وہ نشپھل ہوتا ہے دکھن طرف آسقت ہوکر سیارنی بولے تو چھٹے اور پانچوین پھل کو چھوڑکر اور سب پھل الٹے ہو جاتے ہین

या रोमांचं मनुष्याणां शकृन्मूत्रं च वाजिनाम् । गा-
वात्त्रासं च जनयेत्सा शिवा न शिवप्रदा ॥ १० ॥ + ॥

۱۰ - جس سیارنی کے بولنے سے آدمیون کے بدن پر روئین کھڑے ہوجائین اور گھوڑے پیشاب اور لید کردیوین اور تراس (خوف) ہو وہ سیارنی کلیان نہین کرتی -

मौनं गता प्रतिरुते नरद्विरदवाजिनाम् । या शि-
वा सा शिवं सैन्ये पुरे वासं प्रयच्छति ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱ - سیارنی بولے اور اسکے بعد کوئی آدمی یا ہاتھی یا گھوڑا بولے اور وہ سیارنی چپ ہو جاے پھر نہ بولے تو وہ سیارنی سینا (فوج) مین یا نگر مین کلیان کرتی ہے -

भेभेति शिवा भयंकरी भोभो व्यापदमादिशेच्च सा । मृत-
बन्धनिवेदिनी फिफे हूहू चात्महिता शिवा स्वरे ॥ १२ ॥

۱۲ - بھے بھے ایسا شبد سیارنی بولے تو بھے (خوف) کرتی ہے - بھوبھو ایسا شبد بولے تو بپت کو کہتی ہے - پھے پھے ایسا شبد بولے تو موت اور قید کو کہتی ہے - ہوہو ایسا شبد سیارنی بولے تو اس شبد کے سننے والے آدمی کا بھلا کرتی ہے -

शान्तात्ववर्णात्परमोरुवन्तीटाटामुदीर्णामितिवाश्यमाना। टेटे
चपूर्वपरतश्चथैथै तस्याः स्वतुष्टिप्रभवंरुतंनत्॥ २३॥ *॥

۲۳- جو سیارنی شانت دِشا مین استھت ہوکر شانت سور (آواز) سے آ ایسا شبد کرے
تو ایسا شبد کرے یا ٹاٹا ایسا کٹھور شبد کرے یا پہلے تے تے ایسا شبد کرکے پیچھے تھے تھے
ایسا شبد کرے تو یہ شبد سیارنی کے پرسنتا کے ہین ارتھات پرسن ہوتی ہے تب ایسے
شبد بولتی ہے اسلیے یہ سب شبد شبھ ہین -

उच्चैर्घोरंवर्णमुच्चार्यपूर्वंपश्चात्क्रोशेतक्रोष्टुकस्यानुरूपम्
यासाक्षेमंप्राहविन्तस्यचाप्तिंसंयोगंवाप्रोषितेनप्रियेण॥ २४
इतिसर्वशाकुनेशिवारुतंनामपञ्चमोऽध्यायः॥ ५॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायांनवतितमोऽध्यायः॥ ९०॥ *॥

۲۴- جو سیارنی پہلے اونچے سور سے بھینکر اچھر کو اُچارن کرکے پیچھے ڈراونی بولی بولے پھر سیار کی طرح
بولنے لگے تو وہ سیارنی کشل اور دھن کے لابھ ہونے کو کہتی ہے یا پردیس مین گئے ہوئے پیارے سے ملنے کو کہتی ہے -
سب شگونون میں سیارنی کے شگون کا اَدھیاے پانچوان سماپت ہوا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اَدھیاے نوّے سماپت ہوا -

اَدھیاے اکیانوے ۹۱

ہرن کے شگن -

सीमागतावन्यमृगारुवन्तः स्थिताव्रजन्तोऽथसमापतन्तः।
संप्रत्यतीतैष्यभयानिदीप्ताः कुर्वन्तिशून्यंपरितोभ्रमन्तः॥ १॥

۱- بن کے مرگ (ہرن) گانون کے ڈانڈے پر دیپت ہوکر شبد کرتے ہوئے کھڑے ہون تو
اسیوقت خوف پیدا ہونیکو کہتے ہین - اور جو جاتے ہوئے ہون تو گذرے ہوئے خوف کو کہتے
ہین - اور جو گانون کی طرف آتے ہون تو آگے آنیوالے خوف کو کہتے ہین - اور جو گانون
وغیرہ کے چارون طرف گھومین تو اُس گانون کو شونیہ (خالی) کر دیتے ہین

तेग्राम्यसत्त्वैरनुवाश्यमानाभयायरोधायभवन्तिवन्यैः।

द्वाभ्यामपिप्रत्यनुवाशिनास्ते वन्दिग्रहायैवमुगाभवन्ति ॥२॥

۲- گانون کی حد پر کھڑے ہوئے اُن وینیت مرگون کے بولنے کے بعد گانون کے اور جیو بولنے لگین تو ڈر ہوتا ہے اور جو جنگل کے جانور اُنکے پیچھے بولنے لگین تو گانون وغیرہ کو دشمن لوگ گھیر لیتے ہین اور جو جنگل اور گانون دونون کے جانور اُنکے پیچھے بولنے لگین تو اُس گانون سے دشمنو کو قید کرکے لیجاوین -

वन्ये सत्त्वे द्वारसंस्थे पुरस्य रोधो वाच्यः संप्रविष्टे विनाशः । सू-
ते मृत्युः स्याद्भयं संस्थिते च गेहं याते बन्धनं संप्रदिष्टम् ॥ ३ ॥
इति सर्वशाकुने मृगचेष्टितं नाम षष्ठोऽध्यायः ॥६॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहि-
तायामेकनवतितमोऽध्यायः ॥ ९१ ॥

۳- جنگل کا جانور گانون کے دروازے پر کھڑا ہو تو اُس گانون کو دشمن لوگ گھیر لیوین اور جو گانون کے اندر جنگلی جانور گھس آوے تو اُس گانون کا ناش ہوتا ہے - جو اُس جنگلی جانور کے بچہ پیدا ہو جاے تو موت ہوتی ہے - جو وہ جنگلی جانور گانون مین آکر مرجاے تو خوف ہوتا ہے اور جو گھر کے اندر جنگلی جانور چلا آوے تو اُس گھر کے مالک کو قید ہوتی ہے -

سب شگونون مین ہرن کے شگون کا ادھیاے چھٹوان سماپت ہوا -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے اکیانوی سماپت ہوا -

---

ادھیاے بانوے ۹۲

گئو کے شگن

गावो दीनाः पार्थिवस्याऽशिवाय पादैर्भूमिं कुट्टयन्त्यश्च रोगान् ।
मृत्युं कुर्वन्त्यश्रुपूर्णायताक्ष्यः पत्युर्भीतास्तस्करानारुवन्त्यः ॥ १ ॥

۱- گئو دین (اُداس) ہو تو راجا کو اشبھ ہوتا ہے - اپنے پیرون سے زمین کو کوٹے تو روگ ہوتے ہین - گئوون کی بڑی بڑی آنکھین آنسوؤن سے بھری رہین تو مالک کی موت ہوتی ہے اور ڈری ہوئی ہوکر برا شبد کرے تو چور آتے ہین یعنے اُس گھر مین چوری ہو جاتی ہے -

अकारणं क्रोशति चेदनर्थो भयाय रात्रौ वृषभः शिवाय । भृशं नि-
रुद्धा यदि मक्षिकाभिस्तदाशु वृष्टिं सरमात्मजैर्वा ॥ २ ॥ + ॥

۲ - جو گئو بے سبب بولے تو اچھا نہین ہوتا - رات کو بولے تو ڈر ہوتا ہے - بیل راتکو بولے تو اچھا ہوتا ہے - گئو ونکو بہت سی مکھیان گھیرین یا کتے گھیرین تو جلدی برکھا ہوتی ہے -

आगच्छन्त्यो वेश्म हम्बारवेण संसेवन्त्यो गोष्ठवृद्ध्यै गवां गाः ।आ-
र्द्राङ्ग्यो वा हृष्टरोमाः प्रहृष्टा धन्या गावः स्युर्महिष्यो ऽपि चैवम् ॥३॥

इति सर्वशाकुने गवेङ्गितं नाम सप्तमोऽध्यायः ॥७॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहि-
तायां द्विनवतितमोऽध्यायः ॥९२॥+॥

۳ - جو گئو ہمبا ایسا شبد بولتی ہوئی گھر مین آوے اور گھر مین رہا کرے تو گئو سالہ کو بڑھاتی ہی جو گئو کے انگ پانی سے بھیگ رہی ہون رونگٹے کھڑے ہو گئے ہون اور گئو پرسن ہو تو شبھ ہوتی ہے - اسیطرح بھینسون (مادہ جاموش) کا بھی پھل جانو -

سب شگونون مین گئو ون کے شگون کا ادھیاے ساتوان سماپت ہوا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیاے بانوی سماپت ہوا -

ادھیاے ترانوے ۹۳

گھوڑے کے شگن

उत्सर्गान्न शुभदमासनापरस्थं वामे च ज्वलनमतोऽपरं प्रशस्तम् ।सर्वा-
ङ्गज्वलनमवृद्धिदं हयानां द्वे वर्षे दहनकणाश्च धूपनं वा ॥१॥+॥

۱ - گھوڑون کے طویلے سے پچھم طرف مین جوالا (شعلہ) ہو تو ساما نیہ (بدرجۂ اوسط) سے اشبھ ہوتا ہے اور طویلے کے بائین طرف مین بھی شعلہ کا نکلنا برا ہوتا ہے - اسکے سوائے اور اطراف یعنے طویلے کے پورب یا دکھن طرف مین شعلہ کا نکلنا اچھا ہوتا ہے - گھوڑے کے تمام بدن سے شعلہ نکلے تو ناش کرتا ہے - دو برس تک گھوڑے کے بدن آگ کی چنگاریان نکلین یا دھوان نکلے تو بھی چھے کرتا ہے - اتپات (آفت) کے سبب سے گھوڑون کے انگون سے اگن کی جوالا (شعلۂ آتشی) نکلتی ہوئی دیکھ پڑتی ہے اسیکو جوالا کہتے ہین -

अन्तःपुरं नाशमुपैति मेढ्रे कोशः क्षयं यात्युदरे प्रदीप्ते ।पायौ
च पुच्छे च पराजयः स्याद्वक्त्रोत्तमाङ्गज्वलने जयश्च ॥२॥

۲۔ گھوڑے کے لنگ (عضو تناسل) مین سے شعلہ نکلے تو راجا کے انتہ پر کا ناش ہوتا ہے۔ پیٹ سے شعلہ نکلے تو خزانہ کا ناش ہوتا ہے۔ گدا (مقعد) اور پونچھ (دُم) سے شعلہ نکلے تو لڑائی مین ہار ہوتی ہے۔ اور جو گھوڑے کے مُکھ اور سر سے جوالا نکلے تو لڑائی مین فتح ہوتی ہے۔

स्कन्धासनांऽसज्वलनं जयायबन्धायपारज्वलनंमदिष्टम्
ललाटवक्षोऽक्षिभुजेषुधूमःपराजयायज्वलनंजयाय ॥ ३॥

۳۔ اسکندھ (گردن کے دونون پہلو) آسن (پربان استھان) انس (اسکندھون کے نیچے) گھوڑے کے ان انگون سے جوالا نکلے تو جے (فتح) ہوتی ہے۔ پیر (سُم) سے جوالا نکلے تو مالک کو قید ہونا کہا ہے۔ ماتھا چھاتی آنکھ اور بھجا (اگلے دونون پیر) ان انگون سے دُھوان نکلے تو ہار ہوتی ہے اور ان انگون سے جوالا (شعلہ) نکلے تو جیت ہوتی ہے۔

नासापुटप्रोथशिरोऽश्रुपातनेत्रेषुरात्रौज्वलनंजयाय। पा-
लाशताम्रासितकर्बुराणांनित्यंशुकाभस्यसितस्यचेष्टम् ॥४॥

۴۔ ناک کے چھید پروتھ (ناک کا درمیانی حصّہ) مستک اشرپات (گنڈُو کا حصّہ زیرین جہان گھوڑون کے آنسو گرتے ہین) اور آنکھ ان انگون سے رات کے سمے جوالا نکلے تو فتح ہوتی ہے۔ پلاس کے رنگ تانبے کے رنگ کالے رنگ ابلق (سیاہ وسفید ملا ہوا) طوطے کے رنگ (سبزہ) اور سفید ان رنگون کے گھوڑے کے بدن سے شعلہ کا نکلنا ہمیشہ اچھا ہوتا ہے۔

प्रद्वेषोयवसाऽम्भसांप्रपतनंस्वेदोनिमित्ताद्विनाकम्पोवा
वदनाच्चरक्तपतनंधूमस्यवासम्भवः। अस्वप्नश्चवि-
रोधिनानिशिदिवानिद्रालसध्याननतासादोऽधोमुखता
विचेष्टितमिदंनेष्टंस्मृतंवाजिनाम् ॥ ५॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵۔ گھاس اور پانی سے نفرت کرنا بے سبب پسینا نکلنا یا کانپنا مُنہ سے خون گرنا یا دھوین کا نکلنا رات کو نہ سونا آپسمین لڑنا دن مین نیند سے آلس بھرے رہنا اور فکرمند رہنا سست رہنا نیچے مُنہ رکھنا یہ سب صورتین گھوڑون کی شبھ نہین ہین۔

आरोहणमन्यवाजिनांपर्याणादियुतस्यवाजिनः। उ-
पवाह्यतुरङ्गमस्यवाकल्पस्यैवविपन्नशोभना ॥ ६ ॥

۶۔ پربان سہت (چار جامہ کسے ہوئے) گھوڑے پر دوسرا گھوڑا چڑھے تو شبھ نہین ہوتا اور ہر روز

جس گھوڑے پر چڑھتے ہین اور وہ تندرست ہی اُسکو یکایک کچھ بیماری وغیرہ مُصیبت آجای تو بھی شبہ نہین -

क्रौञ्चवद्रिपुवधायहेषितंग्रीवयात्वचलयाचसोन्मुखम्।
स्निग्धमुच्चमनुनादिहृष्टवद्ग्रासरुद्धवदनैश्चवाजिभिः॥७॥

۷ - کرونچ پنچھی کی طرح جو گھوڑا شبد کرے گردن کو کھڑی رکھکر مُکھ اُٹھاکر جو گھوڑا شبد کرے میٹھی اور اُونچی آواز سے بار بار جو گھوڑا بولے خوش ہوکر مُنھ مین کَور (لقمہ) بھرے ہوئے جو گھوڑا بولے تو دشمنون کو جیت لے -

पूर्णपात्रदधिविप्रदेवतागन्धपुष्पफलकाञ्चनादिवा ।द्र-
व्यमिष्टमथवाऽपरंभवेद्धेषतांयदिसमीपतोजयः॥ ८ ॥

۸ - گھوڑا جس سمے بولے اُس سمے اُسکے پاس بھرا ہوا برتن دہی براہمن دیوتا خوشبو پھول پھل سونا یا سرسون یا گوروچن وغیرہ مُبارک چیز آجاے تو فتح ہوتی ہے

भक्ष्यपानखलिनाऽभिनन्दिनःपत्युरौपयिकनन्दिनोऽथ-
वा। सव्य पार्श्वगतदृष्टयोऽथवावाञ्छितार्थफलदास्तुरङ्गमाः॥९॥

۹ - گھوڑا کھانے یا پینے کی چیز اور لگام کو خوشی سے لے لیوے یا مالک کو جو بات پسند ہو اُسکو خوشی سے اختیار کری اور داہنی کوکھ کی طرف جسکی نگاہ رہے ایسا گھوڑا خاطرخواہ پھل دیتا ہے -

पादैश्चवामैरभिताडयन्तोमहींप्रवासायभवन्तिभर्तुः। स-
न्ध्यासुदीप्तामवलोकयन्तोहेषन्तिचेद्बन्धपराजयाय ॥१०॥

۱۰ - جو گھوڑا اپنے بائین سُم سے زمین کو کھودے تو مالک کو سفر ہوتا ہے - شام کیوقت دیپت کی طرف مُکھ کرکے بولے تو مالک کو قید اور شکست (ہار) ہوتی ہے -

अतीवहेषन्तिकिरन्तिवालाननिद्रारताश्चप्रवदन्तियात्राम्।
रोमत्यजोदीनखरस्वराश्चपांसूनग्रसन्तश्चभयायदृष्टाः॥११॥

۱۱ - گھوڑا بہت ہی بولے اور دُم کو پھیلاوی اور سویا کری تو جاترا (سفر) کو کہتا ہی - جو گھوڑا بالونکو گراوی اور دین (اُداس) اور رُوکھا بولے اور دُھول کھاے تو مالک کو ڈر ہو یہ کہتا ہے -

समुद्गवद्दक्षिणपार्श्वशायिनःपदंसमुत्क्षिप्यचदक्षिणंस्थिताः।
जयायशेषेष्वपिवाहनेष्विदंफलंयथासम्भवमादिशेद्बुधः॥१२॥

۱۲ - گھٹنونکو سمیٹ کر ڈھکنا کی صورت بنکر داہنی کروٹ سے گھوڑا سووی اور داہنا پانون اُٹھاکر

گھوڑا رہے تو مالک کو فتح ہوتی ہے عقلمند آدمی اور سب سوار یونہین بھی یے پھل جیسا ممکن ہو کہے -

आरोहति क्षितिपतौ विनयोपपन्नो यात्रानुगोऽन्यतुरगं
प्रति हेषते च । वक्त्रेण वा स्पृशति दक्षिणमात्मपार्श्वं यो
ऽश्वः स भर्तुरचिरात्प्रचिनोति लक्ष्मीम् ॥ १३ ॥ + ॥ + ॥

۱۳- یا جاجس وقت گھوڑے پر چڑھنے لگے اسوقت گھوڑا عاجزی سے ملائم ہوجاے - جس طرف جاناہے اسیطرف چلے - دوسرے گھوڑے کی آواز سنکر بُو لینے لگے یا منھہ سے اپنی داہنی کوکھ کو چھوے ایسا گھوڑا جلد ہی اپنے مالک کی دولت کو بڑھاتا ہے -

मुहुर्मुहुर्मूत्रशकृत्करोति न ताड्यमानोऽप्यनुलोमयायी ।
अकार्यभीतोऽश्रुविलोचनश्च शुभं न भर्तुस्तुरगोऽभिधत्ते ॥ १४ ॥

۱۴- جو گھوڑا بار بار لید کرے اور موتے مارنے پر بھی سیدھا نہ چلے بے سبب ہی چمکے اور جسکے آنکھیں آنسوؤن سے بھری رہین ایسا گھوڑا اپنے مالک کا شبھ نہین کرتا -

उक्तमिदं हयचेष्टितमत ऊर्ध्वं दन्तिनां प्रवक्ष्यामि । तेषां
तु दन्तकल्पनभङ्गम्लानादिचेष्टाभिः ॥ १५ ॥ + ॥ + ॥

इति सर्वशाकुनेऽश्वेङ्गितं नामाऽष्टमोऽध्यायः ॥ ८ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहि-
तायां त्रिनवतितमोऽध्यायः ॥ ९३ ॥ + ॥

۱۵- یہ گھوڑونکی چیشٹھا (بشرہ وقیافہ) کا پھل کہا اب ہم ہاتھیونکی چیشٹھا آدکا پھل کہتے ہین - ہاتھیونکا شبھ اشبھ پھل دانتون کے چھید سے اور دانتون کے پھٹنے سے اور دانت کے میلے پن سے اور چیشٹھا وغیرہ سے بچار کرنا چاہئے

سب شگونون مین گھوڑے کے شگون کا ادھیا آٹھوان سماپت ہوا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیا ترانویں سماپت ہوا -

ادھیاے چورانوے ۹۴

ہاتھی کے شگون

दन्तस्य मूलपरिधिं द्विरायतं प्रोज्झ्य कल्पयेच्छेषम् । अ-
धिकमनूपचराणां न्यूनं गिरिचारिणां किञ्चित् ॥ १ ॥

श्रीवत्सवर्धमानच्छत्रध्वजचामरानुरूपेषु । छेदे दृष्टे-
ष्वारोग्यविजयधनवृद्धिसौख्यानि ॥ २॥ प्रहरणसदृशे-
षु जयो नन्द्यावर्तेमनष्टदेशाप्तिः । लोष्टे तु लब्धपूर्वस्य भ-
वति देशस्य संप्राप्तिः ॥ ३॥ स्त्री रूपेऽस्व विनाशो भृङ्गा-
रेऽभ्युत्थिते सुतोत्पत्तिः । कुम्भेन निधिप्राप्तिर्यात्रावि-
घ्नं च दण्डेन ॥ ४॥ कृकलासकपिभुजङ्गेष्वसुभिक्षव्या-
धयो रिपुवशत्वम् । गृध्रोलूकध्वाङ्क्षश्येनाकारेषु
जनमरकः ॥ ५॥ पाशेऽथवा कबन्धे नृपमृत्युर्जनवि-
पत्तु तेरक्ते । कृष्णश्यावे रूक्षे दुर्गन्धे चाशुभं भवति
॥ ६॥ शुक्लः समः सुगन्धिः स्निग्धश्च शुभावहो भवेच्छेदः । गल-
नम्लानफलानि च दन्तस्य समानि भङ्गेन ॥ ७॥ ※॥ ※॥

۱- لغایت ۷- ان سات اشلوکوں میں سے ساڑھے چھ اشلوک سُتجیا آسن والے ادّھیائے میں آچکے ہیں وہاں ہی انکا ترجمہ دیکھ لینا چاہیے ساتویں اشلوک کے پچھلے پد کا یہ مطلب ہے کہ ہاتھی کا دانت گل جاوے یا بیبرن (بدرنگ) ہو جاوے تو اُسکے پھل دانت کے ٹوٹنے ہی کیطرح جاننا چاہیے -

मूलमध्यदशनाग्रसंस्थिता देवदैत्यमनुजाः क्रमात्ततः ।
स्फीतमध्यपरिपेलवं फलं शीघ्रमध्यचिरकालसंभवम् ॥ ८॥

۸- ہاتھی کے دانت کی جڑ اور بیچ اور نوک پر دیوتا دیت اور آدمی رہتے ہیں ان بھاگوں میں جو دانت چھید آدہوں تو کرم سے (بترتیب سلسلہ) پورن پھل مدھم پھل تھوڑا پھل ہوتا ہے - اور جلدی اور مدھ کال (نہ بہت جلدی نہ بہت دیری) اور دیر سے حسب سلسلہ پھل ہوتا ہے -

दन्तभङ्गफलमत्र दक्षिणे भूपदेशबलविद्रवप्रदम् । वाम-
तः सुतपुरोहितेभपान्हन्ति साटविकदारनायकान् ॥ ९॥

۹- ہاتھی کا دہنا دانت جڑ بیچ اور آگے سے ٹوٹے تو کرم سے راجا کو دیش کو اور سینا (فوج) کو دشمن کے ڈر سے بھاگنا پڑے - بائیں دانت کے جڑ بیچ اور آگے سے ٹوٹنے سے راج پتر پروہت اور ہاتھی کا مالک کرم سے ناش ہوتا ہے - اور بائیں دانت کے ٹوٹنے سے بن میں رہنے والی سینا راجا کی رانی اور پردھان پرشوں کا بھی کرم سے چھے ہوتا ہے -

उपादिश्येद्भयमङ्ग-दर्शनात्पार्थिवस्यसकलंकुलक्षयम्। सौ-
म्यलग्नतिथिभादिभिः शुभंवर्धतेऽशुभमतोऽन्यथाभवेत्॥१०॥

۱۰- جو ہاتھی کے دونوں دانت ٹوٹ جائین تو یہ کہے کہ راجا کے دونوں کُل کا چھے ہوجایگا- سوتمیہ گرہ کے لگن سوتمیہ تیتھ اور سوتمیہ نچھتر مین دانت ٹوٹے تو شبھ پھل بڑھتا ہے اور کرور (ناقص) لگن کرور تیتھ کرور نچھتر مین دانت ٹوٹے تو اشبھ پھل ہوتا ہے -

क्षीरवृक्षफलपुष्पपादपेष्वापगातटविघट्टितेनवा। वाम-
मध्यरदभंगखंडनंशत्रुनाशकृदतोऽन्यथाऽपरम्॥११॥

۱۱- دُودھ والے برچھ پھل اور پھول والے برچھ کے اُکھاڑنے سے یا ندی کے کناروں کے اُسین ٹکرانے جو ہاتھی کے بائین دانت کے بیچ کا حصہ بھنگ یا کھنڈن ہو تو شتر کو ناش کرتا ہی اس سے الٹا ہو تو شتر کی بڑھوتی کرتا ہے

स्खलितगतिरकस्मात्त्रस्तकर्णोऽतिदीनः श्वसितिमृदु
सुदीर्घंन्यस्तहस्तःपृथिव्याम्। द्रुतमुकुलितदृष्टिःस्वप्न-
शीलोविलोमोभयकृदहितभक्षीनैकशोऽसृक्छकृच्च॥१२॥

۱۲- جو ہاتھی چلتے چلتے بے سبب ہی ٹھوکر کھاے یا کان جسکے ہلنے سے بند ہوجائین بہت اُداس آہستہ آہستہ لمبی لمبی سانس لے سونڈ کو زمین پر ٹیک دے جلد اور مکلت جسکے نیتر ہوں بہت سویا کرے جدھر لیجاوین اُدھر نجاوے نہ کھانے والی چیز کو کھانے لگے بار بار لہو ٹپکاوے اور لید کرے ایسا ہاتھی اپنے سوامی کو بھے (خوف) پیدا کرتا ہے -

वल्मीकस्थाणुगुल्मक्षुपतरुमथनःस्वेच्छयाहृष्टदृष्टिर्यायाद्या-
त्रानुलोमंत्वरितपदगतिर्वक्त्रमुन्नामचोच्चैः। कक्ष्यासन्नाह-
कालेजनयतिचमुहुःशीकरंबृंहितंवातत्कालंवामदाक्षि-
जेयकृद्घरदंवेष्टयन्दक्षिणंवा॥१३॥+॥+॥+॥+॥

۱۳- جو ہاتھی اپنی اچھا سے بنبر شاخ کے درخت یا چھوٹے درخت اور درختوں کو اُکھاڑے - جسکی درشٹ پرسنّ ہو جدھر جانا چاہتے ہین اُدھر اُونچا مستک اُٹھاکر جلدی جلدی چلنے لگے ہودا کستے وقت سونڑ سے پانی کے بوند اُڑاوے یا گرجے یا اسیوقت مست ہوآوے اور سونڑ سے اپنے داہنے دانت کو لپیٹے - ایسا ہاتھی اپنے مالک کی فتح کرتا ہے -

प्रवेशनंवारिणिवारणस्यग्राहेणनाशायभवेन्नृपस्य।

ग्राहंगृहीत्वोत्तरणं द्विपस्यतो यात्स्थलं वृद्धिकरं नृभर्तुः ॥ १४ ॥
इतिसर्वशाकुने हस्तीगितं नाम नवमोऽध्यायः ९

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां चतुर्नवतितमोऽध्यायः ॥ ९४ ॥

۱۴- ہاتھی کو گراہ (گھڑیال) پکڑ کر پانی کے اندر لے گھسے تو راجا کی موت ہوتی ہے اور جو ہاتھی گراہ کو پکڑ کر پانی کے اندر سے نکال کر باہر آجاوے تو راجا کی بڑھت (ترقی) ہوتی ہے -

سب شگونون مین ہاتھی کے شگون کا ادھیائے نوان سماپت ہوا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیائے چورانوے سماپت ہوا -

ادھیائے پچانوے ۹۵

کوّا (زاغ) کے شگون

प्राच्यानां दक्षिणतः शुभदः काकः करायिका वामा ।
विपरीतमन्यदेशेष्ववधिर्लोकप्रसिद्धैव ॥ १ ॥ १ ॥ १ ॥

۱- پورب دیش کے رہنے والے آدمیون کو کوّا داہنے اور کرایکا (نام پرند) بائین ہو تو شبھ ہوتا ہے اور دیگر اطراف کے ملکون مین کوّا بائین اور کرایکا داہنے ہو تو شبھ ہوتا ہے - پورب وغیرہ اطراف کی حدود جیسا کہ دنیا مین مشہور ہے جان لیوے -

वैशाखे निरुपहते वृक्षे नीडः सुभिक्षशिवदाता । निन्दितकण्टकिशुष्केष्वसुभिक्षभयानि तद्देशे ॥ २ ॥ + ॥ + ॥

۲- بیساکھ مہینے مین بنا اپدرو والے برچھ کے اوپر کوّے کا گھونسلا ہو تو سکال اور کلیان کرتا ہے برے کانٹے والے اور سوکھے برچھ کے اوپر کوّے کا گھونسلا ہو تو اکال اور ڈر ہوتا ہے -

नीडे प्राक्शाखायां शरदि भवेत्प्रथमवृष्टिरपरस्याम् ।
याम्योत्तरयोर्मध्या प्रधानवृष्टिस्तरोरुपरि ॥ ३ ॥ शिखिदिशि मण्डलवृष्टिर्नैर्ऋत्यां शारदस्यनिष्पत्तिः । परिशेषयोः सुभिक्षं मूषकसम्पत्तु वायव्ये ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳- درخت مین پورب طرف کی شاخ پر کوّے کا گھونسلا ہو تو کنوار کا تک مین برکھا ہوتی ہے

پچھم والی شاخ پر ہو تو ساون بھادون مین برکھا ہوتی ہے دکھن یا اُتر کی شاخ پر ہو تو
بھادون کنوار مین برکھا ہوتی ہے اور جو درخت کی چوٹی کی شاخ پر کوّے کا گھونسلہ ہو تو
چارون مہینے برکھا ہوتی ہے - ۴ - اگن کون کی شاخ پر ہو تو کھنڈ برشٹ (کہین ہو کہین نہو)
ہوتی ہے - نیرت کون کی شاخ پر ہو تو شرد رت (موسم سرما) کی کھیتی اچھی ہوتی ہے - بایبیہ اور ایشان
کون کی شاخ پر کوّے کا گھونسلہ ہو تو سکال ہوتا ہے - بایبیہ کون مین ہو تو موش (چوہے) بہت ہوتے ہین

शरदर्भगुल्मवल्लीधान्यप्रसादगेहनिम्नेषु । शून्योभ-
वतिसदेशश्चौरानावृष्टिरोगार्त्तः ॥ ५ ॥+॥+॥ +॥+॥

۵ - تر کش گلم بیل اناج دیو پراساد گھر اور گڑھے مین جہان کوّے کا گھونسلہ ہو وہ دیش چور،
اناورشٹ (سوکھا پڑنا) اور رُوگون سے دُکھی ہوتے ہوتے خالی ہو جاتا ہے -

द्वित्रिचतुःसावत्वं सुभिक्षदं पञ्चाभिर्नृपान्यत्वम् । अ-
ण्डावकिरणमेकाण्डता ऽप्रसूतिश्चनशिवाय ॥ ६ ॥

۶ - کوّے کے دو یا تین بچے ہون تو سکال ہو - پانچ بچے ہون تو دوسرا راجا ہو اور جو کوا اپنے
انڈونکو پھینک دے یا ایک ہی انڈا دے یا کوئی بچہ نہ دے تو اچھا نہین ہوتا -

चोरकवर्णैश्चौराश्चित्रैर्मृत्युः सितैश्चवह्निभयम् । विकलै-
र्दुर्भिक्षभयं काकानां निर्दिशेच्छिशुभिः ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۷ - کوّے کے بچے کا رنگ چور نام خوشبودار چیز کے رنگ کا ایسا ہو تو چورونسے ڈر ہوتا ہے - چتر
برن (کئی رنگ کا) ہو تو موت ہوتی ہے - اُجلے رنگ کا ہو تو آگ لگ جانے کا ڈر ہوتا ہے -
اور جو کوّے کے بچے انگ ہین (کسی ایک عضو کا نہونا) ہو تو اکال پڑنے کا ڈر ہوتا ہے -

अनिमित्तसंहतैर्ग्राममध्यगैः क्षुद्भयं प्रवाशङ्किः । रोध-
श्चक्राकारैरभिघातो वर्गवर्गस्थैः ॥ ८ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۸ - بے سبب گانون مین کوّے اکٹھے ہو کر بولین تو اکال کا ڈر ہوتا ہے - چکر باندھکر کوّے بیٹھین تو
گانون گھیرا جاتا ہے - اور جو کئی جگہ پر جھنڈ جھنڈ ہو کر کوّے بیٹھین تو اُپدرو ہوتا ہے -

अभयाश्चतुण्डपक्षैश्चरणविघातैर्जनानभिभवन्तः । कु-
र्वन्ति शत्रुवृद्धिं निशि विचरन्तोजननाशम् ॥ ९ ॥+॥

۹ - کوّے بے خوف ہو کر اپنے چونچ سے یا پنجون سے یا پیرون سے مارنے سے آدمیونکو برا بھو کرین

تو دشمنون کو بڑھاتے ہین - رات کے وقت کوّے پھرنے لگین تو آدمیونکا ناش کرتے ہین -

सव्येन खे भ्रमद्भिः स्वभयं विपरीतमण्डलैश्च परात्। अ-
त्याकुलं भ्रमद्भिर्वातोद्भ्रामो भवति काकैः ॥ १० ॥ + ॥ + ॥

۱۰ - آسمان مین داہنی طرف کی گردش سے یعنی پورب دکھن پچھم اُتر اسطرح سے کوّے اُڑتے پھرین تو اپنے ہی سے ڈر ہوتاہے - اور جو بائین طرف کی گردش سے یعنی پورب اُتر پچھم دکھن اسطرح سے کوّے اُڑتے پھرین تو دشمن سے ڈر ہوتاہے - اور جو بہت بیاکُل (بدحواس) ہوکر کوّے آسمان مین اُڑتے پھرین تو آنوسھقت (بُری حالت) ہوتی ہے -

ऊर्ध्वमुखाश्चलपक्षाः पथिभयदाः क्षुद्भयाय धान्यमुषः।
सेनाङ्गस्था युद्धं परिमोषं चान्यमृतपक्षाः ॥ ११ ॥ + ॥ + ॥

۱۱ - کوّے اوپر کو مُکھ کیے ہوئے پرونکو ہلاتے ہون تو راستہ مین ڈر ہوتاہے - اناج کو چُرا کر کوئی لیجائین تو اکال پڑتاہی - فوج کے بدن پر کوّے بیٹھین تو یُدّھ ہوتاہی - کوئل کیطرح بہت ہی سیاہ رنگ کوّون کے پر ہون تو چوری ہوجاتی ہے -

भस्मास्थिकेशपत्राणि विन्यसन्पतिवधाय शय्यायाम्।
मणिकुसुमाद्यवहनने सुतस्य जन्मान्यथाङ्गनायाश्च ॥ १२ ॥

۱۲ - چارپائی کے اوپر راکھ ہڈی بال یا پتّہ لاکر کوّا رکھے تو اُس چارپائی کے مالک کی موت ہوتی ہے - منِ (جواہر) پھول پھل سے چارپائی کو کوّا مارے تو بیٹا پیدا ہوتاہے اور جو اور کسی چیز سے چارپائی کو مارے تو بیٹی پیدا ہوتی ہے -

पूर्णाननेऽर्थलाभः सिकताधान्यार्द्रमृत्कुसुमपूर्वैः। भय-
दो जनसंत्रासाद्यदि भाण्डान्यपनयेत्काकः ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳ - ریت (بالو) دھان گیلی مٹّی پھول پھل آدے سے مُکھ بھر کر کوّا آوے تو دھن کا لابھ ہوتاہے آدمیون کے پاس سے کوّا کچھ چیز اُٹھالیجاے تو ڈر ہوتاہے -

वाहनशस्त्रोपानच्छत्रच्छायाङ्गकुट्टने मरणम्। तत्पू-
जायां पूजा विष्ठाकरणेऽन्यसंप्राप्तिः ॥ १४ ॥ + ॥ + ॥

۱۴ - سواری ہتھیار جوتا چھتری بدن کا سایہ اور بدن انکو کوّا کوٹے تو موت ہوتی ہے اور جو ان کی پوجا کرے یعنے پھول وغیرہ ڈالے تو پوجا ہوتی ہی اور جو انکے اوپر بیٹ کری تو اناج ملتاہی -

यद्द्रव्यमुपनयेत्तस्य लब्धिरपहरति चेत्प्रणाशः स्यात् ।
पीतद्रव्ये कनकं वस्त्रं कार्पासिके सिते रूप्यम् ॥ १५ ॥

۱۵- جو چیز کوّا لے آوے اسکا لابھ ہوتا ہے اور جو چیز اُٹھا لیجاوے اسکا ناش ہوتا ہے
پیلی چیز سے سُبرن (سونا) کپاس سے کپڑا اور سفید چیز سے چاندی کا لابھ اور ہان (نقصان) جانے

सक्षीरार्जुनवंजुलकूलद्वयपुलिनगा रुवन्तश्च । प्रावृषि वृष्टिं दुर्दिनमनृतौ स्नाताश्च पांशुजलैः ॥ १६ ॥ + ॥

۱۶- جو کوّے دُودھ والے برچھ (برگد وغیرہ) پر یا ارجن برچھ پر یا اشوک برچھ پر یا ندی کے
دونون طرف کے کنارون پر بیٹھکر بولین تو برکھا رت مین برکھا کرتے ہین اور جو اور رت
مین بولین تو بادل کرتے ہین اسیطرح دھول سے یا پانی سے جو کوّے نہاوین تو برکھا رت
مین برکھا کرتے ہین اور اور رت مین کرین تو بادل ہوتا ہے -

दारुणनादस्तरुकोटरोपगो वायसो महाभयदः । सलिलमवलोक्य विरुवन् वृष्टिकरो ऽब्दानुरावी वा ॥ १७ ॥ + ॥

۱۷- جو کوّا برچھ کے کوٹر مین بیٹھکر کٹھور شبد (سخت آواز) بولے تو بڑا ڈر ہوتا ہے - پانی کو دیکھکر کوّا بولے
یا بادل گرجنے کے پیچھے کوّا بولے تو پانی برستا ہے -

दीप्तोद्विग्ने विटपे विकुट्टयन् वह्निकृद्विधुतपक्षः । रक्तद्रव्यं दग्धं तृणकाष्ठं वा गृहे विदधत् ॥ १८ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۸- جو کوّا لتا (بیل) بتان (سایبان - شامیانہ) کے اوپر بیٹھکر سورج کی طرف منھ کرکے
دکھی ہوکر چونچ سے کوٹتا ہوا پنکھ ہلاوے تو آگ لگنے کا ڈر ہوتا ہے - لال رنگ کی چیز جلی ہوئی چیز - ترن
(گھاس پھوس) یا کاٹھ کو لاکر کوّا گھر مین رکھے تو بھی آگ لگنے کا ڈر ہوتا ہے -

ऐन्द्र्यादिदिगवलोकी सूर्याभिमुखो रुवन् गृहे गृहिणः ।
राजभयचोरबन्धनकलहाः स्युः पशुभयं चेति ॥ १९ ॥

۱۹- جو کوّا گھر مین سورج کی طرف منھ کرکے پورب آدچار دشاؤنکو دیکھتا ہوا بولے تو گھر کے
مالک کو سلسلہ سے راج بھے چور سے قید لڑائی ہوتے ہین - اور چارون دشاؤنکو دیکھکر بولی تو چوپایونکو ڈر ہوتا ہے

शान्तामैन्द्रीमवलोकयन् रुयाद्राजपुरुषमित्राप्तिः । भवति च सुवर्णलब्धिः शाल्यन्नगुडाशनाप्तिश्च ॥ २० ॥ + ॥

आग्नेय्यामनलाजीविकयुवतिप्रवरधातुलाभश्च । याम्ये माषकुलत्थाभोज्यं गान्धर्विकैर्योगः ॥ २१ ॥ नैर्ऋत्यां दूताश्वोपकरणदधितैलपललभोज्याप्तिः । वारुण्यां मांससुरासवधान्यसमुद्ररत्नाप्तिः ॥ २२ ॥ मारुत्यां शस्त्रायुधसरोजवल्लीफलाशनाप्तिश्च । सौम्यायां परमान्नाशनं तुरङ्गाम्बरप्राप्तिः ॥ २३ ॥ ऐशान्यां संप्राप्तिर्घृतपूर्णानां भवेदनडुहश्च । एवं फलं गृहपतेर्गृहपृष्ठसमाश्रिते भवति ॥ २४ ॥ ✦ ॥

۲۰- شانت پورب دشا کو دیکھتا ہوا کوا بولے تو راج پُرش اور متر کا آنا ہوتا ہے سُبرن کا لابھ ہوتا ہے شالی کا بھات اور گُڑ سمیت بھوجن ملتا ہے - ۲۱- شانت اگن کون کو دیکھتا ہوا کوا بولے تو اگ سے جیوکا کرنیوالے (سُنار لہار آد) اور ترُن استری سے ملنا اور اچھی چیز کا لابھ ہوتا ہے - شانت دکھن دشا کو دیکھتا ہوا کوا بولے تو اُرد اور کُلتھ کا بھوجن ملتا ہے اور گانیوالوں سے ملنا ہوتا ہے - ۲۲- شانت نیرت کون کو دیکھتا ہوا کوا بولے تو دُوت گھوڑے کے اُپکرن دہی تیل مانس یا پکوان اور کھانیکی چیز ونکا لابھ ہوتا ہے - شانت پچھم دشا کو دیکھتا ہوا کوا بولے تو مانس مدرا آسو اناج اور سمدر میں پیدا ہوئے رتنونکا لابھ ہوتا ہے - ۲۳- شانت بائیبہ کون کو دیکھتا ہوا کوا بولے تو لوہا ہتھیار (تلوار وغیرہ) تالاب کی پیدا ہوئی چیز بیل پھل اور بھوجن کا لابھ ہوتا ہے - شانت اُتر دشا کو دیکھتا ہوا کوا بولے تو کھیر (شیر برنج) کھانے کو ملے اور گھوڑا اور کپڑا بھی ملے - ۲۴- شانت ایشان کون کو دیکھتا ہوا کوا بولے تو گھی سے بھرا ہوا پکّا بھوجن ملے اور ایک بیل بھی ملے - یے سب پھل گھر کے اُوپر کوا بیٹھکر بولے تب اُس گھر کے مالک کو ہوتے ہین -

गमने कर्णसमश्चेत्क्षेमायन कार्यसिद्धये भवति । अभिमुखमुपेति यातुर्विरुवन् विनिवर्तयेद्यात्राम् ॥ २५ ॥ ✦ ॥

۲۵- جاترا کے سمے جاترا کرنے والے آدمی کے کان کے برابر ہو کر کوا اُڑ جاے تو کلیان کرتا ہے - کام سِدھ نہین ہوتا ہے اور بولتا ہوا کوا جاترا کرنیوالیکے سامنے آوے تو جاترا سے لوٹاتا ہے -

वामेनाश्रित्यादौ दक्षिणपार्श्वेऽनुवाश्यते यातुः । अर्थापहारकारी तद्विपरीतोऽर्थसिद्धिकरः ॥ २६ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۲۶- جاترا کرنے والے کے بائین طرف مین پہلے کوا بول کر پھر داہنے طرف مین بولے تو دھن

ہوتا ہے اور جو پہلے داہنے طرف بول کر پھر بائین طرف کو بولے تو دھن کا لابھ ہوتا ہے -

यदि वा स एव विरुयान्मुहुर्मुहुर्यायिनोऽनुलोमगतिः । अ-
र्थस्य भवति सिद्धौ प्राच्यानां दक्षिणश्चैवम् ॥२७॥ + ॥

۲۷- جاترا کرنے والے کے بائین طرف مین کوّا بولے اور جاترا کرنے والے کے ساتھ ساتھ چلے تو دھن کا لابھ کرتا ہی - پورب دشا کے رہنے والونکو داہنی طرف کوّے کا بولنا اور ساتھ ساتھ چلنا دھن کا لابھ کراتا ہی -

वामः प्रतिलोमगतिर्वाशन्गमनस्य विघ्नकृद्भवति । त-
त्रस्थस्यैव फलं कथयति यद्वाञ्छितं गमने ॥ २८॥

۲۸- جاترا کرنے والے کے بائین طرف مین کوّا بولتا ہوا سامنے آوے تو جاترا مین بگھن (خلل) کرتا ہے وہ کوّا یہ کہتا ہے کہ جاترا کرکے جو پھل چاہتا ہے وہ گھر بیٹھے ہی ملیگا -

दक्षिणविरुतं कृत्वा वामे विरुयाद्यथेप्सितावाप्तिः । प्र-
तिवाश्य पुरो यायाद्द्रुतमग्रेऽर्थागमोऽति महान् ॥ २९॥

۲۹- جاترا کرنے والے کے داہنی طرف مین کوّا بول کر جو بائین طرف مین بولے تو من مانا کام سدھ ہو - اور جو جاترا کرنیوالیکے پیچھے کوّا بولکر جلد آگے چلا جاوی تو جاترا کرنیوالیکو آگے بہت دھن ملتا ہی -

प्रतिवाश्य पृष्ठतो दक्षिणेन यायाद्द्रुतं क्षतजकर्ता । ए-
कचरणोऽर्कमीक्षन् विरुवंश्च पुरो रुधिरहेतुः ॥ ३०॥+॥

۳۰- جاترا کرنے والے کے پیچھے کوّا بول کر داہنی طرف ہوکر جلد چلا جاے تو جاترا کرنیوالیکے بدن سے خون نکلے اور جو کوّا ایک پیر سے کھڑا ہوکر سورج کی طرف دیکھتا ہوا بولنے لگے تو بھی جاترا کرنیوالیکے بدن سے آگے خون نکلتا ہی

दृष्ट्वार्कमेकपादस्तुण्डेन लिखेद्यदा स्वपिच्छानि । पर-
तो जनस्य महतो वधमभिधत्ते तदा बलिभुक् ॥ ३१ ॥

۳۱- جو کوّا سورج کی طرف دیکھکر ایک پیر سے کھڑا ہوکر چونچ سے اپنے پنکھون کو لکھے تو آگے کسی پردھان (مکھیا) منشیہ کے مرنے کو کہتا ہے -

सस्योपेते क्षेत्रे विरुवति शान्ते स सस्यभूलब्धिः । आकु-
लचेष्टो विरुवन् सीमान्ते क्लेशकृद्यातुः ॥ ३२॥ + ॥

۳۲- کھیتی سہت کھیت مین کوّا شانت ہوکر بولے تو کھیتی سہت زمین کا لابھ ہوتا ہی - گانون کی حد کے اخیر پر جو کوّا اشانت ہوکر بیاکلی سے بولے تو جاترا کرنے والون کو کلیش ہوتا ہے -

सुस्निग्धपत्रपल्लवकुसुमफलानम्रसुरभिमधुरेषु । स-
क्षीराऽव्रणसुस्थितमनोज्ञवृक्षेषु चार्थकरः ॥ ३३ ॥ + ॥

۳۳ - جو کوا سندر چکنے برچھ کے اوپر اور پتے کونپل پھول اور پھلوں سے جھکے ہوئے
برچھ کے اوپر سگندھ چکنت میٹھے پھل والے دودھ والے برن رہت اچھی طرح لگے ہوئے
اور منوہر برچھ کے اوپر بیٹھا ہو تو ارتھ سدھ کرتا ہے - جوش بنیر ۲

निष्पन्नसस्यशाद्वलभुवनप्रसादहर्म्यहरितेषु । धन्यो-
च्चयमङ्गल्येषु चैव वित्तवनधनागमदः ॥ ३४ ॥ + ॥

۳۴ - پکی ہوئی کھیتی ہری دوب والے استھل دیو پراساد محل ہرے رنگ کا استھان شبھ استھان
اونچا استھان اور منگل استھان انمیں سے کسی استھان پر بیٹھکر کوا بولے تو دھن کی پراپت کراتا ہے -

गोपुच्छस्थे वल्मीकगेऽथ दर्शनं भुजङ्गस्य । सद्यो
ज्वरो महिषगे विरुवति गुल्मे फलं स्वल्पम् ॥ ३५ ॥ + ॥

۳۵ - گئو کی پونچھ پر یا بانبی پر بیٹھکر کوا بولے تو سانپ دکھلائی دیتا ہے - بھینسا کے اوپر بیٹھکر کوا بولے
تو اسی دن بخار چڑھتا ہے - گلم (ایک جڑ میں بہت شاخ نکلے گچھے) پر بیٹھکر کوا بولے تو شبھ شبھ پھل تھوڑا ہوتا ہے

कार्यस्य व्याघातस्तृणकूटे वामगेऽम्बुसंस्थे वा । ऊर्ध्वा-
ग्निप्लुष्टेऽशनिहते च काके वधो भवति ॥ ३६ ॥ + ॥ + ॥

۳۶ - جاترا کرنے والے کے بائیں طرف میں ترن (گھاس پھوس) کے ڈھیر پر یا پانی پر بیٹھکر
کوا بولے تو کام نہیں ہوتا ہے - اوپر سے آگ سے جلے ہوئے یا بجلی سے مارے ہوئے برچھ پر
جو کوا بیٹھکر بولے تو مرت (موت) ہوتی ہے -

कण्टकिमिश्रे सौम्ये सिद्धिः कार्यस्य भवति कलहश्च ।
कण्टकिनि भवति कलहो वल्लीपरिवेष्टिते बन्धः ॥ ३७ ॥

۳۷ - کانٹوں والے برچھوں سہت اتم برچھ پر کوا بیٹھا ہو تو کام سدھ ہو جاتا ہے اور جھگڑا
بھی ہوتا ہے - کانٹوں والے برچھ پر کوا بیٹھا ہو تو لڑائی جھگڑا ہوتا ہے - جس برچھ پر بیل لپٹ
رہی ہو اسپر بیٹھکر کوا بولے تو بندھن (قید) ہوتا ہے -

छिन्नाग्रेऽङ्गच्छेदः कलहः शुष्कद्रुमस्थिते ध्वांक्षे । पुर-
तश्च पृष्ठतो वा गोमयसंस्थे धनप्राप्तिः ॥ ३८ ॥ + ॥ + ॥

۳۸ - اوپر سے کٹے ہوئے برچھ پر کوا ہو تو جاترا کرنے والے کا انگ کٹ جاتا ہے۔ سوکھے برچھ پر کوا بیٹھا ہو تو لڑائی جھگڑا ہوتا ہے۔ جاترا کرنے والے کے آگے یا پیچھے گوبر پر کوا بیٹھا ہو تو دھن ملتا ہے۔

मृतपुरुषाऽङ्गावयवस्थितोऽभिवाशन्करोतिमृ-
त्युभयम्। भंजन्नस्थिचचंच्वायदिवाशत्यस्थिभङ्गाय॥३९॥

۳۹ - مرے ہوئے آدمی کے بدن پر یا ہاتھ پیر آدکسی اوپو (جوڑ) پر بیٹھکر کوا جاترا کرنیوالے کے سامنے شبد کرے تو مرجانے کا ڈر ہوتا ہے۔ اور جو اپنی چونچ سے ہڈی کو توڑتا ہوا کوا شبد کرے تو جاترا کرنے والے کی ہڈی ٹوٹتی ہے۔

रज्ज्वस्थिकाष्ठकण्टकिनिस्सारशिरोरुहाननेरुवति। भु-
जगगदंष्ट्रिनस्करशस्त्राऽग्निभयान्यनुक्रमशः॥४०॥

۴۰ - جو کوا رسی ہڈی کاٹھ کانٹوں والی چیز نہ سار بستُ (سفل - فضلہ) اور بال کھ مین لیکر شبد کرے تو کرم سے (بترتیب سلسلہ) سانپ روگ داڑھ والے جیو (سوّر وغیرہ) چور ہتھیار اور آگ کا ڈر جاترا کرنے والے کو ہوتا ہے۔

सितकुसुमाऽशुचिमांसाननेऽर्थसिद्धिर्यथेप्सितायातुः।
पक्षौधुन्वत्यूर्ध्वाननेचविघ्नंमुहुः क्वणति॥४१॥ *॥

۴۱ - سفید پھول ناپاک چیز (غلیظ وغیرہ) یا گوشت منہہ مین لیکر کوا بولے تو جاترا کرنیوالے کا من مانا کام سدّھ ہوتا ہے پرونکو ہلاتا ہوا اوپر کو منہہ کیے ہوئے بار بار کوا بولے تو جاترا مین بگھن کرتا ہے۔

"تھ" यदिशृङ्खलांवरत्रांवल्लीवादायवाशतेबन्धः। पाषा-
णस्थेचभयंक्लिष्टाऽपूर्वाऽध्विकयुतिश्च॥४२॥*॥*॥

۴۲ - سانکل چمڑے کی بدّھی یا بیل (لتا) کو لیکر کوا بولے تو جاترا کرنیوالا قید ہو جاتا ہے۔ پتھر کے اوپر بیٹھکر کوا بولے تو ڈر ہوتا ہے اور دکھی اور انوکھا مسافر آتا ہے۔

अन्योन्यभक्ष्यसंक्रामितानने तुष्टिरुत्तमाभवति। वि-
ज्ञेयःस्त्रीलाभोदम्पत्योर्वाशतोर्युगपत्॥४३॥ *॥

۴۳ - دو کوے آپسمین کھانیکی چیز منہہ مین دیوین تو جاترا کرنیوالے کو اتم سنتوکھ ہوتا ہے۔ نر اور مادہ دونون ملکر ایک ہی ساتھ بولین تو جاترا کرنیوالے کو استری ملتی ہے۔

ममदाशिरउपगतपूर्णकुम्भसंस्थेऽङ्गनार्थसंप्राप्तिः।

घटकुट्टने सुतविपद्घटोपहदनेऽन्नसंप्राप्तिः ॥ ४४ ॥

۴۴- عورت کے سر پر پانی سے بھرا ہوا گھڑا ہو اور اسپر بیٹھکر کوّا بولے تو استری اور دھن کا لابھ ہوتا ہے اور جو گھڑے کو چونچ سے کوٹے تو پتر کا مرنا ہو- اور گھڑے پر کوّا ہگ دے تو اناج کا لابھ ہو-

स्कन्धावारादीनां निवेश समयेऽरुवंश्चलत्पक्षः । सूचयतेऽन्यस्थानं निश्चलपक्षस्तु भयमात्रम् ॥ ४५ ॥+॥+॥

۴۵- لشکر وغیرہ کے آتے وقت پر ہلاتا ہوا کوّا بولی تو یہ کہتا ہے کہ اور جگہ پر جاکر رہنا ہوگا اور جو بغیر ہلائے پروں کے بولنے لگے تو صرف خوف پیدا ہونے کو بتلاتا ہے-

प्रविशद्भिः सैन्यादीन् सगृध्रकंकैर्विनामिषं ध्वाङ्क्षैः । अविरुद्धैस्तैः प्रीतिर्द्विषता युद्धं विरुद्धैश्च ॥ ४६ ॥+॥+॥

۴۶- فوج شہر گانون وغیرہ مین گدھ اور کنک پچھیون سہت کوّا بغیر گوشت لیے ہوئے گھس آوے اور آپس لڑے نہین تو دشمن کے ساتھ محبّت ہوجاے- اور جو وے کوّے وغیرہ پرند آپسمین لڑائی کرین تو دشمن سے معرکہ ہو-

बन्धः सूकरसंस्थे पङ्काक्ते सूकरे द्विकेऽर्थाप्तिः । क्षेमं खरोष्ट्रसंस्थे केचित्प्राहुर्वधन्तु खरे ॥ ४७ ॥+॥+॥

۴۷- سوٗر کے اوپر کوّا بیٹھا ہو تو جاترا کرنیوالا قید ہوجاتا ہے- کردم (کیچڑ) سے لپے ہوئے سوٗر پر کوّا بیٹھا ہو تو دھن کا لابھ ہو- گدہا یا اونٹ پر کوّا بیٹھا ہو تو کلیان ہو- کوئی آچارج کہتے ہین کہ گدہے پر کوّا بیٹھا ہو تو جاترا کرنے والی کی موت ہوتی ہے-

वाहनलाभोऽश्वगते विरुवत्यनुयायिनि क्षतजपातः । अन्येप्यनुव्रजन्तो यातारं काकवद्विहगाः ॥ ४८ ॥+॥

۴۸- گھوڑے پر بیٹھکر کوّا بولے تو گھوڑے وغیرہ سواری کا لابھ ہوتا ہے- جاترا کرنیوالے کے پیچھے چلتا ہوا کوّا بولے تو خونریزی ہو- جاترا کرنے والے کے پیچھے اور بھی کوئی پنچھی (پرند) چلے تو اسکا بھی پھل کوّے کے پھل کی طرح جاننا چاہیے-

द्वात्रिंशत्प्रविभक्ते दिक्चक्रे यद्यथा समुद्दिष्टम् । तत्तत्तथा विधेयं गुणदोषफलं यियासूनाम् ॥ ४९ ॥+॥

۴۹- دشاؤنکی بتیس ۳۲ بھاگ کرکے جو پھل جیسے پہلے کہے ہین وے بتیس ۳۲ پھل ویسے ہی جاترا کرنیوالونکو کہنے چاہئین-

काइति का कस्य रुतं स्वनिलयसंस्थस्य निष्फलं प्रोक्तम्।
कब इति चात्मप्रीत्यै क इति रुते स्निग्ध मित्राप्तिः ॥ ५० ॥
करइति कलहं कुरु कुरु च हर्षमथ कटकटेति दधिभक्तम्।
केकव विरुतं कुकुवा धनलाभं यायिनः प्राह ॥ ५१ ॥ + ॥

۵۰- اپنے گھوسلے میں بیٹھا ہوا کوّا "کا" ایسا شبد بولے تو وہ شبد نشپھل ہوتا ہے۔ "کب" ایسا شبد اپنی پریت کے لیے ہوتا ہے۔ "ک" ایسا شبد بولے تو پیارا مِتر ملتا ہے۔

۵۱- "کر" ایسا شبد بولے تو لڑائی جھگڑا ہوتا ہے۔ "کر کر" ایسا شبد بولے تو خوشی ہوتی ہے۔ "کٹ کٹ" ایسا شبد بولے تو دہی بھات کھانیکو ملتا ہے۔ "کےکو" ایسا شبد یا "کس کس" ایسا شبد کوّا بولے تو جاترا کرنے والے کو دھن کا لابھ کہتا ہے۔

खरेखरे पथिकागममाह करवा खेति यायिनो मृत्युम्। ग-
मनप्रतिषेधि कमा खलखल सद्योऽभिवर्षाय ॥ ५२ ॥

۵۲- "کھرے کھرے" ایسا شبد کوّا بولے تو بدیش میں گیا ہوا مسافر آوے۔ "کھاکھ" ایسا شبد بولے تو جاترا کرنیوالے کی موت ہو۔ "آ" ایسا شبد کوّا بولے تو جاترا میں بگھن کرتا ہے۔ "کھل کھل" ایسا شبد (آواز) کوّا بولے تو اسی دن برکھا ہو۔

काकेति विघातं काकरीति चाहारदूषणं प्राह। प्रीत्या-
स्पदं कबकवेति बन्धमेवं कगाकुरिति ॥ ५३ ॥ + ॥ + ॥

۵۳- "کاکا" ایسا شبد کوّا بولے تو جاترا کرنے والے کا ناش ہو۔ "کاکری" ایسا شبد کوّا بولے تو یہ کہتا ہے کہ کھانے میں زہر وغیرہ کچھ ملا ہے۔ "کوکو" ایسا شبد بولے تو کسی کے ساتھ محبّت ہوتی ہے اور "کگاک" ایسا شبد کوّا بولے تو جاترا کرنے والے کو قید ہو جاوے۔

करकौ विरुते वर्षं गुडबना सायवडिति वस्त्राप्तिः। कल-
येति च संयोगः शूद्रस्य ब्राह्मणैः साकम् ॥ ५४ ॥ + ॥ + ॥

۵۴- "کرکو" ایسا شبد کوّا بولے تو برکھا ہو۔ "گڈو" ایسا شبد کوّا بولے تو خوف پیدا ہو۔ "بڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو کپڑے کا لابھ ہو۔ "کلے" ایسا شبد کوّا بولے تو شودر کا براہمن سے ملنا ہو۔

फडिति फलाप्तिः फलवाहि रश्मी नरडिति महारास्युः। स्त्री-
लाभः स्त्रीति रुते गडिति गवां पुडिति पुष्पाणाम् ॥ ५५ ॥

۵۵- "پھڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو پھلون کا لابھ ہو- اور پھلونکو لیجانیوالے کا درشن ہو- "تڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو جاترا کرنیوالے پر پرنار (موت) ہو- "استری" ایسا شبد کوّا بولے تو استری کا لابھ ہو- "گڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو گئوون کا لابھ ہو- اور "پڈ" ایسا شبد کوّا بولے تو پشپون (پھول) کا لابھ ہوتا ہے-

युद्धाय टाकुटाकिति गुहु वह्निभयं करे करे कलहः । टाकुलि चिएिट चिके के केति पुरं चेति दोषाय ॥ ५६ ॥+॥+॥

۵۶- "ٹاک ٹاک" ایسا شبد کوّا بولے تو یُدّھ ہوتا ہے- "گہو" ایسا شبد کوّا بولے تو آگ کا خوف ہوتا ہے- "کرے کرے" ایسا شبد کوّا بولے تو کلہ (لڑائی جھگڑا) ہوتا ہے- "ٹاکُل چِن چِچ کےکے کے پرنگ" یہ شبد کوّا بولے تو دوش کے لیے ہوتا ہے-

काकद्वयस्यापि समानमेतत्फलं यदुक्तं रुतचेष्टिताद्यैः । पतत्रिणोऽन्येऽपि यथैव काकोवन्याः श्ववच्चोपरिदंष्ट्रिणोऽपि ॥ ५७ ॥

۵۷- دو کوّون کی بولی چیشٹا آد کا بھی یہی پھل ہے جو ایک کوّے کا کہا ہے- اور پنچھیون کا بھی پھل کوّے کے پھل کے برابر ہی جاننا چاہیے- بن مین رہنے والے جیو اور وے جیو جنکی داڑھ اوپر ہوتی ہے سوئر وغیرہ ان سبکا پھل کتّے کے پھل کے برابر جاننا چاہیے-

स्थलसलिलचराणां व्यत्ययो मेघकाले प्रचुरसलिलवृष्ट्यै ग्रीष्मकाले भयाय । मधुभवननिलीनं तत्करोत्याशुशून्यं मरणमपि निलीना मक्षिका मूर्ध्नि नीला ॥ ५८ ॥ + ॥

۵۸- برکھا رِت مین استھل چر (بَرّی یعنے خشکی مین رہنے والے) اور جل چر (بحری یعنی پانی مین رہنے والے) جانور بیتیے ہون یعنی خشکی مین رہنے والے جانور بکرا وغیرہ پانی مین چلے جاوین اور پانی مین رہنے والے جانور مچھلی وغیرہ خشکی مین چلے آوین تو بہت برکھا ہوتی ہے- برکھا رت کے سوائے اور کسی رت مین بیتیے ہو تو ڈر ہوتا ہے- جس گھر مین شہد کی مکھی (ماکھی) چھتّا لگاوے وہ گھر جلد خالی ہو جاتا ہے- نیلی مکھی جسکے سر کے اوپر بیٹھے اسکی موت ہوتی ہے-

विनिक्षिपन्त्यः सलिलेऽण्डकानि पिपीलिका वृष्टिनिरोधमाहुः । तरुस्थलं वापि नयन्ति निम्नाद्यदा तदा ताः कथयन्ति वृष्टिम् ॥ ५९ ॥

۵۹- جو چینٹی اپنے انڈونکو پانی مین ڈالے تو برکھا رُک جاتی ہے اور نیچے استھان سے جو

چنٹی اپنے انڈونکو اُٹھاکر برچھ کے اُوپر یا اُونچے استھان پر لیجاوین تو برکھا ہوتی ہے -

कार्यन्तु मूलशकुनेऽन्तरजे तदह्नि विद्यात्फलं नियतमेव-
मिमे विचिन्त्याः । प्रारम्भयानसमयेषु तथा प्रवेशे ग्रा-
ह्यं स्तुतं न शुभदं क्वचिदप्युशन्ति ॥ ९० ॥ ॥ ॥ ॥

۹۰ - جاترا کرنے مین کام کا سدّھ ہونا شگون کے آدھین ہے یعنی جو شگون اچھا ہو تو جاترا سپھل ہوتی ہے اور جو شگون بُرا ہو تو جاترا نشپھل ہوتی ہے اُوپر کہی ہوئی ریت سے انتر شگون ہو تو ضرور ہی اسکا پھل اُسی دن ہوتا ہے - یے سب شگون کام کے شروع مین جاترا کے سمے پرویش کے سمے دیکھنے چاہئین - چھینک ہونے پر کوئی کام نکرے کیونکہ چھینک کو کسی کام مین بھی اچھا نہین کہا ہے -

शुभं दशापाकमविघ्नसिद्धिं मूलाभिरक्षामथवा सहायान्
इष्टस्य संसिद्धिमनामयत्वं वदन्ति ते मानयितुर्नृपस्य ॥ ९१ ॥

۹۱ - جو راجا شگونونکو مانے اُسکو وے شگون شُبھ دشا کا پھل نربگھن سے کارج سدّھ مول استھان کی رچھا سہاے کرنیوالونکا ملنا من مانا کام سدّھ ہونا آروگیہ (تندرستی) کو تبلاتے ہین -

क्रोशादूर्ध्वं शकुनविरुतं निष्फलं प्राहुरेके तत्राऽनिष्टे प्रथमशकुने
मानयेत्पञ्च षट् च । प्राणायामान्नृपतिरशुभे षोडशैव द्विती-
ये प्रत्यागच्छेत्स्वभवनमतो यद्यनिष्टस्तृतीयः ॥ ९२ ॥ ॥

इति सर्वशाकुने वायसविरुतं नाम दशमोऽध्यायः १०

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहि-
तायां पञ्चनवतितमोऽध्यायः ॥ ९५ ॥ ॥

۹۲ - کشیپ آدِ کوئی آچارج کہتے ہین کہ اپنے استھان سے ایک کوس چلے جانیکے بعد شگون کا شبد ہو تو نسپھل ہوتا ہی یعنی کوس بھر کے اندر شگون کا پھل ہوتا ہی - جو پہلے شگون اشُبھ ہو تو گیارہ پرانایام کر کے جاترا کرے دوسرا شگون اشُبھ ہو تو سولہ پرانایام کر کے جاترا کرے اور تیسرا شگون بھی اشُبھ ہو تو اپنے گھر کو لوٹ (واپس) آوے یعنے اگر تین بار بُرا شگون ہو تو جاترا نکرے -

سب شگونونمین کوّے کے شگون کا ادھیاے دسوان سماپت ہوا -

شری براہ مِہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین ادھیا پچانوے سماپت ہوا -

اَدھیاے چھیانوے ۹۶

شاکنو ترتیہ

दिग्देशचेष्टास्वरवासरर्क्षमुहूर्तहोराकरणोदयांशान् । चर-
स्थिरौ मिश्रबलाबलं च बुद्ध्वा फलानि प्रवदेद्‌दुतज्ज्ञः ॥१॥

۱- پورب آدِ دِشا استھان جیوکی چیشٹا دیپت اتھواشانت سور (آواز) بارہ نچھتر مُہورت ہورا چکر لگن نوانش ورِشکان آدِ انش چر اِستھر اور دوسوبھاو رِشیونکا بل اَبل اِن سبکا بچار کرکے شگون کے شبدونکو جاننے والا بدھمان پُرش پھل کو کہے -

द्विविधं कथयन्ति संस्थितानामागामि स्थिरसंज्ञकं
च कार्यम् । नृपदूतचरोऽन्यदेशजातान्यभिघातः
स्वजनादिचागमाख्यम् ॥२॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲- ایک استھان مین استھت پُرشونکو شگن دو پرکار کے کامونکو تبلاتے ہین - ایک اگام یعنے آگے ہونیوالا اور دوسرے استھر یعنے جو اُسوقت موجود ہو - راجا دوت چر (گوڈھ پُرش) اپنے اشٹمی کا چ ابھگھات (اپدرو) اور بھائی بندو نسے ملنا یے سب کام اگام کہلاتے ہین

उद्बद्धसंग्रहणभोजनचौरवह्निवर्षोत्सवात्मजवधाः
कलहो भयं च । वर्गः स्थिरोऽयमुदयेन्दुयुते स्थिरर्क्षे
विद्यात्स्थिरं चरगृहं च चरं यदुक्तम् ॥३॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳- اُودبدھ (سنلگن) ارتھات گمن اگمن رہت وہان ہی استھت لیکے ساتھ سنجوگ بھوجن چور اگن برکھا اُتسو پُتر جنم مرت کلھہ اور بھے یے سب کام استھر کہلاتے ہین استھر راش لگن ہو اُسین چندرما بیٹھا ہو اور اُس لگن مین شگن ہو تو استھر کام جانے - اور چندرما سہت چر لگن مین تو چر کام جو کہہ آئے ہین اُسکو جانے -

स्थिरप्रदेशो मलमन्दिरेषु सुरालये भूजलसन्निधौ च । स्थि-
राणि कार्याणि चराणि यानि चलप्रदेशादिषु चागमाय ॥४॥

۴- نشچل استھان پتھر مندر اور دیو استھان پر یا زمین یا پانی کے پاس شگن ہو تو شبھ استھر کام ہوتے ہین اور چل استھان آدِ مین شگن ہو تو چر کامون کے آنے کے لیے ہوتا ہے -

आप्योदयर्क्षक्षणदिग्जलेषु पश्चावसानेषु च ये प्रदीप्ताः । स-

र्वेऽपि ते वृष्टिकरा रुवन्तः शान्तोऽपि वृष्टिं कुरुतेऽम्बुचारी ॥५॥

۵- جل چر راش لگن ہو جل نچھتر (پوربا کھاڑھ اور شت بھکھ) ہو جل مہورت (بارن) جل دِشا (پچھم) ہو اور جل جگت استھان ہو اِنمین جو شگن ہو اماوس اور پورنماسی کو جو شگن ہون اور دِیپت ہوکر شبد کرین تو یے سب شگن برکھا کرتے ہین اور جل مین رہنے والا شگن شانت بھی ہو تو بھی برکھا کرتا ہی

आग्नेयदिग्लग्नमुहूर्त्तदेशेष्वर्के प्रदीप्तोऽग्निभयाय रौति ।

विष्ट्यां यमर्क्षोदयकण्टकेषु निष्पत्रवल्लीषु च मोषकृत्स्यात् ॥६॥

۶- اگن دِشا (پورب اور دکھن) اگن لگن (برا گرہ راش) اگن مہورت اور اگن جگت استھان اِنمین سورج پر دیپت شگن شبد کرے تو آگ کا ڈر ہوتا ہے۔ بھدرا مین مکر کمبھ لگن مین کانٹون والے برچھ کے اوپر اور بغیر پتون کی بیل (لتا) کے اوپر بیٹھکر جو شگن بولے تو چوری ہوتی ہے -

ग्राम्यः प्रदीप्तः स्वरचेष्टिताभ्यामुग्रो रुवन्कण्टकिनि स्थितश्च ।

भौमर्क्षलग्ने यदि नैर्ऋतीं च स्थितोऽभितश्चेत्कलहाय दृष्टः ॥७॥

۷- گانون مین رہنے والا شگن سور اور چیشٹا (آواز او صورت) کرکے دیپت اور تیز (کڑوا) ہوکر بولتا ہوا کانٹون والے برچھ کے اوپر بیٹھا ہو میکھ یا برشچک لگن مین بولے اور داہنے بائین دیکھ پڑے تو کلہہ (لڑائی جھگڑا) کرتا ہے -

लग्नेऽथ चेन्द्रोर्भृगुभांशसंस्थे विदिक्स्थितोऽधोवदनश्च रौति । दी-

प्तः स चेत्संग्रहणं करोति योन्या तया या विदिशि प्रदिष्टा ॥८॥

۸- کرک لگن مین شکر کے نوین انش مین بدشا مین استھت شگن نیچے کو منہ کیے ہوئے بولی اور وہ دیپت ہو تو اُس بدشا مین پہلے جس استری کی اُتپت کہہ آئے ہین اُسکے ساتھ سنجوگ ہوتا ہے -

पुंराशिलग्ने विषमे तिथौ च दिक्स्थः प्रदीप्तः शकुनो नराख्यः ।

वाच्यं तदा संग्रहणं नराणां मिश्रे भवेत्षण्डकसंप्रयोगः ॥९॥

۹- پرش راش لگن ہو پربوا تیج آدِ بکھم (طاق) تِتھ ہو اِنمین اور چارون دِشاؤن مین سے کسی دِشا مین استھت پرش شگن دیپت ہوکر بولے تو پرشون سے سنجوگ ہوتا ہے۔ پرش استری ملے ہوئے ہون تو نپنسک (نامرد) سے ملنا ہوتا ہے -

एवं रवेः [illegible]नवांशलग्ने लग्ने स्थिते वा स्वयमेव सूर्ये । दीप्तो-

ऽभिधत्ते शकुनी भिवाभ्रनपुंसः प्रधानस्यहि कारणांतत् ॥ १० ॥

۱۰- اسی بھانت سورج کی راش (سنگھ) کا نوان انش ہوا ہو اور لگن ہو اور سورج ہی لگن مین بیٹھا ہو اُس سمے دیپت شگن بولے تو گمہ پرش کے آنے کو کہتا ہے -

प्रारभ्यमाणेषुच सर्व कार्येष्वर्कान्वि ताद्वाद्गणयेद्विलग्नम् ।

सम्पद्विपच्चेति यथा क्रमेण सम्पद्विपद्वापि तथैव वाच्या ॥ ११ ॥

۱۱- جس کام کا آرمبھ (آغاز) کرے تو جس لگن مین کام شروع کرنا ہو اُس لگن تک سورج کی راش سے سمپت بپت اس سلسلہ سے گنے ارتھات سورج جس راش پر ہو اُسپر سمپت دوسری راش پر بپت تیسری پر سمپت اسیطرح لگن تک گننے سے لگن کی راس پر جو سمپت یا بپت آوے ویسا ہی اُس کام مین سمپت یا بپت جانے -

काणेनाक्ष्णा दक्षिणेनेति सूर्ये चन्द्रे लग्नाद्द्वादशे चेतरेण । ल-

ग्नस्थेऽर्के पापदृष्टेऽन्यएवकुब्जः स्वर्क्षेऽर्क्षोत्रहीनो जडो वा ॥ १२ ॥

क्रूरः षष्ठे क्रूरदृष्टो विलग्नाद्यस्मिन् राशौ तद्गृहाङ्के व्रणः स्यात् । ए-

वं प्रोक्तं यन्मया जन्मकाले चिह्नं रूपं तत्तदस्मिन् विचिन्त्यम् ॥ १३ ॥

۱۲- جس پرش کے ساتھ سنجوگ ہوگا اُسکی صورت کیسی ہے اِسکے جاننے کا یہ طریق ہے کہ جو اُس لگن سے بارہوان سورج ہو تو وہ پرش داہنی آنکھ سے کانا ہوتا ہے - چندرما لگن سے بارہوان ہو تو بائین آنکھ سے کانا ہوتا ہے - لگن مین سورج ہو اور پاپ گرہ اُسکو دیکھتے ہون تو اندھا پرش آتا ہے - سنگھ لگن مین سورج استھت ہو تو وہ پرش کبڑا بہرا اتھوا جڑ (جاہل) ہوتا ہے

۱۳- لگن سے چھٹے استھان مین کرور گرہ بیٹھا ہو اور اُسکو کرور گرہ دیکھتے ہون تو وہ چھٹے استھان کی راش کال پرش کے جس انگ مین استھت ہو اُس پرش کے اُس انگ مین بیرن (پھوڑا) ہوتا ہے - اسی پرکار اور بھی جنمے برہت جاتک کے جنم اَدّھیاے مین جو چنہہ اور روپ کہے ہین وے سب یہان بھی بچارنے چاہئین - کال پرش کے انگون مین جو راش جہان استھت ہے وہ بھی برہت جاتک مین کہا ہے وہین سے جاننا چاہیے -

व्यक्षरं चरगृहांशकोदये नाम चास्य चतुरक्षरं स्थिरे । नाम

युग्ममपि वद्विमूर्तिषु त्र्यक्षरं भवति चास्य पंचभिः ॥ १४ ॥

۱۴- چر لگن اور چر نوانش ہو تو اُس پرش کا نام دو اچھر کا ہوتا ہے - استھر لگن اور

اسمین نوانش ہو تو چار اچھر کا نام ہوتا ہے - دو سو بھاو لگن ہو اور دو سو بھاو نوانش ہو تو اُس پرش کے دو نام ہوتے ہین اُسمین ایک نام تین اچھر کا اور دوسرا نام پانچ اچھر کا ہوتا ہے -

काद्यास्तुवर्गाः कुजशुक्रसौम्यजीवार्कजानां क्रमशः प्रदिष्टाः।
वर्णाः ष्टकंयादि च शीतरश्मेर्वेरेकाराः क्रमशः स्वराः स्युः ॥ १५॥
नामानि चाग्न्यम्बुकुमारविष्णुशक्रेन्दुपत्नीचतुराननानाम् तु-
ल्यानि सूर्यात्क्रमशो विचिन्त्य द्वित्र्यादिवर्णैर्घटयेत्स्वबुद्ध्या ॥ १६॥

۱۵/۱۶ - ک برگ (یعنے حروف ک کھ گ گھ نان) منگل کا ہے - چ برگ (یعنے حروف چ چھ ج جھ یان) شکر کا ہے - ٹ برگ (یعنے ٹ ٹھ ڈ ڈھ ڑان) بدھ کا ہے - ت برگ (یعنے حروف ت تھ د دھ نان) برہسپت کا ہے - پ برگ (یعنے حروف پ پھ ب بھ مان) سنیچر کا ہے - ی کار وغیرہ آٹھ اچھر (یعنے ی ر ل و ش کھ س ہ) چندرما کے ہین - اور اکار آدِ سور (اعراب) (یعنے اَ آ اِ ای اُ او اے اَی او اَو انگ اَہ) سورج کے ہین - اِس سے یہ مطلب ہے کہ جس پرش سے سنجوگ ہوگا اُسکا نام جاننا - لگن کے کیندرون مین جو گرہ ہون اور جس نوانش مین ہون اُسکے انساپر اچھر لینا پھر جو سورج لگن کا اتھوا نوانش کا پت ہو تو اگن کے پریای شبد نام سمجھے اسیطرح چندرما آدِ کے سوامی ہونے سے جل کارتکے بشن اندر شچی اور برہما انکے پریاے نام جانے - اور دو تین آدِ اچھر کا نام اپنی بدھ سے سمجھ کر بنا لیوے -

वयांसि तेषां स्तनपानबाल्यव्रतस्थितायौवनमध्यवृद्धाः। अ-
तीव वृद्धा इति चन्द्रभौमज्ञशुक्रजीवार्कशनैश्चराणाम् ॥ १७ ॥

इति सर्वशाकुनोत्तरं नामैकादशोऽध्यायः ॥ ११ ॥

इति सर्वशाकुनं समाप्तम् ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पञ्चनवतितमोऽध्यायः ॥ ९५ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۱۷ - اُن پرشونکی اوستھا (عمر) اسطرح سے جانے کہ جو چندرما بلوان ہو تو دودھ پیتا ہوا بالک جانے منگل ہو تو بالک دو برس سے اوپر چھے برس تک - بدھ بلوان ہو تو برہمچاری یعنے سات برس سے سولہ برس تک - شکر بلوان ہو تو جوا یعنے سولہ برس سے تیس برس تک - برہسپت بلوان ہو

تو مدّھ یعنے پچاس برس تک - سورج بلوان ہو تو برِدّھ یعنے اسّی برس تک - اور جو سنیچر
بلوان ہو تو بہت برِدّھ یعنے اسّی برس سے سو برس تک کی عمر اُن پُرشوں کی جاننے -

سب شگونوں میں شاگنوتر نام اَدّھیاے گیارہواں سماپت ہوا -

سب شگون سماپت ہوئے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں اَدّھیاے چھیانوے سماپت ہوا -

---

اَدّھیاے ستانوے

پاک اَدّھیاے

पक्षाद्भानोः सोमस्य मासिको ऽङ्गारकस्य वक्रोक्तः । आदर्शनाच्च पाको बुधस्य जीवस्य वर्षेण ॥ १ ॥ षड्भिः सितस्य मासैरब्देन शनेः सुरद्विषो ऽब्दार्धात् । वर्षात्सूर्यग्रहणे सद्यः स्यात्त्वाष्ट्रकीलकयोः ॥ २ ॥ त्रिभिरब्धूमकेतोर्मासैः श्वेतस्य सप्तरात्रान्ते । सप्ताहात्परिवेषेन्द्रचापसन्ध्याभ्रसूचीनाम् ॥ ३ ॥ ॥ ॥ ॥

۱ - اُدَے چار میں سورج کا جو شبھ اشبھ پھل کہا وہ پندرہ دن میں ہوتا ہے - چندرما کا پھل ایک مہینے میں ہوتا ہے - منگل کا پھل برگرہن جیسا کہا اتنے دنوں میں ہوتا ہے - بدھ کا پھل جب تک بدھ اُدے رہے تب تک ہوتا ہے - برہسپت کا پھل ایک برس میں ہوتا ہے
۲ - شکر کا پھل چھہ مہینے میں سنیچر کا پھل ایک برس میں ہوتا ہے - راہ کا پھل (ارتھات چندر گرہن کا پھل) چھہ مہینے میں ہوتا ہے - سورج گرہن کا پھل ایک برس میں ہوتا ہے - توشٹا نام گرہ اور تامس کیلکون کا پھل اسی دن ہوتا ہے ۳ دھوم کیت کا پھل تین مہینے میں ہوتا ہے - شویت نام کیت کا پھل سات دن میں ہوتا ہے - پریویکھ اندر دھنکھ سندھیا ابھر سوچی کا پھل سات دن میں ہوتا ہے

शीतोष्णविपर्यासः फलपुष्पमकालजं दिशां दाहः । स्थिरचरयोरन्यत्वं प्रसूतिविकृतिश्च षण्मासात् ॥ ४ ॥

۴ - جاڑے کی فصل میں گرمی اور گرمی کی فصل میں جاڑا ہونے لگے بغیر فصل کے پھل پھول پیدا ہوں دگداہ ہو درخت وغیرہ کھڑی ہوئی چیزیں چلنے لگیں اور چوپائے وغیرہ چلنے والے

گھر سے رہ جائین اور پیدایش ناقص ہو (آدمی کے جانور پیدا ہو) اِن سبکا پھل چھ مہینے مین ہوتا ہے

ऽक्रियमाणककरणं भूकम्पोऽनुत्सवो दुरिष्टं च।
शोषश्चाशोष्याणां स्रोतोऽन्यत्वं च वर्षार्धात् ॥ ५ ॥

۵ - نہ کرنیکے لائق کام کا کرنا بھوکمپ (زمین لرزہ) اُتسو (جشن) کا نکرنا اَنِشٹ (نامرغوب) کا ہونا نہ سوکھنے والے تالاب وغیرہ کا سوکھ جانا ندی آدِ کے پرباہونکا اُلٹا بہنا ان سبکا پھل چھ مہینے مین ہوتا ہی -

स्तम्भकुसूलार्चानां जल्पितरुदितप्रकम्पितस्वेदाः।
मासत्रयेण कलहेन्द्रचापनिर्घातपाकाश्च ॥ ६ ॥ + ॥

۶ - استمبھ (کھمبھا - ستون) کسول (مٹی وغیرہ کی بنی ہوئی اناج رکھنے کی کوٹھی ڈہری وغیرہ) اور پرتما (مورت) انھونکا بولنا رونا کانپنا اور انمین پسینا آنا ان سبکا پھل تین مہینے مین ہوتا ہی - لڑائی جھگڑا اِندر دھنکھ اور نِرگھات کا پھل بھی تین مہینے مین ہوتا ہے - پہلے اِندر دھنکھ کا پھل سات دن مین ہونے کو کہا ہے جو ایسا نہو تو تین مہینے مین ہوتا ہے -

कीटाखुमक्षिकोरगबाहुल्यं मृगविहङ्गविरुतं च। लो-
ष्टस्य चाप्सु तरणं त्रिभिरेव विपच्यते मासैः ॥ ७ ॥ + ॥

۷ - کیڑے موش (چوہے) مکھی اور سانپونکا بہت ہونا ہرن اور پچھیونکا بولنا اور لوشٹ (ڈھیلا - کلوخ) کا پانی مین تیرنا ان سبکا پھل تین مہینے مین ہوتا ہے -

प्रसवः शुना मरण्ये वन्यानां ग्रामसंप्रवेशश्च। मधुनि-
लयतोरणेन्द्रध्वजाश्च वर्षात्समधिकाद्वा ॥ ८ ॥ + ॥

۸ - کتے جنگل مین چلے جائین اور جنگلی جانور گانون مین چلے آوین شہد کا چھتا لگے تورن اور اِندر دھوج مین کچھ اُتپات ہو تو ان سبکا پھل ایک برس مین یا ایک برس سے کچھ زیادہ مین ہوتا ہے -

गोमायुगृध्रसङ्घा दशाहिकाः सद्य एव तूर्यरवः। आक्रु-
ष्टं पक्षफलं वल्मीको विदरणं च भुवः ॥ ९ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۹ - سیار اور گدھ انکے سموہ (گروہ) کا پھل دس دن مین ہوتا ہے بغیر بجائے ہوئے آپ ہی آپ تُرہی بجنے لگے اُسکا پھل اُسی دن ہوتا ہے - شاپ (بددعا) کا پھل پندرہ دن مین ہوتا ہے بانبی اور زمین کا پھٹ جانا انکا پھل بھی پندرہ دن مین ہوتا ہے -

अहुताशप्रज्वलनं घृततैलवसादिवर्षणं चापि । स
द्यः परिपच्यन्ते मासेऽध्यर्धे च जनवादः ॥ १० ॥ + ॥

۱۰- بغیر آگ کے آگ جلنا گھی تیل اور چربی کا برسنا اِن سبکا پھل اُسی دن ہوتا ہے اور لوک باد (کِنبدَنتی) کا پھل ڈیڑھ مہینے مین ہوتا ہے -

छत्रचितियूपहुतवहबीजानां सप्तभिर्भवति पक्षैः ।
छत्रस्य तोरणस्य च केचिन्मासात्फलं प्राहुः ॥ ११ ॥

۱۱- چھتر چیت جوپ اگن اور بیج جو بوئے جاتے ہین اِنمین کچھ بکرت (نقص) ہو جاوے تو اُسکا پھل ساڑھے تین مہینے مین ہوتا ہے - چھتر اور توَرن کا پھل ایک مہینے مین ہوتا ہے ایسا بھی گرگ آدمُن کوئی کوئی کہتے ہین -

अत्यन्तविरुद्धानां स्नेहः शब्दश्च वियति भूतानाम् ।
मार्जारनकुलयोर्मूषकेन भङ्गश्च मासेन ॥ १२ ॥ + ॥

۱۲- جن جیوون کے آپسمین بہت عداوت ہو اُنکے آپسمین محبت ہو جاوے آکاش مین بھوت بولین بلی یا نیولا اِنمین جو چوہوں سے ہار جائین اِن سبکا پھل ایک مہینے مین ہوتا ہے -

गन्धर्वपुरं मासाद्रसवैकृत्यं हिरण्यविकृतिश्च । ध्वजवे-
श्मपांशुधूमाकुला दिशश्चापि मासफलाः ॥ १३ ॥

۱۳- گندھرب نگر دیکھ پڑے تو اُسکا پھل ایک مہینے مین ہوتا ہی نمک وغیرہ رسون کا بگڑ جانا اور سونے کا خراب ہوجانا اِنکا پھل بھی ایک مہینے مین ہوتا ہے - جھنڈے کا ٹوٹنا وغیرہ گھر کے اُتپات دھول سے یا دھوئین سے دِشاؤنکا بھر جانا اِن سبکا پھل بھی ایک مہینے مین ہوتا ہے -

नवकैकाष्टदशैकैकषट्त्रिकत्रिकसंख्यमासपाका-
नि । नक्षत्राण्यश्विनिपूर्विकाणि सद्यः फलाश्लेषा ॥ १४ ॥

۱۴- اشونی بھرنی کرتکا روہنی مرگشرا آردرا پُنربس اور پکھ اِن نچھترون کے جوگ تارا کو کچھ اُتپات ہو تو اُسکا پھل سلسلہ سے تو ایک آٹھ دس ایک چھہ تین اور تین مہینے مین ہوتا ہے اشلیکھا کے تارا کو کچھ اُتپات ہو تو اُسی دن پھل ہوتا ہے -

पित्र्यान्मासः षट्षट्त्रयोऽर्धमष्टौ त्रिषडेकैकाः । मास-
चतुष्केऽषाढे सद्यः पाकोऽभिजित्तारा ॥ २५ ॥ २५ ॥ + ॥

۱۵- گمھا کا پھل ایک مہینے مین پوربا پھالگنی اور اُترا پھالگنی کا پھل چھہ چھہ مہینے مین ہست کا تین مہینے مین چترا کا آدھے مہینے مین سواتی کا آٹھ مہینے مین بشاکھا کا تین مہینے مین انُرادھا کا چھہ مہینے مین جیشٹھا کا ایک مہینے مین مول کا ایک مہینے مین پوربا کھاڈھ اور اُترا کھاڈھ کا چار مہینے مین اور ابھجت کی تارا کا پھل اُسی دن ہوتا ہے -

सप्ता ऽष्टा वध्यर्द्धत्रयस्त्रयः पंच चैव मासाः स्युः । श्रव-
णादीनां पाको नक्षत्राणां यथा संख्यम् ॥ १६ ॥ ॥ ॥

۱۶- شروَن آدِ نچھترونکا پھل سلسلہ سے سات آٹھ ڈیڑھ تین تین اور پانچ مہینے مین ہوتا ہے،

निगदितसमयेनदृश्यतेचेदधिकतरंद्विगुणेप्रपच्यतेतत् । यदि
नकनकरत्नगोप्रदानैरुपशमितंविधिवद्द्विजैश्चशान्त्या ॥ १७ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायांपा-
काध्यायो नाम सप्तनवतितमोऽध्यायः ॥ ९७ ॥

۱۷- جو کہے ہوئے سمے پر پھل نہو تو دُونا سمے بیتنے پر بہت اُدھک پھل ہوتا ہے پرنتُ جو سُبرن رتن اور گئُوون کے دان کرنے سے اور براہمنون سے شانت کرانے سے وہ پھل مٹادیا گیا نہو ارتھات دان اور شانت کرنے سے اُتپاتونکا پھل نہین ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی بریہت سنگھتا مین
پاک اَدھیاے نام اَدھیاے ستانوے سماپت ہوا -

اَدّھیاے اٹھانوے ۹۸

نچھترگُن

अग्नित्रिगुणरसेन्द्रियानलशशिविषयगुणर्तुपंचवसुपक्षाः ।
विषयैकचन्द्रभूतार्णवाग्निरुद्राश्विवसुदहनाः ॥ १ ॥ भूत-
शतपक्षवसवोद्वात्रिंशच्चेतितारकामानम् । क्रमशोऽश्वि-
न्यादीनां कालस्ताराप्रमाणेन ॥ २ ॥ नक्षत्रजमुद्वाहे
फलमब्दैस्तारकामितैः सदसत् । दिवसैर्ज्वरस्य ना-

घो व्याधेरन्यस्य वा वाच्यः ॥३॥+॥+॥+॥+॥

۱- اسونی نچھتر کے تین تارے ہین بھرنی کے تین کرتکا کے چھہ روہنی کے پانچ مرگشرا کے
تین آردرا کا ایک پنربس کے پانچ پکھ کے تین اسلیکھا کے چھہ مگھا کے پانچ پوربا پھالگنی کے
آٹھ اترا پھالگنی کے دو ہست کے پانچ چترا کا ایک سواتی کا ایک بساکھا کے پانچ انرادھا کے
چار جیشٹھا کے تین مول کے گیارہ پوربا کھاڈھ کے دو اترا کھاڈھ کے آٹھ شروَن کے تین -
۲- دھنشٹھا کے پانچ شتبھکھ کے سو پوربا بھادرپد کے دو اترا بھادرپد کے آٹھ اور ریوتی
نچھتر کے بتیس تارے ہین - ان تاراؤن کی سنکھیا کے انسار کال جانے - ۳- جس نچھتر
مین بواہ ہوا ہو اسکا شبھ پھل اس نچھتر کے جتنے تارے ہون اُتنے برسون مین ہوتا ہے
جس نچھتر مین بخار (تپ) یا اور کوئی بیماری ہو تو اس نچھتر کے جتنے تارے ہون اُتنے دنون مین بیماری جاتی ہے

अश्वियमदहनकमलजशशिशूलभृददितिजीवफ-
णिपितरः । योन्यर्यमदिनकृत्त्वष्टृपवनशक्राग्निमित्राश्च
॥४॥ शक्रोनिर्ऋतिस्तोयंविश्वेब्रह्महरिर्वसुर्वरुणः । अ-
जपादोऽहिर्बुध्न्यः पूषाचेतीश्वराभानाम् ॥५॥+॥+॥

۴- اسونی کمار جم اگن برہما چندرما رودر ادت برہسپت سرپ پتر بھگ ارجما سورج
توشٹا بایو اندر اگنی متر - ۵- اندر نررت جل بشودیو برہما بشن بسو برن اجپاد
اہر بدھنیہ اور پوکھا یے اٹھائیس دیوتا بھجت سہت اسونی آد اٹھائیس نچھترون کے کہے ہین -

त्रीण्युत्तराणितेभ्योरोहिण्यश्चध्रुवाणितैः कुर्यात् । अ-
भिषेकशान्तितरुनगरधर्मबीजध्रुवारम्भान् ॥६॥+॥

۶- ان نچھترون مین سے تینون اترا اور روہنی دھرو سنگیا والے ہین دھرو نچھترون مین
تلک (ٹیکا) شانت برچھ لگانا نگر بسانا دھرم کریا بیج بونا اور استھر کامونکو شروع کرے -

मूलशिवशक्रभुजगाधिपानितीक्ष्णानितेषुसिद्ध्यन्ति
अभिघातमन्त्रवेतालबन्धवधभेदसंबन्धाः ॥७॥+॥

۷- مول آردرا جیشٹھا اور اسلیکھا یے چار نچھتر تیکشن (تیز) کہلاتے ہین انمین ابھگھات
منتر سادھن بیتال اٹھاپن بندھن بدھ بھید اور سمبندھ یے کام سدھ ہوتے ہین -

उग्राणिपूर्वभरणीपित्र्याण्युत्सादनाशशाठ्येषु । यो-

ज्यानिबन्धविषदहनशस्त्रघातादिषु च सिद्ध्यै ॥ ८ ॥

۸ - تینون پوربا بھرنی اور مگھا یہ پانچ نچھتر اُگر کہلاتے ہین اِنمین اُتسادن ناش ستھ پیا قید زہر دینا آگ لگانا دشمن کو مارنا وغیرہ برے کام سدھ ہوتے ہین -

लघुहस्ताश्विनपुष्याः पण्यरतिज्ञानभूषणकलासु ।

शिल्पौषधयानादिषु सिद्धिकराणि प्रदिष्टानि ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - ہست اشونی اور پکھ یہ تین نچھتر لگھو کہلاتے ہین اِنمین سودا رت گیان بھوکھن کلا شلپ (کاریگری) اوکھدھ اور سواری وغیرہ کام سدھ ہوتے ہین -

मृदुवर्गस्त्वनुराधाचित्रापौष्णैन्दवानि मित्रार्थे । सुर-

तविधिवस्त्रभूषणमङ्गलगीतेषु च हितानि ॥ १० ॥

۱۰ - انرادھا چترا ریوتی اور مرگسرا یہ چار نچھتر مردُ کہلاتے ہین اِنمین متر کارج سُرت بدھ بستر بھوکھن منگل اور گیت کے کام کرنے چاہئین -

हौतभुजं सविशाखं मृदुतीक्ष्णं तद्धि मिश्रफलकारि ।

श्रवणत्रयमादित्याऽनिले च चरकर्मणि हितानि ॥ ११ ॥

۱۱ - کرتکا اور بساکھا یہ دو نچھتر مردُ تکشن کہلاتے ہین یہ ملا ہوا پھل کرتے ہین - شرون دھنشٹھا شت بھکھ پنربس اور سواتی یہ پانچ نچھتر چر سنگیا والے ہین اِنمین چر کارج (چلنے والے کام) کرنے چاہئین

हस्तत्रयं मृगशिरः श्रवणत्रयं च पूषाश्विशक्रगुरुभानि पुनर्वसुश्च ।

क्षौरे नु कर्मणि हितान्युदयेक्षणे वा युक्तानि चोडुपतिना शुभतारया च १२ ॥

۱۲ - ہست چترا سواتی مرگسرا شرون دھنشٹھا شت بھکھ ریوتی اشونی جیشٹھا پکھ اور پنربس یہ نچھتر چھور (حجامت) کرانیکے لیے شبھ ہین چاہیے لگن کے انسار انکا اودے ہو چاہی ان نچھترون کے سوامی کا مہورت ہو پرنت چھور کرانے والے کو چندرما اور تارا شبھ ہونے چاہئین -

न स्नातमात्रगमनोत्सुकभूषितानामभ्यक्तभुक्तरणका-

लनिरासनानाम् । सन्ध्यानिशोः कुजयमार्कदिने च रि-

क्ते क्षौरं हितं न नवमेऽह्नि न चापि विष्ट्याम् ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳ - اسنان کرچکا ہو اسکو - کہین جانے کو طیار ہو اسکو - سنگار کیئے ہو اسکو - تیل لگائے ہوئے ہو اسکو - بھوجن کر لیا ہو اسکو - یُدھ کے سمئے - آسن نہو یعنے ننگی زمین پر - ایسی چھور تین

حجامت بنوانا اچھا نہین ہوتا - شام کے وقت رات کے وقت منگل بار سنیچر بار اور اتوار کو رکتا تتھ کو اور جس دن حجامت بنوایا ہو اُس سے نوئین دن اور یقدرامین حجامت نہ بنوانا چاہیے

नृपाज्ञया ब्राह्मणसम्मते च विवाहकाले मृतसूतके च।
बद्धस्य मोक्षे क्रतुदीक्षणासु सर्वेषु शस्तं क्षुरकर्म भेषु १४।

۱۴- راجا کے حکم سے براہمنو کی صلاح سے بواہ کے سمے موت کے سوتک ہونے پر قید سے چھوٹنے پر اور جگت کی ڈیکشا مین حجامت بنوانا اچھا ہی ہوتا ہے چاہے کوئی نکھشتر ہو -

हस्तो मूलं श्रवणः पुनर्वसुर्मृगशिरस्तथा पुष्यः। पुंसंज्ञितेषु कार्येष्वेतानि शुभानि धिष्ण्यानि ॥ १५ ॥ ❋ ॥

۱۵- ہست مول شروَن پنرنبس مرگشرا پکھ یے نکھشتر پرش سنگیا والے کام کرنیکے لیے شبھ ہین -

सावित्रपौष्णानिलमैत्रतिष्यत्वाष्ट्रं तथा चोडुगणाधिपर्क्षम्। संस्कारदीक्षाव्रतमेखलादि कुर्याद्गुरौ शुक्रबुधेन्दुयुक्ते १६

۱۶- ہست ریوتی سوالی انرادھا پکھ چترا اور مرگشرا ان نکھشترون مین اور برہسپت شکر بدھ اور سومبار ان دنون مین سنسکار دیکشا برت میکھلا آدکرم کرے -

लाभतृतीयारिमतैः खलैश्च पापैर्विहीने शुभराशिलग्ने।
वेध्यौ तु कर्णौ त्रिदशेज्यलग्ने तिष्येन्दुचित्राहरिरेवतीषु १७

۱۷- لگن سے تیسرے گیارہوین اور چھٹوین استھان مین پاپ گرہ ہون شبھ راش لگن مین ہو جسمین کوئی پاپ گرہ نہو برہسپت لگن مین ہو پکھ مرگشرا چترا شروَن اور ریوتی یے نکھشتر ہون تب کرن بیدھ (کنچھیدن) کرنا چاہیے -

गुरुहैर्द्वादशकेन्द्रनैधनगृहैः पापैस्त्रिषष्ठायगैर्लग्ने केन्द्रगतेऽथवा सुरगुरौ दैत्येन्द्रपूज्येऽथवा सर्वारम्भफलप्रसिद्धिरुदये राशौ च कर्तुः शुभे सग्राम्यस्थिरभोदये च भवनं कार्यम्प्रवेशोऽपि वा १८

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां नक्षत्रगुणनामाऽष्टनवतितमोऽध्यायः ९८

۱۸- لگن سے بارہوان استھان چارون کیندر اور آٹھوان استھان شدھ ہون ارتھات انمین کوئی گرہ نہون تیسرے چھٹے اور گیارہوین پاپ گرہ ہون لگن مین اتھوا کیندر مین برہسپت

اتھوا شُبھ گرہ ہو اور کام کرنیوالے کی راش لگن شُبھ ہو ایسی لگن مین جس کام کو شروع کرے وہ سِدّھ ہوتا ہے - گرام مین رہنے والے راش ارتھات میکھ برکھ متھن کنیا تُلا دھن اور کُنبھ اور استھر راش ارتھات سنگھ اور برشچک ان لگنون مین گرہ آرمبھ (تعمیر مکان) اور گرہ پرویش کرنا چاہیے پرنتُ چر لگن مین نکرے کیول استھر اور دوسُبھاو لگن مین کرے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
نچھتر گن نام ادھیاے اٹھانوے ۹۸ سماپت ہوا -

ادھیاے نِنّانوے ۹۹

تتھ کے گُن

कमलजविधातृहरियमशशाङ्कषड्वक्त्रशक्रवसुभुजगाः
धर्मेशसवितृमन्मथकलयो विश्वेचतिथिपतयः ॥ १ ॥ पि
तरोऽमावास्यायां संज्ञासदृशाश्चतैः क्रियाः कार्याः । नन्दा
भद्रा विजया रिक्ता पूर्णा च तास्त्रिविधाः ॥ २ ॥ यत्कार्यं न
क्षत्रे तद्दैवत्यासु तिथिषु तत्कार्यम् । करणमुहूर्तेष्वपि
तत् सिद्धिकरं देवतासदृशम् ॥ ३ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
तिथिगुणानाम नवनवतितमोऽध्यायः ॥ ९९ ॥

۱- برہما بِدھاتا بشن جم چندرما کارتکیے شکر بسُ سرپ دھرم رُدّر سبتا کامدیو کل اور بشودیوے پندرہ دیوتا پریوا سے لیکر پُورنماسی تک پندرہ تتھیون کے ہین - ۲ - اور اماوس کے دیوتا پتر ہین جس تتھ کے دیوتا کا جیسا نام اُس تتھ کو ویسا ہی کام کرنا چاہیے - نندا بھدرا بجیا رِکتا اور پُورنا یے تین آبرت کرکے پندرہ تتھیونکی سنکھیا ہین - ۳ - جس نچھتر مین جو کام کرنا کہا ہے وہ کام اُس نچھتر کے دیوتا کی تتھ مین کرنا چاہیے اس بھانت نچھتر کے دیوتا کا بو آدِ جو کرن ہو اور شو آدِ جو مہورت ہو اُسمین اُس نچھتر کا کہا ہوا کام کرنے سے سِدّھ ہوتا ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
تتھ گن نام ادھیاے نِنّانوے سماپت ہوا -

ادھیاے سؤ

کرن گن -

बव बालव कौलव तैतिलाख्यगरवणिजविष्टिसंज्ञानाम्।
पतयः स्युरिन्द्रकमलजमित्रार्यमभूश्रियःसयमाः॥१॥

۱- بو بالو کولو تیتل گر بنج اور بھدرا یے سات کرن ہین - اور اندر برہما متر ارجما بھوم لچھمی اور جم سلسلہ کے موافق انکے سوامی ہین -

कृष्णाचतुर्दश्यर्धाद्ध्रुवाणि शकुनिश्चतुष्पदं नागम्। किं-
स्तुघ्नमिति च तेषां कलिवृषफणिमारुताः पतयः॥२॥

۲- کرشن چتردشی کے اُترارده (نصف حصہ پچھلے کا) سے شکُن چتش پد ناگ اور کِستُگھن یے چار استھر کرن ہین - اور کل برکھ سرپ اور پَون یے چار سلسلہ سے انکے سوامی ہین -

कुर्याद्बवे शुभचरस्थिरपौष्टिकानि धर्मक्रियाद्विजहितानि
च बालवाख्ये। संप्रीतिमित्रवरणानि च कौलवे स्युः सौभा-
ग्यसंश्रयगृहाणि च तैतिलाख्ये॥३॥ कृषिबीजगृहाश्रयजा-
नि गरे वणिजि ध्रुवकार्यवणिग्युतयः। नहि विष्टिकृतं विद-
धाति शुभं परघातविषादिषु सिद्धिकरम्॥४॥+॥+॥

۳- بو کرن مین شبھ کارج چر کارج استھر کارج اور پوشٹک کارج کرے - بالو مین دھرم کارج اور براہمنون کا ہت (بھلا) کرے - کولو مین پریت متر اور برن کرے - تیتل مین سوبھاگ کسیکا آسرا اور گھر کا کام کرے - ۴- گر کرن مین کھیتی بیج اور گھر کے آشرت کارج کرے - بنج کرن مین سوداگری اور کسی سے سنجوگ کرے - بھدرا مین کوئی کام کرنا اچھا نہین ہوتا - مگر دشمن کو مارنا اور زہر وغیرہ کا دینا یے کام بھدرا مین کرے تو سدھ ہوتے ہین -

कार्यं पौष्टिकमौषधादि शकुनौ मूलानि मन्त्रास्तथा गो-
कार्याणि चतुष्पदे द्विजपितृनुद्दिश्य राज्यानि च। ना-
गे स्थावरदारुणानि हरणं दौर्भाग्यकर्माण्यतः किंस्तुघ्ने
शुभमिष्टिपुष्टिकरणं मङ्गल्यसिद्धिक्रियाः॥५॥+॥+॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां करणगुणा नाम शततमोऽध्यायः ॥१००॥

۵ - شکن کرن مین پوشٹک (مقویات) او کھدھ آدِ جڑی بوٹی کا لینا اور منتر سادھن کرے چتش پد کرن مین گئوون کے کام دان کرنا پالنا وغیرہ براہمن اور پتروں کے اُدیش کے کرم اور راج کاج کرے - ناگ کرن مین استھر کام بُرے کام پرایا مال لے لینا اور دُربھاگ کرم کرے اور کِستگھن کرن مین شُبھ کرم اِشٹ (حق) پوشٹک کرم او منگل کاموں کی سدّھ کرنیوالی کریا کرے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
کرن گن نام ادھیائے سوان سماپت ہوا - + +

ادھیائے ایکسو ایک

بواہ برنے

रोहिण्युत्तररेवतीमृगशिरोमूलानुराधामघाहस्तस्वातिषु षष्ठतौलिमिथुनेषूद्यत्सु पाणिग्रहः। सप्ताऽष्टान्त्यबहिः शुभैरुडुपतावेकादशद्वित्रिगे क्रूरैस्त्र्यायषडष्टगैर्न तु भृगौ षष्ठे कुजे चाष्टमे ॥१॥ दम्पत्योर्द्विनवाष्टराशिरहिते ताराऽनुकूले रवौ चन्द्रे चार्ककुजार्किशुक्रवियुते मध्येऽथवा पापयोः। त्यक्त्वा च व्यतिपातवैधृतिदिनं विष्टिं च रिक्तां तिथिं क्रूराऽह्नाऽयनचैत्रपौषविरहे लग्नांऽशके मानुषे ॥२॥ + ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां विवाहनिर्णयो नामैकोत्तरशततमोऽध्यायः।१०१

- روہنی تینوں اُترا ریوتی مرگشرا مول انرادھا مگھا ہست اور سواتی اِن نچھتروں مین اور کنیا تلا مِتھن اِن لگنوں مین بواہ کرنا چاہیے - شبھ گرہ بواہ لگن سے ساتوین آٹھوین اور بارہوین استھان کو چھوڑکر اور استھانوں مین بیٹھے ہوں چندرما لگن سے گیارہوین دوسرے اتھوا تیسرے استھان مین ہو - کرور (بُرا) گرہ تیسرے گیارہوین چھٹوین اور آٹھوین ہوں شکر

چھٹوین نہو اور منگل لگن سے آٹھوین نہو یا برہسپت ہو (دولہا دولہن) کی راس آپس مین دوسرے بارہوین نوین پانچوین اور چھٹوین آٹھوین نہون - گوچر مین سورج شبھ استھانمین ہو ارتھات برکی جنم راش سے تیسرے چھٹوین دسوین اتھوا گیارہوین سورج ہو - چندرما کے ساتھ سورج منگل سنیچر اور شکر نہ بیٹھے ہون دو پاپ گرہون کے بیچ چندرما نہو ارتھات چندرما سے دوسرے اور بارہوین استھان مین پاپ گرہ نہون - یہی بات بیدھرت بھدرا اور رکتا تتھ نہون پاپ گرہ کا بار و چھیناہین چیت اور پوس نہون - بواہ لگن مین منگھ راش (متھن کنیا اور تلا) کا نوانش ہو ایسے سمے مین بواہ (شادی کتخدائی) کرنا چاہیے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین بواہ پرتی نام ادھیاے ایکسو ایک سماپت ہوا-

ادھیاے ایکسو دو

نچھتر جاتک

प्रियभूषणः सुरूपः सुभगो दक्षोऽश्विनी षु मतिमांश्च । कृ-
तनिश्चयसत्याऽरुग्दक्षः सुखितश्च भरणीषु ॥१॥ + ॥

۱- اشونی نچھتر مین پیدا ہوا پرش بھوکھن پریہ (زیور پسند) سندر سوبھاگیہ والا چتر اور بدھیمان ہوتا ہے - بھرنی مین پیدا ہوا پرش کرت نشچے ارتھات سب کامون کا نشچے کرنیوالا سچ بولنے والا بیمار نہونیوالا چتر اور سکھی ہوتا ہے -

बहुभुक्परदाररतस्तेजस्वी कृत्तिकासुविख्यातः । रोहि-
ण्यां सत्यशुचिः प्रियंवदः स्थिरसुरूपश्च ॥२॥ + ॥ + ॥

۲- کرتکا نچھتر مین پیدا ہوا پرش بہت بھوجن کرنیوالا پرائی استری سے گمن کرنیوالا تیج والا (صاحب جلال) اور مشہور ہوتا ہے - روہنی نچھتر مین پیدا ہوا پرش سچ بولنے والا پوتر رہنے والا میٹھی بولی بولنے والا استھر بدھ (مستقل مزاج) اور خوبصورت ہوتا ہے -

चपलश्चतुरो भीरुः पटुरुत्साही धनी मृगे भोगी । शठ-
गर्वितचण्डकृतघ्नहिंस्रपापश्च रौद्रर्क्षे ॥३॥ + ॥ + ॥

۳- مرگشرا نچھتر مین پیدا ہوا پرش چنچل چتر ڈرنے والا پٹ اتساہی (خوش مزاج) دھنوان

اور بھوگی ہوتا ہے - آردرا نچھتر مین پیدا ہوا پرش شٹھ (محض خود مطلبی) اہنکاری (مغرور) لڑائی جھگڑا کرنیوالا کرتگھن (احسان فراموش) جان مارنیوالا اور پاپی ہوتا ہے -

दान्तः सुखीसुशीली दुर्मेधारोगभाक्पिपासुश्च । अल्पे-
नच संतुष्टः पुनर्वसौ जायते मनुजः ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴- پنرنبس مین پیدا ہوا پرش جتیندری (حواس خمسہ پر غالب) سکھی سشیلوان دشٹ بدھ روگی بہت پیاس سے دکھی اور تھوڑا سنتوکھی (کم قناعت) ہوتا ہے -

शान्तात्मा सुभगः पण्डितो धनी धर्मसंश्रितः पुष्ये । शा
ठः सर्वभक्षपापः कृतघ्न धूर्त्तश्च भौजङ्गे ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥

۵- پکھ نچھتر مین پیدا ہوا پرش شانت چت سبھگ (سبکا پیارا) پنڈت دھن وان اور دھرماتما ہوتا ہے - اور اشلیکھا مین پیدا ہوا پرش شٹھ (خود مطلبی) سب کچھ کھانیوالا پاپی کرتگھن اور دھورت ہوتا ہے

बहुभृत्यधनो भोगी सुरपितृभक्तो महोद्यमः पित्र्ये । प्रि-
यवाग्दाता द्युतिमानटनो नृपसेवको भाग्ये ॥ ६ ॥ + ॥

۶- مگھا مین پیدا ہوا پرش بہت سے سیوک اور دھن کرکے جگت بھوگی دیوتا اور پتروں کا بھگت اور بڑا آدمی (کماؤ) ہوتا ہے - پوربا پھالگنی مین پیدا ہوا پرش پیاری بولی بولنے والا دانی کانت جگت بھرمن شیل اور راجا کا سیوک ہوتا ہے -

सुभगो विद्याप्तधनो भोगी सुखभाग्द्वितीयफाल्गुन्याम् ।
उत्साही धृष्टः पानपोऽघृणी तस्करो हस्ते ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۷- اترا پھالگنی مین پیدا ہوا پرش سبھگ بدیا دھن کمانیوالا بھوگی اور سکھی ہوتا ہے - ہست مین پیدا ہوا پرش اتساہی ودھرشٹ پان کرنیکے آسکت نردئی اور چور ہوتا ہے -

चित्राम्बरमाल्यधरः सुलोचनाङ्गश्च भवति चित्रायाम् । दा-
न्तो वणिक्कृपालुः प्रियवाग्धर्माश्रितः स्वातौ ॥ ८ ॥ + ॥

۸- چترا مین پیدا ہوا پرش طرح طرح کے کپڑے اور مالا پہنے والا سندر نیتر اور سندر انگ والا ہوتا ہے - سواتی مین پیدا ہوا پرش جتیندری بنک (خرید و فروخت مین ہوشیار) دیاوان (رحم دل) پیاری بولی بولنے والا اور دھرماتما ہوتا ہے -

ईर्ष्युर्लुब्धो द्युतिमान्वचनपटुः कलहकृद्विशाखासु ।

आढ्योविदेशवासी सुधालुरटनोऽनुराधासु ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - بشاکھا مین پیدا ہوا پُرش اپر کھا جگت (حاسد) لوبھی کانت جگت بولنے مین چتر اور جھگڑالو ہوتا ہے - انرادھا مین پیدا ہوا پُرش دھنوان بدیش مین رہنے والا بھوکھ کو نہ سہنے والا اور پھرنے شیل ہوتا ہے

ज्येष्ठासुनबहुमित्रः संतुष्टोधर्मकृत्प्रचुरकोपः। मूले मानी धनवानसुखीनहिंस्त्रः स्थिरोभोगी ॥ १० ॥ + ॥

۱۰ - جیشٹھا مین پیدا ہوا پُرش بہت متر والے رہت سنتوکھی دھرم کرنیوالا اور بڑا کرودھی ہوتا ہے - مُول مین پیدا ہوا پُرش مانی دھنوان سکھی جان نہ مارنیوالا استھر سوبھاو اور بھوگی ہوتا ہے -

इष्टानन्दकलत्रोवीरोदृढसौहृदश्चजलदेवे। वैश्वेविनीतधार्मिकबहुमित्रकृतज्ञसुभगश्च ॥ ११ ॥ + ॥ + ॥

۱۱ - پورباکھاڈھ مین پیدا ہوا پُرش اشٹانند کلتر (آنند جگت استری اسکو پیاری ہوتی ہے) بیر (شجاع) اور استھر سنیہہ (مستقل محبت والا) ہوتا ہے - اُترا کھاڈھ مین پیدا ہوا پُرش بنے جگت (عاجزی کرنیوالا) دھرماتما بہت متروں کرکے جگت کرتگیہ (کارپرداز) اور سُبھگ ہوتا ہے

श्रीमाञ्छ्रवणेश्रुतवानुदारदारोधनान्वितःख्यातः। दाताढ्यशूरगीतप्रियोधनिष्ठासुधनलुब्धः ॥ १२ ॥ + ॥

۱۲ - شرون مین پیدا ہوا پُرش لچھمی وان پنڈت اتم استری والا دھنوان اور پرسدھ ہوتا ہے - دھنشٹھا مین پیدا ہوا پُرش داتا دھنوان شور بیر گانے کا شوقین اور دھن کا لوبھی ہوتا ہے -

स्फुटवाग्व्यसनीरिपुहासाहसिकःशतभिषक्षुदुर्ग्राह्यः। भद्रपदासूद्विग्नः स्त्रीजितधनपटुरदाताच ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳ - شت بھکھ مین پیدا ہوا پُرش صاف بولنے والا بیسنی (رنڈی باز) دشمن کو مارنیوالا ساہسی اور دکھ سے آرادھن کرنیکے جوگ ہوتا ہے - پوربا بھادر پد مین پیدا ہوا پُرش دکھی استری جت دھن (ارتھات جسکا دھن استری جیت لیوین) چتر اور نہ دینے والا ہوتا ہے -

वक्तासुखीप्रजावानजितशत्रुर्धार्मिकोद्वितीयासु। संपूर्णाङ्गः सुभगःशूरःशुचिरर्थवान्पौष्णे ॥ १४ ॥ + ॥ + ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां नक्षत्रजातकंनामयुग्मोत्तरशततमोऽध्यायः १०२

۱۴۔ اُترابھادرپد مین پیدا ہوا پرش بولنے مین چتر سکھی سنتان والا دشمنوں کو جیتنے والا اور دھرماتما ہوتا ہے اور ریوتی نچھتر مین پیدا ہوا پرش سمپورن انگ سبھاگ شور پوتر اور دھنوان ہوتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین نچھتر جاتک نام ادھیاے ایکسو دو سماپت ہوا۔

ادھیاے ۱۰۳ ایکسو تین

راشی بھاگ

अश्विन्यो ऽथ भरण्यो बहुला पादश्च कीर्त्यते मेषः । वृ-
षभो बहुला शेषं रोहिण्यर्धं च मृगशिरसः ॥ १ ॥ मृ-
गशिरसोऽर्धं रौद्रं पुनर्वसोश्चांशकत्रयं मिथुनम् । पा-
दश्च पुनर्वसुतस्तिष्यो ऽश्लेषा च कर्कटकः ॥ २ ॥

۱۔ سوا دو نچھتر کا ایک راشی ہوتا ہے جسمین اشونی بھرنی اور کرتکا کا ایک چرن میکھ راشی ہے کرتکا کے باقی والے تین چرن اور روہنی اور مرگشرا کے دو چرن برکھ راشی ہے۔ ۲۔ مرگشرا کے باقی والے دو چرن اور آردرا اور پنربس کے تین چرن متھن راشی ہے۔ پنربس کا باقی والا ایک چرن اور پکھ اور اشلیکھا کرک راشی ہوتا ہے۔

सिंहो ऽथ मघा पूर्वा च फाल्गुनी पाद उत्तरायाश्च । त-
त्परिशेषं हस्तश्चित्राद्यर्धं च कन्याख्यः ॥ ३ ॥ तौलि-
नि चित्रान्त्यार्धं स्वातिः पादत्रयं विशाखायाः । अलि-
नि विशाखापादस्तथा ऽनुराधान्विता ज्येष्ठा ॥ ४ ॥

۳۔ مگھا پوربا پھالگنی اور اُترا پھالگنی کا ایک چرن سنگھ راشی ہوتا ہے۔ اُترا پھالگنی کے باقی والے تین چرن اور ہست اور چترا کے دو چرن کنیا راشی ہے۔ ۴۔ چترا کے باقی والے دو چرن اور سواتی اور بساکھا کے تین چرن تلا راشی ہے۔ بساکھا کا باقی والا ایک چرن اور انرادھا اور جیشٹھا برشچک راشی ہے۔

मूलमषाढापूर्वा प्रथमश्चाप्युत्तरांशको धन्वी । म-
करस्तत्परिशेषं श्रवणः पूर्वं धनिष्ठार्धम् ॥ ५ ॥ कु-
म्भोऽन्त्यधनिष्ठार्धं शतभिषगंशत्रयं च पूर्वायाः ।

भद्रपदायाः शेषं तथोत्तरा रेवती च झषः ॥६॥+॥

۵۔ مُول پُورباکھاڈھ اور اُترا کھاڈھ کا ایک چرن دھن راش ہے۔ اُترا کھاڈھ کے باقی کے تین چرن اور شروَن اور دھنشٹھا کے دو چرن مکر راش ہے۔ ۶۔ دھنشٹھا کے باقی والے دو چرن اور سَتّ بھکھ اور پُوربا بھاڈر پد کے تین چرن کمبھ راش ہے۔ پُوربا بھاڈر پد کا باقی والا ایک چرن اور اُترا بھاڈر پد اور ریوتی مین راش ہے۔

अश्विनी पित्र्य मूलाद्या मेष सिंह हयादयः । विषमर्क्षान्निवर्तन्ते पाद वृद्ध्या यथोत्तरम् ॥७॥+॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां राशिप्रविभागो नाम त्र्युत्तरशततमोऽध्यायः १०३

۷۔ اَشونی سے میکھ آدِ چار راش مگھا سے سنگھ آدِ چار راش اور مُول سے دھن آدِ چار راش ہوتے ہین اور یہ چار راش بکھم (طاق) نچھتر سے ارتھات تیسرے پانچوین ساتوین نوین نچھتر پر چرن برِدّھ کرکے ارتھات ایک چرن دو چرن تین چرن اور چار چرن کرکے سماپت ہوتے ہین جیسے اشونی سے تیسرے نچھتر کرتکا کے پہلے چرن پر میکھ سماپت ہوا۔ پانچوین نچھتر مرگشرا کے دوسرے چرن پر برکھ سماپت ہوا۔ ساتوین نچھتر پُنربس کے تیسرے چرن پر متھن سماپت ہوا۔ اور نوین نچھتر اشلیکھا کے چوتھے چرن پر کرک سماپت ہوا۔ اسیطرح مگھا آدِ نو نچھتروں مین سنگھ آدِ چار راشیونکا اور مُول آدِ نو نچھتروں مین دھن آدِ چار راشیونکا پرارمبھ اور سماپت (آغاز واختتام) جانو۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
راش بھاگ نام ادّھیائے ایکسو تین سماپت ہوا۔

ادّھیائے ۱۰۴ ایکسو چار

بواہ پٹل

मूर्तौ करोति दिनकृद्विधवां कुजश्च राहुर्विपन्नतनयां रविजो दरिद्राम् । शुक्रः शशांकतनयश्च गुरुश्च साध्वीमायुः क्षयं प्रकुरुते ऽथ विभावरीशः ॥१॥

۱۔ لگن مین سورج اور منگل ہو تو کنیا بدھوا (بیوہ) ہوتی ہے۔ راہ لگن مین ہو تو اس کنیا کے پُتر مرجا[ئین]

سنیچر لگن میں ہو تو کنیا دردری ہوتی ہے۔ شکر بدھ برہسپت لگن میں ہوں تو پت برتا ہوتی ہے اور جو چندرما لگن میں ہو تو کنیا کی عمر کم ہو جاتی ہے۔

कुर्वन्ति भास्करशनैश्चरराहुभौमा दारिद्र्यदुःखमतुलं नियतं द्वितीये। कि-
न्नेश्वरीमविधवां गुरुशुक्रसौम्या नारीं प्रभूततनयां कुरुते शशांकः॥२॥

۲۔ لگن سے دوسرے استھان میں سورج سنیچر راہو اور منگل ہوں تو ضرور ہی بہت دردر اور دکھ کرتے ہیں۔ برہسپت شکر اور بدھ دوسرے استھان میں ہوں تو کنیا دھن وتی اور سوبھاگیوتی ہوتی ہے۔ چندرما دوسرے استھان میں ہو تو بہت پتروں والی ہوتی ہے۔

सूर्येन्दुभौमगुरुशुक्रबुधास्तृतीये कुर्युः सदा बहुसुतां धनभागिनीं च। व्य-
क्तां दिवाकरसुतः सुभगां करोति मृत्युं ददाति नियमात् खलु सैंहिकेयः॥३॥

۳۔ لگن سے تیسرے استھان میں سورج چندرما منگل برہسپت شکر اور بدھ ہوں تو کنیا بہت پتروں والی اور دھن والی ہوتی ہے۔ سنیچر تیسرے ہو تو جس اور سوبھاگیہ والی ہوتی ہے۔ راہو تیسرے ہو تو ضرور ہی موت ہوتی ہے۔

स्वल्पं पयः स्रवति सूर्यसुते चतुर्थे दौर्भाग्यमुष्णकिरणः
कुरुते शशी च। राहुः सपत्नमपि वक्षितिजोऽल्पवित्तां
दद्याद्भृगुः सुरगुरुश्च बुधश्च सौख्यम्॥४॥+॥+॥

۴۔ لگن سے چوتھے سنیچر ہو تو چھاتیوں میں دودھ تھوڑا اترے۔ سورج اور چندرما چوتھے ہوں تو دربھاگیہ ہوتا ہے۔ راہو چوتھے ہو تو اس کنیا کے سوتنی ہوتی ہے۔ منگل چوتھے ہو تو دھن تھوڑا ہوتا ہے۔ شکر برہسپت اور بدھ چوتھے ہوں تو سکھ ہوتا ہے۔

नष्टात्मजा रविकुजौ खलु पंचमस्थौ चन्द्रात्मजो बहुसु-
तां गुरुभार्गवौ च। राहुर्ददाति मरणं शनिरुग्ररोगं क-
न्याविनाशमचिरात्कुरुते शशांकः॥५॥+॥+॥+॥

۵۔ لگن سے پانچویں استھان میں سورج اور منگل ہوں تو مرے پتر والی ہوتی ہے۔ بدھ برہسپت اور شکر پانچویں ہوں تو بہت پتروں والی ہوتی ہے۔ راہو پانچویں ہو تو موت کرتا ہے۔ سنیچر پانچویں ہو تو بڑا روگ (اشد بیماری) ہوتا ہے۔ اور جو چندرما پانچویں ہو تو جلدی ہی کنیا کا ناش ہوتا ہے یعنے وہ لڑکی جلد مر جاتی ہے۔

षष्ठाश्रितः शनिदिवाकरराहुजीवाः कुर्युः कुजश्च सुभ-
गांच सुरेषु भक्ताम् । चन्द्रः करोति विधवामुशनाद-
रिद्रां मृढां शशांकतनयः कलहप्रियांच ॥ ६ ॥ ÷ ॥

۶ - لگن سے چھٹے استھان مین سنیچر سورج راہ برہسپت اور منگل ہون تو کنیا سوبھاگوتی اور دیوتا دُن کی بھکت ہوتی ہے - چندرما چھٹے ہو تو بدھوا ہوتی ہے - شکر چھٹے ہو تو دردری ہوتی ہے - اور بدھ چھٹے استھان مین ہو تو کنیا دھن وتی اور لڑاکا ہوتی ہے -

सौरारजीवबुधराहुरवीन्दुशुक्राः कुर्युः प्रसह्य खलु
सप्तमराशिसंस्थाः । वैधव्यबन्धनवधक्षयमर्थना-
शं व्याधिप्रवासमरणानि यथा क्रमेण ॥ ७ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۷ - لگن سے ساتوین استھان مین سنیچر منگل برہسپت بدھ راہ سورج چندرما اور شکر ہون تو سلسلہ سے بدھوا قید قتل چھے دھن کا ناش روگ پردیش مین جانا اور مرنا ہوتا ہے -

स्थानेऽष्टमे गुरुबुधौ नियतं वियोगं मृत्युं शशी भृगुसु-
तश्च तथैव राहुः । सूर्यः करोत्यविधवां सरुजं महीजः
सूर्यात्मजो धनवतीं पतिवल्लभां च ॥ ८ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۸ - لگن سے آٹھوین استھان مین برہسپت اور بدھ ہون تو پت سے ضرور ہی جدائی ہو چندرما شکر اور راہ آٹھوین ہون تو موت کرتے ہین - سورج آٹھوین ہون تو کنیا سہاگن رہتی ہے - منگل آٹھوین ہون تو کنیا روگنی ہوتی ہے اور سنیچر آٹھوین ہون تو کنیا دھنوتی اور پت کی پیاری ہوتی ہے

धर्मे स्थिता भृगुदिवाकरभूमिपुत्रा जीवश्च धर्मनिरतां
शशिजस्त्वरोगाम् । राहुश्च सूर्यतनयश्च करोति बन्ध्यां
कन्याप्रसूतिमटनां कुरुते शशांकः ॥ ९ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۹ - لگن سے نوین استھان مین شکر سورج منگل اور برہسپت ہون تو کنیا دھرماتما ہوتی ہے - بدھ نوین ہون تو کنیا روگ سے بچی رہتی ہے - راہ اور سنیچر نوین ہون تو بانجھ ہوتی ہے - اور جو چندرما نوین ہو تو اُس کنیا کے کنیا ہی پیدا ہوتی ہین اور بے شیل ہوتی ہے -

राहुर्नभस्थलगतो विधवां करोति पापे रतां दिनकर-
श्च शनैश्चरश्च । मृत्युं कुजोऽर्थरहितां कुलटांच

चन्द्रः शेषाग्रहा धनवतीं सुभगांच कुर्युः ॥१०॥+॥

۱۰- لگن سے دسوین استھان مین راہ ہو تو کنیا کو بدھوا کرتا ہے - سورج اور سنیچر دسوین ہون تو کنیا پاپ کرنیمین لگی رہتی ہے - منگل دسوین ہو تو موت ہوتی ہے - چندرما دسوین ہو تو نرِدھن اور زناکار ہوتی ہے - بدھ برہسپت اور شکر دسوین ہون تو دھن وتی اور سوبھاگیوتی ہوتی ہے

आयेरविर्बहुसुतां धनिनीं शशांकः पुत्रान्वितां क्षि-
तिसुतो रविजोधनाढ्याम्। आयुष्मतीं सुरगुरुः श-
शिजः समृद्धां राहुः करोत्यविधवां भृगुरर्थयुक्ताम् ॥११॥

۱۱- لگن سے گیارہوین استھان مین سورج ہون تو کنیا بہت پُتر والی ہوتی ہے - چندرما گیارہون ہو تو دھن وتی ہوتی ہے - منگل گیارہوین ہو تو پُتر وتی ہوتی ہے - سنیچر گیارہوین ہو تو دھنوان ہوتی ہے - برہسپت گیارہوین ہو تو بڑی عمر والی ہوتی ہے - بدھ گیارہوین ہو تو دھنوتی ہوتی ہے - راہ گیارہوین ہو تو سوبھاگیوتی ہوتی ہے اور جو لگن سے گیارہوین استھانمین شکر ہو تو دھنوتی ہوتی ہے

अन्ते गुरुर्धनवतीं दिनकृद्दरिद्रां चन्द्रो धनव्ययकरीं
कुलटांच राहुः। साध्वीं भृगुः शशिसुतो बहुपुत्रपौ-
त्रां मानप्रसक्तहृदयां रविजः कुजश्च ॥१२॥+॥

۱۲- لگن سے بارہوین برہسپت ہو تو کنیا دھنوتی ہوتی ہے - سورج بارہوین ہو تو دردری ہوتی ہے - چندرما بارہوین ہو تو دھن کی خرچ کرنیوالی ہوتی ہے - راہ بارہوین ہو تو کُلٹا ہوتی ہے شکر بارہوین ہو تو پت برتا ہوتی ہے - بدھ بارہوین ہو تو بہت سے بیٹے پوتے والی ہوتی ہے اور جو لگن سے بارہوین استھانمین سنیچر اور منگل ہون تو کنیا مانوتی ہوتی ہے -

गोपैर्यष्ट्याहतानां खुरपुटदलितायातुधूलिर्दिनान्ते सो-
द्वाहे सुन्दरीणां विपुलधनसुतारोग्यसौभाग्यकर्त्री। तस्मि-
न्कालेन चर्क्षं न च तिथिकरणं नैव लग्नं न योगः ख्यातः
पुंसां सुखार्थं शमयति दुरितान्युत्थितं गोरजश्च ॥१३॥+॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
विवाहपटलं नाम चतुरुत्तरशततमोऽध्यायः १०४

۱۳- شام کیوقت اہیر لوگ گئوونکو گانون مین لانے کے واسطے لاٹھی سے ہانکتے ہین اُس سے جو دھول اُٹھتی ہے اُسکو گئودھول کہتے ہین- وہ گئودھول کنیاؤنکو بواہ کرنے سے بہت دھن اور پتر اور تندرستی (کسی بیماری کا نہونا) اور سوبھاگیہ دیتی ہے - اُس گئودھول کے سمے بواہ کرنےمین نچھتر تتھ کرن لگن اور جوگ کا کچھ بچار نکرے پترون کے سُکھ کے لیے وہ سمے کہا ہے ارتھات اُس سمے بواہ کرنے سے بر (دُولھا) کو سُکھ ہوتا ہے وہ گئوونکی اُٹھائی ہوئی دھول پاپونکو ہرتی ہے - شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین بواہ پٹل نام اَدّھیاے ایکسو چار سماپت ہوا-

اَدّھیاے ایکسوپانچ

گرہ گوچر

प्रायेणसूत्रेणविनाकृतानिप्रकाशरन्ध्राणिचिरन्तनानि। र-
त्नानिशास्त्राणिचयोजितानिनवैर्गुणैर्भूषयितुंक्षमाणि॥१॥

۱- پرایہ سوتر ہین پرگھٹ چھدر پراچین رتن نئے گنون سے (سوت سے) گُنت کیے جائین تب دھارن کرنیوالے پرشونکو سُشوبھت کرتے ہین- اسیطرح پرانے شاستر بھی سوتر ہین اور پرکاش چھدر ارتھات اُنکے آپ شبد آدِ دوش پرگھٹ ہی ہین وے شاستر نئے گن ارتھات سادھ شبد اور اُتم برتون سے رچے جائین تو پڑھنے والے کو شوبھت کرتے ہین -

प्रायेणगोचरोव्यवहार्य्यस्तत्फलानिवक्ष्यामि। ना-
नावृत्तैस्तन्नोमुखचपलत्वंक्षमन्त्वार्याः॥२॥+॥+॥

۲- لوک بیوہار مین پرایہ گرہ گوچر کا بہت کام پڑتا ہی اسلیے گوچر پھل انیک بھانت کی برتون سے کہتے ہین پنڈت لوگ ہماری مکھ کے چنچل پنیکو چھما کرین- یہ آریا چھند ہی اور آریا مین بھی مکھ چپلا نام آریا ہی اسیطرح آگے بھی سب اشلوکونمین اُنکے چھند کا نام آجائیگا ان چھندونکے لچھن برت رتناکر آدِ چھند گرنتھون سے جاننا چاہیے بیان ورشتانت ماتر ہین-

माण्डव्यगिरंश्रुत्वानमदीयारोचतेऽथवानैवम्। सा-
ध्वीनथानपुंसांप्रियायथास्याज्जघनचपला॥३॥+॥

۳- مانڈبیہ مُن کی بانی سُنکر ہماری بانی اچھی نہ لگے گی یا یہ بات نہین کیونکہ سادھوی استری آدمیونکو ایسی پیاری نہین لگتی جیسی چپک مٹک والی استری پیاری لگتی ہی- یہ جگھن چپلا نام آریا ہی

सूर्यः षट्त्रिदशास्थितस्त्रिदशषट्सप्ताद्यगश्चन्द्रमा जीवः सप्तनवद्विपंचमगतोवक्रार्कजौषट्त्रिगौ । सौम्यः षट्द्विचतुर्दशाऽष्टमगतः सर्वेऽप्युपान्तेशुभाः शुक्रः सप्तमषट्दशर्क्षसहितः शार्दूलवत्त्रासकृत् ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥

۴ - جنم راس سے سورج چھٹے تیسرے اور دسوین ہون تو شبھ ہوتا ہے - چندرما تیسرے دسوین چھٹے ساتوین اور جنم کا شبھ ہوتا ہے - برہسپت ساتوین نوین دوسرے اور پانچوین شبھ ہوتا ہے - منگل اور سنیچر چھٹے اور تیسرے شبھ ہوتے ہین - بدھ چھٹے دوسرے چوتھے دسوین اور آٹھوین شبھ ہوتا ہے - گیارہوین استھان مین سب گرہ شبھ ہوتے ہین اور جنم راشی سے شکر ساتوین چھٹوین اور دسوین استھان مین ہو تو شارڈول (شیر) کی طرح بھے (خوف) دیتا ہے - یہ شارڈول بکریڑت چھند ہے -

जन्मन्यायासदोऽर्कः क्षपयतिविभवान्कोष्ठरोगाऽध्वदाता वित्तभ्रंशंद्वितीये दिशतिनचसुखंवंचनांदृग्रुजंच । स्थानप्राप्तिंतृतीयेधननिचयमुदाकल्यकृच्चारिहन्तारोगान्धत्तेचतुर्थेजनयतिचमुहुःस्रग्धराभोगविघ्नम् ॥ ५ ॥ + ॥

۵ - جنم راشی پر سورج ہو تو دکھ دیتا ہے ایشورج کا ناش کرتا ہے پیٹ کی بیماری کرتا ہے راستہ چلاتا ہے - دوسرے سورج ہون تو دھن کا ناش کرتے ہین سکھ نہین دیتے ہین - ٹھگواتے ہین اور آنکھ کی بیماری کرتے ہین - تیسرے سورج ہون تو استھان کی پراپت ہوتی ہے دھن اکٹھا ہوتا ہے کوئی روگ نہین ہوتا ہے آنند ہوتا ہے دشمنونکا ناش ہوتا ہے - چوتھے سورج ہون تو روگ ہوتا ہے سرگ دھرا (مالا دھرنے والی) جو استری اسکے بھوگ مین بگھن (خلل) کرتے ہین - یہ سرگ دھرا برت ہے -

पीडाःस्युःपंचमस्थेसवितरिबहुशोरोगारिजनिताः षष्ठेऽर्कोहन्तिरोगान्क्षपयतिचरिपूञ्छोकांश्चनुदति । अध्वानंसप्तमस्थोजठरगदभयंदैन्यंचकुरुते रुक्त्रासौचाऽष्टमस्थेभवतिसुवदनानस्यापिवनिता ॥ ६ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۶ - پانچوین سورج ہون تو بیماری ہو اور دشمن کی طرف سے بہت دکھ پہونچے - چھٹے

سورج ہون تو بیماری اور دشمن اور رنج کو دور کرتے ہین - ساتوین سورج ہون تو راہ چلاتے ہین پیٹ کی بیماری کا ڈر ہوتا ہے اور عاجز کر دیتے ہین - آٹھوین سورج ہون تو بیماری اور کھانسی ہوتی ہے اور اپنی استری بھی سیدھی نہین رہتی غرضکہ ہی مین بنی رہتی ہے - یہ سُبدنا چھند ہے

रवावापद्दैन्यंरुगितिनवमेवित्तचेष्टाविरोधो जयंप्राप्तोत्युग्रंदशमगृहगेकर्मसिद्धिंक्रमेण । जयंस्थानंमानंविभवमपिचैकादशेरोगनाशं सुवृत्तानांचेष्टाभवतिसफलाद्वादशेनेतरेषाम् ॥७॥+॥+॥+॥+॥

۷ - نوین سورج سے مصیبت عاجزی بیماری اور مال کی صورت مین خلل ہوتا ہے - دسوین سورج ہون تو اُپرت ہت جے (فتح لازوال) ہوتی ہے اور سلسلہ سے سب کام سدّھ ہوتے ہین - گیارہوین سورج ہون تو جے استھان مان ایشورج دیتے ہین اور روگ کا ناش کرتے ہین - بارہوین سورج ہون تو سداچار (نیک چلن والے) پُرشون کی کریا سپھل ہوتی ہے مگر اور لوگون کی کریا سپھل نہین ہوتی - یہ سُبرتا چھند ہے -

शशीजन्मन्यन्नप्रवरशयनाच्छादनकरो द्वितीयेमानार्थौग्लपयतिसविघ्नश्चभवति । तृतीयेवस्त्रस्त्रीधननिचयसौख्यानिलभते चतुर्थेऽविश्वासःशिखरिणिभुजङ्गेनसदृशः ॥८॥

۸ - جنم کا چندرما ہو تو بھوجن اُتّم سجّیا اور اوڑھنے کا کپڑا دیتا ہے - دوسرا چندرما ہو تو مان (بڑائی - عزت) اور دل کی شرمندگی دیتا ہے اور بگھن کرتا ہے - تیسرے چندرما ہو تو کپڑا استری بہت سا دھن دولت اور سُکھ ملتا ہے - چوتھے چندرما ہو تو جیسے سانپون والے پہاڑ کا کسیکو اعتبار نہین ہوتا اسیطرح اُس آدمی کا کسیکو اعتبار نہین ہوتا - یہ شکھرنی چھند ہے -

दैन्यंव्याधिंशुचमपिशशीपंचमेमार्गविघ्नं षष्ठेवित्तंजनयतिसुखंशत्रुरोगक्षयंच । यानंमानंशयनमशनंसप्तमेवित्तलाभं मन्दाक्रान्तेफणिनिहिमगौचाष्टमेभीर्नकस्य ॥ ९ ॥

۹ - پانچوین چندرما ہو تو عاجزی بیماری رنج اور راستہ مین خلل پیدا کرتا ہے - چھٹے چندرما ہو تو دھن اور سُکھ دیتا ہے اور دشمن اور بیماریونکو دُور کرتا ہے - ساتوین چندرما ہو تو سواری مان سجّیا اور بھوجن ملتے ہین اور دھن کا لابھ ہوتا ہے - آٹھوین چندرما ہو تو جیسے تھوڑے دبائے

سانپ سے سبکو ڈر ہوتا ہے اُسیطرح ڈر ہوتا ہے - یہ مندا کرانتا چھند ہے -

नवमगृहगोबन्धोद्वेगंश्रमोदररोगकृद्‌दशमभवनेचा-
ज्ञाकर्मप्रसिद्धिकरःशशी । उपचयसुहृत्संयोगार्थप्रमो-
दमुपान्त्यागोवृषभच रितान्दोषानन्तेकरोतिहिसव्ययान्‌१०

۱۰ - نوین چندرما ہو تو قید گھبراہٹ محنت اور پیٹ کی بیماری ہوتی ہے - دسوین چندرما ہو تو مالک اور کام کو بناتا ہے - گیارہوین چندرما ہو تو ترقی دوست سے ملنا دولت اور خوشی دیتا ہے - بارہوین چندرما ہو تو مست بیل کیطرح بہت سے عیب کرتا ہے اور دھن کا خرچ بھی کراتا ہے - یہ برکھبھ چرت چھند ہے -

कुजेऽभिघातःप्रथमेद्वितीयेनरेन्द्रपीडाकलहारिदोषैः।
भृशंचपित्ताऽनलरोगचौरैरुपेन्द्रवज्रप्रतिमोऽपियःस्यात्‌॥११॥

۱۱ - جنم مین منگل ہو تو اچھگھات کرتا ہے - دوسرے منگل ہو تو راجا سے کلیش لڑائی دشمن سے رنج بہت اگنی روگ اور چور ونسے بہت اپدرو ہوتا ہے چاہے وہ آدمی اپنے یا بجر کے برابر بھی زبردست ہو مگر مصیبت مین پڑجاتا ہے - یہ اپیندر بجرا چھند ہے -

तृतीयगश्चौरकुमारकेभ्योभौमःसकाशात्फलमादधाति।प्रदी-
प्तिमाज्ञांधनमौर्णिकानिधात्वाकराख्यानिकिलापराणि॥१२॥

۱۲ - تیسرے منگل ہو تو چور اور لڑکون سے پھل دیتا ہے - کانت (چمک) پرکھبو (حشمت) دھن دولت اونی کپڑے سونا وغیرہ دھات اور کھان وغیرہ سے بھی پھل دیتا ہے - یہ اپجات چھند ہے -

भवतिधरणिजेचतुर्थगेज्वरजठरगदाऽसृगुद्भवः।कुपुरु-
षजनिताच्चसंगमात्प्रसभमपिकरोतिचाशुभम्‌॥१३॥

۱۳ - منگل چوتھے ہو تو بخار پیٹ کی بیماری اور خون کا فساد ہوتا ہے اور برے آدمی کی صحبت سے زبردستی سے اشبھ بھی کراتا ہے - یہ پرسبھ چھند ہے -

रिपुगदकोपभयानिपंचमेतनयकृताश्चशुचोमहीसुते।सु-
तिरपिनास्यचिरंभवेत्स्थिराशिरसिकपेरिवमालतीकृता१४॥

۱۴ - پانچوین منگل ہو تو دشمن بیماری غصہ اور ڈر پیدا کرتا ہے اور اُس ہی کی رونق جسمانی بھی قائم نہین رہتی جسطرح بندر کے سر پر مالتی کے پھولونکی مالا قائم نہین رہتی - یہ مالتی چھند ہے -

रिपुभयकलहैर्विवर्जितः सकनकविद्रुमताम्रकागमः। रिपुभवनगते महीसुते किमपरवक्रविकारमीक्षते ॥ १५॥

कलत्रकलहाक्षिरुग्जठररोगकृत्सप्तमे क्षरत्क्षतजसूषितः क्षयितवित्तमानोऽष्टमे। कुजे नवमसंस्थिते परिभवार्थनाशादिभिर्विलम्बितगतिर्भवत्यबलदेहधातुक्रमैः १६

۱۵- منگل چھٹے ہو تو دشمن سے خوف نہو اور کسی سے لڑائی بھی نہو اور سونا مونگا اور تانبے کا فائدہ ہو- یہ اپر بکتر بکار برت ہے-

۱۶- منگل ساتوین ہو تو اپنی استری کے ساتھ لڑائی ہو اور آنکھ اور پیٹ کی بیماری ہو منگل آٹھوین ہو تو ٹپکتے ہوئے لہو سے بھر جاے اور دھن اور مان کا ناش ہو- منگل نوین ہو تو بیقدری سے اور دولت کے جاتے رہنے سے اور بدن کے دبلے ہو جانے سے اور خون وغیرہ کے بگڑ جانے سے مندگت (سُست حال) ہو جاے- یہ بلمبت گت برت ہے-

दशमगृहगते समं महीजे विविधधनाप्तिरुपान्त्यगे जयश्च। जनपदमुपरिस्थितश्च भुंक्ते वनमिव षट्चरणः सुपुष्पिताग्रम् ॥ १७॥

۱۷- دسوین منگل ہو تو سم ارتھات نہ شبھ اور نہ اشبھ پھل ہوتا ہے- گیارہوین منگل ہو تو ہر طرح کی دولت اور فتح حاصل ہوتی ہے اور وہ آدمی سب سے اونچے درجے مین رہکر دیش کا سکھ بھوگ کرتا ہے جسطرح پھولے ہوئے بن کا سکھ بھونرا بھوگ کرتا ہے- یہ پُشپتاگرا چھند ہے-

नानाव्ययैर्द्वादशगे महीसुते सन्ताप्यते नर्थशतैश्च मानवः। स्त्रीकोपपित्तैश्च सनेत्रवेदनैर्योपीन्द्रवंशाऽभिजनेन गर्वितः ॥ १८॥

۱۸- بارہوین منگل ہو تو طرح طرح کے خرچ اور سیکڑون اپدرو ہوتے ہین جس سے وہ پرش دکھی رہتا ہے اور استری کا کوپ اور پت اور آنکھ کی بیماری بھی ہوتی ہے اندر کی طرح بنش اور آدمیونکا جو کوئی گھمنڈ رکھتا ہو وہ بھی دکھ پاتا ہے ایسے ویسے کی کون کہے- یہ اندربنشا چھند ہے-

दुष्टवाक्यपिशुनाहितभेदैर्बान्धवैः सकलहैश्च हृतस्वः। जन्मगे शशिसुते पथि गच्छन् स्वागतेऽपि कुशलं न शृणोति १९

۱۹- جنم کا بدھ ہو تو کھوٹی بولی اور چغل خورون نے کیا ہے بھید جنسے ایسے لوگون نے لے لیا ہے جسکا ایسا ہو کر وہ آدمی راستہ مین چلتا ہوا آدر پانے کی جگہ مین بھی اچھی بولی نہین سنتا

اور جگہ تو بھلائی پانے کی کیا اُمید ہے۔ یہ سواگتا برت ہے۔

परिभवो धनगते धनलब्धिः सहजगे शशिसुते सुहृदाप्तिः।
नृपतिशत्रुभयशंकितचित्तो द्रुतपदं व्रजति दुश्चरितैः स्वैः॥२०॥

۲۰- دوسرے بُدھ ہوں تو انادر (بیقدری) ہوتا ہے اور دھن کا لابھ ہوتا ہے۔ تیسرے بُدھ ہوں تو مِتّر کا لابھ ہوتا ہے اور اپنے بُرے کرموں کی وجہ سے راجا اور دشمنوں کے ڈر سے گھبرایا ہوا جلدی جلدی چلتا ہے۔ یہ دُرت پد چھند ہے۔

चतुर्थगे स्वजनकुटुम्बवृद्धयो धनागमो भवति च शीतरश्मिजे। सुत-
स्थिते तनयकलत्रविग्रहो निषेवते न च रुचिरामपि स्त्रियम्॥२१॥

۲۱- بُدھ چوتھے ہوں تو اپنے جن اور کُٹمب کی بردّھ ہوتی ہے اور دھن بھی ملتا ہے۔ پانچویں بُدھ ہو تو پُتّر اور استری سے لڑائی ہو اور سُندر استری سے بھی بھوگ نہ کر سکے۔ یہ رُچرا برت ہے۔

सौभाग्यं विजयमथोन्नतिं च षष्ठे वैकल्यं कलहमतीव सप्तमेज्ञः। मृ-
त्युस्थे सुतजयवस्त्रवित्तलाभा नैपुण्यं भवति मतिप्रहर्षिणीयम्॥२२॥

۲۲- چھٹے بُدھ ہو تو سوبھاگیہ بجے اور اُنّت کو کرتا ہے۔ ساتویں بُدھ ہو تو بے چینی ہوتی ہے اور بہت لڑائی جھگڑا ہوتا ہے۔ آٹھواں بُدھ ہو تو پُتّر اور بجے اور بستر اور دھن کا لابھ ہوتا ہے اور نپُنتا (کمال) ہوتی ہے اور بدّھ (عقل) بھی آنند دینے والی ہوتی ہے۔ یہ پرہرکھنی برت ہے۔

विघ्नकरो नवमः शशिपुत्रः कर्मगतो रिपुहा धनदश्च। सप्र-
मदं शयनं च विधत्ते तद्हदोथ कथास्तरणां च ॥२३॥+॥

۲۳- نواں بُدھ سب کاموں میں خلل کرتا ہے۔ دسویں بُدھ ہو تو دشمن کو مٹا دیتا ہے استری کے ساتھ سونے کو ملتا ہے اور اس استری کا گھر دیتا ہے کتھا بارتا سنواتا ہے اور بچھونا دیتا ہے یہ دودھک برت ہے۔

धनसुखसुतयोषिन्मित्रवाहाप्तितुष्टिस्तुहिनकि-
रणपुत्रे लाभगे मृष्टवाक्यः। रिपुपरिभवरोगैः पीडितो द्वाद-
शस्थे न सहति परिभोक्तुं मालिनीयोगसौख्यम् ॥२४॥

۲۴- بُدھ گیارہویں ہو تو دھن سُکھ پُتّر استری مِتّر اور سواری کا لابھ ہوتا ہے چِتّ پرسنّ رہتا ہے اور میٹھی بولی بولتا ہے۔ بارہویں بُدھ ہو تو دشمن اور بیقدری اور بیماریوں سے دُکھ پاتا ہے استری سنجوگ سے سُکھ نہیں بھوگ سکتا۔ یہ مالنی برت ہے۔

जीवे जन्मन्यपगतधनधीः स्थानभ्रष्टो बहुकलहयुतः । प्राप्यार्थैर्यान्व्यरीरपि कुरुते कान्तास्याब्जे भ्रमरविलसितम् २५॥

۲۵ جنم کا برہسپت ہو تو بدھ اور دھن سے رہت ہو کر آدمی اپنے استھان سے الگ ہو جاتا ہے۔ اور بہت جھگڑا ہوتا ہے۔ دوسرے برہسپت ہو تو آدمی دولت پا کر اور بغیر دشمن کے ہو کر استری کے مکھ کمل پر بھونرا کی طرح بلاس (جیسے بوسہ بازی وغیرہ) کرتا ہے۔ یہ بھرمر بلاست برت ہے۔

स्थानभ्रंशात्कार्यविघातात्तृतीये नैकैः क्लेशैर्बन्धुजनोत्थैश्च चतुर्थे । जीवे शान्तिं पीडितचित्तश्च स विन्देन नैव ग्रामे नापि वने मत्तमयूरे ॥ २६ ॥

۲۶ تیسرے برہسپت ہو تو گھر چھوٹ جانے سے اور کاموں کے بگڑ جانے سے اور چوتھے برہسپت ہو تو بھائی بندوں سے طرح طرح کے دکھ پانے سے دکھی ہو کر آدمی نہ تو گانوں میں اور نہ مت میورن (مست طاؤس) والے بن میں سکھ پت رہتا ہے۔ یہ مت میور برت ہے۔

जनयति च तनयभवनमुपगतः परिजनशुभसुतकरितुरगवृषान् । सकनकपुरगृहयुवतिवसनकृन्मणिगुणनिकरकृदपि विबुधगुरुः ॥ २७ ॥

۲۷ - پانچویں برہسپت ہو تو پرجن (سیوک نوکر) شبھ (سکھ) سُت ہاتھی گھوڑے اور بیل یہ سب چیزیں ملتی ہیں۔ سونا نگر گھر ترن استری اور کپڑا بھی ملتا ہے بہت سے جواہرات اور بہت سے ہنر بھی دیتا ہے۔ یہ من گن کر برت ہے۔

न सखीवदनं तिलकी ज्वलनं न भवने शिखिकोकिलनादितम् । हरिणसुतशावविचित्रितं रिपुगते न न सः सुखदं गुरौ ॥२८॥

۲۸ - چھٹے برہسپت ہو تو تلک لگائے ہوئے استری کا مکھ سکھ نہیں دیتا اور مور اور کوکلاؤں کی آوازوں اور ہرن کے بچوں کی اچھل کود سے شوبھت بن بھی سکھ نہیں دیتا۔ یہ ہرن پلتا برت ہے۔

त्रिदशगुरुः शयनं रतिभोगं धनमशनं कुसुमान्युपवाह्यम् । जनयति सप्तमराशिमुपेतो ललितपदां च गिरं धिषणां च ॥२९॥

۲۹ - ساتویں برہسپت ہو تو سیجیا رت بھوگ دھن بھوجن پُشپ باہن دیتا ہے للت پدوں والی بانی دیتا ہے اور بدھ بھی دیتا ہے۔ یہ للت پد برت ہے۔

बन्धंव्याधिंचाष्टमेशोकमुग्रंमार्गक्लेशंमृत्युतुल्यांश्चरोगान् ।
नैपुण्याज्ञापुत्रकर्मार्थसिद्धिंधर्मेजीवःशालिनीनांचलाभम् ३०

۳۰- آٹھوین برہسپت ہو تو بندھن بیادھ بڑا شوک مارگ مین کلیش اور موت کے برابر روگ نوین برہسپت ہو تو نپنتا پرگیتا پتر کارج اور دھن کی سدھ دیتا ہے اور دھان سہت پرتھوی کا لابھ ہوتا ہے - یہ شالنی برت ہے -

स्थानकल्यधनहादशार्क्षगस्तत्प्रदोभवतिलाभगोगुरुः।द्वा
दशोऽध्वनिविलोमदुःखभाग्यातियद्यपिनरोरथोद्धतः॥३१॥+॥

۳۱- دسوین برہسپت ہو تو استھان آروگیہ (تندرستی) اور دھن کا ناش کرتا ہے - گیارہوین برہسپت ہو تو استھان آروگیہ اور دھن کو دیتا ہے - بارہوین برہسپت ہو تو آدمی چاہے رتھ پر بھی چڑھکر جاے تو بھی راستہ مین اُلٹے دُکھ پاتا ہے - یہ رتھودھتہ برت ہے -

प्रथमगृहोपगोभृगुसुतःस्मरोपकरणैःसुरभिमनोज्ञगन्धकु-
सुमाऽम्बरैरुपचयम् ।शयनगृहासनाशनयुतस्सचानुकुरु-
तेसमदविलासिनीमुखसरोजषट्चरणताम् ॥ ३२ ॥

۳۲- جنم کے شکر ہون تو کامدیو کے اُپکرن بستر بھوجن آیتن سجیا آدِ سگندھ اور منوہر گندھ دربتیہ پشپ اور بستروں کرکے بردھ کرتا ہے اور وہ پُرش سجیا گھر آسن اور بھوجن جلت ہوکر مدجلت استری کے مکھ کمل مین بھونر کیطرح بلاس کرتا ہے - یہ بلاسنی برت ہے -

शुक्रेद्वितीयगृहगेप्रसवाऽर्थधान्यभूपालसन्नतिकुटुम्ब-
हितान्यवाप्य । स सेवते कुसुमरत्नविभूषितश्चकामंव
सन्ततिलकद्युतिमूर्धजोऽपि ॥३३॥+॥+॥+॥+॥

۳۳- دوسرے شکر ہون تو سنتان دھن دھان راج سنمان اور کٹمب سے بھلائی پاکر اور پشپ اور رتنوں سے بھوکھت ہوکر کامدیو کا سیون کرتا ہے - چاہے اُسکے بال بسنت تلک برچھ کے پھول کی طرح سفید بھی ہون (یعنے بہت بڈھا ہو) یہ بسنت تلک برت ہے -

आज्ञार्थमानास्पदभूनिवस्त्वशत्रुक्षयान्दैत्यगुरुस्तृतीये ।
धत्तेचतुर्थश्चसुहृत्समाजंरुद्वेन्द्रवज्रप्रतिमांचशक्तिम् ॥३४॥

۳۴- تیسرے شکر ہون تو پرگیتا دھن مان استھان سمپت اور بستر دیتے ہین اور دشمن کا

ناس کرتے ہین۔ چوتھے شکر ہون تو دوست سے ملنا ہوتا ہے اور زور اندر اور بجر کے سمان
سامرتھ (طاقت) دیتا ہے۔ یہ اندر بجرا برت ہے۔

जनयति शुक्रः पंचमसंस्थो गुरुपरितोषं बन्धुजनात्प्रिमम्। सुतध-
नलब्धिं मित्रसहायाननवसितत्वं चारिबलेषु ॥३५॥ + ॥

۳۵۔ پانچوان شکر ہو تو سنتوکھ دیتا ہے بھائی بندون سے ملاتا ہے پتر اور دھن کا لابھ
کراتا ہے مِتر اور سہایک ملتے ہین اور دشمن کی طاقت کو گھٹاتا ہے۔ یہ انوستا برت ہے۔

षष्ठो भृगुः परिभवरोगतापदः स्त्रीहेतुकं जनयति सप्तमोऽशुभम्।
यातोऽष्टमं भवनपरिच्छदप्रदो लक्ष्मीवतीमुपनयति स्त्रियं चसः ३६

۳۶۔ چھٹا شکر انادر روگ اور سنتاپ کو دیتا ہے۔ ساتوان شکر استری کے نمت اشبھ
کرتا ہے۔ آٹھوان شکر گھر اور پرچھید دیتا ہی اور لچھمی سہت استری ملتی ہی۔ یہ لچھمی برت ہے۔

नवमे तु धर्मवनितासुखभाग्भृगुजेऽर्थवस्त्रनिचयश्च भवेत्। दश-
मेऽवमानकलहान्नियमात्प्रतिमास्वराण्यःपिवदन्लभते॥३७॥

۳۷۔ نوین شکر ہو تو دھرم استری اور سکھ ملتا ہے اور دھن اور بہت سا کپڑا بھی ملتا ہے
دسوین شکر ہو تو اپمان اور لڑائی جھگڑا ضرور ہی ہوتا ہے چاہے وہ آدمی تھوڑا بھی بولتا ہو تو
پرتمالنکرا برت ہی۔

उपान्त्यगो भृगोः सुतः सुहृद्धनान्नगन्धदः। धना-
म्बरागमोऽन्त्यगे स्थिरस्तु साऽम्बरागमः ॥३८॥ + ॥

۳۸۔ گیارہوین شکر ہو تو مِتر دھن اور خوشبو کی چیزین ملتی ہین۔ بارہوین شکر ہو تو بھی دھن
اور بستر ملتا ہے مگر بستر کا آنا استھر نہین رہتا۔ یہ استھر برت ہے۔

प्रथमे रविजे विषवह्निहतः स्वजनैर्वियुतः कृतबन्धवधः। पर-
देशमुपेत्य सुहृद्भवनो विसुखार्थसुतोऽटकदीनमुखः ३९

۳۹۔ جنم کا سنیچر ہو تو آدمی زہر اور آگ سے دکھی ہوتا ہے بھائی بندون سے جدا ہوتا ہے
اور بندھن اور بدھ کر کے پردیش کو چلا جاتا ہے۔ مِتر اور گھر سے رہت ہو جاتا ہے سکھ
اور دھن اور پتر سے بھی رہت ہو جاتا ہے۔ اٹک اور ملین مکھ رہتا ہی۔ یہ توٹک چھند ہے۔

चारवशाद्द्वितीयगृहगे दिनकरतनये रूपसुखापवर्जित-
तनुर्विगतमदबलः। अन्यगुणैः कृतं वसु चयं तदपि

खलुभवत्यऽस्थिवंशपत्रपतितंनबहुनचचिरम् ॥४०॥

۴۰۔ راشِ چار کرم سے سنیچر دوسرے ہو تو رُوپ اور سُکھ سے ہین شریر اور مد اور بل سے منگھ رہت ہو جاتا ہے اور بدیا اور گُنُون سے کمایا ہوا دھن بھی جیسے بانس کے پتے کے اوپر پانی اسطرح بہت سا اور بہت دنون تک نہین ٹھہر سکتا۔ یہ بنش پتر پتت برت ہی

सूर्यसुते तृतीयगृहगे धनानिलभते दासपरिच्छदोष्ट्रमहि-

षाऽश्वकुंजरखरशन। सद्मविभूतिसौख्यममितंगदव्युप-

रमं भीरुरपिप्रशास्त्यऽधिरिपून्स्ववीरललितैः ॥४१॥+॥

۴۱۔ سنیچر تیسرے ہو تو دھن ملتا ہے نوکر چاکر اونٹ بھینسا گھوڑے ہاتھی اور گدہے ملتے ہین گھر بار دھن دولت اور بہت سکھ ملتا ہے روگ جاتا رہتا ہے جو وہ آدمی ڈرپوک بھی ہو تو بہادرون کی طرح دشمن کو مارتا ہے۔ یہ للت برت ہے۔

चतुर्थगृहंसूर्यपुत्रेऽभ्युपेते सुहृद्वित्तभार्यादिभिर्विप्रयुक्तः। भ-

वत्यस्य सर्वत्र चासाधुदुष्टंभुजङ्गप्रयातानुकारंचचित्तम् ॥४२॥

۴۲۔ چوتھا سنیچر ہو تو مِتر دھن اور استری آدسے بجوگ ہوتا ہے اور اس پرش کا چت سب استھانون مین اسادھو اور دشٹ اور سانپ کی چال کیطرح کُٹل ہو جاتا ہی۔ یہ بھجنگ پریات چھند ہے۔

सुतधनपरिहीनः पंचमस्थेप्रचुरकलहयुक्तश्चार्कपुत्रे। वि-

निहततरिपुरोगः षष्ठयातेपिवतिचवनितास्यश्रीपुटोष्ठम् ॥४३॥

۴۳ پانچوان سنیچر ہو تو پتر اور دھن سے رہت ہو کر بہت لڑائی جھگڑے مین پڑا رہتا ہے چھٹا سنیچر ہو تو دشمن اور بیماریونکو دُور کر کے آدمی سُندر اونٹھون والی استری کے کمل کا پان کرتا ہے۔ یہ پُٹ برت ہے۔

गच्छत्यध्वानंसप्तमेचाऽष्टमेचहीनः स्त्रीपुत्रैः सूर्यजेदीनचेष्टः। त-

द्वद्धर्मस्थेवैरहृद्रोगबन्धैर्धर्मोप्युच्छिद्येदेश्वदेवीक्रियाद्यः ॥४४॥

۴۴۔ ساتوین یا آٹھوین سنیچر ہو تو آدمی راستہ مین چلتا ہے استری اور پترون سے رہت ہوتا ہے اور دُکھی چِنتا والا ہو جاتا ہے۔ اسیطرح نوین سنیچر ہو تو بھی بَیر ہِردَی روگ اور بندھن کر کے بل بیشو دیو کریا آدِ دھرم بھی جاتا رہتا ہے۔ یہ بیشو دیوی برت ہے۔

कर्मप्राप्तिर्दशमेऽर्थक्षयश्चविद्याकीर्त्योः परिहानिश्चसौरे। तैक्ष्ण्यं

लाभेरयो पाःर्थलाभस्थान्तेप्राप्नोत्यपिशोकोर्मिमालाम् ॥ ४५॥

۴۵ - دسوین سنیچر ہو تو کام سدھ ہوتا ہے اور دھن کا ناش ہوتا ہے اور بڑیا اور کیرت کی بھی ہان ہوتی ہے - گیارہوین سنیچر ہو تو منگھ کا سوبھاو دشٹ ہو جاتا ہے اور پرائی استری اور پر دھن کا لابھ ہو جاتا ہے - بارہوین سنیچر ہو تو بہت طرح کے شوک آدمی کو ہوتے ہین - یہ اورمالا نام برت ہے -

अपिकालमपेक्ष्यचपात्रंशुभकृद्विदधात्यनुरूपम्। नमः
धौवहुकं कुडवेचविसृजत्यपिमेघवितानः ॥ ४६॥ ÷ ॥

۴۶ - شبھ پھل دینے والا گرہ کال اور پاتر کے موافق پھل دیتا ہے ارتھات جنم مین شبھ دشا ہو اور اس پرش کے سوروپ پر وہ شبھ پھل ہو تو گوچر مین گرہ شبھ پھل دیتا ہے اسمین درشٹانت کہتے ہین کہ بسنت رت مین بہت سے میگھ کڈو (ایک کاٹھ کا برتن جسمین پاو بھر اناج آسکے) مین بہت جل نہین دے سکتے ارتھات بسنت رت مین بہت جل برسنے کا سمے نہین اور کڈو نام برتن بھی بہت جل نہین لے سکتا - یہ میگھ تبان برت ہے -

रक्तैःपुष्पैर्गन्धैस्ताम्रैः कनकवृषवकुलकुसुमैर्दिवाकर-
भूसुतौभक्त्यापूज्याविन्दुर्धेन्वासितकुसुमरजतमधुरैः सि-
तश्चमदप्रदैः । कृष्णाद्रव्यैः सौरिःसौम्योमणिरजनतिल-
ककुसुमैर्गुरुः परिपीतकैःप्रीतैःपीडानस्यादुच्चाद्यदिपत-
तिविशतियदिवाभुजङ्गविजृम्भितम् ॥ ४७॥ + ॥ ÷ ॥

۴۷ - لال رنگ کے پھول لال چندن سونا بیل اور مولسری کے پھول سے بھگت پوربک سورج اور منگل کی پوجا کرنی چاہیے - گئو سفید پھول چاندی اور میٹھی چیز سے چندرما کی پوجا کرے - مد کو کرنیوالی چیزون سے شکر کا پوجن کرے - کالے رنگ کی چیزون سے سنیچر کا پوجن کرے - من چاندی اور تلک برچھ کے پھولون سے بدھ کا پوجن کرے - اور پیلے رنگ کی چیزونسے برہسپت کا پوجن کرے - گرہ پرسنّ ہو جائین تو کلیش نہین ہونا چاہیے آدمی اونچے استھان سے بھی گر پڑے یا کھیلتے ہوئے سانپ نین بھی چلا جا - یہ بھجنگ برجنبہت برت ہے

यमयोद्गतामशुभवृष्टिमपिविबुधविप्रपूजया। शान्ति-
जपनियमदानदमैःसुजनाभिभाषणसमागमैस्तथा ४८॥

۴۸ - دیوتا اور براہمنون کی پوجا کر کے شانت جپ نیم دان دم یعنے اندریونکو روکنا سجّن پُرشون کے ساتھ بات چیت کرنا اور سجّنون کے آنے سے اشبھ پھل کی اُٹھی ہوئی برکھا کو شانت کرو ارتھات اُسنے بہت اشبھ بھی مٹ جاتا ہے - یہ اُدگیتا برت ہے -

रविभौमौ पूर्वार्धे शशिसौरी कथयतोऽन्त्यगौ राशेः । म-
दसल्लक्षणमार्यागीत्युपगीत्योर्यथासंख्यम् ॥ ४९ ॥

۴۹ سورج اور منگل راشِ کے پُوربارُدھ (پہلا آدھا حصّہ) مین رہین اور منگل اور سنیچر راشِ کے اُتّرارُدھ (پچھلا آدھا حصّہ) مین رہین تب بھلا بُرا پھل کرتے ہین جیسے آریا کے پُوربارُدھ کے برابر دونون ارُدھ ہون تو گیت اور اُتّرارُدھ کے برابر دونون ارُدھ ہون تو اُپ گیت ہوئی ہے - یہ آریا برت ہے -

आदौ यादृक् सौम्यः पश्चादपि तादृशो भवति । उप-
गीतेर्मात्राणां गणवत्तत्संप्रयोगो वा ॥ ५० ॥ + ॥ + ॥

۵۰ - بُدھ جیسا پھل راشِ کے پُوربارُدھ مین کرتا ہے ویسا ہی اُتّرارُدھ مین بھی کرتا ہے اُپ گیت کی ماترا کے گنون کی بھانت ارتھات جیسا اُپگیت کا پُوربارُدھ اور اُتّرارُدھ برابر ہوتا ہے اتھوا جیسا سجّن پُرشونکا سماگم ایک رس رہتا ہے ایسا ہی بُدھ کا پھل جانو -

आर्याणामपि कुरुते विनाशमन्तर्गुरुर्विषमसंस्थः ।
गणइव षष्ठेदृष्टश्च सर्वैर्लघुतां गतो नयति ॥ ५१ ॥ + ॥

۵۱ - برہسپت اشبھ استھان مین ہو راشِ کے مدّھ مین آکر سجّن لوگونکا ناش کرتا ہے اور وہ برہسپت چھٹھے استھان مین بیٹھا دیکھ پڑے تو منگلھ کو سب مین گورو ہین کر دیتا ہے انتر گُرو ارتھات مدّھ گُرو جو آریا کے بِشم استھان مین ہو تو آریا چھند کو بگاڑ دیتا ہے اور وہ گن چھٹھے استھان مین ہو اتھوا چھٹھے استھان مین سرب لگھو ہو تو آریا ٹھیک ہوتی ہے - یہ آریا چھند ہے

अशुभनिरीक्षितः शुभफलो बलिना बलवान शुभफल-
प्रदश्च शुभदृग्विषयोपगतः । अशुभशुभावपि स्वफलयोर्वि-
जतः समतामिदमपि गीतकं च खलु नर्कुटकं च यथा ॥ ५२ ॥

۵۲ - شبھ پھل دینے والے بلوان گرہ کو بلوان اشبھ گرہ دیکھتا ہو اور اشبھ پھل دینے والے گرہ کو شبھ گرہ دیکھتا ہو تو وے گرہ نہ تو شبھ پھل کرتے ہین نہ اشبھ پھل کرتے ہین جیسے

سنسکرت مین نرگٹ چھند اور پراکرت مین نرگٹ گیت سمان تھین ہوتی ہین - یہ نرگنگ برت ہے

नीचेऽरिभेःस्ते चारिदृष्टस्य सर्वं वृथा यत्परिकीर्तितम्। पुरतो-
ऽन्धस्येव भामिन्याः सविलासकटाक्षनिरीक्षणम् ॥ ५३ ॥ + ॥

۵۳ نیچ راش مین استھت شتر راش مین استھت اشت کو پراپت اور شتر درشٹ گرہ ہو تو کہا ہوا سب پھل برتھا ہو جاتا ہے جیسے اندھے کے آگے اتم استری کا بلاس سہت کٹاکشون سے دیکھنا نشپھل ہوتا ہے - یہ بلاس برت ہے -

सूर्यसुतोऽर्कफलसमश्चन्द्रसुतफलन्दतः समनुयाति। यथा
स्कन्धकमार्यागीतिर्वैतालीयं च मागधीगाथायाम् ॥ ५४ ॥

۵۴ - سنیچر کا گوچر پھل سورج کے گوچر پھل کے سمان ہے اور بدھ اپنا گوچر پھل چھند (پرچیٹ انگول) سے کرتا ہے ارتھات شبھ گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو تو شبھ اور اشبھ گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو تو اشبھ پھل کی سمتا کرتا ہے جیسے سنسکرت مین آریا گیت چھند پراکرت کے اسکندھک چھند کی اور سنسکرت کا بیتالی چھند ماگدھی گاتھا کی سمتا کرتا ہے -

सौरोऽर्करश्मियोगात्सविकारो लब्धवृद्धिरधिकतरम्। पि-
त्तवदाचरति नृणां पथ्यकृतां न तु तथार्याणाम् ॥ ५५ ॥

۵۵ - سنیچر سورج کرنون کے جوگ سے ارتھات اشت ہونے سے ادھک بلوان ہوکر منشون کو پت کی بھانت اشبھ پھل ادھک کرتا ہے دھوپ لگنے سے پت کا بھی کوپ بہت ہوتا ہے پرنتو پتھ مین چلنے والون کو جیسے پت دکھ نہین دے سکتا اسیطرح سادھ پرشون کو سنیچر بھی دکھ نہین دے سکتا - یہ پتھا آریا ہے -

यादृशेन ग्रहेणेन्दुर्युक्तस्तादृग्भवेत्सोऽपि। मनो-
वृत्तिसमायोगाद्विकारऽइव वक्त्रस्य ॥ ५६ ॥ + ॥ + ॥

۵۶ چندرما جیسے گرہ کے ساتھ ہو ویسا ہی پھل کرتا ہے جیسے چت کی برت کے انسار مکھ کی چیشٹا ہوتی ہے ارتھات جو چت پرسن ہو تو مکھ پرسن ہو جاتا ہے اور جو چت اداس ہو تو مکھ بھی اداس ہو جاتا ہے - یہ بکر برت ہے -

पञ्चमं सर्वपादेषु सप्तमं द्विचतुर्थयोः। यद्वच्छ्लो-
काक्षरं तद्वल्लघुतां याति दुःस्थितैः ॥ ५७ ॥ + ॥ + ॥

۵۷- اشلوک برت کے سب پادؤن مین پانچوان اَچھر اور دوسرے اور چوتھے پادمین ساتوان اَچھر جسطرح چھوٹا ہوتا ہے اسیطرح جوگرہ اَشُبھ استھان مین ہو تو آدمی کو چھوٹا کردیتا ہے یعنے اُسکا درجہ گھٹا دیتا ہے - یہ اشلوک برت ہے -

प्रकृत्यापि लघुर्यश्च वृत्त वाह्ये व्यवस्थितः । सया-
तिगुरुतां लोके यदास्युः सुस्थिता ग्रहाः ॥ ५८ ॥ ÷ ॥

۵۸- جوگرہ اچھے استھانو نمین ہون تو چاہے آدمی اپنے سوبھاو سے نیچ بھی ہو اور اُسکا چلن اچھا نہو تو بھی وہ آدمی سنسار مین بڑائی پاتا ہے جیسے چھوٹا اَچھر پاد (چرن) کے اَنت مین ہونے سے بڑائی کو پاتا ہے - یہ انشٹُپ برت ہے -

प्रारब्धमसुस्थितैर्ग्रहैर्यत्कर्मात्मविवृद्धये बुधैः । वि-
निहन्ति तदेव कर्म नान्वैतालीयमिवायथाकृतम् ५९ ॥

۵۹ بُرے گرہ ہونے پر پنڈت اپنی بردھ کے واسطے جس کام کو شروع کرے وہی کام اُسکو ناش کرتا ہے جیسے بنا بدھ کے کیا ہوا بیتال سادھن ناش کرتا ہے - یہ بیتالی برت ہے -

सौस्थित्यमवेक्ष्य योग्रहेभ्यः कालेप्रक्रमणं करोति राजा । स्वणु-
नाऽपि सपौरुषेण वृत्तस्यौपच्छन्दसिकस्य यातिपारम् ॥ ६० ॥

۶۰- گرہون کے اچھے ہونے پر جاترا کے سمے مین جو راجا جاترا کرے تو وہ تھوڑی سامرتھ ہونے پر بھی اپنا کام سِدھ کرپاتا ہے - گرہ اچھے ہون تو کمزور آدمی تھوڑے سامان ہونے پر بھی دشمن کے اوپر چڑھائی کرے - یہ اوپچھندسِک نام برت ہے -

उपचय भवनोपयातस्य भानोर्दिने कारयेद्धेमताम्रा-
ऽश्व काष्ठाऽस्थिचर्मोर्णिकाद्रि द्रुमत्वङ्नखव्याल-
चौरायुधीयाटवी क्रूरराजोपसेवाभिषेकौषधक्षौमप-
ण्यादिगोपालकान्तारवैद्याऽश्मकूटाऽभिदानाऽसिवि-
ख्यातशूराहवश्लाघ्ययाप्यऽग्निकार्याणि सिद्ध्यन्ति
लग्नस्थिते वा रवौ । शिशिरकिरणवासरे तस्य वाप्यु-
द्गमे केन्द्रसंस्थे ऽथवा भूषणं शंखमुक्ताऽब्जरूप्याऽम्बु-
यज्ञेक्षुभोज्याऽङ्गनाक्षीरसुस्निग्धवृक्षक्षुपानूपधान्य-

द्रव्यविप्राश्वशीतक्रियामृद्धिकृष्यादिसेना-
ऽधिपाक्रन्दभूपालसौभाग्यनक्तंचरम्लेच्छिकद्रव्य-
मातङ्गपुष्पाम्बरारम्भसिद्धिर्भवेत् । क्षितितन-
यदिने प्रसिद्ध्यन्ति धात्वाकरादीनि सर्वाणि कार्या-
णि चामीकराग्निप्रवालायुधक्रौर्यचौर्याभिघाता-
टवीदुर्गसेनाधिकारास्तथा रक्तपुष्पद्रुमा रक्तमन्य-
च्च तिक्तं कटुद्रव्यकूटाहिपाशार्जितस्वाः कुमाराभि-
षक्छाक्यभिक्षुक्षपावृत्तिकौशेयशाठ्यानि सिद्धानि
दम्भास्तथा । हरितमणिमहीसुगन्धीनि वस्त्राणि
साधारणं नाटकं शास्त्रविज्ञानकाव्यानि सर्वाः कला-
युक्तयो मन्त्रधातुक्रियावादनैपुण्यपुण्यव्रतायो-
गदूतास्तथायुष्यमायानृतस्नानद्रुस्वानि दीर्घाणि म-
ध्यानि चच्छन्दतश्चण्डवृष्टिप्रपानानुकारीणि का-
र्याणि सिद्ध्यन्ति सौम्यस्य लग्नेऽह्नि वा ॥ ६१ ॥ + ॥

۶۱- جنم راشی سے اُپچے استھان (تیسرا چھٹا دسوان اور گیارہوان) مین سورج ہو
تو اتوار کے دن سونا تانبا گھوڑا کاٹھ ہڈی چمڑا اونی کپڑا پربت برچھ توچا (کھال) نکھ
(ناخن) سانپ ہتھیار والے بن پراکرم راج سیوا تِلک اوکھدھ جھوم (السی کا بستر کپڑا)
بنج (خرید فروخت) گوپال درگم مارگ بید پتھر دمبھ سنگلج بہت پرسدھ (جس والا)
شور یعنے بہادر لڑائی مین تعریف کے قابل جاجی (لگن شیل) اگن کارج یہ سب کام کرے
اور لگن مین سورج ہو تو بھی یہ سب کام سدھ ہوتے ہین - چندرمار کے دن اتھوا چندر
کے لگن مین اور چندرما کے کیندر مین ہونے سے بھوکھن سنکھ موتی پانی سے پیدا کمل آدِ
چاندی جل جگیہ اوکھد بھوجن استری دودھ پھلنے برچھ اخروٹ وغیرہ چھوٹے برچھ انوپ
(جل والے دیش) اناج بہنے والی چیز براہمن مارگ گانا بجانا سینگ والے جیو ہرن وغیرہ
کھیتی آدِ سیناپتی اکرند راجا سوبھاگیہ رات کے پھرنے والے جیو اسلیکھا کرنیوالی دربئیہ
ہاتھی پھول کپڑا ایسے سب کام کرنے سے سدھ ہوتے ہین -

منگل بار کے دن دھات کی کھان آدی کے سب کام تبرن اگن مونگا ہتھیار برائی چوری
اندیر و جنگل قلعہ سیناپتے ادھکار لال پھول والے برچھ اور لال رنگ کی چیز کڑوی چیز
تیز چیز ونتیہ سانپ اور پھانسی سے جنھون نے دولت جمع کی ہو وے کمار بید لودھ بھکاری
رات مین پھرنیوالے ریشم کا کپڑا اور سنتھیا ان سب کے کام سدھ ہوتے ہین - ہرے رنگ
کے جواہرات پنا وغیرہ زمین خوشبویات کپڑا سادھارن ناٹک شاستر گیتیان کاتیہ سب کلا
سنہت منتر دھاتو نکا کام - ننہین ہونا چین کرنا - اسنا برت کرنا براد دوت غم برھانیوالا ارس مایا
جھوٹھ پرچیت آرادھن سے برچھ بر کلاکو روکنے والے ان سب کے کام بدھ بار کو اچھا ہے
کے لگن مین (کنیا متھن مین) کرنے سے سدھ ہوتے ہین - یہ چندر برشٹ پریا نام ڈنڈک چھند ہے

सुरगुरुदिवसे कनकरजततुरगाः करिणीवृषभाभिषगोष-
ध्यः । विबुधभवनधर्मसमाश्रयमङ्गलशास्त्रमनोज्ञब-
लप्रदसत्यगिरः ॥ द्विजपितृसुरकार्यपुरःस्थितधर्मनि-
वारणचामरभूषणभूपतयः । व्रतहवनधनानि च सिद्धि-
कराणि तथा रुचिराणि च वर्णकदण्डकवत् ॥ ६२ ॥

۶۲ - برہسپت بار کے دن سونا چاندی گھوڑا ہاتھی بیل بید اوکھدھ دیومندر پرتشٹھا
دھرم کے کام منگل شاستر منوہر بلدان سچ بولنا براہمن پتر اور دیوتاؤن کے کارج پرہ
استھت (آگے چلنے والا) دھوپ سے بچانیکی تدبیر (چھتری وغیرہ) چنور (مرچھل) بھوکھن
راجا چاندراین آو برت ہوم دھن ان سبکے کام سدھ ہوتے ہین اور سندر ہوتے ہین یہ
برنگ ڈنڈک نام چھند ہے -

भृगुसुतदिवसे विचित्रवस्त्र वृष्यवेश्यकामिनीविलासहा-
स्ययौवनोपभोगरम्यभूमयः । स्फटिकरजतमन्मथोप-
चारवाहनेक्षुशारदप्रकारगोवणिक्कृषीबलौषधा-
म्बुजानि च ॥ सवितृसुतदिने च कारयेन्महिष्यजोष्ट्रकृ-
ष्णलोहदासवृद्धनीचकर्मपक्षिचौरपाशिकान् । च्युत-
विनयविशीर्णभाण्डहस्त्यपेक्षविघ्नकारणानि चान्य-
थानसाधयेत्समुद्गोऽप्यपांकणाम ॥ ६३ ॥+॥+॥+॥

۶۳۔ شکر بار کے دن چتر کرم (نقاشی) بستر برکھیہ (بیل کے متعلق کام یا مقویات) بیتیا سمبندھی کاریج کامنی کے ناس بلاس جوبن کا بھوگ رنیک ھوم (بسیرگاہ) اسپھنک چاندی کا مدیو کے اپچار سواری اوکھ جار کے کی پیداوار گئو سوداگری کھیتی بل اوکھدھ پانی کی پیداوار ان سب کے کام کرنے چاہئین۔
سنیچر بار کے دن بھینسی بکری اونٹ کالے رنگ کی چیز لوہا داس برّدھ نیچ کرم نیچی چوز نکالیوالے بھنے نکرنیوالا پرش بھوٹا برتن ہاتھی اور یکھن کے کام ان سب کے کام کرے جو سنیچر کے دن نکرے تو یے کام شدھ نہین ہوتے چاہیے وہ پرش سمدر مین بھی جاسے تو بھی ایک بوند پانی نہ ملے۔ یہ سمدر نام وندک ہے۔

विपुलामपि बुद्ध्वाच्छन्दो विचितं भवति कार्यमेतावत्। श्रु
तिसुखदवृत्तसंग्रहमिममाह वराहमिहिरोऽतः ॥ ६४ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां ग्रह-
गोचराध्यायो नाम पञ्चोत्तरशततमोऽध्यायः १०५

۶۴۔ بہت سے چھندون کو جاننے پر بھی اتنے ہی چھند کام مین آتے ہین اسلیے کانونکو میٹھے لگنے والے چھندونکو براہ مہراچارج نے کہا ہے۔ یہ ہلّا آریا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین گرہ گوچر نام ادھیا ایکسو پانچ ۱۰۵ سماپت ہوا۔

ادھیاے ایکسو چھ ۱۰۶

رُوپ سترا تھوا نچھتر پُرش برت

पादौ मूलं जंघे च रोहिणी जानुनी तथाऽश्विन्यः। ऊरू चा
षाढद्वयमथ गुह्यं फल्गुनी युग्मम् ॥ १ ॥ कटिरपि च कृ
त्तिका पार्श्वयोश्च यमला भवन्ति भद्रपदाः। कुक्षिस्था
रेवत्यो विज्ञेयमुरोऽनुराधा च ॥ २ ॥ पृष्ठं विद्धि धनिष्ठा

भुजौ विशाखा स्मृता करौ हस्तः । अङ्गुल्यश्च पुनर्व-
सुराश्लेषा संहिताश्च नखाः ॥ ३ ॥ ग्रीवा ज्येष्ठा श्रव-
णौ श्रवणः पुष्यो मुखं द्विजाः स्वातिः । हसितं शत-
भिषगथ नासिका मघा मृगशिरो नेत्रे ॥ ४ ॥ चित्रा
ललाट संस्था शिरो भरण्यः शिरो रुहाश्चार्द्रा । नक्षत्र-
पुरुषकोऽयं कर्त्तव्यो रूपमिच्छद्भिः ॥ ५ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۱- نچھتر پُرش کے دونوں پیر مُول نچھتر دونوں جنگھا رُوہنی دونوں جانُو اشونی دونوں اُورو پُوربا کھاڈھ اور اُترا کھاڈھ گُہیج پُوربا پھالگنی اور اُترا پھالگنی - ۲- کمر کرِتکا دونوں پارشو پُوربا بھادرپد اور اُترا بھادرپد کوکھ ریوتی اُر استھل اُنرادھا - ۳- پیٹھ دھنشٹھا دونوں بھجا بشاکھا دونوں ہاتھ ہست اُنگلی پُنربس نکھ اشلیکھا - ۴- گلا جیشٹھا دونوں کان شرون مُکھ پُکھ دانت سواتی ہنسنا ستبھکھ ناک مگھا آنکھیں مرگشرا - ۵- ماتھا چترا سر بھرنی اور نچھتر پُرش کے بال آردرا نچھتر ہیں - رُوپ کی اِچھا والونکو یہ نچھتر پُرش کرنا چاہیے -

चैत्रस्य बहुलपक्षे ह्यष्टम्यां मूल संयुते चन्द्रे । उप-
वासः कर्त्तव्यो विष्णुं संपूज्य धिष्ण्यं च ॥ ६ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۶- چیت مہینے کے کرشن پچھ کی اشٹمی کو جب مُول نچھتر پر چندر رہا ہو اُس دن بشن بھگوان اور نچھتر کا پُوجن کرکے اس اُپباس (برت) کو شروع کرے -

दद्याद्व्रते समाप्ते घृत पूर्णं भाजनं सुवर्ण युतम् । वि-
प्राय कालविदुषे सरत्न वस्त्रं स्वशक्त्या वा ॥ ७ ॥ ÷ ॥

۷- برت سماپت ہونے پر سُبرن رتن اور بستر سہت گھی سے بھرا ہوا برتن جوتشی براہمن کو دیوے اتھوا جتنا سامرتھ اپنے کو ہو اُتنا ہی دیوے

अन्नैः क्षीर घृतोत्कटैः सह गुडैर्विप्रान् समभ्यर्चयेद्द-
त्त्वा तेषु सुवर्ण वस्त्र रजतं लावण्य मिच्छन्नरः । पाद-
र्क्षात्प्रभृति क्रमादुपवसन्नृक्षे नामस्वपि कुर्यात्के-
शवपूजनं सुविधिना धिष्ण्यस्य पूजां तथा ॥ ८ ॥ ÷ ॥

۸- دودھ گھی اور گُڑ سہت بھوجن براہمن کو کراوے اور لاونیہ کی اِچھا والا پُرش اُن

براہمنونکو سیبرن لینتر اور چاندی دکچھنا دیوے - پہر کے نکچھتر مول سے لیکر سلسلے کے موافق
اُپباس کرتا ہوا منگھ انگ نکچھتر کے نامون مین بھی بدھ سے نارائن کا اور نکچھتر کا بھی پوجن کرے -

प्रलम्बबाहुः पृथुपीनवक्षाः क्षपाकरास्यः सितचारुदन्तः । ग-
जेन्द्रगामी कमलायताक्षः स्त्रीचित्तहारी स्मरतुल्यमूर्तिः ॥ ९ ॥

۹ - اس برت کے کرنیوالے کو لمبی بھجا چوڑی اور مضبوط چھاتی چندرما کے سمان مکھ
اُجلے اور سندر دانت ہاتھی کی ایسی چال ہوتی ہے - اور وہ آدمی استریونکا چت
ہرنے والا اور کامدیو کے سمان روپوان ہو جاتا ہے -

शारदमलपूर्णचन्द्रद्युतिसदृशमुखी सरोजदलनेत्रा । रु-
चिरदशना सुकर्णा भ्रमरोदरसन्निभैः केशैः ॥ १० ॥ + ॥
पुंस्कोकिलसमवाणी ताम्रोष्ठी पद्मपत्रकरचरणा । स्त-
नभारानतमध्या प्रदक्षिणावर्तया नाभ्या ॥ ११ ॥ + ॥
कदलीकाण्डनिभोरूः सुश्रोणी वरकुकुन्दरासुभगा ।
सुश्लिष्टाऽङ्गुलिपादा भवति प्रमदा मनुष्यो वा ॥ १२ ॥ + ॥

۱۰ - جو استری اس برت کو کرے اسکا مکھ شرد رت کے نرمل پورن چندرما کے
سمان سندر اور آنکھیں کمل دل کے تل سندر دانت سندر کان بھونرا کے سمان بہت کالے بال
۱۱ - کوکلا کی ایسی بانی بہت لال رنگ کے اونٹھ کمل دل ایسے کومل ہاتھ پیر استنون کے
بوجھ سے جھکا ہوا مدھ بھاگ داہنی طرف کو گھومی ہوئی نابھ - ۱۲ - کیلے کے کھمبھے کے سمان
جانگھین سندر کٹ سندر گلندر (نتمب استھ کوپ) ہوتے ہین اور وہ استری سوبھاگوتی
ہوتی ہے اسکے پیرون کی انگلیان تک پیاری ہو جاتی ہین - اس برت کے کرنے سے استری
یا پرش ایسے روپ کو پاتے ہین ایسا پربھاو اس برت کا ہے -

यावन्नक्षत्रमाला विचरति गगने भूषयन्तीह भासा ताव-
न्नक्षत्रभूतो विचरति सह तैर्ब्रह्मणोऽह्नोऽवशेषम् । कल्पा-
दौ चक्रवर्ती भवति हि मतिमांस्तत्क्षयाच्चाऽपि भूयः संसारे
जायमानो भवति नरपतिर्ब्राह्मणो वा धनाढ्यः ॥ १३ ॥ + ॥
मृगशीर्षाद्याः केशवनारायणमाधवाः सगोविन्दाः । विष्णु-

मधुसूदनाख्यौत्रिविक्रमो वामनश्चैव ॥ १४ ॥ श्रीधरना-
मातस्मात्सहृषीकेशश्च पद्मनाभश्च । दामोदर इत्येते
मासाः प्रोक्ता यथा संख्यम् ॥ १५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۳- جب تک آکاش مین نچھتر پرکاشمان رہتے ہین تب تک اس برت کو کرنیوالا پرش نچھتر روپ ہوکر نچھتر دن کے ساتھ برہما کا دن جتنا باقی رہا ہو اُتنے کال تک رہتا ہے اور جب دوسرا کلپ شروع ہوتا ہے تب اُس کلپ مین بُدھمان چکرورتی راجا ہوتا ہے اور چکرورتی راجا ہونیکے بعد اس سنسار مین جنم لیکر راجا یا بڑا دھن والا براہمن ہوتا ہے -
۱۴- اگہن سے بارہ مہینون کے کیشو ناراین مادھو گوبند بشن مدھسودن تربکرم -
۱۵- بامن شری دھر ہرکھی کیش پدمنابھ دامودر یے بارہ نام سلسلہ سے کہے ہین - یعنے ہر مہینے کی دوادشی کو اِن ناموں سے بھگوان کا پوجن کرے -

मासनामसमपोषितानरो द्वादशीषु विधिवत्प्रकीर्त्तयन् ।
केशवं समभिपूज्य तत्पदं याति यत्र नहि जन्मजं भयम् ॥ १६ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां रूपसत्रं नाम षडुत्तरशततमोऽध्यायः ॥ १०६ ॥

۱۶- دوادشی کے دن بدھ پوربک اُپباس کرکے بھگوان کا پوجن کریں اور اُس مہینے کا جو کیشو آدی نام کہا ہے اسکا جس کا وی تو ایسے پد کو پراپت ہوتا ہے کہ جہانسے پھر جنم پانیکا ڈر نہین رہتا ارتھات مُکت ہوجاتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین روپ ستر نام ادھیاے ایک سو چھہ ۱۰۶ سماپت ہوا -

ادھیاے ایک سو سات

اُپ سنگھار

ज्योतिश्शास्त्रसमुद्रं प्रमथ्य मतिमन्दराद्रिणाथ मया ।
लोकस्यालोककरः शास्त्रशशाङ्कः समुत्क्षिप्तः ॥ १ ॥ + ॥

۱- جوتش شاستر روپ سمندر کو بُدھ روپ مندراچل سے متھکر میںنے لوک مین پرکاش کرنیوالا یہ شاستر روپ چندرما نکالا ہے

पूर्वाचार्यग्रन्थानोत्सृष्टाः कुर्वता मया शास्त्रम् । तान-

वलोक्येदं च प्रयत्नध्वं कामतः सुजनाः ॥ २ ॥ + ॥ + ॥

۲- اس شاستر کو بنانے کے سمیہ ہمنے اگلے آچارجون کے بنائے ہوئے گرنتھ نہین چھوڑے ہین - یعنی پُرانے گرنتھونکا مطلب لیکر ہی سُندر ریت سے اس گرنتھ کو بنایا ہی اسلیے ہے سجن پُرشو پُرانے گرنتھونکو اور اس گرنتھ کو دیکھکر جو آپکو پسند ہو اسکو اپنے کام مین لائیے -

अथवा कृशमपि सुजनः प्रथयति दोषार्णवाद्गुणं दृष्ट्वा । नीचस्तद्विपरीतः प्रकृतिरियं साध्वऽसाधूनाम् ॥ ३ ॥ + ॥

۳- اتھوا سجن لوگ دوشون کے سمدر سے چھوٹے گُن کو بھی نکالکر پرسدھ کرتے ہین اور نیچ پُرش گُنون کے سمدر سے چھوٹے سے بھی دوش کو باہر نکالکر پرسدھ کر دیتے ہین یہ سجن اور دُرجن لوگونکا سوبھاو ہے -

दुर्जनहुताशतप्तं काव्यसुवर्णं विशुद्धिमायाति । श्रावयितव्यं तस्माद्दुष्टजनस्य प्रयत्नेन ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴- دُرجن رُوپ اگن مین تپایا ہوا کاویہ رُوپ سُبرن بشیکھ کرکے شُدھ ہو جاتا ہے اس لیے دُرجن لوگون کو ضرور ہی کاویہ (شاعری) کو سُننا چاہیے -

ग्रन्थस्य यत्प्रचरतोऽस्य विनाशमेति लेख्याद्बहुश्रुतमुखाधिगमक्रमेण । यद्वा मया कुकृतमल्पमिहाकृतं वा कार्यं तदत्र विदुषा परिहृत्य रागम् ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥

۵- اس گرنتھ کے رواج بہت ہونے سے لکھنے والون کی بھول چوک سے جو بات رہ جاے یا ہمنے جو کچھ بھول کی ہو یا نہ لکھا ہو یا کم لکھا ہو یا بیجا لکھا ہو اُسکو تدّیاوان پُرش اہنکار کو چھوڑ کر بہت دیکھے سُنے ہوئے پنڈتون کے مُکھ سے جان کر سلسلہ سے پُورا کرلین -

दिनकरगुरुमुनिचरणप्रणिपातकृतप्रसादमतिनेदम् । शास्त्रमुपसंगृहीतं नमोऽस्तु पूर्वप्रणेतृभ्यः ॥ ६ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामुपसंहारो नाम सप्तोत्तरशततमोऽध्यायः ॥ १०७ ॥

۶- سُورج برہسپت اور بششٹھ آدمن لوگون کے چرنون کو نمسکار کرنے سے مین نے نرمل بدھ کو پاکر اس شاستر کو سنچھیپ سے (خلاصہ کرکے) بنایا ہے - اگلے آچارجونکو نمسکار ہو -

ادھیاے ایکسو آٹھ

शास्त्रोपनयनः पूर्वं सांवत्सरसूत्रमर्कचारश्च । शशिराहुभौमबुधगुरुसितमन्दशिखिग्रहाणां च ॥१॥ चारश्चागस्त्यमुनेः सप्तर्षीणां च कूर्मयोगश्च । नक्षत्राणां व्यूहो ग्रहभक्तिर्ग्रहविमर्दश्च ॥२॥ ग्रहशशियोगः सम्यग्ग्रहवर्षफलं ग्रहाणां च । शृङ्गाटसंस्थितानां मेघानां गर्भधारणं चैव ॥३॥ धारणवर्षणरोहिणिवायव्याषाढभाद्रपद्योगाः । क्षणवृष्टिः कुसुमलतासन्ध्याचिह्नं दिशां दाहः ॥४॥ भूकम्पोल्कापरिवेषलक्षणं शक्रचापखपुरं च । प्रतिसूर्यो निर्घातः सस्यद्रव्यार्घकाण्डं च ॥५॥ इन्द्रध्वजनीराजनखंजनकोत्पातवर्हिचित्रं च । पुष्याभिषेकपट्टप्रमाणमसिलक्षणं वास्तु ॥६॥ उदकार्गलमारामिकममरालयलक्षणं कुलिशलेपः । प्रतिमावनप्रवेशः सुरभवनानां प्रतिष्ठा च ॥७॥ चिह्नं गवामथ शुनां कुक्कुटकूर्माजपुरुषचिह्नं च । पंचमनुष्यविभागः स्त्रीचिह्नं वस्त्रविच्छेदः ॥८॥ चामरदण्डपरीक्षा स्त्रीस्तोत्रं चापि सुभगकरणं च । कान्दर्पिकानुलेपनपुंस्त्रीकाध्यायशयनविधिः ॥९॥ वज्रपरीक्षा मौक्तिकलक्षणमथ पद्मरागमरकतयोः । दीपस्य लक्षणं दन्तधावनं शाकुनं मिश्रम् ॥१०॥ अन्तरचक्रं विरुतं श्वचेष्टितं विरुतमथ शिवायाश्च । चरितं मृगाश्वकरिणां वायसचिद्योत्तरं च ततः ॥११॥ पाको नक्षत्रगुणास्तिथिकरणगुणाः सधिष्ण्यजन्मगुणाः । गोचरकं च ग्रहाणां कथितो नक्षत्रपुरुषश्च ॥१२॥ शतमिदमध्यायानामनुपरिपाटिक्रमादनुक्रान्तम् । अत्र श्लोकसहस्राण्यानद्धान्यूनचत्वारि ॥१३॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामनुक्रमणी नामाऽष्टोत्तरशततमोऽध्यायः १०८

समाप्तेयं श्रीवराहमिहिराचार्यप्रणीता बृहत्संहिता ॥ शुभं भवतु ॥ १ ॥

۱- برہت سنگھتا کے اَدّھیایونکا سوچی پتر کہتے ہین - شاستر اُپنین - سمبت سر شوتر - سورج چار - چندرما راہو بدھ برہسپت شکر سنیچر اور کیت گرہون کے چار -
۲- اگست چار - سپت رکھ چار - کورم بھاگ - نچھتر بیوہ - گرہ بھکت - گرہ برد -
۳- چندر گرہ جوگ - گرہ برس پھل - گرہ شرنگاٹک - میگھ گربھ دھارن - ۴- دھارن پر برکھن - روہنی سواتی اساڑھی اور بھادر پد کے جوگ - تت کال برکھا - کسم لتا - سندھیا کے لچھن - دگ داہ لچھن - ۵- بھومکمپ لچھن - الکا لچھن - پربیکھ لچھن - اندر دھنکے لچھن - گندھرب نگر لچھن - پرتِ سورج لچھن - نرگھات لچھن - سسیہ جاتک - درب نشچے ارگھ کانڈ - ۶- اندر دھوج - نیراجن - کھنجن لچھن - اُتپات لچھن - میور چتر - میگھ مین تِلک - پکٹ لچھن - کھرگ لچھن - باسُت - ۷- اُدکارگل - برچھ آیر بید - پراساد لچھن - بجرلیپ - پرتما لچھن - بن پرویش - دیو مندر پرتشٹھا - ۸- گئو کے لچھن - کتے کے لچھن - مرغا کے لچھن - کچھوا کے لچھن - بکری کے لچھن - پرش کے لچھن - پنچ مہا پرش بھاگ - استری کے لچھن - کپڑے مین جلنے سے چھید ہو جانیکے لچھن -
۹- مرچھل اور ڈنڈکی پرچھا - استریونکی تعریف - سوبھاگیہ کرن - کامدیو کا اپٹن - استری پرش کا سنجوگ - چارپائی کے لچھن - ۱۰- بجر پرچھا - موتی کے لچھن - لعل کے لچھن - پنا کے لچھن - دیپک کے لچھن - دتون کے لچھن - سب شگونونکے اَدھیاے ملے ہوئے -
۱۱- انترچکر - برت اشو چیشٹا - شوارت - ہرن کی چیشٹا - گھوڑے کی چیشٹا - ہاتھی کی چیشٹا - کوّے کے شگون - شانگوتر - ۱۲- پاک اَدھیاے - نچھتر گن - تِتھ کرن گن - نچھتر جنم گن - گرہ گوچر - نچھتر پرش ۱۳ یے تینو اَدھیاے اس گرنتھ مین ان کرم سے کہے مین اس گرنتھ مین کچھ کم چار ہزار اشلوک ہین — اس ان گرنتھی مین سو اَدھیاے کہے ہین مگر گرنتھ مین ایکسو آٹھ اَدھیاے دیکھتے ہین اسکا یہی کارن ہے کہ بات چکر رنج لچھن انگ بدیا ٹِنک لچھن گھوڑے کے لچھن ہاتھی کے لچھن گئوون کے لچھن بواہ پرنئے - یے آٹھ اَدھیاے ان گرنتھی مین نہین گنے ہین - فقط -

برہت سنگھتا سماپت ہوئی -

کتب خانہ جامعہ عثمانیہ